جائزہ

مدارس عربیہ مغربی پاکستان ۲

مرتبہ
حافظ نذر احمد

www.KitaboSunnat.com

مسلم اکادمی
محمد نگر۔ علامہ اقبال روڈ۔ لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم
قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ
مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام
محدث لائبریری
کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com
library@mohaddis.com

www.KitaboSunnat.com

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جائزہ

مدارس عربیہ مغربی پاکستان

(۲)

مرتبہ

حافظ نذر احمد

پرنسپل شبلی کالج و جنرل سیکرٹری مسلم اکادمی

ناشر

مسلم اکادمی

نذر منزل 29/18 محمد نگر - لاہور (مغربی پاکستان)

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

جائزہ مدارس عربیہ مغربی پاکستان

۲

134722

مرتب : حافظ نذر احمد

ناشر : جنرل سیکرٹری مسلم اکادمی - لاہور

طابع : باہتمام محمد یعقوب منیجر حمایت اسلام پریس لاہور

تاریخ اشاعت : محرم الحرام ۱۳۹۲ھ

مارچ ۱۹۷۲ء

صفحات : ۷۲۰

فوٹو بلاک : ۷۵

نقشے : ۸ صفحے

کل ۸۰۳

سرورق : محمد احمد

قیمت : مبلغ بائیس روپے علاوہ ڈاک خرچہ

ملنے کا پتہ :-

مسلم اکادمی

نذر منزل 29/18 محمد نگر علامہ اقبال روڈ لاہور

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ؕ

کہدو کیا برابر ہیں؟

وہ لوگ جو علم رکھتے ہیں اور جو علم نہیں رکھتے

(القرآن ۳۹ : ۹)

مَنْ يُرِدِ اللّٰهُ بِهٖ خَيْرًا يُّفَقِّهْهُ فِي الدِّيْنِ

اللہ جسے بھلائی پہنچانا چاہتا ہے اسے دین میں سمجھ عطا فرماتا ہے

(بخاری۔ کتاب العلم)

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

فہرست مضامین

باب اول
مفصل فہرست صفحہ ۷۰۳ پر

مدارس صوبہ پنجاب

ضلع لاہور	۱۷
بہاولپور	۶۵
بہاولنگر	۸۱
جہلم	۹۷
جھنگ	۱۰۵
راولپنڈی	۱۲۳
رحیم یار خان	۱۳۹
ساہیوال	۱۵۹
سرگودھا	۱۸۳
شیخوپورہ	۲۰۹
کیمل پور	۲۱۳
گجرات	۲۱۹
گوجرانوالہ	۲۲۹
لائل پور	۲۵۰
مظفر گڑھ	۲۸۵
ضلع ملتان	۲۹۹
میانوالی	۳۵۱

باب دوم
مفصل فہرست صفحہ ۷۱۲ پر

مدارس صوبہ سرحد و آزاد کشمیر

آزاد کشمیر	۳۷۰
ضلع بنوں	۳۸۴
پشاور	۴۰۴
ڈیرہ اسماعیل خاں	۴۲۴
کوہاٹ	۴۳۵
مردان	۴۴۳
ہزارہ	۴۵۵
سوات	۴۶۸
دیر	۴۷۰

باب سوم
(مفصل فہرست صفحہ ۷۱۲ پر)

مدارس صوبہ سندھ

کراچی	۴۷۴
ضلع تھرپارکر	۴۹۲
ضلع ٹھٹھہ	۴۹۷
جیکب آباد	۵۰۲
حیدرآباد	۵۰۹
خیرپور	۵۳۱
دادو	۵۳۴
سانگھڑ	۵۳۷
سکھر	۵۴۰
لاڑکانہ	۵۵۲
نواب شاہ	۵۵۹

باب چہارم
(مفصل فہرست صفحہ ۷۱۹ پر)

مدارس صوبہ بلوچستان ۵۶۳

کوئٹہ کمشنری	۵۶۴
قلات کمشنری	۵۷۰
متفرق مدارس	۵۸۰

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

باب پنجم

	صفحہ نمبر
۱- درس نظامی	۵۸۳
مرتب درس نظامی	۵۸۵
نصاب درس نظامی	۵۸۷
درس نظامی مروجہ مدارس عربیہ پاکستان	۵۹۴
درس نظامی کے علوم وفنون اور کتابیں	۵۹۶
۲- قدیم نصاب میں اصلاح	۵۹۷
مدرسہ نظامیہ بغداد	۵۹۷
قدیم نصاب میں اصلاح	۵۹۷
ولی اللّٰہی نصاب	۵۹۸
درس نظامی میں اصلاح	۵۹۸
درس نظامی سے مختلف نصاب کی درسگاہیں	۵۹۹
مدرسہ عالیہ کلکتہ	۵۹۹
مدرسۃ العلوم علی گڑھ	۶۰۰
جامعہ ملیہ اسلامیہ	۶۰۰
جامعہ عثمانیہ حیدرآباد	۶۰۰
ندوۃ العلماء لکھنؤ	۶۰۱
مدرسۃ الاصلاح سرائے میر	۶۰۲
جامعہ عباسیہ بہاولپور	۶۰۳
جامعہ اسلامیہ بہاولپور	۶۰۴
اصلاح نصاب کی دیگر مساعی	۶۰۴
دو ترمیم شدہ نصاب	۶۰۴
شیعہ سنی مدارس کا نصاب	۶۰۵
اصلاح نصاب کی ضرورت	۶۰۵
مروجہ نصاب پر محاکمہ	۶۰۶
اصلاح نصاب کی تجاویز	۶۰۷
تبدیلی نصاب کی مشکلات	۶۰۸
درس نظامی اور سرکاری نصاب	۶۱۰

باب ششم

	صفحہ نمبر
۱- مدارس عربیہ میں طرز تعلیم	۶۱۳
تعلیم کا تصور	۶۱۴
نشست وبرخاست	۶۱۴
سبق کا انداز	۶۱۵
اسلوب تدریس	۶۱۵
مطالعہ وتکرار	۶۱۶
امتحانات کا نظام	۶۱۶
تعطیلات	۶۱۷
دستار فضیلت	۶۱۸
۲- اساتذہ وطلباء	۶۱۸
علمی استعداد	۶۱۸
اقتصادی حالت	۶۱۹
وقار اور احترام	۶۱۹
اساتذہ اور تلامذہ	۶۲۰

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

صفحہ نمبر

۳ - طلباء

علمی استعداد ۶۲۱

ذہنی استعداد ۶۲۱

اخلاقی و انضباطی معیار ۶۲۲

پسندیدہ مضامین ۶۲۲

پسندیدہ مشاغل ۶۲۳

فن خطابت و مناظرہ ۶۲۳

طلباء کی تنظیم ۶۲۴

طلبائے قدیم ۶۲۴

طلباء کی علاقائی خصوصیات ۶۲۵

مشرقی پاکستان کے طلباء ۶۲۶

غیر ملکی طلباء ۶۲۶

باب ہفتم

نظام تعلیم کے مختلف پہلو ۶۲۷

۱ - خصوصی درس قرآن مجید ۶۲۸

۲ - منفرد شعبہ جات ۶۳۰

تخصص فی الحدیث، تخصص فی الافتاء ۶۳۰

دورۂ میراث ۶۳۱

۳ - دینی مدارس اور دنیوی تعلیم ۶۳۲

مدارس عربیہ اور یونیورسٹی امتحانات ۶۳۲

مدارس عربیہ سے ملحقہ کالج ۶۳۴

مدارس عربیہ سے ملحقہ ہائی سکول ۶۳۵

مدارس عربیہ سے ملحقہ مڈل سکول ۶۳۶

مدارس عربیہ سے ملحقہ پرائمری سکول ۶۳۸

۴ - مدارس عربیہ میں فنی اور پیشہ ورانہ تعلیم ۶۴۳

ہر پیشہ و فن کے ماہر علماء ۶۴۳

علماء کی آراء ۶۴۴

موافق اور مخالف دلائل ۶۴۵

فنی تعلیم کیا ہو؟ ۶۴۶

باب ہشتم

مدارس عربیہ اور تعلیم نسواں ۶۴۸

پاک و ہند کی روایات ۶۴۸

سرسید اور تعلیم نسواں ۶۴۹

موجودہ صورت حال ۶۵۰

طالبات کے دینی مدارس ۶۵۲

طالبات کی حفظ و ناظرہ کی درس گاہیں ۶۵۴

طالبات کے سکول ۶۵۶

باب نہم

مدارس عربیہ کا نظم و نسق ۶۵۸

۱ - قیام پاکستان اور دینی مدارس ۶۵۹

۲ - تنظیم مدارس عربیہ ۶۶۰

ضرورت تنظیم ۶۶۰

تنظیم کے امکانات ۶۶۰

تنظیم کی بنیاد ۶۶۰

مشترک اقدار ۶۶۱

مدارس عربیہ کی موجودہ تنظیمیں ۶۶۲

حرف آخر ۶۶۳

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

۳- مدارس کا نظم و نسق ۶۶۴

دفتری نظام ۶۶۴

مہتمم و صدر مدرس ۶۶۴

دفتری عملہ ۶۶۵

طلباء کا داخلہ خارجہ ۶۶۵

اصول، مدرسہ و مسجد ۶۶۶

اوقات تعلیم ۶۶۷

اور تعطیلیں ۶۶۷

۴- دار الافتاء ۶۶۸

۵- دار الاقامہ ۶۶۹

۶- دار الکتب و دار المطالعہ ۶۷۰

۷- قلمی کتب ۶۷۲

قرآن مجید اور تفسیر قرآن ۶۷۳

حدیث اور شرح حدیث ۶۷۳

عقائد و فقہ ۶۷۴

تصوف و اخلاق و مواعظ ۶۷۵

تصوف و اخلاق ۶۷۶

مواعظ، تاریخ و سیرت ۶۷۷

منطق و حکمت ۶۷۷

ادب و انشاء ۶۷۸

طب، ہیئت و ہندسہ ۶۷۹

متفرق کتب ۶۸۰

۸- مدارس عربیہ کے جرائد و رسائل ۶۸۱

۹- آمد و خرچہ ۶۸۳

حضرت مولانا محمد قاسم صاحب نانوتوی کے چند اصول کا قلمی عکس ۶۸۴

باب دہم

مدارس عربیہ اعداد و شمار کے آئینہ میں

(۱) گراف

۱- مدارس عربیہ مسلک کے اعتبار سے ۶۸۸

۲- مدارس عربیہ کی تدریجی رفتار ترقی ۶۸۹

۳- تعداد اساتذہ ۶۹۰

تعداد طلباء

تعداد مدارس

(۲) چارٹ

۱- مدارس عربیہ کے قیام کی تدریجی ترقی ۶۹۱

۲- مسلک کے اعتبار سے مدارس عربیہ ۶۹۲

۳- اساتذہ مدارس عربیہ ۶۹۳

۴- طلباء - باعتبار مضامین [illegible]

۵- طلباء - باعتبار درجات ۶۹۷

طلباء - باعتبار استعداد

۶- مدارس عربیہ کے دار الکتب ۶۹۹

مدارس عربیہ کے نصاب، دار الاقامہ

۷- آمد و خرچہ مدارس عربیہ ۷۰۱

فہرست مدارس عربیہ ۷۰۲

شکر و دالہ

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

نقشے اور تصاویر

۱	نقشہ صوبہ پنجاب		۳	نقشہ صوبہ سندھ	
۲	نقشہ صوبہ سرحد		۴	نقشہ صوبہ بلوچستان	
۱	جامعہ اشرفیہ لاہور	۱۸	۱۵	مدرسہ اشاعت العلوم لائل پور	۲۵۲، ۲۵۴
۲	جامعہ تجوید القرآن لاہور	۴۶	۱۶	جامعہ رضویہ مظہر الاسلام لائل پور	۲۵۶، ۲۵۴
۳	دارالعلوم حنفیہ قصور	۵۸	۱۷	مدرسہ تعلیم الاسلام اروٹ والانہ	۲۶۸، ۲۷۰
۴	مدرسہ دارالحدیث گہلن ہٹھاڑ	۶۰	۱۸	مدرسہ عربیہ اسلامیہ بورے والا	۳۰۲
۵	مدرسہ عربیہ قاسم العلوم نقیروالی	۸۴، ۸۶	۱۹	مدرسہ انوار العلوم ملتان	۳۱۰
۶	مدرسہ اشرف المدارس ہارون آباد	۹۲	۲۰	دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک	۴۰۶
۷	مدرسہ عربیہ رحیمیہ ڈونگہ بونگہ	۹۴	۲۱	مدرسہ عربیہ اسلامیہ شیر گڑھ	۴۵۰
۸	جامعہ محمدیہ شریف جھنگ	۱۰۴، ۱۰۶	۲۲	دارالعلوم رحمانیہ ہری پور	۴۵۶
۹	مدرسہ الحنفیہ الشرقیہ جھنگ	۱۰۸، ۱۱۰ ۱۱۰	۲۳	دارالعلوم امجدیہ کراچی	۴۸۲
۱۰	جامعہ رشیدیہ ساہیوال	۱۵۸، ۱۶۰	۲۴	مدرسہ فخر الاسلام سلیمانیہ کراچی	۴۸۴
۱۱	جامعہ فریدیہ ساہیوال	۱۶۲	۲۵	مدرسہ عربیہ مفتاح العلوم حیدرآباد	۵۱۰
۱۲	دارالعلوم حنفیہ فریدیہ بصیرپور	۱۶۸ ۱۷۰	۲۶	مدرسہ صبغۃ الفیض شہدادپور	۵۳۸
۱۳	دارالعلوم الشہابیہ سیالکوٹ	۲۰۶	۲۷	مدرسہ قاسم العلوم مٹھری چاچی	۵۴۶
۱۴	مدرسہ اسلامیہ عربیہ گوجرانوالہ	۲۳۲			

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
حَامِدًا وَّمُصَلِّیًا

پیش لفظ

یہ مارچ ۱۹۷۲ء ہے بندہ نے بارہ سال قبل مارچ ۱۹۶۰ء میں اپنی پہلی کتاب "جائزہ مدارس عربیہ مغربی پاکستان" کے پیش لفظ کا آغاز ان الفاظ سے کیا تھا۔

"الحمد للہ پاکستان میں مدارس عربیہ اسلامیہ ایک کثیر تعداد میں موجود ہیں۔ شاذ ہی کوئی ایسا شہر اور قریہ ہو گا۔ جہاں کوئی دینی دار العلوم، جامعہ یا مدرسہ عربیہ موجود نہ ہو۔ لیکن عوام تو عوام خواص کو بھی ان کے کوائف و حالات کا کما حقہ علم نہیں۔ تعمیر ملت میں ان کا مقام کیا ہے؟ اس سے باخبر ہونا تو بڑی بات ہے ملک کی اکثریت کو ان کے محل وقوع کا پتہ نہیں اکثر صورتوں میں مدارس کے خود منتظمین اور اساتذہ و طلبہ بھی ایک دوسرے سے متعارف نہیں"

"ملک میں کم و بیش ہر موضوع پر کتابیں موجود ہیں۔ مختلف اداروں، محکموں اور شعبہ ہائے حیات سے متعلق تعارفی اور معلوماتی کتابیں اور ڈائریکٹریاں مرتب ہو چکی ہیں۔ لیکن اسلامی دار العلوم اور دینی مدارس کے بارہ میں کسی گوشہ سے کوئی کتاب تا حال نہیں لکھی گئی۔ ان درسگاہوں سے تعلق رکھنے والے صاحبانِ فکر و نظر نے بھی اس بارہ میں کوئی سعی نہیں فرمائی"

"قیامِ پاکستان سے قبل پاک و ہند کے مدارس کے سلسلہ میں دو ایک کتابیں ضرور ملتی ہیں۔ لیکن ان کا تعلق ماضی سے ہے۔ حال نہیں۔ مزید برآں ان کی حیثیت زیادہ سے زیادہ تاریخ کی ہے نقد و نظر کی نہیں اعداد و شمار اور جائزہ سے ان کا دور کا بھی تعلق نہیں حالانکہ شماریات کے اس دور میں اس کی اہم ضرورت ہے۔

"یہ بھی ایک ناقابلِ تردید حقیقت ہے کہ جب تک اصل صورتِ حال سامنے نہ ہو اصلاحِ احوال کی کوئی تدبیر بروئے کار نہیں آ سکتی خوبیاں کو جانے بغیر ان کی تحسین نہیں کی جا سکتی۔ اور خامیوں کے علم کے بغیر ان کی درستی ممکن نہیں۔ یہ وہ عوامل تھے جنھوں نے بندہ کو اس دینی علمی اور تاریخی کام کی طرف متوجہ کیا ہے۔

اللہ تعالیٰ کا شکر ہے ساڑھے آٹھ صد صفحات پر مشتمل ہماری پہلی کتاب منصۂ شہود پر آئی۔ تو اسے ملک کے مختلف طبقات نے ہاتھوں ہاتھ لیا۔ اور ہر مکتبِ فکر کے علماء نے اسے شرف پذیرائی بخشا۔ اخبارات و رسائل نے اس پر گراں قدر

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مقالات لکھے۔ بعض جرائد نے اس کے مندرجات کو اپنے صفحۂ اول کی شہ سرخی بنایا۔ سرکاری اور غیر سرکاری اداروں میں بھی یہ کتاب بحوالہ مسلّم ہوگئی۔ چنانچہ تھوڑے ہی عرصہ میں کتاب ختم ہوگئی۔

اب مختلف حلقوں کی طرف سے نقش ثانی کا مطالبہ شروع ہوگیا۔ اور یہ عاجز اس سے پہلو تہی کرتا رہا۔ اس محنت طلب کام میں عدیم الفرصتی ایک بڑی رکاوٹ تھی۔ لیکن اس سے زیادہ ذاتی وسائل کا فقدان اس راہ میں سنگِ گراں تھا۔ کیونکہ کسی غیر کا احسان مندی یا ناشرین کی چاپلوسی پر طبیعت آمادہ نہ تھی۔ چند ماہ قبل کارسازِ حقیقی جل شانہ نے دستگیری فرمائی۔ اور غیب سے وسائل مہیا فرما دیئے۔

جولائی ۱۹۷۱ء میں جدید کتاب کے لئے ایک جامع منصوبہ تیار کیا گیا۔ اللہ کا نام لے کر مدارس عربیہ کے منتظمین کے نام سوالنامہ ارسال کیا گیا۔ آغازِ کار کے وقت ہماری فہرست میں ۱۷۶ مدارس موجود تھے۔ مختلف وسائل سے ہم نے مزید ۲۲۷ مدارس کا کھوج نکالا۔ اس طرح ۸۹۳ مدارس کو سوالنامے بھیجے گئے۔ جن اصحاب کی طرف سے جواب نہیں ملا۔ انہیں ڈیڑھ ماہ بعد پھر یاد دہانی کرائی گئی۔ اس کے علاوہ مرکزی مدارس کے زعماء سے ذاتی خطوط لکھائے گئے۔ مغربی پاکستان کے ۱۲۳ اخبارات و رسائل کو اپیلیں بغرض اشاعت بھیجی گئیں۔ ہمارے دفتر نے ۴۱۳۱ خطوط لکھے۔

نوماہ کی مسلسل تگ و دو اور کوششوں کا نتیجہ آپ کے سامنے ہے۔ مدارس عربیہ کے حالات و کوائف اور اعداد و شمار کے بیشتر حصے ان کے ارسال کردہ جوابات اور مطبوعہ رودادوں پر کیا گیا ہے۔ حضرات علمائے کرام کے افکار اور اپنے ذاتی تجربات آپ کی خدمت میں حاضر ہیں۔

اس سلسلے جائزہ کے آخری ابواب خاص طور پر قابل ذکر ہیں خصوصاً طالبات کی دینی تعلیم، قلمی کتب، مدارس عربیہ اور دینی تعلیم کے ابواب۔ ہمیں توقع ہے کہ خود مدارس عربیہ کے منتظم حضرات اور دوسرے علم دوست اصحاب بھی انہیں مفید پائیں گے۔

گر قبول افتد زہے عز و شرف

مرتب کتاب ان سب حضرات کا شکر گزار ہے۔ جنہوں نے پہلی کتاب پر مقالات اور تقریظیں لکھیں۔ تنقید اور تبصرے کئے۔ اور فروگذاشتوں کی نشاندہی فرمائی۔ کہ ان کی روشنی میں زیر نظر کتاب کا منصوبہ مرتب کرنے میں بڑی مدد ملی ہے۔

مدارس عربیہ کے مہتمم حضرات اور ان کے دفاتر کے ناظم صاحبان ہمارے خصوصی شکریہ کے مستحق ہیں کہ انہوں نے ہمارے سوالناموں کے جواب دے کر اور استفسارات کی وضاحت فرما کر تدوینِ کتاب میں مدد دی۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

دفتر مسلم اکادمی کے معاونین سید صابر حسین صاحب ایم اے۔ اور مرزا اقبال بیگ صاحب نے بڑی تندہی اور عرق ریزی سے کام کیا ہے۔ اور مولینا احمد حسنی نوری صاحب نے پوری توجہ سے پروف پڑھے ہیں۔ بندہ ان تینوں اصحاب کا شکر گزار ہے

جن حضرات کے معیار پر ہماری نگارشات پوری نہ اتری ہوں۔ یا اس جائزہ کا کوئی ناقدانہ پہلو ان پر گراں گزرا ہو ہم ان سب اصحاب سے معذرت خواہ ہیں۔ البتہ ہم انہیں یقین دلانا چاہتے ہیں کہ ہمارا مقصود اصلاحِ احوال ہے۔ کسی ادارے یا کسی مسلک و مشرب کی تنقیص و تحسین ہرگز ہمارا مطمحِ نظر نہیں۔

کاغذ کی ہوشربا گرانی اور مدارس عربیہ کی تعداد میں کثیر اضافہ کے سبب ہمیں اختصار سے کام لینا پڑا ہے۔ توقع ہے کہ ہمیں معذور سمجھا جائے گا۔

عین ممکن ہے کہ ہماری ہر امکانی احتیاط کے باوجود کسی نام کی تحریر یا کوائف اور اعداد و شمار میں کوئی غلطی ہو گئی ہو۔ ہم اپنی تمام نادانستہ کوتاہیوں کے لئے عفو کے خواہاں ہیں۔

۱۴؍ محرم الحرام ۱۳۹۲ھ
یکم مارچ ۱۹۷۲ء

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ضروری اشارات

کتاب کے مطالعہ سے قبل یہ اشارات ملاحظہ فرمالیجئے

کتاب کے ابواب

یہ کتاب دس ابواب پر مشتمل ہے۔ پہلے چار ابواب میں صوبہ پنجاب، صوبہ سرحد، صوبہ سندھ اور صوبہ بلوچستان کے مدارس عربیہ کے حالات وکوائف ہیں

آخری چھ ابواب مدارسِ عربیہ کے جائزے، نظم ونسق، اساتذہ وطلبا، اور دوسرے کوائف پر مبنی ہیں۔ ایک مستقل باب اعداد وشمار کے لیے مختص ہے۔ آخری ابواب کتاب کا اہم ترین حصہ ہیں۔

جائزہ کی ابتدائی کوششیں

۱۔ اپریل ۱۹۵۵ء میں پشاور یونیورسٹی کے تحت "کل پاکستان مؤتمر عربی وعلوم اسلامیہ" منعقد ہوئی۔ اس موقع پر بندہ نے اُس نصاب اسلامیات پر مبنی ایک مقالہ مرتب کیا جو اس وقت سرکاری نظام تعلیم کے مختلف مراحل میں رائج تھا۔

اس مقالہ کے ضمیمہ کے طور پر درس نظامی اور مدارس عربیہ کی ایک مختصر فہرست بھی شامل کی۔ یہ بالکل ابتدائی کوشش تھی

۲۔ دسمبر ۱۹۵۶ء میں پنجاب یونیورسٹی میں "پاکستان اورینٹل کانفرنس" منعقد ہوئی۔ بندہ نے اس موقع پر مدارس عربیہ کے کوائف جمع کیے۔ انہیں 'ابتدائی جائزہ رپورٹ' کے نام سے مرتب کیا۔ اس مقالہ میں مدارس عربیہ کی فہرست نسبتاً طویل تھی۔

۳۔ مارچ ۱۹۶۰ء میں جامعہ چشتیہ ٹرسٹ لائلپور کے زیر اہتمام کتاب "جائزہ مدارس عربیہ مغربی پاکستان" مرتب کی۔ اس موضوع پر برصغیر پاک وہند میں اپنی نوعیت کی یہ پہلی کتاب زیور طبع سے آراستہ ہوئی ہے

اس کتاب میں ۳۹۲ مدارس عربیہ کے حالات اور ۱۷۶ مدارس کی طویل فہرست چھپی جائزہ اور اعداد وشمار

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

کا حصہ ۱۸۸ صفحات پر مشتمل ہے۔ کتاب کے مجموعی صفحات ۸۴۸ ہو گئے ۔
۴۔ جدید جائزہ آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ اس کے مندرجات، کوائف، اور اعداد و شمار ۱۳۹۱ھ مطابق سنہ ۱۹۷۱ء پر مشتمل ہے۔

موضوع کتاب

ہماری اس کتاب جائزہ مدارس عربیہ کا تعلق مغربی پاکستان کے دینی دارالعلوم اور ان مدارس عربیہ اسلامیہ سے ہے۔ جہاں درس نظامی اپنی اصل یا کسی ترمیم شدہ صورت میں رائج ہے۔ حکومتی سرکاری سکول یا حفاظ و قاریہ کے مکاتب ہمارے حلقہ عمل سے باہر تھے۔ البتہ قدیم تاریخی حیثیت کے حامل یا منفردانہ نوعیت کے چند مکاتب ضرور شامل کیے گئے ہیں۔

ہمارے ذرائع معلومات

اساتذہ و طلبا کی تعداد، دارالاقامہ، دارالکتب، آمد و خرچ کے میزانیہ اور دوسرے تمام گوشوار وں کی بنیاد بھی انہیں ۵۶۳ دارالعلوم اور مدارس عربیہ پر مبنی ہے۔ جن کے کوائف ہمیں اگست سنہ ۱۹۷۱ء سے فروری سنہ ۱۹۷۲ء کے درمیان حاصل ہوئے ہیں۔

ہمارے پیش کردہ تمام کوائف اور اعداد و شمار کا ماخذ سوالناموں کے ذریعہ حاصل شدہ تحریری جوابات اور مدارس عربیہ کی مطبوعہ رودادیں ہیں جن کی صحت کی تمام تر ذمہ داری ان کے مہتمم حضرات اور ناظمین پر ہے۔ ہم نے ان کے مہیا کردہ کوائف کو من و عن قبول کر لیا ہے۔ یقین ہے کہ انہوں نے کسرِ نفسی اور مبالغہ آرائی سے احتراز کیا ہوگا۔

طلبا ء

طلبا کے ذکر میں "مقامی" سے مراد اس شہر اور بستی کے طلبا ہیں۔ اور "بیرونی" سے کسی دوسرے شہر یا ضلع کے طلبا مراد ہیں۔ بیرون پاکستان اور "غیر ملکی طلبا" کی فہرست میں افغانستان، ایران، بھارت، افریقہ، ترکی اور انڈونیشیا کے طلبا شامل ہیں۔

نصاب درس نظامی

مدارس عربیہ کے نصاب کے ضمن میں "درس نظامی" سے مراد ملا نظام الدین شہید سہالوی (متوفی سنہ ۱۱۶۱ھ مطابق سنہ ۱۷۴۸ء) کا مرتب کردہ نصاب ہے۔

وسطانی درجہ سے مراد شرح جامی اور اس کے درجہ کی کتب ہیں۔ درجہ "موقوف علیہ" سے مراد دورۂ حدیث

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے قبل درس نظامی کا آخری سال ہے۔

امسال اور گزشتہ سال

تاریخ مدارس کے ابواب میں ہر جگہ "امسال" سے ۱۳۹۱ھ (۱۹۷۱ء) کا تعلیمی سال مراد ہے۔ اور گزشتہ سال سے ۱۳۹۰ھ (۱۹۷۰ء) کا تعلیمی سال مراد ہے۔

مدارس عربیہ میں تعلیمی سال شوال المکرم سے شروع ہوتا ہے۔ اور شعبان المعظم پر ختم ہو جاتا ہے۔ ہر جگہ سالانہ امتحانات اسی مہینہ میں ہوتے ہیں۔

ہماری رفتار کار

یکم جولائی ۱۹۷۱ء کو موجودہ جائزہ اعداد و شمار کا ابتدائی کام اللہ کا نام لے کر شروع کیا گیا۔

۷ اگست ۱۹۷۱ء کے ان ۸۶ ۴ مدارس عربیہ کو سوالنامہ ارسال کیا گیا۔ اس کے بعد بھی یہ سلسلہ جاری رہا چنانچہ آٹھ ماہ کی مدت میں کل ۲۰۹۱ سوالنامے بھیجے گئے۔

قلمی کتابوں کے لئے مختصر سوالنامہ اکتوبر ۱۹۷۱ء میں بھیجا گیا۔

ماہ جنوری ۱۹۷۲ء میں مدارس عربیہ سے ملحقہ سرکاری مدارس کے لئے سوالنامہ ارسال کیا گیا۔

اگست ۱۹۷۱ء کے اواخر میں مغربی پاکستان کے ۱۲۳ روزناموں اور رسالوں کو اپیل بغرض اشاعت بھیجی گئی۔ دفتر سے یاددہانی کے لئے مدارس عربیہ کو ۵۶۶ خطوط مختلف اوقات میں بھیجے گئے۔

جنوری ۱۹۷۲ء میں ہر ضلع کے مختلف مسالک کے چار چار مرکزی مدارس سے اپیل کی گئی کہ وہ اپنے ہم مسلک مدارس کو جواب کے لئے توجہ دلائیں۔

الحمد للہ ان ہمہ جہتی مساعی کا خاطر خواہ اثر ہوا۔ ہم ۵۶۳ مدارس کے کوائف اور مجموعی طور پر ۸۹۳ مدارس کی طویل فہرست پیش کرنے کے قابل ہو گئے۔

مدارس عربیہ کی تعداد

۱۹۶۰ء میں ہم نے ۳۹۲ مدارس کے کوائف اور ۴۷۱ مدارس کی فہرست پیش کی تھی۔

۱۹۷۱ء کے اس جائزہ میں ۵۶۳ مدارس کے کوائف اور ۸۹۳ مدارس کی فہرست پیش کر رہے ہیں۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

باب اوّل

کوائف مدارس عربیہ

صوبہ پنجاب

اضلاع

لاہور

- بہاول پور
- بہاولنگر
- جہلم
- جھنگ
- ڈیرہ غازی خاں
- راولپنڈی
- رحیم یار خاں
- ساہیوال
- سرگودھا
- سیالکوٹ
- شیخوپورہ
- کیمل پور
- گجرات
- گوجرانوالہ
- لائل پور
- مظفر گڑھ
- ملتان
- میانوالی

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

پنجاب کے مدارس عربیہ

اعداد و شمار کے آئینہ میں

رس

، حالات شاملِ کتاب ہیں	۳۶۴
فہرست شاملِ کتاب ہے	۵۸۰

لے اعتبار سے مدارس

یوبندی	۱۷۲
ریلوی	۹۴
بث	۴۲
	۱۳
ص مسلک	۴۳
اب میں سب سے زیادہ مدارس ضلع ملتان	۸۲

رہ

و اساتذہ	۲۰۶۳
ربیہ کے فارغ التحصیل	۱۴۹۵
، سندات کے حامل	۳۷۱

ر

طلبا	۲۹۰۹۵
	۱۹۲۰۲
	۹۳۹۱
	۳۱۵
ستان	۱۸۷

مدارس عربیہ میں دینوی تعلیم

مدارس عربیہ سے ملحقہ کالج	۲
" " ملحقہ ہائی سکول	۶
" " ملحقہ مڈل سکول	۵
" " پرائمری سکول	۲۷

مدارس عربیہ میں طالبات کی تعلیم

درس نظامی کے مدارس	۷
حفظ و ناظرہ کے مکاتب	۱۲
ملحقہ دینوی سکول	۸

مدارس عربیہ میں دارالکتب

موجودہ کتابیں	۳،۲۵،۱۸۱
قلمی کتابیں	۲۵۳
اخبارات و رسائل	۹۶۶

مدارس عربیہ کے دارالاقامہ

مقیم طلبا	۱۰۵۵۴
اخراجات	۱۷،۱۱،۸۵۴/۳۴

میزانیہ

کل سالانہ آمد	۵۴،۰۰،۱۸۳/۱۶
کل سالانہ خرچہ	۵۶،۷۲،۲۹۴/۰۹

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ضلع لاہور

لاہور مغربی پاکستان کا دارالخلافہ ہے ۔ اور کراچی کے بعد پاکستان کا اہم ترین شہر ہے ۔ بھارت اور پاکستان کا یہ سرحدی ضلع شیخوپورہ ، سیالکوٹ اور ساہیوال کے اضلاع کے درمیان واقع ہے ۔ کراچی سے پشاور جانے والی مین لائن پر ریلوں کا اہم ترین مرکز ہے ۔ یہاں سے ایک ریلوے لائن بھارت کو بھی جاتی ہے ۔ ہندو پاکستان کی سرحدی چوکی واہگہ اس شہر سے صرف ١٧ میل ہے ۔

جرنیلی سڑک کے علاوہ لاہور سے مختلف اطراف کو متعدد سڑکیں نکلتی ہیں ۔ مثلاً ایک سڑک رائے ونڈ کو جاتی ہے ۔ یہی سڑک فیروز پور کے راستے ہندوستان میں داخل ہوتی ہے
دوسری پتوکی اور ساہیوال کو ۔ تیسری شرقپور اور جڑانوالہ کو ۔ چوتھی شیخوپورہ کے راستے لائل پور کو ۔ پانچویں نارووال کو ۔ چھٹی براستہ واہگہ امرتسر کو جاتی ہے ۔ ساتویں سڑک چھاؤنی سے ہری کے جاتی ہے ۔ ان کے علاوہ چھوٹی بڑی سڑکیں بے شمار ہیں ۔

لاہور سے کراچی ٧٥٨ میل ۔ پشاور ٢٨٠ میل ۔ شیخوپورہ ٢٤ میل ۔ لائل پور ٨٥ میل ۔ ساہیوال ١٠٣ میل ۔ گوجرانوالہ ٤٢ میل اور گجرات ٧٠ میل ہے ۔

لاہور ہمیشہ سے علم و حکمت کا مرکز رہا ہے ۔ اس شہر میں پاکستان کی سب سے بڑی پنجاب یونیورسٹی ، انجینئرنگ یونیورسٹی ثانوی تعلیمی بورڈ اور ایک درجن سے زیادہ علوم و فنون کے کالج موجود ہیں ۔ تین درجن سے زیادہ منظور شدہ ہائی سکول ہیں ۔ نجی ہائی سکول اور دوسرے تعلیمی ادارے ٥٠ سے زائد ہیں ۔ یونیورسٹی اور محکمانہ تعلیم کے ساتھ ساتھ مدارس عربیہ کی تعداد بھی لاہور میں مغربی پاکستان کے تمام دوسرے شہروں کی نسبت زیادہ ہے ۔ لاہور کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ اس شہر میں ہر مسلک اور مکتب فکر کے مرکزی دارالعلوم موجود ہیں ۔

ضلع لاہور دینی مدارس کی تعداد کے اعتبار سے مغربی پاکستان میں دوسرے درجے پر ہے ۔ قصور ۔ رائے ونڈ ۔ پتوکی اور چونیاں ضلع لاہور کے اہم قصبات ہیں ۔ ہم اس ضلع کے مندرجہ ذیل شہروں اور موضعات کے دینی مدارس کے حالات پیش کر رہے ہیں ۔

شہر لاہور ، بھائی پھیرو ، بھوئے آصل ، پتی میانی ، ڈھولن ہٹھار ، رائے ونڈ ، راجہ جنگ ، شام کوٹ ، قصور ، کوٹ اعظم خاں ، کوٹ عثمان خاں ، کوٹ رادھا کشن ، گہلن ہٹھار ، گھمنگ شریف ۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جامعہ اشرفیہ

(جامعہ جدید) مسلم ٹاؤن - فیروز پور روڈ لاہور (فون نمبر ۶۹۲۷۶)

(جامعہ قدیم) نیلا گنبد لاہور (فون نمبر ۵۲۴۲۳)

مہتمم : مولینا محمد عبیداللہ صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند۔

صدر مدرس : شیخ الحدیث مولینا محمد ادریس صاحب کاندھلوی فاضل مظاہر العلوم سہارنپور - و فاضل دارالعلوم دیوبند۔

آپ متعدد بلند پایہ علمی اور محققانہ کتب کے مصنف ہیں۔ مثلاً تعلیق صبیح مشکوٰۃ، سیرۃ مصطفیٰ، حجیت حدیث، ختم نبوت، علم الکلام، اصول اسلام، معارف القرآن اور ردِ مسیحیت کے موضوع پر متعدد کتب و رسائل۔

اساتذہ درس نظامی : (۳) حضرت مولینا محمد رسول خاں صاحب شیخ الحدیث و التفسیر فاضل دارالعلوم دیوبند (دوران سال آپ رحلت فرما گئے ہیں) (۴) مولینا عبدالرحمٰن صاحب - فاضل جامعہ ہذا (۵) مولینا محمد سرور صاحب استاذ الحدیث۔ (۶) مولینا محمد یعقوب صاحب فاضل جامعہ ہذا (۷) مولینا نور محمد صاحب فاضل جامعہ ہذا (۸) مولینا عزیز الرحمٰن صاحب مدرس و نائب مفتی (۹) مولینا مشرف علی صاحب تھانوی مدرس و ناظم دارالاقامہ (۱۰) مولینا عبدالرحیم صاحب مدرس و نائب مہتمم جامعہ قدیم (۱۱) مولینا جمیل احمد شیروانی صاحب (۱۲) مولینا مقبول الرحمٰن صاحب (۱۳) مولینا فضل الرحمٰن صاحب۔

اساتذہ شعبہ حفظ و تجوید : (۱۳) قاری حافظ محمد صدیق صاحب (صدر شعبہ تجوید)

(۱۴) قاری حافظ رحیم بخش صاحب (۱۵) قاری منیر احمد صاحب (۱۶) مولینا قاری نثار احمد صاحب ناظم دفتر۔

(۱۷) قاری محمد صدیق صاحب (۱۸) قاری محمد اسمٰعیل صاحب (۱۹) قاری احمد عبید صاحب۔

انتظامی عملہ : مولوی عبدالحمید صاحب (ناظم دفتر و نگران تعمیرات) سید احمد صاحب (نگران تعمیرات جدید)

مولوی محمد موسیٰ صاحب محصل چندہ و نگران دفتر جامعہ قدیم۔

دوسرے خدام : جامعہ جدید و قدیم کے دوسرے خدام و ملازمین کی تعداد ۸ ہے۔

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ : ۱۳۲۵ھ مطابق ۱۹۰۷ء میں مسجد نور امرتسر (بھارت) میں مدرسہ نعمانیہ کے نام سے یہ مدرسہ خدمتِ دین کر رہا تھا۔ اس کے بانی مبانی حضرت مولینا مفتی محمد حسن رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ مجاز حکیم الامت مولینا تھانوی علیہ الرحمہ تھے۔

قیام پاکستان کے بعد ۸ ذیقعدہ ۱۳۶۶ھ (۲۴ ستمبر ۱۹۴۷ء) کو نیلا گنبد لاہور کی ایک متروکہ بلڈنگ میں مدرسہ کا

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

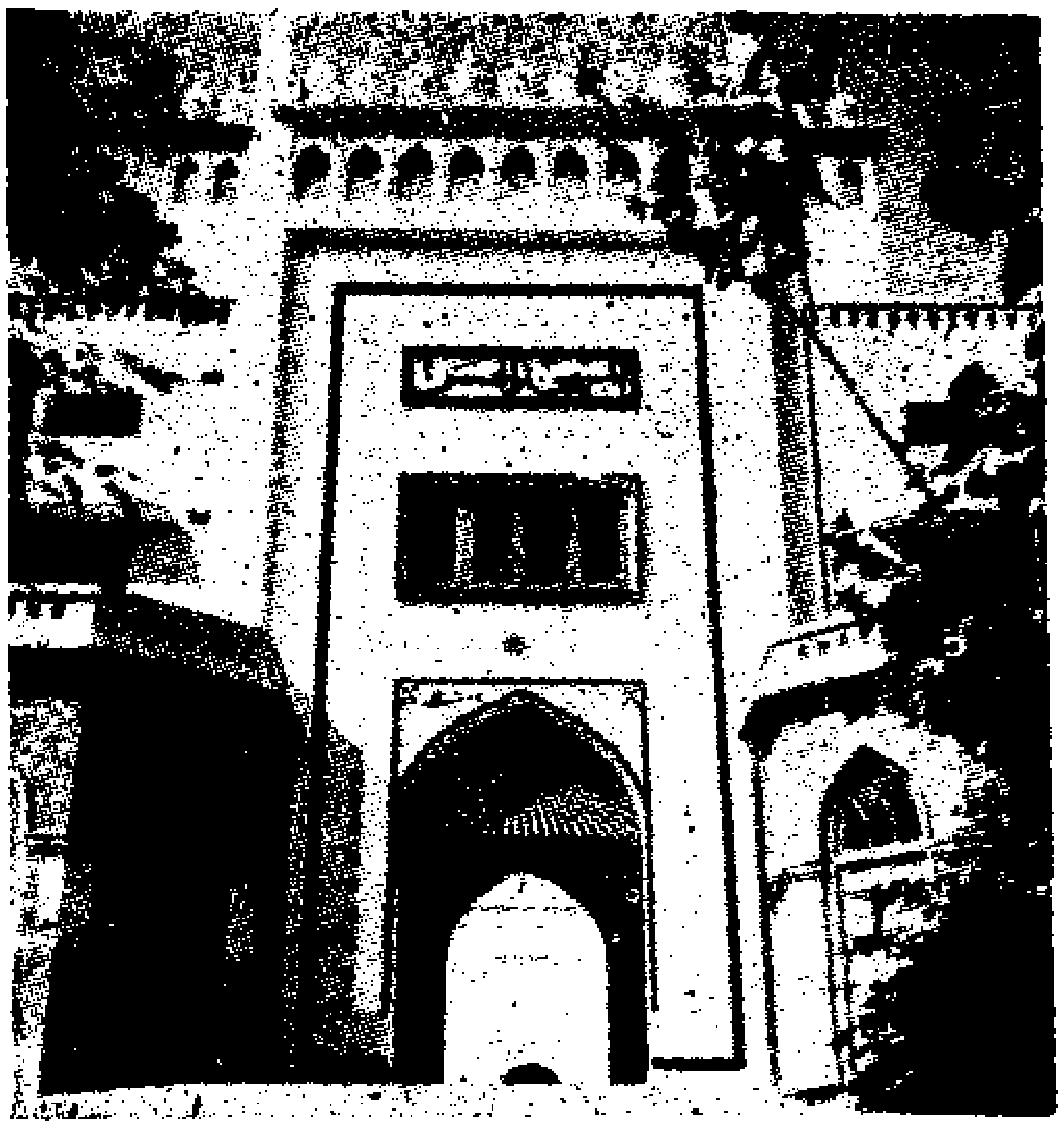

مسجد حسن ، جامعہ اشرفیہ (صدر دروازہ)

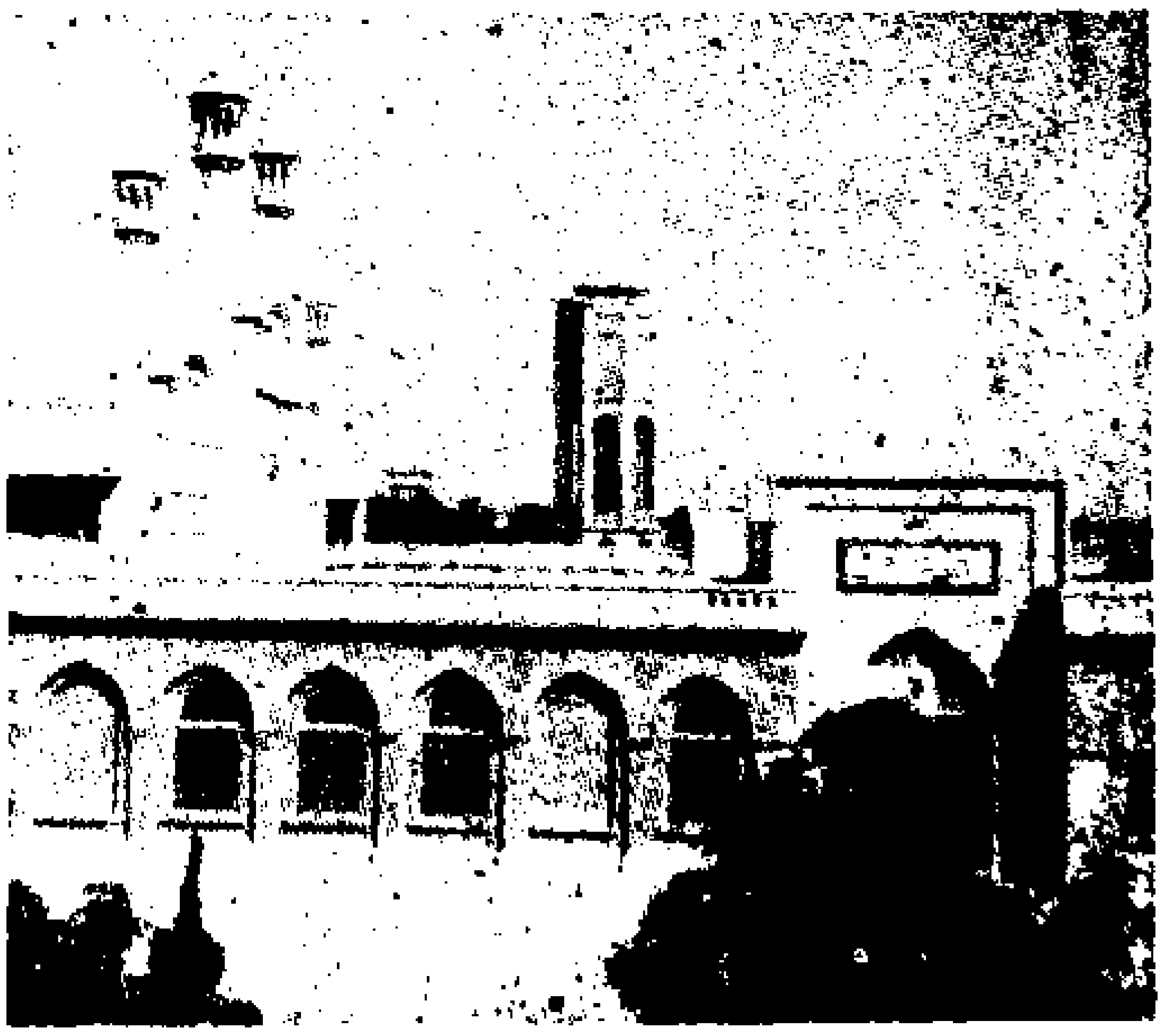

مسجد حسن کا بیرونی حصہ

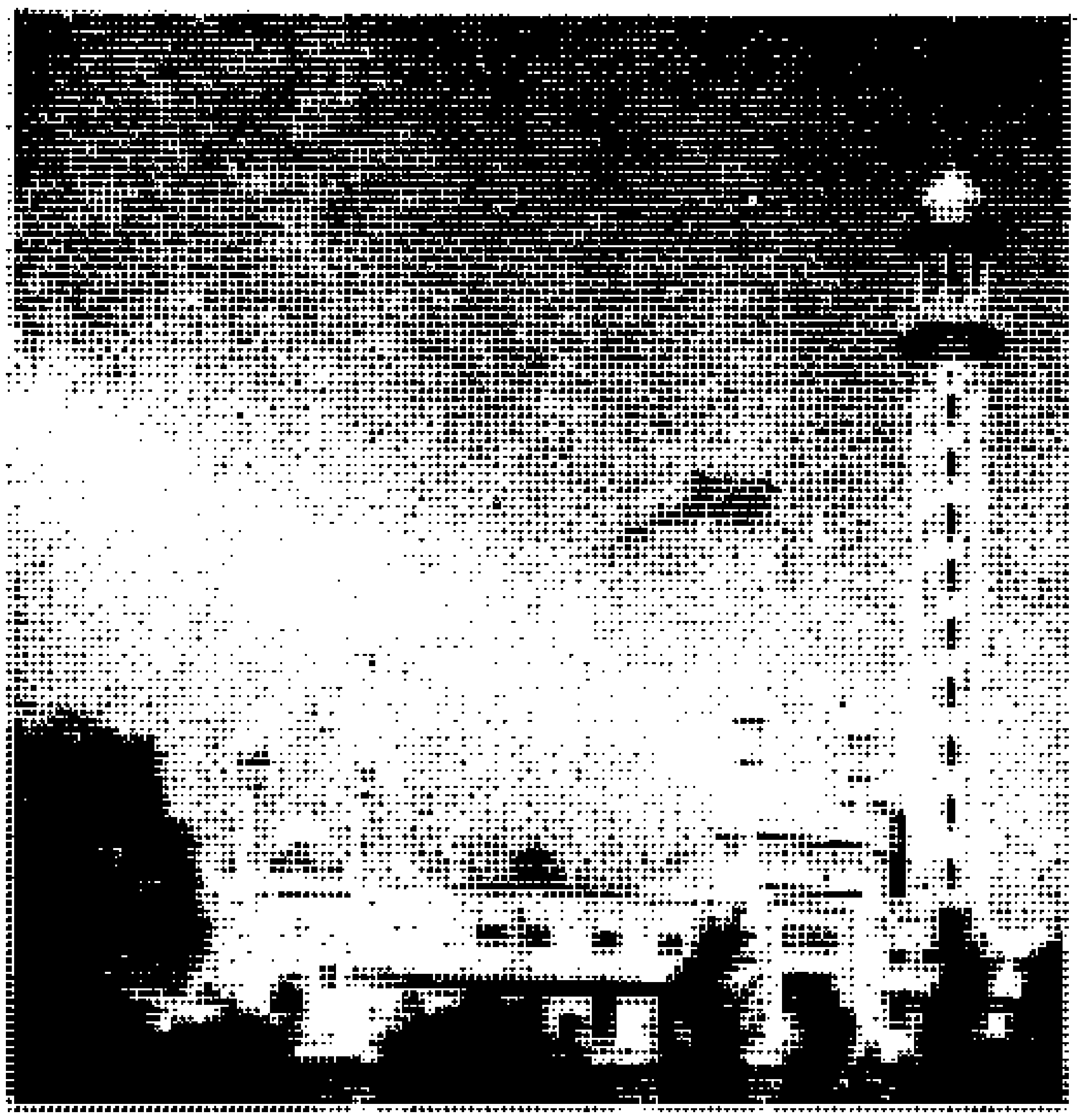

مسجد حسن کا مینار

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

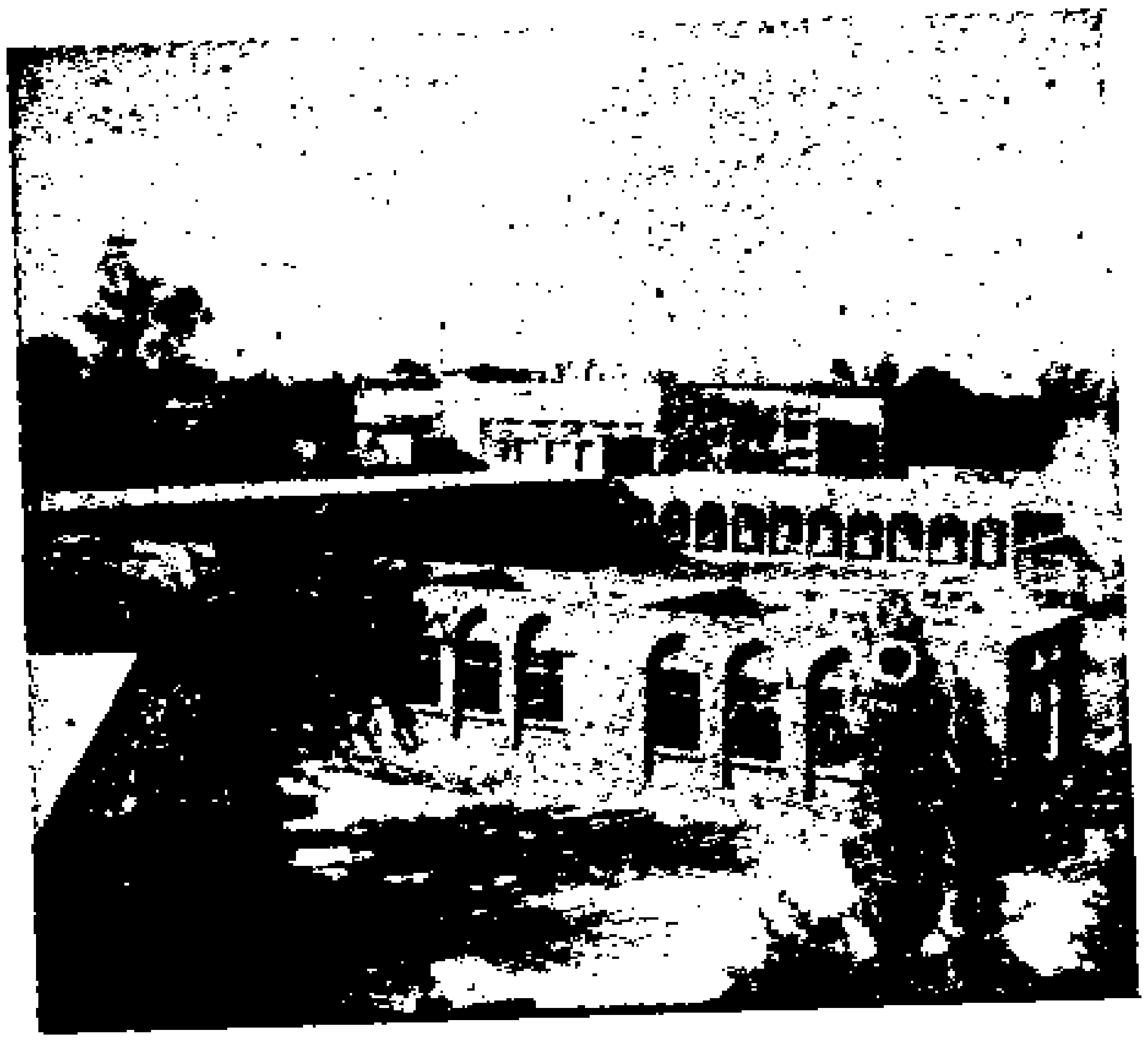

جامعہ اشرفیہ لاہور
دارالحدیث اور تدریسی

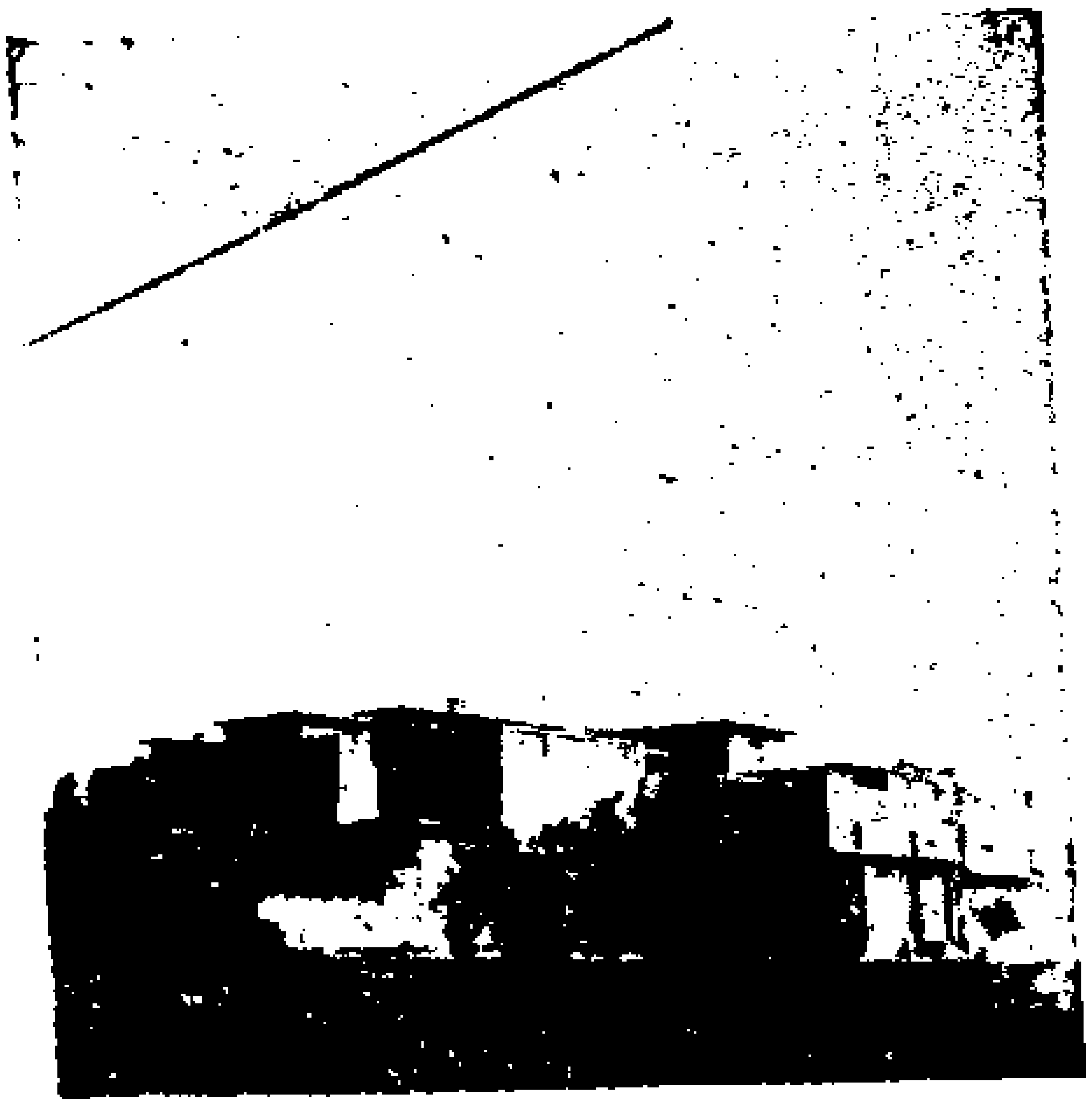

اساتذہ کی اقامت گاہیں

دارالاقامہ

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

قیام عمل میں آیا۔ اب مفتی صاحب نے اپنے مرشد مولانا اشرف علی تھانویؒ کے نام پر درسگاہ کو مدرسہ نعمانیہ کے بجائے جامعہ اشرفیہ کے نام سے موسوم کیا۔

نیلہ گنبد کی یہ متروکہ عمارت مدرسہ کی روز افزوں ترقی میں رکاوٹ محسوس ہونے لگی۔ تو فیروز پور روڈ پر نہر کے قریب قریبا ایک سو پچیس کنال (۶۲۲۵۰۰ مربع گز) وسیع قطعہ اراضی جامعہ کے لیے حاصل کیا گیا۔

۴ ارشعبان ۱۳۷۴ھ بروز جمعہ اس جگہ سنگ بنیاد رکھا گیا۔ اس تقریب میں چوٹی کے علماء و فضلاء اور خلفائے حضرت مولانا تھانوی شریک ہوئے۔ سردار عبدالرب نشتر مرحوم گورنر پنجاب بھی اس تقریب میں شرکت کے لئے آئے۔

جدید عمارات: اس وقت فیروز پور روڈ پر نہر کے کنارے جامعہ کی مندرجہ ذیل عمارات مکمل ہو چکی ہیں۔

(۱) **جامع مسجد حسن** ——— جامعہ کی اس عظیم الشان مسجد کا اندرونی ہال ۷۲ × ۴۲ فٹ ہے۔ اس کے دونوں طرف اسی طول و عرض کے دو بغلی ہال ہیں۔ ان دونوں بغلی ہالوں کے اوپر مستورات کے لیے گیلریاں بنائی گئی ہیں۔

اندرونی ہال کے باہر ۱۶ × ۱۴۰ فٹ کا برآمدہ ہے۔ اور مسجد کا وسیع و عریض صحن ۱۱۰ × ۱۴۰ فٹ کا ہے۔

صحن کے شمال اور جنوب کی سمتوں میں ۹ × ۱۰ فٹ کے دس دس کمرے ہیں جو ایک مکمل خانقاہ کی حیثیت رکھتے ہیں۔ ان کے آگے مسلسل برآمدے ہیں۔

مشرقی سمت صدر دروازہ کے ایک طرف ۲۱ × ۳۲ فٹ کا وسیع دارالقرآن ہے۔ اور دوسری سمت حوض اور وضو خانے ہیں۔

صدر دروازے کے اوپر ایک کمرہ اور دارالتجوید کی دو درسگاہیں بنی ہیں۔

شمال مشرقی کونے میں ۱۹۰ فٹ بلند حسین و جمیل مینار ہے۔

(۲) **درسگاہیں** ——— مسجد کے جنوبی دروازہ کے باہر سامنے درسگاہوں کی مسلسل عمارات ہیں۔

دارالحدیث کے لیے ۲۰ × ۲۴ فٹ کا ہال کمرہ تعمیر ہو چکا ہے۔

اس کے ساتھ دارالتفسیر اور دارالفقہ کے وسیع کمرے ہیں۔ اس وقت تک ۲۴ تدریسی کمرے مکمل ہو چکے ہیں تمام کمروں کے سامنے مسلسل برآمدے ہیں۔

پرائمری شعبہ کے لئے چھ کمروں پر مشتمل جدید بلاک زیر تعمیر ہے۔ جو انشاء اللہ عنقریب مکمل ہو جائے گا۔

(۳) **دارالاقامہ** ——— طلبا کی رہائش کے لئے مستقل دارالاقامہ کا جداگانہ ایک خوشنما بلاک تعمیر کیا گیا ہے۔ اس بلاک کی پہلی منزل میں ۱۸ کمرے ہیں اور ۶ کمرے بالائی منزل میں تعمیر ہو چکے ہیں تمام کمروں کے آگے برآمدے ہیں۔ گویا دارالاقامہ ۲۴ کمروں پر مشتمل ہے۔

لیکن اب بھی یہ عمارت ناکافی ہے۔ بالائی منزل میں مزید بارہ کمروں کی تعمیر کی شدید ضرورت ہے۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

(۴) اساتذہ کے مکانات ——— اساتذہ کے لیے ۶ بڑے مکانات تعمیر کیے گئے ہیں۔ ان میں چار چار کمرے، برآمدہ، صحن، باورچی خانہ اور غسل خانہ مع فلش موجود ہیں۔ مزید مکانات کی فوری ضرورت ہے۔

(۵) خدام کے مکانات ——— درسگاہوں کے جنوب مغرب میں چھوٹے درجہ کے ملازمین کے لیے ۱۴ کوارٹر تعمیر کیے گئے ہیں، جو ایک کمرہ اور برآمدہ پر مشتمل ہیں۔

(۶) دیگر عمارات ——— جامعہ میں دو ٹیوب ویل نصب ہیں۔ ایک بلند ترین ٹنکی بنائی گئی ہے۔ مسجد سے متصل چھ غسل خانے فلش سسٹم بیت الخلاء تعمیر کیے گئے ہیں۔

شعبہ جات: (۱) شعبہ درس نظامی ——— یہ شعبہ آٹھ درجوں پر مشتمل ہے۔ اس کا سال ہفتم درجہ موقوف علیہ کہلاتا ہے اور سال ہشتم میں دورۂ حدیث ہوتا ہے۔ جس میں دس بارہ کتب حدیث کی تدریس ہوتی ہے۔

(۲) شعبہ حفظ و تجوید ——— یہ شعبہ ماہر قراء و حفاظ کی زیر نگرانی چل رہا ہے۔ یہ شعبہ قدیم عمارت نیلا گنبد اور جدید عمارت فیروز پور روڈ دونوں جگہ قائم ہے، اور سینکڑوں طلبا اس سے استفادہ کر رہے ہیں۔

(۳) دارالافتاء ——— جامعہ اشرفیہ میں مستقل دارالافتاء قائم ہے جو ایک مفتی اور ان کے نائبین کی زیر نگرانی سرگرم عمل ہے۔ مقامی اور بیرونی ضرورت مند برابر اس سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ پاک و ہند کے علاوہ افریقہ اور دوسرے ممالک میں فتوے جاتے ہیں۔

(۴) شعبہ تبلیغ ——— اس شعبہ کے تحت مختلف کام ہو رہے ہیں۔ مثلاً جامع مسجد نیلا گنبد میں جمعہ کا وعظ، جامع مسجد حسن جامعہ اشرفیہ میں روزانہ درس قرآن مجید، جمعہ کا وعظ، نیز دوسرے مواقع پر وعظ ہوتے ہیں۔

حکیم الامت مولانا تھانوی کے تقریباً ۳۰ مواعظ اور دوسرے اصلاحی پمفلٹ بھی شائع کیے گئے ہیں۔

سندات: جامعہ سے فارغ التحصیل طلبا کو باضابطہ سند دی جاتی ہے۔ گزشتہ سال ۹۸ طلبا فارغ ہوئے۔ اس وقت تک تقریباً ڈیڑھ ہزار طلبا سند فراغت حاصل کر چکے ہیں۔

دارالکتب: جامعہ اشرفیہ کا کتب خانہ نہایت وسیع ہے۔ اس میں تقریباً ہر علم و فن کی کتابیں موجود ہیں۔ ان میں متعدد نادر و نایاب نسخے موجود ہیں۔ جامعہ کو بعض بہت قیمتی کتب خانے مل گئے ہیں۔

(۱) مدرسہ امداد العلوم تھانہ بھون ضلع مظفر نگر (بھارت) کا کتب خانہ مشتمل بر ۸۶۰۰ کتب۔

(۲) کتب خانہ چنیوٹ ضلع جھنگ حافظ محمد سعید صاحب کی کرم فرمائی سے جو ۲۲۵ پر مشتمل تھا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

(۴) نواب محمد فرید خاں صاحب سابق ریاست امب (ضلع ہزارہ) کا ۲۶۷ کتابوں پر مشتمل کتب خانہ۔
اس وقت مدرسہ کے دارالکتب میں ۴۶۹۶ کتابیں موجود ہیں۔ ان میں چند قلمی کتب بھی ہیں۔

طلبہ: جامعہ اشرفیہ میں امسال طلبا کی مجموعی تعداد ۴۷۵ ہے۔
ان میں دورۂ تفسیر کے طلبا ۴۰ دورۂ حدیث کے ۱۰۰ ہیں ابتدائی عربی کتب کے ۲۵ وسطانی درجات کے ۱۰۴ ہیں۔
فارسی خواں ۳۲ ہیں۔ اور شعبہ تجوید و قرأت میں ۱۰۴ ہیں۔
بیرونی طلبا ۲۵۰ ہیں۔ ان میں ۴۰ مشرقی پاکستان کے ہیں۔ اور ۴۰ غیر ملکی ہیں۔ جو برما۔ افغانستان۔ انڈونیشیا اور افریقہ کے ممالک سے تعلق رکھتے ہیں۔
طلبا میں ۱۱۵ مڈل ۳ میٹرک ایک ایف اے اور ۴۰ دوسرے مختلف امتحان پاس ہیں۔
دارالاقامہ کا سالانہ خرچہ تقریباً ساٹھ ہزار روپیہ سالانہ ہے۔

میزانیہ: گذشتہ سال جامعہ کو ۔/۱،۷۵،۰۰۰ لاکھ روپیہ آمدنی ہوئی اور خرچہ تقریباً ۔/۲،۲۰،۰۰۰ لاکھ روپیہ ہوا۔
جامعہ کو دیئے جانے والے عطیات انکم ٹیکس سے مستثنیٰ ہیں۔

دارالعلوم جامعہ نعیمیہ

محمد نگر۔ علامہ اقبال روڈ۔ لاہور

(ٹیلیفون نمبر ۶۴۰۵۰)

بانی و مہتمم: مولینا مفتی محمد حسین نعیمی صاحب فاضل جامعہ نعیمیہ مرادآباد (بھارت)

صدر مدرس: مولینا غلام رسول صاحب سعیدی فاضل جامعہ ہذا۔

مصنف: توضیح البیان لخزائن العرفان، ذکر بالجہر، حیات استاد العلماء۔

اساتذہ درس نظامی: (۳) مولینا حافظ جان محمد صاحب فاضل دارالعلوم بندیال (۴) مولینا مفتی عزیز احمد صاحب قادری فاضل دارالعلوم قادریہ بدایوں (۵) مولینا عبدالعلیم صاحب فاضل جامعہ ہذا (۶) مولانا حافظ محمد یعقوب صاحب فاضل جامعہ ہذا۔
(۷) مولینا محفوظ الرحمٰن صاحب نعیمی فاضل جامعہ ہذا۔ ایم اے (عربی)

نائب ناظم: مولینا احمد حسن نوری صاحب فاضل جامعہ ہذا و فاضل عربی

Marfat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اساتذہ شعبہ حفظ و قرأت: تین قاری اور حافظ اس شعبہ میں مصروف خدمت ہیں

مسلک: حنفی بریلوی

مختصر تاریخ: جامعہ نعیمیہ کی نسبت صدر الافاضل حضرت مولانا سید محمد نعیم الدین صاحب مراد آبادی رحمۃ اللہ علیہ کے اسم گرامی سے ہے۔ مولانا مفتی محمد حسین نعیمی صاحب آپ کے ارشد تلامذہ میں سے ہیں۔ ۱۹۴۲ء میں آپ لاہور تشریف لائے دس سال مسلسل دو قدیم درسگاہوں میں تدریسی خدمات انجام دینے کے بعد ۱۳۷۳ھ مطابق ۱۹۵۳ء میں آپ نے چوک دالگراں کی جامع مسجد میں درس و تدریس کا آغاز کیا۔

۱۹۵۸ء میں دارالعلوم جامعہ نعیمیہ چوک دالگراں سے محمد نگر (سابق عیدگاہ گڑھی شاہو) میں منتقل ہو گیا۔ اور اس غیر آباد جگہ نے عظیم الشان دارالعلوم کی صورت اختیار کر لی۔ جو اس وقت اہل السنۃ والجماعت کی ایک مرکزی درسگاہ کی حیثیت رکھتا ہے۔

عمارات: قبلہ مفتی نعیمی صاحب کو فن تعمیر سے ایک خصوصی شغف ہے۔ جس کا اظہار جامعہ نعیمیہ کے در و دیوار سے ہوتا ہے اس وقت تک مندرجہ ذیل عمارات پایۂ تکمیل کو پہنچ چکی ہیں:

(۱) جامع مسجد نعیمیہ — یہ عظیم الشان وسیع و عریض جامع مسجد تعمیر جدید کے بعد لاہور کی عظیم مساجد میں شامل ہو چکی ہے۔ (نہ صرف وسعت کے اعتبار بلکہ اپنے فن تعمیر کے اعتبار سے بھی) اس کی خصوصیت اندرونی حصے میں خصوصاً محراب میں شیشہ کے کام سے ہے۔ جو نہایت خوبصورت اور دیدہ زیب ہے۔ سیڑھیوں والا بلند و بالا مینار اور گنبد دور سے نظر آتے ہیں۔

(۲) درسگاہیں — جامعہ کی مستطیل عمارت کی پہلی منزل میں وسیع کھلی درسگاہیں ہیں یہ شمال میں ۷ ہیں اور جنوب میں بھی اسی قدر ہیں۔ ان کے درمیان میں کوئی دیوار نہیں۔ عام مطالعہ کے لئے دو کمرے ان درسگاہوں کے علاوہ ہیں۔

(۳) دارالاقامہ — جامعہ کی بالائی منزل میں دارالاقامہ کے ۷ کمرے شمالی سمت اور ۷ کمرے جنوبی سمت میں ہیں۔

(۴) دارالحدیث — تیسری منزل میں جامعہ کی ڈیوڑھی پر نہایت شاندار ہال کمرہ دارالحدیث کے لئے تعمیر کیا گیا ہے۔ یہ مسدس ۳۰ فٹ کا ہے۔

134722

(۵) تہہ خانہ — جامعہ میں مغربی سمت ایک وسیع و عریض تہہ خانہ تیار کیا گیا ہے اس کا طول و عرض ۳۶ × ۵۰ فٹ ہے۔

(۶) دیگر عمارات — درسگاہوں کے علاوہ پہلی منزل میں مشرقی سمت مہتمم جامعہ کا دفتر اور ٹیوب ویل ہے۔ اور

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

جنوب میں محاسب کا دفتر، کمرہ خطیب اور کمرہ محصل جامعہ ہے۔

بالائی منزل میں دارالاقامہ کے کمروں کے علاوہ مشرقی جانب مہمان خانہ، سٹور اور باورچی خانہ ہے۔ اس میں سوئی گیس کا چولھا اور سوئی گیس کا تنور لگایا گیا ہے۔

جنوبی سمت میں وسیع دارالکتب اور ایک فیملی کوارٹر ہے۔

ان کے علاوہ متعدد رہائشی کوارٹر بھی ہیں۔

مختصر یہ کہ جامعہ کی وسیع عمارت کی پہلی منزل میں کھلی درسگاہیں اور دفاتر ہیں۔ دوسری منزل میں دارالاقامہ کے کمرے باورچی خانہ۔ سٹور اور دارالکتب کے کمرے ہیں اور ایک فیملی کوارٹر ہے۔ تیسری منزل میں دارالحدیث ہے۔

نصاب وسند: جامعہ میں مکمل درس نظامی رائج ہے۔ دورۂ حدیث کا مستقل انتظام ہے۔ امسال شعبہ تجوید وقرأت بھی قائم کیا گیا ہے۔ اس سے معدود قاری اساتذہ کی تربیت ہے۔

جامعہ سے فارغ التحصیل طلبا کو باقاعدہ سند دی جاتی ہے۔ گزشتہ سال فراغت پانے والے طلبا کی تعداد ۱۲ تھی۔ اس وقت تک ۲۱۷ طلبا سندات حاصل کر چکے ہیں۔

فنی تعلیم: جامعہ کے زیر تعلیم طلبا کے لئے خیاطی کی تربیت اور کتابت کی مشق کا انتظام ہے۔

شاخیں: جامعہ نعیمیہ کے تحت حفظ وناظرہ کی مندرجہ ذیل شاخیں مصروف تدریس ہیں:

(۱) جامعہ عرفانیہ محمد نگر۔

استاد قاری دوست محمد صاحب ہیں، صبح وشام پڑھنے والے طلبا کی تعداد ۴۰ کے قریب رہتی ہے۔

(۲) مدینہ مسجد۔ نظیر آباد۔ جی ٹی روڈ

استاد حافظ غلام محمد صاحب ہیں۔ صبح وشام تقریباً یکصد بچوں کو پڑھاتے ہیں۔

(۳) مدرسہ نعیمیہ جامع مسجد داتگراں

استاد قاری فتح نور صاحب ہیں۔ صبح وشام بچوں کی تدریس کا انتظام ہے۔

دارالکتب: جامعہ کے کتب خانہ میں ۲۴۳۲ کتابیں موجود ہیں۔ حضرت مہتمم جامعہ کا ذاتی کتب خانہ حوالہ کی اہم کتابوں پر مشتمل ہے۔ اساتذہ وطلبا کے مطالعہ کے لئے ایک روزنامہ اور ۱۲ رسائل جاری ہیں۔

دارالافتاء: جامعہ میں دارالافتاء کا مستقل انتظام ہے۔ حضرت مہتمم صاحب دارالافتاء کے نگران ہیں۔ فتویٰ نویسی کے لئے ان کے معاون مولانا غلام رسول سعیدی صاحب ہیں۔

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مطبوعات: جامعہ سے ماہنامہ "عرفات" مستقل طور پر شائع ہو رہا ہے۔ تبلیغی رسائل وغیرہ وقتاً فوقتاً شائع ہوتے رہتے ہیں۔

طلبہ: امسال طلبا کی تعداد ۱۲۰ ہے۔

ان میں دورۂ تفسیر کے ۱۰ دورۂ حدیث کے ۲۲ وسطانی درجات کے ۴۸ عربی ابتدائی کتب ۵۰ طلبا ہیں۔

فارسی خوان ۱۶ ہیں۔

مقامی طلبا ۶ ہیں۔ بیرونی ۱۱۴ ہیں۔ ان میں ۴ مشرقی پاکستان کے ہیں اور ۵ ڈربن جنوبی افریقہ کے ہیں۔

۳۰ طالب علم مڈل پاس ۴ میٹرک ہیں ایف اے پاس ۶ بی اے ۴ ہیں۔ دارالاقامہ میں مقیم طلبا کی تعداد ۰۰ ہے۔

ان کا خرچہ گزشتہ سال ۸۶/ ۱۷ / ۱۱ ہزار روپیہ ہوا۔

کتاب الآراء: ملک کے کم وبیش تقریباً تمام معتمد علماء و فضلاء، مشائخ اور صوفیائے عظام اور مختلف آستانوں کے سجادہ نشین حضرات جامعہ میں تشریف لائے ہیں۔ بیرون ملک سے پاکستان آنے والے اصحاب اور دوسرے ممالک کے اکثر سفراء جامعہ کے معائنہ کو وقتاً فوقتاً تشریف لائے اور کتاب معائنہ میں گراں قدر آراء تحریر فرمائیں۔

میزانیہ: گزشتہ سال جامعہ کی آمدنی مجموعی طور پر ۸۳/ ۰۷, ۵۲, ۸ ہزار روپیہ ہوئی۔ اور خرچہ ۴۴/ ۹۶۲, ۸, ۴ ہزار روپیہ ہوا۔ جامعہ کو دیئے جانے والے عطیات انکم ٹیکس سے مستثنیٰ ہیں۔

Marfat.com

جامعہ مدنیہ

کریم پارک۔ راوی روڈ۔ لاہور

(فون نمبر ۶۲۹۳۲)

بانی و مہتمم: مولینا سید حامد میاں صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند

مدرس اعلیٰ: مولینا شریف اللہ خاں صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند

دیگر اساتذہ: (۳) مولینا مفتی عبدالحمید صاحب (۴) مولینا کریم اللہ خاں صاحب (۵) مولینا ظہور الحق صاحب (۶) مولینا سید غازی شاہ صاحب (۷) مولینا مرزا گل صاحب (جملہ حضرات دارالعلوم دیوبند کے فاضل ہیں) (۸) مولینا فرقان احمد صاحب فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور (۹) مولینا حافظ نذیر احمد صاحب فاضل جامعہ ہذا (۱۰) مولینا عبدالرشید صاحب فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور (۱۱) مولینا قاری عبدالرحمٰن صاحب ڈیپوٹی مستند تجوید القرآن رنگ محل لاہور۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

(۱۲) قاری عبدالرحمٰن صاحب تونسوی مستند دارالعلوم اسلامیہ لاہور (۱۳) قاری عبدالرشید صاحب مستند تجوید القرآن رنگ محل لاہور (۱۴) قاری فضل احمد صاحب مستند تجوید القرآن لاہور

معلمات : شعبہ طالبات میں چار معلمات مصروفِ تدریس ہیں۔

ناظم دفتر : جناب عطاء اللہ خاں صاحب

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ : ۱۳۷۵ھ مطابق ۱۹۵۵ء میں بانی جامعہ مولانا سید حامد میاں صاحب نے مسلم مسجد بیرون لوہاری دروازہ میں درس و تدریس کا آغاز کیا۔ تین اساتذہ اور چند طلبا سے ابتدا ہوئی تھی۔ تھوڑے ہی عرصہ میں یہ جگہ تنگ ہو گئی تو درس و تدریس اور طلبا کے دارالاقامہ کا کام نئی مسجد انارکلی سے بھی لیا جانے لگا۔ کچھ عرصہ مسجد نیلا گنبد میں بھی درس و تدریس کا سلسلہ جاری رہا۔ لیکن جامعہ کے وسیع مقاصد اور کثیر اساتذہ و طلبا کے لئے یہ جگہ بالکل ناکافی ثابت ہوئی۔

آخر راوی روڈ پر کریم پارک میں کئی کنال کا ایک وسیع قطعہ اراضی حاصل کیا گیا۔ یہاں مسجد و جامعہ کی تعمیر ۱۹۶۴ء کے آغاز میں شروع ہوئی اور ۱۹۶۷ء کے اختتام سے قبل تعمیر کا پہلا مرحلہ مکمل ہو گیا۔ اس وقت جامعہ کا کل رقبہ تقریباً بارہ کنال پر مشتمل ہے۔ عمارات جامع مسجد کے سامنے شمالاً جنوباً ہیں۔ حافظ فرقان احمد صاحب (ناظم تعمیرات) اور جناب غلام حسین صاحب عرف حاجی لگام صاحب نے تعمیری امور میں حد درجہ انہماک اور جدوجہد سے کام لیا ہے۔

عمارات : جامعہ مدنیہ کی موجودہ شاندار عمارات وسیع و عریض مسجد کے علاوہ کل ۳۱ کمروں اور ۶ برآمدوں پر مشتمل ہیں ان کی مختصر تفصیل یہ ہے :۔

(۱) **مدینہ مسجد** —— اس وسیع و عریض مسجد کا ہال ایک کنال رقبہ پر مشتمل ہے اس میں پندرہ صفیں بن جاتی ہیں۔

(۲) **دارالحدیث** —— مسجد کی جنوبی قطار میں دارالحدیث کا وسیع ہال کمرہ ہے۔

(۳) **تدریسی کمرے** —— درس و تدریس مسجد کے اندرونی حصہ میں۔ دارالاقامہ کے برآمدوں میں اور دارالحفاظ کے علاوہ مہتمم صاحب کے کمرہ میں ہوتی ہے۔

(۴) **پرائمری مدرسہ** —— جامعہ مدنیہ پرائمری مدرسہ کا بلاک پانچ کمروں اور ایک کشادہ صحن پر مشتمل ہے۔ اس کا دروازہ جدا بھی ہے۔

(۵) **دارالاقامہ** —— مسجد کے پہلو میں اور سامنے شمالاً جنوباً دارالاقامہ ۱۹ کمروں پر مشتمل ہے۔

(۶) **دوسرے کمرے** —— دفتر جامعہ، سٹور اور دارالکتب کے کمرے ان کے علاوہ ہیں۔ عمارات کے درمیان وسیع سبزہ زار ہے۔ عمارات کے ایک کونہ پر ٹیوب ویل، ٹنکی اور وضو خانے ہیں۔

نصاب : جامعہ مدنیہ میں مکمل درس نظامی رائج ہے۔ دورۂ حدیث کا نہایت معقول انتظام ہے۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حفظ، ناظرہ اور تجوید و قرأت کے مستقل شعبے ہیں۔

طلبا کو طب یونانی کی کتب بھی پڑھائی جاتی ہیں۔

شعبہ پرائمری: طلبا و طالبات کے لیے جامعہ مدنیہ پرائمری سکول ہے۔ منظور شدہ پرائمری جماعتوں کے علاوہ ساتویں جماعت تک تدریس ہو رہی ہے۔ چھوٹے بچوں اور بچیوں کی تعداد ۸۶ ہے۔

سند: جامعہ مدنیہ سے فارغ التحصیل طلبا کو باقاعدہ سند دی جاتی ہے۔ گزشتہ سال ۷۴ طلبا نے سند حاصل کی۔ اور اس وقت تک تین صد سے زیادہ طلبا سندات حاصل کر چکے ہیں۔

دارالکتب: جامعہ کے کتب خانہ میں مختلف علوم و فنون پر مشتمل ۲۸۷۵ کتابیں موجود ہیں۔ ان میں چند قلمی نسخے بھی ہیں۔ دارالمطالعہ میں ۲ روزنامے ۵ ہفت روزہ رسائل اور ۴ ماہنامے جاری ہیں۔

مطبوعات: جامعہ مدنیہ کا ماہنامہ علمی دینی مجلہ "انوار مدینہ" باقاعدگی سے شائع ہو رہا ہے۔

ذکر جمیل۔ تسہیل الصرف والنحو۔ اور چند رسائل بھی جامعہ کی طرف سے شائع ہو چکے ہیں۔

دارالافتاء: جامعہ مدنیہ میں مستقل شعبہ افتاء قائم ہے۔

طلبا: امسال جامعہ مدنیہ میں درس نظامی کے طلبا کی تعداد ۲۷۰ ہے شعبہ پرائمری میں طلبا اور طالبات کی تعداد ۸۶ ہے۔

دورۂ حدیث کے طلبا کی تعداد ۷۴ ہے۔ درجہ موقوف علیہ کے طلبا کی تعداد پچاس کے قریب ہے۔ وسطانی درجات کے طلبا ۹۴ عربی ابتدائی کتب کے ۲۰ فارسی خواں ۸ ہیں شعبہ تجوید و قرأت میں بھی ۸ ہیں۔ تجوید کے ان مستقل طلبا کے علاوہ دوسرے درجات کے عام طلبا بھی قرأت کی مشق کرتے ہیں۔

بیرونی طلبا کی تعداد ۱۰۰ ہے۔ ان میں سے ۲۲ مشرقی پاکستان کے ہیں اور ۳۵ برما اور افغانستان کے ہیں۔

وظائف: قیام و طعام اور حسب ضرورت پارچات کے علاوہ دورۂ حدیث کے طلبا کو آٹھ روپیہ ماہانہ اور باقی کو چھ یا چار روپیہ ماہانہ وظیفہ دیا جاتا ہے۔

دارالاقامہ: دارالاقامہ کی عمارت کی تفصیل اوپر مذکور ہو چکی ہے امسال مقیم طلبا کی تعداد ۱۷۰ رہی۔ ان کا خرچہ تقریباً ساٹھ ہزار روپیہ سالانہ ہے امسال یونیورسٹی کی ایم اے عربی کے کچھ طلبا بھی دارالاقامہ میں مقیم رہے۔ اور جامعہ کی تعلیم و ماحول سے مستفید ہوئے۔

میزانیہ: گزشتہ سال جامعہ کی آمدنی ۱،۶۸۳۸۱/۳۸ لاکھ روپیہ ہوئی اور خرچہ ۱،۲۰۶۲۳/۰۹ لاکھ روپیہ ہوا جامعہ کو دیئے جانے والے عطیات انکم ٹیکس سے مستثنیٰ ہیں۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

دارالعلوم حزب الاحناف

لال کوٹھی - بیرون بھاٹی دروازہ لاہور

مہتمم : شیخ الحدیث علامہ مولانا ابوالبرکات سید احمد شاہ صاحب

صدر مدرس : مولانا سید محمود احمد صاحب رضوی مدیر ماہنامہ رضوان

مصنف و مؤلف : فیوض الباری شرح بخاری (۷ حصے) خصائص مصطفیٰ - معراج النبیؐ - شان صحابہ - جواہر پارے - (مجموعہ مضامین) مسائل نماز - جامع الصفات - روح ایمان - اسرار مذہب شیعہ - اسلامی تقریبات وغیرہ -

دیگر اساتذہ : (۳) مولانا اکرام حسین صاحب مجددی فاضل مدرسہ ارشاد العلوم رامپور (بھارت) (۴) مولانا عبد الغفور صاحب فاضل دارالعلوم ہذا (۵) مولانا اللہ دتہ صاحب فاضل مدرسہ حسینیہ حنفیہ سلانوالی (۶) مولانا عبد الرزاق صاحب فاضل انوار العلوم ملتان (۷) مولانا محمد رمضان صاحب (نائب مفتی دارالعلوم)

مسلک : حنفی بریلوی

مختصر تاریخ : دارالعلوم کے بانی اول حضرت مولانا ابو محمد سید دیدار علی شاہ صاحب محدث الوریؒ علیہ الرحمہ ہیں - آپ حضرت مولانا فضل الرحمٰن گنج مراد آبادی علیہ الرحمہ کے شاگرد اور خلیفہ تھے - آپ نے ریاست الور - آگرہ اور مدرسہ نعمانیہ لاہور میں برسوں تدریسی خدمات انجام دیں -

لاہور میں آپ نے دہلی دروازہ اور سلطان بازار (لنڈے بازار) کے درمیان ایک کرایہ کے مکان میں درس و تدریس کا آغاز کیا - ۱۳۴۲ھ مطابق ۱۹۲۴ء میں اندرون دہلی دروازہ ایک چھوٹی سی مسجد "شیرانوالہ" میں حزب الاحناف کی بنیاد رکھی جو آگے چل کر ایک وسیع اور مرکزی درسگاہ کی حیثیت اختیار کر گئی - یہاں دور دراز کے علاقوں سے آکر طلبا داخلہ [illegible] کرتے اور اکتساب علم کرتے تھے -

آپ کی وفات کے بعد آپ کے فرزند ارجمند مولانا ابوالبرکات سید احمد شاہ صاحب نے رجب ۱۳۵۴ھ میں مسند درس و تدریس کو زینت بخشی - اور احناف بریلی کی یہ درسگاہ جاری رہی چند سال قبل دارالعلوم حزب الاحناف دہلی دروازہ کی گنجان شہری آبادی سے نکل کر لال کوٹھی بیرون بھاٹی دروازہ میں منتقل ہو گیا ہے -

موجودہ وسیع و عریض جگہ میں لب سڑک جامع مسجد تعمیر کی گئی ہے اور مسجد کے ساتھ دارالاقامہ کے کشادہ بڑے بڑے چار کمرے تعمیر کئے گئے ہیں -

تدریس لال کوٹھی کے صرف ۲ کمروں میں ہو رہی ہے - ایک کمرہ کتب خانہ کے لئے ایک دفتر کے لئے مختص ہے - برآمدے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ان کے علاوہ ہیں ۔ جدید تعمیرات کے لئے بڑی گنجائش ہے ۔ اس کے لئے نقشے اور منصوبے زیر غور ہیں ۔ جو کثیر سرمایہ کے طالب ہیں ۔

دارالافتاء : مرکزی حزب الاحناف کو احناف بریلی کے ایک مرکز کی حیثیت حاصل ہے ۔ اس کا دارالافتاء بھی مرکزی حیثیت رکھتا ہے ۔ حضرت شیخ الحدیث خود شعبۂ افتاء کے نگران اعلیٰ ہیں ۔ ان دنوں مولینا محمد رمضان صاحب بحیثیت نائب مفتی ان کے معاون کی خدمات انجام دے رہے ہیں ۔

دارالکتب : دارالعلوم کے کتب خانہ میں کثیر تعداد میں کتابیں موجود ہیں ۔ اصل کتب خانہ اندرون دہلی دروازہ کے قدیم مرکز میں قائم ہے ۔ اس میں بہت سی نایاب اور چند قلمی کتابیں بھی ہیں ۔

نصاب و سند : دارالعلوم میں مکمل درس نظامی رائج ہے ۔ دورۂ حدیث کا مستقل انتظام ہے ۔ شعبہ حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرأت بھی موجود ہے ۔

دورۂ حدیث کے فارغ التحصیل طلبا کو دارالعلوم سے سند دی جاتی ہے ۔ گزشتہ سال ۱۵ طلبا نے سندات حاصل کیں ۔ اس وقت تک ۱۰۳۵ طلبا سندات حاصل کر چکے ہیں

شعبہ تالیف و تصنیف : دارالعلوم سے ماہنامہ "رضوان" مستقل طور پر شائع ہو رہا ہے ۔ جو اشاعت کے چوبیسویں سال میں داخل ہو چکا ہے ۔

اس شعبہ کی طرف سے متعدد رسائل ، پمفلٹ اور چارٹ شائع ہو چکے ہیں ۔ خصوصاً نقشہ اوقات نماز ، نقشہ نوافل ، وضو کے مسائل ، اسلام کے مسائل ، علم و عرفان وغیرہ ۔

طلبا : امسال طلبا کی مجموعی تعداد ۱۰۰ ہے ان میں دورۂ حدیث کے ۱۵ طلبا ہیں باقی ابتدائی اور وسطانی درجات کے ہیں ۔

میزانیہ : مدرسہ کو گزشتہ سال آمدنی تقریباً تین ہزار روپیہ ہوئی اور خرچہ تقریباً سات ہزار روپیہ ہوا ۔

مرکزی دارالعلوم نعمانیہ

اندرون ٹکسالی دروازہ ۔ لاہور

زیر اہتمام : مرکزی انجمن نعمانیہ لاہور

شیخ الجامعہ و شیخ الحدیث : مولینا مفتی اعجاز ولی خاں صاحب رضوی

ناظم تعلیمات : چوہدری محمد اکبر صاحب نقشبندی

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اساتذہ کرام: (۱) شیخ الحدیث (۲) مولینا سید محمد اشرف صاحب کاظمی فاضل مرکزی حزب الاحناف لاہور۔ (۳) مولینا محمد مظفر اقبال صاحب رضوی فاضل مرکزی حزب الاحناف لاہور، فاضل فارسی و مڈل (۴) قاری سید محمد شاہ صاحب مستند جامعہ نظامیہ (۵) مولینا محمد یحییٰ صاحب فاضل جامعہ اسلامیہ بھاولپور (۶) مولینا قاری محمد حنیف صاحب فاضل جامعہ نظامیہ و حزب الاحناف لاہور

مسلک: حنفی بریلوی

مختصر تاریخ: لاہور کے اس قدیمی اور مرکزی دارالعلوم کا سنہ تاسیس ۱۳۰۵ھ مطابق ۱۸۸۷ء ہے۔ اس طرح یہ دارالعلوم گزشتہ ۸۵ سال کی طویل مدت سے تعلیم و تعلم کی خدمات انجام دے رہا ہے۔ اور حضرت امام اعظمؒ کے نام سے اپنی نسبت کی لاج نباہ رہا ہے۔ اس کے بانی حضرات میں مندرجہ ذیل بزرگوں کے اسمائے گرامی خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔
مولینا خلیفہ تاج الدینؒ، مفتی حکیم سلیم اللہ خاں صاحبؒ، حافظ عمر الدین چغتائیؒ، ڈپٹی غلام حسینؒ، شیخ معراج الدین صاحب مولینا محرم علی چشتیؒ اور میاں سراج الدین صاحب

عمارات: دارالعلوم کی عمارت میں تدریس کے لئے ۵ کمرے اور ۲ برآمدے ہیں۔ دارالاقامہ کے لئے ۸ کمرے اور ۲ برآمدے ہیں۔ دارالکتب، دفتر، سٹور، اور مطبخ کے کمرے ان کے علاوہ ہیں۔ درمیان میں مختصر باغیچہ ہے۔

نصاب و سندات: دارالعلوم میں درس نظامی رائج ہے۔ ادیب عربی اور فاضل عربی کی تدریس کا انتظام بھی ہے۔ طب یونانی کی کتب بھی زیر تدریس ہیں۔
دارالعلوم اپنے فارغ التحصیل طلبا کو تجوید و قرأت کے طلبا اور قرآن مجید حفظ کی تکمیل کرنے والے طلبا کو سندات دیتا ہے۔
گزشتہ سال تیس طلبا کی دستار بندی ہوئی۔ اس وقت تک کئی ہزار طلبا سندات حاصل کر چکے ہیں۔

دارالکتب: دارالعلوم کے کتب خانہ میں کم و بیش چھ ہزار کتابیں موجود ہیں۔ ان میں قلمی نسخے اور مخطوطے بھی ہیں۔

طلبا: امسال طلبا کی تعداد تقریباً ۱۵۰ ہے۔
ان میں دورۂ تفسیر کے ۳۰ دورۂ حدیث ۱۵ وسطانی درجات کے ۳۰ عربی ابتدائی جماعتوں کے ۲۲ ہیں۔ فارسی خواں ۳۰ طالب علم ہیں اور تجوید و قرأت کے ۴۰ ہیں۔ تمام طلبا بیرونی ہیں۔ ان میں چند مشرقی پاکستان کے ہیں کچھ برما اور ایران کے ہیں۔
دارالاقامہ میں ۵۰ طلبا مقیم ہیں۔ ان کا خرچہ تقریباً ڈھائی ہزار روپیہ سالانہ ہے۔

میزانیہ: گزشتہ سال آمدنی اور خرچہ تقریباً چودہ ہزار روپیہ ہوا۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

دار العلوم تقویۃ الاسلام

(مدرسہ غزنویہ)

۴۔ شیش محل روڈ ۔ لاہور

مہتمم : مولٰنا سید ابوبکر صاحب غزنوی ایم اے (عربی) صدر شعبہ علوم اسلامی انجینئرنگ یونیورسٹی لاہور

ناظم : مولٰنا حافظ محمد ایوب صاحب فاضل دار العلوم ہذا۔

صدر مدرس : شیخ الحدیث مولٰنا حافظ محمد اسحٰق صاحب فاضل جامعہ رحمانیہ دہلی۔ وفاضل عمر آباد (مدراس) مترجم حماسہ

دیگر اساتذہ : (۳) مولٰنا حافظ عبدالرشید صاحب گوہڑوی فاضل مدرسہ ہذا وفاضل جامعہ سلفیہ لائل پور۔

(۴) قاری محمد صدیق صاحب مستند دار العلوم اوڈانوالہ

مسلک : اہل حدیث۔

مختصر تاریخ : ۱۳۱۹ھ مطابق ۱۹۰۱ء۔ مولٰنا عبدالجبار غزنویؒ نے مسجد غزنویہ امرتسر میں دار العلوم تقویۃ الاسلام کی بنیاد ڈالی۔ اور جلد ہی یہ درس گاہ علمی اور روحانی فیوض کا مرکز بن گئی۔ آپ کے انتقال کے بعد آپ کے بھائی مولٰنا عبدالواحد غزنویؒ مسند درس وتدریس پر متمکن ہوئے اور تادم زیست اسی خدمت میں ہمہ تن مصروف رہے۔

ان کے رحلت فرمانے پر قرعۂ فال مولٰنا سید محمد داؤد غزنویؒ کے نام پڑا۔ آپ نے دار العلوم کی ترقی وکمال میں پورا پورا حق ادا کر دیا۔ نصاب تعلیم میں اصلاح کی سہولتوں میں جماعت بندی کی۔ دار العلوم کے لئے سہ منزلہ نہایت پختہ، خوبصورت، اور عمدہ عمارت تعمیر کرائی۔ ابھی تین چار ماہ بھی یہ عمارت زیر استعمال نہ آئی تھی کہ ۱۹۴۷ء کا انقلاب آگیا اور سب کچھ وحشت و بربریت کی نذر ہوگیا۔ عمارت کا کیا رونا نہایت نادر اور قیمتی کتابوں پر مشتمل خاندانی وسیع کتب خانہ بھی برباد ہوگیا۔

۱۹۴۷ء میں پاکستان ہجرت کرنے کے فوراً بعد شیش محل روڈ پر موجودہ سہ منزلہ عمارت میں انتہائی بے سروسامانی کے عالم میں از سرِ نو قیام عمل میں آیا۔ مولٰنا کے انتقال کے بعد آپ کے خلف الرشید مولٰنا سید ابوبکر غزنوی نے اس عظیم خاندانی ورثہ کو سنبھالا۔ اور اپنی مصروفیات کے باوجود وہ اس خدمت کو بحسن وخوبی انجام دے رہے ہیں۔

عمارات : دار العلوم کی موجودہ سہ منزلہ عمارت کی پہلی منزل میں وسیع ہال ہے۔ جو درسگاہ کے طور پر استعمال ہو رہا ہے۔ دوسری منزل میں دو کشادہ گیلریاں اور دار الاقامہ کے چار کمرے ہیں۔ یہیں دار العلوم کا دفتر ہے۔ تیسری منزل میں حضرت مہتمم صاحب کی رہائش ہے۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

نصاب : دارالعلوم کا نصاب ترمیم شدہ درس نظامی ہے۔ فاضل عربی کی تدریس بھی ہوتی ہے۔ حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرأت کا معقول انتظام ہے۔

دارالمکتب : دارالعلوم کے کتب خانہ میں کثیر کتابوں کا ذخیرہ جمع ہو چکا ہے۔ ان میں چند قلمی نسخے بھی ہیں۔ طلبا کے لئے دینی رسائل اور اخبار جاری ہیں۔

مطبوعات : حال ہی میں مکتبہ غزنویہ کا قیام بھی عمل میں آیا ہے۔ یہ مکتبہ اسلامی مطبوعات کی اشاعت کی خاطر قائم کیا گیا ہے۔
مولانا سید ابوبکر غزنوی صاحب کے مؤلفہ رسائل و مقالات مندرجہ ذیل ہیں :۔
حقیقت ذکر الٰہی۔ آداب معاشرت۔ حجیت حدیث۔ اسلام اور گردشِ دولت۔ استاد اور شاگرد کا رشتہ
خطباتِ جہاد وغیرہ۔

سند : دورۂ حدیث کے فارغ التحصیل طلبا کو باضابطہ سند دی جاتی ہے۔ گزشتہ سال ۲ طلبا نے سندات حاصل کیں۔
اس وقت تک اس دارالعلوم سے ایک جم غفیر کسب فیض کر چکا ہے۔ اور سند فراغت حاصل کر چکا ہے۔

طلبا : امسال درس نظامی کے طلبا کی تعداد ۲۲ ہے۔ شعبہ حفظ و ناظرہ کے طلبا ان کے علاوہ ہیں۔

میزانیہ : گزشتہ سال دارالعلوم کی آمدنی ۱۸,۳۷۵/۶۷ ہزار روپیہ نقد اور ۱۳۵ من غلہ کی صورت میں ہوئی۔
خرچہ ۲۰,۴۳۲/۵۳ ہزار روپیہ ہوا۔

جامعہ امامیہ

۲۵ - بی - ایمپریس روڈ - لاہور

مہتمم : سید اختر حسین صاحب شائق انبالوی

صدر مدرس : مولانا سید آغا محمد عباس صاحب فاضل جامع المنتظر لاہور

دیگر اساتذہ : (۲) مولانا ملک ظفر عباس صاحب فاضل جامعہ ہذا - فاضل عربی - بی اے
(۳) مولانا نذر عباس صاحب فاضل جامعہ ہذا - فاضل عربی۔

مسلک : شیعہ اثنا عشری

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مختصر تاریخ: جامعہ امامیہ کے بانی نواب مظفر علی قزلباش صاحب ہیں۔ آپ نے کربلائے گامے شاہ میں جامعہ کی بنیاد ربیع الثانی ۱۳۷۱ھ مطابق دسمبر ۱۹۵۱ء میں رکھی تھی۔ تدریسی کمرے اور دارالاقامہ کی تنگی کے باعث جامعہ ایمپریس روڈ کی موجودہ وسیع کوٹھی میں منتقل کیا گیا ہے۔

موجودہ عمارت میں ۴ تدریسی کمرے ہیں۔ ان کے آگے برآمدے ہیں۔ دارالاقامہ کے کمرے ۸ ہیں۔ تین دوسرے ہال کمرے ہیں۔

دیگر کوائف: جامعہ کے ابتدائی دور میں درس نظامی کی ابتدائی کتب اور عربی امتحانات کی تدریس کا انتظام کیا گیا تھا۔ ۱۹۵۹ء سے مکمل نصاب کی تدریس شروع ہو گئی۔ ان دنوں ادیب عربی اور فاضل عربی کی کلاسیں جاری ہیں۔

گزشتہ سال ۵ طلبا عربی فاضل کے امتحان میں شریک ہوئے۔ اس وقت تک کم و بیش یکصد طلبا مختلف امتحانات میں شریک ہو چکے ہیں۔

کتب خانہ میں تقریباً ڈیڑھ ہزار کتابیں موجود ہیں۔ طلبا کے استفادہ کے لئے ۲ روزنامے اور درجن کے قریب ماہنامے اور ہفت روزہ رسائل جاری ہیں۔

طلبا: اصل طلبا کی تعداد ۲۷ ہے۔ ان میں ۲۴ بیرونی ہیں ۲۲ مڈل پاس ہیں اور ۵ میٹرک ہیں۔ دارالاقامہ کا سالانہ خرچہ تقریباً بارہ ہزار روپیہ ہوتا ہے۔

جامعہ کے اخراجات کی کفالت قزلباش وقف سے ہوتی ہے۔

جامع المنتظر

وسن پورہ۔ ایوب انصاری سٹریٹ۔ لاہور

زیر اہتمام: جامع المنتظر ٹرسٹ۔ اس کے مینجنگ ٹرسٹی سیٹھ نوازش علی صاحب ہیں۔

صدر مدرس: مولینا سید صفدر حسین صاحب نجفی فاضل حوزۂ علمیہ نجف اشرف (عراق)

مترجم تذکرۃ الخواص ابن جوزی۔ توضیح المسائل سید روح اللہ خمینی۔ حکومت اسلامی آیات اللہ خمینی۔ مناسک حج و دیگر غیر مطبوعہ تراجم

مؤلف اسلام اور حقوق۔ علامات ظہور قائم آل محمدؐ۔ عرفان المجالس

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دیگر اساتذہ : (۲) حافظ سید ریاض حسین صاحب نجفی (۳) مولانا غلام حسین صاحب غفاری (۴) مولانا سید کرامت علی صاحب (جملہ اساتذہ حوزۂ علمیہ نجف اشرف عراق کے فاضل ہیں) (۵) مولانا عبدالغفور صاحب مولوی عالم (الہ آباد) (۶) مولوی امان اللہ صاحب فاضل جامعہ ہذا۔

مسلک : شیعہ اثنا عشری

مختصر تاریخ : جامعہ کا سنہ تاسیس ربیع الآخر ۱۳۷۴ھ مطابق نومبر ۱۹۵۴ء ہے اس کے مؤسس شیخ محمد طفیل مرحوم تھے۔ اس وقت تک ۵۴ طلبا فارغ التحصیل ہو چکے ہیں۔ ۱۲ طلبا یہاں سے فارغ ہو کر تکمیل تعلیم کے لئے عراق گئے ہوئے ہیں ۵ طالب علم عراق نجف اشرف سے تکمیل کے بعد وطن واپس آ چکے ہیں۔

عمارت : وسن پورہ میں مدرسہ کی موجودہ عمارت بارہ کمروں اور ایک ہال کمرہ پر مشتمل ہے۔ تعلیم و تعلم کے علاوہ یہاں پچاس ساٹھ طلبا کی رہائش کی گنجائش ہے۔ تدریس کی ابتدا حسینیہ ہال موچی دروازہ میں کی گئی تھی۔

جامع المنتظر کی جدید عمارت ماڈل ٹاؤن (ایچ بلاک میں زیر تعمیر ہے۔ عنقریب مدرسہ یہاں منتقل ہو جائے گا جو تقریباً ۱۸ کنال قطعہ اراضی پر مشتمل ہوگا۔ جدید مدرسہ کی عمارات کا خلاصہ یہ ہوگا۔

وسیع و عریض مسجد۔ وسیع ہال برائے مجالس و محافل۔ کتب خانہ دس عدد تدریسی کمرے۔ مجتہد جامع الشرائط کے درس کے لئے دوسرا ہال۔ وسیع دارالاقامہ۔ اساتذہ کے رہائشی فلیٹ۔ مجتہد جامع الشرائط کی رہائش گاہ۔ دفتر۔ ڈسپنسری۔ خدام کے رہائشی کوارٹرز۔ دیگر ضروریات کے کمرے ۱۵ رمضان المبارک ۱۳۸۹ھ کو اس کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔

نصاب : شیعہ مسلک کے اعتبار سے ترمیم شدہ نصاب رائج ہے۔ جو نو سالوں پر محیط ہے۔ سال چہارم کی تکمیل پر سند کامل۔ سال پنجم کی تکمیل پر سند قمر الافاضل سال ہفتم کی تکمیل پر سند شمس الافاضل اور سال نہم کی تکمیل پر سند سلطان الافاضل دی جاتی ہے۔

فارغ التحصیل طلبا کی تفصیل اوپر مذکور ہو چکی ہے۔

دارالکتب : جامع المنتظر کے کتب خانہ میں ۱۲۳۹ کتابیں موجود ہیں۔ ایک روزنامہ اور متعدد رسائل جاری ہیں۔

طلبا : امسال زیر تدریس طلبا کی تعداد ۴۰ ہے۔ ان میں ایک کے سوا سب بیرونی ہیں۔ اور دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ طلبا میں ۸ مڈل ۷ میٹرک پاس ہیں الف اے۔ بی اے ایک ایک ہے۔ دارالاقامہ کا خرچہ ۱۶۰۳۳/۵۹ ہزار روپیہ ہے۔

میزانیہ : گذشتہ سال آمدنی ۲۲٫۴۰۷/۴۰ ہزار روپیہ ہوئی اور خرچہ ۲۹٫۳۶۷/۹۰ ہزار روپیہ ہوا۔

Marfat.com

www.KitaboSunnat.com

جامعہ حنفیہ

(۱) مدرسہ عربیہ حنفیہ - بھاول پور ہاؤس - لاہور
(۲) دارالعلوم حنفیہ - سٹیڈیم روڈ - گلبرگ نمبر ۳ - لاہور

بانی و مہتمم : مولانا محمد عبدالعلیم صاحب قاسمی - فاضل دارالعلوم دیوبند

صدر مدرس : مولانا سعید الرحمٰن احمد صاحب فاضل اشاعت العلوم لائل پور و فاضل مدرسہ عربیہ گوجرانوالہ و فاضل عربی۔

دیگر اساتذہ مدرسہ حنفیہ : (۳) مولانا مخدوم منظور احمد صاحب فاضل جامعہ اشرفیہ (۴) مولانا غلام شافی صاحب فاضل عربی بی اے۔
(۵) مولانا عبدالبر صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند (۶) قاری غلام محمود صاحب

اساتذہ دارالعلوم حنفیہ : (۷) مولوی امیر حسن صاحب فاضل اشاعت العلوم لائل پور و فاضل عربی (۸) قاری عبدالوحید صاحب مستند دارالترتیل - لاہور

مسلک : حنفی دیوبندی

تاسیس و تاریخ : ذوالحجہ ۱۳۶۱ھ مطابق دسمبر ۱۹۴۳ء میں درس و تدریس کی ابتدا ہوئی۔

آغاز کار مسجد کلو والی - ٹمپل روڈ - نزد چوک فیروز پور روڈ میں ہوا تھا۔ جلد ہی مسجد سے ملحق چار کمروں کی تعمیر کی گئی۔ اور برآمدے بنائے گئے۔ مگر یہ جگہ بھی تنگ ثابت ہوئی۔

قیام پاکستان کے بعد بھاول پور ہاؤس (فیروز پور روڈ) میں ایک عظیم الشان مسجد و مدرسہ کی تعمیر کی گئی۔ اور جامعہ حنفیہ اپنی اس عمارت میں منتقل ہو گئی جو نو ۹ کمروں پر مشتمل ہے۔ ہر کمرے کے سامنے برآمدہ ہے۔

سٹیڈیم روڈ - گلبرگ نمبر ۳ میں دارالعلوم حنفیہ کا قیام ۱۹۶۵ء میں عمل میں آیا۔ یہاں بھی مدرسہ کے ساتھ ایک وسیع و عریض مسجد کی تعمیر کی گئی ہے۔ ان تعمیرات پر بقول ناظم مدرسہ چار لاکھ روپیہ خرچ ہو چکا ہے۔ یہاں عظیم الشان جامع مسجد کے ساتھ ۱۰ کمرے مکمل ہو چکے ہیں۔ برآمدے ان کے علاوہ ہیں۔

نصاب و سند : دونوں جگہ درس نظامی رائج ہے۔ فارغ التحصیل طلبا کو سندات دی جاتی ہیں۔

دارالکتب : دونوں جگہ کتب خانے موجود ہیں قدیم مدرسہ حنفیہ بھاول پور ہاؤس کا کتب خانہ قدرتاً وسیع ہے۔ اور کثیر کتابوں پر مشتمل ہے۔
دونوں جگہ اساتذہ و طلبا کے استفادہ کے لئے دو تین روزنامے اور درجن کے قریب رسائل جاری ہیں۔
جناب مہتمم صاحب نے خود بھی متعدد رسائل تحریر فرمائے ہیں۔ مثلاً اسلامی پردہ۔ فضائل رمضان، فلسفہ قربانی، قاعدہ حنفیہ وغیرہ

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

طلبا : مدرسہ عربیہ حنفیہ مجاہدل پورہ ہاؤس میں طلبا کی مجموعی تعداد ۱۳۵ ہے اور گلبرگ نمبر۲ میں ۲۵ ہے۔
ان میں ابتدائی عربی کتب کے طلبا ۱۵ وسطانی درجات کے ۳۰ ہیں۔ فارسی خواں ۲۰ ہیں۔ تجوید و قرأت کے ۵۵ ہیں۔
بیرونی طلبا دونوں جگہ ۵۰ ہیں۔ ان میں ۱۰ مشرقی پاکستان کے ہیں۔ یہ سب دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

دارالعلوم جامعہ محمدیہ

راوی روڈ۔ لاہور

بانی و مہتمم : مولینا محمد شریف صاحب نوری فاضل دارالعلوم حنفیہ فریدیہ بصیرپور۔ فاضل عربی۔ فاضل اردو۔ ایف اے۔
صدر مدرس : مولینا شاہ محمد صاحب قصوری۔ فاضل دارالعلوم حنفیہ فریدیہ۔ بصیرپور۔ فاضل عربی
دیگر اساتذہ : (۳) مولینا فیض رسول صاحب فاضل دارالعلوم حنفیہ فریدیہ بصیرپور (۴) مولینا غلام نبی جانباز صاحب۔ فاضل حزب الاحناف۔ لاہور میٹرک (۵) مولینا خادم حسین صاحب شرقپوری فاضل مدرسہ انوار العلوم ملتان (۶) قاری عبدالرسول صاحب حقانی مستند جامعہ تجوید القرآن لاہور
مسلک : حنفی بریلوی
مختصر کوائف : راوی روڈ پر لب سڑک جامع مسجد محمدیہ اور دارالعلوم جامعہ محمدیہ کی خوشنما اور وسیع و عریض عمارات موجود ہیں۔
اور ہر آنے جانے والے کو اپنی طرف متوجہ کرتی ہیں۔
ذیقعدہ سنہ ۱۳۷۰ھ مطابق جنوری سنہ ۱۹۷۱ء میں دارالعلوم کی ابتدا ہوئی۔ اس وقت جامعہ میں ۵ تدریسی کمرے اور دو برآمدے ہیں۔ دارالاقامہ کے لئے ۱۰ کمرے ہیں۔ ان کے آگے دو برآمدے ہیں۔

نصاب : دارالعلوم میں درس نظامی رائج ہے۔
فاضل عربی اور فاضل فارسی کی تدریس کا بھی انتظام ہے۔
فنی تعلیم کے طور پر کتابت اور ٹیکسٹائل کی تربیت دی جاتی ہے۔
دارالکتب : دارالعلوم کے کتب خانہ میں تقریباً پانچ صد کتب موجود ہیں۔
اساتذہ و طلبا کے مطالعہ کے لئے ۳ روزنامے ۴ ہفتہ وار اور ۵ ماہانہ رسائل جاری ہیں۔
طلبا : امسال طلبا کی تعداد ۳۵ رہی۔
ان میں ابتدائی عربی کتب کے طلبا ۱۵ وسطانی درجات کے ۲۰ فارسی خواں ۱۰ تجوید و قرأت کے ۳۰ طلبا ہیں۔

Marfat.com
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مقامی ۱۰ ہیں اور بیرونی ۲۵ طالب علم ہیں۔ جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ ان کا خرچہ تقریباً بارہ ہزار روپیہ سالانہ ہے۔

مطبوعات: دارالعلوم کا ترجمان ماہنامہ "الحبیب" ہے۔

مطبوعات میں مندرجہ ذیل قابل ذکر ہیں:

۱۲ تقریریں، نشری تقریریں، عرب کا مسافر، مسئلہ گیارھویں، معراج النبی، ماتم کا حکم، آفتاب سنت۔

میزانیہ: دارالعلوم کا سالانہ میزانیہ تقریباً چالیس ہزار روپیہ پر مشتمل ہے۔

جامعہ نظامیہ رضویہ

اندرونی لوہاری دروازہ - لاہور

مہتمم: مولانا محمد عبدالقیوم صاحب ہزاروی فاضل جامعہ رضویہ لائل پور و فاضل مرکزی دارالعلوم حزب الاحناف۔ لاہور

صدر مدرس: مولانا گل محمد صاحب فاضل جامعہ رضویہ لائل پور

دیگر اساتذہ: (۳) مولانا محمد صدیق صاحب ہزاروی فاضل جامعہ ہذا۔ (۴) مولانا محمد یحییٰ صاحب فاضل جامعہ اسلامیہ بہاولپور و فاضل جامعہ ہذا ایم اے (عربی) (۵) قاری محمد حنیف صاحب (۶) قاری محمد یوسف صاحب ظہیر و مستند تجوید القرآن لاہور۔ (۷) قاری احمد بخش صاحب (۸) حافظ محمد انور صاحب (۹) حافظ اللہ رکھا صاحب (۱۰) حافظ اظہار الحق صاحب (۱۱) حافظ شاہ محمد صاحب (پانچوں مستند جامعہ ہذا)۔

مسلک: حنفی بریلوی۔

مختصر تاریخ: شوال ۱۳۷۶ھ مطابق مئی ۱۹۵۷ء میں مسجد خراسیاں لوہاری دروازہ لاہور میں مولانا ابوالفضل سردار احمد صاحب نے جامعہ نظامیہ رضویہ کا افتتاح فرمایا۔ شیخ الحدیث مولانا غلام رسول صاحب مہتمم مقرر ہوئے۔

ابتدائی تین سال تدریس کا کام ایک سائبان کے نیچے ہوتا رہا۔ طلبا شہر کی مختلف مساجد میں یا اپنے دوست احباب کے پاس رہائش رکھتے۔ اور اساتذہ جامعہ سے کچھ لئے بغیر اعزازی طور پر تدریسی خدمات انجام دیتے۔

اس کے بعد باغیچی نہال چند کے دو بوسیدہ کمروں اور ایک برآمدہ میں طلبا کی رہائش کا انتظام ہوگیا۔ دو مزید عارضی کمرے بن جانے سے یہاں تدریس ہونے لگی۔

شعبان ۱۳۸۲ھ میں مولانا محمد عبدالقیوم صاحب مہتمم نامزد ہوئے۔ تو ان کی مساعی سے مزید عارضی کمرے تعمیر ہوئے۔ بجلی، پانی، ٹیلیفون اور غسل خانوں کا انتظام ہوا۔ اور باقاعدہ دارالاقامہ کا قیام عمل میں آیا۔

Marfat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اگست ۱۹۷۱ء میں آٹھ سال کی مسلسل کوششوں اور مقدمات کے بعد باغیچی نہال چند کا ۷ کنال ۷ مرلہ کا رقبہ محکمہ اوقات سے جامعہ کو مل گیا۔ اور لاہور کارپوریشن سے دو منزلہ عمارت کے نقشہ کی منظوری حاصل کر لی گئی۔

اس وقت جامعہ ۸ تدریسی اور ۴ دارالاقامہ کے کمروں پر مشتمل ہے۔

نصاب و سند: جامعہ میں درس نظامی رائج ہے۔ اس کے فارغ التحصیل طلبا کو "سند الفنون درس نظامی" دی جاتی ہے۔

حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرأت کے لئے باقاعدہ انتظام ہے۔

اس شعبہ کے کامیاب طلبا کو "سند القراۃ والتجوید" دی جاتی ہے۔

اس وقت تک ۲۳۲ طلبا یہ سندات حاصل کر چکے ہیں۔

دارالکتب: جامعہ کے دارالکتب میں ۵۴۷ کتابیں موجود ہیں۔ پانچ رسائل و اخبار جاری ہیں۔

طلبا: امسال ۹۵ طلبا زیر تدریس ہیں۔

ان میں دورۂ تفسیر کے ۸ وسطانی درجات کے ۵۴ عربی ابتدائی کتب کے ۱۶ ہیں۔ فارسی خوان ۱۱ ہیں۔ تمام طلبا بیرونی ہیں۔

دارالاقامہ: ۹۵ طلبا دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ ان کا خرچہ ۴۰۸/= ۱۵ ہزار روپیہ سالانہ ہے۔

میزانیہ: گزشتہ سال جامعہ کو ۹۹/۲۰ ۸ ر ۲۴ ہزار روپیہ آمدنی ہوئی اور خرچہ ۱۸۵/= ۱۴ ہزار روپیہ ہوا۔

دارالعلوم باقیات الصالحات

قلعہ لچھمن سنگھ ۔ نزد سبزی منڈی ۔ بادامی باغ ۔ لاہور

دارالعلوم باقیات الصالحات کے مہتمم قاضی قمرالدین صاحب ہیں اس کا سنہ تاسیس ۱۳۷۷ھ مطابق ۱۹۵۷ء ہے۔

یہ ادارہ ۱۱ تدریسی اور دارالاقامہ کے ۲ کمروں پر مشتمل ہے۔ اس کا آغاز ایک ابتدائی مکتب اور پرائمری سکول کے طور پر ہوا تھا۔ اب ہائی سکول بن گیا ہے۔ اس کے ساتھ تجوید و قرأت کی تدریس کا انتظام ہے۔ اس شعبہ میں ۲۷ طلبا ہیں۔

باقیات الصالحات ہائی سکول کے اساتذہ کی تعداد ۵ ہے اور پرائمری سکول کے اساتذہ ۳ ہیں شعبہ طالبات کی معلمات تین ہیں۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مدرسہ رحمانیہ

۲/۲۰/۲۷۱ فیروز پور روڈ - گارڈن ٹاؤن - لاہور

مہتمم: مولینا حافظ عبداللہ حسین صاحب روپڑی

صدر مدرس: مولینا حافظ عبدالرحمن صاحب مدنی فاضل جامعہ اہلحدیث لاہور، فاضل عربی۔ بی اے۔

دیگر اساتذہ: (۳) مولینا حافظ عبدالسلام کیلانی صاحب۔ فاضل جامعہ اسلامیہ، مدینہ منورہ مبارک (۴) مولینا حافظ ثناء اللہ صاحب کلسوی۔ فاضل جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ (۵) شیخ مزمل احسن صاحب ایم اے (اسلامیات)، ایم اے (تاریخ) ایم اے (سیاسیات)، بی ٹی۔ (۶) چوہدری لیاقت علی صاحب بی ایس سی۔ بی ٹی (۷) قاری عبدالخالق صاحب مستند مدرسہ دارالقراء ماڈل ٹاؤن لاہور

مسلک: اہل حدیث

مختصر کوائف: مدرسہ رحمانیہ کے بانی شیخ التفسیر مولینا حافظ محمد حسین امرتسریؒ تھے۔ اس کی تاسیس ثانی مسجد حسین گارڈن ٹاؤن سے متصل جمادی الثانی ۱۳۸۸ھ مطابق اگست ۱۹۶۸ء میں ہوئی۔ اب یہ اقامتی درسگاہ بن گئی ہے۔ اور باضابطہ اسے رجسٹرڈ کرایا گیا ہے۔

اس مدرسہ میں درس نظامی ترمیم شدہ صورت میں رائج ہے۔ وزارت تعلیم سعودی عرب نے مدرسہ رحمانیہ کو منظور کرلیا ہے اور اس کے فارغ التحصیل طلبا کو جامعہ اسلامیہ، مدینہ منورہ میں داخلہ دینا قبول کرلیا ہے۔

یہ مدرسہ "مجلس التحقیق الاسلامی" لاہور کے تحت مصروف عمل ہے۔ قدیم مضامین کے ساتھ یہاں عصری علوم کو بھی شامل نصاب کیا گیا ہے لیکن کسی مروجہ امتحان کی تیاری نہیں کرائی جاتی۔

دارالکتب: مدرسہ کے کتب خانہ میں مختلف علوم و فنون کی کتب کا وافر ذخیرہ موجود ہے چند قلمی نسخے بھی ہیں۔ اساتذہ وطلبا کے استفادہ کے لئے اخبارات و رسائل بھی جاری ہیں۔

طلبا: گزشتہ سال طلبا کی تعداد ۲۲ تھی۔ امسال ۴۴ ہے۔

تمام طلبا دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ ان میں ۲ مشرقی پاکستان کے ہیں۔ دارالاقامہ کا سالانہ خرچہ تقریباً بارہ ہزار روپیہ ہے۔

ماہنامہ محدث: ماہنامہ "محدث" لاہور اسی ادارہ کی طرف سے شائع ہو رہا ہے۔

میزانیہ: مدرسہ رحمانیہ کے سالانہ اخراجات تقریباً بیس ہزار روپیہ ہیں۔ جن کی کفالت فرم حافظ عبدالوحید اینڈ برادرز۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

برانڈرتھ روڈ۔ لاہور کرتی ہے۔

مرکزی دارالترتیل

لٹن روڈ۔ مسجد باغیچہ نواب صاحب مزنگ لاہور

مہتمم وصدر مدرس: قاری محمد شاکر انور صاحب مستند مدرسہ عالیہ فرقانیہ۔ لکھنؤ (بھارت)

دیگر اساتذہ: (۲) قاری عطاء اللہ صاحب مستند مدرسہ قاسم العلوم۔ مدرسہ ہذا۔

(۳) قاری سید علی صاحب مستند دارالعلوم الاسلامیہ لاہور۔

مسلک: بلاتخصیص

تاسیس: امام فن استاذ القراء قاری عبدالمالک مرحوم اس کے مؤسس تھے۔ آپ ۱۹۵۲ء میں لاہور تشریف لائے اور فن تجوید وقرأت کی اشاعت وخدمت میں ہمہ تن منہمک ہو گئے۔ یہ بات بجا طور پر درست ہے کہ موجودہ دور میں تجوید وقرأت کی ترویج واشاعت میں قاری صاحب موصوف کی ذات گرامی کا بڑا حصہ ہے۔ جمادی الاول ۱۳۷۸ھ مطابق نومبر ۱۹۵۸ء میں مدرسہ دارالترتیل کی بنا رکھی گئی۔ درس وتدریس مسجد میں ہوتی ہے۔ دارالاقامہ کے لئے ایک کمرہ ہے۔

دیگر کوائف: دارالترتیل فن تجوید وقرأت کی تدریس اور مشق کی اہم درسگاہ ہے۔ فارغ التحصیل طلبا کو سند دی جاتی ہے۔ گزشتہ سال ۱۷ طلبا نے سندات حاصل کیں۔ اس وقت تک ۱۶۴ طلبا سندات حاصل کر چکے ہیں۔ روایت حفص کے علاوہ قرأۃ سبعہ وعشرہ کی تدریس بھی ہوتی ہے۔ متعلقہ موضوع پر ۱۶۴ کتابیں مدرسہ کے کتب خانہ میں موجود ہیں۔ جن میں چند قلمی نسخے بھی ہیں۔

طلبا: گزشتہ سال طلبا کی تعداد یکصد تھی۔ امسال ۱۵۰ ہو گئی۔ یہ تمام فن تجوید وقرأت کے طلبا ہیں۔ دس دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ جن کا سالانہ خرچہ تقریباً ڈیڑھ ہزار روپیہ ہے۔

میزانیہ: گزشتہ سال مدرسہ کی آمدنی ۴,۹۹۷/۸۷ ہزار روپیہ ہوئی اور خرچہ ۶,۸۳۳/۴۴ ہزار روپیہ ہوا۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

جامعہ قاسمیہ مصباح العلوم
فیض باغ - چاہ میراں روڈ - لاہور

مہتمم وصدر مدرس : مولانا شفاعت احمد صاحب۔

دیگر اساتذہ : (۲) حافظ قاری محمد یوسف صاحب نعمانی مستند مدرسہ کریمیہ، وجامعہ ہذا (۳) مولوی حافظ قاری محمد ممتاز احمد صاحب۔ مستند جامعہ اشرفیہ ومدرسہ تجوید القرآن (۴) حافظ قاری عبدالرحیم صاحب مستند مدرسہ قدوسیہ عبدالحکیم و نڈل (۵) قاری حافظ غلام رسول صاحب مستند جامعہ ہذا ومدرسہ تجوید القرآن (۶) قاری شبیر حسین قدوسی صاحب مستند دارالعلوم دیوبند۔ مولوی عالم۔ میٹرک۔

معلمات : مصباح العلوم کے شعبہ طالبات میں دو معلمات ہیں۔

مختصر کوائف : ۱۳۶۷ھ مطابق ۱۹۴۷ء میں جامع مسجد قاسمیہ میں درس وتدریس کی ابتدا ہوئی۔ مسجد ومدرسہ کی تعمیر وتدریس کی ابتدا بالکل معمولی سطح پر ہوئی تھی۔ اب مسجد اس علاقہ کی عالی شان مساجد میں شمار ہوتی ہے۔ اور مدرسہ بھی خاصہ وسیع ہو چکا ہے۔

مدرسہ مصباح العلوم میں تدریسی کمرے ۸ ہیں ۶ برآمدے ہیں۔ اور دارالاقامہ کے کمرے ۴ ہیں دو برآمدے ہیں۔ مدرسہ کے کتب خانہ میں تقریباً پانچ صد کتابیں موجود ہیں۔ پانچ قلمی نسخے ہیں۔ ۵ رسائل اور ۲ روزنامے جاری ہیں۔

نصاب وسند : مدرسہ مصباح العلوم حفظ وناظرہ اور تجوید وقرأت کے لئے خاص شہرت رکھتا ہے۔ درس نظامی کی ابتدائی کتب بھی زیر تدریس ہیں۔ اس مدرسہ میں طالبات کے لئے حفظ وناظرہ کا جدا شعبہ قائم ہے۔

تکمیل پر گزشتہ سال ۳۰ طلباء وطالبات کو سندات دی گئیں۔ اس وقت تک ۹۰۴ طلباء وطالبات سندات حاصل کر چکے ہیں۔

طلباء : مدرسہ میں طلباء وطالبات کی مجموعی تعداد ۲۲۵ ہے۔ ان میں ابتدائی عربی کتب کے ۱۰ فارسی خواں ۵ ہیں۔ تجوید وقرأت کے ۴۰ ہیں۔ باقی تمام حفظ وناظرہ کے ہیں۔

۱۰ طالب علم بیرونی ہیں جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ ان کا سالانہ خرچہ تقریباً دو ہزار روپیہ ہے۔

مطبوعات : مدرسہ کی طرف سے متعدد رسائل طبع ہوئے ہیں۔ مثلاً کتاب الصلوٰۃ۔ کتاب الطہارۃ۔ برکات رمضان۔ احکام قربانی۔ مسائل صوم وصلوٰۃ۔

میزانیہ : گزشتہ سال مدرسہ کی آمدنی ۱۸۰۷۳/۳۰ ہزار روپیہ ہوئی۔ اور خرچہ ۱۸۰۷/۸۷ ۱۸ ہزار روپیہ ہوا۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

غوث العلوم جامعہ رحیمیہ رضویہ

نیو سمن آباد — لاہور

بانی و مہتمم: مولینا ابوالبدر محمد شمس الزمان صاحب قادری رضوی فاضل جامعہ رضویہ مظہر اسلام لائل پور۔

دیگر اساتذہ: (۲) ابوالحبیب مولینا محمد رمضان صاحب (۳) ابوالعتیق مولینا محمد احمد یار صاحب شمسی رضوی (ہر دو جامعہ رضویہ مظہر اسلام لائل پور کے فاضل ہیں)

(۴) قاری محمد عارف صاحب مستند مدرسہ عربیہ حفظ قرآن لنڈن (۵) مولانا صوفی محمد عبدالرشید احمد صاحب فاضل مدرسہ ہذا۔ و میٹرک۔

مسلک: حنفی بریلوی

مختصر تاریخ: محرم ۱۳۸۵ھ مطابق مئی ۱۹۶۵ء میں جامعہ کی بنیاد جامعہ مسجد صدیقیہ میں رکھی گئی۔ مختصر سے عرصہ میں مسجد و مدرسہ نے انتہائی ترقی کی ہے۔ مسجد کی تعمیر پر ایک لاکھ سے زیادہ روپیہ خرچ ہو چکا ہے۔ فیروز پور روڈ پر اس کی ایک شاخ تقریباً پچاس ساٹھ ہزار روپیہ کے سرمایہ سے بنی ہے۔

مدرسہ کے کتب خانہ میں تقریباً ایک ہزار کتابیں موجود ہیں۔ ایک روزنامہ اور ۶ رسائل جاری ہیں۔

درس نظامی اور حفظ و ناظرہ کی تدریس کا باقاعدہ انتظام ہے۔ طب یونانی کی ابتدائی کتب بھی پڑھائی جاتی ہیں۔

طلبا: امسال درس نظامی کے طلبا کی تعداد ۴۵ ہے۔

ان میں دورۂ تفسیر کے ۵ وسطانی اور ابتدائی عربی کے پندرہ پندرہ طالب علم ہیں۔ فارسی خواں ۱۰ ہیں۔ تمام طلبا قرأت کی مشق کرتے ہیں۔ یہ تمام بیرونی طلبا دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ ان کا سالانہ خرچہ تقریباً ساڑھے چار ہزار روپیہ ہے۔

میزانیہ: مدرسہ کے سالانہ آمد و خرچ کا اندازہ تقریباً دس ہزار روپیہ ہے۔

جامعہ صدیقیہ سراج العلوم

بیرون مستی دروازہ — سرکلر روڈ — لاہور

مہتمم: مولینا قاری محمد یوسف صدیقی صاحب فاضل جامعہ نعیمیہ و جامعہ اسلامیہ بہاولپور۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

دیگر اساتذہ : (۲) مولانا عبدالقیوم صاحب فاضل جامعہ نعمانیہ۔ فاضل عربی و فاضل فارسی (۳) حافظ قاری محمد داؤد خان صاحب مستند مدرسہ ہذا (۴) حافظ قاری غلام مصطفےٰ صاحب مستند جامعہ ترتیل القرآن۔ لاہور۔

مسلک : حنفی بریلوی

مختصر کوائف : ۱۳۸۲ھ مطابق ۱۹۶۲ء میں جامع مسجد غوثیہ میں درس و تدریس کی ابتدا ہوئی۔ آغاز میں صرف حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرأت کا انتظام ہوا۔ دو سال سے درس نظامی بھی رائج ہوگیا ہے۔

گزشتہ سال ۱۰ طلبا نے تجوید و قرأت کی اور ۹ طلبا نے حفظ کی تکمیل کر کے سند حاصل کی ۱۶ طلبا نے ناظرہ مکمل کیا۔

اس وقت تک مجموعی طور پر ۱۲۹ طلبا سندات حاصل کر چکے ہیں۔

مسجد کے ساتھ دو کمرے تدریس کے لئے اور تین کمرے دارالاقامہ کے لئے مخصوص ہیں۔

طلبا : امسال درس نظامی کے طلبا کی تعداد ۳۰ ہے۔ فارسی خواں تین ہیں۔ اور تجوید و قرأت کے ۲۲ ہیں۔

بیرونی طلبا کی تعداد ۲۵ ہے۔ ان میں سے تین مشرقی پاکستان، عراق اور ایران سے تعلق رکھتے ہیں۔ یہ سب دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ ان کا سالانہ خرچہ تقریباً ساڑھے تین ہزار روپیہ ہے۔

میزانیہ : جامعہ کا سالانہ آمد و خرچ تقریباً آٹھ ہزار روپیہ ہے۔

جامعہ عربیہ رحیمیہ
نیلا گنبد۔ لاہور

زیر اہتمام : محکمہ اوقاف پنجاب۔ لاہور

مہتمم و صدر مدرس : مولانا اخیار اللہ صاحب فاضل عربی۔

دیگر اساتذہ : (۲) مولانا محمد شیر اللہ صاحب فاضل جامعہ ہذا (۳) مولانا عبدالباعث صاحب فاضل دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک و فاضل عربی (۴) قاری بزرگ شاہ صاحب مستند مدرسہ تجوید القرآن لاہور۔ میٹرک۔

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر کوائف : جامع مسجد نیلا گنبد لاہور کا یہ مدرسہ لاہور کی قدیمی درسگاہوں میں سے ہے۔ اس کے فارغ التحصیل طلباء کی تعداد کثیر ہے۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

درس نظامی کی ابتدائی کتابوں کے علاوہ یہاں ادیب عربی - عالم عربی - اور فاضل عربی کی تدریس ہوتی ہے - مسجد کے اندرونی حصے اور برآمدوں میں تدریس ہوتی ہے - دارالاقامہ کے لئے مسجد میں ۸ حجرے موجود ہیں - کتب خانہ میں درسی ۵۴۲ کتابیں موجود ہیں -

امسال طلبا کی تعداد ۱۲ ہے - جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں - محکمہ اوقاف تمام اخراجات کی کفالت کرتا ہے -

مرکزی دار العلوم جامعہ گنج بخش

بازار داتا صاحب - دربار روڈ - لاہور

مہتمم: مولانا مفتی محمد اعجاز ولی خاں صاحب رضوی

صدر مدرس: مولانا محمد اول شاہ صاحب رضوی

دیگر اساتذہ (۳) مولانا حافظ محمد شرف الدین صاحب فاضل جامعہ نعمانیہ لاہور (۴) مولانا قاری حافظ عبدالرشید صاحب فاضل جامعہ نعمانیہ لاہور (۵) حافظ نذیر احمد صاحب مستند انوار العلوم ملتان -

مسلک: حنفی بریلوی

مختصر کوائف: مدرسہ کا سنہ تاسیس ۱۳۷۶ھ مطابق ۱۹۵۶ء ہے - مدرسہ کی ابتدا کرایہ کے ایک مکان میں ہوئی - یہ مدرسہ دربار روڈ پر مسجد "بیراز غیب" سے ملحق ہے -

درس نظامی رائج ہے - تجوید و قرأت کی تدریس بھی ہو رہی ہے - فارغ التحصیل طلبا کو سند دی جاتی ہے - اب تک ۱۱ طلبا سندات حاصل کر چکے ہیں - مدرسہ کے مختصر کتب خانہ میں دو صد کتابیں موجود ہیں -

امسال درس نظامی کے طلبا کی تعداد ۱۰ ہے - جو فارسی اور عربی کی ابتدائی اور وسطانی کتب پڑھ رہے ہیں - دو طالب علم مشرقی پاکستان کے ہیں -

میزانیہ: گزشتہ سال مدرسہ کو ۳,۲۵۰/= روپیہ آمدنی ہوئی - اور خرچہ ۴,۸۰۰/- روپیہ ہوا -

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مدرسہ غوثیہ عالیہ

تکیہ ساد ھواں - اندرون شہر - لاہور

پنجاب کی معروف شخصیت حضرت پیر سید عبد الغفار شاہ صاحب علیہ الرحمۃ نے جامع مسجد تکیہ سادھواں میں پون صدی قبل ۱۳۲۹ھ مطابق ۱۹۱۱ء میں مدرسہ غوثیہ کی بنیاد رکھی تھی لیکن ان کی وفات کے بعد مسندِ تدریس الٹ گئی۔

مولینا مقصود احمد صاحب نے سلسلہ درس و تدریس کا از سر نو احیا کیا ہے - آپ نے مدرسہ انوار العلوم ملتان و مدرسہ جھگی و سبدھ بال وغیرہ میں اکتساب علم کیا - آپ محکمہ اوقاف کے ضلعی خطیب ہیں - آپ نے فلسفہ کی درسی کتاب صدرا کی شرح لکھی ہے اور منطق کی متعدد کتب کی شرح بھی لکھی ہیں - جو غیر مطبوعہ ہیں

امسال دورۂ تفسیر قرآن کا خصوصی درس ہوا - جو ۱۵ شعبان سے شروع ہو کر جمعۃ الوداع کو ختم ہوا - اس دورہ کی تکمیل میں متعدد علماء کا تعاون حاصل رہا -

درس نظامی کے طلباء کی تعداد ۲۰ ہے - ان میں دس بیرونی ہیں جو دار الاقامہ میں مقیم ہیں - ان کا سالانہ خرچہ تقریباً پونے دو ہزار روپیہ ہے - معاون مدرس حافظ محمد ادریس صاحب ہیں - اور مدرسہ کے نگران حکیم نور محمد صاحب و محمد عنایت اللہ قادری صاحب بانی جلوس عید میلاد النبیؐ ہیں -

مدرسہ جامعہ اسلامیہ

مسلم آباد - شالامار ٹاؤن - لاہور ۹

حاجی کمال الدین صاحب اللہ پوری نے مدرسہ کی بنیاد رکھی - آپ ہی اس کے مہتمم ہیں - درس و تدریس کی ابتداء ۴ ربیع الاول ۱۳۸۶ھ مطابق ۴ جولائی ۱۹۶۶ء کو ہوئی - اس مدرسہ میں حفظ و ناظرہ، تجوید و قرأت، اور درس نظامی کی ابتدائی کتابوں کی تدریس کا انتظام ہے - مدرسہ کے زیر اہتمام ایک منظور شدہ پرائمری سکول بھی موجود ہے - رات کے وقت مقامی نوجوانوں کے لئے ضروری دینی تعلیم کا بھی اہتمام کیا جاتا ہے -

مدرسہ میں چار کمرے تعمیر ہو چکے ہیں - ہال کمرہ کی چھت نہیں پڑی چھپر ڈال کر گزارہ کیا جا رہا ہے -

مولینا عبید اللہ انور صاحب امیر انجمن خدام الدین لاہور مدرسہ کے سرپرست خصوصی ہیں - اور مسلک حنفی دیوبندی ہے -

اس مدرسہ کو یہ فخر حاصل ہے - کہ اس کی تاسیس کی تقریب میں متعدد علمائے شرکت فرمائی - اور وقتاً فوقتاً علمائے کرام یہاں تشریف لاتے رہتے ہیں -

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مدرسہ دار القراء

جامع مسجد بی بلاک - ماڈل ٹاؤن - لاہور

زیر اہتمام : مبارک ٹرسٹ - ماڈل ٹاؤن - لاہور

مہتمم و صدر مدرس : شیخ القراء حضرت قاری محمد شریف صاحب

دیگر اساتذہ : (۲) مولینا نور کمال صاحب مدرس شعبہ عربی فاضل دار العلوم دیوبند (۳) قاری سراج احمد صاحب خانپوری

(۴) قاری شبیر احمد صاحب (۵) قاری محمد یعقوب صاحب۔

(ہر سہ قاری حضرات مدرسہ دار القراء کے مستند ہیں)

مختصر کوائف : ۷ ر شوال ۱۳۸۱ھ مطابق ۱۴ مارچ ۱۹۶۳ء کو تجوید و قرأت اور حفظ و ناظرہ کے اس مرکزی ادارہ کا قیام عمل میں آیا۔ مدرسہ کا عملہ پانچ اساتذہ پر مشتمل ہے تین تجوید و قرأت کے لئے ایک ابتدائی عربی کتب کے لئے اور ایک حفظ و ناظرہ کی تدریس کے لئے ہیں - مدرسہ چھ کمرں پر مشتمل ہے۔

مسلک حنفی دیوبندی ہے - طلبا کے لئے کسی مسلک کی قید نہیں۔

طلبا : طلبا کی مجموعی تعداد بالعموم ۲۷۵ کے قریب رہتی ہے۔ ان میں ۸۰ طلبا حفظ و ناظرہ کے ہوتے ہیں - ان میں بیرونی طلبا ۴۰ ہوتے ہیں - جو دار الاقامہ میں مقیم رہتے ہیں - ہر سال فارغ التحصیل طلبا کی تعداد ۱۲ سے ۱۵ ہوتی ہے - جو ملک کے اطراف و اکناف میں کلام اللہ کی خدمت میں مصروف ہو جاتے ہیں -

مطبوعات : شیخ القراء حضرت مہتمم صاحب نے فن تجوید پر پانچ کتابیں تصنیف کی ہیں۔

(۱) ایضاح البیان (حاشیہ جمال القرآن از حکیم الامت تھانویؒ) پانچ ایڈیشن (۲) توضیحات (ترجمہ و شرح فوائد مکیہ از مولینا قاری عبد الرحمن الہ آبادی) دو ایڈیشن (۳) معلم التجوید (بطرز سوال و جواب) چار ایڈیشن (۴) زینت القرآن (اسباق تجوید) (۵) تحقیق تلفظ الضاد۔

شرح مقدمہ الجزریہ زیر تالیف ہے -

میزانیہ : گذشتہ سال دار القراء کی آمد و خرچہ تقریباً ۳۰٫۴۰۰/- ہزار روپیہ رہا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

جامعہ تجوید القرآن نورانی

جامع مسجد نورانی۔ صدر بازار۔ لاہور چھاؤنی

مہتمم: زینت القراء قاری غلام رسول صاحب قاری ریڈیو پاکستان و ٹیلی ویژن۔ آپ ملکی و غیر ملکی اور متعدد بین الاقوامی مجالس حسن قرأت میں شریک ہو چکے ہیں مثلاً ملایا۔ برما۔ ایران عراق۔ شام۔ کویت وغیرہ۔

صدر مدرس: قاری حافظ عبد الحفیظ صاحب مستند جامعہ ہذا۔

دیگر اساتذہ: (۳) مولانا محمد رفیع اللہ صاحب فاضل مدرسہ نعمانیہ لاہور (۴) قاری محمد ایوب صاحب (۵) قاری حافظ احمد خان صاحب (۶) قاری عبد العزیز صاحب فریدی (جملہ جامعہ ہذا کے مستند ہیں)

مختصر کوائف: ۱۳۸۷ھ مطابق ۱۹۶۷ء میں جامعہ تجوید القرآن کا قیام عمل میں آیا۔ کچھ عرصہ عیدگاہ لاہور چھاؤنی میں اور میکلوڈ روڈ پر کرایہ کی ایک عمارت میں درس و تدریس کا سلسلہ جاری رہا

اب جامع مسجد نورانی صدر بازار میں درس و تدریس ہو رہی ہے۔ یہاں ایک گیلری اور ۱۲ کمرے موجود ہیں۔ مستقل درسگاہ کے قیام کے لیے فیروز پور روڈ پر ایک وسیع قطعہ اراضی حاصل کیا گیا ہے جس کی تعمیر کے منصوبے زیر غور ہیں۔

نصاب: جامعہ تجوید القرآن کے قیام کا اصل مقصد فن تجوید و قرأت کو عام کرنا ہے۔ حفظ و ناظرہ اور ابتدائی کتب درس نظامی بھی زیر تدریس ہیں۔ ادیب عربی کی تیاری بھی کرائی جاتی ہے۔

سند: اس وقت تک ۱۰۰ حفاظ ۱۲۰ قراء اور تقریباً ۵ قاریات سندات حاصل کر چکی ہیں۔

دار الکتب: جامعہ کے کتب خانہ میں درسی کتب موجود ہیں سات جرائد و اخبارات بھی جاری ہیں۔

طلبا: حفظ و ناظرہ تجوید و قرأت اور درس نظامی کے طلبا کی مجموعی تعداد ۲۷۵ کے قریب ہے۔

ان میں سے ۲۰ دار الاقامہ میں مقیم ہیں۔ بیرونی طلبا میں سے ۴ برما کے ہیں۔ دار الاقامہ کا سالانہ خرچہ تقریباً چھ ہزار روپیہ سالانہ ہے۔

مطبوعات: مہتمم جامعہ کے مؤلفہ رسائل یہ ہیں:

فن تجوید کی اہمیت، علم التجوید۔ اسوۂ خلیل، ان کے علاوہ فضائل قرآن اور شرح جزری زیر طبع ہیں۔

میزانیہ: گزشتہ سال جامعہ کو گراں قدر تعمیری سامان کے علاوہ تقریباً بیس ہزار روپیہ نقد وصول ہوا۔ مجموعی اخراجات تعلیم و تعمیر پچاس ہزار روپیہ کے قریب ہوئے۔

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

Marfat.com

جامعہ تجوید القرآن

مسجد نورانی۔ صدر بازار۔ لاہور چھاؤنی

www.KitaboSunnat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

جامعہ فضلیہ

عالی مسجد ۔ نواں کوٹ ۔ ملتان روڈ ۔ لاہور

زیر اہتمام : جامعہ فضلیہ کمیٹی ۔ عالی مسجد نواں کوٹ لاہور

اساتذہ : (۱) مولینا عبدالرحمٰن صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند ۔ مولوی فاضل ۔ ادیب

(۲) مولوی عبدالمنان صاحب فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور (۳) قاری محمد شفیع صاحب (۴) خواجہ نذیر احمد صاحب ریٹائرڈ سپرنٹنڈنٹ (اعزازی) (۵) اسامی خالی ہے ۔

مختصر کوائف : ۱۳۸۳ھ مطابق ۱۹۶۳ء مدرسہ کا سنہ تاسیس ہے ۔ درس وتدریس مسجد میں ہوتی ہے ۔ دارالاقامہ کے چار کمرے مع برآمدہ ہیں ۔

نصاب : درس نظامی رائج ہے ۔ ۱۹۷۰ء میں ترمیم شدہ نصاب رائج کیا گیا ہے جسے اب دوسرا سال ہے ۔ یہ پانچ سالہ نصاب ہے ۔ اس میں قرآن ، حدیث ، فقہ ، سیرۃ النبیؐ اور عربی اول سے آخر تک شامل نصاب ہیں ۔ فارسی ، معاشرتی علوم اور منطق تین سال ۔ انگریزی چار سال پڑھائی جاتی ہے ۔ بعض اہم موضوعات پر ہفتہ میں دو لیکچر دیئے جاتے ہیں ۔

طلبا : درس نظامی کے طلبا کی تعداد عموماً بارہ رہتی ہے ۔ امسال ابھی داخلہ مکمل نہیں ہوا ۔ حفظ و ناظرہ کے طلبا کی تعداد تقریباً یکصد ہے ۔

میزانیہ : اخراجات کا بیشتر حصہ محکمہ اوقاف ادا کرتا ہے ۔ کمی جامعہ فضلیہ کمیٹی پوری کرتی ہے ۔ سالانہ خرچہ تقریباً چھ ہزار روپیہ ہے ۔

لاہور کے مکاتب قرآن

مدرسہ شمشادیہ نوماہی تعلیم القرآن

خراس محلہ ۔ صدر بازار ۔ لاہور چھاؤنی

(فون نمبر ۷۱۸۹۲)

بانی : سید شمشاد حسین صاحب رضوی علیہ الرحمہ

ناظم مدرسہ : سید ممتاز حسین رضوی ۔ بی ایس سی ۔ بی ایڈ (اعزازی ناظم)

صدر مدرس : سید غلام کبریا صاحب

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

دیگر اساتذہ : (۲) مولینا مفتی عبدالحمید صاحب فاضل دارالعلوم نیلا گنبد لاہور (۳) حافظ کاظم علی صاحب مستند دارالعلوم مراد آباد (بھارت) منشی فاضل (۴) حافظ شفیق احمد صاحب (۵) حافظ محمد نسیم صاحب۔ میٹرک۔

مسلک : حنفی بلا تخصیص

اساتذہ شعبہ پرائمری : (۱) حافظ محمد دین صاحب ایم اے۔ جے وی (۲) مطلوب الٰہی صاحب میٹرک جے وی۔ (۳) محمد ابراہیم صاحب میٹرک جے وی (۴) عبدالغفور صاحب ایف اے (۵) محمد اسلم صاحب میٹرک جے وی۔ دیگر خدام ان کے علاوہ ہیں۔

مختصر تاریخ : قرآن مجید کے اس مکتب کی منفرد خصوصیت یہ ہے کہ یہاں ننھے بچوں اور بچیوں کو نو ماہ کی قلیل مدت میں مکمل ناظرہ پڑھا دیا جاتا ہے۔ اس کے لئے باقاعدہ نظم اور تدریس کا مخصوص اور منفرد طرز ہے۔

یہ مدرسہ ربیع الثانی ۱۳۵۲ھ مطابق اگست ۱۹۳۳ء میں بمقام کانپور (بھارت) قائم ہوا۔ دو سال بعد ۱۹۳۵ء میں شمشادیہ اینگلو ورنیکلر مڈل سکول کا اجراء ہوا۔

۱۹۴۰ء میں مدرسہ شمشادیہ دہلی منتقل ہو گیا۔ مڈل سکول کانپور ہی رہا۔ لیکن قیام پاکستان کے بعد بھارت سرکار نے مڈل سکول پر قبضہ کر کے اس کا نام بھی بدل دیا اور مسلم اساتذہ کو بھی برطرف کر دیا۔

۱۹۴۷ء میں قیام پاکستان کے بعد مدرسہ شمشادیہ لاہور چھاؤنی صدر بازار میں منتقل ہو گیا۔

دیگر کوائف : نو ماہی تعلیم القرآن کے کامیاب مدرسہ کے ساتھ شعبہ پرائمری منظور شدہ قائم ہے۔ اس شعبہ میں عربی زبان اور دینیات کی مخصوص تعلیم دی جاتی ہے۔ نماز ظہر تمام بچے مدرسہ میں ہی ادا کرتے ہیں۔ ایک پیریڈ قرآن مجید کے لئے مستقل طور پر مخصوص ہے۔

مدرسہ کی عمارت ۷ وسیع کمروں اور ایک ہال کمرہ پر مشتمل ہے۔ بجلی، پانی، اور پنکھوں کا معقول انتظام ہے۔ طلباء و طالبات سے معمولی فیس وصول کی جاتی ہے۔ اور اسی سے اخراجات پورے کئے جاتے ہیں۔ کوئی چندہ وغیرہ ہرگز وصول نہیں کیا جاتا ہے۔

نتائج : اگست ۱۹۳۳ء سے دسمبر ۱۹۷۱ء تک ۱۷۰۷ طلباء نے اور ۹۱۸ طالبات نے یعنی کل ۲۶۲۵ بچوں نے قرآن مجید ناظرہ مکمل کیا ہے۔ شعبہ پرائمری سے کامیاب ہونے والے بچوں کی تعداد ان کے علاوہ ہے۔

طلباء : تعداد موجودہ طلباء و طالبات شعبہ قرآن مجید ۱۴۷ ہے۔ شعبہ پرائمری ۲۲۸ ہے۔

میزانیہ : اخراجات فیس سے پورے کئے جاتے ہیں کوئی چندہ نہیں لیا جاتا ہے۔ نہ حکومت کی مالی امداد حاصل ہے۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مدرسہ عالیہ فرقانیہ نمبرا

مین بازار - مصطفےٰ آباد (دھرم پورہ) لاہور

حافظ قاری عبدالجلیل صاحب مدرسہ کے بانی و مہتمم ہیں آپ قاری عبدالحمید صاحب قادری کے فرزند رشید اور حفظ قرآن میں انہیں کے شاگرد ہیں تجوید و قرأت میں قاری علی حسین صاحب صدیقی قاری اسمبلی و ریڈیو پاکستان کے شاگرد ہیں - ایف اے پاس ہیں - اور مزید تعلیم حاصل کر رہے ہیں - پروفیسر مختار احمد صدیقی صاحب کے تلمیذ خاص ہیں -

۱۳۸۲ھ مطابق ۱۹۶۲ء میں آپ نے مدرسہ عالیہ فرقانیہ نمبر ۱ کا اجرا کیا - اس میں چھوٹے بچوں اور بچیوں کو ۹ ماہ اور ۶ ماہ میں قرآن مجید ناظرہ پڑھایا جاتا ہے - تجوید و قرأت کی مشق کرائی جاتی ہے - درجہ مڈل تک بچوں کی تدریس کا بھی انتظام ہے -

مدرسہ کی عمارت دو صد روپیہ ماہانہ کرایہ پر حاصل کی گئی ہے جو ۴ بڑے کمروں پر مشتمل ہے - برآمدہ اور صحن بھی ہے - اس وقت ۶ مدرس اور تقریباً دو صد طلبا و طالبات درس و تدریس میں مصروف ہیں -

اخراجات فیسوں سے پورے کئے جاتے ہیں کوئی چندہ نہیں لیا جاتا ہے -

مدرسہ قاسم العلوم

مصطفےٰ آباد - (دھرم پورہ) لاہور

یہ طالبات کا حفظ و ناظرہ کا مدرسہ ہے - اس کے ناظم خورشید عالم خاں صاحب ہیں - حافظہ خاتون بیگم صاحبہ اور حافظہ کوثر فاطمہ صاحبہ دو معلمات ہیں - دونوں اسی مدرسہ سے پڑھی ہوئی ہیں - ایک پرائمری تعلیم کے لئے مدرس ہیں -

محرم ۱۳۷۹ھ مطابق جون ۱۹۵۹ء سے یہ مدرسہ مصروف عمل ہے ۵۰ طالبات حفظ و ناظرہ پڑھ رہی ہیں - اس وقت تک تقریباً ۱۵۰ طالبات ناظرہ اور ۷ طالبات حفظ کی تکمیل کر چکی ہیں -

الحمد للہ علیٰ ذالک

گزشتہ سال مدرسہ کو آمدنی ۳۹۳۰/۴۳ روپیہ ہوئی اور خرچہ ۳۲۶۴/۵۵ روپیہ ہوا -

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مدرسہ عزیزیہ حنفیہ تعلیم القرآن

جامع مسجد ۔ دہلی روڈ ۔ صدر بازار لاہور چھاؤنی

مولٰنا منظور احمد صاحب خطیب بلدیہ لاہور چھاؤنی اس کے مہتمم و صدر مدرس ہیں ۔ دو اساتذہ ان کے معاون مدرس ہیں ۔ یہاں صبح و شام بچوں کو کلام اللہ حفظ و ناظرہ پڑھایا جاتا ہے ۔ اس وقت تک تقریباً ایک ہزار پانچصد طلباء طالبات قرآن پاک پڑھ چکے ہیں ۔

مدرسہ عزیزیہ کی ابتداء ۱۳۷۹ھ مطابق ۱۹۵۹ء میں ہوئی تھی اس کے جملہ اخراجات کی کفیل انجمن اسلامیہ لاہور چھاؤنی ہے ۔ جس کے تحت طلباء کے دو ہائی سکول طالبات کا ایک ہائی سکول اور ایک کالج قائم ہے ۔

مدرسہ حنفیہ فضلیہ حیات القرآن

آئی ۲۵ ۱۵۵ ا ۔ چوک نواب صاحب ۔ لاہور

مہتمم : قاری محمد حیات صاحب مستند جامعہ صدیقیہ ۔ لاہور

دیگر مدرس : (۲) قاری محمد اصغر صاحب مستند مدرسہ دار القراء ماڈل ٹاؤن لاہور (۳) قاری محمد صادق صاحب مستند مدرسہ ہذا ۔

مسلک : حنفی بریلوی ۔

مختصر کوائف : حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرأت کا یہ مدرسہ گزشتہ سال کرایہ کے ایک مکان میں جاری کیا گیا جس میں ۵ کمرے ہیں ۔ امسال ۷۰ طلباء زیر تدریس رہے ۔ ان میں ۲۶ بیرونی تھے جو مدرسہ میں مقیم رہے ان کا سالانہ خرچہ تقریباً ۲،۳۰۰/ روپیہ ہوا ۔ مدرسہ کی کل آمدنی ۵۱۰۰/= روپیہ ہوئی اور خرچہ ۶،۳۸۴/= روپیہ ہوا ۔

جامعہ حامدیہ رضویہ

جامع مسجد اسلام پورہ ۔ عمر روڈ ۔ لاہور

مولٰنا قاری سید عاشق حسین شاہ صاحب فاضل جامعہ نظامیہ لاہور گزشتہ دس گیارہ سال سے درس و تدریس میں مصروف ہیں ۔ لیکن آپ نے کوائف ہمیں مہیا نہیں کئے ۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مدرسہ نظامیہ قرآنیہ

نظامیہ روڈ مقابل پولیس لائن۔ قلعہ گوجر سنگھ لاہور

ناظم اعلیٰ : مولانا سید غلام حسین شاہ صاحب کاشمیری فاضل خیر المدارس ملتان

اساتذہ دینی درجہ : (۱) (۲) قاری جان محمد صاحب (۳) مولوی نور محمد صاحب (۴) قاری محمد یوسف صاحب (۵) قاری غلام یٰسین صاحب

معلمات پرائمری سکول : نظامیہ گرلز پرائمری سکول کی معلمات ۶ ہیں دو خدام ان کے علاوہ ہیں۔

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر کوائف : جمادی الاول ۱۳۷۴ھ مطابق دسمبر ۱۹۵۴ء میں درس و تدریس کی ابتدا قلعہ گوجر سنگھ کی مسجد چوہدری دین محمد مرحوم میں ہوئی تھی ایک معلم اور دس طلباء سے اس کا آغاز ہوا تھا۔ جبکہ آج مدرسہ کی اپنی تین منزلہ عالی شان عمارت ہے۔ جو ۱۶ کمروں پر مشتمل ہے۔ تعمیرات پر اس وقت تک ۴ ۹/ ۸ ۷ ۹، ۷۰ ہزار روپیہ خرچ ہو چکے ہیں۔ گیارہ اساتذہ و معلمات مصروف تدریس ہیں۔ دو مرے کارکن ان کے علاوہ ہیں۔

شعبہ جات : مدرسہ کے دو مستقل شعبے ہیں۔

(۱) شعبہ درس نظامی —— مدرسہ کی بالائی منزل میں قائم ہے۔ حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرأت کے علاوہ درس نظامی کی ابتدائی کتب کی تدریس ہوتی ہے۔

(۲) نظامیہ گرلز پرائمری سکول — اس شعبہ میں ۶ معلمات مصروف تدریس ہیں۔ قرآن پاک ناظرہ اور دینی تعلیم عام درسیات کے علاوہ نصاب میں شامل ہے۔ اس حصہ کے لئے ۵ کشادہ کمرے اور صحن مختص ہے۔

میزانیہ : گذشتہ سال مدرسہ کی مجموعی آمدنی ۰۹/ ۳۰ ۴، ۱۰ ہزار روپیہ ہوئی۔ اور خرچہ ۳۲/ ۳۱ ۶، ۷۰ ہزار روپیہ ہوا۔ مدرسہ کو دیئے جانے والے عطیات انکم ٹیکس سے مستثنیٰ ہیں۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مدرستہ البنات

۱۵ لیک روڈ (متصل یونیورسٹی گراونڈ) لاہور

(فون نمبر ۵۴۵۵۵ ، ۶۵۳۴۷)

زیر اہتمام : انجمن مدرستہ البنات لاہور

صدر انجمن : مولینا عبید الحق صاحب ندوی خلف الرشید بانی مدرسہ

بانی مدرسہ : حضرت مولینا عبدالحق عباس مرحوم و مغفور (متوفی یکم اپریل ۱۹۶۰ء)

آپ جالندھر کے ایک مشہور معزز پٹھان خاندان کے فرد تھے۔ ابتدائی تعلیم کے لئے آپ کو مشن ہائی سکول جالندھر میں داخل کیا گیا۔ یہاں انجیل کی تعلیم ہر مسلمان بچہ کو دی جاتی تھی پادری اساتذہ کا بڑا غلبہ تھا۔ اس سے آپ کے دل میں مسیحیت اور مشن کی سرگرمیوں کے خلاف شدید رد عمل ہوا آپ نے عربی، فارسی، انگریزی، ہندی، اور سنسکرت زبانیں سیکھیں اور تقابل ادیان کا بنظر غائر مطالعہ کیا۔

۱۳۲۶ھ مطابق ۱۹۰۸ء میں آپ نے انجمن خادمان اسلام کی بنیاد ڈالی۔ اور طلبا کے لئے ایک ہائی سکول قائم کیا۔

اس کے بعد آپ نے بستیات جالندھر شہر کے متصل "دار القرآن" کے نام سے ایک عمارت تعمیر کی۔ اس میں عربی زبان اور درس قرآن مجید شروع کیا۔ اس کے ساتھ ہی غیر مسلموں کے درمیان تبلیغ اسلام کی تحریک بڑے موثر اور کامیاب انداز میں جاری کی۔ تبلیغی، سیاسی، اور رفاہی سرگرمیوں کے ساتھ آپ نے بستی دانشمنداں میں خواتین کے لئے قرآن و حدیث اور عربی زبان کی تدریس شروع کر دی۔ اولین متعلمات آپ کی اہلیہ، صاحبزادیاں، اور رشتہ دار خواتین تھیں۔ یہیں سے مدرستہ البنات کا آغاز ہوا۔

تاسیس مدرسہ : ربیع الاول ۱۳۴۵ھ مطابق نومبر ۱۹۲۶ء میں تدریسی کام بستی دانشمنداں سے جالندھر شہر میں منتقل ہو گیا۔ اب مدرستہ البنات کی مستقل درسگاہ اور تربیت گاہ قائم ہو گئی۔ تھوڑے ہی عرصہ میں یہ مدرسہ برصغیر پاک و ہند میں دور و نزدیک مشہور ہو گیا۔ بیرونجات سے بھی طالبات داخلہ کے لئے آنے لگیں۔ چنانچہ دارالاقامہ کا قیام بھی عمل میں لایا گیا۔ اکابر ملت اس کے معائنے کے لئے آئے اور اس کی افادیت کے معترف ہوئے۔

ہجرت لاہور : ۱۹۴۷ء میں قیام پاکستان عمل میں آیا۔ تو جالندھر شہر اور اس کے مضافات بھی فسادات کی زد میں آ گئے۔ ہر طرف لوٹ مار اور کشت و خون کا بازار گرم ہو گیا۔ لیکن منتظمین مدرسہ اور اس کی معلمات و متعلمات نے بڑی پامردی کے ساتھ ان حالات کا مقابلہ کیا۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

آخر لاہور کی طرف سفرِ ہجرت اختیار کیا۔ انتہائی بے سروسامانی میں لاہور پہنچے۔

۵ اکتوبر ۱۹۴۷ء کو لیک روڈ لاہور کی موجودہ عمارت میں مدرسہ کا احیاء کیا گیا۔ حضرت بانی کی صاحبزادی محترمہ جمیرہ خانم نے بطور مدیرۂ عام (پرنسپل) نمایاں خدمات انجام دیں اور مدرسہ کی نہ صرف از سرِ نو تنظیم کی۔ بلکہ مزید متعدد شعبہ جات کا اضافہ کیا۔

معلماتِ مدرسہ : (۱) پرنسپل کلیۃ البنات (کالج) —— محترمہ مسز رشیدہ کھوکھر صاحبہ ایم اے۔

تعداد لیکچررز ۱۴

(۲) صدر معلمہ شعبہ ثانویہ (ہیڈ مسٹریس ہائی سکول) —— محترمہ بیگم شریف صاحبہ بی اے۔ بی ایڈ۔

تعداد معلمات ۱۸

(۳) صدر معلمہ ریاض الاطفال (کنڈرگارٹن و کیمبرج سیکشن) —— محترمہ مس قمر النساء صاحبہ۔ ایم اے۔ بی ایڈ

تعداد معلمات ۱۷

(۴) صدر معلّمہ شعبہ ابتدائیہ (پرائمری) —— محترمہ مس منور جہاں صاحبہ ایم اے۔ بی ایڈ۔

تعداد معلمات ۱۹

دیگر عملہ : دفتر پرنسپل کے کارکن اور خدام ۱۱

دفتر صدر انجمن کے کارکن اور خدام ۸

امتیازی خصوصیات : مدرسۃ البنات کی امتیازی خصوصیات میں مندرجہ ذیل امور خصوصیت سے قابلِ ذکر ہیں۔

نصاب —— پہلی جماعت سے دسویں تک ہر جماعت میں عربی زبان اور قرآن کریم نصاب کا لازمی حصہ ہیں سرکاری مقررہ نصاب دینیات کے علاوہ اسلامیات کا دوسرا نصاب بھی رائج ہے۔ طالبات کو جدید عربی زبان میں گفتگو کی خصوصی تربیت دی جاتی ہے۔

جسمانی تربیت —— طالبات کے لئے ورزش، پریڈ، نشانہ بازی، اور رائفل ٹریننگ کا انتظام ہے۔

اخلاقی تربیت —— پردہ کی پابندی، لباس میں سادگی، اور عمومی اخلاق پر خاص توجہ دی جاتی ہے۔

دارالاقامہ —— مدرسۃ البنات کا دارالاقامہ آج بھی مندرجہ بالا مقاصد کے حصول کے لئے مرجع خاص و عام ہے۔

شعبہ جات اور نصاب : مدرسۃ البنات میں آج کل مندرجہ ذیل شعبے قائم ہیں ان میں مقررہ سرکاری نصاب کے علاوہ اسلامی تعلیم کا خصوصی نصاب رائج ہے۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(۱) کلیۃ البنات (کالج) ـــــ بی اے (آرٹس) اور انٹرمیڈیٹ (ایف اے ۔ ایف ایس سی) کی تدریس کا مکمل انتظام ہے ۔ انٹر کالج باقاعدہ منظور شدہ ہے ۔

(۲) شعبہ ثانوی (ہائی سکول) ـــــ چھٹی سے دسویں تک ناظرہ قرآن کریم کے علاوہ کلام اللہ کا ترجمہ، انتخاب احادیث، اور عربی زبان بطور لازمی مضمون شامل نصاب ہے ۔

(۳) کنڈر گارٹن و کیمبرج سیکشن (پہلی سے دسویں تک) ـــــ اس شعبہ میں اسلامیات کا خصوصی نصاب یہ ہے ۔ کوکوالضیاء عربی ۔ قرآن مجید ناظرہ ۔ حفظ منتخب سورتیں ترجمہ از اول تا سورۂ مائدہ اور چند دوسری منتخب سورتیں ۔ عربی زبان ۔ انتخاب حدیث ۔ پہلی باتیں (کتاب)

(۴) شعبہ ابتدائیہ (اردو پرائمری) ـــــ اس حصہ میں دینیات کا خصوصی نصاب یہ ہے ۔ کوکوالضیاء عربی ۔ قرآن مجید ناظرہ ۔ ترجمہ تا سورۂ آل عمران ۔ حفظ منتخب سورتیں ۔ عربی زبان ۔ پہلی باتیں (کتاب) اللہ کے پیارے رسول (کتاب)

عمارات مدرسہ : مدرسۃ البنات پوربرجی سے متصل ۵ ایک روڈ پر واقع ہے ۔ قیام پاکستان سے قبل یہاں سوہن لعل کالج قائم تھا ۔ مدرسہ کی عمارات وسیع و عریض قطعہ اراضی پر واقع ہیں ۔ مدرسہ کا اپنا ٹیوب ویل ہے ۔

دفتر صدر انجمن، انتظامی دفاتر، شعبہ جات کی صدر معلمات کے دفاتر، دارالکتب، سائنس کی تجربہ گاہیں ۔ اور دارالاقامہ کے بلاک کے علاوہ تدریسی کمروں کی تعداد یہ ہے :-

کلیۃ البنات	۹ کمرے
شعبہ ثانویہ	۱۲ کمرے
شعبہ کیمبرج	۱۱ کمرے
شعبہ ابتدائیہ	۱۴ کمرے

تعداد طالبات : مدرسۃ البنات کے مختلف شعبہ جات میں مصروف تدریس طالبات کی تعداد ۲۰ ہے ۔ ان کی تفصیل یہ ہے ۔ کلیۃ البنات (کالج) میں ۱۶۰ شعبہ ثانویہ (ہائی سکول) میں ۶۲۱ شعبہ کیمبرج میں ۳۹۱ شعبہ ابتدائیہ (پرائمری) میں ۵۲۸

مطبوعات : ماہنامہ "پیام اسلام" ۱۹۲۶ء میں شروع ہوا تھا ۔ لیکن قیام پاکستان کے بعد جاری نہ رہ سکا ۔ ماہنامہ "مسلمہ" گذشتہ ۱۴ سال سے باقاعدگی کے ساتھ شائع ہو رہا ہے ۔ مدرسہ کی طرف سے درجنوں تعلیمی، تبلیغی، اصلاحی، اور مذہبی کتابیں شائع ہوئی ہیں ۔ بانی مدرسہ اور صدر انجمن کی تصانیف کی مختصر فہرست درج ذیل ہے ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تصانیف بانی مدرسہ: (۱) ترجمان القرآن (قرآن کریم کے مفرد کلمات کا الگ الگ ترجمہ اور دوسری سطر میں با محاورہ ترجمہ) پہلے ۱۳ - اور آخری ۲ پارے طبع ہو چکے ہیں۔

(۲) تفسیر قرآن کے ابتدائی چھ پارے (۳) التحفۃ المرضیہ فی احادیث نبویہ (۴) اردو شرح مختصر حمیرو (۵) کتاب المھدیہ السنیہ (۶) لباب الاحیاء ترجمہ للمرشدالامین (۷) حسن وفا (۸) تفسیر الفاتحہ (۹) الضیاء العربیہ (۱۰) الضیاء الاردو (۱۱) سمجھ اچھی کرنا سیکھیں (۱۲) باکورہ القرأۃ (۱۳) الدروس العربیہ وغیرہ

تصانیف صدر انجمن: (۱) کوکو معصوم عربی قاعدہ (۲) مبادی تعلیم القرأۃ العربیہ (۳) الدروس العربیہ (۴) المطالعۃ العربیہ (۵) قواعد اللغۃ العربیہ (۶) سوانح انبیاء علیہم السلام ۱۲ کتب بچوں کی کتب قصص ۱۲ عدد و دیگر تراجم۔

کتاب الآراء و معائنہ جات: مدرسۃ البنات طالبات کے لئے اپنی نوعیت کا ایک منفرد تعلیمی و تربیتی ادارہ رہا ہے۔ ملک کے تقریباً تمام مشاہیر اور اکابر ملت اس کے معائنہ کے لئے اور مختلف تقاریب میں شرکت کے لئے تشریف لائے ہیں۔ قائداعظمؒ نے اپنے معائنہ کے موقع پر فرمایا تھا "میں اس اسلامی درسگاہ کو کبھی نہ بھولوں گا"؟ ....

میں یقین دلاتا ہوں کہ خدا نے چاہا تو آپ کی نیک خواہشات ضرور پوری ہوں گی - اور آپ کی درسگاہ بہت جلد ایک زنانہ یونیورسٹی بن جائے گی"

بیرون ملک سے لاہور آنے والے معزز مہمان - خصوصاً عربی ممالک کے سفراء اور فضلاء کو مدرسۃ البنات کا معائنہ سرکاری طور پر ضرور کرایا جاتا ہے۔ اور وہ مدرسہ کی طالبات کے عربی مکالمے "مقاریر" اور عربی نظمیں سن کر "نشانہ بازی" اور پریڈ کا معائنہ کر کے بیحد متاثر ہوتے ہیں۔

میزانیہ: مدرسۃ البنات کے مختلف شعبہ جات کا خرچہ گزشتہ سال تقریباً ۵۰۰/-،۶۹، ۲ لاکھ روپیہ ہوا - جو مقررہ فیس اور کچھ عطیات سے پورا ہوا۔ مدرسہ کو سرکاری امداد اور گرانٹ میسر نہیں۔

مدرسہ نقشبندیہ
قصور - کوٹ عثمان خاں - ضلع لاہور

۱۳۷۱ھ مطابق ۱۹۵۱ء میں حاجی احمد یار صاحب مرحوم نے اس مدرسہ کی بنیاد رکھی تھی - اب یہ مدرسہ محض حفظ و ناظرہ اور ابتدائی عربی کتب کے مکتب کی صورت میں باقی رہ گیا ہے۔ مولینا غلام رسول صاحب گوہر نقشبندی عربی کتب پڑھاتے ہیں - اور حافظ محمد یونس صاحب بچوں کو قرآن مجید پڑھاتے ہیں - مدرسہ کا کوئی خاص نظم نہیں۔

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

چالیس روز میں ناظرہ قرآن

زیر اہتمام: انجمن خدام اسلام شاہ دین بلڈنگ شارع قائد اعظم لاہور

انجمن کے صدر محترم جسٹس بدیع الزمان کیکاؤس ہیں۔ جنرل سیکرٹری جناب محمد انور قریشی صاحب اور سیکرٹری سعید بدر صاحب ہیں۔

کم و بیش گذشتہ بیس سال سے جناب قاری محمد اسمٰعیل افضل صاحب مختصر مدت میں ناظرہ قرآن کی تدریس کا عملی تجربہ کر رہے ہیں۔ پہلے یہ کام آپ انفرادی طور پر کرتے رہے ہیں۔ آپ کا کہنا یہ ہے کہ وہ چالیس چالیس دن صرف ایک گھنٹہ روزانہ وقت لگا کر ایک لاکھ افراد کو ناظرہ قرآن مجید پڑھا چکے ہیں۔

گذشتہ ایک ڈیڑھ سال سے آپ انجمن خدام اسلام کے زیر اہتمام تدریسی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ ایک سال کی مدت میں چالیس روزہ ناظرہ کورس کے ۴۰ گروپ مکمل ہوئے ہیں۔

اس کے علاوہ اس سکیم کے تحت تدریس قرآن کے لئے اساتذہ تیار کرنے کے واسطے چار کلاسیں جاری کی گئیں۔ اس طرح ڈیڑھ صد قاری اساتذہ تیار کیے گئے۔ جو مختلف شہروں میں اس چالیس روزہ سکیم کے تحت کام کر رہے ہیں۔

اس وقت لاہور کے مختلف مقامات پر دس کلاسیں جاری ہیں۔ ان میں چار سو طلبا زیر تدریس ہیں۔ گذشتہ سال اس سکیم پر مختلف مدات میں ۲۷،۰۰۰/- ہزار روپیہ خرچ ہوا۔

مدرسہ فیض الاسلام

بھوئے آصل ۔ ضلع لاہور

سنہ ۱۳۴۱ھ مطابق سنہ ۱۹۲۲ء میں مولانا فیض محمد صاحب بھوجیانی نے اپنے وطن بھوجیاں ضلع امرتسر (بھارت) میں مدرسہ کی بنیاد رکھی تھی۔ قیام پاکستان کے بعد شیخ القرآن حافظ محمد سلیمان صاحب نے بھوئے آصل میں مرحوم کی یادگار کا احیاء کیا۔

آج کل حافظ مولوی محمد سعید خاں صاحب۔ اور مولوی ہارون الرشید صاحب درس و تدریس میں مصروف ہیں۔ دونوں حضرات جامعہ محمدیہ اوکاڑہ کے فارغ التحصیل ہیں۔ مسلک اہلحدیث ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مدرسہ احیاء العلوم

بھائی پھیرو۔ نزد چاہ ٹھکے والا ضلع لاہور

مہتمم وصدر مدرس : مولینا محمد اسحٰق صاحب صدیقی

دیگر اساتذہ : (۲) مولینا عبدالغفور صاحب فاضل جامعہ رضویہ لائل پور (۳) مولینا مختار احمد صاحب فاضل جامعہ فریدیہ بصیر پور (۴) قاری محمد علی صاحب۔

مسلک : حنفی بریلوی

مختصر کوائف :- ۱۳۷۵ھ مطابق ۱۹۵۵ء میں اس مدرسہ کا آغاز ہوا تھا۔ ۱۹۶۱ء میں از سر نو تنظیم ہوئی اور فاضل فارسی کی تدریس کا انتظام بھی کیا گیا۔ درس نظامی رائج ہے۔ مدرسہ کا اپنا مختصر کتب خانہ موجود ہے۔ چند رسائل بھی جاتے ہیں۔ امسال طلبا کی مجموعی تعداد ۲۴ ہے۔ ان میں ابتدائی اور وسطانی درجات کے طلبا دس اور آٹھ ہیں۔ فارسی خواں ۷ ہیں۔ تجوید وقرأت کے ۱۰ ہیں۔ جملہ طلبا بیرونی ہیں اور دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

میزانیہ : مدرسہ کا سالانہ آمد و خرچ تقریباً ساڑھے بارہ ہزار روپیہ ہے۔

ضلع لاہور کے دیگر مدارس

ضلع لاہور کے مندرجہ ذیل مدارس عربیہ کے حالات ہماری پہلی کتاب "جائزہ مدارس عربیہ مغربی پاکستان" (۱۹۶۰ء) میں درج ہیں۔ اس مرتبہ ان کے موجودہ کوائف حاصل نہیں ہوئے۔

نام مدرسہ	صفحہ سابقہ کتاب	نام مدرسہ	صفحہ سابقہ کتاب
۱۔ جامعہ عربیہ نتیجہ اچھرہ لاہور	۴۶۹	۶۔ مدرسہ عربی رائے ونڈ ضلع لاہور	[illegible]
۲۔ مدرسہ قاسم العلوم شیرانوالہ	۴۳۴	۷۔ مدرسہ عربیہ جامعہ اسلامیہ ... قصور ضلع لاہور	۴۷۸
۳۔ مدرسہ کریمیہ مسلم مسجد لاہور	۴۷۵		
۴۔ مدرسہ تسہیل القرآن رام گڑھ مغلپورہ لاہور	۴۹۰	۸۔ مدرسہ محمدیہ محلہ پتی میانی میر محمد خاص ضلع لاہور	۴۸۴
۵۔ مدرسہ عالیہ فرقانیہ صدر بازار لاہور چھاؤنی	۴۸۹	۹۔ جامعہ اہل حدیث چوک دالگراں لاہور	۴۶۳

ضلع لاہور کے کچھ مدارس عربیہ کا علم ہمیں موجودہ کتاب کی تدوین کے دوران ہوا۔ مگر کوشش بسیار کے باوجود ہمیں مندرجہ ذیل مدارس کے کوائف حاصل نہیں ہوئے۔

۱۔ مدرسہ تعلیم القرآن مشرقی مسجد سلامت پورہ لاہور   ۲۔ مدرسہ احیاء العلوم مسجد ریاض اسلامیہ پارک لاہور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مدرسہ تعلیم القرآن

شام کوٹ نو (ریلوے اسٹیشن کنگن پور) ضلع لاہور

مہتمم و صدر مدرس: مولینا عبدالحلیم صاحب فاضل مدرسہ تقویۃ الاسلام فاضل عربی۔ میٹرک

مؤلف رسالہ اصول حدیث، میلاد، اعجاز القرآن، فضائل علم و علماء

دیگر اساتذہ: (۲) مولوی محمد عباس صاحب علیق فاضل جامعہ سلفیہ لائل پور۔ فاضل عربی (۳) مولوی محمد دین صاحب فاضل دارالحدیث اوکاڑہ (۴) مولوی احمد علی صاحب (۵) حکیم محمد دین صاحب مستند طبیہ کالج لاہور ایف اے۔

مسلک: اہلحدیث

مختصر کوائف: مسجد فردوس میں ۱۳۸۷ھ مطابق ۱۹۶۷ء سے درس و تدریس کا سلسلہ شروع ہے درس نظامی کی کتب کے ساتھ عربی امتحانات کی تیاری اور طب یونانی کی تدریس کا انتظام ہے۔

درس نظامی کے طلبا کی تعداد ۱۰ ہے۔ حفظ و ناظرہ کے طلباء ۴۰ ہیں۔ بیرونی ۱۰ طلبا دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

گزشتہ سال مدرسہ کی آمدنی ۵۰۰۶/۵۰ روپیہ ہوئی۔ اور خرچہ ۶۵۹۷/۴۰ روپیہ ہوا۔

دار العلوم جامعہ حنفیہ

قصور (بیرون کوٹ اعظم خاں)، ضلع لاہور

بانی و مہتمم: مولینا ابو العلا محمد عبداللہ قادری صاحب۔ فاضل مرکزی حزب الاحناف۔ شیخ الحدیث۔

صدر مدرس: مولینا ابو الارشاد غلام رسول صاحب قادری فاضل دارالعلوم ہذا و فاضل فارسی

درس نظامی کے اساتذہ: (۳) مولینا ابو النجیب محمد انور صاحب (۴) مولینا ابو الامین محمد یٰسین صاحب (۵) مولینا ابو الفیاض حافظ محمد رفیق صاحب (جملہ دارالعلوم ہذا کے فاضل ہیں) (۶) مولینا حکیم محمد شریف صاحب سند یافتہ حکیم اے کلاس۔

پرائمری شعبہ کے اساتذہ: (۱) حاجی سردار علی صاحب ہیڈ ماسٹر ایس۔ وی

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

دارالعلوم جامعہ حنفیہ (رجسٹرڈ)

قصور ضلع لاہور

(دفتر)

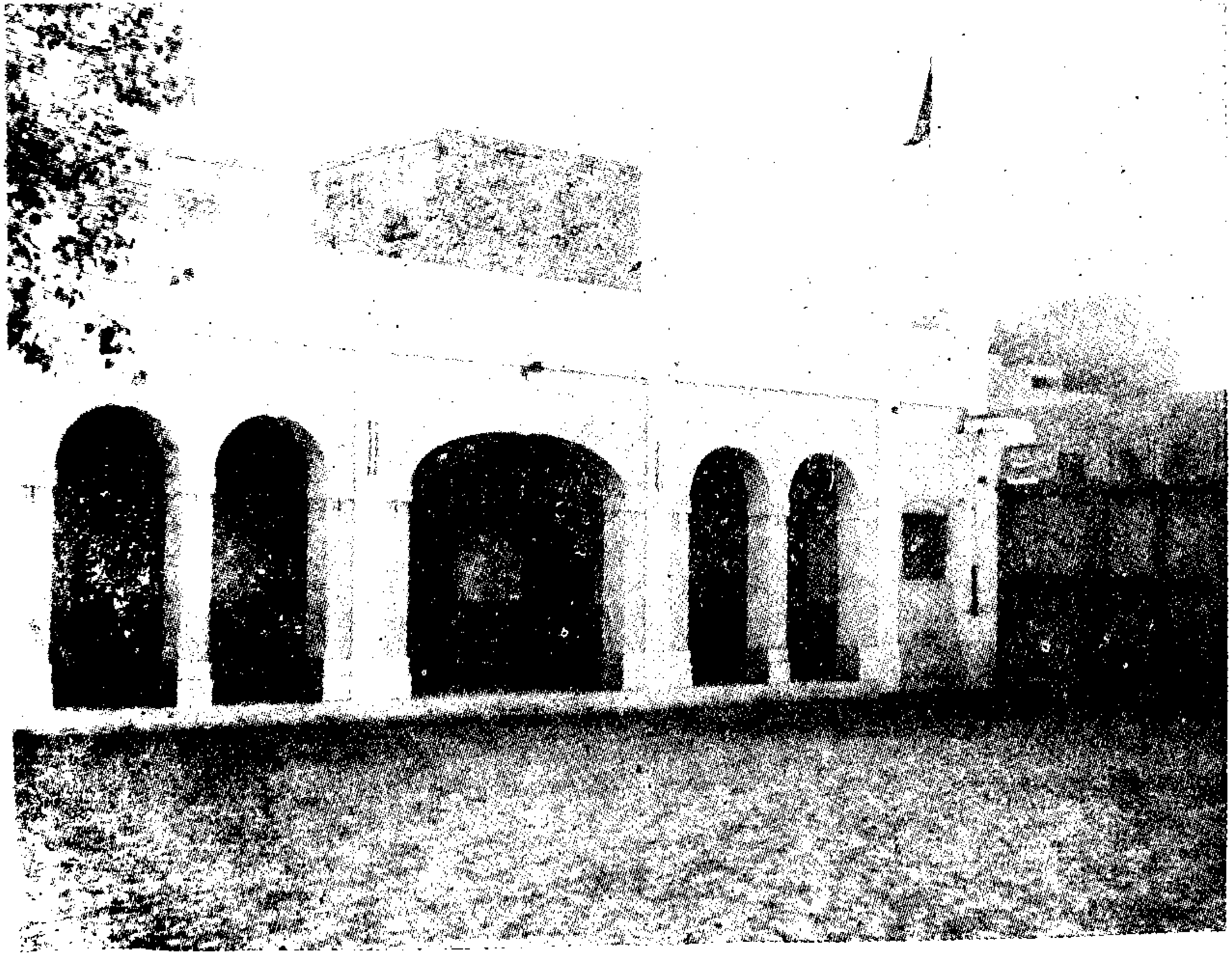

Marfat.com

www.KitaboSunnat.com

دارالعلوم جامعہ حنفیہ قصور

سند دورۂ قرآن (العالم)

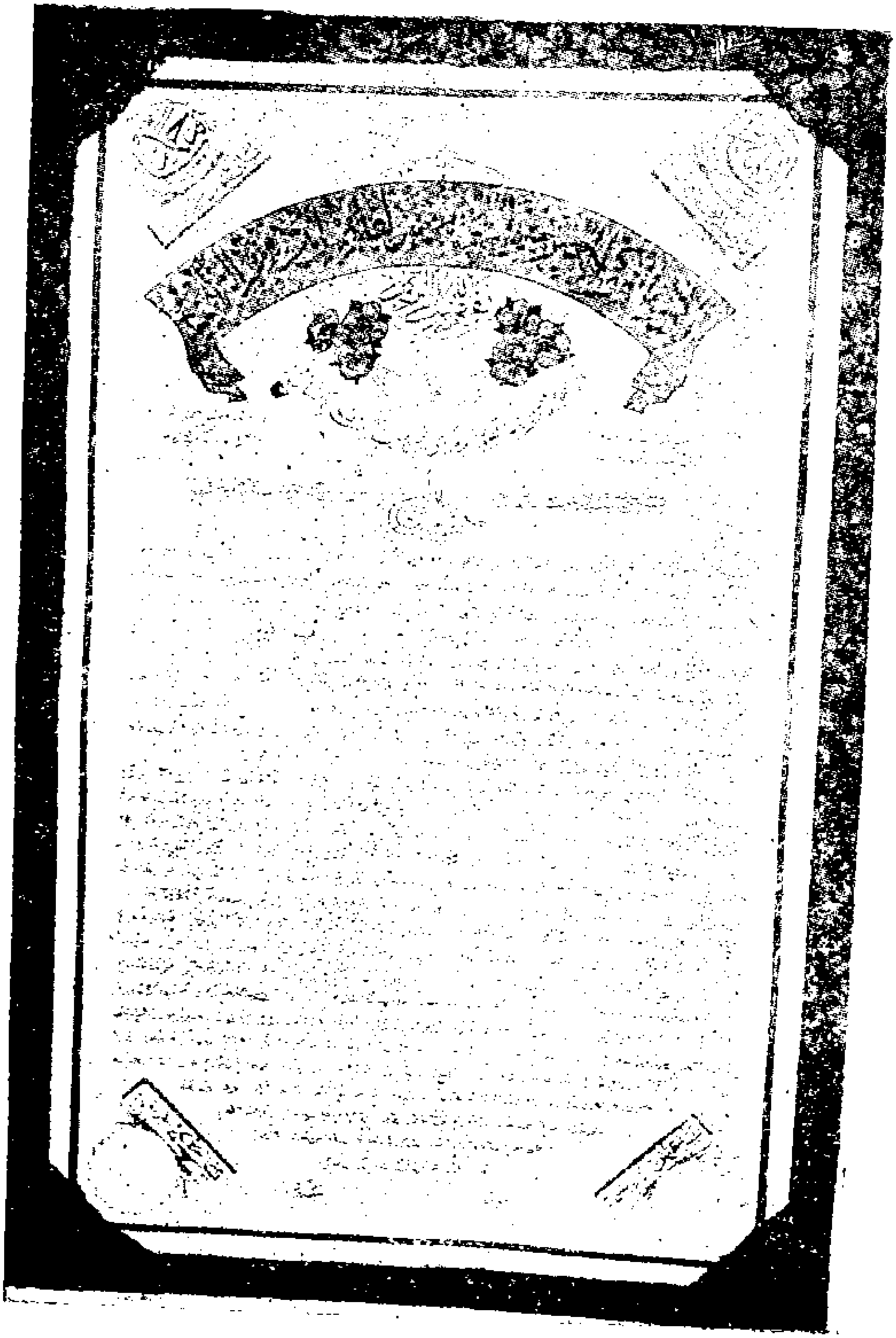

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

دار العلوم جامعہ حنفیہ قصور شعبہ حفظ القرآن

نحمده حمداً كاملاً لله الذي قال في القرآن المجيد والفرقان الحميد
انا نحن نزلنا الذكر وانا له لحافظون ونصلي صلوة دائما
على رسوله الكريم الذي قال من قرأ القرآن وحفظه
ادخله الله الجنة وشفعه في عشرة من اهل بيته كلهم
قد استوجب النار ..... اما بعد فيقول العبد الفقير الراجي رحمة
ربه القدير ابو العلاء محمد عبد الله القادري الاشرفي البركاتي
الناظم المفتي لدار العلوم الجامعة الحنفية في بلدة قصور لنور الله
بنوره القديم وشرفه الله بلطفه العميم ان الحافظ
حفظ القرآن الكتاب المنزل على الرسول
المكتوب في المصاحف المنقول نقلاً متواتراً بلا شبهة في مدرستنا دار العلوم
جامعة حنفية حنفيہ قصور لكنا في شعبة حفظ القرآن اللهم بارك
في علمه ووفقه على عمله واللهم ارزقنا واياه بكل حرف من القرآن
حلاوة وبكل جزء من القرآن جزاء ربنا تقبل منا
انك انت السميع العليم بحرمة النبي
الامين الكريم المفند

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

Marfat.com

www.KitaboSunnat.com

دارالعلوم جامعہ حنفیہ (رجسٹرڈ) قصور

سند دورہ حدیث (الفاضل)

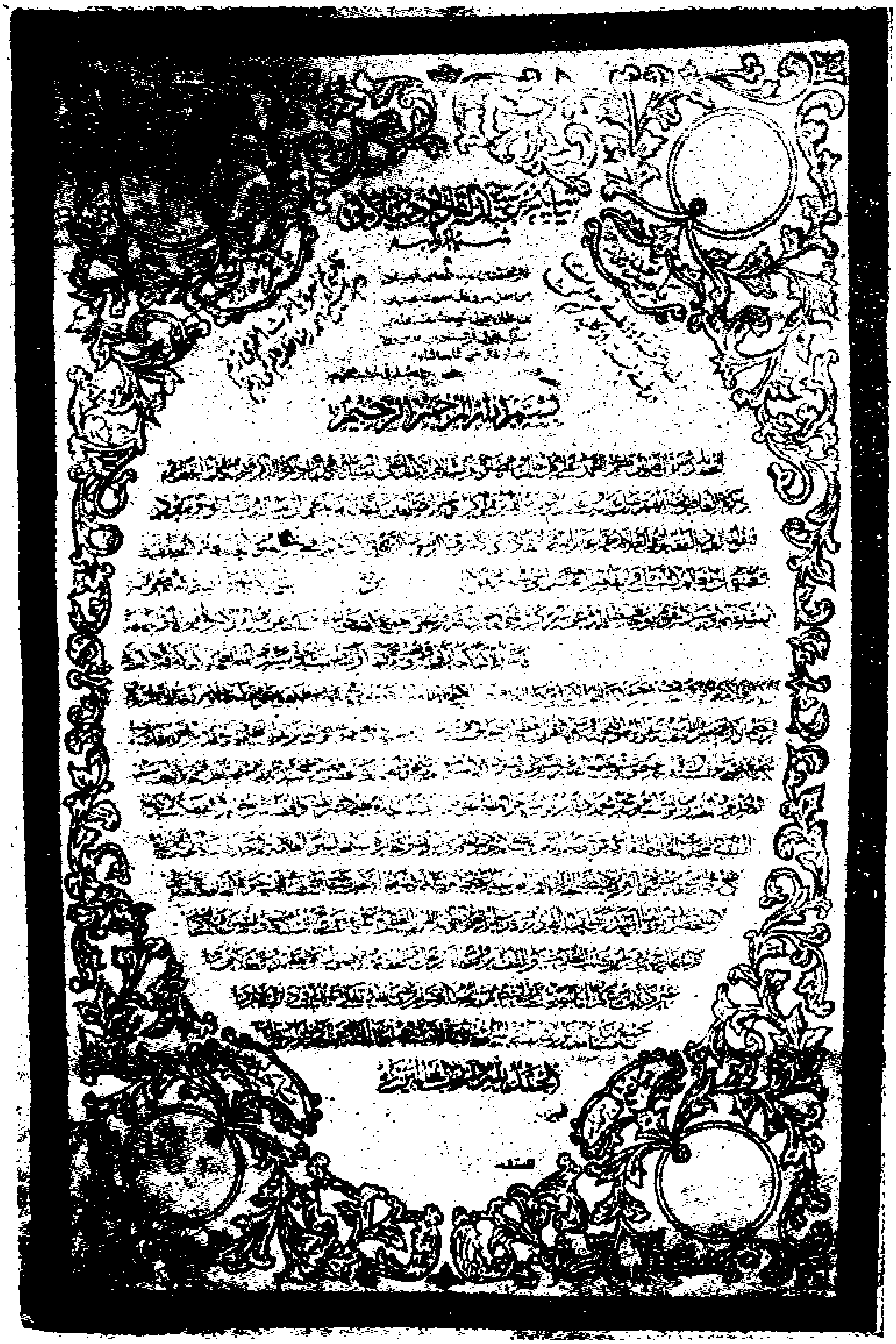

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

(۲) محمد اسمٰعیل صاحب جے وی (۳) مولینا سید مقبول شاہ صاحب فاضل دارالعلوم ہذا۔ مڈل (۴) مولینا محمد رفیق صاحب فاضل دارالعلوم ہذا میٹرک جے وی (۵) مولینا قاری محمد انور صاحب مستند دارالعلوم ہذا۔

مسلک: حنفی بریلوی

مختصر تاریخ: ۱۳۶۳ھ مطابق ۱۹۴۳ء میں قیام پاکستان سے چار سال قبل مہتمم صاحب نے قصبہ سرسنگھ ضلع امرتسر میں درس و تدریس کا آغاز کیا تھا۔ شہر قصور میں دارالعلوم کا آغاز ۱۹۴۹ء میں ہوا۔

یہاں درس نظامی کی ابتدائی کتب سے تدریس کا آغاز ہوا۔ تدریجی طور پر مکمل درس نظامی، شعبہ حفظ و ناظرہ، شعبہ تجوید و قرأت، دورۂ حدیث، اور پرائمری سکول کا قیام عمل میں آیا۔

نصاب و اسناد: درس نظامی ذو نصابیات کے ساتھ مع دورۂ حدیث مکمل جاری ہے۔ طب یونانی کی تدریس بھی دارالعلوم میں ہوتی ہے۔

دورۂ حدیث کے فارغ التحصیل طلبا کو اور قرآن مجید حفظ کرنے والوں کو اسناد دی جاتی ہیں۔ گزشتہ سال ۴ طلبائے اسناد حاصل کیں۔ اس وقت تک ۱۱ طلبا دورۂ حدیث کی اور تقریباً دو صد طلبا حفظ قرآن کی سندات حاصل کر چکے ہیں۔ دارالعلوم میں مسلسل درس قرآن بھی ہوتا ہے، جو فاضل طلبا کے استفادہ کے لئے سال بھر جاری رہتا ہے۔ دارالعلوم کی سند محکمہ اوقاف منظور کر لیتا ہے۔

عمارات: دارالعلوم جامعہ حنفیہ میں تدریس کے لئے ۱۲ کمرے اور ۲ برآمدے ہیں۔ اور دارالاقامہ ۶ ہال کمروں اور ۴ برآمدوں پر مشتمل ہے۔

دارالافتاء: دارالعلوم میں باقاعدہ دارالافتاء کا شعبہ موجود ہے۔ مہتمم صاحب افتاء کی خدمات انجام دیتے ہیں۔

دارالاقامہ: دارالاقامہ ۶ وسیع ہال کمروں پر مشتمل ہے۔ ان میں پانی، بجلی، پنکھوں اور بستروں کا معقول انتظام ہے۔ دو وقت کھانے کے علاوہ ناشتہ بھی طلبا کو دیا جاتا ہے۔ سالانہ خرچہ تقریباً چوبیس ہزار روپیہ ہے۔

دارالکتب: مدرسہ کے کتب خانہ میں ۴۰۰ کتابیں موجود ہیں۔ دارالمطالعہ میں دو روزنامے اور تین رسالہ جات جاری ہیں۔

پرائمری سکول: جامعہ حنفیہ پرائمری سکول میں ۵ تربیت یافتہ اساتذہ مصروف تدریس ہیں۔ طلبا کی تعداد ۱۵۰ ہے۔

طلبا: درس نظامی کے طلبا کی مجموعی تعداد امسال یکصد ہے۔ ان میں دورۂ تفسیر کے ۱۲ دورۂ حدیث کے ۱۰ وسطانی درجات کے ۲۰ ہیں۔ اسی قدر ابتدائی کتب کے ہیں۔ فارسی خواں ۱۸ ہیں اور تجوید و قرأت کے شعبہ میں ۲۰ ہیں۔

بیرونی طلبا کی تعداد ۷۵ ہے۔ جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

طلبا کے لئے ورزش، مگدر، گولہ اندازی، اور والی بال کا انتظام ہے۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مطبوعات: دارالعلوم کے مطبوعہ رسائل یہ ہیں:
نکاح اسماعیل بابن راجیل، نذر اولیاء، مسائل قربانی وغیرہ

میزانیہ: دارالعلوم کا سالانہ آمد و خرچ تقریباً پچاس ہزار روپیہ ہے۔ دارالعلوم کو دیئے جانے والے عطیات انکم ٹیکس سے مستثنیٰ ہیں۔

مدرسہ دارالحدیث وحفظ القرآن

گھلن ہٹھار۔ تحصیل چونیاں۔ ضلع لاہور

ناظم مدرسہ: حافظ محمد شریف اشرف صاحب گھلنوی

صدر مدرس: مولانا ولی اللہ صاحب فاضل امرتسر

دیگر اساتذہ: (۲، ۳) مولانا محمد حسین صاحب شفیق فاضل جامعہ سلفیہ (۴) ماموں کانجن و فاضل عربی (۴) حافظ محمد عمر فاروق صاحب پیبالوی (۵) صوفی اللہ دین صاحب

مسلک: اہل حدیث۔

مختصر کوائف: یہ مدرسہ گزشتہ ۱۶ سال سے مصروف عمل ہے۔ اس عرصہ میں اس نے خاصی ترقی کی ہے۔ اور اس کے طلبائے قدیم اطراف واکناف میں خطابت، تبلیغ اور درس و تدریس کی خدمات انجام دے رہے ہیں۔
مدرسہ کا نصاب سات سالہ ہے۔ قرآن کریم ترجمہ و تفسیر کے ساتھ اور حدیث نبویؐ اول سے آخر تک شامل نصاب ہیں۔

عمارت اور شاخ: گھلن ہٹھار میں یہ مدرسہ عالی شان مسجد اہل حدیث سے ملحق ہے۔ جو چھ کمروں پر مشتمل ہے۔ ایک کمرہ دفتر کے لئے ایک دارالکتب کے لئے مختص ہے۔
مدرسہ کی ایک شاخ اڈہ ٹھٹھینگ میں قائم کی گئی ہے جو اسکار رجسٹرڈ انجمن کے تحت ہے۔ مدرسہ کی یہ شاخ بھی قصبہ کی مسجد اہلحدیث میں قائم ہے اور دو کمروں پر مشتمل ہے۔

دارالکتب: مدرسہ کے دارالکتب میں تقریباً ایک ہزار کتابیں موجود ہیں۔ اساتذہ و طلبا کے مطالعہ کے لئے ۲ روزنامے اور ۵ رسائل آتے ہیں۔ جن سے وہ استفادہ کرتے ہیں۔

دارالاقامہ: مدرسہ میں دارالاقامہ کا باضابطہ انتظام ہے۔ بیرونی مقیم طلبا کی تعداد امسال ۴۰ ہے۔ جو دارالاقامہ میں قیام پذیر ہیں۔

طلبا: مدرسہ کے طلبا کی مجموعی تعداد یکصد ہے۔ ان میں مقامی ۴۰ طالبات بھی شامل ہیں۔

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مدرسہ دار الحدیث وحفظ القرآن گہلن ہٹھاڑ (لاہور)

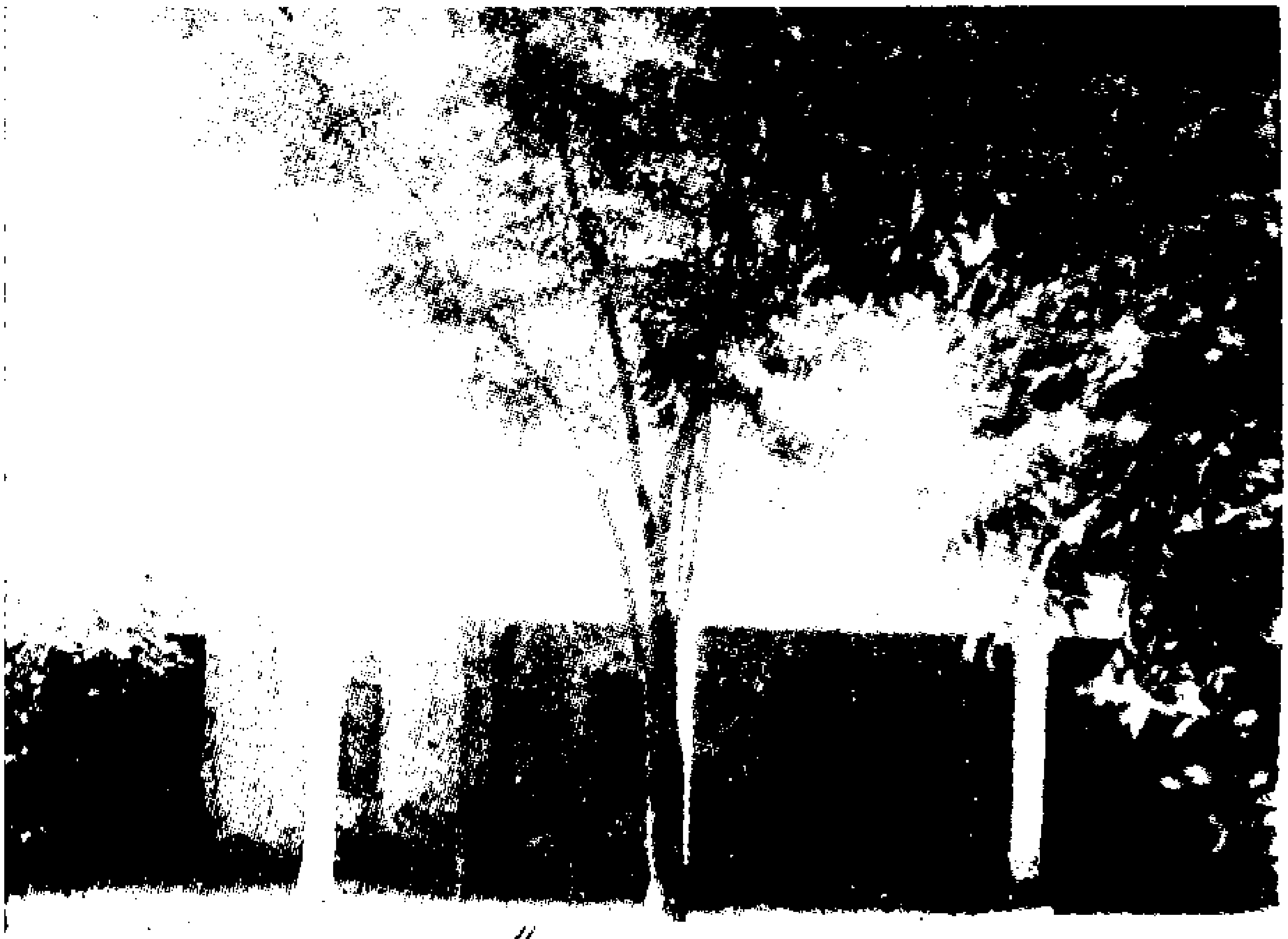

شاخ اڈہ ٹھینگ

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

طلبا کے لیے نماز با جماعت اور نماز فجر کے درس عمومی میں شرکت لازمی ہے۔ جو ان کی سیرت سازی کا ضروری حصہ ہے۔
طلبا کی انجمن "بزم اہل حدیث" کے نام سے قائم ہے۔ اس کے انتخاب سالانہ ہوتے ہیں۔ طلبا ہر جمعرات کو بعد نماز عشا اردو اور پنجابی زبان میں تقریر کی مشق کرتے ہیں۔

سالانہ جلسہ: مدرسہ میں باقاعدہ ہر سال سالانہ جلسہ اور سالانہ امتحانات ہوتے ہیں۔ اس موقع پر مسلک اہلحدیث کے جید علماء اور خطیب تشریف لاتے ہیں۔

سالانہ میزانیہ: مدرسہ اور اس کی ذیلی شاخ کا سالانہ آمد و خرچ کا میزانیہ ساڑھے چار ہزار روپیہ ہے۔

دار الحدیث محمدیہ

کوٹ رادھاکشن۔ محلہ نج والا۔ ضلع لاہور

مہتمم و صدر مدرس: مولانا عبدالقدوس صاحب گوجرانوالوی فاضل مدرسہ دار الحدیث سعیدیہ۔ دہلی
مؤلف رسائل افتراض الجمعہ فی القریٰ۔ رکعات التراویح۔ اور وسیلہ۔ چند غیر مطبوعہ رسائل۔

دیگر اساتذہ: (۲) مولانا عبدالحکیم صاحب سیف فاضل دار الحدیث محمدیہ ہذا و جامعہ سلفیہ لائل پور و فاضل عربی۔ بی۔ اے۔ او ٹی (اعزازی بلا تنخواہ) (۳) مولانا شوکت علی صاحب فاضل مدرسہ ہذا و دار الحدیث رحمانیہ کراچی۔ فاضل عربی (۴) مولانا حافظ محمد ابراہیم طلیق صاحب۔ فاضل مدرسہ ہذا و جامعہ سلفیہ لائل پور و فاضل عربی

مسلک: اہل حدیث

مختصر تاریخ: ۱۳۶۲ھ مطابق ۱۹۴۳ء میں گلالۃ ضلع گوجرانوالہ (بھارت) میں مدرسہ کی بنیاد رکھی گئی تھی۔ قیام پاکستان کے بعد ۲ مارچ ۱۹۴۹ء کو کوٹ رادھاکشن میں آم کے ایک درخت تلے کھلے چبوترہ پر درس و تدریس کا آغاز کیا گیا۔ جہاں آج مسجد اہل حدیث باغ والی" تعمیر ہو چکی ہے۔ اور اس کے متصل ہی دار الحدیث کی اپنی عمارت بن گئی ہے۔ جو تین وسیع تدریسی کمروں اور دار الاقامہ کے ایک بڑے کمرہ پر مشتمل ہے۔

مزید تین کنال کا قطعہ اراضی مدرسہ کی توسیع کے لیے حاصل کیا گیا ہے۔

ابتدا حفظ و ناظرہ کے مکتب کی صورت میں ہوئی تھی۔ اس مقصد کے لیے دو معلم تھے۔ بعد ازاں تدریجی طور پر مکمل درس نظامی جاری ہو گیا۔ پانچ چھ سال سے فاضل عربی کی تدریس کا انتظام بھی ہو گیا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

نصاب وسند : ترمیم شدہ درس نظامی اور فاضل عربی کی تدریس کا انتظام ہے۔ حفظ و ناظرہ کا شعبہ بھی جاری ہے۔
اس وقت تک ۱۵ فارغ التحصیل طلبا اسناد حاصل کر چکے ہیں۔

دار الکتب : دار الحدیث کے کتب خانہ میں تقریباً دو ہزار کتابیں موجود ہیں۔ ان میں تفسیر و حدیث کی کتب خصوصیت سے قابل ذکر ہیں۔
چھ رسائل جاری ہیں۔

طلبا : امسال طلبا کی مجموعی تعداد یکصد ہے۔
ان میں دورۂ تفسیر اور دورۂ حدیث کے طلبا ۳ عربی ابتدائی کتب کے ۱۰ فارسی خواں ۶ ہیں تجوید و قرأت کے طلبا ء ۲۵ ہیں۔ بیرونی طلبا ۲۸ ہیں جو دار الاقامہ میں مقیم ہیں۔ ان کا سالانہ خرچہ چار ہزار روپیہ نقد اور ۹۰ من غلہ ہے۔
طلبا کی باقاعدہ انجمن موجود ہے۔

میزانیہ : گزشتہ سال ۸۰/۹۸۵،۲۲ ہزار روپیہ بصورت نقد اور ۹۸ من غلہ کی آمدن ہوئی۔ اور خرچہ ۴۳/۲۹/۹،۱۷ روپیہ نقد اور ۱۱۳ من غلہ کی صورت میں ہوا۔ آمدنی میں سابقہ بقایا شامل ہے۔

مدرسہ دار الاسلام

ڈھولن ہٹھار۔ ضلع لاہور

مہتمم و صدر مدرس : مولانا عبد الخالق صاحب فاضل مدرسہ خادم القرآن والحدیث جھوک دادو۔

دیگر اساتذہ : (۲) مولانا عبید اللہ صاحب فاضل جامعہ محمدیہ اوکاڑہ (۳) حافظ مشتاق احمد صاحب مستند مدرسہ ہذا۔

مسلک : اہل حدیث

مختصر کوائف : ۱۳۷۸ھ مطابق ۱۹۵۸ء میں درس و تدریس کی ابتدا جامع اہلحدیث میں ہوئی۔ اس میں طلبا کے قیام کے لئے ۶ کمرے اور ایک برآمدہ موجود ہے۔
درس نظامی رائج ہے۔ پانچصد کے قریب کتابیں موجود ہیں۔ امسال طلبا کی مجموعی تعداد ۶۰ ہے۔ ان میں ۴۰ بیرونی ہیں۔
گزشتہ سال مدرسہ کی آمدنی ۵۰/۳۳۱،۴ روپیہ ہوئی۔ اور خرچہ ۸۷/۵۰۳۱ ہزار روپیہ ہوا۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جامعہ نقشبندیہ مجددیہ فیض لاثانیہ

رائے ونڈ - ریلوے کالونی - ضلع لاہور

مہتمم وصدر مدرس : ابوسعید مولٰنا مفتی مقبول احمد صاحب شرقپوری

دیگر اساتذہ : (۲) مولٰنا صاحبزادہ احمد حسین صاحب فاضل جامعہ رضویہ لائل پور (۳) مولٰنا محمد عارف صاحب شیخوپوری - (۴) حافظ قاری امانت علی صاحب (مستند جامعہ ہذا)

مسلک : حنفی بریلوی

مختصر کوائف : ۱۳۸۶ھ مطابق ۱۹۶۶ء میں درس و تدریس کی ابتداء رائے ونڈ کی "مسجد شبیر ربانی" میں ہوئی - درس نظامی اور فاضل فارسی کی تدریس کا انتظام ہے - اس وقت تک ۷۲ فارغ التحصیل طلباء کو سندات دی گئی ہیں -
جامعہ کے دارالکتب میں تقریباً پانچصد کتابیں موجود ہیں -

طلبا : امسال طلبا کی مجموعی تعداد ۳۰ ہے - ان میں دورۂ تفسیر کے ۵ وسطانی کتب کے ۸ عربی ابتدائی کتب کے ۹ طلبا ہیں - تجوید وقرأت کے ۱۱ ہیں -
بیرونی ۱۵ طلبا دارالاقامہ میں مقیم ہیں - اُن کا خرچہ تقریباً سترہ ہزار روپیہ ہے -

میزانیہ : گزشتہ سال ۹۵/۰۲، ۹ ہزار روپیہ آمدنی ہوئی اور خرچہ ۱۰،۹۵۸/۵۵ ہزار روپیہ ہوا -

مدرسہ ضیاء السنہ

راجہ جنگ محلہ پتی بندہ - ضلع لاہور

زیر اہتمام : جمعیت اہلحدیث ضلع لاہور

مہتمم : مولٰنا حافظ محمد یحییٰ صاحب عزیز

دیگر اساتذہ : (۲) مولٰنا محمد عزیز صاحب فاضل المدرسۃ العربیۃ الاسلامیہ کراچی و فاضل عربی (صدر مدرس) (۳) مولٰنا عبدالحفیظ صاحب فاضل جامعہ اسلامیہ گوجرانوالہ (۴) قاری محمد اقبال صاحب فاضل جامعہ محمدیہ گوجرانوالہ -

مسلک : اہل حدیث

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مختصر کوائف : شوال ۱۳۷۷ھ مطابق ۱۹۵۷ء میں جمعیت اہلحدیث ضلع لاہور نے راجہ جنگ میں مدرسہ جاری کیا۔ دو جماعتوں سے تدریس کی ابتداء ہوئی تھی۔ اب چار اساتذہ مصروفِ تدریس ہیں۔ درس نظامی کے علاوہ ادیب عربی کی تدریس کا بھی انتظام ہے۔

مدرسہ کے دارالکتب میں تقریباً ۶۰۰ کتابیں موجود ہیں۔ ایک روزنامہ اور پانچ رسائل جاری ہیں۔

طلبا : مدرسہ میں درس نظامی کے طلبا کی تعداد ۲۰ ہے۔ ان میں ابتدائی عربی کتب کے ۱۰ وسطانی کتب کے ۵ تجوید و قرأت کے ۱۰ ہیں۔ طلبا میں مقامی ۳ بیرونی ۱۷ ہیں جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

میزانیہ : مدرسہ کا سالانہ آمد و خرچہ تقریباً بارہ ہزار روپیہ ہے۔

مدرسہ الرحمت

گھنگ شریف ۔ براستہ رائے ونڈ ۔ ضلع لاہور

مہتمم صاحب : صاحبزادہ حضرت محمد رفیق صاحب

صدر مدرس : ابو اللطیف مولانا محمد حنیف چشتی صاحب فاضل دارالعلوم جامعہ حنفیہ قصور

دیگر اساتذہ : (۲) سید محمد ارشد علی شاہ صاحب فاضل دارالعلوم جامعہ حنفیہ قصور۔ (۳) قاری غلام محمد صاحب۔ (۴) حافظ برکت علی صاحب

مسلک : حنفی بریلوی

مختصر کوائف : ۱۳۷۷ھ مطابق ۱۹۵۷ء میں جامع مسجد حنفیہ میں مدرسہ کی ابتدا ہوئی۔ تدریسی کمرے ۳ ہیں۔ دارالاقامہ کے کمرے ۶ ہیں۔ ان کے سامنے برآمدے ہیں۔

مدرسہ میں درس نظامی اور حفظ و ناظرہ کی تدریس کا انتظام ہے۔ امتحانات دارالعلوم جامعہ حنفیہ قصور کے تحت ہوتے ہیں۔

دو صد کے قریب کتابیں موجود ہیں۔

طلبا : درس نظامی کے طلبا کی تعداد ۲۰ ہے۔ جو ابتدائی اور وسطانی درجات کی کتابیں پڑھ رہے ہیں۔ حفظ و ناظرہ کے طلبا تقریباً پچاس ہیں۔ ۳۰ بیرونی طلبا دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

میزانیہ : مدرسہ کا سالانہ آمد و خرچہ تقریباً بارہ ہزار روپیہ ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ضلع بہاول پور

بہاول پور ضلع کا نام بھی ہے اور سابقہ پوری ریاست کا نام بھی۔ یہ ریاست بہاول نگر، رحیم یار خاں اور بہاول پور کے اضلاع پر مشتمل تھی۔ پاکستان سے الحاق کے بعد وحدت مغربی پاکستان کا ایک حصّہ بن گئی۔ اب صوبہ پنجاب میں شامل ہے۔

ضلع بہاول پور اضلاعِ رحیم یار خاں، مظفر گڑھ، ملتان اور بہاول نگر کے درمیان ہے۔ اور شہر بہاول پور مین ریلوے لائن پر واقع ہے۔ کراچی سے ۵۱۴ میل اور لاہور سے ۲۴۴ میل کے فاصلے پر ہے۔

بہاول پور شہر سے ایک سڑک شجاع آباد اور لودھراں سے گزرتی ہوئی ملتان جاتی ہے۔ اس طرح سڑک کے راستے ملتان یہاں سے ۸۵ میل ہے۔ دوسری سڑک بہاول پور سے احمد پور شرقیہ جاتی ہے، جو صرف ۳۴ میل دور ہے۔ تیسری سڑک یزمان کو اور چوتھی حاصل پور اور چشتیاں منڈی سے ہوتی ہوئی بہاول نگر کو جاتی ہے۔

ضلع بہاول پور کے مندرجہ ذیل شہروں، قصبوں، اور قریوں کے مدارس عربیہ کے حالات ہم پیش کر رہے ہیں:

شہر بہاول پور، احمد پور شرقیہ، حبیب آباد گمانی، چک نمبر ۱۰۴ (ڈی۔بی)، جھنی گوٹھ، خیر پور ٹامے والی، سنجر، عثمان پور، منڈی حاصل پور، مہند، نور پور اور قارون آباد۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الجامعۃ الاسلامیہ

(اسلامی یونیورسٹی)

بہاولپور

(فون نمبر ۲۲۲۸ و ۲۴۷۶)

امیر الجامعہ : گورنر پنجاب (جناب غلام مصطفےٰ کھر صاحب)

صدر بورڈ آف گورنرز : ناظم اعلیٰ محکمہ اوقاف پنجاب (جناب راجہ حامد مختار صاحب۔

رئیس الجامعہ : جناب مولینا قاضی نور الحق ندوی صاحب

اساتذہ کرام : (۱) مولینا شمس الحق صاحب افغانی فاضل دارالعلوم دیوبند (شیخ التفسیر)

(۲) مولینا سید احمد سعید صاحب کاظمی فاضل مدرسہ محمدیہ حنفیہ امروہہ (بھارت) شیخ الحدیث

(۳) خان فرالیین نمال صاحب ایم اے (تاریخ اسلام دعربی و انگریزی) پی ٹی ایچ۔ بی ایس سی۔ ایل ایل بی (شیخ التاریخ)

(۴) مولینا عبدالرشید صاحب نعمانی فاضل مدرسہ تعلیم الاسلام جام پور (نائب الشیخ)

(۵) مولینا حسن الدین صاحب ہاشمی فاضل الازہر العلوم ملتان (استاذ فقہ)

(۶) مولینا الٰہی بخش جار اللہ صاحب ایم اے عربی و اسلامیات و اقتصادیات) عربی آنرز۔ ایل ایل بی علامہ جامعہ عباسیہ (استاذ عربی)

(۷) جناب چراغ عالم قریشی صاحب ایم اے (انگریزی و اقتصادیات) بی اے آنرز (استاذ انگریزی)

(۸) جناب سید مہدی مخدوم صاحب ایم اے (اردو و فارسی و اسلامیات) فاضل اردو۔ فاضل فارسی۔ فاضل پنجابی (استاذ اردو)

(۹) حافظ زبیر احمد قریشی صاحب ایم اے (اقتصادیات) ایل ایل بی (استاذ اقتصادیات)

(۱۰) جناب سید مظہر سعید صاحب کاظمی ایم اے (انگریزی) استاذ انگریزی (۱۱) مولینا حافظ محمد عبدالحئی صاحب چشتی علامہ (جامعہ عباسیہ) لعدٹی۔ مولوی۔ مولوی فاضل (استاذ علوم اسلامی) (۱۲) مولینا سید حبیب اللہ شاہ صاحب بنوری فاضل دارالعلوم دیوبند مولوی فاضل ادیٹی (استاذ تفسیر) (۱۳) شیخ عبدالرشید صاحب مولوی فاضل ادیٹی (استاذ عربی)

(۱۴) مولینا لطافت الرحمن صاحب مولوی فاضل۔ فاضل دارالعلوم دیوبند مستند مدرسہ عالیہ رام پور (استاذ علوم اسلامی)

(۱۵) جناب حافظ علی احمد صاحب ایم ایس سی ایم فل (ریاضی) استاذ شماریات (۱۶)، استاذ فلسفہ (۱۷) جناب عبدالحمید خان صاحب ایم ایس سی (جغرافیہ) استاذ جغرافیہ (۱۸) جناب اختر شاہ صاحب بی اے ڈپلومہ تربیت جسمانی۔ ڈائریکٹر تربیت جسمانی

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

تاریخ تاسیس : بہاولپور میں "مدرسہ افسر دینیات" کے نام سے ایک قدیم مدرسہ قائم تھا۔ جون ۱۹۲۵ء میں امیر بہاولپور کی زیر سرپرستی اس مدرسہ کو ایک اعلیٰ مدرجہ کی درسگاہ کا درجہ دیا گیا اور اس کا نام "جامعہ عباسیہ" تجویز ہوا۔ جامعہ عباسیہ کو ایک بلند پایہ مرکزی دینی درسگاہ کی حیثیت حاصل ہوگئی۔ شیخ الجامعہ کے عہدوں پر مندرجہ ذیل فضلائے کرام فائز رہے۔ مولانا غلام محمد صاحب گھوٹوی مرحوم۔ مولانا عبید اللہ صاحب۔ شیخ الحدیث مولانا محمد ادریس کاندھلوی۔ مولانا محمد ناظم صاحب ندوی۔

جامعہ عباسیہ کا نصاب ابتائی تجویز کردہ تھا جو دس سالہ نصاب پر مشتمل تھا۔ چار سالہ برائے عالم (عباسیہ) تین سالہ برائے فاضل (عباسیہ) اور تین سالہ برائے علامہ (عباسیہ) وحدت مغربی پاکستان کے قیام اور ریاستی نظام کے خاتمہ پر جامعہ عباسیہ کا نظام محکمہ تعلیم حکومت مغربی پاکستان کے تحت چلا گیا۔ اور سابقہ روایات ختم ہونے لگیں محکمہ اوقاف کے ارباب بست و کشاد نے اس طرف توجہ دی نوہ جمادی الاولیٰ ۱۳۸۳ھ مطابق ۹ اکتوبر ۱۹۶۳ء کو جامعہ عباسیہ کی جگہ جامعہ اسلامیہ کی تشکیل ہوئی۔ اور اب اُس کا پورا انتظام محکمہ اوقاف کے سپرد ہوگیا۔

نصاب : جامعہ اسلامیہ کا نصاب قدیم علوم اور جدید عصری علوم پر مشتمل ہے جو اکیڈمی کے بورڈ آف گورنرز کا منظور کردہ ہے۔ اس نصاب میں تفسیر، حدیث، اصول حدیث، فقہ، اصول فقہ، علم الکلام، عربی زبان و ادب، انگریزی، تاریخ اسلام، معاشیات، جغرافیہ، شہریات، اور فلسفہ کے مضامین شامل ہیں۔ گویا یونیورسٹی نصاب اور درس نظامی کے امتزاج سے جدید نصاب مرتب کیا گیا ہے۔

اسناد : جامعہ کی اسناد کو امتحانات اور ملازمتوں کے سلسلہ میں سرکاری طور پر ملک کے دوسرے ثانوی بورڈوں اور یونیورسٹیوں کے برابر قرار دے دیا گیا ہے۔ اور جامعہ کا شعبہ امتحانات بھی امتحانات یونیورسٹی کے انداز پر منعقد کرتا ہے۔

الحاق : اس وقت مغربی پاکستان کی ۵۰ درسگاہیں جامعہ اسلامیہ کے ساتھ الحاق حاصل کر چکی ہیں۔

دارالکتب : جامعہ کے وسیع دارالکتب میں بیس ہزار کے قریب کتابیں موجود ہیں۔

دارالمطالعہ : ہر قسم کے جرائد و اخبارات باقاعدگی سے دارالمطالعہ میں جاری ہیں۔

دیگر کوائف : جامعہ کی قدیم دو منزلہ عمارت امیر بہاولپور کے عطیہ خاص سے تعمیر ہوئی تھی۔ جو تدریس اور دارالاقامہ کے ۲۵ کمروں پر مشتمل تھی۔ اب اس میں مزید اضافہ ہوا ہے۔ اس وقت تدریس اور انتظامی کمروں کے علاوہ دو منزلہ سعید دارالاقامہ ہے اور دوسرا دو منزلہ جو زیر تعمیر دارالاقامہ ہے۔

طلبا کو وظائف، کتب، اور رہائش کی سہولتیں دی جاتی ہیں۔ دارالاقامہ میں کھانے کا انتظام طلباء کی ایک منتخب کمیٹی کرتی ہے۔ دونوں دارالاقامہ میں وسیع اور عمدہ کھانے کے ہال کمرے تعمیر کئے گئے ہیں۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جامعہ کے سیکنڈری اسکول کو محکمہ تعلیم سے تقریباً ڈیڑھ لاکھ روپیہ سالانہ کی امداد ملتی ہے۔ اور جامعہ کے تمام اخراجات کی کفالت محکمہ اوقاف کرتا ہے۔

ضرورت تھی کہ جامعہ اسلامیہ کے نصاب، اسناد، طلبا، نتائج اور دوسرے امور پر تفصیل سے لکھا جاتا۔ اس کی ضرورت نہ صرف معلومات کے اعتبار سے تھی۔ بلکہ مدارس عربیہ کے ارباب بست وکشاد کے نقطۂ نظر اور استفادہ کے لئے یہ امر نتیجہ خیز ہوتا۔ مگر بار بار یاد دہانی کرانے کے باوجود ہمیں جامعہ اسلامیہ کی طرف سے اس سے زیادہ معلومات مہیا نہیں کی گئیں۔

جامعہ اویسیہ رضویہ

ملتان روڈ۔ بہاول پور

مہتمم : مولینا ابوالصالح محمد فیض احمد اویسی قادری رضوی۔ فاضل جامعہ رضویہ۔ لائل پور

صدر مدرس : مولینا محمد شفیع صاحب فاضل انوارالعلوم۔ ملتان

دیگر اساتذہ : (۳) مولینا محمد اعظم صاحب چشتی فاضل مدرسہ ہذا (۴) حافظ فیض احمد صاحب مستند مدرسہ ہذا۔

مسلک : حنفی بریلوی۔

مختصر تاریخ : مدرسہ کا سنہ تاسیس ۱۳۸۷ھ مطابق ۱۹۶۷ء ہے۔

تدریس کی ابتداء کرایہ کے ایک مکان میں کی گئی۔ کچھ عرصہ کے بعد پانچ کنال اراضی خرید کر جامع مسجد سیرانی اور مدرسہ کی عمارت کی بنیاد رکھی گئی۔ اس وقت تک تین تدریسی کمرے اور تین دارالاقامہ کے کمرے تعمیر ہو چکے ہیں۔

مدرسہ میں درس نظامی رائج ہے۔ مدرسہ دورۂ حدیث اور دورۂ تفسیر کی سند جاری کرتا ہے۔

طلبا : گزشتہ سال طلبا کی تعداد ۷۰ تھی امسال ۱۰۰ ہے۔ ان میں ۴۵ دورۂ تفسیر کے ۶ دورۂ حدیث کے ۱۵ وسطانی کتب کے اور ۳۵ عربی ابتدائی کتب کے طلبا ہیں ۲۵ فارسی خواں ہیں۔

ان میں ۵۵ مقامی اور ۳۵ بیرونی طلبا ہیں جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

میزانیہ : مدرسہ کا آمد و خرچ سات ہزار اور آٹھ ہزار روپیہ ہے۔

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

دارالعلوم مدنیہ

ماڈل ٹاؤن بی۔ بہاولپور

(فون نمبر ۲۸۶۳)

مہتمم: مولینا قاضی محمد عظیم الدین صاحب
ناظم اعلیٰ: مولینا غلام مصطفیٰ صاحب
صدر مدرس: مولینا محمد حنیف صاحب فاضل دارالعلوم عیدگاہ کبیروالا متخصص۔ تفسیر جامعہ اسلامیہ بہاولپور
فاضل عربی۔ ایف اے

دیگر اساتذہ: (۴) مولینا ابو محمد عطاء الرحمٰن صاحب مجاہد۔ فاضل و متخصص مناظرہ دارالعلوم کبیروالا و فاضل خیرالمدارس ملتان۔ (۵) مولینا محمد سعید الرحمٰن صاحب فاضل خیرالمدارس ملتان۔ متخصص تفسیر جامعہ اسلامیہ بہاولپور و فاضل دارالمبلغین مجلس تحفظ ختم نبوت۔ ملتان (۶) مولینا حافظ محمد ابراہیم صاحب فاضل مدرسہ امینیہ دہلی (بھارت) (۷) مولوی قاری محمد شفیع صاحب مستند قاری حفص و سبعہ قرأۃ خیرالمدارس ملتان (۸) قاری رحیم بخش صاحب (۹) قاری فتح محمد صاحب۔

مسلک: مطابق عقائد اہل السنت والجماعت۔ فقہ حنفی۔ مشرب اکابر علماء دیوبند۔

مختصر تاریخ: ذوالحجہ ۱۳۸۴ھ مطابق اپریل ۱۹۶۵ء جامع مسجد کچھی ہٹہ میں مدرسہ کی تاسیس عمل میں آئی تھی۔ بانی حضرات میں مندرجہ ذیل حضرات کے اسمائے گرامی خاص طور پر قابل ذکر ہیں:۔

مہتمم اوّل مولینا عبید اللہ مرحوم سابق شیخ الجامعہ۔ جامعہ عباسیہ۔ مولینا قاضی عظیم الدین صاحب مہتمم۔ مولینا قاضی رشید احمد صاحب نائب مہتمم۔ مولینا محمد معاذ صاحب۔ مولینا حاجی عبدالستار صاحب۔ مولینا نور احمد صاحب اور محمد حسن چغتائی صاحب۔

رمضان المبارک ۱۳۸۵ھ میں دارالعلوم کچھی ہٹہ سے ماڈل ٹاؤن بی میں منتقل ہو گیا ہے۔ جو ۱۴ پختہ کمروں اور ایک طویل برآمدے پر مشتمل ہے۔ ان میں ۲ تدریس کے لئے اور ۱۱ دارالاقامہ کے ہیں۔

شعبہ جات: دارالعلوم مدنیہ مندرجہ ذیل شعبوں پر مشتمل ہے:۔ درجہ عربی۔ درجہ فارسی۔ درجہ تجوید و قرأت۔ درجہ حفظ و ناظرہ۔ شعبہ پرائمری اور شعبہ تبلیغ۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

طلبا: دارالعلوم کے مختلف درجات میں طلبا کی تعداد ۱۵۱ ہے۔ ان میں بیرونی ۷۴ ہیں جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں عربی ابتدائی اور وسطانی کتب کی تدریس ہو رہی ہے۔
گزشتہ سال دارالاقامہ کا سالانہ خرچہ ۱۶/۲۳۰۶ روپیہ ہوا۔ اس کے علاوہ ۱۲۸ من گندم خرچ میں آئی۔

دارالکتب: کتابوں کی تعداد تقریباً ایک ہزار ہے۔ مندرجہ ذیل قلمی کتب موجود ہیں:۔
(۱) بحرالقدس معروف بہ لب لباب معنوی از حسین بن علی واعظ کاشفی (۲) چلپی مطول (۳) معدن شرح کنزالدقائق (۴) زائد شرح کنزالدقائق (۵) عمدۃ القاری (۶) اشعۃ اللمعات۔
دارالعلوم سے ایک سہ ماہی اور ماہنامہ اور ہفت روزہ رسائل جاری ہیں۔

میزانیہ: گزشتہ سال آمدنی ۵۰/۱۸۵۴۸ ہزار روپیہ ہوئی۔ اور خرچہ ۶۷/۲۰۲۲۵ ہزار روپیہ ہوا۔

مدرسہ فاروقیہ تجوید القرآن

ماڈل ٹاؤن بی — بہاولپور

مہتمم: جناب سید عبدالرشید صاحب

صدر مدرس: قاری عبدالقادر صاحب ہاشمی سند یافتہ جامعہ دارالعلوم اسلامیہ لاہور

دیگر اساتذہ: (۲) حافظ محمد حسین صاحب (۳) مولوی حافظ بشیر احمد صاحب سند یافتہ مدرسہ ہذا (۴) حافظ نور محمد صاحب (۵) حافظ اللہ دتہ صاحب (۶) حافظ محمد یار صاحب (جملہ اسی مدرسہ کے سند یافتہ ہیں)

مسلک: حنفی دیوبندی

مختصر کوائف: گیارہ سال قبل یہ مدرسہ جامع مسجد فاروقی میں قائم ہوا۔ مدرسہ کی عمارت چار کمروں پر مشتمل ہے۔ مسجد کا کمرہ ان کے علاوہ ہے۔ یہ مدرسہ تجوید و قرأت کی مرکزی درسگاہوں میں سے ہے۔

طلبا: ۱۲ طلبا فارسی اور ابتدائی عربی کتب پڑھتے ہیں۔ باقی جملہ طلبا تجوید و قرأت کے شعبے میں ہیں۔ ان کی تعداد ۵۰ ہے۔ جملہ دارالاقامہ میں مقیم ہیں جس کا خرچہ تقریباً تین ہزار روپیہ نقد اور ۱۰۰ من گندم ہے۔

میزانیہ: مدرسہ کا سالانہ آمد و خرچ تقریباً پندرہ ہزار روپیہ ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مدرسہ عربیہ رفیق العلماء

سنجر - ضلع بہاولپور

صدر مدرس : مولانا عبدالوحید صاحب علامہ جامعہ عباسیہ بہاولپور - منشی فاضل - ادیب

دیگر اساتذہ : (۲) مولوی عمر بخش صاحب علامہ جامعہ عباسیہ (۳) ماسٹر محمد اسمٰعیل صاحب بی اے - ایل ایل بی - سی ٹی (۴) مولوی محمد حیات صاحب فاضل جامعہ عباسیہ (۵) مولوی ظہور احمد صاحب فاضل جامعہ عباسیہ (۶) مولوی اللہ دتہ صاحب رابعہ عالم جامعہ عباسیہ (۷) ماسٹر مختار احمد صاحب بی اے

تین دیگر اساتذہ ہیں ایک میٹرک ہے - دو فاضل جامعہ عباسیہ بہاولپور ہیں -

مسلک : اساتذہ حنفی دیوبندی ہیں -

۱۳۶۸ھ مطابق ۱۹۴۹ء میں محکمہ تعلیم بہاولپور کے تحت یہ مدرسہ قائم ہوا - ابتدا میں یہ پرائمری درجہ کا مدرسہ تھا - بعد ازاں اسے مڈل سکول کا درجہ دے دیا گیا - اور محکمہ تعلیم مغربی پاکستان کے زیر تحویل آ گیا -

مسجد مدرسہ عربیہ کے ساتھ تین کمرے تدریس کے لئے ہیں - ایک کمرہ دفتر کا ہے لائبریری میں تقریباً دو صد کتب موجود ہیں طلباء کی مجموعی تعداد ۱۲۰ ہے - اخراجات محکمہ تعلیم پورے کرتا ہے -

مدرسہ فرقانیہ تجوید القرآن

محلہ قزلباشاں - بہاولپور

حافظ قاری نور الحق صاحب فاروقی مستند مدرسہ تجوید القرآن خیرپور ٹامیوالی - اس مدرسہ کے بانی و مہتمم ہیں - آپ کے معاون اساتذہ حافظ قاری حفیظ اللہ صاحب، اور حافظ قاری محمد عابد صاحب ہیں - دونوں اس مدرسہ کے طلبائے قدیم رہ چکے ہیں -

محلہ قزلباشاں کی مسجد در محمد میں یہ مدرسہ ۱۳۸۸ھ مطابق ۱۹۶۸ء میں قائم ہوا - تجوید قرأت اور حفظ و ناظرہ کے اس مدرسہ کے طلباء کی تعداد ۹۲ ہے - ان میں ۱۴ بیرونی طلباء ہیں جو مسجد میں مقیم ہیں -

گزشتہ سال مدرسہ کی آمدنی ۱۵/۶،۲۹۰ روپیہ ہوئی - اور خرچہ ۱۳/۵،۷۴۹ روپیہ ہوا -

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مدرسہ عربیہ تعلیم القرآن

اندرون ہاتھی دروازہ۔ اوچ شریف۔ ضلع بہاولپور

قاری حافظ محمد صدیق صاحب مدرسہ کے مہتمم ہیں۔ ایک حافظ صاحب ان کے معاون مدرس ہیں۔ حفظ و قرآن کا یہ مدرسہ حال ہی میں قائم ہوا ہے۔ ۸۵ طلبا زیر تعلیم ہیں۔ ان میں ۲۳ بیرونی ہیں۔ جو مسجد میں ہی مقیم ہیں۔

دارالعلوم جامعہ فیضیہ رضویہ

احمد پور شرقیہ (سعید آباد کچہری روڈ) ضلع بہاولپور

مہتمم: مولینا محمد منظور احمد صاحب فیضی اوچی فاضل انوار العلوم ملتان و فاضل بریلی (بھارت)

صدر مدرس: مولینا محمد ظریف صاحب فیضی فاضل مدرسہ شاہ جمالیہ

دیگر اساتذہ: (۳) مولینا غلام محمد صاحب فاضل مدرسہ شاہ جمالیہ (۴) مولینا محمد حفیظ الدین حیدر صاحب فاضل مدرسہ مدینۃ العلوم اوچ شریف و انوار العلوم ملتان (۵) حافظ عبدالرحمن صاحب۔

مولینا محمد ظریف صاحب متعدد کتابوں کے مؤلف ہیں۔ مثلاً سواء السبیل فی انواع التقبیل (فارسی غیر مطبوعہ) الاستعانۃ (عربی غیر مطبوعہ) درج اللآلی فی حیات شاہ جمالی (فارسی) مکتوبات شاہ جمالی نعتیہ کلام (غیر مطبوعہ)

مولینا محمد منظور احمد صاحب بھی متعدد کتب کے مؤلف ہیں۔

مسلک: حنفی بریلوی۔

مختصر تاریخ: مولینا محمد منظور احمد صاحب فیضی نے سند فضیلت حاصل کرنے کے بعد فیض آباد نزد اوچ شریف (بہاولپور) میں مدرسہ مدینۃ العلوم ۱۳۷۹ھ میں قائم کیا۔ تنظیم المدارس پاکستان کے نصاب کے مطابق یہاں تقریباً ۹ سال نہایت کامیابی سے تدریس ہوتی رہی۔

بعد ازاں مرکزیت کے پیش نظر ۱۲ جمادی الاول ۱۳۸۹ھ مطابق ۷ اگست ۱۹۶۹ء کو بروز بدھ احمد پور شرقیہ میں مدرسہ منتقل کر دیا گیا۔ اساتذہ و طلباء اور درسی کتب یہیں منتقل ہو گئیں۔ اور مدرسہ کا نام دارالعلوم جامعہ فیضیہ رضویہ طے پایا۔ پہلا مدرسہ ایک شاخ کی صورت میں رہ گیا۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

خصوصیت کے ساتھ قابلِ ذکر ہیں۔ علامہ سید احمد سعید شاہ صاحب کاظمی شیخ الحدیث جامعہ اسلامیہ بہاولپور و خواجہ غلام یٰسین صاحب سجادہ نشین دربار حضرت شاہ جمالیہ سند (ڈیرہ غازی خان)

فی الحال مدرسہ مہتمم صاحب کے ذاتی طویلے و غیر بعض مکانات میں قائم ہے۔ تدریس کے لئے تین کمرے اور ایک برآمدہ مختص ہے۔ اکثر اساتذہ بلا تنخواہ اعزازی خدمات انجام دیتے رہتے ہیں۔ موجودہ اساتذہ کے علاوہ دارالعلوم میں مولینا محمد اقبال صاحب سعیدی و مولینا غلام محمد صاحب و مولینا خدا بخش صاحب فریدی فاضل بریلی (بھارت) اعزازی طور پر تدریسی خدمات سرانجام دیتے رہے ہیں۔

دورۂ حدیث و تفسیر: دارالعلوم میں دورۂ حدیث کے علاوہ دورۂ تفسیر کا اہتمام بھی کیا جاتا ہے جو شعبان اور رمضان المبارک کے مہینوں میں گذشتہ دو سال سے ہو رہا ہے۔

درسی کتب کی سند کے علاوہ دورۂ حدیث اور دورۂ تفسیر کی سندات بھی دی جاتی ہیں۔ اس وقت تک ۳۸ طلبا سند حاصل کر چکے ہیں۔ نصاب درس نظامی ترمیم شدہ تنظیم المدارس پاکستان رائج ہے۔

طلبا: گذشتہ سال ۳۹ طلبا زیر تدریس تھے۔ امسال ۴۴ طالب علم ہیں۔ دورۂ حدیث کے ۲ وسطانی جماعتوں کے ۳۲۔ فارسی خواں ۱۷ طلبا ہیں۔ ان میں ۳۳ بیرونی ہیں۔

دارالاقامہ کا خرچہ ۲۵/۳/۱۴۰۳ روپیہ ماہانہ ہے۔

دارالکتب: مدرسہ میں ۱۵۸۲ کتابیں ہیں ۵۶ قلمی نسخے ہیں ۴ اخبار و رسالے جاری ہیں۔ تمام کتابیں مہتمم صاحب کی ذاتی ہیں۔

طلبا کی رہائش کے لئے ۶ کمرے اور ایک برآمدہ مختص ہے۔

Marfat.com
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتب "

www.KitaboSunnat.com

مدرسہ اسلامیہ عطاء العلوم والفیوض

نور پور (محلہ خواجگان) ضلع بہاول پور

مہتمم : مولینا محمد عطاء اللہ صاحب نقشبندی علامہ (جامعہ عباسیہ بہاول پور) فاضل عربی (پنجاب) میٹرک فاضل دارالعلوم اسلامی کراچی۔

آپ متعدد رسائل کے مؤلف ہیں۔ مثلاً احسن الاصول۔ تفسیر اساس القرآن۔ احسن التنقید۔ سعادت الدارین۔ خزینۃ العلوم عربی۔ حیات مسیح وغیرہ۔

صدر مدرس : مولینا اللہ بخش صاحب الخطیب فاضل مدرسہ عالیہ مولوی عبدالرب دہلی (بھارت) خلیفہ ومجاز حضرت مولینا پیر فضل علی شاہ صاحب ہاشمی مسکین پوری۔

دیگر اساتذہ : (۳) مولینا مفتی عبدالعزیز صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند۔
(۴) مولوی خواجہ محمد شفیع صاحب فاضل مدرسہ ہذا۔
(۵) حافظ منظور احمد صاحب (۶) حافظ عبدالمجید صاحب علی پوری۔
(۷) حافظ عبدالرحیم صاحب (۸) حافظ نذیر احمد صاحب (۹) حافظ قاری محمد عثمان صاحب۔

مسلک : حنفی دیوبندی۔

مختصر تاریخ : یہ مدرسہ اس مضافات کے قدیم ترین عربی مدارس میں سے ہے۔ اس کی بنیاد حضرت مولینا الحاج عطا محمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے ۱۲۹۵ھ مطابق ۱۸۷۸ء میں ڈالی تھی۔ آپ اپنے دور کے عظیم عالم اور مرشد کامل تھے۔ برصغیر کے بڑے بڑے علماء اور صوفیا نے آپ کے قیمتی کتب خانے سے استفادہ کیا۔ اور آپ کی زیارت سے مشرف ہونے کو فخر سمجھا۔ آپ کا کتب خانہ بے نظیر کتب پر مشتمل رہا ہے۔ اس میں قلمی کتب کا ذخیرہ موجود ہے۔

مدرسہ قدیمی جامع مسجد شہر نور پور کے ساتھ متصل ہے۔ سردست مدرسہ کے دو کمرے اور دو برآمدے ہیں۔ دارالاقامہ زیر تعمیر ہے۔ اس کی تعمیر میں حاجی محمد افضل خوجہ نے زر کثیر صرف کیا ہے۔

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

دیگر کوائف: مدرسہ کا نصاب درس نظامی ہے۔ حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرأت کا معقول انتظام ہے۔ فارغ التحصیل طلباء کو قلمی سند دی جاتی ہے۔ ذاتی دارالکتب قدیم اور نادر مطبوعہ اور قلمی کتب پر مشتمل ہے۔ مہتمم صاحب ۲۲ رسائل تالیف کر کے چھپوا چکے ہیں۔

یکصد کے قریب طلباء زیر تدریس ہیں۔ ان میں سے ۲۰ مدرسہ میں مقیم ہیں۔ ان کا سالانہ خرچہ -/۲۱۲۰ روپیہ سالانہ ہے۔ مدرسہ کے اکثر اساتذہ بلا معاوضہ لوجہ اللہ تدریسی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ باقی اخراجات مقامی حضرات اہلِ خیر پورے کر دیتے ہیں۔

شعبہ جات: اس مدرسہ کے شعبے مندرجہ ذیل ہیں:۔

(۱) شعبہ درس نظامی (۲) شعبہ حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرأت۔
(۳) شعبہ تعلیم النساء (۴) شعبہ دارالافتاء
(۵) شعبہ تعلیم بالغاں اردو فارسی (۶) شعبہ تصنیف و ارشاد

مہتمم صاحب کی زیر سرپرستی دو دوسرے مدرسے بھی قائم ہیں

(۱) مدرسہ عربیہ علماء العلوم موضع گلن لاڑ تحصیل احمد پور شرقیہ ضلع بہاول پور (۲) مدرسہ تعلیم القرآن موضع ہزاری والا ضلع بہاول پور۔

مدرسہ اسلامیہ امدادیہ

حاصل پور منڈی۔ ضلع بہاولپور

مہتمم و صدر مدرس: مولینا حافظ عبدالکریم صاحب فاضل خیر المدارس ملتان

دیگر اساتذہ: (۲) قاری دین محمد صاحب قاسم العلوم فقیر والی (۳) حافظ عبدالرحمٰن صاحب (۴) قاری اللہ یار صاحب مستند مدرسہ رحیمیہ۔ فاضل فارسی۔ میٹرک۔ ادیب (۵) مولینا غلام مرتضیٰ صاحب فاضل خیر المدارس ملتان۔ علامہ جامعہ عباسیہ بہاولپور (۶) مولینا حافظ محمد رفیق صاحب فاضل خیر المدارس ملتان۔

(مؤخر الذکر ہر سہ اساتذہ مدرسہ کے شعبہ موڈپ میں مامور ہیں)

مسلک: حنفی دیوبندی

مختصر کوائف: جمادی الثانی ۱۳۸۸ھ مطابق ستمبر ۱۹۶۸ء میں مدرسہ کی ابتدا ہوئی۔ شروع میں یہ صرف پرائمری مدرسہ تھا۔ بعد میں درجہ حفظ، درجہ عربی فارسی، اور درجہ تجوید و قرأت کے اضافے ہوئے۔

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مدرسہ اسلامیہ کی اپنی مسجد ہے۔ اس میں تدریس کے لئے ۵ کمرے اور ایک برآمدہ ہے۔ دارالاقامہ کے لئے تین کمرے ہیں۔ مدرسہ کے کتاب خانہ میں بکثرت کتب موجود ہیں۔ چار اخبار اور رسائل جاری ہیں۔

طلبا: مدرسہ کے درجہ مکتب (پرائمری) میں ۱۳۰ طالب علم ہیں۔ درجہ تجوید و قرأت میں ۴۰ طلبا ہیں۔ اسی قدر درجہ حفظ میں ہیں۔ درس نظامی میں صرف ۱۰ طالب علم ہیں۔ اس طرح طلبا کی مجموعی تعداد ۲۰۰ ہے۔

میزانیہ: گزشتہ سال مدرسہ کی آمدنی ۱۲/۲۵،۸۲۵ روپیہ ہوئی۔ اور خرچہ ۴۲/۳۷،۹۵۰ روپیہ ہوا۔

مدرسہ اسلامیہ احیاء العلوم
منڈی حاصل پور۔ ضلع بہاول پور

مہتمم: مولانا حاجی غلام ربانی صاحب

صدر مدرس: مولانا سعید احمد صاحب فاضل خیر المدارس ملتان۔ مولوی فاضل (پنجاب)

دیگر اساتذہ: (۲) مولانا محمد عبداللہ صاحب فاضل خیر المدارس ملتان۔ فاضل جامعہ عباسیہ۔ ادیب عربی۔ (۳) حافظ سعید احمد صاحب، مدرس درس (۵) قاری عبدالمنان صاحب مستند شعبہ تجوید خیر المدارس ملتان (۶) ماسٹر محمد حنیف صاحب میٹرک (۷) محترمہ حافظہ رشیدہ خانم صاحبہ میٹرک۔

مسلک: حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ: ۱۳۹۲ھ مطابق ۱۹۷۲ء مدرسہ کا سنہ تاسیس ہے۔ ابتدا حفظ و ناظرہ کے مکتب سے ہوئی تھی۔ کچھ عرصہ بعد شعبہ پرائمری کھولا گیا۔ تین سال قبل مدرسہ کی ایک شاخ تعلیم النساء کا بھی اجرا کیا گیا ہے۔ طالبات کی تدریس کے لئے تین استانیاں مامور ہیں۔

مدرسہ مسجد کے ساتھ پانچ تدریسی کمروں پر مشتمل ہے۔ حفظ و ناظرہ اور پرائمری کے علاوہ فارسی اور ابتدائی عربی کی تدریس کا انتظام ہے۔

طلبا: ابتدائی عربی کتب کے طلبا ۲۵ فارسی خواں ۱۵ تجوید کے طلبا ۲۰ ہیں (حفظ و ناظرہ سمیت طلبا کی تعداد ۳۲۵ ہے)

دارالاقامہ: دارالاقامہ ۶ کمروں پر مشتمل ہے۔ ۴۰ طلبا مقیم ہیں۔ سالانہ خرچہ دس ہزار روپیہ اور دو صد من گندم ہے۔

میزانیہ: گذشتہ سال آمدن ۱۵،۰۰۰/- ۱۵ ہزار روپیہ ہوئی اور خرچ ۲۰،۰۰۰/- ۲۰ ہزار روپیہ ہوا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مدرسہ عربیہ ظریفیہ (جامع العلوم)
مہند ضلع بہاول پور

مہتمم صاحب: مولینا محمد قاسم صاحب

صدر مدرس: مولینا عبدالکریم صاحب فاضل مدرسہ عربیہ العزیزیہ حبیب آباد۔ علامہ جامعہ عباسیہ۔

دیگر اساتذہ: (۳) مولینا عبدالعزیز صاحب فاضل مدرسہ فضل حمزہ (۴) مولینا عنایت اللہ صاحب فاضل خیرالمدارس ملتان۔ علامہ عباسیہ۔ مولوی فاضل۔ اعلیٰ۔ (۵) مولینا عبداللہ صاحب فاضل خیرالمدارس ملتان۔ فاضل جامعہ عباسیہ (۶) مولینا عطاء اللہ صاحب صدیقی۔ علامہ جامعہ عباسیہ (۷) قاری عبدالغنی صاحب منتہی مدرسہ فاروقیہ بہاول پور (۸) حافظ غلام فرید صاحب منتہی مدرسہ فاروقیہ بہاول پور۔

مسلک: حنفی دیوبندی۔

مختصر تاریخ: مدرسہ کی تاسیس ۱۲۹۸ھ مطابق ۱۸۸۰ء میں میاں محمد ظریف صاحب کے ہاتھوں عمل میں آئی۔ مدرسہ جامع مسجد مہند سے ملحق ہے۔ جو ۸ تدریسی کمروں پر مشتمل ہے۔ اس کی ابتدا ایک مکتب کی صورت میں ہوئی تھی۔ اب درس نظامی، شعبہ تجوید اور شعبہ پرائمری کا انتظام ہو چکا ہے۔

مدرسہ کی لائبریری ۵۱۶ کتابوں پر مشتمل ہے ایک روزنامہ اور ۴ رسائل جاری ہیں۔

طلبا: ۵۰ طلبا زیر تدریس ہیں۔ ان میں ۱۰ عربی کی ابتدائی کتب اور ۲۰ وسطانی درجات کی کتب اور دیگر فارسی پڑھ رہے ہیں۔

تمام طلبا بیرونی ہیں اور دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ جس کا سالانہ خرچہ ۹۵/- روپیہ ہے۔

میزانیہ: گذشتہ سال ۴۰/- ۲۱ ہزار روپیہ آمدن ہوئی اور خرچہ ۵۰/- ۲۱ ہزار روپیہ ہوا۔

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مدرسہ عربیہ انوریہ

حبیب آباد (طاہروالی) ڈاک خانہ ہیڈ شریف براستہ چنی گوٹھ ضلع بہاول پور

مہتمم : شیخ الحدیث مولینا حبیب اللہ صاحب۔ فاضل دارالعلوم دیوبند۔ مولوی فاضل (پنجاب یونیورسٹی)
مؤلف تحفۃ الموحدین و دیگر رسائل

صدر مدرس : مولینا منظور احمد نعمانی صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند۔ مولوی فاضل (پنجاب یونیورسٹی)
فاضل جامعہ عباسیہ بہاول پور

دیگر اساتذہ : (۳) مولینا محمد رمضان صاحب فاضل مدرسہ ہذا (۴) مولینا قاری اللہ بخش صاحب فاضل دارالعلوم کبیر والا۔
(۵) مولینا سیف الرحمٰن صاحب فاضل جامعہ اشرفیہ۔ الیف اے و فاضل جامعہ عباسیہ بہاول پور (۶) مولینا سید
مختار احمد شاہ صاحب فاضل مدرسہ ہذا (۷) مولینا محمد اسحٰق صاحب فاضل خیر المدارس ملتان (۸) مع اساتذہ حفظ القرآن۔

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ : ۱۳۴۰ھ مطابق ۱۹۲۱ء میں گمانی میں مدرسہ قائم ہوا۔ مولینا غلام مصطفےٰ صاحب مدرسہ کے بانی تھے۔
ابتدا میں ایک مدرس فارسی اور ایک حافظ صاحب قرآن مجید کی تدریس پر مامور ہوئے۔ مدرسہ تدریجاً ترقی
کرتا رہا۔ ۱۹۶۳ء میں گمانی سے حبیب آباد (طاہروالی) میں مدرسہ منتقل ہوگیا ہے۔ اور ترقی کی منازل طے کر رہا ہے۔
اب گمانی میں مدرسہ کی سابقہ عمارت میں سرکاری نظام کے تحت فاضل ہائی سکول قائم ہو گیا ہے۔
مدرسہ عربیہ انوریہ جامع مسجد الحبیب کے ساتھ وابستہ ہے۔
مدرسہ کا نصاب تعلیم درس نظامی ہے۔ مدرسہ کی طرف سے تحفۃ الموحدین اور دوسرے تبلیغی رسائل شائع ہو چکے ہیں۔
سالانہ امتحانات باقاعدہ تحریری ہوتے ہیں اور فارغ التحصیل طلبا کو مدرسہ اپنی سند عطا کرتا ہے۔

طلبا : گذشتہ سال طلبا کی تعداد ۸۰ تھی امسال ۱۰۸ ہے
ان میں دورۂ تفسیر کے ۳۰ دورۂ حدیث کے ۸ عربی ابتدائی کتب کے ۱۴ دسطانی جماعتوں کے ۵۰ طلبا
۶ فارسی خواں ہیں۔
مقامی طالب علم کوئی نہیں ایک طالب علم مشرقی پاکستان سے اور ۲۳ طلبا ایران اور افغانستان
کے زیر تدریس ہیں۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

طلبا میں ۴ مڈل ۳ میٹرک پاس ہیں۔ ۱۵ عربی فارسی کے امتحانات پاس کئے ہوئے ہیں۔
گذشتہ سال ۱۹ طلبا فارغ التحصیل ہوئے۔ اس وقت تک ۹۳۵ طلبا سند فراغت حاصل کر چکے ہیں۔

دارالکتب: مدرسہ کی لائبریری میں کتابوں کی تعداد دو ہزار ہے۔ ان میں دو قلمی نسخے ہیں ۶ رسائل و اخبارات دارالمطالعہ میں آتے ہیں۔

دارالاقامہ: دارالاقامہ میں مقیم طلبا کی تعداد ۱۰۸ ہے۔ دارالاقامہ کے سالانہ اخراجات تقریباً پچیس ہزار روپیہ سالانہ ہیں۔ دارالاقامہ ۱۲ کمروں پر مشتمل ہے۔ تدریس کے لئے جدا کمرے نہیں۔ درختوں کے نیچے یا دارالاقامہ کے کمروں ہی میں تعلیم و تدریس ہوتی ہے۔

میزانیہ: گذشتہ سال مدرسہ کی آمدنی ۴۰۵/۷۳ و ۳۳ ہوئی۔ اور اخراجات ۲۹/۳۵/۷۳۵ و ۲۴ ہزار روپیہ ہوئے۔

مدرسہ عربیہ فضل العلوم

چن گوٹھ تحصیل احمد پور شرقیہ۔ ضلع بہاولپور

مدرسہ کے مہتمم شیخ فضل الرحمٰن صاحب ہیں۔ اور مدرس قاری عبدالعزیز صاحب ہیں۔ سر دست حفظ وناظرہ کے ۴۰ طلبا زیر تدریس ہیں۔ مدرسہ کا آغاز ۲۲ جمادی الاول ۱۳۸۴ھ مطابق یکم اکتوبر ۱۹۶۴ء کو ہوا۔ مدرسہ چار کمروں پر مشتمل ہے۔ عربی تدریس کا انتظام زیر غور ہے۔ سالانہ آمدن و خرچہ تقریباً ڈیڑھ دو ہزار روپیہ ہے۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ضلع بہاول پور کے دیگر مدارس

(۱)

ضلع بہاولپور کے مندرجہ ذیل مدارس عربیہ کے حالات ہماری پہلی کتاب 'جائزہ مدارس عربیہ مغربی پاکستان (۱۹۶۰ء) میں درج ہیں۔ اس مرتبہ ان کے موجودہ کوائف حاصل نہیں ہوئے۔

نام مدرسہ	صفحہ سابقہ کتاب	نام مدرسہ	صفحہ سابقہ کتاب
۱- مدرسہ عربیہ فاضلی احمد پور شرقیہ	۵۴	۳- مدرسہ خیر العلوم خیر پور ٹامے والی	۵۳
۲- مدرسہ عربیہ اسلامیہ حنفیہ چک ۱۰۴/D.B	۴۹	۴- مدرسہ عربیہ فاضل عثمان والا	۵۲

(۲)

ضلع بہاولپور کے کچھ مدارس عربیہ کا علم ہمیں موجودہ کتاب کی تدوین کے دوران ہوا۔ مگر کوشش بسیار کے باوجود ہمیں مندرجہ ذیل مدارس کے کوائف حاصل نہیں ہوئے۔

مدرسہ مع پتہ	مدرسہ مع پتہ
۱- مدرسہ عربیہ جامعہ مسجد قائم پور	۵- مدرسہ عطاء العلوم موضع گلی لاڑ احمد پور شرقیہ۔
۲- اسلامی مشن ماڈل ٹاؤن اے بہاولپور	۶- تعلیم القرآن موضع ہزاری والا
۳- مدرسہ غوثیہ ون یونٹ کالونی	۷- مدرسہ جعفریہ خانپور
۴- مدرسہ مدینۃ العلوم فیض آباد اوچ شریف	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ضلع بہاول نگر

سابق ریاست بہاول پور کا دوسرا اہم ضلع بہاول نگر تھا۔ یہ ضلع ساہیوال، ملتان اور بہاول پور اضلاع کے درمیان ہے۔ دوسری طرف اس کی حدود سرحدات ہند سے ٹکراتی ہیں۔

بہاول نگر ریلوے جنکشن ہے۔ یہاں ایک ریلوے لائن سمہ سٹہ سے آتی ہے اور آگے میکلوڈ گنج روڈ سے ہو کر فیروز پور (بھارت) کو جاتی ہے۔ دوسری ریلوے لائن فورٹ عباس سے ہارون آباد کو ہوتی ہوئی یہاں آتی ہے۔ ان ریلوے لائنوں کے ساتھ ساتھ پختہ سڑکیں بھی آتی ہیں۔ سماسٹہ یہاں سے ۱۱۴ میل، میکلوڈ گنج روڈ ۱۲ میل اور فورٹ عباس ۴۲ میل دُور ہے۔

ضلع بہاول نگر کے مندرجہ ذیل شہروں، قصبوں، اور دیہات میں قائم شدہ مدارس عربیہ کے حالات ہم پیش کر رہے ہیں :-

شہر بہاول نگر، اسلام پور (گنگا سنگھ)، اڈہ مروٹ، بنگلہ چاندنہ، چشتیاں منڈی، ڈونگہ بونگہ، سندر والی دکیسر سنگھ، فیض آباد چک ۳۷، فقیر والی، فورٹ عباس منڈی، ہارون آباد۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مدرسہ جامع العلوم

عیدگاہ - بہاول نگر

صدر مدرس و مہتمم : مولینا ضیاء محمد صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند (بھارت)

دیگر اساتذہ : (۲) شیخ الحدیث مولینا غلام محمد صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند (بھارت) (۳) مولینا محمد اسمٰعیل صاحب فاضل مدرسہ نعمانیہ صادق گنج (۴) مفتی مولینا عبدالمجید صاحب فاضل دارالعلوم ٹنڈوالہ یار (سندھ) (۵) مولینا فیض احمد صاحب فاضل خیر المدارس ملتان (۶) مولینا محمد عارف صاحب فاضل خیر المدارس ملتان۔ (۷) مولینا محمد ایوب صاحب فاضل مدرسہ ہٰذا (۸) قاری عبدالغفور صاحب مستند مدرسہ عربیہ اسلامیہ نیوٹاؤن کراچی (۹) قاری میر احمد صاحب قاری مدرسہ مؤدب۔

اساتذہ درجہ مؤدب : (۱) محمد ارشد صاحب (ہیڈ ماسٹر) ایف اے۔
(جماعت ہشتم تک) (۲) غلام احمد صاحب (سیکنڈ ہیڈ ماسٹر) مستند مظاہر العلوم سہارنپور۔ او۔ ٹی۔
(۳) محمد بشیر (میٹرک) (۴) شفیق صاحب ایس وی (۵) فضل الدین صاحب (مڈل) (۶) سعید احمد صاحب (میٹرک) (۷) حافظ عبداللطیف صاحب او۔ ٹی (۸) محمد صدیق صاحب (۹) سلطان صاحب (۱۰) نیاز احمد صاحب۔
منشی شمیم احمد صاحب (محاسب دفتر)

مسلک : حنفی دیوبندی۔

مختصر تاریخ : ذیقعد ۱۳۶۲ھ مطابق اکتوبر ۱۹۴۳ء میں مدرسہ کی ابتدا ہوئی۔ حافظ عبدالشکور خان صاحب۔ حافظ غازی [illegible] فیصل اللہ خان صاحب اور حافظ محمد خان امان اللہ خان صاحب مدرسہ کے ابتدائی مؤسسین میں سے ہیں۔ قیام پاکستان سے قبل مولینا بدر عالم صاحب مہاجر مدنی شیخ الحدیث تھے۔ ان کے بعد مولینا عبدالعزیز کیمل پوری۔ اور مولینا عبدالحنان صاحب کیمل پوری اس عہدہ پر فائز رہے۔

دارالافتاء : جامع العلوم میں بارہ سال سے دارالافتاء قائم ہے۔ اس کے نگران مولینا مفتی عبدالمجید صاحب ہیں سال گذشتہ ۱۲۱ فتوے دیئے گئے۔

شعبہ جات : جامع العلوم ایک رجسٹرڈ مدرسہ ہے۔ اس میں مندرجہ ذیل شعبے قائم ہیں :-

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

(۱) درجہ عربی فارسی ۔ جس میں دورہ حدیث تک تدریس ہوتی ہے ۔

(۲) درجہ تجوید و قرأت و حفظ و ناظرہ قرآن

(۳) درجہ مؤدب ۔ جس میں جماعت ہشتم تک تدریس کا انتظام ہے سرکاری نصاب کے مطابق تدریس ہوتی ہے ۔

درجہ مؤدب کی تین شاخیں ہیں (۱) مہاجر کالونی (۲) شاخ ریلوے مسجد (۳) شاخ حبیب آباد ۔

نصاب : جامع العلوم کا نصاب درس نظامی ہے ۔ مدرسہ اپنی سند عطا کرتا ہے ۔ گزشتہ سال طلباء کو سند دی گئیں اس وقت تک ۸۴ طلباء کو سند فراغت اور ۲۶۴ کو سند حدیث دی گئی ہے ۔

عمارات : مدرسہ کے کل کمروں کی تعداد ۱۵ ہے ۔ ان میں ۱۰ تدریسی اور ۳ دارالاقامہ کے کمرے ہیں ۔ مدرسہ عیدگاہ بہاول نگر کے ساتھ ملحق ہے ۔

دارالکتب : مختلف علوم و فنون کی کتابوں کی تعداد تقریباً آٹھ سو ہے ۔

طلباء : امسال ۱۱۲ طلباء زیر تدریس ہیں ۔ ان میں ۱۵ دورہ حدیث کے ہیں ۔ ۲۸ وسطانی جماعتوں کے ۲۰ عربی ابتدائی کتب کے ۲۰ فارسی خوان اور ۵۴ درجہ تجوید قرأت میں ہیں ۔

۴ مقامی ۱۰۸ بیرونی ہیں ۔ ان میں ۵ بنگالی ہیں اور ایک ایرانی ہے ۔ سب دارالاقامہ میں مقیم ہیں جس کا سالانہ خرچہ ۸۹۱/۴۳ و ۱۱ روپیہ ہے ۔

گزشتہ سال طلباء کی تعداد حسب ذیل تھی ۔ درجہ عربی فارسی و حفظ قرآن ۱۳۵ درجہ مؤدب ۲۰۹ شاخ مہاجر کالونی ۱۳۵ شاخ ریلوے مسجد ۱۰۲ کل ۵۸۱

میزانیہ : گزشتہ سال آمدن ۲۶ر۷۵ر۰۶۳ ہزار روپیہ ہوئی اور خرچہ ۱۷ر۱۱ر۵۸ ہزار روپیہ ہوا ۔

مدرسہ اسلامیہ عربیہ سعید المدارس
متصل مرکزی مسجد اہل السنت والجماعت ۔ بہاول نگر

مہتمم و صدر مدرس : سید سردار علی شاہ صاحب فاضل مدرسہ دارالاسلام عبدالرب ۔ دہلی (بھارت)

دیگر اساتذہ : (۲) مولانا محمد امین صاحب فاضل انوار العلوم ملتان (۳) حافظ محمد اسحٰق صاحب سند مدرسہ عربیہ جہانیہ

Marfat.com
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(۴) مولانا فیض احمد صاحب فاضل مدرسہ ہذا (ناظم مدرسہ)

مسلک: حنفی بریلوی

مختصر کوائف: ۱۳۷۳ھ مطابق ۱۹۵۳ء میں مدرسہ مرکزی جامع مسجد اہل السنت والجماعت کے متصل قائم ہوا۔ ابتدا چند خام کمروں میں ہوئی تھی۔ اب بفضلہ تعالیٰ پانچ پختہ کمرے مع برآمدہ تعمیر ہو چکے ہیں۔ کتب خانہ کا کمرہ جدا ہے۔ اس کے آگے بھی برآمدہ ہے۔ صدر دروازہ نہایت شاندار ہے۔ مزید چار کنال کا وسیع قطعہ اراضی وقف کیا گیا ہے۔

مدرسہ میں درس نظامی رائج ہے۔

طلبا: امسال طلبا کی تعداد ۳۰ ہے۔ ان میں ابتدائی عربی کتب کے ۱۰ وسطانی درجات کے ۱۹ میں فارسی خواں ۹ ہیں۔ جملہ طلبا بیرونی ہیں اور دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

میزانیہ: گزشتہ سال مدرسہ کو ۲۳۹/۰۸ روپیہ آمدنی ہوئی اور خرچہ ۹۴/۷۵ روپیہ ہوا۔

مدرسہ عربیہ قاسم العلوم
فقیروالی ضلع بہاولنگر

مہتمم: مولانا فضل محمد صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند (بھارت)

ابتدائی تعلیم مدرسہ نصرۃ الاسلام کاندھلہ ضلع مظفرنگر (بھارت) میں حاصل کی۔ ۱۳۵۲ھ میں دارالعلوم دیوبند سے سند فراغت حاصل کی۔ اور دارالعلوم کے لائق ترین فرزندوں میں شمار ہوئے۔

صدر مدرس: مولانا عبدالہادی ہاشمی صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند (بھارت) سابق مدرسہ جامعہ مدنیہ لاہور۔

دیگر اساتذہ: (۳) مولانا الحاج عبداللطیف صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند (بھارت) ۲۷ سال قبل مولانا اعزاز علی صاحب سے کی سند۔ ارشاد آپ کا تقرر یہاں میں آیا۔ آپ مدرسہ کے مفتی اور ناظم تعلیمات بھی ہیں اور مندرجہ ذیل کتب ورسائل کے مصنف ہیں۔

احکام قربانی۔ احکام زکوٰۃ۔ اسلام میں زمین کی نجی ملکیت کا تصور (مقالہ) تجدید ملکیت اسلام کی نظر میں (مقالہ)

احکام عشر (غیر مطبوعہ) بیمہ کی حرمت قرآن وحدیث کی روشنی میں (غیر مطبوعہ)

(۴) مولانا صوفی بشیر احمد صاحب۔ مولوی فاضل۔ منشی فاضل۔ ایم اے (جامعہ اسلامیہ) فاضل مدرسہ ہذا (شیخ الادب)

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

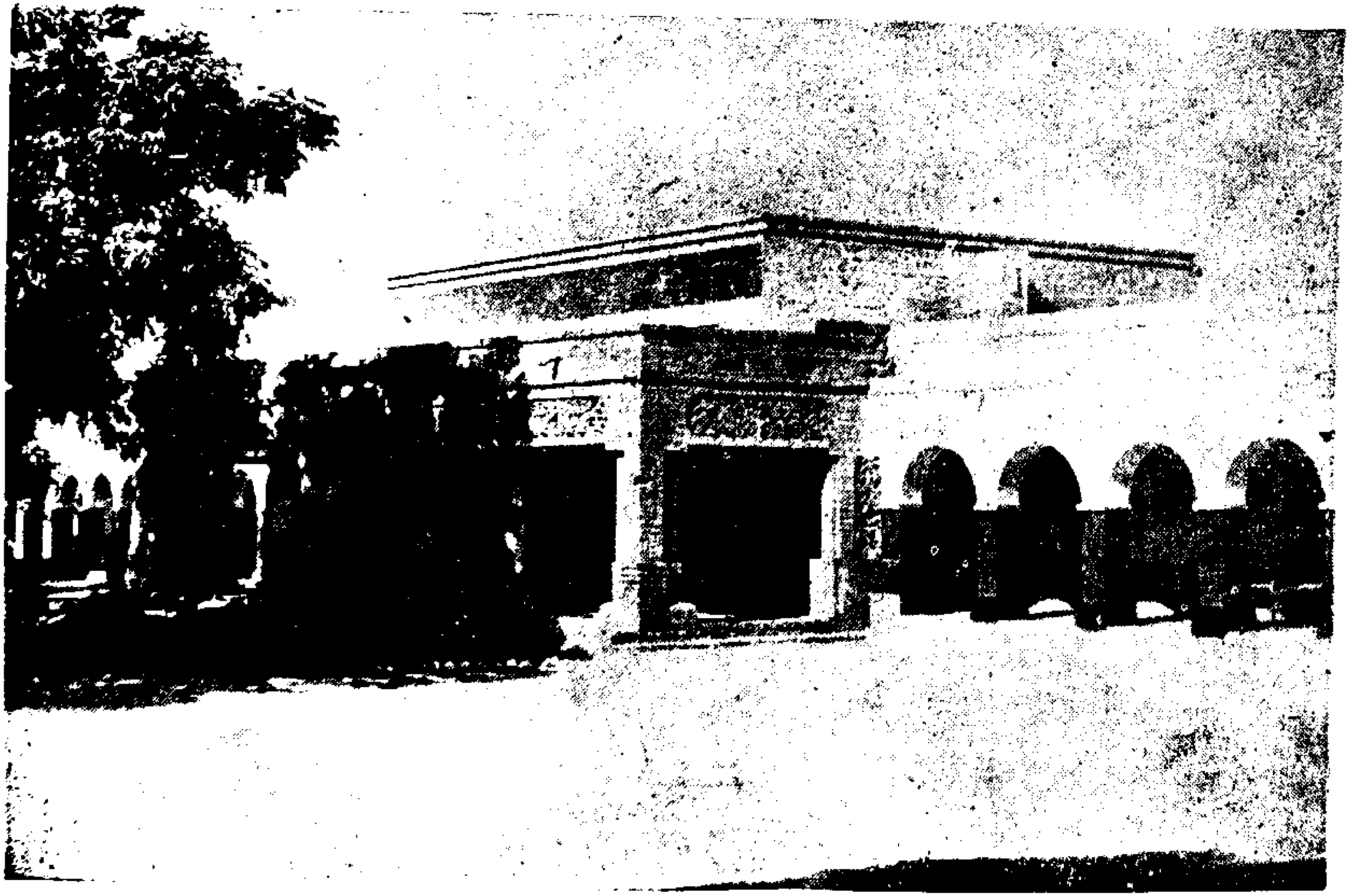

مدرسہ عربیہ قاسم العلوم فقیر والی کے دارالحدیث کا ایک دلفریب منظر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

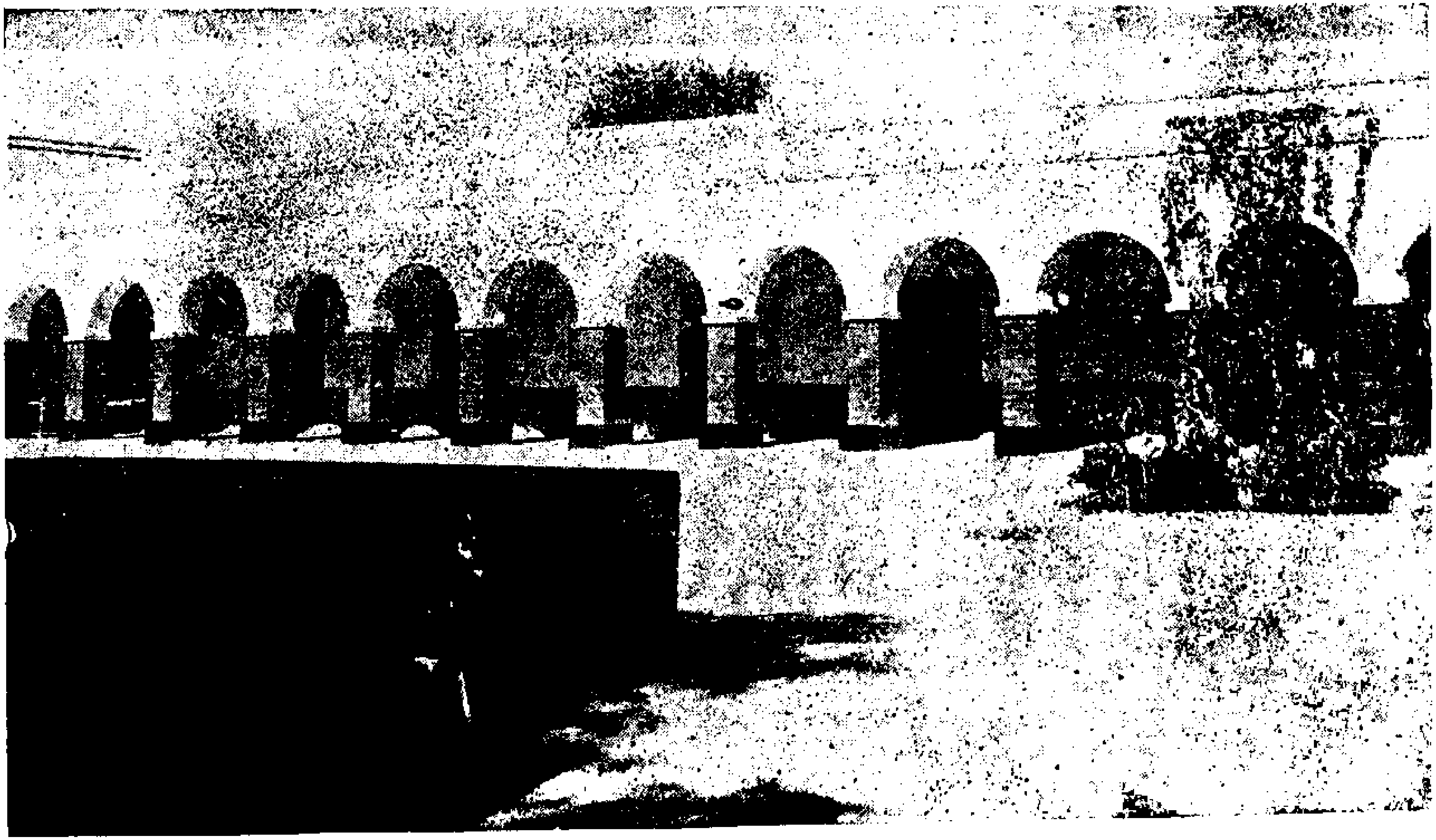

مدرسہ عربیہ قاسم العلوم فقیر والی کی عمارت کا مشرقی حصہ

www.KitaboSunnat.com
Marfat.com
"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

(۵) مولینا محمد قاسم قاسمی صاحب فاضل عربی۔ فاضل مدرسہ ہذا (ناظم مدرسہ)

(۶) مولوی عبدالحق صاحب مجاہد منشی فاضل۔ بی اے۔ فاضل مدرسہ ہذا و فاضل وفاق المدارس العربیہ۔

(۷) مولوی محمد اسلم صاحب شاکر منشی فاضل۔ فاضل مدرسہ ہذا۔

(۸) مولوی محمد صاحب۔ فاضل مدرسہ فتحپوری دہلی (بھارت)

(۹) مولوی مہر محمد صاحب مولوی فاضل و فاضل جامع العلوم عیدگاہ۔ بہاول نگر۔

(۱۰) مولوی محمد یونس صاحب ایف اے۔ فاضل مدرسہ ہذا۔

(۱۱) تاج محمد صاحب ایف۔ اے۔ مدرس ہائی کلاسز۔

رد عیسائیت اور رد احمدیت میں غیر معمولی تبحر کے مالک ہیں۔ اس موضوع پر گراں قدر دارالکتب رکھتے ہیں۔ اور صاحب تصانیف ہیں۔

(۱۲) مولینا حافظ محمد یوسف صاحب، فاضل مظاہر العلوم سہارنپور (بھارت) (۱۳) مولینا حافظ ولی محمد صاحب فاضل مدرسہ ہذا (صدر المبلغین مدرسہ) (۱۴) مولینا محمد حسن قریشی صاحب فاضل مدرسہ ہذا (مبلغ مدرسہ) (۱۵) عبدالعزیز صاحب بی اے۔ بی ٹی (مدرس ہائی کلاسز) (۱۶) حافظ نور محمد صاحب مڈل (مدرس پرائمری کلاسز) (۱۷) مولوی غلام قادر فاضل مدرسہ ہذا (مدرس پرائمری کلاسز) (۱۸) محمد طاہر صاحب میٹرک (مدرس پرائمری) (۲۰) قاری محمد عبداللہ صاحب فاضل جامع العلوم بہاول نگر۔ شیخ التجوید مدرسہ (۲۱) قاری محمد یوسف صاحب فاضل جامع العلوم بہاول نگر نائب شیخ التجوید مدرسہ (۲۲) حافظ محمد جمیل صاحب فاضل مدرسہ ہذا صدر شعبہ حفظ القرآن (۲۳) حافظ شرف الدین صاحب فاضل مدرسہ ہذا نائب مدرس شعبہ حفظ القرآن (۲۴) مہتمم ناظم کتب خانہ۔ ناظم دفتر۔ ناظم امور متفرقہ۔ محاسب باورچی۔ حجام وغیرہ اور خاکروب کا عملہ ان کے علاوہ ہے۔

مسلک: حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ: ۵ ؍ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ مطابق ۲۳ ؍ اگست ۱۹۳۷ء کو مولینا فضل محمد صاحب نے فقیر والی میں مدرسہ عربیہ قاسم العلوم کی بنیاد رکھی۔ علاقہ کے عوام نے کامل تعاون کیا۔ تعلیم و تدریس کی ابتدا ایک چھوٹی سی خام مسجد میں ہوئی تھی۔ اب پختہ عمارات ہیں اور ۴۸ کنال رقبہ مدرسہ کے نام وقف ہے۔ نصف حصہ میں عمارات ہیں اور نصف حصہ زیر کاشت ہے۔

عمارات و مسجد: ۲۴ کنال رقبہ پر مدرسہ کی عمارات پھیلی ہوئی ہیں۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

احاطہ کی جنوبی سمت میں ۱۲ کمرے ہیں اور ان کے سامنے برآمدہ ہے۔

مشرقی جانب ۱۲ کمرے برائے اساتذہ کے سامنے برآمدہ ہے۔

شمالی جانب خادم کمرے ہیں۔

جنوب مغرب میں تالاب، کنواں، استنجہ خانے، غسل خانے اور کنواں ہے۔

مدرسہ کی عظیم الشان مسجد کا اندرونی حصہ ۵۰ x ۲۰ فٹ، برآمدہ ۵۰ x ۱۲ فٹ اور صحن ۵۰ x ۵۵ فٹ ہے۔

نقش و نگار والا بلند مینار ہے۔

مسجد کے شمال میں ۱۰ کمرے ہیں۔

مسجد کے سامنے دار الحدیث کا ہال کمرہ ہے۔

اساتذہ کے لئے ۲ پختہ مکانات ہیں۔

خوبصورت باغیچہ اور طلباء کے لئے کھیلنے کے گراؤنڈ اس کے علاوہ ہیں۔

نصاب و سند: مدرسہ میں درس نظامی کے علاوہ مولوی فاضل، منشی فاضل۔ ایف اے۔ بی اے کی تیاری کرائی جاتی ہے۔ طلباء کو مدرسہ کی طرف سے سند دی جاتی ہے۔ مڈل اور پرائمری کے شعبے بھی قائم ہیں۔

اس وقت تک مختلف شعبوں کے حسب ذیل طلباء نے سندات حاصل کی ہیں :۔

دورہ حدیث ۶۰، مولوی فاضل ۱۵، منشی فاضل ۱۳، بی اے ۴، ایم اے ۳، ایف اے ۸، میٹرک ۴۰، مڈل ۷۵، پرائمری ۲۴۰، تجوید و قرأت ۲۵، حفظ قرآن ۱۵۰، ناظرہ تقریباً ۵۰۰

وفاق المدارس العربیہ کے ساتھ مدرسہ کا الحاق ہے۔ مڈل کلاسز کا نصاب مدرسہ کا اپنا تیار کردہ ہے۔ اس میں سرکاری نصاب کے ساتھ عربی صرف و نحو ترجمہ قرآن مجید اور منتخب احادیث شامل ہیں۔

طلباء : سال زیر نظر میں طلباء کی مجموعی تعداد ۳۴۵ ہے۔

ان میں عربی مختلف درجات کے ۶۵، تجوید و قرأت ۱۵، حفظ ۸۴، ناظرہ ۳۵، پرائمری ۱۴۶۔

بیرونی طلباء دو صد کے قریب ہیں باقی مقامی ہیں۔

جمعیۃ طلباء اسلام کے نام سے مدرسہ کے طلباء کی ایک بزم ہے۔ ہر جمعرات کو طلباء اردو، انگریزی، عربی، فارسی زبانوں میں تقریر کی مشق کرتے ہیں۔ مولوی عبدالحق صاحب مجاہد بی اے جمعیۃ کے نگران ہیں۔

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

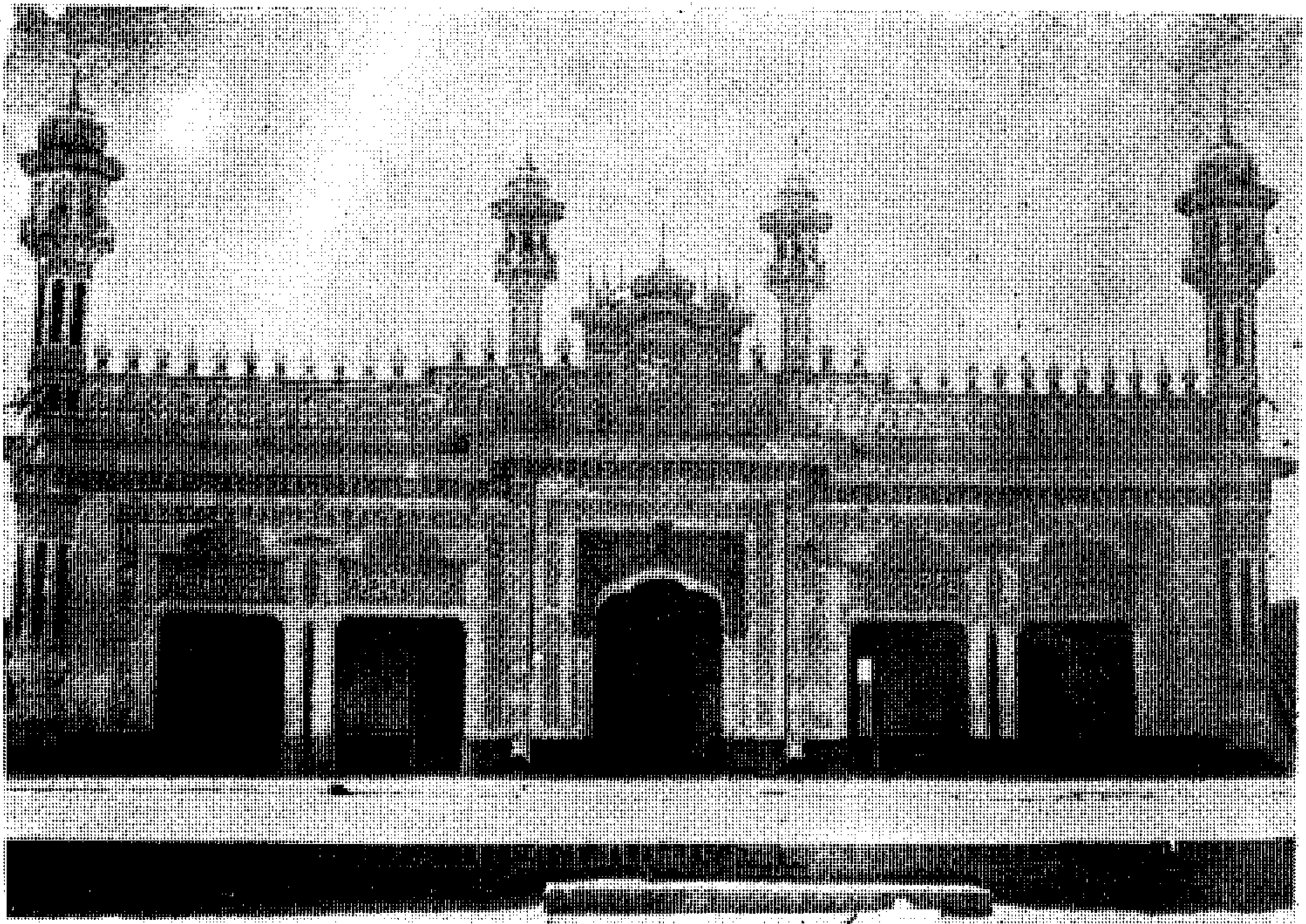

مدرسہ کی عظیم الشان مسجد کا ایک دلکش منظر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

طلباء قدیم: مدرسہ قاسم العلوم کے طلبائے قدیم میں مندرجہ ذیل حضرات خاص طور پر قابلِ ذکر ہیں :-

مولینا بشیر احمد صاحب ماموں کانجن استاد جامعہ رشیدیہ ساہیوال مدیر البینات کراچی۔

مولینا مفتی عبد الشکور صاحب ترمذی مہتمم مدرسہ حقانیہ ساہیوال۔

مولینا محمد صابر صاحب، مولوی عبد السلام صاحب اساتذہ مدرسہ حسینیہ دریا ضلع کیمل پور، مہبر ماہنامہ رسالہ تعلیم القرآن راولپنڈی۔

مولینا احسان الحق صاحب مقیم و مبلغ مرکز تبلیغ رائے ونڈ۔

مولینا احسان الحق صاحب ناظم اعلیٰ مدرسہ تعلیم القرآن راولپنڈی۔

مولوی عبد الرشید صاحب مولوی فاضل ایم اے (اردو) ایم اے (انگریزی) ایم اے عربی

مولینا بشیر احمد صاحب مہتمم جامعہ معارف اسلامیہ - رحیم یار خان۔

مولینا عبد المجید صاحب صابر نائک پور۔

مولینا حکیم نعمت اللہ صاحب بھیریا سندھ - امیر جمعیت علمائے اسلام ضلع

مولینا حکیم حبیب اللہ صاحب صدر طبی بورڈ ساہیوال

دار الاقامہ: اس وقت دار الاقامہ میں دوصد کے قریب طلباء مقیم ہیں۔ سالانہ خرچہ تقریباً ۲۵ ہزار روپیہ اور ایک ہزار من گندم ہے۔ ذہین طلباء کو علاوہ خوراک ولباس وظیفہ بھی دیا جاتا ہے جو ماہانہ -/۲۵ روپیہ ہے۔

دار الکتب: مدرسہ کا دار الکتب ۲۵ × ۲۰ فٹ کا ہے۔ کتابیں فن وار مرتب کی گئی ہیں۔ اس وقت کتب خانہ میں تقریباً دس ہزار کتابیں موجود ہیں۔ جو ہر علم و فن پر مشتمل ہیں۔

قلمی کتب: مدرسہ کے کتب خانہ میں دس قلمی قرآن مجید محفوظ ہیں۔

ایک قرآن مجید سلطان اورنگ زیب عالمگیر غازی کے ہاتھوں کا لکھا ہوا ہے۔ ان کے علاوہ متعدد نایاب اور قیمتی قلمی کتب ہیں۔

دار المطالعہ: مدرسہ کے دار المطالعہ میں اردو انگریزی کے ۴ روزنامے ۶ ہفت روزہ اور ۱۴ ماہنامہ رسائل جاری ہیں۔

دار الافتاء: مدرسہ قاسم العلوم میں باقاعدہ شعبہ افتاء قائم ہے ہر سال کئی صد فتوے جاری کئے جاتے ہیں۔ اس شعبہ کی نگرانی مولینا مفتی عبد اللطیف صاحب فاضل دار العلوم دیوبند (بھارت) ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مدرسہ کے شعبے : شعبہ عربی درس نظامی
شعبہ فارسی
شعبہ مڈل کلاسنر و پرائمری
شعبہ علوم عصریہ (مولوی فاضل، منشی فاضل - ایف اے - بی اے
شعبہ تبلیغ
شعبہ تعلیم قرآن مجید (حفظ و ناظرہ و تجوید و قرأت)
دیگر انتظامی اور تعلیمی شعبہ جات

معائنہ مدرسہ : مدرسہ قاسم العلوم کو یہ فخر حاصل ہے کہ اس کے معائنہ کے لئے پاکستان کے چوٹی کے علمائے کرام، مشائخ عظام اور اعلیٰ سرکاری افسر یہاں تشریف لائے - اور کتاب الآراء میں ان حضرات نے گراں قدر تعریفی کلمات تحریر کیے - بیرون ملک سے آنے والے حضرات میں مندرجہ ذیل کے اسماء خصوصیت سے قابل ذکر ہیں -

مولینا قاری محمد طیب صاحب مہتمم دارالعلوم دیوبند - مولینا اعزاز علی صاحب شیخ الادب دارالعلوم دیوبند وغیرہ

میزانیہ : سال گذشتہ آمدن ۱ ر ۱۶ ر ۵۵۹/۰۷ لاکھ روپیہ ہوئی -
خرچہ ۱ ر ۱۶ ر ۴۱۳/۱۹ لاکھ روپیہ ہوا -

مدرسہ اہل السنت والجماعت فیض العلوم

محلہ فیض آباد - فقیر والی - ضلع بہاولنگر

مہتمم : مولینا سید فیض الحسن شاہ صاحب تنویریہ قادری فاضل مرکزی حزب الاحناف لاہور و مدرسہ منظر اسلام بریلی (بھارت) - مولوی فاضل - ادیب فاضل - مڈل -

صدر مدرس : (۲) مولینا نور محمد صاحب فاضل جامعہ غوثیہ رضویہ کہروڑ پکا -

دیگر اساتذہ : (۳) مولوی محمد دین صاحب فاضل مدرسہ ہذا و فاضل جامعہ رضویہ لائل پور - مڈل (۴) مولوی عطاء اللہ صاحب فاضل جامعہ امجدیہ کراچی - مڈل (۵) مولوی محمد حنیف صاحب فاضل مدرسہ ہذا و انوار العلوم ملتان (۶) حافظ سید مظفر علی شاہ صاحب مستند مدرسہ ہذا (۷) حافظ محمد صدیق صاحب مستند مدرسہ فیض رضا ڈونگہ بونگہ -

(۸) ماسٹر عبدالمجید صاحب میٹرک (۹) ماسٹر ظہور احمد صاحب میٹرک (۱۰) ماسٹر محمد بشیر احمد صاحب میٹرک -

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مسلک : حنفی بریلوی۔

تاسیس و عمارت : محرم ۱۳۸۱ھ مطابق جون ۱۹۶۱ء میں اس مدرسہ کا آغاز ہوا تھا۔ اس قدر مختصر سے عرصہ میں مدرسہ نے ہر لحاظ سے نمایاں ترقی کی ہے۔ مدرسہ کے لئے ۲ کنال کا وسیع قطعہ اراضی خرید کر مسجد و مدرسہ کو وسعت دی گئی۔ ہاؤس کا نقشہ یہ ہے مدرسہ کی عمارت کے درمیان میں مغربی سمت وسیع و عریض جامع مسجد فیض العلوم ہے۔

تدریس کے لئے ۷ کمرے ہیں۔ ہر ایک کے سامنے برآمدہ ہے۔ دارالاقامہ ۱۴ کمروں پر مشتمل ہے۔ اس کے نمبر دو کمروں کے آگے برآمدہ ہے۔ دارالکتب جدا ہے۔ مدرسہ میں کنواں موجود ہے۔ مسجد میں تمام ضروریات بکمال موجود ہیں۔

نصاب : مدرسہ کا نصاب درس نظامی ہے۔ فاضل عربی کی تدریس کا بھی انتظام ہے۔ مدرسہ سے دو اسناد جاری ہوتی ہیں۔ ایک فارغ التحصیل طلبا کو دوسری حفاظ کو۔ اس وقت تک درس نظامی کے ۱۲ طلبا کو اور ۱۴ حفاظ کو سندات دی جا چکی ہیں۔

دارالکتب : مدرسہ کے کتب خانہ میں مختلف علوم و فنون کی تقریباً تین ہزار کتابیں موجود ہیں۔ ایک اخبار اور ۲ رسائل جاتے ہیں۔

طلبا : امسال پاک و ہند جنگ کی وجہ سے مدرسہ اور داخلہ بند رہا۔ گزشتہ سال طلبا کی مجموعی تعداد ۱۸۴ تھی۔ ان میں دورۂ تفسیر کے ۲ وسطانی درجات کے ۱۲ عربی ابتدائی کتب کے ۹ تھے۔ فارسی خواں ۲۷ تھے۔ حفاظ و ناظرہ خواں ۳۷ پرائمری درجات میں ۹۳ طالب علم تھے۔

بیرونی طلبا ۸۰ تھے دارالاقامہ میں ۵۰ مقیم رہے نقد اخراجات کے علاوہ ۲۰۰ من گندم استعمال کیا گیا

میزانیہ : گزشتہ سال (صرف دس ماہ) کی آمدنی ۲۳،۹۰۶/۸۰ روپیہ ہوئی اور خرچہ ۲۵،۶۸۶/۷۵ روپیہ ہوا۔

مدرسہ اسلامیہ عربیہ کمال العلوم
آستانہ عالیہ ۔ تونگیرہ ضلع بہاول نگر

مہتمم : صاحبزادہ فیض احمد صاحب محمودی تونگیروی

اساتذہ : (۱) مولینا احمدالدین صاحب چشتی تونگیروی فاضل جامعہ رضویہ لائل پور (۲) مولینا فیض احمد صاحب تونگیروی فاضل انوار العلوم ملتان۔

مسلک : حنفی بریلوی

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مختصر کوائف: ۱۳۷۴ھ مطابق ۱۹۵۴ء میں مدرسہ کی تاسیس مسجد نوری نوگیرہ شریف میں ہوئی۔ مدرسہ میں تدریسی کمرے ۲ ہیں اُن کے آگے برآمدے ہیں۔ دارالاقامہ کے کمرے ۴ ہیں۔ اور تین برآمدے ہیں۔

مدرسہ میں درس نظامی رائج ہے۔ کتب خانہ میں تقریباً ایک ہزار کتابیں موجود ہیں۔ پانچ رسائل جاری ہیں۔

طلباء: امسال طلباء کی تعداد ۴۰ ہے۔ ان میں دو تفسیر کے ہیں۔ باقی مختلف کتب کے ہیں۔ بیرونی طلباء ۳۰ ہیں جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

میزانیہ: گذشتہ سال آمد و خرچ تقریباً ۴۸۰۰/- روپیہ رہا۔

مدرسہ عربیہ تعلیم القرآن

ٹبہ نورپورہ۔ ہارون آباد۔ ضلع بہاولنگر

مدرسہ کے مہتمم راؤ محمد محسن صاحب ہیں۔ قاری غلام سرور صاحب مستند دارالعلوم اسلامیہ لاہور۔ اور حافظ غلام کبریا صاحب دو معلم ہیں۔ مسلک حنفی دیوبندی ہے۔ اپریل ۱۹۷۰ء میں مدرسہ کی بنیاد "مسجد تقوٰی" ٹبہ نورپورہ میں رکھی گئی۔ سنگ بنیاد مولانا عبدالعزیز صاحب رائے پوری نے رکھی۔

حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرأت سے تدریس کی ابتدا ہوئی۔ اس سال سے پرائمری درجات اور طالبات کی تدریس تعلیم النساء کا بھی آغاز کیا گیا ہے۔ طلباء کی تعداد ۹۰ ہے۔ سالانہ میزانیہ تقریباً آٹھ ہزار روپیہ پر مشتمل ہے۔

دارالعلوم جامعہ رضویہ عربیہ

ہارون آباد (قائد اعظم روڈ) ضلع بہاولنگر

مہتمم و صدر مدرس: مولانا احمد الدین صاحب توگیروی فاضل انوار العلوم ملتان و جامعہ عباسیہ۔ بہاولپور۔

دیگر اساتذہ: (۲) مولانا محمد مراد صاحب فاضل مدرسہ غوثیہ کہروڑ پکا (۳) قاری عبدالستار صاحب مستند جامعہ تجوید القرآن لاہور (۴) حافظ محمد سلیمان صاحب۔ مدرسہ اویسیہ قلندر شاہ بہاولنگر (۵) حافظ محمد احمد صاحب مدرسہ ہذا۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

(۶) مولینا وزیر علی صاحب مبلغ مستند مدرسہ ہذا۔

مسلک : حنفی بریلوی۔

مختصر تاریخ : مدرسہ کا سنہ تاسیس ۱۳۷۳ھ مطابق ۱۹۵۳ء ہے۔ درس نظامی رائج ہے۔ عربی کے امتحانات کی تیاری کا انتظام بھی ہے۔ مدرسہ اپنی سند دیتا ہے۔ اس وقت تک ۸۵ طلبا یہاں سے سند فراغت حاصل کر چکے ہیں۔

کتابخانہ میں ۴۲۰ کتب موجود ہیں ۶ رسائل و اخبارات بھی جاری ہیں۔

طلبا : امسال ۵۷ طلبا زیر تدریس ہیں ان میں دورۂ حدیث و تفسیر کے ۵ وسطانی کتب کے بھی ۵ عربی ابتدائی درجہ کے ۷ فارسی خواں ۸ ہیں۔ باقی ۴۰ تجوید و قرأت کے درجہ میں ہیں۔

دارالاقامہ میں ۶۰ طلبا مقیم ہیں جن کا سالانہ خرچہ ڈیڑھ ہزار روپیہ ہے۔

میزانیہ : گذشتہ سال آمدن -/۳۰۰ و ۱۸ الد پیہ اور خرچہ -/۰۰۰ و ۱۸ ہزار روپیہ ہوا۔

مدرسہ عربیہ اشرف المدارس

ہارون آباد (بلدیہ کالونی) ضلع بہاول نگر

مہتمم : مولینا محمد اشرف صاحب فاضل خیر المدارس ملتان

صدر مدرس : مولینا سعید احمد صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند (بھارت)

دیگر اساتذہ : (۳) قاری محمد مسعود شاہ صاحب مستند مرکزی دارالترتیل لاہور (۴) ماسٹر محمد فاروق صاحب (میٹرک)

مسلک : حنفی دیوبندی۔

مختصر تاریخ : یکم محرم ۱۳۷۸ھ مطابق ۱۸ جولائی ۱۹۵۸ء کو مدرسہ کی تاسیس عمل میں آئی۔ مدرسہ کے بانی مولینا عبدالطیف صاحب مرحوم خلیفہ مجاز حضرت تھانوی تھے جو موجودہ مہتمم کے والد ماجد تھے۔ ابتدا قرآن مجید حفظ و ناظرہ کی تدریس سے ہوئی تھی۔ اب درس نظامی کی آخری کتب زیر تدریس ہیں۔ حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرأت کے علاوہ شعبہ پرائمری کا اجرا بھی عمل میں آ گیا ہے۔

چار تدریسی کمرے چار دارالاقامہ کے کمرے اور ایک برآمدہ بن چکا ہے۔ مدرسہ کے احاطہ میں مسجد کی

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتب "

www.KitaboSunnat.com

تعمیر شروع ہے۔ منشی فاضل اور ادیب فاضل کی تدریس کا انتظام بھی ہے۔

طلباء: دس طلبا حفظ قرآن کی تکمیل کر چکے ہیں۔ اور ۱۸ اسند حدیث حاصل کر چکے ہیں۔ گذشتہ سال طلبا کی تعداد ۱۵۰ تھی امسال مجموعی تعداد ۱۵۰ ہے۔

ان میں دورۂ حدیث کے ۴ وسطانی جماعتوں کے ۷ عربی ابتدائی کتب کے ۱۰ فارسی خواں ۹ باقی ۵۰ حفظ اور تجوید و قرات کے طلبا ہیں اور ۷۰ طلبا درجہ پرائمری میں داخل ہیں۔

دارالاقامہ: ۲۲ بیرونی طلبا دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ دیگر اخراجات کے علاوہ ۱۰۴ من گندم خرچ ہوتا ہے۔

دارالکتب: پانچصد کتب موجود ہیں۔ ۵ عدد اخبار و رسائل جاری ہیں۔

میزانیہ: گذشتہ سال مدرسہ کو ۰۲/۴۶/۳۲۲۴ ہزار روپیہ آمدن ہوئی اور خرچہ ۶۱/۴۸۵ ۱۱ ہزار روپیہ ہوا۔

مدرسہ اشاعت القرآن

چشتیاں منڈی (مہاجر کالونی متصل پرانی عیدگاہ) ضلع بہاولنگر

حاجی عمرالدین صاحب سرسوی نے ۱۳۸۳ھ مطابق ۱۹۶۳ء میں مدرسہ کی بنیاد ڈالی۔ جو مسجد الفردوس کے متصل تین کمروں پر مشتمل ہے۔

قاری محمد جمیل صاحب خادم فاضل مدرسہ انوار الہدایۃ دین پور ۵۰ ننھے طلبا اور طالبات کو حفظ و ناظرہ قرآن مجید اور تجوید و قرات پڑھانے میں مصروف ہیں۔ آپ نے جدید قاعدہ یسرنا القرآن تالیف کیا ہے۔ مدرسہ کا سالانہ آمد خرچہ ڈھائی ہزار روپے کے قریب ہے۔

مدرسہ عربیہ اشاعت العلوم

چشتیاں (جامع مسجد) ضلع بہاولنگر

مہتمم و صدر مدرس: مولانا عبدالعزیز صاحب فاضل خیرالمدارس ملتان و جامعہ عباسیہ بہاولپور۔

دیگر اساتذہ: (۲) قاری عبدالشکور صاحب مستند خیرالمدارس ملتان (۳) حافظ منظور احمد صاحب مستند خیرالمدارس ملتان (۴) حافظ محمد یوسف صاحب بی اے۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مدرسہ عربیہ اشرف المدارس

ہارون آباد (بہاولنگر)

(بیرونی منظر)

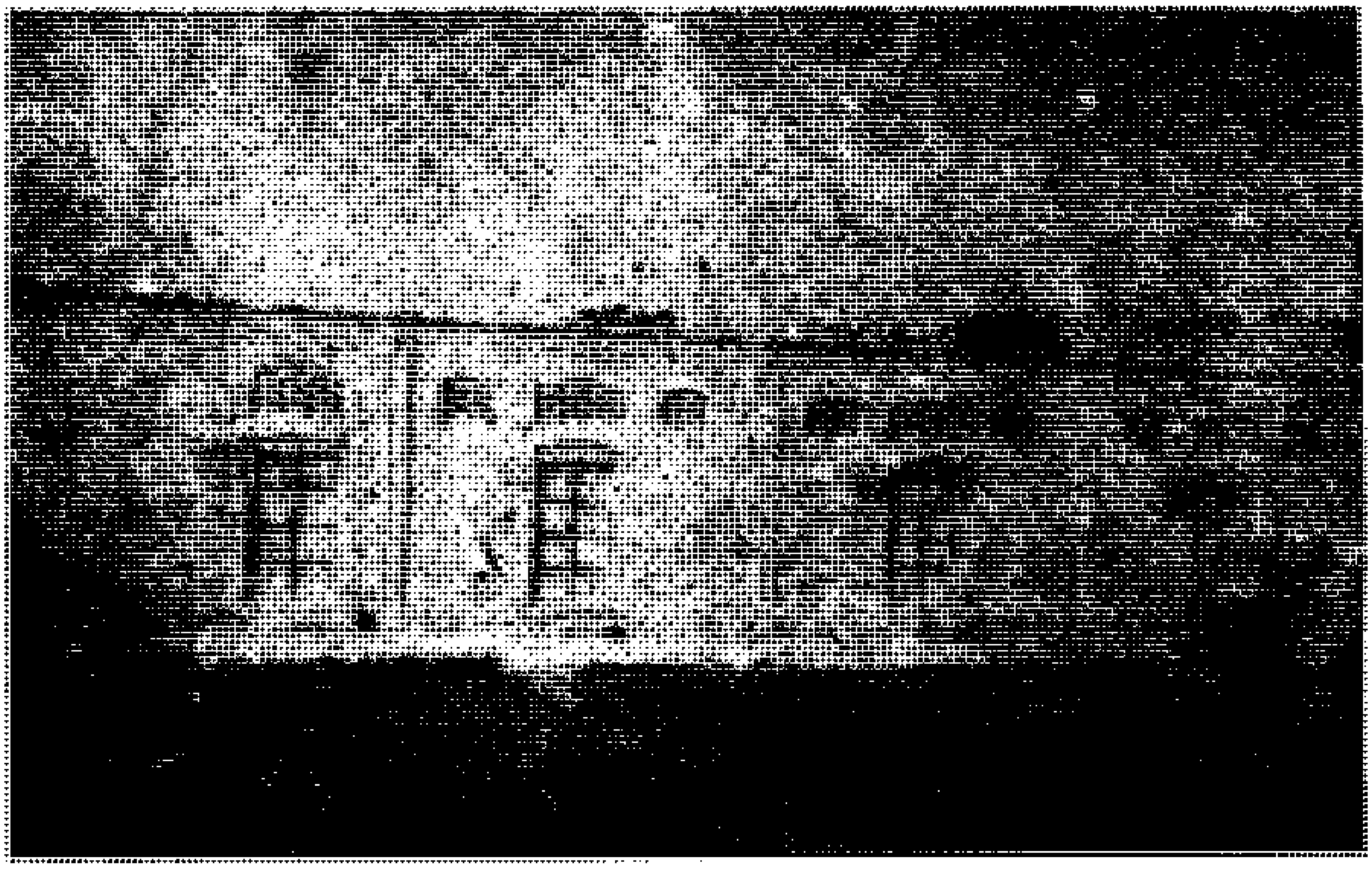

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مسلک: حنفی دیوبندی۔

مختصر تاریخ: تقریباً ۲۰ سال قبل جامع مسجد چشتیاں میں مدرسہ کا آغاز ہوا۔ مدرسہ ۳ تدریسی اور ۲ دارالاقامہ کے کمروں پر مشتمل ہے
مدرسہ کے کتب خانہ میں تقریباً ۵۰ کتب موجود ہیں۔

گذشتہ سال نو طلبا نے تجوید کے ساتھ کلام اللہ حفظ کیا ہے۔ امسال ۵۵ طلبا زیر تدریس ہیں۔ ان میں ۴۰ مقامی اور ۱۵ بیرونی ہیں۔ دارالاقامہ میں ۲۰ طلبا مقیم ہیں۔

میزانیہ: مدرسہ کا سالانہ آمد و خرچ تقریباً پونے پانچ ہزار روپیہ ہے۔

مدرسہ عربیہ تعلیم القرآن قادریہ
اڈہ مروٹ۔ ڈاک خانہ بہاول نگر

مہتمم: حاجی غلام محمد صاحب زمیندار چک ۴۲۴

صدر مدرس: مولینا محمد منشا صاحب فاضل دارالعلوم کبیر والا۔

دیگر اساتذہ: (۲) مولینا محمد بارک اللہ صاحب فاضل مدرسہ قاسم العلوم ملتان۔ وفاق المدارس العربیہ
(۳) حافظ نذیر احمد صاحب مستند دارالعلوم کبیر والا۔

مسلک: حنفی دیوبندی۔

مختصر تاریخ: یکم محرم ۱۳۹۰ھ مطابق ۹ مارچ ۱۹۷۰ء مولینا محمد شریف صاحب اور دیگر معززین علاقہ [illegible] مسجد قادریہ میں مدرسہ کی بنیاد پڑی۔ مدرسہ کا کل رقبہ ۱۷ کنال اراضی پر مشتمل ہے [illegible] مسجد کے ساتھ ۶ کچے مکان اساتذہ کی رہائش اور طلبا کی تدریس کے لئے بنائے گئے ہیں۔

مدرسہ میں درس نظامی اور قرآن مجید حفظ و ناظرہ کی تدریس کا انتظام ہے۔ مختصر سا کتب خانہ ہے اور مطالعہ کے لئے چند رسائل جاری ہیں۔

طلبا: طلبا کی تعداد ۳۵ ہے۔ ان میں سے ۵ فارسی خواں اور ۲۲ عربی کی ابتدائی کتب پڑھ رہے ہیں۔ ۲۵ مقامی اور ۱۰ بیرونی ہیں۔

دارالاقامہ کا سالانہ خرچ ۷,۳۱۲/- ہزار روپیہ سالانہ ہے۔

میزانیہ: گذشتہ سال آمدن ۱۸۹/۵۷ اور ۶ روپیہ اور خرچ ۷,۳۱۲/- روپیہ ہوا۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مدرسہ عربیہ سراج العلوم

فورٹ عباس (منڈی) ضلع بہاولنگر

مہتمم: مولینا قاضی محمد قمرالدین صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند (بھارت)

صدر مدرس: قاری حافظ رشید احمد صاحب فاضل مدرسہ رحیمیہ۔ ڈونگہ بونگہ

دیگر اساتذہ: (۳) مولینا غلام نبی صاحب فاضل مدرسہ رحیمیہ ڈونگہ بونگہ (۴) مولوی رشید احمد صاحب ناظم مدرسہ قاسم العلوم ملتان (۵) قاری شبیر احمد صاحب میٹرک (۶) حافظ ماسٹر محمد رفیق صاحب

مسلک: حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ: یکم محرم ۱۳۹۰ھ مطابق ۷ ارفروری ۱۹۷۰ء کو مدرسہ کا آغاز ہوا تھا۔ سراج المساجد سے ملحقہ ۷ کمروں پر مدرسہ مشتمل ہے۔ تیس طلبا سے ابتداء ہوئی تھی۔ اب یکصد طلبا وطالبات زیر تدریس ہیں۔ حفظ وناظرہ قرآنِ مجید کے علاوہ درس نظامی کی ابتدائی عربی کتب اور مڈل تیاری کا انتظام ہے۔

دارالکتب: آٹھ صد کے قریب عربی فارسی اُردو کی کتابیں موجود ہیں قرآن مجید کے پانچ قلمی نسخے بھی ہیں۔

میزانیہ: گزشتہ سال ۱۳/-۷۰،۲۳ روپیہ آمدن ہوئی اور ۵۰/۸۸۵،۵ روپیہ خرچہ ہوا۔

مدرسہ عربیہ رحیمیہ تعلیم القرآن

ڈونگہ بونگہ ضلع بہاولنگر

مہتمم: مولینا محمد محمود الحسن صاحب ثاقب فاضل خیر المدارس ملتان

صدر مدرس: مولینا حافظ قاری عبداللطیف صاحب فاضل خیر المدارس ملتان۔ مولوی فاضل پنجاب علامہ۔ جامعہ عباسیہ۔ بہاولپور

دیگر اساتذہ: (۳) مولینا قاری علی محمد صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند (ہند) (۴) مولینا قاری حافظ عبدالغفور صاحب فاضل خیر المدارس ملتان (۵) قاری محمد شریف صاحب مستند مدرسہ ہذا (۶) حافظ محمد قاسم صاحب مستند مدرسہ ہذا۔

مسلک: حنفی دیوبندی۔

مختصر تاریخ: مدرسہ کا سنہ تاسیس ۱۳۷۲ھ مطابق ۱۹۵۲ء ہے۔ مدرسہ جامع مسجد مدنیہ سے ملحق ہے درس نظامی

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

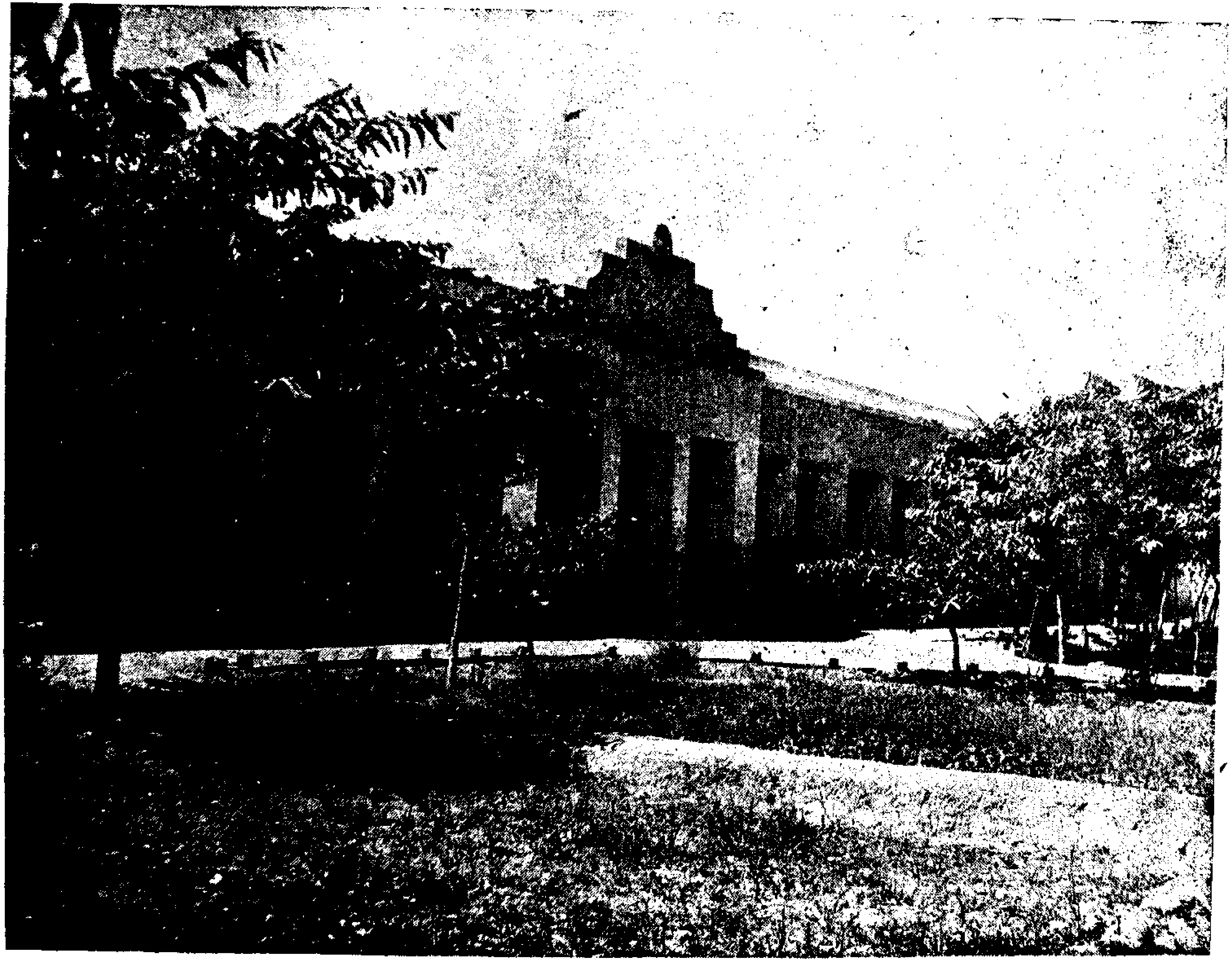

عربیہ رحمیہ تعلیم القرآن ڈونگہ بونگہ ضلع بہاولپور

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

واضح ہے۔ وفاق المدارس العربیہ کے ساتھ مدرسہ کا الحاق ہے۔ گذشتہ سال ۲۷ طلباء نے سند حاصل کی۔ اس وقت مدرسہ نو کمروں پر مشتمل ہے۔ دارالکتب میں ڈھائی ہزار کتابیں موجود ہیں۔ طلبا کے مطالعہ کے لیے اخبارات و رسائل جاری ہیں۔

طلبا کی مجموعی تعداد ۲۷۵ ہے۔ ان میں درس نظامی کے ۱۹ فارسی خوان ۱۲ ہیں باقی حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرأت کے ہیں۔ گذشتہ سال آمدنی ۸۳/ ۸۶۹، ۱۴ روپیہ ہوئی اور خرچہ ۷۷/۰۷۰، ۱۹ روپیہ ہوا۔

مدرسہ امداد الاسلام
بنگلہ چاندنہ چک ۱۱۲ نہر مراد ضلع بہاولنگر

مدرسہ کے مہتمم مولوی ظفر احمد صاحب ہیں یہ مدرسہ آپ نے اپنے چک میں قائم کیا ہوا ہے۔ آپ کے معاون استاد قاری فتح محمد صاحب ہیں۔ جو مدرسہ عربیہ بورے والا کے مستند ہیں۔ مسلک حنفی دیوبندی ہے۔ اس وقت صرف ۱۲ طلبا حفظ و ناظرہ کے ہیں۔ آئندہ تعلیمی سال سے درسی کتب شروع کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ سالانہ آمد و خرچہ تقریباً ڈھائی ہزار روپیہ ہے۔

مدرسہ نعمانیہ زینت القرآن
موضع سندروالی۔ ڈاکخانہ ڈونگہ بونگہ۔ ضلع بہاولنگر

قاری محمد منشا صاحب مستند مدرسہ فاروقیہ تجوید القرآن بہاولپور اس مدرسہ کے مہتمم ہیں ان کے معاون مدرس حافظ نور احمد صاحب ہیں۔ آپ نے ۵ شعبان ۱۳۸۲ھ مطابق یکم جنوری ۱۹۶۳ء کو مدرسہ کی بنیاد ڈالی۔ مدرسہ مسجد نعمانی سے ملحق ہے جو ۲ تدریسی کمروں اور دارالاقامہ کے ۲ کمروں پر مشتمل ہے۔ امسال ۸۷ طلباء حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرأت پڑھ رہے ہیں۔ ان میں ۳ فارسی کتب بھی پڑھ رہے ہیں۔ مدرسہ کا سالانہ آمد و خرچہ دو ہزار پانچصد روپیہ ہے۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مدرسہ اشاعت العلوم

اسلام پور عرف گنگا سنگھ ڈاک خانہ تخت محل ۔ ضلع بہاولنگر

مہتمم : مولانا غلام فرید صاحب فاضل مظاہر العلوم ۔ سہارنپور (بھارت)

صدر مدرس : مولانا عبدالخالق صاحب فاضل مدرسہ جامع العلوم عیدگاہ ۔ بہاولنگر ۔

دیگر اساتذہ : (۳) حافظ خوشی محمد صاحب ، کہروڑ پکا (۴) حافظ محمد عمر صاحب ڈھاب سیدکا ۔

مسلک : حنفی دیوبندی ۔

مختصر تاریخ : ۱۳۸۰ھ مطابق ۱۹۶۰ء میں مدرسہ کا آغاز ہوا ۔ حفظ و ناظرہ کلام اللہ سے ابتداء ہوئی ۔ ہر سال اوسطاً ۴ طلبا حفظ اور ۷ ناظرہ مکمل کر لیتے ہیں ۔ اس وقت ۷۵ طالب علم زیر تدریس ہیں ۔

ان میں ۵ فارسی خواں ہیں ۱۱ عربی ابتدائی کتب اور ۲۵ تجوید و قرأت پڑھ رہے ہیں ۔ ۲۸ دارالاقامہ میں مقیم ہیں ۔ سالانہ آمد و خرچ تقریباً تین ہزار روپیہ ہے ۔

ضلع بہاولنگر کے دیگر مدارس

ضلع بہاولنگر کے مندرجہ ذیل مدارس عربیہ کے حالات ہماری پہلی کتاب "جائزہ مدارس عربیہ مغربی پاکستان (۱۹۶۰ء)" میں درج ہیں ۔ اس مرتبہ ان کے موجودہ کوائف حاصل نہیں ہوئے ۔

نام مدرسہ	صفحہ سابقہ کتاب	نام مدرسہ	صفحہ سابقہ کتاب
۱ ۔ مدرسہ نورالمدارس چشتیاں	۶۲	۲ مدرسہ عربیہ تعلیم الاسلام چک ۵ر براستہ ہارون آباد	۶۵

ضلع بہاولنگر کے کچھ مدارس عربیہ کا علم ہمیں موجودہ کتاب کی تدوین کے دوران ہوا ۔ مگر کوشش بسیار کے باوجود ہمیں مندرجہ ذیل مدارس کے کوائف حاصل نہیں ہوئے ۔

مدرسہ مع پتہ	مدرسہ مع پتہ
۱ ۔ مدرسہ عربیہ مسجد فردوس بہاولنگر	۵ ۔ مدرسہ تدریس القرآن الحدیث ڈونگہ بونگہ
۲ مدرسہ رضاء مصطفےٰ بہاولنگر	۶ ۔ مدرسہ عربیہ پنجکوسی
۳ ۔ مدرسہ عربیہ عیدگاہ چشتیاں	۷ ۔ مدرسہ عربیہ عزیزیہ بجاون شاہ
۴ ۔ مدرسہ اسلامیہ چاند نہ جگہ	

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ضلع جہلم

جہلم پنجاب کے فوجی اور اہم اضلاع میں سے ہے۔ یہ گجرات۔ سرگودھا۔ اٹک اور راولپنڈی اضلاع کے درمیان واقع ہے۔ ایک طرف سرحدات کشمیر اس ضلع کے ساتھ ہیں۔

جہلم شہر، مین ریلوے لائن پر واقع ہے۔ ایک طرف کراچی سے ۸۶۱ میل، لاہور سے ۱۰۴ میل، دوسری طرف راولپنڈی سے ۷۷ میل اور پشاور سے ۱۸۴ میل دور ہے۔ دریائے جہلم اس شہر کے متصل ہی بہتا ہے۔ عظیم شاہراہ سوری بھی اسی شہر سے گزرتی ہے۔ چوا سیدن شاہ۔ پنڈ دادن خاں کے قصبات اور کھیوڑہ کی نمک کی کانیں اسی ضلع میں واقع ہیں۔

ضلع جہلم میں مدارس عربیہ صرف ان چند مقامات پر واقع ہیں:۔

شہر جہلم، بوچھال کلاں، پنڈ دادن خاں، چکوال، چاولی اور بھون۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مدرسہ دارالحدیث و مدرسۃ البنات
جامع مسجد اہلحدیث۔ جہلم

زیر اہتمام : انجمن اہلحدیث۔ جہلم

مہتمم و صدر مدرس : مولینا حافظ عبدالغفور صاحب

دیگر اساتذہ : (۲) مولینا عبدالوہاب صاحب فاضل دارالعلوم ماموں کانجن۔ و مولوی فاضل (۳) مولینا عبدالرحمٰن صاحب فاضل دارالعلوم تعلیم الاسلام ماموں کانجن (۴) مولینا محمد شفیع صاحب فاضل مدرسہ ہذا، مولوی فاضل (۵) قاری جناب احمد شاہ صاحب مستند دارالعلوم ماموں کانجن۔

دو معلمات برائے مدرسۃ البنات۔

مسلک : اہل حدیث

مختصر تاریخ : ۱۳۷۶ھ مطابق ۱۹۵۶ء میں مدرسہ کی ابتدا ہوئی۔ مدرسہ کی عمارت پانچ خستہ کمروں پر مشتمل تھی۔ اب از سر نو ان کی تعمیر ہو رہی ہے۔ مدرسہ کی تنظیم نو موجودہ مہتمم مولینا عبدالغفور صاحب کی مساعی جمیلہ کی مرہون منت ہے۔

شعبہ جات : (۱) مدرسہ میں درس نظامی اور شعبہ تجوید بحسن و خوبی کام کر رہے ہیں۔ فارغ التحصیل طلبا کو سند دی جاتی ہے۔ گزشتہ سال چھ طلبا نے سندات حاصل کیں۔

(۲) شعبہ تبلیغ اور نشر و اشاعت حال ہی میں قائم ہوا ہے۔

(۳) ایک دارالمطالعہ "دارالحدیث" کے نام سے جاری ہے۔ مدرسہ کے دارالکتب میں ۴۳۵ کتابیں موجود ہیں۔ دارالمطالعہ میں ۷ رسالے اور چند روزنامے جاری ہیں۔

طلبا : امسال طلبا کی مجموعی تعداد ۱۸ ہے۔ ان میں ابتدائی عربی کتب کے ۱۲ ہیں اور تجوید قرأت کے ۶ ہیں۔ بیرونی ۱۵ طالب علم دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

میزانیہ : گزشتہ سال مدرسہ کی آمدنی ۱۲،۰۸/۶۴ روپیہ ہوئی اور خرچہ ۱۵،۱۴۶/۵۴ روپیہ ہوا۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مدرسہ عربیہ اظہار الاسلام

چکوال (مدنی محلہ) ضلع جہلم

مہتمم : مولینا قاضی مظہر حسین صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند صدر خدام اہل سنت والجماعت پاکستان

صدر مدرس : مولینا قاضی محمد یعقوب صاحب جالندھری فاضل قاسم العلوم ملتان

دیگر اساتذہ : (۳) حافظ غلام اکبر صاحب مستند مدرسہ رحیمیہ کلورکوٹ

(۴) حافظ اللہ یار صاحب (۵) حافظ عبدالوحید صاحب منیر اقبال صاحب بی اے (ناظم مدرسہ)

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر کوائف : مدرسہ کی ابتدا مسجد متصل گورنمنٹ کالج میں جمادی الآخر ۱۳۷۴ھ مطابق جنوری ۱۹۵۵ء میں ہوئی تھی۔

اب محلہ مہاجرین کی جامع مسجد مدنی میں حفظ و ناظرہ قرآن کا شعبہ منتقل ہو گیا ہے اور درسی کتابیں مسجد امدادیہ میں پڑھائی جا رہی ہیں۔

شعبہ جات : (۱) شعبہ درس نظامی جو اس وقت ایک استاد اور ۱۴ طلباء پر مشتمل ہے۔

(۲) شعبہ تعلیم النساء اس میں حفظ و ناظرہ کلام اللہ کی تدریس کا انتظام ہے۔ اس وقت ماشاء اللہ ۱۲ طالبات حافظ بن چکی ہیں ۳۲ بیرونی طالبات زیر تدریس ہیں حفظ و ناظرہ کے طلبا کی تعداد ۸۶ ہے۔

(۳) طالبات کے لئے مڈل سکول اور طلبا کے لئے شعبہ ہائی سکول دو سال سے قائم ہے ابھی منظور شدہ نہیں۔

دارالکتب : مدرسہ کے کتاب خانہ میں ۱۷۰ اہم کتابیں موجود ہیں ۶ روزنامے اور رسالے بھی جاری ہیں۔

مہتمم صاحب نے مندرجہ ذیل کتب تالیف و طبع فرمائی ہیں :-

(۱) خدام اہل سنت والجماعت کا شرعی منشور (۲) خدام اہل السنت والجماعت کی دعوت

(۳) قادیانی دجل کا جواب (۴) مودودی مذہب (۵) مودودی جماعت کے عقاید و نظریات پر ایک تنقیدی نظر۔

میزانیہ : گذشتہ سال مدرسہ کی آمدن ۲۵۰۷۵/۶۹ روپیہ ہوئی اس کے علاوہ ۱۷ من گندم وصول ہوا۔

خرچہ ۱۹۱۹۶/۸۲ روپیہ ہوا۔

(یہ آمد و خرچ شعبہ حفظ و ناظرہ اور شعبہ درس نظامی کا ہے)

Marfat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مدرسہ انوار الاسلام

بوچھال کلاں - ضلع جہلم

زیر اہتمام : انجمن رحمانیہ - جہلم

مہتمم : مولینا محمد صادق صاحب۔

اساتذہ : مولینا محمد ایوب صاحب فاضل جامعہ صدیقیہ گوجرانوالہ (صدر مدرس) و قاری غلام محمد صاحب مستند تعلیم القرآن راولپنڈی

مسلک : حنفی دیوبندی

جامع مسجد رحمانیہ میں یہ مدرسہ شعبان ۱۳۸۸ھ مطابق اکتوبر ۱۹۶۸ء میں قائم ہوا۔ دارالاقامہ کے لئے تین کمرے موجود ہیں۔ درس نظامی کی ابتدائی کتب اور حفظ و ناظرہ کی تدریس ہوتی ہے۔ مدرسہ کا سالانہ آمد و خرچ تقریباً آٹھ ہزار روپیہ ہے۔

مدرسہ حنفیہ تعلیم الاسلام

مدنی محلہ - جہلم

بانی و مہتمم : مولینا عبداللطیف صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند خلیفہ مجاز شیخ التفسیر مولینا احمد علی علیہ الرحمہ

مؤلف : رسالہ مسئلہ مزامیر، مسائل زکوٰۃ - مسئلہ قربانی، تحفۂ رمضان، احکام عید، اظہار الحق، عقائد علماء دیوبند، دعاء و اذکار وغیرہ۔

صدر مدرس : مولینا غلام یحییٰ صاحب فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور

دیگر اساتذہ : (۳) مولینا عبداللطیف صاحب بلاکوٹی - فاضل دارالعلوم دیوبند (۴) مولینا مفتی محمد شریف صاحب عابد فاضل مدرسہ نصرۃ العلوم گوجرانوالہ (۵) قاری مشتاق احمد صاحب (۶) قاری محمد ابراہیم صاحب (۷) حافظ محمد اصغر صاحب (۸) خواجہ عبدالخالق صاحب (۹) مولینا مفتی رشید احمد صاحب ارشد فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور۔ (۱۰) مولینا محمد اسلم صاحب

مسلک : حنفی دیوبندی۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مختصر تاریخ : بانی مدرسہ نے رمضان المبارک ۱۳۶۳ھ میں جامع مسجد گنبد والی میں خطبۂ جمعہ اور درس قرآن مجید کا سلسلہ شروع کیا۔ اور جلد ہی مسجد کی توسیع اور درس و تدریس کا آغاز ہوگیا۔

ذوالحجہ ۱۳۶۹ھ مطابق ستمبر ۱۹۴۹ء میں باقاعدہ مدرسہ کی تاسیس ہوئی۔ مولانا نے تعلیم و تدریس اور خطابت کے ساتھ افتاء نویسی کی خدمات بھی جاری رکھیں۔ اللہ تعالیٰ نے مدرسہ کو خاصہ فروغ بخشا۔ اور توسیع کے باوجود جگہ ناکافی ہوگئی۔ ملک کے مقتدر علمائے کرام اس مدرسہ میں تشریف لاتے ہیں۔

شہر کے وسط میں کچھ عرصہ قبل ۱۱½ کنال کا وسیع قطعہ اراضی پچاسی ہزار روپیہ کے عوض حاصل کر کے تعمیری کام شروع کر دیا گیا ہے۔ امید ہے جلد عمارت پایۂ تکمیل کو پہنچ جائے گی۔

اس وقت تدریس کے لئے ۱۰ کمرے ہیں۔ ان کے آگے ۵ برآمدے ہیں۔ دارالاقامہ کے کمرے ۱۳ ہیں۔ اسی قدر برآمدے ہیں۔

امتیازی خصوصیات : مدرسہ حنفیہ تعلیم الاسلام کی چند اہم امتیازی خصوصیات یہ ہیں :۔

درس قرآن و حدیث ــــ یہاں عوام کے لئے عمومی درس قرآن مجید کے علاوہ خلاصہ مشکوٰۃ شریف بھی سبقاً سبقاً پڑھایا جاتا ہے۔

مدرسۂ طالبات ــــ اس مدرسہ کی دوسری اہم خصوصیات طالبات کی دینی تدریس کا انتظام ہے۔ ان کے نصاب کا خلاصہ یہ ہے۔ ابتدائی عربی، صرف و نحو، خلاصہ مشکوٰۃ شریف، ترجمہ و تفسیر قرآن مجید، اور معارف الحدیث مرتبہ مولانا محمد منظور نعمانی۔

شعبۂ حفظ و ناظرہ ــــ مدرسہ میں حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرأت کا مستقل شعبہ قائم ہے۔ ہر سال متعدد طلبا اس شعبہ میں تکمیل کرتے ہیں اور سند حاصل کرتے ہیں۔

شعبہ درس نظامی ــــ درس نظامی کی تدریس کا انتظام ہے۔

سند : مدرسہ سے تجوید کی سند دی جاتی ہے۔ گزشتہ سال ۸ طلبا نے سندِ تجوید بروایت حفص حاصل کی ۹ طلبا نے حفظ کی تکمیل کی۔ اس وقت تک مختلف شعبہ جات میں ۱۴۸ طلبا اور ۴۶ طالبات سندات حاصل کر چکی ہیں۔

دارالکتب : مدرسہ کے کتب خانہ میں ۳،۷۹ کتابیں موجود ہیں۔ ایک روزنامہ اور ۴ رسالے جاری ہیں۔

طلبا و طالبات : امسال مدرسہ میں طلبا و طالبات کی مجموعی تعداد ۵۰۴ ہے۔ ان میں دورۂ تفسیر کے ۵ وسطانی درجات کے ۳۰ عربی ابتدائی کتب کے ۱۵ فارسی خواں ۲۰ ہیں اور شعبہ تجوید و قرأت میں ۷۰ ہیں۔ باقی حفظ و ناظرہ کے ہیں۔ بیرونی طلبا کی تعداد ۱۱۰ ہے۔ دارالاقامہ میں ۱۲۰ طالب علم مقیم ہیں جن کا ماہانہ خرچہ تقریباً ۵ ہزار روپیہ ہے۔

میزانیہ : گزشتہ سال مدرسہ کی آمدنی ۷۶،۳۲۳/۹۱ ہزار روپیہ ہوئی۔ اور خرچہ ۸۲،۹۰۰/۹۰ ہزار روپیہ ہوا۔

Marfat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ضلع جہلم کے دیگر مدارس

ضلع جہلم کے مندرجہ ذیل مدارس عربیہ کے حالات ہماری پہلی کتاب "جائزہ مدارس عربیہ مغربی پاکستان" (۱۹۶۰ء) میں درج ہیں۔ اس مرتبہ ان کے موجودہ کوائف حاصل نہیں ہوئے۔

نام مدرسہ	صفحہ سابقہ کتاب	نام مدرسہ	صفحہ سابقہ کتاب
۱۔ مدرسہ اہل سنت والجماعت مشین محلہ ۱	۱۱۵	۲۔ مدرسہ فیض القرآن پنڈدادن خان	۱۱۶

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

جامعہ محمدی شریف (جھنگ)

دارالحدیث

Marfat.com

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ضلع جھنگ

جھنگ ضلع لائل پور۔ ساہیوال۔ ملتان۔ سرگودھا۔ میانوالی اور مظفرگڑھ کے اضلاع کے درمیان واقع ہے۔ جھنگ شہر سرگودھا اور شورکوٹ جنکشن کے درمیان ریلوے لائن پر واقع ہے۔ لالہ موسیٰ سے ۱۶۱ میل، سرگودھا سے ۶۹ میل اور شورکوٹ سے ۲۷ میل فاصلہ ہے۔

جھنگ سے پختہ سڑکیں لائل پور۔ سرگودھا۔ کمالیہ اور شورکوٹ سے ہوتی ہوئی ملتان کو جاتی ہیں۔ لائل پور یہاں سے ۴۹ میل۔ سرگودھا ۷۷ میل اور شورکوٹ ۶۱ میل فاصلہ ہے۔ جھنگ میں چنیوٹ بہت قدیم اور تاریخی قصبہ ہے۔ محمدی شریف بھی اسی ضلع میں واقع ہے۔ جہاں ایک اہم دینی ادارہ " جامعہ محمدی " کے نام سے قائم ہے۔

ضلع جھنگ کے مندرجہ ذیل قصبات کے مدارسِ عربیہ کے حالات ہم پیش کر رہے ہیں:۔

شہر جھنگ، احمد پور سیال، چک نمبر ۲۲۳، چنیوٹ، ٹھاٹھہ، روڈ سلطان اور محمدی شریف۔

جامعہ محمدیؐ

محمدی شریف۔ ضلع جھنگ

بانی و مہتمم: حضرت مولانا محمد ذاکر صاحب ایم این اے۔

مسلک: اہل السنت والجماعت حنفی (مسلک اعتدال)

مختصر تاریخ: جامعہ محمدی شریف کے اولین مکتب کا آغاز ۱۳۵۰ھ مطابق ۱۹۳۱ء مقامی عیدگاہ میں ہوا تھا۔

اس کے بعد دارالعلوم اور دارالحفاظ کی بنیاد ۱۰ محرم الحرام ۱۳۵۲ھ مطابق ۴ مئی ۱۹۳۳ء کو رکھی گئی اور حفظ و ناظرہ قرآن حکیم اور عربی کی درس و تدریس شروع ہوئی۔

۱۹۳۲ء میں پرائمری سکول ۱۹۴۸ء میں ہائی سکول اور ۱۹۶۴ء میں کلیہ عربیہ اسلامیہ (انٹرمیڈیٹ کالج) کا آغاز ہوا۔

۱۹۶۲ء میں صوبائی اسمبلی میں اسلامی یونیورسٹی کا بل پیش کیا گیا۔ جو منظوری کے آخری مراحل

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تک نہ پہنچ سکا کہ اسمبلی ہی ختم ہو گئی۔

ان تمام مساعی کی روح رواں اس جامعہ کے بانی حضرت مولینا محمد ذاکر صاحب ہیں۔ جو ضعف و پیری کے مراحل میں بھی اپنے مقاصد اعلیٰ کیلئے جواں ہمت ہیں۔

شعبہ جات: جامعہ محمدی شریف کے زیر اہتمام اس وقت مندرجہ ذیل شعبے قائم ہیں:

(الف) دارالعلوم ــــ علوم اسلامی کی درس و تدریس کا شعبہ

(ب) شعبہ حفظ و ناظرہ قرآن کریم ــــ جس میں تجوید و قرأت کا معقول انتظام ہے۔

(ج) مدرسہ ملیہ اسلامیہ ــــ یہ ہائی سکول باضابطہ محکمہ تعلیم سے منظور شدہ ہے

(د) پرائمری سکول ــــ دو عدد

(ہ) کلیہ عربیہ اسلامیہ ــــ انٹرمیڈیٹ (آرٹس) کالج

(و) دارالرحمت ــــ ننھے یتیمی کے لئے ۔ یتیم خانہ جس کا نام دارالرحمت رکھا گیا ہے۔ ان بچوں کی تعلیم و تربیت دونوں کا مکمل انتظام ہے۔

دارالعلوم کے صدر مدرس: مولینا محمد شریف صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند۔

دیگر اساتذہ: (۲) مولینا حافظ محمد نافع صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند مصنف "حدیث ثقلین" (۳) مولینا قاضی محمد نصیر الدین صاحب فاضل درس نظامی (۴) مولینا حافظ فضل کریم صاحب فاضل درس نظامی (۵) مولینا محمد یعقوب صاحب فاضل درس نظامی (ایف اے) (۶) مولینا محمد رحمت اللہ صاحب فاضل درس نظامی۔ فاضل فارسی۔ میٹرک (۷) مولینا محمد خالد صاحب فاضل درس نظامی۔ بی اے (۹) مولینا محمد مظہر اللہ صاحب ایم اے (علوم اسلامی) (۱۰) میاں غلام رسول صاحب فاضل عربی۔ بی اے (۱۱) چوہدری بشیر احمد صاحب۔ بی اے (۱۲) محمد یعقوب نیازی صاحب میٹرک نائب صوبیدار (۱۳) حافظ قاری میاں غلام محمد صاحب (۱۴) قاری محمد سلیمان صاحب (۱۵) حافظ غلام محمد صاحب (۱۶) قاری حافظ مشتاق احمد صاحب (۱۷) حافظ صالح محمد صاحب (۱۸) حافظ نذر محمد صاحب مڈل پاس۔

انتظامی عملہ: (۱) ملک مولا بخش صاحب ایف اے (محرر حسابات) (۲) میاں نوازش علی شاہ صاحب قریشی (خزانچی جامعہ) (۳) مہر احمد خاں صاحب بی اے (انچارج ماہنامہ الجامعہ) (۴) حکیم نواز خاں صاحب فاضل فارسی (محرر دفتر دارالعلوم) (۵) چوہدری احمد دین صاحب میٹرک (انچارج زراعت)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

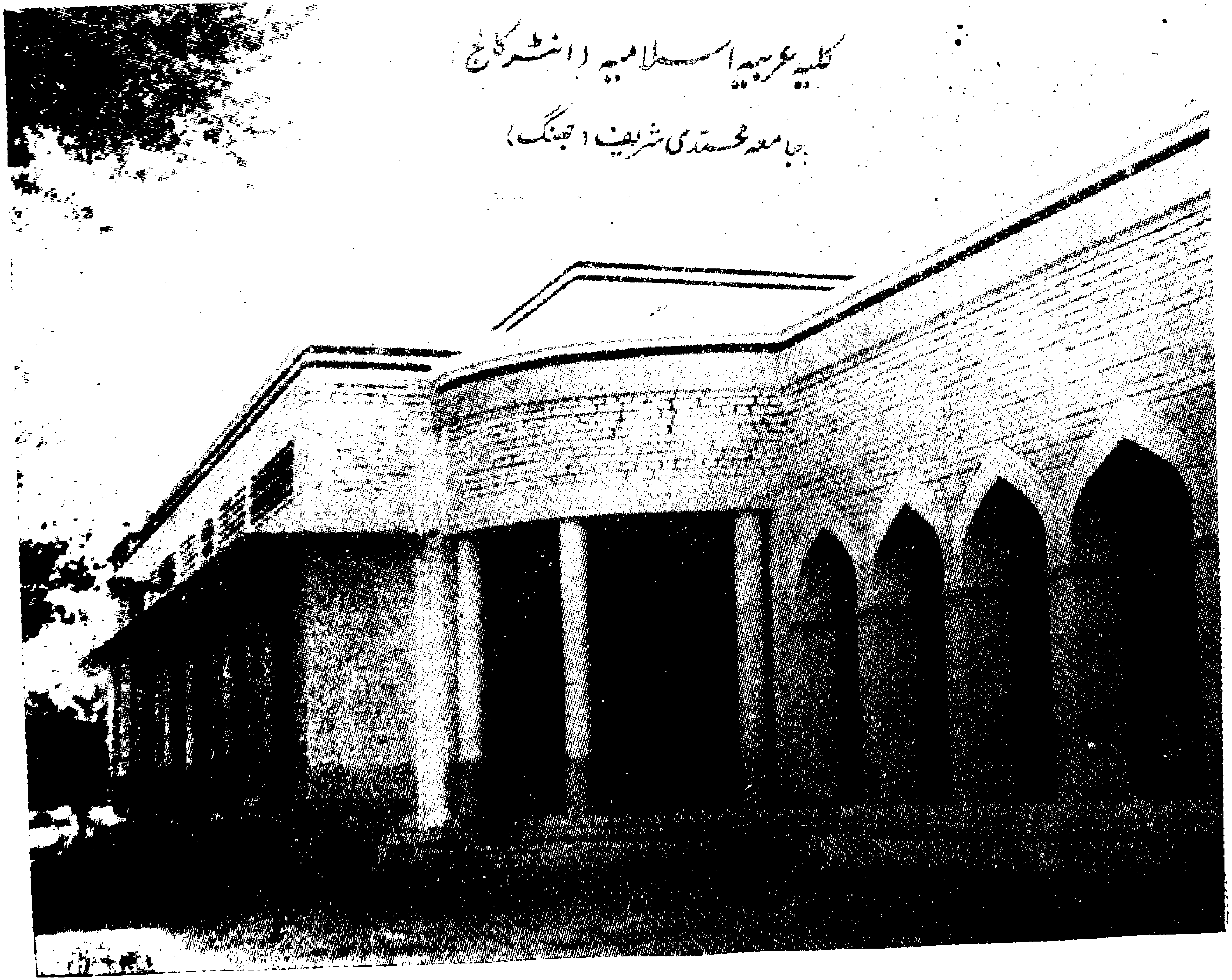

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

دارالعلوم (شعبہ عربی) : شعبہ عربی میں ۸۱ طلبا اور ۵ مدرسے اساتذہ مصروف تدریس ہیں۔ انتظامی عملہ کے ۵ کارکن ان کے علاوہ ہیں۔

گذشتہ سال ۴ طلبا نے سند فراغت حاصل کی۔ اس وقت تک ۱۲۴ طلبا سند فضیلت حاصل کر چکے ہیں۔ دارالعلوم کے کتاب خانہ میں ۱۰۹۴ کتابیں موجود ہیں۔ امسال ۱۵ طلبا دورۂ حدیث میں شامل ہیں۔ درس نظامی کے طلبا میں مڈل۔ میٹرک اور ایف اے پاس طلبا ۸ ہیں۔

کلیہ عربیہ اسلامیہ (انٹر کالج) : کالج کے اساتذہ اور کارکنان حسب ذیل ہیں :۔

(۱) چوہدری برکت علی شمیم پرنسپل ایم اے (فارسی)

(۲) ایم فیض رسول صاحب ایم۔ اے (علوم اسلامی) ایم۔ اے (اردو) بی ایڈ (۳) سید منظور حسین بخاری صاحب ایم اے (عربی) ایم اے (علوم اسلامی) (۴) ایم ریاض حسین صاحب ایم اے (اقتصادیات) (۵) ایم فیاض حسین صاحب ایم اے (پولیٹیکل سائینس) (۶) شیخ عبدالسبحان ایم اے (انگریزی) (۷) ایم محمد دریام صاحب بی اے۔ ڈی پی ای (۸) ایم عبدالستار صاحب۔ بی اے۔ لائبریرین (۹) سلطان احمد تمیمی صاحب میٹرک ڈسپنسر (۱۰) نور محمد صاحب ناصر کلرک۔

گذشتہ سال ۲۳ طلبا نے امتحان ایف اے پاس کیا۔ اس وقت تک کل ۱۱۵ طلبا پاس ہو چکے ہیں۔ کالج لائبریری میں ۱۰۸۳ کتب موجود ہیں۔

مدرسہ اسلامیہ ملیہ (ہائی سکول) : ہائی سکول کا عملہ مندرجہ ذیل اساتذہ اور کارکنان پر مشتمل ہے

ملک غلام حسین صاحب بی اے۔ بی ایڈ ہیڈ ماسٹر

(۲) رانا گلزار احمد صاحب بی اے ایڈ (۳) میاں ریاض حسین صاحب ایم اے (۴) چوہدری رحیم بخش صاحب بی ایس سی آنرز (۵) ایم مقبول حسین صاحب ایف ایس سی۔ سی ٹی۔

(۶) حافظ سکندر حیات صاحب ڈرائنگ ماسٹر (۷) ایم عبدالحق صاحب صادق جامعی ایف اے۔ ادیب۔ فاضل عربی۔ فاضل فارسی (۸) چوہدری مولا بخش صاحب رحمانی ایف اے۔ او ٹی۔ فارسی عربی

(۹) میاں نور حسن صاحب جے وی (۱۰) ملک غلام محمد صاحب پی ٹی آئی (۱۱) محمد حیات صاحب کلرک

پرائمری سکول : جامعہ محمدی شریف کے تحت ۵ پرائمری سکول جاری ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اراضی و عمارات : جامعہ کے نام تقریباً بیس مربع اراضی وقف ہے۔ اس کا ایک حصّہ ابھی بنجر ہے۔
جامعہ کی عمارات ایک وسیع رقبہ پر محیط ہیں۔ ایک طرف دارالحدیث ہے اور دوسری طرف مدرسہ گاہیں ہیں۔
دوسری سمت کالج کی عمارات ہیں۔ آگے ہائی سکول ہے۔ درمیان میں دفاتر ہیں۔ اس کے آگے
دارالاقامہ کی عمارت ہے۔

جامعہ کے عین وسط میں عظیم الشان جامع مسجد ہے۔ جس پر تعمیری کام جاری ہے
عمارات کی تفصیل یہ ہے :-

(الف) دارالعلوم کے تدریسی کمرے ۸ دارالاقامہ کے کمرے ۴۰
(ب) کلیہ عربیہ اسلامیہ (انٹر کالج) کے تدریسی کمرے ۵ دارالاقامہ کے کمرے ۱۴۔
(ج) مدرسہ ملیہ اسلامیہ (ہائی سکول) کے تدریسی کمرے ۱۱ دارالاقامہ کے کمرے ۱۲۔
(د) دارالرحمت (یتیم خانہ) کے اقامتی کمرے ۸
(ہ) پرائمری سکول کے تدریسی کمرے ۵

کل ۱۰۳ کمرے ہیں۔ دارالعلوم کے تدریسی اور اقامتی کمروں کے آگے۔ اسی طرح کالج اور ہائی سکول کے تدریسی کمروں کے آگے برآمدے موجود ہیں۔

دارالکتب : جامعہ کے مختلف شعبوں میں کتابوں کی تعداد مندرجہ ذیل ہے :-

کتاب خانہ دارالعلوم ۴۹۱۰
کتاب خانہ کالج ۱۰۸۳
کتاب خانہ ہائی سکول ۲۰۷۵

دارالمطالعہ : جامعہ میں مستقل دارالمطالعہ موجود ہے۔ اس میں ۱۰ روزنامے اور ۱۹ جرائد و رسائل باقاعدہ آتے ہیں۔ جن سے اساتذہ و طلبا استفادہ کرتے ہیں۔

ماہنامہ "الجامعہ" : جامعہ کی طرف سے ایک ماہنامہ "الجامعہ" کے نام سے مستقل باقاعدگی سے شائع ہو رہا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دارالاقامہ برائے دارالرحمت

جامعہ محمدی شریف (جھنگ)

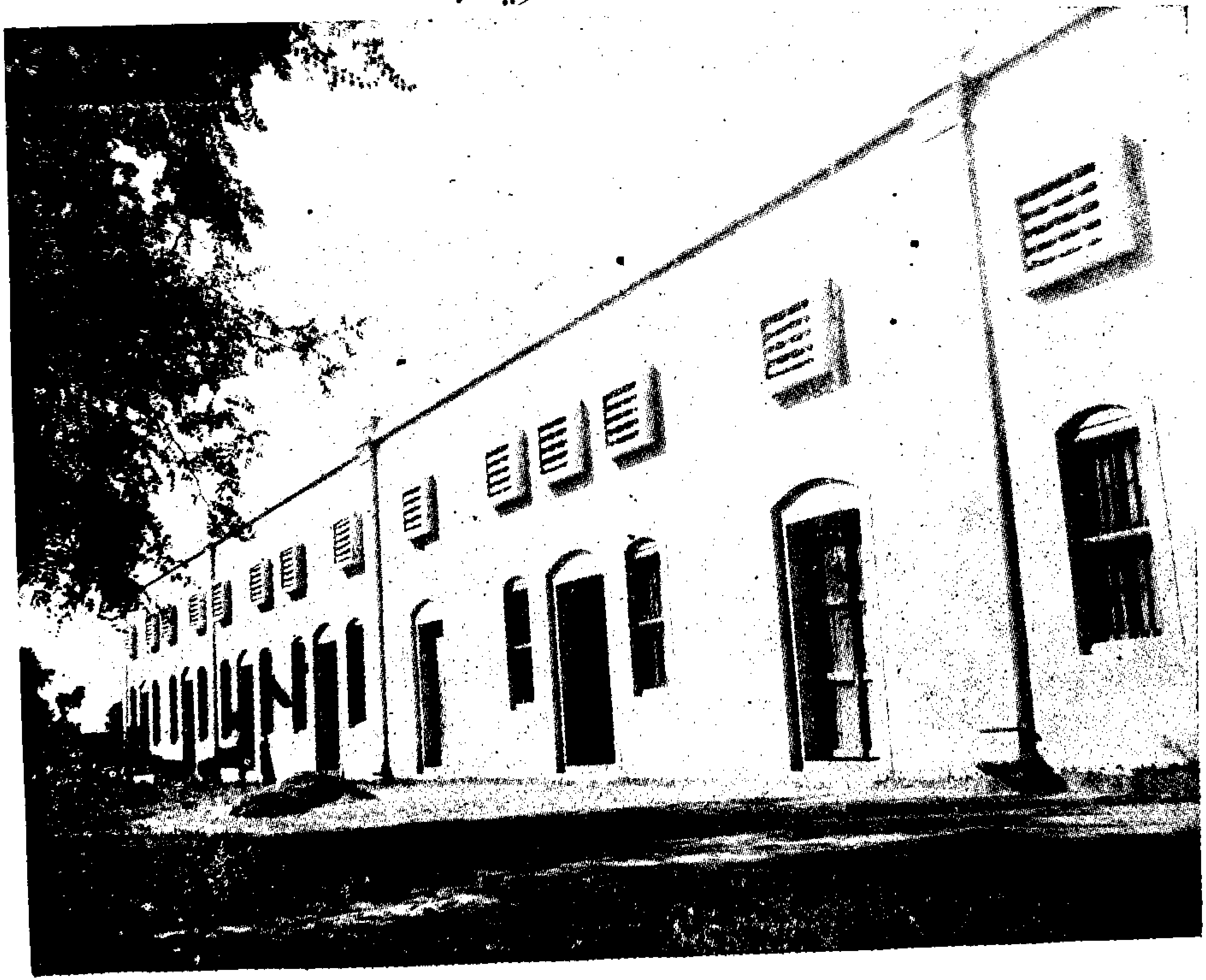

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

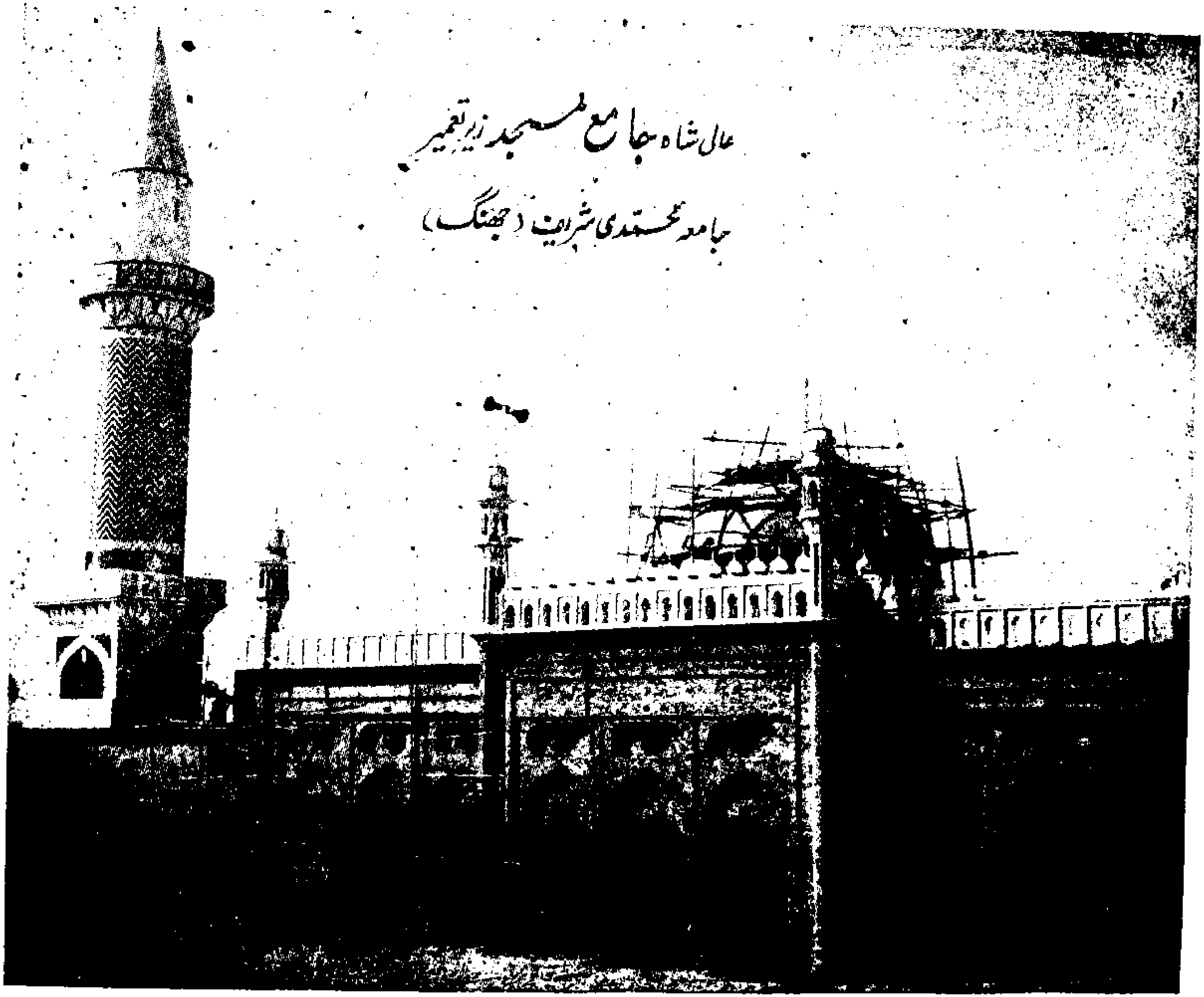

Marfat.com
"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

دارالاقامہ: جامعہ کا دارالاقامہ بہت وسیع ہے۔ اس وقت دارالعلوم مدرس نظامی اور حفظ وناظرہ کے ۶۵ طلبا اقامت گزین ہیں۔ دارالرحمت اور کالج کا دارالاقامہ اس کے علاوہ ہے۔

اساتذہ: جامعہ کے مختلف شعبوں کے اساتذہ کی تعداد یہ ہے:۔

دارالعلوم (درس نظامی وحفظ وناظرہ)	۱۸
کلیہ عربیہ اسلامیہ (انٹر کالج)	۸
مدرسہ ملیہ اسلامیہ (ہائی سکول)	۱۰
پرائمری سکول	۷
انتظامی عملہ (علاوہ خدام)	۸

تعداد طلبا: جامعہ محمدیہ کے مختلف اداروں میں امسال زیر تدریس طلبا کی تعداد مندرجہ ذیل ہے:۔

دارالعلوم مع درجہ حفاظ	۱۰۵
کلیہ عربیہ اسلامیہ (انٹر کالج)	۴۹
مدرسہ ملیہ اسلامیہ (ہائی سکول)	۲۲۵
پرائمری سکول	۲۱۵
دارالرحمت میں مقیم بچے	۲۵

میزانیہ: سال گذشتہ جامعہ محمدیہ کے آمد و خرچ کا مختصر گوشوارہ یہ ہے:۔

	آمدن		خرچہ
انٹر کالج	۳۰٬۲۶۵/۵۲	ــــــ	۳۰٬۲۶۵/۵۲
ہائی سکول	۲۰٬۹۴۴/۸۰	ــــــ	۲۰٬۹۴۴/۸۰
دارالعلوم مع متعلقہ شعبہ جات	۱٬۶۷٬۵۶۲/۸۶	ــــــ	۱٬۸۲٬۹۵۲/۷۶

(اس مد میں جامع مسجد کے تعمیری اخراجات شامل ہیں)

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جامعہ رحیمیہ
جھنگ صدر۔ محلہ شیخ لاہوری

مہتمم : قاری نور محمد صاحب نقشبندی مستند سبعہ قرأت

صدر مدرس : مولینا محمد فاروق صاحب فاضل قاسم العلوم ملتان۔ دار المبلغین ملتان۔ مخزن العلوم خانپور۔ وفاق المدارس العربیہ ملتان۔

دیگر اساتذہ : (۳) قاری محمد علی صاحب فاضل جامعہ ہذا (۴) قمر الدین صاحب ایس وی (۵) سارہ بیگم صاحبہ (۶) وحیدہ بیگم صاحبہ (برائے شعبہ طالبات)

مسلک : حنفی دیوبندی۔

مختصر کوائف : مولینا قاری مفتی عبدالرحیم صاحب نقشبندی بانی ہی مرحوم نے ۲۱ ربیع الاول ۱۳۷۰ھ مطابق ۲۳ دسمبر ۱۹۵۱ء کو مدرسہ کی بنیاد رکھی۔ آپ کے انتقال کے بعد آپ کے فرزندان رشید انتظام و انصرام اور درس و تدریس میں مصروف ہیں۔

حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرأت کے ساتھ ابتدائی کتب عربی فارسی کی تدریس کا انتظام ہے۔ طالبات کو کلام اللہ کی تدریس کے علاوہ سلائی کڑھائی سکھائی جاتی ہے۔ طلبا کو اردو، حساب اور انگریزی بھی پڑھائی جاتی ہے۔ مدرسہ جامع مسجد شیخ لاہوری کے متصل ہے جو دو کمروں اور دو برآمدوں پر مشتمل ہے۔ وفاق المدارس العربیہ سے مدرسہ کا الحاق ہے۔ طلبا کو مدرسہ کی جانب سے سند ملتی ہے کتاب خانہ میں پانچصد کے قریب کتابیں موجود ہیں۔ مدرسہ باضابطہ رجسٹرڈ ہے۔

طلبا : تعداد طلبا گذشتہ سال ۱۹۲ تھی۔ امسال ۲۱۰ ہے۔ بیرونی ۲۵ ہیں باقی سب مقامی ہیں۔ دس طلبا عربی فارسی کی ابتدائی کتب پڑھ رہے ہیں۔ باقی درجہ تجوید اور حفظ و ناظرہ کے ہیں

میزانیہ : مدرسہ کا سالانہ آمد و خرچ تقریباً دس ہزار روپیہ ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

جامعہ محمدی شریف (جھنگ)

دارالاقامہ برائے طلباء دارالعلوم

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

Marfat.com

www.KitaboSunnat.com

مدرسہ ریاض الاسلام
محلہ چنڈانوالہ ۔ جھنگ صدر

مہتمم : مولینا محمد اسمٰعیل صاحب

صدر مدرس : مولینا ولی اللہ صاحب ۔ فاضل قاسم العلوم ملتان

دیگر اساتذہ : (۲) مولینا علی محمد صاحب (۳) حافظ محمد نواز صاحب (۴) حافظ ولی اللہ صاحب

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر کوائف : سنہ ۱۳۶۲ھ مطابق سنہ ۱۹۴۲ء میں مدرسہ کی ابتدا ہوئی تھی مدرسہ تدریس اور دارالاقامہ کے چار کمروں پر مشتمل ہے۔ مدرسہ میں درس نظامی رائج ہے ۔ اور حفظ و ناظرہ کی تدریس کا بھی اہتمام ہے ۔ اس وقت تک تقریباً دو صد طلبا حفظ و ناظرہ کی تکمیل کر چکے ہیں ۔ اور سو سے زیادہ درس نظامی کی تکمیل کر چکے ہیں ۔ مدرسہ کے کتب خانہ میں چار صد کے قریب کتابیں موجود ہیں۔

طلبا : امسال طلبا تقریباً یکصد ہیں ۔ ان میں درس نظامی کے طلبا کی تعداد یہ ہے :۔
دورۂ تفسیر کے ۸ دورۂ حدیث کے ۷ وسطانی درجات کے ۱۰ عربی ابتدائی کتابوں کے ۸ ہیں اور فارسی خواں تین طالب علم ہیں۔
۴۵ بیرونی طلبا دارالاقامہ میں مقیم ہیں ۔

میزانیہ : مدرسہ کا سالانہ آمد و خرچ تقریباً بیس ہزار روپیہ ہے ۔

مدرستہ العلوم الشرعیہ
ٹوبہ روڈ ۔ جھنگ صدر

مہتمم و صدر مدرس : مولینا سید صادق حسین صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند

دیگر اساتذہ : (۲) حافظ محمد شریف صاحب (۳) حافظ علیم الدین صاحب (۴) حافظ عبدالرشید صاحب ۔
(۵) مولوی عبیدالرحمٰن صاحب مستند خیرالمدارس ملتان (۶) ایک معلمہ صاحبہ

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر کوائف : مدرسہ کا سنہ تاسیس سنہ ۱۳۷۷ھ مطابق سنہ ۱۹۵۷ء ہے ۔ مدرسہ کے تدریسی کمرے دو ہیں دو برآمدے ہیں ۔ اور

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دارالاقامہ کے لئے تین کمرے ہیں۔

مدرسہ کا الحاق باضابطہ وفاق المدارس العربیہ کے ساتھ ہے۔ اس کے کتب خانہ میں تقریباً تین صد کتابیں موجود ہیں۔

پانچ رسالے جاری ہیں۔

نصاب: یہ مدرسہ حفظ و ناظرہ کا ایک معروف مدرسہ ہے۔ اس میں درس نظامی کی کتابیں بھی پڑھائی جارہی ہیں۔

گزشتہ سال ۷ حفاظ طلبا کی دستار بندی ہوئی اور اس وقت تک یہاں سے ۴۰ طلبا حفظ کی تکمیل کر چکے ہیں۔

طلبا: حفظ و ناظرہ کے کثیر طلبا کے علاوہ اِمسال درس نظامی کے ۸ طالب علم زیر تدریس ہیں۔ دارالاقامہ میں ۴۰ بیرونی طلبا مقیم ہیں

میزانیہ: گزشتہ سال مدرسہ کی آمدنی ۱۷/۳۷۶۲ روپیہ تھی۔ اور خرچہ ۱۷/۹۲۷ روپیہ ہوا۔

جامعہ عربیہ

چنیوٹ ۔ ضلع جھنگ

بانی و مہتمم: حافظ مشتاق احمد صاحب

صدر مدرس: مولانا منظور احمد صاحب چنیوٹی و مناظر اسلام فاضل دارالعلوم ٹنڈوالہیار

دیگر اساتذہ: (۲) مولانا نذر محمد صاحب (شیخ الجامعہ) فاضل مدرسہ امینیہ دہلی (بھارت) (۳) مولانا محمد اقبال صاحب فاضل قاسم العلوم ملتان۔ و فاضل عربی۔ ایف اے (۴) مولانا عبدالخالق صاحب (۵) مولانا دوست محمد صاحب ساقی فاضل دارالعلوم دیوبند۔ فاضل عربی و فاضل فارسی (۶) ماسٹر محمد شفیق صاحب۔ ایف اے (۷) حافظ محمد صدیق صاحب (۸) حافظ سلامت اللہ صاحب۔

دیگر عملہ: اساتذہ کے علاوہ دوسرے ۷ خدام اور کارکن ہیں۔

مسلک: حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ: ۱۳۶۰ھ مطابق ۱۹۴۱ء میں "آفتاب علوم" کے نام سے ایک مدرسہ قائم ہوا۔ جو قیام پاکستان تک اس نام سے جاری رہا۔ قیام پاکستان کے بعد اس کا نام "جامعہ عربیہ ملیہ" تبدیل کر لیا گیا۔ ۱۳۷۳ھ مطابق ۱۹۵۴ء میں نئے نصاب اور نئی منتظمہ کے تحت "جامعہ عربیہ" چنیوٹ کے نام سے موجودہ مدرسہ کا آغاز ہوا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

Marfat.com

مدرسۃ العلوم الشرعیہ
جھنگ صدر

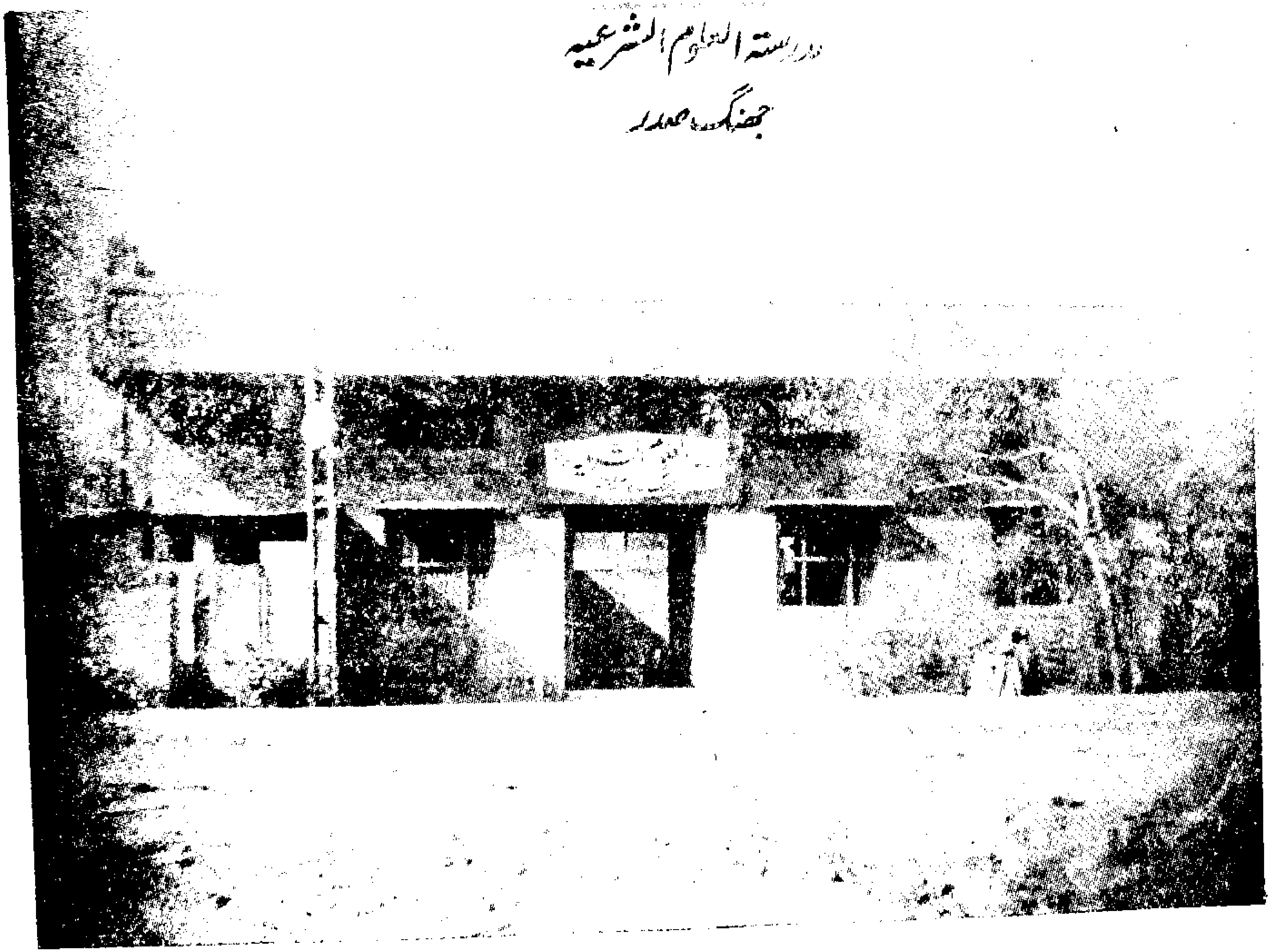

www.KitaboSunnat.com
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

شعبہ جات: اس وقت جامعہ عربیہ میں مندرجہ ذیل شعبے قائم ہیں:۔

(۱) شعبہ درس نظامی ترمیم شدہ سات سالہ مختصر نصاب جو اس وقت جماعتِ اولیٰ اور جماعتِ ثانیہ پر مشتمل ہے۔

(۲) شعبہ امتحانات عربی (فاضل۔ عالم اور ادیب عربی)

(۳) شعبہ حفظ و ناظرہ قرآن۔

(۴) شعبہ میٹرک (انگریزی)

اس ادارہ کی خصوصیت یہ ہے کہ یہاں طلبا کو فرقہ ہائے باطلہ کی تردید اور مناظرہ کے لیے خاص طور پر تربیت دی جاتی ہے۔ صدر مدرس مولانا منظور احمد صاحب چنیوٹی مناظر اسلام "فاتح ربوہ" کے لقب سے مشہور ہیں۔ اور ردِ احمدیت میں خصوصی مہارت کے مالک ہیں۔

دیگر کوائف: جامعہ عربیہ ۷ تدریسی کمروں پر مشتمل ہے۔ ان کے آگے برآمدے بھی ہیں۔ دارالاقامہ کے ۱۶ کمرے ہیں۔ اُن کے آگے بھی برآمدے ہیں۔

جامعہ کے دارالکتب میں ۲۷۳۷ مختلف علوم و فنون کی کتابیں موجود ہیں۔

طلبا: گزشتہ سال طلبا کی مجموعی تعداد ۱۱۲ تھی۔ امسال درس نظامی اور شعبہ امتحانات عربی کے طلبا کی تعداد ۸۶ ہے۔

ان میں فاضل عربی کے طلبا ۱۸ عالم عربی کے ۸ عربی ادیب کے ۱۳ ہیں جماعتِ ثانیہ کے طالب علم دس ہیں اس قدر جماعت اولیٰ کے ہیں۔ میٹرک کے درجہ میں ۹ طالب علم ہیں۔

مقامی طلبا ۸ ہیں۔ بیرونی ۶۰ ہیں۔ ان میں دو مشرقی پاکستان کے ہیں۔ بیرونی طلبا دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ ان کا سالانہ خرچہ تقریباً تین ہزار روپیہ ہے۔

گزشتہ چار سال میں فاضل عربی کے امتحان میں ۹۷ طلبا شریک ہو کر کامیاب ہو چکے ہیں۔ عالم عربی اور ادیب عربی کے طلبا کی تعداد ان کے علاوہ ہے۔

میزانیہ: گزشتہ سال کل آمدنی ۱۷/۹۷۴ء۳۰ ہزار روپیہ ہوئی۔ اور خرچہ ۹۱/۵۴۳ء۲۹ ہزار روپیہ ہوا۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتب "

www.KitaboSunnat.com

مدرسہ احیاء العلوم العربیہ
چنیوٹ۔ ضلع جھنگ

مہتمم : المحمود مولینا قاری حافظ محمد حسین صاحب فاضل خیرالمدارس ملتان۔

صدر مدرس : مولینا محمد اشرف صاحب فاضل خیرالمدارس ملتان۔

دیگر اساتذہ : (۳) قاری محمد رشید صاحب مستند خیرالمدارس ملتان (۴) قاری دوست محمد صاحب مستند مدرسہ ہذا۔
(۵) حافظ محمد اسلم صاحب مستند مدرسہ ہذا۔

مسلک : حنفی دیوبندی۔

مختصر کوائف : مدرسہ کا سنہ اجراء ۱۳۷۲ھ مطابق ۱۹۵۲ء ہے۔ کرایہ کے مکان میں ابتداء ہوئی تھی۔ اب مدرسہ اپنی وسیع عمارت میں منتقل ہو چکا ہے جو ۴ تدریسی کمروں ۲ برآمدوں پر مشتمل ہے۔ دارالاقامہ کے ۵ کمرے اور برآمدے ان کے علاوہ ہیں۔ دارالاقامہ کا خرچہ تقریباً دس ہزار روپیہ سالانہ ہے۔
درس نظامی رائج ہے۔ وفاق المدارس العربیہ ملتان سے الحاق ہے۔ مدرسہ اپنی سند جاری کرتا ہے۔ گذشتہ سال ۱۵ طلبا نے سند حاصل کی۔ اب تک طلبا کی کثیر تعداد سند فراغت حاصل کر چکی ہے۔
مہتمم صاحب نے کتاب "خیرالکلام فی اتباع سنت خیرالانام" تصنیف و طبع فرمائی ہے جس کا ابتدائیہ مولانا خیر محمد صاحب مرحوم نے لکھا ہے۔

دارالکتب : مدرسہ کے کتاب خانہ میں ۷۰۰ کے قریب کتب موجود ہیں۔ طلبا کے مطالعہ کے لئے ۲ روزنامے اور ۳ رسائل جاری ہیں۔

طلبا : طلبا کی تعداد ۱۶۵ ہے۔ گذشتہ سال بھی اسی قدر تھی۔ ان میں ابتدائی عربی کتب کے ۱۰ وسطانی کتب کے ۳ فارسی خواں ۸ تجوید و قرأت کے ۲۰ طلبا ہیں۔ باقی حفظ و ناظرہ کلام اللہ پڑھتے ہیں۔ بیرونی ۴۵ مقامی ۱۲۰ ہیں۔
مدرسہ کو دیئے جانے والے عطیات انکم ٹیکس سے مستثنیٰ ہیں۔

میزانیہ : گذشتہ سال آمدن ۵۵/۴۲،۰۵۵ ۱۴ روپیہ ہوئی اور خرچہ ۶۹/۳۳۹،۱۷ روپیہ ہوا۔

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مدرسہ تعلیم الاسلام

متصل مسجد مہر حسین۔ محلہ اراجاں چنیوٹ ضلع جھنگ

مہتمم : میاں بشیر احمد صاحب گگوتر

اساتذہ : قاری حبیب احمد صاحب فاضل مدرسہ اشرف العلوم چنیوٹ صدر مدرس ہیں۔ اور قاری محمد یونس صاحب و حافظ اللہ بخش صاحب ان کے معاون مدرس ہیں۔ مسلک حنفی دیوبندی ہے۔

مدرسہ کی تاریخ تاسیس ۲۳ر شوال ۱۳۹۱ھ مطابق ۱۰ر اپریل ۱۹۶۱ء ہے۔ مدرسہ کی عمارت شہر چنیوٹ کی شمالی مشرقی پہاڑی کے دامن میں واقع ہے۔ اس کے دونوں طرف کشادہ سڑکیں ہیں۔ اس اعتبار سے مدرسہ ایک نہایت پُرسکون اور پُرفضا ماحول میں واقع ہے۔ اس میں تدریسی کمرے تین ہیں ایک برآمدہ ہے۔ دارالاقامہ کے لئے ایک کمرہ ہے۔ ابھی اس مدرسہ میں صرف حفظ و ناظرہ کا انتظام ہے۔ اس وقت طلبا کی تعداد ۸۰ ہے۔ ان میں سے ۱۰ تجوید و قرأت کے ہیں۔ اور اسی قدر دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ مدرسہ کا سالانہ آمد و خرچہ تقریباً پانچ ہزار روپیہ ہے۔

مدرسہ فیض العلوم العربیہ

محلہ عثمان آباد۔ چنیوٹ۔ ضلع جھنگ

مولٰینا نذر محمد صاحب فاضل خیر المدارس ملتان مدرسہ کے مہتمم ہیں۔ اور ان کے معاون مدرس مولٰینا محمد یعقوب صاحب فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور ہیں۔ مسلک حنفی دیوبندی ہے۔

مدرسہ کی تاریخ تاسیس ۲۴ ذیقعدہ ۱۳۸۳ھ مطابق ۸ر اپریل ۱۹۶۴ء ہے۔ مدرسہ میں تدریسی کمرے دو ہیں اور دو برآمدے ہیں۔ دارالاقامہ بھی دو کمروں پر مشتمل ہے۔ دارالکتب میں تقریباً تین صد کتابیں موجود ہیں۔ ایک اخبار اور تین رسالے جاری ہیں۔

حفظ و ناظرہ سمیت طلبا کی مجموعی تعداد ۱۴۰ ہے۔ دارالاقامہ میں مقیم بیرونی طلبا کی تعداد ۱۳ ہے۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جامعۃ الغدیر
احمد پور سیال - ضلع جھنگ

بانی : مولینا حکیم سید اختر حسن صاحب مرحوم -

صدر مدرس : مولینا سید عاشق حسین نقوی نجفی فاضل نجف اشرف -

دیگر اساتذہ : (۲) مولینا کاظم علی نجفی فاضل نجف اشرف -

(۳) مولوی محمد حسنین صاحب السابقی فاضل سلطان المدارس خیر پور میرس مولوی فاضل منشی فاضل ادیب فاضل -

زیر اہتمام : اراکین جامعۃ الغدیر ٹرسٹ (رجسٹرڈ)

مسلک : شیعہ اثنا عشریہ -

مختصر کوائف : ۱۳۸۵ھ مطابق ۱۹۶۵ء میں جامعہ کی تاسیس عمل میں آئی - مدرسہ کی شاندار پختہ عمارت ۸ تدریسی کمروں پر مشتمل ہے - دارالکتب - اسٹور اور مطبخ کے کمرے ان کے علاوہ ہیں - یہ مدرسہ "جامعۃ الغدیر ٹرسٹ" کے زیر اہتمام قائم کیا گیا ہے جو ۱۹۶۵ء میں رجسٹرڈ ہوا - اس کے اراکین کی تعداد ۲۲ ہے -

نصاب : جامعۃ الغدیر میں درس کتب کے علاوہ فاضل عربی کی تیاری کرائی جاتی ہے - گزشتہ سال دو طلبا نے بورڈ سے فاضل عربی کا امتحان پاس کیا ہے -

اس کے علاوہ جامعہ میں خطابت ، ذکر اہلبیت ، اور پیش نمازی کی تربیت دی جاتی ہے - جامعہ کے اساتذہ اور طلبا متعدد مقامات پر یہ خدمت انجام دے رہے ہیں -

طلبا : گزشتہ سال طلبا کی تعداد ۳۵ تھی امسال ۴۰ ہے ان میں ۴ مقامی ۳۳ بیرونی ہیں ۳۰ طلبا عربی کی ابتدائی کتب ۷ وسطانی کتب پڑھ رہے ہیں ۸ فارسی خواں ہیں -

دارالاقامہ کا سالانہ خرچہ اٹھارہ ہزار روپیہ ہے -

میزانیہ : جامعۃ الغدیر ٹرسٹ کی کل آمدن گزشتہ سال ۳۱/۹۹۲و۲۸ ہزار روپیہ ہوئی - اور خرچہ کل ۱۹/۷۷ و ۶ و ۳۲ ہزار روپیہ ہوا - (درس و تدریس کی آمدن و خرچہ جدا نہیں لکھا گیا ہے)

Marfat.com
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مدرسہ فیض القرآن والحدیث

روڈ سلطان ۔ ضلع جھنگ صدر

مہتمم : جناب محمد خان صاحب مجاہد حاصلہ

صدر مدرس : مولانا محمد یوسف صاحب ثاقب جھوکوی فاضل جامعہ اسلامیہ گوجرانوالہ

دیگر اساتذہ : (۲) مولانا محمد عبداللہ صاحب فاضل جامعہ سلفیہ لائل پور و مولوی فاضل ۔ میٹرک

(۳) مولانا عبدالعلیم صاحب جامعہ سلفیہ لائل پور ۔

مسلک : اہل حدیث ۔

مختصر کوائف : مدرسہ کی ابتداء ۱۳۸۲ھ مطابق ۱۹۶۲ء میں موضع اسلام پورہ بستی نورنگ میں ہوئی تھی ۔ بعد میں اڈہ روڈ سلطان پر منتقل ہوا ۔ جہاں صوفی محمد اسمٰعیل صاحب نمبردار نے دو کنال اراضی مدرسہ کے لئے وقف کی ۔ مدرسہ کے مختصر کتب خانہ میں ۲۰۰ کتابیں موجود ہیں ۔ ۳ جرائد اور ایک روزنامہ جاری ہے ۔ جامع مسجد اہل حدیث کے ساتھ مدرسہ ۵ کمروں پر مشتمل ہے ۔

طلبا : امسال طلبا کی تعداد ۸۰ ہے ۔ ان میں ۳۰ بیرونی ہیں ۱۰ ابتدائی عربی کتب اور فارسی پڑھتے ہیں ۔ باقی حفظ و ناظرہ کے شعبے میں ہیں ۔

میزانیہ : گذشتہ سال مدرسہ کا آمد و خرچ تقریباً چھ ہزار روپیہ رہا ۔

مدرسہ عربیہ اسلامیہ کفایت الاسلام

روڈ سلطان ۔ جھنگ

مہتمم و صدر مدرس : مولانا عبدالکریم صاحب فاضل مدرسہ امینیہ دہلی (بھارت)

دیگر اساتذہ : (۲) حافظ محمد عبداللہ صاحب (۳) حافظ خدابخش صاحب ۔

مسلک : حنفی دیوبندی

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مختصر کوائف: مدرسہ کا سنہ تاسیس ۱۳۷۵ھ مطابق ۱۹۵۵ء ہے۔ مدرسہ جامع مسجد سے ملحق ہے۔ اس میں تدریسی کمرے تین اور برآمدے دو ہیں۔ دارالاقامہ کے دو کمرے دو برآمدے ہیں۔ درس نظامی رائج ہے۔ طب یونانی کی ابتدائی کتب کی تدریس کا بھی انتظام ہے۔ کتب خانہ میں درسی کتب موجود ہیں۔ تین رسالے جاری ہیں۔

طلباء: طلباء کی مجموعی تعداد ۸۰ ہے اس میں درس نظامی کے ۱۰ طالب علم ہیں۔ فارسی خواں بھی ۱۰ ہیں۔ تجوید و قرأت کے ۲۰ ہیں۔ باقی حفظ و ناظرہ کے ہیں۔ دس بیرونی طالب علم دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

میزانیہ: گزشتہ سال مدرسہ کی آمدنی ۹٫۳۸۷/۴۰ روپیہ ہوئی۔ اور خرچہ بھی تقریباً اسی قدر رہا۔

مدرسہ عربیہ ضیاء العلوم

ڈاور۔ تحصیل چنیوٹ۔ ضلع جھنگ

حاجی حضرت حیات صاحب مدرسہ کے مہتمم ہیں۔ جامع مسجد کے ساتھ مدرسہ ملحق ہے۔ جو ایک تدریسی اور دو دارالاقامہ کے کمروں پر مشتمل ہے۔ ۱۳۷۴ھ مطابق ۱۹۵۴ء میں مدرسہ قائم ہوا۔ مسلک حنفی دیوبندی ہے۔

مولانا عبدالرحمٰن صدیقی صاحب تدریسی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ آپ نے دارالعلوم تعلیم القرآن راولپنڈی اور مخزن العلوم خانپور وغیرہ میں تعلیم حاصل کی۔ اس وقت مختلف اسباق کے ۲۰ طلبا زیر تدریس ہیں۔ ان میں ۱۵ مقامی اور ۵ بیرونی ہیں۔ اس وقت تک ۸ طلبا کلام اللہ حفظ کر چکے ہیں۔

گزشتہ آمدن ۳۴۲/۰ روپیہ ہوئی۔ اور خرچہ ۱٫۴۳۳/ روپیہ ہوا۔

جامعہ قطبیہ رضویہ

چک ۲۳۳ قطب آباد شریف ضلع جھنگ

مہتمم و صدر مدرس: الحاج مولانا ابوالضیاء محمد عبدالرشید قادری رضوی۔ فاضل منظر العلوم بریلی (بھارت)

دیگر اساتذہ: (۲) مولانا محمد دین صاحب فاضل جامعہ رضویہ لائلپور (۳) مولانا محمد نجیب قادری فاضل جامعہ رضویہ لائلپور ناظم مدرسہ (۴) حافظ احمد بخش صاحب مستند مدرسہ ہذا۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مسلک : حنفی بریلوی۔

مختصر کوائف : ۱۳۸۰ھ مطابق ۱۹۶۰ء میں جامع قطبیہ کے ملحق ایک کمرہ میں مدرسہ کی ابتداء ہوئی۔ جامعہ کے بانی الحاج مولینا حکیم محمد قطب الدین مرحوم شیر پنجاب ہیں۔ سرپرست حضرات میں جناب خواجہ حافظ محمد قمرالدین سیالوی صاحب اور شیخ الحدیث مولینا الحاج سردار احمد صاحب مرحوم شامل ہیں۔

اس وقت جامعہ کے تدریسی کمرے ۴ دارالاقامہ کے کمرے ۱۰ ہیں۔ تمام کمروں کے سامنے برآمدے ہیں۔ اساتذہ کے لئے دو رہائشی مکان تعمیر کئے گئے ہیں۔

نصاب : درس نظامی رائج ہے۔ طب اور زراعت کی تربیت کا بھی انتظام ہے۔ سند جامعہ رضویہ لائل پور کی طرف سے دی جاتی ہے۔ اس وقت تک تقریباً سوا سو طلبا سندات حاصل کر چکے ہیں۔

دارالکتب : کتاب خانہ میں ۴۲۵ کتابیں موجود ہیں چار اخبار اور رسالے جاری ہیں۔

طلبا : گزشتہ سال طلبا کی تعداد ۸۰ تھی۔ امسال ۸۵ ہے۔ ان میں عربی ابتدائی کتب کے ۱۰ اوسطانی جماعتوں کے ۵ فارسی خواں ۱۵ تجوید و قرأت کے ۵ طالب علم ہیں۔ مقامی طلبا ۵ بیرونی ۸۰ ہیں جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

میزانیہ : گزشتہ سال آمدن ۱۵،۱۷۳/- روپیہ ہوئی خرچہ ۱۴،۹۸۱/- روپیہ ہوا۔

ضلع جھنگ کے دیگر مدارس

ضلع جھنگ کے کچھ مدارس عربیہ کا علم ہمیں موجودہ کتاب کی تدوین کے دوران ہوا۔ مگر کوشش بسیار کے باوجود ہمیں مندرجہ ذیل مدارس کے کوائف حاصل نہیں ہوئے۔

مدرسہ مع پتہ	مدرسہ مع پتہ
۱۔ مدرسہ توحیدیہ۔ جھنگ	۴۔ جامعہ عثمانیہ عیدگاہ شورکوٹ
۲۔ مدرسہ تعلیم القرآن محلہ مین پورہ جھنگ صدر	۵ جامعہ فرقانیہ شورکوٹ
۳۔ مدرسہ سیدنا فاروق اعظم متصل مسجد قطب الدین جھنگ صدر	۶ دارالعلوم محمدیہ اٹھارہ ہزاری

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ضلع ڈیرہ غازی خاں

ڈیرہ غازی خاں سابق پنجاب کے اضلاع میں سے ہے۔ آج کل بہاول پور کمشنری سے وابستہ ہے۔ یہ ضلع مظفر گڑھ۔ میانوالی۔ ڈیرہ اسمٰعیل خاں۔ رحیم یار خاں اور بہاول پور اضلاع کے درمیان واقع ہے۔

ڈیرہ غازی خاں کو ایک پختہ سڑک ملتان اور مظفر گڑھ سے دوسری فورٹ منرو سے تیسری تونسہ شریف سے اور چوتھی جام پور سے آتی ہے۔ مظفر گڑھ یہاں سے ۲۷ میل اور تونسہ شریف ۴۷ میل دور ہے۔ تونسہ اس ضلع کا مشہور مقام ہے۔ اور اپنے "تونسہ بیراج" کے باعث بین الاقوامی شہرت حاصل کر چکا ہے۔

اس ضلع کے صرف چار پانچ مقامات کے مدارس عربیہ کے حالات پیش کئے جا رہے ہیں:۔

شہر ڈیرہ غازی خاں، تونسہ شریف، بہوٹی زیریں، فیض آباد مانہ احمدانی، اور دھوا۔

دارالعلوم عبیدیہ نقشبندیہ

ڈیرہ غازی خاں - بلاک ۳

مہتمم و صدر مدرس: مولینا مفتی قاضی عبید اللہ صاحب مفتی ڈیرہ غازی خاں

دیگر اساتذہ: قاضی شمس الدین صاحب (۳) مولوی سردار احمد صاحب دونوں دارالعلوم ہذا کے فارغ التحصیل ہیں۔
(۴) قاری نیاز احمد صاحب

مسلک: حنفی دیوبندی

مختصر کوائف: دارالعلوم کا سنہ تاسیس ۱۳۴۱ھ مطابق ۱۹۲۲ء ہے۔ جامع مسجد سے ملحقہ ۲ کمروں اور ۴ برآمدوں میں درس و تدریس کا سلسلہ جاری ہے۔

دارالعلوم میں درس نظامی کے ساتھ طب کی تدریس کا بھی انتظام ہے۔ دارالکتب میں چار صد کے قریب کتابیں موجود ہیں ان میں ۲۰ قلمی نسخے ہیں۔

طلبا: طلبا کی تعداد ۲۵ ہے۔ ان میں دورۂ تفسیر کے ۹ دورۂ حدیث کے ۵ درسی کتب کے ۱۱ ہیں۔ یہ سب بیرونی ہیں۔ اور دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ جس کا سالانہ خرچہ تقریباً چار ہزار روپیہ ہے۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مطبوعات: دارالعلوم کی مطبوعات میں مندرجہ ذیل کتب درسائل قابل ذکر ہیں :-
احسن البیان فی ربط آیات القرآن - مرأۃ التنقیح لمشکوٰۃ المصابیح - المیقات لطالب المشکوٰۃ بعین المنذری
غالی نامہ وغیرہ -

میزانیہ: گذشتہ سال سالانہ آمدن ۱/۷۵۵۵ روپیہ ہوئی اور خرچہ ۲۰۸/۳۷ ۲۰۴ روپیہ ہوا

مدرسہ عربیہ محمودیہ
چوٹی زیریں - ضلع ڈیرہ غازی خاں

مہتمم: حاجی غلام نبی صاحب

صدر مدرس: مولینا عبدالرحمٰن صاحب انصاری فاضل دارالعلوم عیدگاہ کبیروالا -

دیگر اساتذہ: (۲) مولینا عبدالغفور صاحب فاضل خیرالمدارس ملتان (۳) قاری سعید صاحب (۴) حافظ علی محمد صاحب -

مسلک: حنفی دیوبندی

مختصر کوائف: مدرسہ میں درس نظامی رائج ہے - تدریسی کمرے ۴ ہیں - برآمدہ ایک ہے - دارالاقامہ ۷ کمروں پر مشتمل ہے -
مدرسہ کا الحاق وفاق المدارس العربیہ کے ساتھ ہے - کتب خانہ میں تقریباً چار صد کتابیں موجود ہیں -

طلبا: امسال طلبا کی مجموعی تعداد ۳۶ ہے - ان میں دورۂ تفسیر حدیث اور وسطانی کتب کے دو دو ہیں - ابتدائی عربی کتب کے ۱۵ فارسی خواں ۲ ہیں - تجوید وقرأت کے ۱۸ طالب علم ہیں - طلباء بیرونی ۲۶ ہیں -
اخراجات کی کفالت نوابزادہ سردار محمود خاں صاحب لغاری کرتے ہیں اخراجات تقریباً بارہ ہزار روپیہ ہوتے ہیں -

مدرسہ عربیہ صدیقیہ شاہ جمالیہ
فیض آباد - تھانہ احمدانی - ضلع ڈیرہ غازی خاں

مہتمم و صدر مدرس: مولینا محمد اکرم صاحب شاہ جمالی فاضل انوار العلوم ملتان

دیگر اساتذہ: (۲) مولینا حافظ محمد اقبال صاحب فاضل انوار العلوم ملتان (۳) حافظ غلام سرور صاحب

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مسلک : حنفی بریلوی

مختصر کوائف : ۱۹۶۳ء مطابق ۱۳۸۳ھ میں مدرسہ کا آغاز ہوا۔ اس میں تدریس اور دارالاقامہ کے تین تین کمرے ہیں۔ ایک برآمدہ ہے مدرسے کے درمیان میں مسجد واقع ہے۔

مدرسہ میں درس نظامی اور حفظ و ناظرہ کی تدریس ہو رہی ہے۔ گزشتہ سال ۴ طلبا نے حفظ قرآن کی تکمیل کی ہے۔ امسال طلبا کی تعداد ۳۰ ہے سال میں دورۂ تفسیر کے دو، دورۂ حدیث کے ۳ ہیں۔ درسی کتب کے ۲ ہیں۔ فارسی خوان ۸ طالب علم ہیں۔ باقی تجوید و قرأت کے ہیں۔ تمام طلبا بیرونی ہیں اور دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

میزانیہ : گزشتہ سال آمدنی تقریباً دو ہزار روپیہ ہوئی۔ اور خرچہ چھ ہزار روپیہ کے قریب ہوا۔

ڈیرہ غازی خاں کے دیگر مدارس

۱۔ **مدرسہ قاسم العلوم**

نزد اڈہ موٹراں۔ ڈیرہ غازی خاں

یہاں صدر مدرس مولینا غلام محمد صاحب ہیں۔ مولینا عبدالمالک اور ایک قاری صاحب ان کے معاون مدرس ہیں۔ حفظ و ناظرہ اور ابتدائی عربی کتابوں کے طلبا زیر تدریس ہیں۔

۲۔ **مدرسہ محمدیہ**

نزد شادہ لنڈ۔ ضلع ڈیرہ غازی خاں

مولینا عبدالقادر صاحب تونسوی ناظر اسلام مہتمم ہیں۔ حافظ محمد رمضان صاحب ان کے معاون مدرس ہیں۔

۳۔ **مدرسہ عربیہ وھوا۔**

وہوا۔ تحصیل تونسہ۔ ضلع ڈیرہ غازی خاں

اس مدرسہ کے مہتمم مولینا مفتی عبدالحق صاحب ہیں۔

ضلع ڈیرہ غازی خاں کے مندرجہ ذیل مدارس عربیہ کے حالات ہماری پہلی کتاب "جائزہ مدارس عربیہ مغربی پاکستان" (۱۹۶۰ء) میں درج ہیں۔ اس مرتبہ ان کے موجودہ کوائف حاصل نہیں ہوئے۔

نام مدرسہ	صفحہ سابقہ کتاب	نام مدرسہ	صفحہ سابقہ کتاب
۱۔ مدرسہ محمودیہ تونسہ شریف	۱۸۶	۲۔ مدرسہ عربیہ اسلامیہ وھوا	۱۸۸

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ضلع راولپنڈی

راولپنڈی پنجاب کے اہم اضلاع میں سے ہے۔ ۱۹۵۹ء میں اس شہر کو پاکستان کے عارضی دار الخلافہ کا مقام حاصل ہؤا۔ یہ ضلع جہلم، کیمل پور اور ہزارہ کے اضلاع کے درمیان واقع ہے۔ اس کے شمال مغرب میں مری کی سرسبز و شاداب پہاڑیاں ہیں۔

شہر راولپنڈی سے پاکستان کا دار الخلافہ اسلام آباد بالکل متصل ہے۔ یہ شہر راولپنڈی مین ریلوے لائن پر واقع ہے۔ کراچی سے ۹۳۷ میل اور لاہور سے ۱۸۰ میل ہے۔ دوسری طرف پشاور سے ۱۰۸ میل دُور ہے۔ عظیم شاہراہ سوری (گرانڈ ٹرنک روڈ) اس شہر سے گزرتی ہے۔ راولپنڈی شہر افواجِ پاکستان کا بھی مرکز ہے۔ ریڈیو پاکستان کا اسٹیشن بھی اور آزاد کشمیر کی سرگرمیوں کا مرکز بھی۔ آثارِ قدیمہ کا مشہور تاریخی شہر ٹیکسلا یہاں سے ۲۰ میل کے فاصلے پر ہے۔ گولڑہ شریف صرف نو میل دُور ہے۔ اور اسی ضلع میں واقع ہے۔

ضلع راولپنڈی کے مندرجہ ذیل قصبوں اور مواضع میں مدارسِ عربیہ موجود ہیں۔ جن کے حالات ہم پیش کر رہے ہیں:-
شہر راولپنڈی، ببول، پنڈگاں، چوہڑ، گوجر خاں، گوجرہ شریف، نلکسی، اور مری۔

دار العلوم تعلیم القرآن
راجہ بازار۔ راولپنڈی

مہتمم: مولینا غلام اللہ خاں صاحب

صدر مدرس: شیخ الحدیث مولینا عبدالرحمٰن صاحب فاضل دار العلوم دیوبند (بھارت) مؤلف "جواہر الحدیث"۔

دیگر اساتذہ (۳) مولینا غلام مصطفیٰ صاحب فاضل دار العلوم دیوبند و مولوی فاضل (۴) مولینا مفتی عبدالرشید صاحب فاضل دار العلوم دیوبند (بھارت) (۵) مولینا جلال الخالق صاحب فاضل دار العلوم دیوبند (۶) مولینا احسان الحق صاحب

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

فاضل دارالعلوم دیوبند (۲) مولانا احسان الحق صاحب (۳) مولانا خلیل احمد صاحب ہر دو موخرالذکر مدرسہ عربیہ اسلامیہ نیو ٹاؤن کراچی کے فارغ التحصیل ہیں۔

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ : ۱۳۵۸ھ مطابق ۱۹۳۹ء میں دارالعلوم قائم ہوا۔ قیام پاکستان سے قبل پرانے قلعہ میں تھا۔ پاکستان کے قیام کے بعد راجہ بازار میں منتقل ہو گیا۔ دارالعلوم اپنی وسیع و عریض جامع مسجد کے ساتھ تقریباً بیس کمروں پر مشتمل ہے

نصاب و سند : درس نظامی رائج ہے۔ دارالعلوم کا دورۂ حدیث اور دورۂ تفسیر دور و نزدیک کے طلبا کے لیے بڑی کشش رکھتا ہے۔ دورۂ تفسیر میں ہر سال کم و بیش چھ صد طلبا شریک ہوتے ہیں۔

گزشتہ سال ۵۰ طلبا کو دورۂ حدیث کی سند دی گئی۔ اس وقت تک ایک ہزار سے کچھ زیادہ طلبا سند حدیث حاصل کر چکے ہیں۔

دس ہزار سے زیادہ طلبا کو سند تفسیر دی جا چکی ہے۔

یکصد کے قریب طلبا کو تجوید و قرأت کی سند دی جا چکی ہے۔

دارالکتب : دارالعلوم کے کتب خانہ میں دس ہزار کے قریب کتابیں موجود ہیں۔ ان میں دس قلمی نسخے ہیں۔ اساتذہ و طلبا کے لیے ایک روزنامہ اور کچھ رسائل جاتے ہیں۔

طلبا : گزشتہ سال ۲۵۰ طلبا داخل تھے۔ امسال اس سے کچھ زیادہ طلبا نے داخلہ حاصل کیا۔ دورۂ تفسیر کے چھ صد سے زیادہ طلبا ان کے علاوہ ہوتے ہیں۔

درس نظامی کے طلبا میں دورۂ حدیث کے ۷۰ وسطانی جماعتوں کے ۲۰ عربی ابتدائی کتب کے ۱۵ فارسی خواں ۵ تجوید و قرأت کے طلبا ۳۵ ہیں۔ طلبا کی زیادہ تعداد بیرونی طلبا پر مشتمل ہے۔ جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ طلباء میں مشرقی پاکستان کے ۷ طالب علم ہیں ان کے علاوہ انڈونیشیا۔ ایران اور افغانستان کے طالب علم بھی داخل ہیں۔

مطبوعات : دارالعلوم کی طرف سے ماہنامہ تعلیم القرآن جاری ہے۔ دوسری مطبوعات یہ ہیں : تفسیر جواہر القرآن (پارہ ۲۱ تا آخر) توحیدی پاکٹ بک رسالہ جواہر القرآن فی اصول القرآن

ذیلی ادارے : (۱) دارالعلوم حسینیہ دریا ڈاکخانہ حضرو۔ ضلع کیمبل پور (ایک قاری اور ایک عالم)

(۲) جامعہ اشاعت الاسلام کیمبل پور (ایک قاری اور دو عالم)

میزانیہ : دارالعلوم کا میزانیہ ایک لاکھ روپیہ سالانہ کے قریب رہتا ہے۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جامعہ رضویہ ضیاء العلوم
جامع مسجد سبزی منڈی - راولپنڈی

مہتمم وصدر مدرس: مولینا سید غلام محی الدین شاہ صاحب سلطان پوری فاضل دارالعلوم اویسیہ

دیگر اساتذہ: (۲) شیخ الحدیث مولینا محب النبی صاحب (اجازت از حضرت خواجہ مہر علی شاہ و مولینا مشتاق احمد صاحب کانپوری)

(۳) مولینا سید حسین الدین شاہ صاحب (ناظم اعلیٰ) فاضل جامعہ رضویہ لائل پور (۴) مولینا گل رحمان صاحب فاضل جامعہ نعیمیہ لاہور (۵) مولینا احمد حسین صاحب فاضل جامعہ نادریہ لائل پور بی اے (۶) مولینا غلام دین صاحب فاضل جامعہ ہذا

حفظ وناظرہ اور تجوید وقرأت کے پانچ اساتذہ ان کے علاوہ ہیں۔

سید شہاب الدین شاہ ناظم دفتر

مسلک: حنفی بریلوی

مختصر تاریخ: جامعہ رضویہ کی تاریخ تاسیس ۱۵ شعبان ۱۳۸۳ھ مطابق یکم جنوری ۱۹۶۴ء ہے۔ جامع مسجد سبزی منڈی کے متصل دو کمروں پر مشتمل ایک مختصر سی عمارت میں جامعہ کی ابتدا ہوئی تھی۔ جہاں اب دارالاقامہ کی سہ منزلہ عمارت تعمیر ہو چکی ہے۔ تدریس کی ابتدا تین اساتذہ اور ۳۰ طلباء سے ہوئی تھی۔ جبکہ اس وقت اساتذہ کی تعداد ۱۱ طلبا کی تعداد ۵۰ تک پہنچ گئی ہے۔ گذشتہ سال فارغ التحصیل طلبا کی تعداد ۱۰ تھی اس وقت تک ۸۰ حفظ کی اور ۶۰ درس نظامی کی سندات جاری کی جا چکی ہیں۔

شعبہ جات: جامعہ رضویہ میں مندرجہ ذیل شعبے قائم ہیں۔

(الف) شعبہ درس نظامی جس کے طلبا کی تعداد ۱۵۰ کے قریب ہے۔

(ب) شعبہ حفظ وناظرہ اور تجوید وقرأۃ کی پانچ شاخیں۔

(ج) منظور شدہ ہائی سکول بنام ضیاء العلوم ہائی سکول راولپنڈی

عمارات: جامع مسجد میں درس وتدریس ہوتی ہے۔ جو دو منزلہ ہے اور اس سے ملحق تدریس کے لئے متعدد کمرے ہیں۔ دارالاقامہ (۱) ۱۷ کمروں اور ۲ برآمدوں پر مشتمل ہے۔ باورچی خانہ اور سٹور کے دو کمروں کے علاوہ پوری عمارت

Marfat.com
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

طلبا کی رہائش کے لئے استعمال ہو رہی ہے۔ یہ سہ منزلہ بلڈنگ جامع مسجد کے متصل ہی واقع ہے۔
دارالاقامہ نمبر (۲) زیر تعمیر ہے۔ اس وقت ایک ہال اور ۹ کمرے تعمیر ہو چکے ہیں۔ تعمیری کام جاری ہے۔
ضیاء العلوم ہائی سکول راجہ بازار کی بلڈنگ ۲۵ کمروں اور ایک بڑے ہال پر مشتمل ہے۔
دارالکتب : جامعہ کے دارالکتب کے طلبا کی تعداد تین ہزار ہے۔ اساتذہ وطلبا کے مطالعہ کے لئے دو اخبار اور چند رسائل جاری ہیں۔
طلبا : درس نظامی کے طلبا کی تعداد تقریباً ۱۵۰ ہے۔ سال میں دورۂ تفسیر کے ۳۵ دورۂ حدیث کے ۱۰ وسطانی جماعتوں کے ۵۰ عربی ابتدائی کتب کے ۲۵ تجوید و قرأت کے ۱۲ طلبا ہیں۔
طلبا میں بی اے ۴ ایف اے ۹ میٹرک ۱۸ مڈل پاس ۳۰ ہیں۔ دارالاقامہ میں مقیم طلبا کی تعداد پونے دو صد کے قریب ہے۔ ان میں ۲۵ غیر ملکی ہیں جو جنوبی افریقہ سینیگال وغیرہ سے تعلق رکھتے ہیں۔
دارالاقامہ کا سالانہ خرچہ =/۱۵۸,۲۶ ہزار روپیہ ہے۔
میزانیہ : گزشتہ سال جامعہ کی آمدن ۹۳/۲۰۴,۷۵ ہزار روپیہ ہوئی
خرچہ ۹۵/۲۳,۱۲۲,۱ لاکھ روپیہ ہوا۔
جامعہ ہذا کو دیئے جانے والے عطیات انکم ٹیکس سے مستثنیٰ ہیں۔

جامعہ تدریس القرآن والحدیث
جامع مسجد اہلحدیث۔ جامع مسجد روڈ۔ راولپنڈی

مہتمم و صدر مدرس : مولانا حافظ محمد اسمٰعیل صاحب ذبیح خطیب جامع مسجد اہل حدیث
مسلک : اہل حدیث
مختصر تاریخ : آج سے تقریباً چھیاسی سال قبل راولپنڈی میں مولانا حافظ عبدالہادی صاحب نے درس و تدریس کی ابتدا

Marfat.com
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

کی تھی۔ آپ کے انتقال کے بعد مولینا قاضی عبدالواحد نے مسند درس و تدریس کو سنبھال لیا۔ لیکن اُن کی وفات کے بعد یہ سلسلہ درہم برہم ہوگیا ۱۹۴۸ء میں یہ درسگاہ موضع جھنگڑہ میں منتقل ہوگئی۔

شوال ۱۳۷۳ھ مطابق ۱۹۶۳ء میں مولینا حافظ محمد اسمٰعیل صاحب ذبیح نے باضابطہ جامع اہل حدیث راولپنڈی میں جامعہ تدریس القرآن والحدیث کی بنیاد رکھی۔ اور باقاعدہ تدریس شروع ہوگئی درمیان میں تین چار برس پھر یہ سلسلہ مدغم ہوگیا۔ چنانچہ ۱۹۶۷ء میں از سر نو جامعہ کے لئے ایک تعلیمی بورڈ کی تشکیل ہوئی۔

اب جامعہ میں درس نظامی مطابق ترمیمات جمعیت اہلحدیث زیر تدریس ہے۔ طلبا کے قیام و طعام کا مکمل انتظام موجود ہے۔

عمارات: تعلیم و تدریس جامع اہلحدیث کی دوسری منزل کے ہال میں ہوتی ہے۔ اس ہال کے پہلو میں ایک کمرہ مطبخ کے لئے اور دو کمرے جامعہ کی ضروریات کے لئے ہیں۔ سامنے کے دو کمرے بطور مکتب اور بطور دفتر استعمال ہوتے ہیں۔ اوپر کی گیلری میں تین کمرے ہیں جو بطور دارالاقامہ استعمال ہوتے ہیں۔

شعبہ جات (۱) شعبہ تعلیم القرآن (حفظ و ناظرہ)

یہ شعبہ شہر کی تین مساجد میں قائم ہے۔ یعنی جامع مسجد اہلحدیث محمدی مسجد اہلحدیث ہری پور اور مسجد اہلحدیث مومن پورہ

موخرالذکر مسجد میں ایک استانی صاحبہ بچیوں کو کلام اللہ پڑھانے پر مامور ہیں۔

(۲) شعبہ علوم عربیہ اسلامیہ

اس شعبہ کا نصاب درس نظامی ہے۔ جو تقریباً جمعیت اہلحدیث کے ترمیم کردہ نصاب کے مطابق ہے۔ جو ابتدائی ایک سالہ نصاب کے علاوہ چھ سالہ نصاب پر مشتمل ہے۔

اساتذہ: شعبہ درس نظامی میں چار اور شعبہ حفظ و ناظرہ میں تین استاد اور ایک استانی مصروف تدریس ہیں اس طرح اساتذہ کی کل تعداد ۸ ہے۔

میزانیہ: گزشتہ سال کل آمدن ۲۱۳۸۷/۰۰ روپیہ ہوئی

خرچہ ۲۸۵۴۰/۵۵ روپیہ ہوا۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جامعہ اسلامیہ اسرار العلوم

پہلوی روڈ۔ راولپنڈی

مہتمم و صدر مدرس : مخدوم زادہ مولینا قاضی محمد اسرار الحق صاحب حقانی فاضل مرکزی حزب الاحناف لاہور منشی فاضل۔ مستند حکمت

دیگر اساتذہ : (۲) مولینا سعید الرحمن صاحب فاضل دار العلوم امینیہ دہلی (بھارت) (۳) حافظ سلطان محمد صاحب مستند مدرسہ ہذا (۴) حافظ محمد رضا صاحب مستند مدرسہ ہذا (۵) قاری عبد الرحمن صاحب مستند تجوید القرآن لاہور

مسلک : حنفی بریلوی۔

مختصر کوائف : محرم الحرام ۱۳۷۸ھ مطابق جولائی ۱۹۵۸ء میں پہلوی روڈ راولپنڈی پر مسجد سیداں میں درس و تدریس کی ابتدا ہوئی۔ درس نظامی کے علاوہ منشی فاضل کی تدریس کا بھی انتظام ہے۔ جامعہ کی طرف سے فارغ التحصیل طلبا کو حفظ قرآن اور درس نظامی کی سندات دی جاتی ہیں۔ اس وقت تک تقریباً ۴۰ طلبا سندات حاصل کر چکے ہیں۔

طلبا : گزشتہ سال طلبا کی تعداد ۴۰ تھی امسال ۴۵ ہے۔ ان میں دورۂ تفسیر کے ۸ دورۂ تفسیر کے ۵ عربی ابتدائی کتب کے ۱۲ وسطانی کتابوں کے ۱۰ فارسی خواں بھی ۱۰ طالب علم ہیں۔ یہ سب بیرونی ہیں۔ سلادمسجد کی بالائی منزل میں قیام رکھتے ہیں۔

میزانیہ : جامعہ کا سالانہ آمد و خرچ تقریباً چھ ہزار روپیہ رہتا ہے۔

دار العلوم امداد الاسلام

محلہ نیاریاں۔ سید پور روڈ۔ راولپنڈی

مہتمم و صدر مدرس : سید محمود شاہ صاحب فاضل مدرسہ اندر کوٹ۔ میرٹھ

دیگر اساتذہ : (۲) مولینا محمد شریف صاحب فاضل دار العلوم دیوبند (۳) حافظ قاری محمد مرسلین صاحب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مستند تعلیم القرآن راولپنڈی (۴) حافظ قاری محمد یوسف صاحب مستند مدرسہ ہذا

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر کوائف : یکم محرم الحرام ۱۳۷۳ھ مطابق ۹ اکتوبر ۱۹۵۳ء میں مدرسہ کی بنیاد پڑی۔ مدرسہ کا دار الکتب پانچ صد کتب پر مشتمل ہے۔ دار العلوم میں ۴ تدریس اور ۲ دار الاقامہ کے کمرے ہیں اور ۴ برآمدے ہیں۔

طلبہ : درس نظامی کے طلبا کی تعداد ۲۰ ہے مجموعی تعداد ۲۰۰ حد ہے۔ ان میں ۲۵ طلبا بیرونی ہیں جو دار الاقامہ میں مقیم ہیں۔ دار الاقامہ کا سالانہ خرچہ تقریباً سات ہزار روپیہ ہے۔

ذیلی مدرسہ تعلیم القرآن : دار العلوم کی یہ شاخ راولپنڈی کالج روڈ پر ۱۹۶۵ء میں قائم ہوئی ہے یہاں مولوی عبد ... صاحب اور حافظ قاری محمد یوسف صاحب تدریسی خدمات انجام دے رہے ہیں

یہاں ۴۵ طلباء زیر تدریس ہیں۔

میزانیہ : دار العلوم کا سالانہ میزانیہ دس ہزار روپیہ کے قریب ہے۔

دار العلوم حنفیہ عثمانیہ

محلہ ورکشاپی ڈھوک کھبہ روڈ۔ راولپنڈی

(فون نمبر ۲۵۳۶۸)

مہتمم : مولینا قاری محمد امین صاحب فاضل دار العلوم دیوبند۔ مولوی فاضل۔ منشی فاضل۔

صدر مدرس : شیخ الحدیث مولینا عبد الہادی صاحب فاضل دار العلوم دیوبند

دیگر اساتذہ (۳) مولینا محمد عمر صاحب فاضل دار العلوم دیوبند (۴) مولینا محمد طیب صاحب فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور (۵) مولینا حبیب الرحمن صاحب فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور (۶) مولینا فضل حق صاحب ہزاروی فاضل جامعہ اسلامیہ مڈل (۷) قاری ممتاز احمد صاحب۔

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر کوائف : ۱۳۷۳ھ مطابق ۱۹۵۳ء میں جامع مسجد محلہ ورکشاپی میں مدرسہ کا قیام حضرت مولینا عبد الحنان صاحب کے ہاتھوں عمل میں آیا تھا۔ اس وقت تدریس کے لیے ۸ کمرے ۲ برآمدے ہیں۔ اور دار الاقامہ ۴ کمروں پر

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مشتمل ہے۔ ریلوے ورکشاپ روڈ پر دارالعلوم کے لئے دس کنال کا وسیع قطعہ خریدا گیا ہے۔ اس پر تعمیر کا کام شروع ہے۔

نصاب و سند: دارالعلوم میں درس نظامی رائج ہے۔ فارغ التحصیل طلبا کو باقاعدہ سند دی جاتی ہے۔ گزشتہ سال ۶ طلبا نے سند حاصل کی۔ دارالعلوم وفاق المدارس العربیہ سے باقاعدہ ملحق ہے۔

دارالکتب: دارالعلوم کے کتب خانہ میں دو ہزار کتابیں موجود ہیں۔ اساتذہ و طلبا کے لئے ۲ روزنامے اور ۶ رسائل جاری ہیں

طلبا: گزشتہ سال طلبا کی تعداد ۵۰ تھی امسال ۷۰ ہے۔ ان میں دورۂ تفسیر اور دورۂ حدیث کے طلبا ۶ عربی ابتدائی کتب کے ۲۰ وسطانی جماعتوں کے ۱۵ فارسی خواں ۱۰ تجوید و قرأت کے طلبا ۲۰ ہیں طلبا میں مقامی صرف ۸ ہیں۔ باقی ۶۲ بیرونی ہیں۔

دارالاقامہ: دارالاقامہ میں ۶۰ طالب علم مقیم ہیں۔ ان کا سالانہ خرچ تقریباً پانچ ہزار روپیہ ہے۔

میزانیہ: گزشتہ سال آمدن =/۵۱۲، ۲۳ روپیہ ہوئی خرچ =/ ۳۶۱، ۲۴ روپیہ ہوا۔

جامعہ اسلامیہ

کشمیر روڈ۔ راولپنڈی صدر

مہتمم: جناب مولانا قاری سعید الرحمٰن صاحب فاضل دارالعلوم ٹنڈو الہ یار

صدر مدرس: مولانا مفتی عبدالودود صاحب فاضل مدرسہ عربیہ اسلامیہ نیوٹاؤن۔ کراچی

دیگر اساتذہ: (۳) مولانا عبدالجلیل صاحب فاضل مظاہر العلوم سہارنپور (بھارت) (۴) مولانا عبدالرزاق صاحب فاضل مدرسہ تعلیم القرآن راولپنڈی (۵) مولوی عبدالجلیل صاحب فاضل مدرسہ عربیہ اسلامیہ نیوٹاؤن کراچی۔ (۶) قاری محمود احمد صاحب مستند مدرسہ تجوید القرآن راولپنڈی (۷) قاری محمد افضل صاحب مستند مدرسہ ھذا (مدرس حفظ) (۸) مولوی حافظ محمد افضل صاحب (مدرس ناظرہ)

مسلک: حنفی دیوبندی

مختصر کوائف: تدریس کا آغاز ۱۳۸۱ھ مطابق ۱۹۶۱ء میں ہوا تھا۔ شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالرحمٰن اور مولانا ملی محمد صاحب خلیفہ مجاز حضرت تھانویؒ کے اسمائے گرامی جامعہ کے بانی حضرات میں شامل ہیں۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

شوال ۱۳۸۷ھ مطابق فروری ۱۹۶۷ء میں تجدید نو ۔ جامع مسجد کشمیر روڈ میں حفظ و ناظرہ اور درس نظامی کی ابتدائی کتب سے ہوئی تھی ہر سال درجہ بدرجہ ترقی ہوتی رہی امسال درجہ خاصہ (ہدایہ اولین) تک تعلیم پہنچ چکی ہے درس نظامی کے علاوہ حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرأت کا معقول انتظام ہے۔

سند گزشتہ سال ۵ طلبا نے حاصل کی ۔ دار الکتب میں تقریباً ۴۰۰ کتب موجود ہیں اس میں ۲ روزنامے اور ۷ رسائل جاری ہیں ۔

عمارت : جامعہ کے لئے ایک وسیع عمارت زیر تعمیر ہے ۔ جو دس کمروں اور برآمدوں پر مشتمل ہوگی ۔ فی الوقت تدریس جامع مسجد میں ہو رہی ہے ۔ دار الاقامہ ۶ کمروں اور ۲ برآمدوں پر مشتمل ہے ۔

مطبوعات : تجلیات رحمانی ۔ سوانح شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمٰنؒ کامل پوری

طلبا : گزشتہ سال درس نظامی کے طلبا کی تعداد ۵۵ تھی ۔ امسال ۵۷ ہے ۔ ان میں ابتدائی عربی کتب کے ۱۵ وسطانی جماعتوں کے ۳۲ ہیں ۔ تجوید و قرأت کے ۸ فارسی خواں ۱۱ ہیں ۔ مقامی طلبا ۹ ہیں باقی سب ۴۸ بیرونی ہیں ان میں ۸ طلباء افغانستان کے ہیں ۔

دار الاقامہ : دار الاقامہ میں مقیم طلبا کی تعداد ۵۶ ہے اس کا سالانہ خرچہ تقریباً ۱۵ ہزار روپیہ ہے ۔

میزانیہ : گزشتہ سال آمدنی = /۲۸،۵۰۰ روپیہ ہوئی ۔ خرچہ = /۲۶،۱۰۰ روپیہ ہوا ۔

جامعہ فرقانیہ مدینہ

محلہ کرتار پورہ ۔ کوہاٹی بازار ۔ راولپنڈی

مہتمم : مولانا عبدالحکیم صاحب ایم این اے

صدر مدرس : مولانا قاضی محمد شمس الدین صاحب فاضل مدرسہ امینیہ دہلی (بھارت)

دیگر اساتذہ : (۲) مولانا عبدالرؤف صاحب فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور (۳) مولانا محمد مظفر الدین صاحب فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور (۴) مولانا عبدالرزاق صاحب فاضل قاسم العلوم ملتان (۵) مولانا نذر الرحمٰن صاحب فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور (۶) مولانا حافظ شریف احمد افغانی صاحب فاضل دار العلوم تعلیم القرآن راولپنڈی و منشی فاضل (۷) قاری عبدالمالک صاحب مستند تعلیم القرآن راولپنڈی (۸) قاری حافظ فقیر محمد نابینا صاحب (۹) حافظ شیر زمان

www.KitaboSunnat.com

صاحب مستند خیر المدارس ملتان

ناظم مدرسہ : (۱۰۱) مولینا قاری محمد ادریس صاحب فاضل مدرسہ عربیہ اسلامیہ نیوٹاؤن کراچی

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ : ۲ شوال ۱۳۷۸ھ مطابق ۹ اپریل ۱۹۵۹ء کو جامعہ فرقانیہ مدینہ کی ابتدا جامع مسجد حنفیہ محلہ کتارپورہ میں ہوئی تھی۔ کچھ عرصہ بعد پلاٹ نمبر ۲۸ بی/۲ حاصل کر کے اس پر تعمیرات کی گئیں۔ اور جامعہ کو یہاں منتقل کر لیا گیا۔ اس وقت تک دو منزلہ تعمیر مکمل ہو چکی ہیں۔ جامعہ کی عمارت ۵ تدریسی اور ۱۳ دارالاقامہ کے کمروں اور ۳ برآمدوں پر مشتمل ہے۔ جامعہ باضابطہ وفاق المدارس العربیہ ملتان سے ملحق ہے۔

نصاب و سند : درس نظامی رائج ہے۔ تجوید در روایت حفص کی سند دی جاتی ہے۔ گزشتہ سال ۱۱ طلبا نے تجوید کی اور ۲ طلبا نے درجہ موقوف علیہ کی سند حاصل کی۔ اس وقت تک ۳۲ طلبا سندات حاصل کر چکے ہیں۔

دارالکتب : جامعہ کے کتب خانہ میں ۵۴۰ کتب موجود ہیں۔ طلبا کے مطالعہ کے لیے ۶ جرائد و رسائل جاری ہیں۔

طلبا : گزشتہ سال طلبا کی تعداد ۹۰ تھی۔ امسال ۸۰ ہے۔ ان میں دورۂ تفسیر کے ۵ دورۂ حدیث کے ۲ عربی ابتدائی کتب کے ۱۲ وسطانی جماعتوں کے ۲۵ فارسی خواں ۸ تجوید و قرأت کے ۲۱ طلبا ہیں۔ حفظ و ناظرہ ۱۴ طلبا ان کے علاوہ ہیں۔

بیرونی طلبا کی تعداد ۸۰ ہے۔ ان میں ۲ مشرقی پاکستان سے تعلق رکھتے ہیں۔

دارالاقامہ : دارالاقامہ ۱۲ کمروں اور ایک برآمدہ پر مشتمل ہے۔ ۸۰ طلبا مقیم ہیں۔ ان کا سالانہ خرچہ تقریباً تین ہزار روپیہ ہے۔

میزانیہ : گزشتہ سال جامعہ کی آمدن ۲۰/۴،۸۷۴ ۴۰ ہزار روپیہ اور خرچہ ۲۲/۲۶،۸۴۹ ہزار روپیہ ہوا

تعلیم القرآن

جامعہ تعلیم القرآن

مریڑ حسن - میور روڈ راولپنڈی صدر

مہتمم و صدر مدرس : قاری محمد دین صاحب مستند مدرسہ فرقانیہ لکھنؤ (بھارت)

دیگر اساتذہ : (۲) قاری احمد دین صاحب مستند مدرسہ اشرف العلوم گوجرانوالہ (۳) قاری محمد حنیف صاحب مستند مدرسہ تعلیم القرآن راولپنڈی۔

مسلک : حنفی دیوبندی

Marfat.com
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مختصر کوائف: مدرسہ کی ابتداء ۲۷ جمادی الاول ۱۳۷۳ھ مطابق یکم فروری ۱۹۵۴ء کو جامع مسجد [illegible] میں ہوئی۔ پھر مسجد افغاناں میں منتقل ہو گیا۔ اس کے بعد کرایہ کے مکانات میں چلتا رہا۔ اب [illegible] روپیہ ماہانہ کے ایک مکان میں قائم ہے۔ مدرسہ کے لیے ایک قطعہ اراضی خرید لیا گیا ہے۔ مدرسہ کا الحاق وفاق المدارس العربیہ ملتان سے ہے۔

مدرسہ میں صرف حفظ، ناظرہ اور تجوید و قرأت کا انتظام ہے۔ اس وقت تک ۲۰ طلباء حفظ مکمل کر چکے ہیں اور ۱۲ سند قرأت حاصل کر چکے ہیں۔ امسال ۱۰۸ طلباء زیر تدریس ہیں جن میں ۲۰ بیرونی ہیں۔ جن کا سالانہ خرچہ ۲,۸۰۰/- روپیہ ہے۔ مہتمم صاحب ایک قدیمی مسجد میں صبح و شام قرآن کریم کا درس دیتے ہیں۔ ایک دوسری مسجد میں اتوار کے دن علیحدہ درس دیتے ہیں جس کے اختتام پر باقاعدہ طلباء کو سند دی جاتی ہے۔

گزشتہ سال مدرسہ کی آمدن ۱۸,۲۳۱/۶۷ روپیہ ہوئی۔ خرچہ ۱۸,۰۰۴/۸۹ روپیہ ہوا۔ مدرسہ کو دیئے جانے والے عطیات انکم ٹیکس سے مستثنیٰ ہیں۔

مدرسہ عربیہ آثار الولی
کنک منڈی صدر ۔ راولپنڈی

حضرت مولانا ولی محمد جالندھری مرحوم خلیفہ مجاز حکیم الامت حضرت تھانویؒ نے ۱۳۷۱ھ مطابق ۱۹۵۲ء میں مدرسہ کی بنیاد رکھی تھی۔ موجودہ صدر مدرس قاری محمود احمد صاحب ہیں۔ مسلکاً دیوبندی [illegible] پر مشتمل ہے۔ کتاب خانہ میں کم و بیش ساڑھے تین صد کتابیں موجود ہیں۔ حفظ و ناظرہ کے تقریباً [illegible] زیر تدریس ہیں۔

جامعۃ المومنین
۱۲۹۔ بی سیٹلائٹ ٹاؤن ۔ علی مارکیٹ ۔ راولپنڈی

مہتمم و صدر مدرس: مولانا سید حامد علی شاہ صاحب موسوی ۔ فاضل عراق

دیگر اساتذہ: (۲) مولانا محمد رفیق صاحب فاضل جامعۃ العلمیہ [illegible] و مولوی فاضل (۳) مولوی عقیل [illegible] مستند جامعہ ہذا (۴) مولوی غلام حسین شریفی صاحب مستند جامعہ ہذا۔

مسلک: شیعہ اثنا عشری

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مختصر کوائف : ۱۳۸۶ھ مطابق ۱۹۶۶ء میں علی مسجد کے متصل سیٹلائٹ ٹاؤن میں حضرت مہتمم صاحب نے درس و تدریس کی ابتدا کی۔ جامعہ کی عمارت اپنی نہیں عاریتی ہے جو تدریس اور دار الاقامہ کے تین کمروں پر مشتمل ہے۔

اپنے قیام کے چند ہی سالوں میں جامعہ نے خاصی ترقی کی ہے۔ پہلے سال مقامی بچے ۲۵ اور درسی کتب کے طلبا صرف دو تھے۔ جبکہ گذشتہ سال درسی کتابوں کے طلبا کی تعداد ۱۸ ہو گئی ہے۔ امسال مجموعی تعداد ۲۰ ہے۔ ان میں بیرونی طلبا ۱۴ ہیں۔

نصاب : جامعۃ المنتظر میں دو شعبے ہیں۔ (۱) مقامی شیعہ اثنا عشری بچوں کے لئے قرآن مجید ناظرہ، عقائد اور ابتدائی مذہبی مسائل کی تدریس کا انتظام (۲) دینی خدمات کے لئے شیعہ طلبا کو عربی زبان و ادب، منطق اور فقہ وغیرہ کی ضروری تعلیم کا شعبہ

دارالکتب : جامعہ کے کتب خانہ میں تقریباً ۴۰۰ کتابیں موجود ہیں۔ اساتذہ و طلبا کے مطالعہ کے لئے ایک اخبار اور ۲ رسالے آتے ہیں۔

میزانیہ : گذشتہ سال آمدنی ۱۳۰۰/= روپیہ ہوئی۔ اور خرچہ ۳۰۴۰/= روپیہ ہوا۔

جامعہ غوثیہ مظہر الاسلام

مسجد جامن والی۔ محلہ وارث خاں۔ راولپنڈی

مہتمم : حافظ عبدالغفور صاحب مستند جامعہ غوثیہ گولڑہ شریف

صدر مدرس : مولوی محمد سلیمان صاحب فاضل جامعہ رضویہ مظہر الاسلام لائل پور

دیگر اساتذہ : (۳) مولوی مفتی ظہور اللہ صاحب (۴) قاری محمد اسلم صاحب (۵) حافظ شجاع الدین صاحب

مسلک : حنفی بریلوی

مختصر کوائف : ۱۳۷۴ھ مطابق ۱۹۵۴ء میں مسجد جامن والی میں جامعہ کی ابتدا ہوئی۔ اور مسجد سے ملحقہ متروکہ سہ منزلہ عمارت حاصل کی گئی۔ جہاں طلبا کی رہائش کا انتظام کیا گیا۔

تدریس کے لیے ۳ دارالاقامہ کے لئے ۶ کمرے مخصوص ہیں۔ دارالکتب میں تقریباً ایک ہزار کتابیں موجود ہیں۔

نصاب و سند : جامعہ میں مکمل درس نظامی رائج ہے۔ فارغ التحصیل طلبا کو سند دی جاتی ہے۔ گذشتہ سال ۲۱ طلبا نے سند حاصل کی۔ اور اس وقت تک ۲۰۵ طلبا سندات حاصل کر چکے ہیں۔

طلبا : طلبا کی تعداد ۵۵ ہے۔ ان میں دورۂ تفسیر کے ۱۲ دورۂ حدیث کے ۱۱ عربی ابتدائی کتب کے ۲۶ وسطانی کتب کے ۵ طالب علم ہیں۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

طلبا میں ۹ مڈل پاس ۳ میٹرک اور ایف اے پاس ۲ ہیں۔
میزانیہ: جامعہ غوثیہ کے سالانہ آمد و خرچ کا اندازہ تقریباً ۲۵ ہزار روپیہ ہے۔

جامعہ اسلامیہ تدریس القرآن

نور پور شاہاں (اسلام آباد) راولپنڈی

مہتمم و صدر مدرس: مولینا قاری سید محمد قاسم شاہ صاحب فاضل جامعہ رضویہ لائل پور، اعزازی سند حدیث جامعہ غوثیہ گولڑہ شریف سند تجوید اشرف المدارس اکاڑہ خطیب مسجد مزار حضرت بری امام

دیگر اساتذہ: (۱) مولوی محمد ذاکر صاحب (۲) مولوی نور محمد صاحب

مسلک: حنفی بریلوی

مختصر کوائف: جامعہ کا سنہ تاسیس محرم ۱۳۷۹ھ مطابق جون ۱۹۵۹ء ہے۔ جو مسجد تدریس القرآن سے ملحق ۲ تدریسی اور (۵) دارالاقامہ کے کمروں پر مشتمل ہے دو برآمدے ان کے علاوہ ہیں۔ درس نظامی رائج ہے۔ جامعہ کے دارالکتب میں تقریباً ایک ہزار کتابیں موجود ہیں ایک اخبار اور چند رسائل جاری ہیں۔ جامعہ کی طرف سے مندرجہ ذیل رسائل شائع کیے گئے ہیں۔
فیض لطیف (دو حصے) حیات بری امام۔ بری امام کا لاطلہ۔ شجرہ قادریہ سہ حرفی باباجی صاحب
فضل و رحمت۔ مظہر جلال و جمال وغیرہ
طلبا کی تعداد ۱۰ ہے جو بیرونی ہیں اور دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ گذشتہ سال کا میزانیہ ۹/۶۸ م۰۰۴ روپیہ رہا۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتب "

www.KitaboSunnat.com

مدرسہ حفظ القرآن

جامع مسجد چوہڑ ہال - راولپنڈی

مدرسہ بنیادی طور پر حفظ و ناظرہ کلام اللہ کے لئے ہے۔ کچھ طلباء عربی فارسی کی ابتدائی کتب بھی پڑھتے ہیں۔ دو سالہ نصاب پڑھ کر کسی دوسرے مدرسہ میں داخلہ حاصل کر لیتے ہیں۔ نو آموز خواں بچوں کے لئے مسجد کی بالائی منزل کے کمروں میں پرائمری تعلیم کا انتظام ہے۔ مدرسہ کے مہتمم حکیم قاضی محمد عبدالخالق صاحب ہیں۔

جامعہ غوثیہ

گولڑہ شریف - ضلع راولپنڈی

مہتمم : جناب صاحبزادہ غلام محی الدین شاہ صاحب

صدر مدرس و مفتی : مولانا فیض احمد صاحب فاضل جامعہ فتحیہ اچھرہ لاہور

دیگر اساتذہ : (۲) مولانا محمد عبدالرزاق صاحب فاضل منظر العلوم جامعہ رضویہ بریلی (بھارت) (۳) مولانا سید محمد سکندر شاہ صاحب فاضل جامعہ غوثیہ گولڑہ شریف۔

مسلک : اہل سنت حنفی

مختصر تاریخ : ۱۲۹۵ھ مطابق ۱۸۷۸ء میں جامعہ کے بانی حضرت پیر سید مہر علی شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے رشد و ہدایت اور درس و تدریس کا آغاز فرمایا۔ ۱۳۰۸ھ مطابق ۱۸۹۱ء میں حضرت مولانا غازی مرحوم معاونت مدرس مقرر ہوئے۔ اور باقاعدہ درگاہ کا عدالت ہو گئی۔ حضرت کے وصال کے بعد ۱۳۵۶ھ میں آپ کے فرزند سید غلام محی الدین شاہ صاحب نے مزید توسیع و ترقی دی۔ ۱۹۶۰ء سے مدرسہ کا اہتمام موجودہ مہتمم صاحب کے ہاتھوں میں ہے۔ تدریس اور دارالاقامہ کے لئے درگاہ سے ملحقہ کمرے استعمال کئے جاتے ہیں۔

نصاب و سند : جامعہ غوثیہ میں درس نظامی رائج ہے طلباء کو سند دی جاتی ہے۔ دارالاقامہ کا مستقل اور باقاعدہ انتظام ہے۔

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

طلبا: تقریباً ۱۵۰ بیرونی طلبا مقیم ہیں۔ طلبا کے قیام و طعام اور دوسرے اخراجات کی کفالت شخصی طور پر پیر صاحب خود کرتے ہیں۔

دارالکتب: جامعہ غوثیہ کا کتب خانہ بہت نادر کتب پر مشتمل ہے۔ اس میں تین ہزار سے زیادہ کتابیں موجود ہیں۔ قلمی نسخے اور مخطوطات یکصد کے قریب ہیں۔

دارالعلوم اشاعت القرآن

گوجرخان ضلع راولپنڈی

مہتمم: مولانا عبدالمتین صاحب فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور۔

اساتذہ: (۱) مولانا محمد عارف فاضل دارالعلوم کراچی و مولوی عالم (صدر مدرس) (۲) قاری رفیع الدین صاحب مستند اشرف العلوم گوجرانوالہ

مسلک: حنفی دیوبندی۔

مختصر کوائف: یہ مدرسہ ۱۲ رجب ۱۳۸۹ھ مطابق ۲۵ ستمبر ۱۹۶۹ء کو جامع مسجد حنفیہ حیات سر روڈ میں قائم ہوا۔ تدریس کے لئے ۲ دارالاقامہ کے لئے ۴ کمرے ہیں۔ دوصد کے قریب کتابیں جمع ہو گئی ہیں امسال درس نظامی کی ابتدائی کتابوں کے طلبا کی تعداد ۲۰ ہے۔ حفظ و ناظرہ کے طلبا سمیت تعداد ۸۰ ہے۔ ان میں ۲۰ بیرونی ہیں۔ مدرسہ کا سالانہ خرچہ تقریباً پونے پانچ ہزار روپیہ ہے۔ گزشتہ سال آمدن خرچہ سے کم ہوئی۔

دارالعلوم تفہیم القرآن حنفیہ

جامع مسجد۔ بیول۔ تحصیل گوجرخان۔ ضلع راولپنڈی

مولانا عبدالعزیز صاحب خطیب جامع مسجد بیول کی تحریک پر ۴ صفر ۱۳۸۹ھ مطابق ۲۲ اپریل ۱۹۶۹ء کو تفہیم کی جامع مسجد میں مدرسہ کا آغاز کیا گیا۔ دارالاقامہ کے لئے مسجد کے ساتھ دو کمرے تعمیر کئے گئے ہیں۔ حفظ و ناظرہ اور ترجمہ قرآن کریم کے علاوہ ابتدائی درسی کتب شروع کی گئی ہیں۔ گزشتہ سال طلبا کی تعداد اوسطاً ۸۰ رہی اور ایک مزید حافظ قاری استاد کا تقرر کیا گیا۔

Marfat.com
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مدرسہ حنفیہ تعلیم القرآن

لنگرکسی - ڈاکخانہ کشمیری بازار حلقہ مری ضلع راولپنڈی

مولانا ابو حبیب غلام محمد عبداللہ صاحب مہتمم ہیں آپ دارالعلوم ڈابھیل (بھارت) کے مستند ہیں۔ ان کے فرزند حافظ محمد طیب صاحب - اہلیہ محترمہ اور دختر نیک اختر تدریسی خدمات انجام دے رہی ہیں۔ مسلک حنفی دیوبندی ہے۔

یہ مدرسہ مسجد لنگرکسی میں ۴ شوال ۱۳۷۳ھ مطابق ۷ جون ۱۹۵۴ء کو قائم ہوا۔ حفظ و ناظرہ کا یہ مدرسہ اس علاقہ کی مرکزی درسگاہوں میں سے ہے۔ جہاں طلباء کے علاوہ طالبات بھی کلام اللہ حفظ و ناظرہ پڑھ رہی ہیں۔ اس مدرسہ کے متعدد فارغ التحصیل طلباء قرب وجوار کے مکاتب میں مصروف تدریس ہیں۔

اللہ کریم نے اس مدرسہ کو بڑی برکت بخشی ہے۔ گزشتہ سال ۷ طلباء اور اسی قدر طالبات نے حفظ کی تکمیل کی۔ بے شمار ناظرہ خواں ان کے علاوہ ہیں۔ اس وقت ۲۵ طلباء ۱۷ طالبات درجہ حفظ میں اور ۵۰ طلباء ۸۰ طالبات درجہ ناظرہ میں داخل ہیں یہ سب مقامی ہیں۔ سالانہ آمد و خرچ کا اندازہ تقریباً دو ہزار روپیہ ہے۔

ضلع راولپنڈی کے دیگر مدارس

ضلع راولپنڈی کے مندرجہ ذیل مدارس عربیہ کے حالات ہماری پہلی کتاب "جائزہ مدارس عربیہ مغربی پاکستان" (۱۹۶۰ء) میں درج ہیں۔ اس مرتبہ ان کے موجودہ کوائف حاصل نہیں ہوئے۔

نام مدرسہ	صفحہ سابقہ کتاب	نام مدرسہ	صفحہ سابقہ کتاب
۱- احسن المدارس ۵۹- بی سیٹلائٹ ٹاؤن	۱۹۸	۳- مدرسہ اشاعت القرآن جامع مسجد عین بازار مری	۲۰۱
۲- مدرسہ تجوید القرآن موضع پنگاں مری	۲۰۲		

ضلع راولپنڈی کے کچھ مدارس عربیہ کا علم ہمیں موجودہ کتاب کی تدوین کے دوران ہوا۔ مگر کوشش بسیار کے باوجود ہمیں مندرجہ ذیل مدارس کے کوائف حاصل نہیں ہوئے۔

۱- جامعہ اسلامیہ ڈھوک رتہ راولپنڈی

۲- دارالعلوم اعجاز القرآن ڈھوک رتہ راولپنڈی

۳- دارالعلوم جیلانیہ قادریہ ٹینچ بھاٹہ راولپنڈی

۴- دارالعلوم احسن المدارس سرداراں والا باغ راولپنڈی

۵- عربیہ دارالعلوم اسلامیہ جامع مسجد صدیقیہ اسلام آباد

۶- مدرسہ تعلیم الاسلام سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ضلع رحیم یار خاں

رحیم یار خاں کمشنری بہاول پور کا ایک ضلع ہے۔ بہاول پور۔ مظفر گڑھ۔ ڈیرہ غازی خاں اور سکھر کے اضلاع کے درمیان واقع ہے۔ رحیم یار خاں شہر، مین ریلوے لائن پر واقع ہے۔ کراچی سے ۴۰۴ میل دور ہے۔ دوسری طرف بہاول پور سے ۱۱۰ میل اور اسلام پور سے ۳۵۴ میل کے فاصلہ پر ہے۔

اس شہر سے ایک سڑک خان پور اور ڈیرہ نواب صاحب سے ہوتی ہوئی بہاولپور کو جاتی ہے۔ اور دوسری طرف یہی سڑک صادق آباد سے ہوتی ہوئی سکھر کو جاتی ہے۔

ضلع رحیم یار خاں کے متعدد چھوٹے بڑے قصبوں اور موضعات میں مدارس عربیہ قائم ہیں۔ یہاں مندرجہ ذیل مقامات کے مدرسوں کے حالات ملے ہیں جو پیش کئے جارہے ہیں:۔

شہر رحیم یار خاں، اللہ آباد، اسلام پور، بدلی شریف، بستی منڈانی بکالاڈاں، ترنڈہ مولویاں، ٹھل حسن خاں، چک ۵۸، چک ۱۱۱، چک ۱۱۴، حامد آباد، خان پور، صادق آباد، ظاہر پیر، فتح پور کمال، فیروزہ کشل، ماڑی اللہ بچایا، لیاقت پور اور ڈلہار۔

مدرسہ بدر العلوم

رحیم یار خاں (صادق آباد روڈ)

مہتمم: شیخ التفسیر مولانا عبدالغنی صاحب جاجروی فاضل مدرسہ صولتیہ گوجرانوالہ

صدر مدرس: مولانا نذیر محمد صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند

دیگر اساتذہ: (۳) مولانا ظہور الحق صاحب (۴) مولانا عبدالکریم صاحب (۵) مولانا حافظ دوست محمد صاحب (۶) مولانا عبدالحمید صاحب (۷) مولانا حافظ سراج احمد صاحب (۸) مولانا جمال دین صاحب (جملہ اساتذہ

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

مدرسہ ہذا کے فارغ التحصیل ہیں)

مختصر تاریخ : شوال ۱۳۶۸ھ مطابق جولائی ۱۹۴۹ء میں مدرسہ کی ابتدا رحیم یار خاں کے قریب اسلام آباد کے قصبہ میں ہوئی تھی۔ بارہ سال کے بعد ۱۳۸۱ھ میں مدرسہ شہر رحیم یار خاں میں منتقل ہو گیا اور یہیں ترقی کی منازل طے کر رہا ہے۔

نصاب و سند : مدرسہ کا نصاب درس نظامی ہے۔ طلبا کو مدرسہ سے سند دی جاتی ہے۔ گزشتہ سال ۲۲ طلبا نے سندات حاصل کیں۔ اس وقت تک تقریباً ۲۵۰ طلبا سندات حاصل کر چکے ہیں۔

دورۂ تفسیر : شیخ التفسیر مولینا عبدالغنی صاحب مہتمم مدرسہ ہر سال ۲۱ رجب سے ۲۷ رمضان تک دورۂ تفسیر کا درس دیتے ہیں۔ اس درس میں تین صد کے قریب دور و نزدیک کے طلبا شریک ہوتے ہیں۔ گزشتہ سال شریک درس طلبا کی تعداد ۲۷۷ رہی۔

دارالکتب : مدرسہ کے کتاب خانہ میں ۱۹۷ کتابیں موجود ہیں طلبا کے استفادہ کے لیے چند رسائل جاری ہیں۔

طلبا : گزشتہ سال طلبا کی مجموعی تعداد ۱۷۵ تھی۔ امسال ۲۲۵ ہے۔ رمضان المبارک کے سالانہ دورۂ تفسیر کے طلبا کی تعداد اس کے علاوہ ہوتی ہے۔

طلبا میں دورۂ حدیث کے طلبا ۲۱ عربی ابتدائی کتب کے ۷۰ وسطانی جماعتوں کے ۸۰ فارسی خواں ۴۰ تجوید و قرأت کے ۳۵ ہیں۔ ان میں ۴۰ مقامی ۱۰۷ بیرونی ہیں۔

بیرونی طلبا میں ۲ مشرقی پاکستان کے اور پچاس سے زائد ایران اور افغانستان کے ہیں۔

عمارت : مدرسہ بدر السلام کے تدریسی کمرے ۸ ہیں۔ ایک برآمدہ ہے۔ دارالاقامہ کے کمروں کی تعداد ۱۸ ہے۔ اور ۲ برآمدے ہیں۔ طلبا دارالاقامہ کے کمروں کے علاوہ مسجد میں بھی رہتے ہیں۔

میزانیہ : مدرسہ کی گزشتہ سال آمدن تقریباً =/۵۹,۰۰۰ ہزار روپیہ ہوئی اور خرچہ =/۷۵,۰۰۰ ہزار روپیہ کے قریب تھا۔

مدرسہ سراجیہ سلیمانیہ تعلیم القرآن

اکبر جامع مسجد۔ اکبر روڈ۔ رحیم یار خاں

مہتمم و صدر مدرس : مولینا محمد نواز صاحب اویسی۔ فاضل و علامہ جامعہ عباسیہ بہاولپور و فاضل حزب الاحناف لاہور

Marfat.com

www.KitaboSunnat.com

دیگر اساتذہ: (۲) مولینا حافظ عبدالکریم صاحب فاضل جامعہ رضویہ رحیم یار خاں (۳) مولینا قاری اللہ بخش صاحب مستند مدرسہ تجوید عبدالحکیم ضلع ملتان (۴) حافظ غلام مرتضیٰ صاحب متدرّج جامعہ رضویہ رحیم یار خاں۔

مسلک: حنفی بریلوی

مختصر تاریخ: ۱۵ر شوال ۱۳۷۸ھ مطابق ۵ر اپریل ۱۹۵۹ء کو اکبر روڈ پر تدریس کی ابتدا ہوئی۔ شروع میں درس نظامی کی ابتدائی کتب پڑھائی جاتی تھیں۔ اب نظر شدہ نصاب کی تدریس کا پروگرام ہے۔ جو مختلف شعبوں پر تقسیم کیا گیا ہے۔ اگر یہ پوری طرح زیر عمل آگیا تو یقیناً اچھے نتائج کا حامل ہوگا۔

جدید نصاب کا خاکہ: (۱) شعبہ حفظ و ناظرہ قرآن ——— چار سالہ نصاب جو حفظ، تجوید و قرأت، فارسی، اور پرائمری نصاب کی تمام کتابوں پر مشتمل ہوگا۔

(۲) شعبہ امامت و خطابت ——— (دو سالہ نصاب) ترجمہ ۳۰ پارہ کلام اللہ منتخبات مشکوٰۃ شریف۔ فارسی کتب۔ تاریخ اسلام۔ مسائل نماز۔ خطبات۔ خطابت کی مشق اور نعت خوانی وغیرہ

(۳) مولوی۔ مولوی عالم۔ مولوی فاضل کا نصاب مع مناسب ترمیم و اضافہ۔

(۴) ایک سالہ نصاب دورۂ حدیث و تفسیر

گویا تجویز یہ ہے کہ نصاب ثانوی تعلیمی بورڈ حیدرآباد اور جامعہ اسلامیہ بہاولپور بھی رائج کیا جائے گا۔

عمارات: مسجد جامع اکبر اور مدرسہ کا نقشہ کچھ اس طرح ہے

اندرون مسجد ۲۵ × ۵۰ مع وسیع صحن

صحن کے جنوب۔ شمال۔ اور مشرق ہر تینوں سمت ۱۵ × ۱۵ کے تین تین کمرے۔ آگے برآمدہ۔ اسی طرح دوسری اور تیسری منزل کے کمرے اور برآمدے گویا عمارت مکمل ہونے پر ۴۵ کمرے ہوں گے۔ تعمیر کا کام جاری ہے۔ شہر کی یہ قدیم عیدگاہ تھی۔

دیگر کوائف: گذشتہ سال مندرجہ ذیل سندات دی گئیں۔

حفظ ۱۵ تجوید و قرأت ۸ عربی نصاب ۵

دارالکتب میں تقریباً دو ہزار کتابیں ہیں اساتذہ اور طلباء کے مطالعہ کے لئے ۷ رسائل و اخبارات جاری ہیں۔

طلباء: گزشتہ سال طلباء کی تعداد ۵۵ تھی۔ امسال ۸۲ ہے ان میں ابتدائی عربی کتب کے ۱۵ وسطانی جماعتوں کے ۱۵ فارسی خواں بھی اسی قدر اور شعبہ تجوید و قرأت کے ۲۳ طلباء ہیں۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتب "

www.KitaboSunnat.com

مقامی طلبا ۳۴ بیرونی ۲۹ ہیں۔ جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ جن کا سالانہ خرچہ مبلغ ۲۰۱۰۳/۲۵ روپیہ علاوہ ۳۸ من غلہ ہوا۔

میزانیہ: گزشتہ سال آمدنی ۷،۱۳/۴۵ روپیہ ہوئی اور خرچہ ۹،۴۹۲/۱۵ روپیہ ہوا گویا خرچہ آمدن سے زیادہ ہوا

دارالعلوم جامعہ محمدیہ رضویہ

مدنی مسجد۔ رحیم یار خاں

مہتمم وصدر مدرس: مولینا غلام سبحانی صاحب اویسی (خطیب مدنی مسجد) فاضل انوار العلوم ملتان مظہر اسلام لائلپور

دیگر اساتذہ: (۲) قاری رسول بخش مستند دارالعلوم ہذا (۳) مولینا رحیم بخش صاحب فاضل انوار العلوم ملتان۔
(۴) مولینا عبدالکریم صاحب فاضل مظہر اسلام لائل پور وعلامہ جامعہ عباسیہ بہاولپور (۵) حافظ حسن بخش صاحب مستند مدرسہ ہذا (۶) مولوی عبدالواحد صاحب فاضل مدرسہ مظہر اسلام لائل پور وعلامہ جامعہ عباسیہ بہاولپور

مسلک: حنفی بریلوی

مختصر کوائف: سنہ ۱۳۷۰ھ مطابق سنہ ۱۹۵۰ء میں جامعہ رضویہ کا آغاز عیدگاہ میں ہوا تھا جو شہر سے باہر ہے۔
۱۵ شوال سنہ ۱۳۷۸ھ کو موجودہ جگہ منتقل ہو گئی۔ اور سابقہ مختصر سی مسجد کی جگہ از سر نو وسیع مدنی مسجد کی بنیاد رکھی گئی۔
مسجد سے ملحق تدریس اور دارالاقامہ کے لئے ۱۵ کمرے تعمیر کئے گئے ہیں۔
دارالعلوم کا نصاب درس نظامی ہے۔ مولوی فاضل کی تیاری بھی کرائی جاتی ہے۔ گزشتہ سال دس طلبا نے سند حاصل کی۔ طلبا کی تعداد ۱۵۰ تھی۔
امسال دورۂ تفسیر کے طلبا ۱۵ وسطانی جماعتوں کے ۱۲ عربی ابتدائی کتب کے طلبا ۱۵ ہیں۔ فارسی خواں ۹ علاوہ تجوید وقرأت کے ۲۴ ہیں۔ دیگر کوائف نہیں ملے۔

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مخزن العلوم

عیدگاہ - خانپور - ضلع رحیم یار خان

فون نمبر ۱۱۸

بانی و مہتمم : شیخ التفسیر مولینا محمد عبداللہ صاحب درخواستی مؤلف "مقدمۃ القرآن"

صدر مدرس : مولینا واحد بخش صاحب جامع المعقول والمنقول - فاضل دارالعلوم دیوبند -

اساتذہ درس نظامی : (۳) شیخ الحدیث مولینا محمد ابراہیم صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند، سند یافتہ طبیہ کالج دہلی -

(۴) مولینا غلام حیدر صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند (مفتی مدرسہ)

(۵) مولینا عبدالرحیم صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند (۶) مولینا فداء الرحمٰن صاحب درخواستی فاضل مدرسہ ہذا -

(۷) مولینا شفیق الرحمٰن صاحب درخواستی فاضل مدرسہ ہذا مؤلف "معین العلوم النقلیہ والعقلیہ و مخزن الصرف -

(۸) مولینا محمد قاسم صاحب دین پوری (۹) مولینا مطیع الرحمٰن صاحب درخواستی - (۱۰) مولینا محمد حسین صاحب کراچوی -

(۱۱) مولینا عبدالشکور صاحب (ہر چہار سند یافتہ مدرسہ ہذا)

اساتذہ تجوید و قرات : (۱۲) قاری فقیر اللہ صاحب پانی پتی (۱۳) قاری نور محمد صاحب -

اساتذہ حفظ و ناظرہ : (۱۴) حافظ محمد مسلم صاحب (۱۵) حافظ خلیل الرحمٰن صاحب (۱۶) حافظ عبدالعزیز صاحب

مسلک : حنفی دیوبندی

تاریخ و تاسیس : درس و تدریس کی ابتدا قریہ درخواست میں ہوئی جو حضرت بانی مدرسہ کا مولد و مسکن ہے - پھر مدرسہ [illegible] باغ و بہار میں منتقل ہوا - وہاں سے موجودہ جگہ خانپور میں نقل مکانی ہوئی -

اس طرح گزشتہ تقریباً پچیس سال سے ۱۳۶۶ھ مطابق سنہ ۱۹۴۶ء سے مدرسہ مخزن العلوم شاہی جامع مسجد سے ملحق عیدگاہ خانپور میں قائم ہے -

عمارات : مدرسہ کی عمارات وسیع و عریض قطعہ پر پھیلی ہوئی ہیں جن کے ایک طرف عیدگاہ ہے - اور تقریباً درمیان میں شاہی مسجد ہے - مدرسہ کے تدریسی کمرے ۱۰ ہیں، اور دارالاقامہ ۲۰ کمروں پر مشتمل ہے - دفتر، دارالکتب، اور دیگر ضروریات کے کمرے ان کے علاوہ ہیں -

نصاب و شعبہ جات : (۱) درس نظامی - مدرسہ میں مکمل درس نظامی رائج ہے - دورۂ حدیث کا انتظام نہایت اعلیٰ پیمانہ پر ہے -

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

دورۂ حدیث میں ہر سال طلبا کی ایک معقول جماعت شامل ہوتی ہے۔ اور کامیاب ہو کر سندات حاصل کرتی ہے۔

(۲) شعبہ حفظ و تجوید —— تجوید و قرأت کی تدریس و مشق کے لئے دو قرار اور حفظ و ناظرہ کی تدریس پر تین حفاظ مامور ہیں۔ اور طلبا کی ایک کثیر تعداد فیض یاب ہو رہی ہے۔

(۳) خصوصی دورۂ تفسیر —— ہر سال ۱۵ شعبان سے آخر رمضان تک تفسیر کا خصوصی دورہ ہوتا ہے۔ اس میں ہر سال کم و بیش تین صد فارغ التحصیل طلبا دور و نزدیک سے آکر شریک ہوتے ہیں۔ اور سند حاصل کرتے ہیں۔ ان طلبا کو مولینا لال حسین اختر مناظرہ کی تربیت بھی دیتے ہیں۔

(۴) مدرسہ میں مستقل دارالافتاء قائم ہے۔ مولینا غلام حیدر صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند افتاء کی خدمات انجام دیتے ہیں۔

دارالکتب: مدرسہ کے کتب خانہ میں مختلف علوم و فنون کی تقریباً تین ہزار کتابیں موجود ہیں۔ ان میں مندرجہ ذیل تین قلمی نسخے بھی ہیں۔ شرح کشاف تفتازانی۔ فتاویٰ محمد ہاشم ٹھٹھوی۔ اور تفسیر حسینی۔

دارالمطالعہ میں ایک روزنامہ اور چار رسالے جاری ہیں۔ مدرسہ کا مجلہ مخزن العلوم کئی سال جاری رہا۔ اب چند سال سے بند ہے۔

طلبا: امسال طلبا کی مجموعی تعداد ۲۳۰ ہے۔ ان میں دورۂ حدیث کے ۲۲ عربی ابتدائی کتب کے ۳۴ وسطانی درجات کے ۷۰ ہیں۔ فارسی خواں ۱۵ تجوید و قرأت کے ۷۰ ہیں۔ باقی حفظ و ناظرہ کے شعبے میں ہیں۔ طلبا میں مقامی ۵۰ ہیں باقی ۱۸۰ بیرونی ہیں۔ ان میں مشرقی پاکستان کے ۱۵ ہیں۔ ترکستان اور برما کے بھی ۱۵ ہیں۔ تمام بیرونی طلبا دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ ان کا سالانہ خرچہ ۱۹,۶۵۹/۷۹ روپیہ نقد اور ۹۷۶ من گندم ہے۔

سندات: گزشتہ سال ۲۵ طلبا نے سند حدیث اور تقریباً ۴۰۰ طلبا نے سند تفسیر حاصل کی اور اس وقت تک تقریباً ایک ہزار طلبا سند تفسیر اور چھ صد طلبا سند حدیث حاصل کر چکے ہیں۔

میزانیہ: گزشتہ سال مدرسہ کی آمدنی ۹۸,۷۵۱/۸۸ روپیہ ہوئی۔ اور خرچہ ۹۴,۳۰۴/۰۵ روپیہ ہوا۔ مدرسہ کو دیئے جانے والے عطیات انکم ٹیکس سے مستثنیٰ ہیں۔

مدرسہ عربیہ سراج العلوم

نزد واٹر ورکس۔ خانپور۔ ضلع رحیم یار خاں

بانی و مہتمم: مولینا الحاج حافظ سراج احمد صاحب۔

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

صدر مدرس : مولینا محمد مختار احمد صاحب فاضل انوار العلوم ملتان و میٹرک جامعہ اسلامیہ بہاول پور۔

دیگر اساتذہ : (۳) مولینا سراج احمد صاحب فاضل مدرسہ عربیہ فریدیہ چاچڑاں شریف (حنفی مدرسہ)

(۴) مولینا عبد الواحد صاحب فاضل مرکزی حزب الاحناف لاہور (۵) حافظ محمد یار صاحب مستند مدرسہ عربیہ تعلیم القرآن جھنڈ بھٹو (۶) حافظ ابر بخش صاحب درجہ قرات جامعہ عباسیہ (۷) حافظ منظور احمد صاحب مستند تعلیم القرآن میانوالی شیخاں (۸) مولینا نبی بخش صاحب فاضل جامعہ عباسیہ بہاولپور

مسلک : حنفی بریلوی

مختصر کوائف : مدرسہ کا سنہ تاسیس ۱۳۷۷ھ مطابق ۱۹۵۷ء ہے۔

مدنی جامع مسجد تحصیل بازار میں مدرسہ قائم ہے۔ مدرسہ کی عمارات کی کیفیت یہ ہے۔ شمال میں ایک سٹور۔ ایک دار القرآن اور تین تدریسی کمرے ہیں۔ جنوب میں دار الحدیث کا ہال کمرہ ہے۔ اور اس پر دار الکتب ہے۔ مشرقی سمت دار الاقامہ کے ۶ کمرے ہیں۔ چار برآمدے ان کمروں کے علاوہ ہیں۔

مدرسہ میں درس نظامی درجہ موقوف علیہ تک رائج ہے۔ اور حفظ و قرأت کا شعبہ بھی ہے۔ مدرسہ کا الحاق تنظیم المدارس الاسلامیہ ملتان سے ہے۔ اور اس کے کتب خانہ میں درسی و غیر درسی کتب کثیر تعداد میں ہیں۔ دار المطالعہ میں دو روزنامے اور دو رسالے جاری ہیں۔

طلبا : طلبا کی مجموعی تعداد ۲۱۰ ہے۔ ان میں درس نظامی کے ۵۰ طالب علم ہیں۔ جو ابتدائی اور وسطانی درجات کی کتب پڑھ رہے ہیں۔ فارسی خواں ۲۵ ہیں اسی قدر شعبہ تجوید و قرأت کے ہیں باقی سب حفظ و ناظرہ کے ہیں۔ بیرونی طلبا یکصد ہیں جو دار الاقامہ میں مقیم ہیں۔ دار الاقامہ کا سالانہ خرچہ تقریباً پانچ ہزار روپیہ ہے۔

مدرسہ عربیہ صدیقیہ راشدیہ

دین پور شریف۔ ڈاکخانہ خان پور۔ ضلع رحیم یار خان

مہتمم : مولینا میاں مسعود صاحب فاضل مخزن العلوم خان پور۔ سجادہ نشین درگاہ دین پور شریف۔

صدر مدرس : مولینا محمد عبید اللہ صاحب درخواستی فاضل خادم علوم نبوت کٹھیالہ شیخاں مدرسہ انھی ضلع گجرات

تیسرے استاد : مولانا نصر اللہ صاحب فاضل مدرسہ شمس العلوم بستی مولویاں ضلع رحیم یار خاں۔

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ : اس درسگاہ کے بانی مبانی شیخ المشائخ حضرت مولینا غلام محمد رحمتہ اللہ علیہ ہیں۔ آپ تحریک خلافت کے سرگرم اراکین میں سے تھے۔ غالباً سن ۱۸۷۰ء ...

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مولینا عبیداللہ سندھیؒ اور شیخ التفسیر مولینا احمد علیؒ نے آپ سے نسبت اور خلعتِ مجاز حاصل کی۔

اس درسگاہ کی ابتدا قرآن مجید کی تعلیم و تدریس اور تزکیہ باطنی سے ہوئی تھی۔ مختلف حفاظ اس خدمت پر مامور رہے۔ مثلاً حضرت حافظ میاں جی خیر محمدؒ۔ حضرت مولینا محمد سلیمانؒ۔ حضرت مولینا عبیداللہ سندھیؒ مرحوم حضرت مولینا غلام صدیقؒ۔ آپ ہی کے آنے پر مدرسہ کا نام "مدرسہ صدیقیہ راشدیہ" تجویز ہوا۔

مولینا غلام صدیق مرحوم بارہ تیرہ سال مسند تدریس پر فائز رہے۔ آپ کے تلامذہ میں بڑے بڑے جلیل القدر علماء شامل ہیں۔ آپ کے تشریف لے جانے کے بعد کچھ عرصہ کے لئے شیخ التفسیر مولینا محمد عبداللہ درخواستی صاحب نے تدریس کا منصب سنبھالا۔

۲۰ ذی الحجہ ۱۳۵۶ھ مطابق ۲۰ مئی ۱۹۳۵ء کو حضرت دین پوری کا وصال ہوگیا۔ تو پانچ چھ سال حضرت مولینا عبدالرزاقؒ نے مسند درس سنبھالی۔ ان کے تشریف لے جانے کے بعد مدرسہ میں ویرانی پھیل گئی۔

نشأۃ ثانیہ: مدرسہ عربیہ صدیقیہ راشدیہ کی نشأۃ ثانیہ ۱۳۷۶ھ مطابق ۱۹۵۶ء میں موجودہ مہتمم مدرسہ کے ہاتھوں ہوئی۔ جو درگاہ عالیہ دین پور شریف کے سجادہ نشین بھی ہیں۔ آپ تمام معلمین و متعلمین کے طعام و قیام اور دیگر ضروریات کی کفالت کے ذمہ دار ہیں۔ اور ہمہ تن مصروفِ کار ہیں۔

اس دورِ ثانی کی ابتدا دس بارہ عربی فارسی کے طلباء سے ہوئی تھی۔ اب اساتذہ تین ہیں، اور درسِ نظامی کے طلباء کی تعداد چالیس تک پہنچ گئی ہے۔

نصاب: دورۂ حدیث کے علاوہ مکمل درس نظامی کی تدریس کا انتظام ہے۔

دار الکتب: حضرت دین پوریؒ کے زمانہ میں مدرسہ کے کتاب خانہ میں ہر علم و فن کی مطبوعہ اور قلمی کتابوں کا بہت بڑا ذخیرہ تھا۔ لیکن اختلالِ احوال کی وجہ سے کچھ حصہ ضائع ہوگیا۔ کچھ مخزن العلوم خانپور میں منتقل ہوگیا۔ کچھ ادھر ادھر ہوگیا اب از سر کتب فراہم کی جا رہی ہیں۔ تعداد ۵۰۰ تک پہنچ گئی ہے۔

طلباء: مدرسہ میں درس نظامی کے طلباء کی تعداد ۴۰ ہے۔ اور تین اساتذہ عربی فارسی کی کتب کی تدریس میں مصروف ہیں۔ شعبہ حفظ و ناظرہ میں طلباء کی تعداد ۲۵ ہے اور ایک مدرس ہیں۔

میزانیہ: گزشتہ سال مدرسہ کی آمدن صرف ۵۰۰/- ۴ روپیہ ہوئی۔ جبکہ خرچہ ۱۸٫۸۶۰/- روپیہ تھا۔ جو مہتمم صاحب نے ذاتی وسائل سے پورا کیا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مدرسہ عربیہ قاسم العلوم

لیاقت پور ۔ ضلع رحیم یار خاں

مہتمم وصدر مدرس : مولانا بشیر احمد صاحب فاضل قاسم العلوم فقیر والی

دیگر اساتذہ : (۲) مولانا محمد حیات صاحب فاضل قاسم العلوم فقیر والی ۔ (۳) حافظ محمد عبداللہ صاحب (۴) صوفی حافظ محمد صدیق صاحب (۵) قاری محمد نواز صاحب (۶) حافظ غلام نبی صاحب ۔ (۷) جناب محمد یعقوب صاحب میٹرک (۸) جناب خادم حسین صاحب میٹرک ۔

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر کوائف : ۱۳۸۰ھ مطابق ۱۹۶۰ء میں مدرسہ قائم ہوا ۔ مسجد کے ساتھ چار کمرے اور دو برآمدے تدریس اور دارالاقامہ کے لئے وقف ہیں ۔ چھ صد کتابیں مدرسہ کے کتاب خانہ میں موجود ہیں مدرسہ عربیہ قاسم العلوم میں مندرجہ ذیل شعبے قائم ہیں (الف) شعبہ ابتدائی کتب عربی فارسی درس نظامی (ب) شعبہ حفظ و ناظرہ قرآن مجید مع تجوید و قرأت (ج) پرائمری سکول

طلبا و طالبات کی مجموعی تعداد ۲۷۵ ہے ۔ ان میں ۲۳۰ مقامی ۴۵ بیرونی ہیں ۔ جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں ۔ چند طلبا عربی فارسی کی ابتدائی کتب پڑھ رہے ہیں ۔ ۳۵ کے قریب حفظ و ناظرہ اور تجوید قرأت کے شعبہ میں ہیں باقی پرائمری درجات کے ہیں ۔

میزانیہ : گزشتہ سال =/۱۹،۰۰۰ روپیہ نقد اور ۲۰۰ صد من گندم کی آمدن ہوئی ۔ خرچہ اس سے زیادہ ہوا ۔

جامعہ سعیدیہ

لیاقت پور ۔ ضلع رحیم یار خاں

مہتمم : مولانا غلام حسین صاحب جماعتی فاضل انوار العلوم ملتان

دیگر اساتذہ : (۲) مولانا عبدالمجید اویسی صاحب (صدر مدرس) (۳) قاری محمد افضل صاحب (ہر دو انوار العلوم ملتان کے مستند ہیں)

مسلک : حنفی بریلوی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مختصر کوائف : جامعہ کا سنہ تاسیس ۱۳۵۹ھ مطابق سنہ ۱۹۴۰ء ہے۔ مدرسہ جامع سعیدیہ میں قائم ہے۔ دارالاقامہ کے لئے ۴ کمرے موجود ہیں۔ درس نظامی رائج ہے۔

طلبا : گزشتہ سال ۵۰ طلبا تھے۔ امسال ۴۰ ہیں۔ ان میں ابتدائی عربی کتب کے ۱۰ وسطانی جماعتوں کے ۱۵ دورۂ تفسیر کے ۵ طلبا ہیں فارسی خواں بھی اسی قدر ہیں۔ تجوید و قرأت کے ۱۵ ہیں۔ مقامی طلبا ۱۰ ہیں۔ باقی ۳۰ بیرونی ہیں۔ جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

جامعہ اپنے فارغ التحصیل طلبا کو سند دیتا ہے۔ اس وقت تک ۳۵ طلبا سندات حاصل کر چکے ہیں۔

دارالکتب : دارالکتب میں ۱۰۰ اہم کتابیں ہیں۔ طلبا کے لئے ایک اخبار اور تین رسائل جاری ہیں۔

میزانیہ : گزشتہ سال آمدن ۳۲/۲۶/۱۰،۷ روپیہ ہوئی۔ خرچہ = /۶۸/۱۳،۴ روپیہ ہوا۔ جو آمدن سے زیادہ ہے۔

مدرسہ جامعہ قادریہ

نزد غلہ منڈی۔ لیاقت پور۔ ضلع رحیم یار خاں

مولینا حافظ عبدالکریم صاحب مدرسہ کے مہتمم ہیں۔ حافظ عبدالستار صاحب اور مولینا خدا بخش صاحب فاضل مخزن العلوم خانپور مدرسہ کے اساتذہ میں شامل ہیں۔ مسلک حنفی دیوبندی ہے۔

مدرسہ کی تاریخ تاسیس ۷ ذوالحجہ سنہ ۱۳۸۹ھ مطابق ۱۵ فروری سنہ ۱۹۷۰ء ہے۔ تدریس اور دارالاقامہ کے لئے دو دو کمرے ہیں۔ درس نظامی کی ابتدائی کتب اور حفظ و ناظرہ کی تدریس کا انتظام ہے۔ اس وقت طلبا کی تعداد ۲۵ ہے۔ یہ سب بیرونی ہیں۔ اور دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ مدرسہ کا سالانہ آمد و خرچہ تقریباً تین ہزار روپیہ ہے۔

مدرسہ عربیہ اسلامیہ انوار السعید

جامع مسجد اللہ آباد۔ تحصیل لیاقت پور۔ ضلع رحیم یار خاں

مہتمم وصدر مدرس : مولینا عبدالرزاق ہاشمی صاحب خطیب جامع مسجد فاضل انوار العلوم ملتان علامہ جامعہ عباسیہ بہاولپور

دیگر اساتذہ (۲) حافظ نبی بخش صاحب (۳) حافظ قاری محمد عاشق صاحب مستند مدرسہ حمیدیہ احمد پور شرقیہ

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(۴) عبدالغنی ہاشمی صاحب مڈل

مسلک : حنفی بریلوی

مختصر کوائف : ۲۳ ذیقعدہ ۱۳۸۹ھ یکم فروری ۱۹۷۰ء کو مدرسہ کا قیام عمل میں آیا ہے۔ اس مختصر مدت میں ۴ طلباء نے حفظ اور ۱۰ نے ناظرہ کلام اللہ مکمل کر لیا ہے۔ اس وقت طلباء کی تعداد ۱۱۲ ہے۔ ان میں ابتدائی عربی کتب کے طلباء ۸ وسطانی درجہ کے ۳ میں تجوید و قرأت ۳۶ پڑھ رہے ہیں باقی حفظ و ناظرہ کے ہیں۔ ان میں مقامی طلباء ۹۴ باقی ۱۸ بیرونی ہیں۔ جن کے لئے کرایہ کے ایک مکان میں قیام کا انتظام کیا گیا ہے۔ دارالاقامہ کا سالانہ خرچہ دو ہزار روپیہ کے قریب ہے۔

میزانیہ : گزشتہ سال مدرسہ کی آمدنی چار ہزار روپیہ ہوئی۔ اور خرچہ =/ ۳۲۶۲ روپیہ ہوا۔

دار العلوم مدنیہ

صادق آباد۔ نزد ریلوے اسٹیشن۔ ضلع رحیم یار خاں

مہتمم و صدر مدرس : مولینا عبدالکریم رحمانی صاحب۔ فاضل خیر المدارس ملتان۔ علامہ جامعہ عباسیہ بہاولپور

دیگر اساتذہ : (۲) مولینا قاری حافظ عبدالرب صاحب۔ فاضل خیر المدارس ملتان (۳) مولینا محمد نواز صاحب (۴) مولینا سردار محمد صاحب موخر الذکر ہر دو مدرسہ ہذا کے مستند ہیں۔

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ : ۱۳۷۵ھ مطابق ۱۹۵۵ء میں عیدگاہ صادق آباد میں درس و تدریس کی ابتدا ہوئی۔ اسباق درختوں کے نیچے ہوتے تھے۔ دارالاقامہ کے لئے محکمہ امور مذہبیہ بہاولپور نے دو کمرے مستعار دے دیئے۔ تین کمرے خود تعمیر کرائے گئے۔ اس طرح گزارہ ہوتا رہا۔

عیدگاہ محکمہ اوقاف کی نگرانی میں چلی گئی تو ۱۳۸۸ھ میں دارالعلوم کو ریلوے اسٹیشن کے قریب مدینہ مسجد میں منتقل کر لیا گیا۔ مسجد کے متصل ۲ کمرے تعمیر کرلئے گئے ہیں۔ مزید تعمیرات اور توسیع کے لئے زمین کی خرید کا پروگرام ہے۔

نصاب : درس نظامی رائج ہے۔ ادیب اور فاضل عربی کی تیاری کا انتظام بھی ہے۔ موقوف علیہ تک نصاب تاحال ۲۵ طلباء مکمل کر چکے ہیں۔

دارالکتب : دارالعلوم کے کتب خانہ میں تقریباً دو ہزار کتب موجود ہیں۔ اساتذہ و طلباء کے مطالعہ کے لئے چار اخبار اور رسالے جاری ہیں۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مطبوعات : فاضل مہتمم مدرسہ نے مندرجہ ذیل رسائل وکتب تصنیف کی ہیں۔
رسالہ بشریت۔ رسالہ علم غیب۔ رحمانی قانونچہ صرف۔ شرح مأۃ عامل

طلبا : گذشتہ سال طلبا کی مجموعی تعداد ۱۲۰ تھی، امسال ۱۴۵ ہے۔ ان میں ابتدائی عربی کتب کے ۶ وسطانی درجات کے ۳ فارسی خواں ۱۵ شعبہ تجوید وقرأت کے ۶ ہیں۔ باقی ۱۰۷ طلبا درجہ حفظ و ناظرہ میں ہیں۔ بیرونی طلبا کی تعداد ۳۵ ہے۔

دارالاقامہ : دارالاقامہ ۲ کمروں پر مشتمل ہے۔ ان میں ۳۵ طلبا مقیم ہیں۔ ان کا سالانہ خرچہ ۶۲۹۰/= روپیہ ہے۔

میزانیہ : دارالعلوم کی سالانہ آمدن گذشتہ سال ۱۴۹۰۹/۲۵ روپیہ ہوئی اور خرچہ ۱۵،۷۱۲/۱۴ روپیہ ہوا۔

مدرسہ رفیق العلماء
تحصیل روڈ۔ صادق آباد ضلع رحیم یار خاں

مہتمم وصدر مدرس : مولانا محمد شاکر صاحب۔ علامہ جامعہ عباسیہ بہاولپور۔ ادیب۔ میٹرک۔

دیگر اساتذہ : (۲) مولوی محمد شریف صاحب علامہ جامعہ عباسیہ۔ ادیب (۳) مولوی نظام الدین صاحب (۴) مولوی دین محمد صاحب (ہر دو فاضل۔ ادیب (۵) مولوی فتح محمد صاحب (۶) مولوی محمد رمضان صاحب (ہر دو فاضل جامعہ عباسیہ۔ ایف اے۔ سی ٹی۔ ادیب) (۷) شاہ محمد صاحب میٹرک۔ جے وی۔ (۸) محمد الدین صاحب بی اے۔ سی ٹی (۹) محمد شریف صاحب (۱۰) عبدالسلام صاحب (۱۱) محمد یوسف صاحب (۱۲) محمد سعید صاحب (ہر چہار میٹرک۔ جے وی) (۱۳) غلام حسین صاحب میٹرک (۱۴) اللہ دتہ صاحب مڈل جے وی (۱۵) لیاقت علی صاحب پی ٹی آئی۔

مسلک : اہل السنت والجماعت بلا تخصیص

مختصر کوائف : ۱۳۶۲ھ مطابق ۱۹۴۳ء میں سید عابد حسین صاحب رئیس صادق آباد نے مدرسہ کی بنیاد رکھی۔ ابتداء یہ صرف ایک ابتدائی مکتب تھا۔ بعد میں محکمہ تعلیم کی تحویل میں آگیا۔
اب عربی کی ابتدائی کتب، مڈل کی تدریس، درفیق العلماء کا نصاب، زیر تدریس ہے۔
مدرسہ کے کتب خانہ میں تقریباً چھ صد کتابیں موجود ہیں۔ طلبا کی مجموعی تعداد چار صد ہے۔ ابتدائی عربی کتب کے طالب علم ۵۰ ہیں۔ مدرسہ کا سالانہ خرچہ تقریباً تیس ہزار روپیہ ہے جو محکمہ تعلیم ادا کرتا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مدرسہ عربیہ فیض العلوم

صادق آباد - محلہ غفور آباد - ضلع رحیم یار خاں

مولینا ابو البشیر نذیر احمد نقشبندی فاضل مدرسہ مدینہ صادق آباد مہتمم ہیں اور مولینا حافظ غلام رسول صاحب فاضل مدرسہ بدر العلوم رحیم یار خاں ان کے معاون مدرس ہیں۔ اردو کی تدریس کے لئے ماسٹر یار محمد صاحب کا تقرر ہوا ہے مسلک حنفی دیوبندی ہے۔ مدرسہ کی ابتدا ۱۳۸۶ھ مطابق ۱۹۶۶ء میں ہوئی۔ درس نظامی کی ابتدائی کتب، حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرأت کی تدریس کا انتظام ہے۔ انتخابات کے دور میں مدرسہ دوسری جگہ منتقل کیا گیا۔ جامع مسجد قبا میں ۱۷ اپریل ۱۹۷۱ء کو از سر نو تدریس کی ابتدا کی گئی۔ سابقہ حسابات ختم ہو گئے۔

ابتدائی عربی کتب کے ۱۵ فارسی خواں ۱۴ شعبہ تجوید و حفظ و ناظرہ کے طلبا تقریباً ۵۰ ہیں۔ ان میں ۱۵ بیرونی ہیں دس جامع مسجد کے ملحقہ کمروں میں مقیم ہیں۔

جدید مدرسہ کے بانی چوہدری محمد حسین صاحب ہیں۔

مدرسہ عربیہ تاج العلوم

بستی وارنی - ڈاکخانہ چک ۵۱/پی ضلع رحیم یار خاں

مہتمم: جناب حافظ ہدایت اللہ صاحب

دیگر اساتذہ: (۲) مولینا عطاء اللہ صاحب فاضل مدرسہ نصرۃ العلوم گوجرانوالہ (صدر مدرس) (۳) قاری حافظ کفایت اللہ صاحب مستند مدرسہ دار الھدیٰ حبیب آباد (ٹھیڑی) (۴) حافظ احمد الدین صاحب مستند مدرسہ ہذا۔

مسلک: حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ: مولینا تاج الدین مرحوم نے ۱۳۱۴ھ مطابق ۱۸۹۶ء میں اپنے آبائی گاؤں بستی وارنی میں مدرسہ کی بنیاد رکھی۔ جبکہ آپ دار العلوم دیوبند سے سندِ فضیلت لے کر واپس آئے۔ ۱۳۲۷ھ میں آپ کے انتقال پر مدرسہ کا نظام درہم برہم ہو گیا اور قیمتی کتب خانہ کا بیشتر ذخیرہ ضائع ہو گیا۔

Marfat.com
"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مرحوم کے فرزند مولانا عنایت اللہ مرحوم نے ۱۳۴۴ھ میں مدرسہ عربیہ دارالرشاد پیر جھنڈا سندھ سے سند فراغت حاصل کر کے دوبارہ مدرسہ کا نظام درست کیا۔ ۱۳۷۶ھ میں آپ شہید ہو گئے تو مدرسہ صرف حفظ و ناظرہ کے ایک مکتب کی صورت میں باقی رہ گیا۔

اب مولانا مرحوم کے فرزند مولانا عطاء اللہ کے بیٹے۔ درس نظامی کی کتب کی تدریس کا اہتمام کر رہے ہیں۔

مختصر کوائف: مدرسہ مسجد مدنی میں قائم ہے۔ طلبہ مسجد سے ملحقہ تین کمروں میں مقیم ہیں۔ بیرون طلبا کی تعداد ۰/۴ ہے۔ ان کا سالانہ خرچہ تین ہزار روپیہ کے قریب ہے۔ کتاب خانہ میں ۳۸۰ کتب موجود ہیں۔

میزانیہ: سالانہ آمد و خرچہ تقریباً ۴۲۰۰/۰ روپیہ ہے۔

مدرسہ منبع العلوم

بستی شیخاں۔ ڈاکخانہ ظفر آباد۔ ضلع رحیم یار خاں

حافظ محمد غوث صاحب مستند مدرسہ حمایت الاسلام گوگڑدی نے ۱۳۸۱ھ مطابق ۱۹۶۱ء میں مدرسہ کی بنیاد رکھی۔ مدرسہ کی مسجد سے ملحق چار کمرے ہیں۔ حافظ منظور احمد آپ کے معاون مدرس ہیں۔ حفظ و ناظرہ قرآن کے ۵۰ طلبا زیر تدریس ہیں۔ جو تمام مقامی یا گرد و نواح کے ہیں۔ ان میں سے ۲۵ طلبا مسجد کے کمروں میں مقیم ہیں۔ سالانہ خرچہ کم و بیش چھ صد روپیہ ہے۔

مدرسہ عربیہ مرکز العلوم

ترنڈہ مولویاں۔ ضلع رحیم یار خاں

مدرسہ کے مہتمم مولوی محمد عبداللہ صاحب فاضل دارالعلوم کراچی ہیں۔ حافظ شمس الحق صاحب معاون مدرس ہیں۔ مسلک حنفی دیوبندی ہے۔

قصبہ کی جامع مسجد میں یہ مدرسہ ۱۳۶۵ھ مطابق ۱۹۴۶ء میں قائم ہوا تھا امسال ۱۶ طلبا فارسی اور عربی کی ابتدائی درسی کتب میں زیر تدریس ہیں۔ ان میں ۱۰ بیرونی ہیں۔ جن کے قیام و طعام اور دوسرے اخراجات کی کفالت مہتمم صاحب ذاتی طور پر کرتے ہیں۔ چندہ وغیرہ نہیں۔

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مدرسہ عربیہ مدینۃ العلوم

اسلام پور - ڈاکخانہ بھٹی حمزہ - ضلع رحیم یار خاں

مہتمم : مولینا محمد امین صاحب فاضل اسلام پور ۔ فاضل جامعہ عباسیہ بہاولپور

صدر مدرس : مولینا محمد خلیل الرحمٰن صاحب فاضل مخزن العلوم - خانپور

دیگر اساتذہ : (۳) مولینا محمد امیر صاحب فاضل مدرسہ انوریہ گمانی شرف - علامہ جامعہ عباسیہ بہاولپور - مولوی فاضل (۴) مولینا حافظ بشیر احمد صاحب ۔ فاضل مدرسہ ہذا عالم جامعہ عباسیہ (۵) مولینا محمد یوسف صاحب ۔ فاضل مدرسہ ہذا فاضل جامعہ عباسیہ (۶) حافظ سعیدہ خاتون صاحبہ معلمہ مدرسہ ہذا

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ : مولینا فقیر اللہ صاحب مرحوم نے ۱۳۵۹ھ مطابق ۱۹۴۰ء میں اس چھوٹے سے گاؤں میں مدرسہ کی بنیاد ڈالی - آپ کی علمی اور عملی مساعی سے مدرسہ دور و نزدیک مشہور ہو گیا - اس دیہاتی مدرسہ کے سالانہ جلسوں میں ملک کے بڑے بڑے علما نے شرکت کی ہے -

۱۹۶۷ء میں مولینا موصوف کے انتقال پر مدرسہ کا اہتمام مولینا خلیل الرحمٰن صاحب کے سپرد ہوا - حال ہی میں آپ نے مخزن العلوم سے سند فضیلت حاصل کر کے ہمہ تن درس و تدریس شروع کر دی ہے -

نصاب : نئے دور میں دورۂ حدیث کے علاوہ درس نظامی کی تمام کتب کی تدریس ہو رہی ہے - جامعہ اسلامیہ بہاولپور کا نصاب بھی رائج ہے - اس کے آٹھویں سال تک کی تدریس کا انتظام ہے - اس کے علاوہ حفظ و ناظرہ کا بھی معقول انتظام ہے - طلبا کے علاوہ طالبات بھی حفظ و ناظرہ کلام اللہ پڑھ رہی ہیں -

طلبا و طالبات : گزشتہ سال طلبا کی مجموعی تعداد ۲۵ اتھی امسال ۱۳۰ ہے -

ان میں عربی ابتدائی کتب کے ۱۲ وسطانی کتب کے ۲ فارسی خواں ۱۵ طلبا ہیں - باقی حفظ و ناظرہ کے شعبہ کے ہیں - ان میں ۳۰ طالبات بھی ہیں -

ہر سال اوسطاً ۴ طلبا ۲ طالبات حفظ مکمل کر لیتی ہیں - ناظرہ کی تکمیل کرنے والے طلبا و طالبات کی تعداد اس سے زیادہ رہتی ہے -

اس وقت بیرونی طلبا دس ہیں جو دار الاقامہ میں مقیم ہیں -

میزانیہ : مدرسہ کا سالانہ میزانیہ تقریباً بارہ صد روپیہ پر مشتمل ہے -

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مدرسہ عربیہ احیاء العلوم

جامع مسجد متصل ریلوے اسٹیشن ۔ ظاہر پیر ضلع رحیم یار خاں

مہتمم : مولانا منظور احمد نعمانی صاحب فاضل مدرسہ مخزن العلوم ۔ خانپور

صدر مدرس : مولانا حافظ عبدالکریم صاحب فاضل مدرسہ انوریہ طاہروالی

دیگر اساتذہ : (۳) مولانا حافظ قادر بخش صاحب مستند مدرسہ ہذا ۔ (۴) مولانا سعید احمد صاحب مستند مدرسہ مخزن العلوم خانپور (۵) حافظ الٰہی بخش صاحب

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر کوائف : ۵ شوال ۱۳۷۶ھ مطابق ۶ مئی ۱۹۵۷ء کو جامع مسجد متصل ریلوے اسٹیشن میں مدرسہ قائم ہوا۔ شیخ التفسیر مولانا محمد عبداللہ درخواستی مدرسہ کے بانی ہیں۔ حضرت مولانا منظور الٰہی مرحوم مدرسہ کے پہلے مہتمم اور مدرس تھے ابتدا میں درس نظامی کے طلبا معدودے چند تھے۔ اب الحمد للہ اساتذہ کی تعداد ۵ طلبا کی تعداد ۵۰ ہے اور مدرسہ کی عمارت بھی خاصی وسیع ہو چکی ہے۔

نصاب درس نظامی (موقوف علیہ تک) ہے۔ مدرسہ کا الحاق مخزن العلوم خانپور سے ہے۔ عموماً طلبا دورۂ حدیث کی تکمیل وہیں کرتے ہیں۔

مدرسہ دو بڑے تدریسی کمروں اور دارالاقامہ کے دس کمروں پر مشتمل ہے۔ ایک برآمدہ اور دو چھپر ڈالے گئے ہیں۔
دارالکتب میں تقریباً دو صد کتابیں موجود ہیں چند رسائل جاری ہیں۔

طلبا : گزشتہ سال طلبا کی تعداد ۴۰ تھی۔ امسال ۵۰ ہے۔ ان میں ابتدائی عربی کتب کے ۱۸ وسطانی درجات کے ۱۵ فارسی خواں ۱۷ حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرأت کے شعبہ میں ۲۰ ہیں۔

بیرونی طلبا کی تعداد ۱۵ ہے۔ چند ایرانی بھی ہیں۔ دارالاقامہ کا سالانہ خرچہ ۶,۹۹۰/۲۲ روپیہ ہے۔

میزانیہ : گزشتہ سال مدرسہ کی آمدنی ۱۹,۰۷۷/۷۹ روپیہ ہوئی اور خرچہ ۲۸,۳۰۹/۳۱ روپیہ ہوا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مدرسہ جعفریہ دار الفیض

فتح پور کمال (ریلوے اسٹیشن خان پور) ضلع رحیم یار خان

مہتمم و صدر مدرس: مولینا غلام محمد صاحب فاضل مدرسہ مظہر الاسلام لائل پور

دیگر اساتذہ (۲) حافظ غلام قادر صاحب (۳) مولینا حفیظ اللہ صاحب مستند مدرسہ ہذا

مسلک حنفی بریلوی

مختصر کوائف: مسجد جعفری میں ۱۳۸۷ھ مطابق ۱۹۶۷ء میں یہ مدرسہ قائم ہوا۔ درس نظامی کی تدریس ہو رہی ہے۔ ابھی ۱۲۰ کتب جمع ہوئی ہیں۔ ابتدائی کتب سے اوپر کے درجے تک کے طلبا کی کل تعداد ۲۵ ہے۔ ان میں ۱۳ مقامی اور ۱۲ بیرونی ہیں۔ جو دار الاقامہ میں مقیم ہیں۔ سالانہ خرچہ تقریباً ایک ہزار دو صد روپیہ ہے۔

مدرسہ عربیہ مدنیہ فیض الاسلام

شوگر ملز جیٹھ بھٹہ۔ تحصیل خانپور۔ ضلع رحیم یار خان

مہتمم و صدر مدرس: مولینا اللہ بخش صدیقی صاحب فاضل خیر المدارس ملتان

دیگر اساتذہ: (۲) مولینا حبیب اللہ صاحب فاضل خیر المدارس ملتان (۳) حافظ غلام حسن صاحب۔

مسلک: حنفی دیوبندی

مختصر کوائف: مدنی مسجد شوگر ملز میں یہ مدرسہ تین سال قبل قائم ہوا۔ دو کمرے تدریس کے لیے دو کمرے صدر مدرس کی رہائش کے لیے تعمیر ہو چکے ہیں۔ طلبا کی رہائش کے لیے مزید دو کمرے کرایہ پر حاصل کیے گئے ہیں۔ درس نظامی کی تدریس موقوف علیہ تک ہوتی ہے۔ مہتمم صاحب کے ذاتی کتب خانہ سے کام لیا جاتا ہے۔ امسال درس نظامی کے طلبا کی تعداد ۲۳ ہے۔ ان میں ابتدائی عربی کے ۱۰ ہیں۔ باقی دوسرے درجات کے ہیں۔ تجوید و قرأت اور حفظ و ناظرہ کے طلبا ان کے سوا ہیں۔

دار الاقامہ کے مقیم طلبا کی تعداد ۴۱ ہے۔

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مدرسہ عربیہ فیض العلوم

ٹھل حسن خاں۔ ڈاکخانہ ٹھل خیر محمد خاں۔ ضلع رحیم یار خاں

مہتمم و صدر مدرس: مولینا محمد عبد اللہ صدیقی صاحب مستند مدرسہ عربیہ شمس العلوم قریہ مولویاں

دیگر اساتذہ: (۲) مولینا غوث بخش صاحب (۳) حافظ محمد امین صاحب

مسلک: حنفی دیوبندی

مختصر کوائف: ۵ شوال ۱۳۸۹ھ مطابق ۱۶ دسمبر ۱۹۶۹ء کو قصبہ کی جامع مسجد میں تدریس کی ابتدا ہوئی۔ مدرسہ ابھی ابتدائی مراحل میں ہے۔ عربی فارسی خواں طلبا کی تعداد ۱۸ ہے۔ مجموعی تعداد ۶۵ ہے جن میں ۲۰ بیرونی ہیں۔ باقی مقامی ہیں۔ دار الاقامہ کا سالانہ خرچہ بارہ صد روپیہ کے قریب ہے۔

مدرسہ عربیہ دار العلوم عثمانیہ

چک نمبر ۸۸ پی۔ ڈاکخانہ چک نمبر ۱۰۷ پی ضلع رحیم یار خاں

مولینا محمد یوسف صاحب حنفی قادری فاضل مدرسہ بدر العلوم رحیم یار خاں مہتمم و صدر مدرس ہیں۔ ان کے معاون معلم مولوی محمد شفیع صاحب مستند خیر المدارس ملتان ہیں۔ مسلک حنفی قادری ہے۔ آپ نے گزشتہ رمضان المبارک ۱۳۹۱ھ اکتوبر ۱۹۷۱ء میں چک کی مسجد میں درس و تدریس کا آغاز کیا ہے۔ طلبا کی رہائش کے لئے مسجد کے ساتھ تین چار خام کمرے موجود ہیں۔ حاجی حسن داد صاحب آپ کے معاون خصوصی ہیں۔

اس وقت طلبا کی مجموعی تعداد ۱۹ ہے۔ ان میں مختلف کتب کے طلبا شامل ہیں ۸ فارسی خواں بھی ہیں۔ جملہ طلبا بیرونی ہیں اور دار الاقامہ میں مقیم ہیں۔

مدرسہ کی آمدنی گزشتہ سال =/۳۹۵۷ روپیہ ہوئی۔ اور خرچہ =/۳۸۶۵ روپیہ ہوا۔

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مدرسہ ضیاء العلوم

چک نمبر ۱۱۱ شرقی - ضلع رحیم یار خاں

مولانا عبدالستار صاحب فاضل بدر العلوم صدر مدرس ہیں۔ اور حافظ عبدالصمد صاحب ان کے معاون مدرس ہیں مسلک حنفی دیوبندی ہے ۱۳۸۲ھ مطابق ۱۹۶۲ء مدرسہ کا سنہ تاسیس ہے۔ درس نظامی اور حفظ و ناظرہ کی تدریس کا انتظام ہے گزشتہ سال چار طلبہ نے حفظ کی تکمیل کی۔ امسال ۱۰ طلبا عربی کی ابتدائی کتب پڑھ رہے ہیں۔ نیز فارسی خواں ہیں اور ۳۵ حفظ و قرأت کے شعبہ میں ہیں۔ بیرونی طالب علم ۱۴ ہیں جو دار الاقامہ میں مقیم ہیں۔

مدرسہ عربیہ عثمانیہ

بدلی شریف - ضلع رحیم یار خاں

مہتمم : شیخ التفسیر مولانا عبدالغنی صاحب۔

دیگر اساتذہ : (۲) مولوی عبدالرحمٰن صاحب مستند مدرسہ بدر العلوم رحیم یار خاں (۳) قاری جمال الدین صاحب

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر کوائف : ۲۹ ربیع الثانی ۱۳۹۰ھ مطابق ۴ جولائی ۱۹۷۰ء کو جامع مسجد میں یہ مدرسہ قائم ہوا ہے۔ ابھی ابتدائی حالت میں ہے۔ طلبا کی تعداد ۲۵ ہے۔ ان میں ابتدائی عربی کتب کے ۵ فارسی خواں ۲۰ ہیں۔ طلبا میں بیرونی ۸ ہیں۔ گزشتہ سال آمدنی ۱۰۶۰/۲ روپیہ ہوئی۔ اور خرچہ تقریباً دو ہزار روپیہ ہوا۔

مدرسہ احیاء العلوم

عیدگاہ - ماڑی میاں اللہ بچایا - تحصیل خانپور - ضلع رحیم یار خاں

مہتمم : حافظ نذر محمد صاحب۔ مستند مخزن العلوم خانپور۔

صدر مدرس : مولانا محمد اکبر صاحب فاضل مخزن العلوم خانپور

دیگر اساتذہ : (۳) مولانا عبدالقادر صاحب فاضل بدر العلوم رحیم یار خاں (۴) حافظ غلام علی صاحب مستند درگاہ عالیہ دین پور شریف۔

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر کوائف : مدرسہ ۱۳۸۳ھ مطابق ۱۹۶۳ء میں قائم ہوا مدرسہ کے تین تدریسی کمرے ہیں۔ ایک برآمدہ ہے۔ دارالاقامہ کے کمرے جاری ہیں۔ اس کے کتب خانہ میں تقریباً پانچصد کتابیں موجود ہیں۔

امسال طلباء کی مجموعی تعداد ۷۸ ہے۔ ان میں ابتدائی عربی کتب کے ۵ وسطانی درجات کے ۹ فارسی خواں ۱۴ ہیں۔ باقی حفظ و ناظرہ کے ہیں طلباء میں بیرونی ۲۵ ہیں۔ جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

میزانیہ : گزشتہ سال مدرسہ کی آمدنی تقریباً چھ ہزار روپیہ ہوئی۔ اور خرچہ -/۱۲ ۷, ۵ روپیہ ہوا۔

مدرسہ فریدیہ رضویہ انوار اسلام

فیروزہ ۔ تحصیل لیاقت پور۔ ضلع رحیم یار خاں

حفظ و ناظرہ قرآن مجید کا یہ مدرسہ ۱۳۷۱ھ مطابق ۱۹۵۱ء سے قائم ہے۔ حاجی اللہ یار صاحب مہتمم ہیں۔ اور مولانا عبدالعزیز صاحب خطیب مسجد فریدی۔ تدریسی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ علاقہ سیم زدہ ہونے کے باعث مدرسہ میں پہلی سی رونق نہیں رہی۔

ضلع رحیم یار خاں کے دیگر مدارس

ضلع رحیم یار خاں کے مندرجہ ذیل مدارس عربیہ کے حالات ہماری پہلی کتاب "جائزہ مدارس عربیہ مغربی پاکستان" ۱۹۶۰ء میں درج ہیں۔ اس مرتبہ ان کے موجودہ کوائف حاصل نہیں ہوئے۔

نام مدرسہ	صفحہ سابقہ کتاب	نام مدرسہ	صفحہ سابقہ کتاب
۱۔ مدرسہ عربیہ اشرف المدارس قاضی محلہ	۲۰۹	۴۔ اویسیہ رضویہ منبع الفیوض حامد آباد	۲۱۳
۲۔ مدرسہ فیضان المدارس رضویہ پکا لاٹاں	۲۱۵	۵۔ مدرسہ رفیق العلماء صادق آباد	۲۱۷
۳۔ مدرسہ تعلیم الدین چک ۱۴۱/پی	۲۱۸	۶۔ مدرسہ عربیہ نظامیہ رفیق العلماء ریلوے سٹیشن لیاقت پور	۲۱۵

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

دار التفسیر، جامعہ رشیدیہ، ساہیوال

دار الحدیث، جامعہ رشیدیہ، ساہیوال

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

ضلع ساہی وال

ساہیوال پنجاب کے زرخیز ترین اضلاع میں شمار ہوتا ہے۔ اور لاہور۔ لائل پور۔ ملتان اور بہاول پور کے درمیان واقع ہے۔ اس کا پہلا نام منٹگمری تھا۔

ساہیوال ریلوے اسٹیشن، مین ریلوے لائن پر ملتان اور لاہور کے درمیان واقع ہے۔ جرنیلی سڑک اس شہر سے گذرتی ہے۔ اس کے علاوہ اور بھی تین سڑکیں یہاں سے نکلتی ہیں۔ ایک پاکپتن کو۔ دوسری عارف والا کو اور تیسری تاندلیانوالہ کو جاتی ہے۔

ساہیوال سے لاہور ۱۰۴ میل۔ خانیوال ۷۴ میل۔ پاک پتن ۲۸ میل اور عارف والا بھی ۲۸ میل ہے۔ اکاڑہ حویلی لکھا، عارف والا۔ پاک پتن شریف۔ دیپال پور۔ بصیر پور۔ اور ہڑپہ اس ضلع کے اہم قصبات ہیں۔ موخر الذکر آثارِ قدیمہ کا مدفن اور مرکز ہے۔ عہدِ عتیق کی تاریخ سے دلچسپی رکھنے والے سیّاح یہاں بکثرت آتے ہیں۔

ساہیوال کے تقریباً ہر قصبے اور قصبہ میں دینی مدارس موجود ہیں۔ ہم درج ذیل مقامات کے مدارس عربیہ کے حالات پیش کر رہے ہیں۔

شہر ساہیوال، اکاڑہ، بصیر پور، پاک پتن شریف، چک ۱۱، چک ۵۸، چیچہ وطنی، حویلی لکھا، دیپال پور، ڈھلیانہ، راجووال، رینالہ خورد، شیر گڑھ، شیر نگر، عارف والا، کریوالہ شریف، کھنیانوالی، ملکہ ہانس، وساوے والا اور ہڑپہ۔

مدرسہ جامعہ رشیدیہ

نزد غلہ منڈی۔ ساہیوال (فون نمبر ۲۳۵۶)

مہتمم: مولانا الحاج حبیب اللہ فاضل رشیدی القاسمی۔ فاضل دارالعلوم دیوبند ادیب فاضل (پنجاب)

صدر مدرس: مولانا حافظ غلام رسول صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند و خیر المدارس ملتان۔ مولوی فاضل۔ ادیب

شیخ الحدیث: مولانا حافظ عبیداللہ صاحب فاضل خیر المدارس جالندھر (مشرقی پنجاب)

www.KitaboSunnat.com

دیگر اساتذہ: (۴) مولینا مقبول احمد صاحب (نائب ناظم) فاضل دارالعلوم دیوبند و خیر المدارس ملتان۔ فاضل فارسی۔ ادیب (۵) مولینا محمد یوسف صاحب فاضل خیر المدارس ملتان (۶) مولینا مختار احمد صاحب فاضل مظاہر العلوم سہارنپور (بھارت) ماہر علم میراث و ہندسہ (۷) مولینا عبد المجید صاحب فاضل خیر المدارس ملتان۔ مولوی فاضل (۸) الحاج حافظ محمد صدیق صاحب مستند خیر المدارس ملتان (۹) مولینا حافظ عبد اللطیف صاحب فاضل مدرسہ عربیہ اسلامیہ نیوٹاؤن کراچی۔ مولوی فاضل۔ میٹرک (۱۰) مولینا عبید اللہ صاحب فاضل جامعہ ہذا (۱۱) مولینا مطیع اللہ صاحب فاضل خیر المدارس ملتان (۱۲) مولینا غلام رسول فاضل خیر المدارس ملتان۔ حافظ قاری حبیب الرحمن صاحب مستند دار العلوم اسلامیہ لاہور (۱۴) حافظ سید نذر محمد شاہ صاحب مستند مدرسہ قاسمیہ لدھیانہ (مشرقی پنجاب) (۱۵) حافظ قاری محمد اقبال اختر صاحب مستند مدرسہ باب العلوم پانی پت (مشرقی پنجاب) (۱۶) مولوی حافظ دین محمد صاحب مستند خیر المدارس ملتان (۱۷) حافظ عبد اللہ صاحب (۱۸) حافظ شاہ محمد صاحب مستند مظاہر العلوم سہارنپور (بھارت) فاضل فارسی (۱۹) مولوی حافظ نور محمد صاحب مظاہری مستند مظاہر العلوم سہارنپور (بھارت) (۲۰) ماسٹر محمد حسین صاحب ریٹائرڈ جے۔وی۔ الحاج جان محمد صاحب ایس وی (محاسب اعلیٰ) الحاج علی محمد صاحب ایس۔وی (محاسب) رشیدیہ ماڈل سکول کے اساتذہ کی تعداد ۱۰ ہے۔ محمودیہ ہائی سکول کے ۱۵ ہیں۔ مولوی محمد شریف ناظر دفتر ہیں۔

مسلک: حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ: ۱۳۱۲ھ مطابق ۱۸۹۵ء میں حضرت مولینا حافظ محمد صالح صاحب خلیفہ مجاز حضرت مولینا رشید احمد گنگوہی علیہ الرحمۃ نے رائے پور ضلع جالندھر میں مدرسہ کی بنیاد رکھی تھی۔ حضرت مولینا عبد القادر رائے پوری علیہ الرحمۃ مدرسہ کے خصوصی سرپرست تھے۔ ۱۹۴۷ء کے ہنگاموں میں مدرسہ کی تمام جائداد، اثاثہ، کتب خانہ اور سب کچھ برباد ہوگیا۔

۱۳۶۹ھ مطابق ۱۹۴۹ء میں حضرت مولینا مفتی فقیر اللہ علیہ الرحمۃ نے اپنے صاحبزادگان کے ساتھ ساہیوال میں جامعہ کا دوبارہ اجراء فرمایا۔ اور جلد ہی یہ درس گاہ دور و نزدیک کے طلبا کا مرکز بن گئی۔ اور آج اسلامی مدارس عربیہ میں ایک امتیازی حیثیت حاصل کر چکی ہے۔

جامعہ کے شعبہ جات: (۱) شعبہ حفظ ناظرہ اور تجوید و قرأت۔ اس شعبہ کے اساتذہ کی تعداد ۹ ہے اور طلبا ۲۱۲ ہیں۔

(۲) مدرسہ راشدات (طالبات کے لئے) اردو نصاب کے ساتھ پانچ سال میں قرآن مجید باترجمہ ختم کرایا جاتا ہے۔

(۳) ماڈل پرائمری سکول (طلبا کے لئے) اور پرائمری کے ساتھ دینیات اور قرآن مجید باترجمہ کا خصوصی انتظام ہے۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

محمودیہ ہائی سکول

زیرِ اہتمام۔ جامعہ رشیدیہ ۔ ساہیوال

Marfat.com

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

جامع مسجد رشیدیہ

زیر اہتمام۔ جامعہ رشیدیہ، ساہیوال

www.KitaboSunnat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

Marfat.com

www.KitaboSunnat.com

(۴) شعبہ درس نظامی ـــ دورۂ حدیث تک مکمل درس نظامی کا انتظام ہے۔

(۵) محمودیہ ہائی سکول۔ ساہیوال (طلباء کے لئے دینی تعلیم و تربیت کا خصوصی انتظام ہے۔

(۶) شہر اور بیرون شہر پرائمری سکول اور حفظ و ناظرہ قرآن مجید کے متعدد مکاتب۔

(۷) دارالافتاء ـــ جامعہ رشیدیہ میں دارالافتاء کا مستقل انتظام ہے۔

نصاب: (۱) جامعہ رشیدیہ کا الحاق۔ وفاق المدارس العربیہ ملتان کے ساتھ ہے۔ اور وفاق کا ترمیم شدہ نو سالہ درس نظامی رائج ہے۔ یہ نصاب وفاق کے زیر عنوان ملاحظہ فرمائیں۔

(۲) نصاب خصوصی دینیات رشیدیہ ماڈل سکول۔

جماعت ادنیٰ ـــ نورانی قاعدہ، نماز، شش کلمہ، قاعدہ تعلیم الاسلام مؤلفہ مفتی کفایت اللہ مرحوم

جماعت اول اعلیٰ ـــ سورۃ بقرہ، تعلیم الاسلام حصہ اول

جماعت دوم ـــ قرآن مجید تا پارہ دہم، تعلیم الاسلام حصہ دوم

جماعت سوم ـــ قرآن مجید تا پارہ بستم، تعلیم الاسلام حصہ دوم

جماعت چہارم ـــ قرآن مجید تا آخر، تعلیم الاسلام حصہ چہارم

جماعت پنجم ـــ اعادہ و گردان قرآن مجید، ہمارے پیغمبر (سیرت نبویؐ)

محکمہ تعلیم کا منظور شدہ نصاب اسلامیات، اس کے علاوہ پڑھایا جاتا ہے۔

(۳) نصاب خصوصی اسلامیات محمودیہ ہائی سکول

جماعت ششم ـــ قرآن حکیم، مفتاح القرآن حصہ اول، تاریخ اسلام حصہ اول، از سید محمد میاں صاحبؒ

جماعت ہفتم ـــ قرآن حکیم، مفتاح القرآن حصہ دوم، تاریخ اسلام حصہ دوم

جماعت ہشتم ـــ قرآن حکیم، مفتاح القرآن حصہ سوم۔ ہماری بادشاہی

جماعت نہم ـــ قرآن حکیم، مفتاح القرآن حصہ چہارم، خلافت راشدہ (شیخین)

جماعت دہم ـــ قرآن حکیم، مفتاح القرآن حصہ پنجم، خلافت راشدہ (صاحبین)

محکمہ تعلیم کا نصاب اسلامیات اور عربی نصاب اس کے علاوہ باضابطہ پڑھایا جاتا ہے۔

عمارات: جامعہ کی عمارات جامع مسجد رشیدیہ کے وسیع احاطہ میں تعمیر کی گئی ہیں اس میں ایک ہال اور ۱۲ تدریسی کمرے ہیں۔ ہر کمرہ کے سامنے مسلسل برآمدے ہیں۔ اس حصہ میں دارالقرآن، دارالتفسیر، دارالحدیث، دارالافتاء

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتب"

www.KitaboSunnat.com

کتب خانہ، اور دفتر کے جدا جدا کمرے موجود ہیں۔
اساتذہ کی رہائش کے لئے چند کمرے سٹور روم۔ اور مہمان خانہ کا مناسب انتظام ہے۔ کل تدریسی کمرے ۳۲ ہیں اسی قدر دارالاقامہ کے ہیں۔

دارالاقامہ: جامعہ کا وسیع و عریض دارالاقامہ ۲۶ کمروں پر مشتمل ہے۔ ان کے سامنے مسلسل برآمدے ہیں۔ یعنی صد طلبا کی رہائش کی گنجائش ہے۔ امسال ۲۷۸ طلبا رہائش پذیر ہیں۔ جن کا خرچہ ۵۸۰/- ۴ روپیہ ماہانہ نقد اور یکصد من گندم ماہانہ ہے۔ گویا دارالاقامہ کا سالانہ خرچہ اٹھاون ہزار کے قریب ہے۔

دارالکتب: جامعہ رشیدیہ کے کتاب خانہ میں مختلف علوم و فنون کی ۲۰۰۰ کتابیں موجود ہیں۔ چودہ اخبارات و رسائل جاری ہیں جن سے جملہ اساتذہ و طلبا استفادہ کرتے ہیں۔

طلبا: جامعہ رشیدیہ کے مختلف شعبہ جات میں زیر تدریس طلبا کی مجموعی تعداد ۱۵۰۰ ہے۔
درس نظامی کے طلبا کی تعداد گزشتہ سال ۱۹۵ تھی۔ امسال ۲۱۲ ہے۔ ان میں دورۂ حدیث کے طلبا ۱۰ وسطانی جماعتوں کے ۱۰۶ فارسی خوان ۳۰ ہیں۔ شعبہ تجوید و قرأت میں ۰۲ ہیں۔ طلبا میں مڈل پاس ۹۲ میٹرک ۲۴ ایف اے ۲ ہیں۔ بیرونی طلبا کی تعداد ۲۹۵ ہے (درس نظامی کے ۲۰۶ درجہ حفظ و ناظرہ کے ۸۹)
بیرونی طلبا میں مشرقی پاکستان کے ۸ برما اور سعودی عرب کے ۱۰ طالب علم ہیں۔ گزشتہ سال ۱۵ طلبا نے سند فراغت حاصل کی۔

جامعہ رشیدیہ کی تقریبات میں ملک اور بیرون ملک کے متعدد۔ مقتدر اہل علم و فضل حضرات تشریف لائے ہیں مثلاً مورخ اسلام علامہ سید سلیمان ندوی۔ مولانا قاری محمد طیب صاحب مہتمم دارالعلوم دیوبند۔ شیخ التفسیر مولانا احمد علی وغیرہ

میزانیہ: گزشتہ سال جامعہ رشیدیہ کو ۹۶۱/۴ ، ۵۸ ، ۱ لاکھ روپیہ آمدن ہوئی اور خرچہ ۳۴/۳۷ ، ۲۳ ، ۱ لاکھ روپیہ ہوا۔ محمودیہ ہائی سکول اور ذیلی شاخوں کے اخراجات سمیت مجموعی خرچہ دو لاکھ سے متجاوز ہے۔
جامعہ کو دیئے جانے والے عطیات انکم ٹیکس سے مستثنیٰ ہیں۔ اور جامعہ رشیدیہ باضابطہ ایک رجسٹرڈ ادارہ ہے۔

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

جامعہ فریدیہ (رجسٹرڈ)

ساہیوال

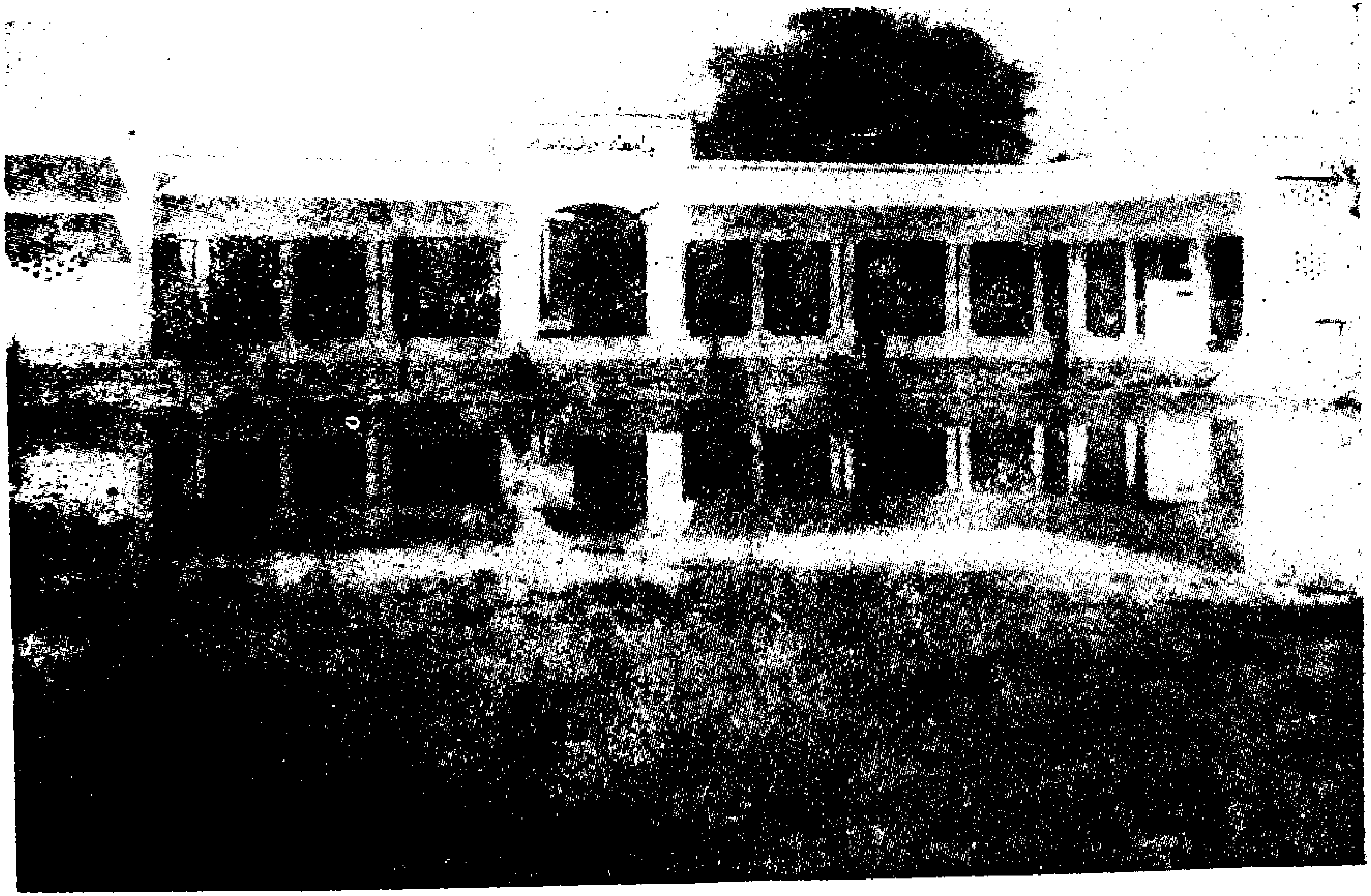

www.KitaboSunnat.com
Marfat.com
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

جامعہ فریدیہ
ساہیوال

مہتمم : مولینا ابوالنصر منظور احمد صاحب فاضل العلوم بصیر پور- منشی فاضل میٹرک- مستند اسلامی اکیڈمی کوئٹہ و جامعہ اسلامیہ بھاولپور

صدر مدرس : مولینا ابوالظفر- منظور احمد صاحب فاضل دارالعلوم بصیر پور منشی فاضل-

دیگر اساتذہ : (۳) مولینا اصغر علی صاحب فاضل جامعہ ہذا- مولوی فاضل- منشی فاضل- (۴) مولینا ظفر اقبال صاحب فریدی فاضل جامعہ ہذا منشی فاضل (۵) مولینا محمد رمضان صاحب فاضل دارالعلوم بصیر پور- منشی فاضل (۶) مولینا قاری محمد طفیل صاحب فاضل جامعہ ہذا- ادیب عالم (۷) قاری محمد اسلم بغدادی صاحب مستند جامعہ ہذا-

مسلک : حنفی بریلوی

مختصر تاریخ : ۱۳ ربیع الثانی ۱۳۸۳ھ مطابق ۴ ستمبر ۱۹۶۳ء کو جامعہ کی تاسیس ہوئی جامعہ ہذا فریدی مسجد سے ملحق ہے- اس کا رقبہ ۴ کنال اراضی ایک وسیع سبزہ زار پر مشتمل ہے-

اس قلیل مدت میں ۷ تدریسی اور ۲۲ دارالاقامہ کے کمرے تعمیر ہو چکے ہیں- اساتذہ اور طلباء کی تعداد کے اعتبار سے جامعہ کو خاصی اہمیت حاصل ہے-

نصاب و سند : درس نظامی مکمل رائج ہے- اس کے علاوہ منشی فاضل کی تیاری کا انتظام بھی ہے- گزشتہ سال ۲۱ طلبہ نے سند فراغت حاصل کی- اس وقت دو صد کے قریب طلباء سندات حاصل کر چکے ہیں-

دارالکتب : جامعہ کے کتابخانہ میں ۵۰۰ کتب موجود ہیں- اساتذہ و طلباء کے مطالعہ کے لئے ۲ روزنامے اور ۴ رسائل جاری ہیں-

طلباء : اس سال طلباء کی تعداد ۹۵ ہے- ان میں دورۂ تفسیر کے ۱۲ دورۂ حدیث کے ۸ وسطانی درجات کے ۱۵ عربی ابتدائی کتب کے ۲۰ فارسی خوان ۲۲ شعبہ تجوید و قراءت کے ۲۶ ہیں-

جامعہ کے تمام طلباء بیرونی ہیں- اور دارالاقامہ میں مقیم ہیں جن کا سالانہ خرچہ تقریباً بیس ہزار روپیہ سالانہ ہے-

جامعہ فریدیہ کا سالانہ میزانیہ پچاس ہزار روپیہ لگ بھگ رہتا ہے-

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مدرسہ جامعہ النوریہ

جامع مسجد نور - ہائی سٹریٹ - ساہیوال

مہتمم و صدر مدرس: مولانا عبد العزیز شاہ صاحب فاضل دار العلوم دیوبند، مستند حکیم، خلیفہ مجاز حضرت مولانا احمد علی علیہ الرحمہ

دیگر اساتذہ: (۲) مولانا حافظ سعید احمد شاہ صاحب۔ منشی فاضل ایف اے (۳) مولانا حافظ ولی محمد صاحب (۴) حافظ قاری محمد اکرم صاحب (۵) مولوی صوفی علی محمد صاحب مستند مدرسہ تعلیم القرآن والحدیث جالندھر (مشرقی پنجاب)

مسلک: حنفی دیوبندی۔

مختصر تاریخ: ۱۳۴۲ھ مطابق ۱۹۲۳ء میں جالندھر شہر (مشرقی پنجاب) میں مدرسہ ہذا کا سنگ بنیاد حضرت مولانا احمد علی رحمۃ اللہ علیہ کے ہاتھوں رکھا گیا تھا۔ ہزارہا طلباء نے یہاں سے علوم دینی اور فیض روحانی حاصل کیا۔

قیام پاکستان کے بعد جامع مسجد نور ہائی سٹریٹ ساہیوال میں درس و تدریس کا آغاز ہوا۔ جامع مسجد کے ساتھ ۴ تدریسی کمرے ۲ برآمدے اور ۷ دارالاقامہ کے کمرے ہیں۔ ان کے آگے بھی برآمدے ہیں۔

نصاب و سند: درس نظامی کا موقوف علیہ تک انتظام ہے۔ طب اور خوشنویسی کا بھی خاطر خواہ انتظام ہے۔ وفاق المدارس العربیہ سے باقاعدہ الحاق ہے۔ گزشتہ سال ۲۰ طلباء کو سندات دی گئیں۔

دارالکتب: مدرسہ کے دارالکتب میں تقریباً ۵۰۰ کتابیں موجود ہیں۔ اساتذہ و طلباء کے مطالعہ کے لئے متعدد رسائل جاری ہیں۔

طلباء: امسال طلباء کی مجموعی تعداد ۹۵ ہے۔ ان میں دورۂ تفسیر کے ۲۲ عربی ابتدائی کتب کے ۳۰ وسطانی کتابوں کے ۳ فارسی خواں ۱۵ تجوید و قرأت کے بھی ۱۵ ہیں۔

بیرونی طلباء کی تعداد نصف کے قریب ہے۔ جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ ان کا سالانہ خرچہ تقریباً -/۲۴۰۰ ہزار روپیہ ہے۔

مطبوعات: مدرسہ کی طرف سے مندرجہ ذیل رسائل شائع ہوئے ہیں:

رہنمائے حجاج - جام تجدید - نفحات الجنۃ - حقیقت المعاصی - حقیقت البر

میزانیہ: گزشتہ سال مدرسہ کو آمدنی چالیس ہزار روپیہ کے قریب ہوئی۔ اور خرچہ -/۳۶,۹۷۵ ہزار روپیہ ہوا۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مدرسہ قاسمیہ عربیہ اسلامیہ

چوک مور والا - ساہیوال

مہتمم : مولینا عبدالرحیم صاحب فاضل مظاہر العلوم - سہارنپور (بھارت) فاضل فارسی

صدر مدرس : مولینا امداد اللہ صاحب - فاضل مظاہر العلوم - سہارنپور (بھارت)

دیگر اساتذہ : (۳) حافظ محمد انور صاحب مستند خیر المدارس ملتان (۴) حافظ محمد بلال صاحب مستند دارالعلوم ربانیہ لائل پور۔
(۵) حافظ محمد ادریس صاحب مستند مدرسہ ہذا

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر کوائف : اس مدرسہ کا آغاز ۱۳۴۹ھ مطابق ۱۹۳۰ء میں ہوا تھا۔ قیام پاکستان کے بعد یہاں مسجد سبیل الرحمت میں منتقل ہو گیا۔ حفظ، ناظرہ کے علاوہ درس نظامی اور طب کی تدریس کا انتظام ہے۔ کم و بیش ایک ہزار طلبہ قرآن مجید پڑھ چکے ہیں۔ دارالکتب میں ۹۱۸ کتابیں موجود ہیں۔

طلبا : امسال طلبا کی مجموعی تعداد ۱۵۵ ہے۔ ان میں درس نظامی کے ۲۰ طالب علم ہیں ۱۲ عربی ابتدائی کتب اور ۸ وسطانی درجات کی کتابیں پڑھ رہے ہیں۔ فارسی خوان ۱۷ شعبہ تجوید کے ۱۸ ہیں۔
مقامی یکصد اور بیرونی ۵۵ ہیں۔ جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں جن کا سالانہ خرچہ تقریباً تین ہزار روپیہ ہے۔

جامعہ حنفیہ

مدینہ مسجد - نئی آبادی - ساہیوال

انجمن اصلاح المسلمین (رجسٹرڈ) کے زیر نگرانی یہ مدرسہ قائم ہے۔

مہتمم : مولینا سید عبدالہادی شاہ صاحب کاظمی

دیگر اساتذہ : (۲) حافظ کرامت علی صاحب (۳) حافظ محمد یوسف صاحب مولوی فاضل (۴) حافظ نور محمد صاحب۔

مختصر کوائف : جامعہ کے لئے جدید عمارت تعمیر کی گئی ہے۔ جو چودہ ۱۴ کمروں پر مشتمل ہے اس کے درمیان میں سبزہ زار ہے۔ اور مزید توسیع کی گنجائش ہے۔ جامعہ کی مدینہ مسجد خاصی وسیع و عریض ہے یعنی ۱۸۰ × ۷۵ فٹ ہے۔ جامعہ کا دارالکتب مناسب کتابوں پر مشتمل ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتب "

www.KitaboSunnat.com

انجمن اصلاح المسلمین کے تحت جامعہ حنفیہ کے علاوہ طالبات کے لئے مدرسہ بنات المدینۃ قائم ہے۔ اس میں یکصد کے قریب طالبات زیر تدریس ہیں۔

مدینہ مسجد میں قرآن، حدیث کے جداجدا درس عموماً فجر اور عشا کی نمازوں کے بعد ہوتے ہیں مختلف تقاریب پر جلسے منعقد ہوتے ہیں۔

نصاب: درس نظامی اور حفظ و ناظرہ مع تجوید و قرأت ہے فارغ التحصیل طلبا کو جامعہ کی طرف سے سند دی جاتی ہے۔

طلبا: طلبا کی مجموعی تعداد ۳۰۰ صد ہے۔ درس نظامی کے طلبا کی تعداد ۵۰ ہے۔ جو دار الاقامہ میں مقیم ہیں۔

میزانیہ: جامعہ حنفیہ کا سالانہ میزانیہ پندرہ سولہ ہزار کے درمیان رہتا ہے۔

مدرسہ بنات الاسلام

ساہیوال

لدھیانہ (مشرقی پنجاب) میں طالبات کی دینی تعلیم کا یہ ایک کامیاب مثالی ادارہ تھا۔ اس کا قیام مولینا مفتی محمد نعیم لدھیانوی کی مساعی سے ۱۸ محرم ۱۳۶۰ھ ۱۶ فروری ۱۹۴۱ء کو عمل میں آیا تھا۔ ملک کے نقتدر علما اور سیاسی قائدین نے اس کی کتاب معائنہ میں گراں قدر آرا اور تحسین و تبریک کے کلمات تحریر کئے ہیں۔ اس کے نصاب میں مروجہ دینی تعلیم کے ساتھ قرآن کریم، تاریخ اسلام، عربی، فارسی، فقہ کے مضامین داخل نصاب تھے صدر معلمات دختر مولینا مفتی محمد نعیم صاحب، نائب صدر معلمات دختر خواجہ محمد یوسف مرحوم بھتیجی بیگم صاحبہ شیخ فیض محمد کی خدمات بھی قابل مثال تھیں۔

۱۹۴۷ء کے ہنگاموں میں سب کچھ لٹ گیا۔ علمی ادارے تاراج ہو گئے۔ ہزاروں نوادر و مطبوعات اور قلمی مخطوطات تباہی کی نذر ہو گئے۔

یکم مئی ۱۹۴۸ء کو علمائے لدھیانہ کی یہ علمی یادگار ساہیوال کے گرو نانک گرلز ہائی سکول کے متصل سنگھ سبھا کی متروکہ شکستہ و ریختہ عمارت میں قائم ہوئی۔ عمارت کی درستی و مرمت کے علاوہ کچھ نئے کمروں کا اضافہ کیا گیا۔ ابتدا میں حسب سابق آٹھ درجات میں قرآن حکیم ناظرہ ترجمہ، فقہ، عربی، فارسی اور خانہ داری کو شامل نصاب رکھا گیا۔

۱۹۵۳ء میں درس گاہ کو طالبات کے سرکاری منظور شدہ ہائی سکول کی شکل دے دی گئی۔ اس وقت ابتدائی کارکن خواتین صدر و نائب صدر معلمات کے علاوہ درجن کے قریب مستند اور تربیت یافتہ ٹرینڈ معلمات مصروف تدریس ہیں دینی نصاب اب بھی شامل نصاب ہے۔ ناظرہ اور با ترجمہ قرآن مجید پڑھایا جاتا ہے۔

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مدرسہ تعلیم الاسلام

مسجد رحمانیہ ۔ محلہ پرنالی ۔ ساہیوال

مولینا حافظ عبد المنان صاحب فاضل مدرسہ رحمانیہ دہلی ۔ صدر مدرس ہیں ۔ ان کے معاون مدرس دو ہیں یعنی مولوی حافظ بشیر احمد صاحب فاضل مدرسہ رحمانیہ کراچی و مولوی فاضل اور حافظ مظفر خاں صاحب ۔ مسلک اہل حدیث ہے ۔

یہ مدرسہ ۱۳۷۲ھ مطابق ۱۹۵۲ء میں قائم ہوا تھا ۔ ۱۹۶۶ء تک مدرسہ میں درس و تدریس کا سلسلہ خوب جاری رہا ۔ اس کے بعد سے صرف حفظ و ناظرہ کا انتظام رہ گیا ہے ۔

ساہیوال کے مکاتبِ قرآن

(۱) مدرسہ تعلیم القرآن : یہ مدرسہ انجمن اسلامیہ ساہیوال کی زیر نگرانی دھوبی محلہ میں چل رہا ہے ۔ مدرسہ کی عمارت ۲ کمروں اور ایک برآمدہ پر مشتمل ہے ۔

حافظ قاری محمد عمر صاحب صدر مدرس ہیں ۔ حافظ ولایت اللہ صاحب ، حافظ رحمت علی صاحب اور حافظ عبد الرشید صاحب ان کے معاون مدرس ہیں ۔ حفظ و ناظرہ کے ساتھ اردو کی کتب بھی پڑھائی جاتی ہیں ۔ طلباء کی تعداد ۔۔۔ اور طالبات کی تعداد ۷۰ کے قریب ہے ۔

(۲) مدرسہ فیض رحیمیہ : حافظ محمد تحسین صاحب حفظ و ناظرہ کی تدریس فرید ٹاؤن کے مکان نمبر ۸۹ ۔۔۔ میں کرتے ہیں ۔ بچوں کی تعداد ۵۰ کے قریب ہے ۔

(۳) مدرسہ تعلیم القرآن جماعتی : دھوبی محلہ میں یہ مکتب حاجی غلام محی الدین صاحب کی زیر نگرانی چل رہا ہے ۔ شاہ محمد جمال الدین صابری صاحب تدریسی خدمات انجام دے رہے ہیں ۔ بچوں کی تعداد ۸۰ ہے ۔

(۴) مدرسہ شرقیہ رضویہ : غلہ منڈی ساہیوال میں مولینا ابو الاسد محمد اللہ دتہ صاحب اور مولینا قاضی حسنی الدین صاحب مصروف تدریس ہیں ۔ یہ مدرسہ گزشتہ اکیس سال سے قائم ہے ۔ اور ۵ کمروں پر مشتمل ہے ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتب "

www.KitaboSunnat.com

دار العلوم حنفیہ فریدیہ

بصیر پور ۔ ضلع ساہیوال

مہتمم : مولینا ابو الخیر محمد نور اللہ صاحب نعیمی فاضل دار العلوم مرکزی حزب الاحناف لاہور۔ آپ کے فتاویٰ کے تین مجموعے اور مختلف عنوانات پر متعدد رسائل شائع ہو چکے ہیں۔

صدر مدرس : مولینا ابو الضیاء حکیم محمد باقر ضیاء النوری فاضل دار العلوم ہذا۔ شارح رسالہ فی الزوال و مؤلف متعدد رسائل

دیگر اساتذہ : (۳) مولینا ابو الفضل محمد نصر اللہ نوری صاحب، نائب مہتمم (۴) مولینا ابو البقا محمد حبیب اللہ نوری صاحب (۵) مولانا ابو الاثر محمد ہاشم علی نوری صاحب (۶) مولینا ابو الحامد محمد احمد نوری صاحب (۷) مولینا محمد عبد الرحمٰن نوری صاحب یہ جملہ اساتذہ دار العلوم ہذا کے فارغ التحصیل ہیں۔

(۸) قاری غلام رسول نوری صاحب سند مدرسہ حفظ القرآن دہلی (۹) حافظ جان محمد صاحب قادری (۱۰) حافظ بشیر احمد نوری صاحب ہر دو مستند دار العلوم ہذا

مسلک : حنفی بریلوی

مختصر تاریخ : ۱۳۵۳ھ مطابق ۱۹۳۴ء میں حضرت مولینا ابو الخیر محمد نور اللہ نعیمی صاحب نے دیپال پور کے ایک گاؤں فرید پور جاگیر میں دار العلوم کی ابتدا کی تین اساتذہ اور پچاس طلبہ سے درس و تدریس کا آغاز ہوا تھا۔

۱۳۶۵ھ مطابق ۱۹۴۵ء میں دار العلوم بصیر پور میں منتقل ہوا۔ جہاں یہ دار العلوم ایک مرکزی تعلیمی اور تربیتی ادارہ کی حیثیت حاصل کر چکا ہے۔ یہاں صبح ۱۱ بجے تک اور بعد دوپہر ظہر عصر کے درمیان دو وقت تعلیم دی جاتی ہے اور جمعرات کو بعد دوپہر طلبا کو مناظرہ اور خطابت کی مشق کرائی جاتی ہے۔ اس دار العلوم کی ایک دوسری خصوصیت یہ ہے کہ اس کے اکثر اساتذہ اسی درسگاہ کے طلبائے قدیم میں سے ہیں۔ دار العلوم کی برکت سے بصیر پور کا چھوٹا سا قریہ مرجع علم و رشد بن گیا ہے۔ اور صحیح معنوں میں جنگل میں منگل کا سماں پیدا ہو گیا ہے۔

نصاب : دار العلوم کا نصاب درس نظامی ہے۔ دورۂ حدیث کا معقول انتظام ہے۔ فارغ التحصیل طلبا کو دار العلوم کی سند دی جاتی ہے۔ گزشتہ سال دس طلبا نے سندات حاصل کیں۔

عمارات : دار العلوم کی عمارات چار حصوں پر مشتمل ہیں۔ دار العلوم، دار القرآن، دار جدید اور جامع مسجد۔ ان کی مختصر کیفیت یہ ہے۔

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

دارالحدیث کا بیرونی غربی حصہ اور صدر دروازہ

Marfat.com

www.KitaboSunnat.com

دارالعلوم حنفیہ فریدیہ بصیر پور ——— دارالحدیث، درسگاہیں اور موسم گرما کی مطالعہ گاہ

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

دار العلوم حنفیہ فریدیہ بصیر پور —— اندرونی شمالی حصہ

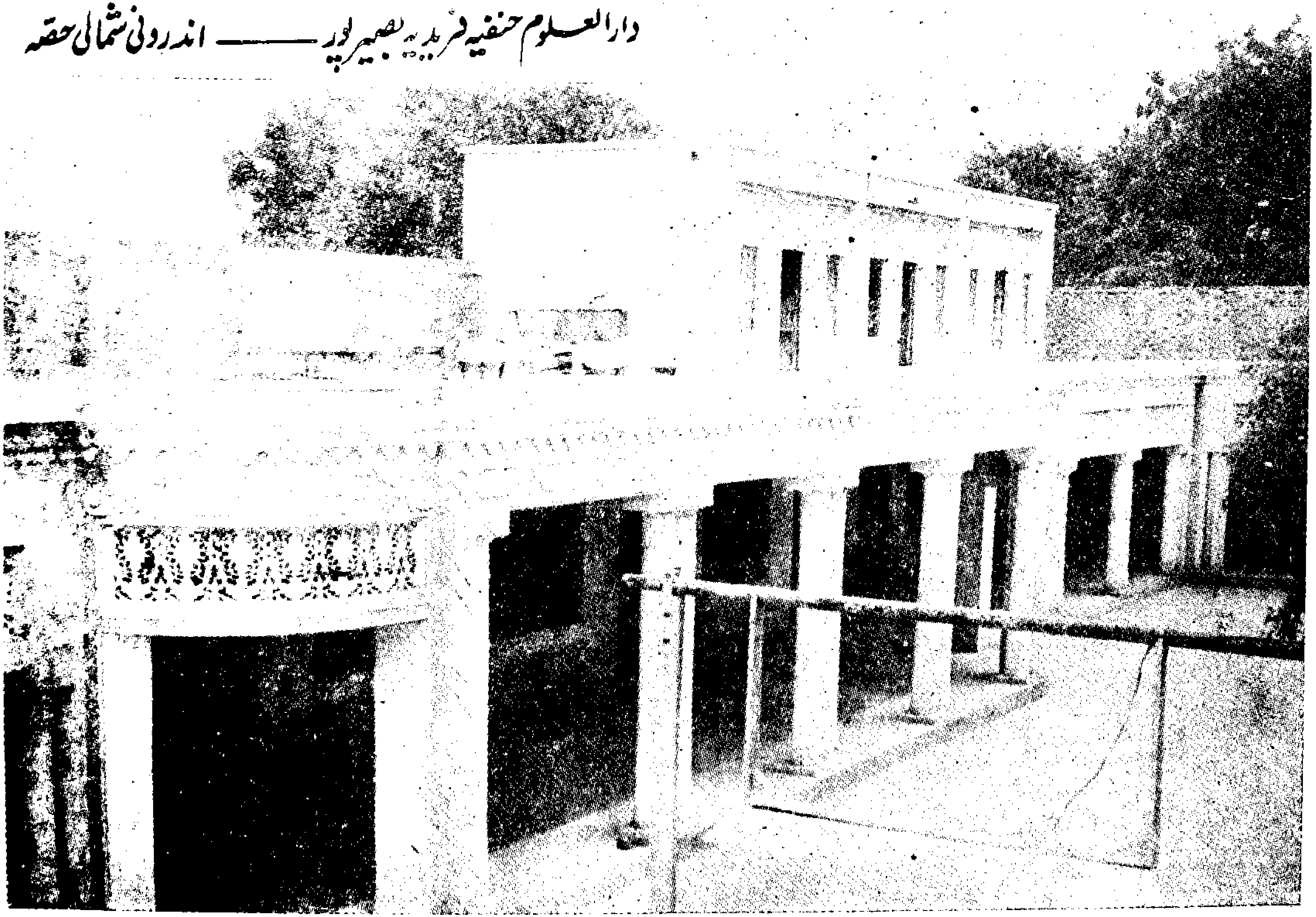

www.KitaboSunnat.com
"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

درسگاہ دارالفرقان ـــــــ دارالعلوم حنفیہ فریدیہ بصیر پور (ساہیوال)

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

(۱) دارالعلوم: یہ شعبہ پانچ کنال کے رقبہ پر مشتمل ہے۔ یہ عمارت دو منزلہ ہے۔

پہلی منزل میں مغربی سمت چار تدریسی کمرے ہیں۔ صدر دروازہ کے دونوں طرف زینے ہیں۔ ان کے نیچے سٹور روم ہیں۔ شمالی سمت دو وسیع تدریسی کمرے ہیں۔ ان کے دونوں طرف دارالاقامہ کے تین تین چھوٹے کمرے ہیں۔ جنوبی سمت دارالاقامہ کے سات چھوٹے کمرے ہیں۔ جن کے آگے دوہرا برآمدہ ہے۔ درمیان میں غلہ کے دو گودام ہیں۔ درمیان میں ایک وسیع مسقف چبوترہ ہے۔ جو سٹیج کا کام دیتا ہے۔ مشرقی سمت دو زینے ہیں۔ ایک وسیع دروازہ۔ اور پانچ دارالاقامہ کے کمرے ہیں۔ یہیں باورچی خانہ اور سٹور کا کمرہ ہے۔

دوسری منزل میں مغربی سمت دارالحدیث ہے یہیں دارالعلوم کا دفتر اور کتب خانہ ہے۔ دارالاقامہ کے چار کمرے اور ایک سٹور ہے۔ شمالی سمت دارالاقامہ کے تین کمرے ہیں۔ باقی حصہ کھلا ہے۔ جنوبی سمت کا کھلا حصہ سردیوں میں تدریسی مقاصد کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ مشرقی سمت دارالاقامہ کے تین کمرے ہیں۔ باقی کھلا صحن ہے۔

ان عمارات کے درمیان وسیع مربع صحن ہے۔ اس میں شیشم کے درخت ہیں۔ فرش پختہ ہے۔ صحن کے مشرقی سمت مہتمم صاحب کے والد ماجد مولانا ابو النور محمد صدیق علیہ الرحمہ کا مزار ہے۔ جس کے وسیع چبوترے پر وسیع دالان ہے۔ صحن میں پانی کے لئے ملکے اور روشنی کے لئے ٹیوب نصب ہیں۔

(۲) دارالفرقان: اس کا مستطیل رقبہ ۲۲ مرلہ کا ہے۔

مغرب میں طویل و عریض درس گاہ ہے۔ جنوب میں حفاظ کے سات اقامتی کمرے ہیں۔ مشرق میں مسجد۔ شمال میں صدر دروازہ ہے جس کے ساتھ وضو کا انتظام ہے۔ صحن میں پختہ فرش اور نیم کے درخت ہیں۔

(۳) دار جدید: اس حصہ میں دارالاقامہ کے کمرے اور غسل خانے ہیں۔ کنواں ہے صحن میں شیشم کے درخت ہیں۔ یہاں کھیل کا میدان ہے۔

(۴) جامع مسجد — دارالعلوم کی جامع مسجد نہایت وسیع و عریض ہے۔ اس سے ملحق غسل خانے، طہارت خانے ہیں۔ بارہ ہارس پاور کا انجن اور ٹیوب ویل ہے۔ جس کا پانی ہر جگہ مہیا کیا جاتا ہے۔

دارالعلوم کے جنوب میں مہتمم صاحب کا ذاتی رہائشی مکان ہے۔ مغرب میں دارالعلوم کا باورچی خانہ اور تنور ہیں۔

دارالکتب: دارالعلوم کے دارالکتب میں تقریباً سات ہزار کتابیں موجود ہیں۔ ان میں کچھ قلمی نسخے بھی ہیں۔ اساتذہ و طلبا کے مطالعہ کے لئے دو اخبار اور ۴ رسالے جاری ہیں۔

دارالافتاء: دارالعلوم فریدیہ میں دارالافتاء کا مستقل انتظام ہے۔ مہتمم صاحب افتا کی خدمت انجام دیتے ہیں۔ آپ کے کچھ فتوے شائع بھی ہو چکے ہیں۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

دارالاقامہ: دارالعلوم کا دارالاقامہ ۱۲ مرلے اور ۷ برامدے پر مشتمل ہے۔ یہاں تک سہولت ہے ۔ اس میں ۱۲۸
طلبا مقیم ہیں جن کا سالانہ خرچ تقریباً ۳۶۰۰۰/- ہزار روپیہ ہے۔

طلبا: گزشتہ سال طلبا کی مجموعی تعداد ۲۲۴ تھی امسال ۳۵۴ ہے۔ ان میں درس نظامی کے ۱۲۸ طالب علم ہیں۔ باقی حفظ و ناظرہ کے ہیں۔

دورۂ تفسیر کے طلبا ۲۴ دورۂ حدیث کے ۱۱ وسطانی جماعتوں کے ۳۰ عربی ابتدائی کتب کے ۲۶ فارسی خوان ۲۷ ہیں۔

بیرونی طلبا ۱۲۸ ہیں۔ باقی مقامی ہیں۔

"حزب الرحمٰن" کے نام سے طلبا کی ایک انجمن ہے۔ جو خطابت کی مشق۔ تبلیغ اور رسائل کی نشر و اشاعت کے فرائض بجا لاتی ہے۔ دارالعلوم کے طلبائے قدیم میں متعدد خطیب، مدرس، اور عالم ہیں۔ خود دارالعلوم کے اساتذہ بھی بیشتر اس کے طلبائے قدیم ہیں۔

میزانیہ: گزشتہ سال دارالعلوم کی آمدن ۸۰/۷۷,۰۱۶ ہزار روپیہ ہوئی اور خرچہ ۲۰/۷۹۴,۴۷ ہزار روپیہ ہوا۔

مدرسہ دار الحدیث
اوکاڑہ ضلع ساہیوال

ناظم: مولینا عبدالعزیز صاحب

صدر مدرس: مولینا حافظ عبدالرحمٰن صاحب فاضل دار الکتب والسنۃ۔ صدر بازار دہلی۔

دیگر اساتذہ: (۲) مولینا محمد عبداللہ صاحب فاضل مدرسہ ہذا۔ فاضل عربی میٹرک (۳) مولینا عبداللہ یوسف صاحب۔ فاضل مدرسہ دار الحدیث اوکاڑہ۔ فاضل عربی میٹرک (۴) مولینا محمد عبیداللہ صاحب، فاضل جامعہ سلفیہ لائلپور فاضل عربی مولف زہنگ قراۃ رشیدہ اللہ پیارے نبی کی پیاری دعائیں۔

مسلک: اہلحدیث

مختصر تاریخ: ۱۳۷۲ھ مطابق ۱۹۵۲ء میں مولینا محمد رمضان صاحب مرحوم نے مسجد ایف بلاک میں مدرسہ کی بنیاد رکھی تھی۔ طلبا کرایہ کے ایک مکان میں رہتے تھے۔ مدرسہ کے پہلے شیخ الحدیث مولینا ابو محمد عبدالجبار سلفی محدث کھنڈیلوی تھے۔ اُن کی وفات کے بعد یکے بعد دیگرے اُن کے تلامذہ نے ہی یہ مسند سنبھالی۔ چنانچہ مولینا عبدالرحیم رحمانی صاحب کے بعد مولینا حافظ عبدالرحمٰن صاحب مئوی مدرسہ کے شیخ الحدیث ہیں۔ آپ نے حافظ محمد عبداللہ صاحب روپڑی

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

دارالعلوم حنفیہ فریدیہ بصیرپور ـــــ جامع مسجد کا بیرونی منظر

www.KitaboSunnat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

دارالعلوم [illegible] — جامع مسجد کا اندرونی حصہ

www.KitaboSunnat.com

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

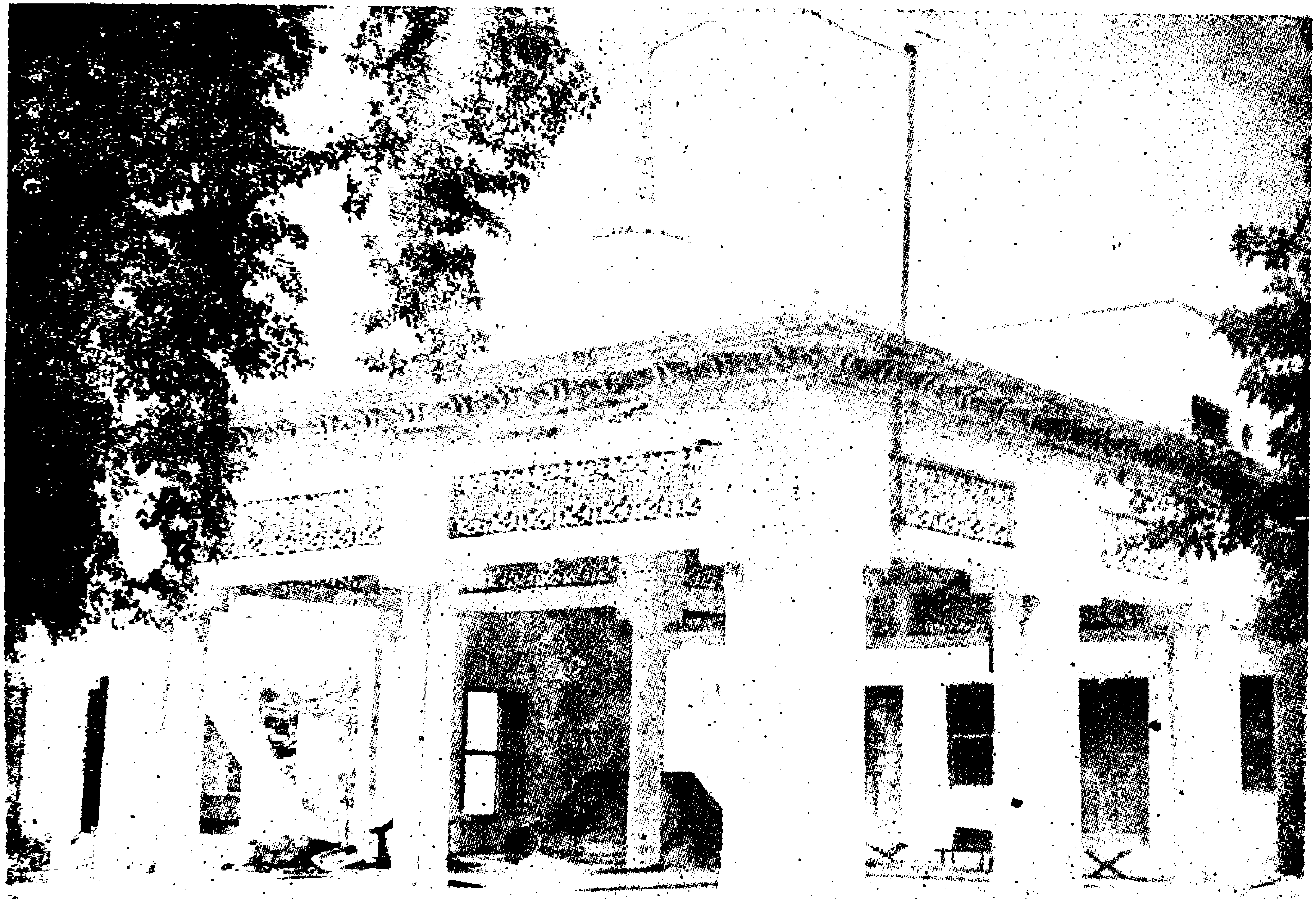

دار العلوم حنفیہ فریدیہ بصیر پور ــــ دار الاقامہ کا ایک حصہ، اس پس منظر میں مزار مولانا ابو النور محمد صدیقؒ

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتب"

www.KitaboSunnat.com

[illegible]

بصير فهير

بالكتاب العزيز

[illegible] وهو يتولى الصالحين [illegible] والصلوة والسلام على [illegible]

[illegible] هو الا وحي يوحى الذي [illegible] الحق ولا يضرهم من خذلهم

[illegible] وسلم تسليما كثيرا وعلى آله المطهرين [illegible] اقمار ونجوم الهدى

[illegible] والفاضل الكامل [illegible] الكريم وتدبره وتحفظه

[illegible] وصحبه [illegible] كما عودني ربي من قبل

فاجزته

[illegible]

[illegible] رحمة للعالمين صلى الله تعالى [illegible] وصحبه وبارك وسلم الى يوم

[illegible] السنة والسنن والاحكام [illegible] القرآن الكريم وتعرفه فهمه

[illegible] النبي الصدوق [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] الكاملة [illegible]

[illegible] الاخلاق الاكرام [illegible]

[illegible] وعلى ما الله [illegible]

[illegible] اهل السنة والجماعة [illegible]

[illegible] بالشروط التي [illegible]

[illegible] في السر والاعلان والاجتناب عن اهل البدع والكبر [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ولا حول ولا قوة الا بالله العلي العظيم

واخر دعوانا ان الحمد لله رب العالمين

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور مولینا حافظ محمد صاحب گوندلوی سے بھی اکتساب فیض کیا ہے۔ انہوں نے اپنے طلبا کی ایک بڑی جماعت یادگار چھوڑی ہے۔ جو مصروف درس و تدریس ہے۔

عمارت و دارالاقامہ: ۱۹۷۱ء میں مدرسہ لب سڑک جامع مسجد اہل حدیث میں منتقل ہوگیا۔ عالیشان مسجد و مدرسہ کے لئے میاں مولا بخش صاحب نے ۵ کنال اراضی وقف کی ہے۔ عمارات کے لئے ایک وسیع نقشہ منظور کیا گیا ہے۔ تعمیر کا کام شروع ہے۔ اس وقت تک مسجد کے علاوہ دارالاقامہ کے دو کمرے۔ ایک رہائشی کوارٹر۔ اور مطبخ بن چکا ہے۔ دارالاقامہ میں ۱۸ طلبا مقیم ہیں۔ جن کا سالانہ خرچہ تقریباً تین ہزار روپیہ ہے۔

نصاب و سند: درس نظامی کے علاوہ فاضل عربی کی تدریس کا بھی انتظام ہے۔ مدرسہ فارغ التحصیل طلبا کو اپنی سند جاری کرتا ہے۔ اس وقت تک ۴۴ طلبا سند فراغت حاصل کر چکے ہیں۔

دارالکتب: مدرسہ کے دارالکتب میں ۷۰۰ کتابیں موجود ہیں۔ طلبا و اساتذہ کے استفادہ کے لئے ۱۰ عدد ماہنامہ و رسائل جاری ہیں۔ دارالحدیث کے سالانہ امتحان کے لئے باہر سے ممتحن حضرات تشریف لاتے ہیں۔ درس بخاری کی تقریب باقاعدہ منعقد ہوتی ہے۔ مدرسہ کی کتاب الآثار میں بڑے بڑے علما کی گرامی قدر آرا درج ہیں۔

طلبا: امسال طلبا کی تعداد ۲۲ ہے۔

ان میں دورۂ تفسیر کے ۷ دورۂ حدیث کے ۱۲ دیگر عربی درجات کے ۴ طالب علم ہیں۔ مقامی صرف ایک ہے۔ باقی ۲۱ بیرونی ہیں۔ مدرسہ دارالحدیث کے طلبا کی ایک تنظیم "جمعیۃ طلبا دارالحدیث" کے نام سے قائم ہے۔

میزانیہ: گزشتہ سال مدرسہ کو ۱۳،۸۲۹/۵۹ ہزار روپیہ آمدن ہوئی۔ اور خرچہ ۱۳،۹۷۱/۷۵ ہزار روپیہ ہوا۔

جامعہ محمدیہ

اوکاڑہ ضلع ساہیوال

مہتمم: مولینا معین الدین صاحب لکھوی خلف الرشید مولینا محمد علی صاحب لکھوی

صدر مدرس: شیخ الحدیث مولینا محمد عبداللہ صاحب چھتوی فاضل جامعہ ہذا۔ فاضل عربی۔

دیگر اساتذہ (۲) مولینا منیر الدین صاحب لکھوی فاضل دارالعلوم تقویۃ الاسلام لاہور میٹرک (۳) مولینا محمد عبداللہ سعید صاحب فاضل جامعہ سلفیہ لائل پور مولوی فاضل۔ میٹرک (۴) مولینا حافظ محمد لکھوی صاحب (۵) مولینا محمد عیسی صاحب شیخوپوری (۶) مولینا محمد اسحق صاحب قادر آبادی (۷) قاری محمد انور صاحب (۸) مولوی عبدالرحمن صاحب

Marfat.com
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

دیہ جملہ اساتذہ اس جامعہ کے فارغ التحصیل ہیں!

مسلک: اہل حدیث

مختصر تاریخ: ایک صدی قبل ۱۲۷۷ھ مطابق ۱۸۶۰ء میں یہ درسگاہ مرکز الاسلام کے نام سے لکھوکے ضلع فیروزپور (مشرقی پنجاب) میں قائم ہوئی تھی۔ اس کے بانی علامہ حافظ محمد صاحب لکھوی علیہ الرحمۃ صاحب احوال الآخرت تھے آپ کے انتقال کے بعد مختلف اصحاب علم وفضل اس کے مہتمم رہے ۱۹۴۱ء سے مدرسہ کا اہتمام موجودہ مہتمم صاحب کے ہاتھوں میں ہے۔ آپ بانی مرحوم کے پڑپوتے ہیں۔

قیام پاکستان کے موقع پر بھارت میں درسگاہ کا کتب خانہ، مخطوطات اور پورا ریکارڈ ضائع ہو گیا اور ازسرنو ۱۹۴۷ء میں اوکاڑہ میں جامعہ کا قیام عمل میں آیا۔

دیگر کوائف: جامعہ محمدیہ ۹ تدریسی کمروں اور ۲ برآمدوں پر مشتمل ہے۔ یہی کمرے دارالاقامہ کے طور پر استعمال ہو رہے ہیں اس وقت تقریباً ۵۰ طلبا اقامت پذیر ہیں۔ جن کا خرچہ تقریباً ایک ہزار روپیہ ماہانہ ہے۔ طلبا کے لئے کھیل۔ ورزش اور دفاعی تربیت کا انتظام موجود ہے۔ مشرقی پاکستان کے طلبا کو فارغ التحصیل ہونے پر واپس کرایہ دیا جاتا ہے جامعہ اپنے فارغ التحصیل طلبا کو سند جاری کرتا ہے۔ قیام پاکستان کے بعد سے اس وقت تک ۱۷۰ طلبا سندات حاصل کر چکے ہیں۔

دارالکتب: جامعہ کے کتاب خانہ میں تقریباً دو ہزار کتب موجود ہیں طلبا اور اساتذہ کے استفادہ کے لئے ایک روزنامہ اور ۹ رسائل جاری ہیں۔

طلبا: گزشتہ سال طلبا کی تعداد ۵۰ تھی۔ امسال ۶۰ ہے۔ ان میں دورۂ تفسیر کے ۵ دورۂ حدیث کے ۳ عربی ابتدائی کتب کے ۳۰ وسطانی جماعتوں کے ۱۰ فارسی خواں ۱۰ تجوید و قرأت کے ۲۰ ہیں۔
مقامی صرف ایک طالب علم ہے۔ باقی سب بیرونی ہیں۔ ان میں مشرقی پاکستان کے ۲ ہیں۔

میزانیہ: گزشتہ سال جامعہ محمدیہ کو ۳۶/۳۲ ، ۸ ، ۳۷ ہزار روپیہ آمدن ہوئی۔ اور خرچہ ۱۸/۰۷ ، ۹ ، ۳۸ ہزار روپیہ جنس کی صورت میں ۲۵۰ من غلہ اس کے علاوہ ہے۔

مدرسہ غوثیہ
حویلی لکھا ۔ ضلع ساہیوال

مہتمم: مولانا ابوالرضا محمد عبدالعزیز صاحب فاضل دارالعلوم حنفیہ فریدیہ بصیرپور۔ مؤلف۔ یادگار خلیل۔ یادگار امام حسینؓ بیس تاریخ وغیرہ۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

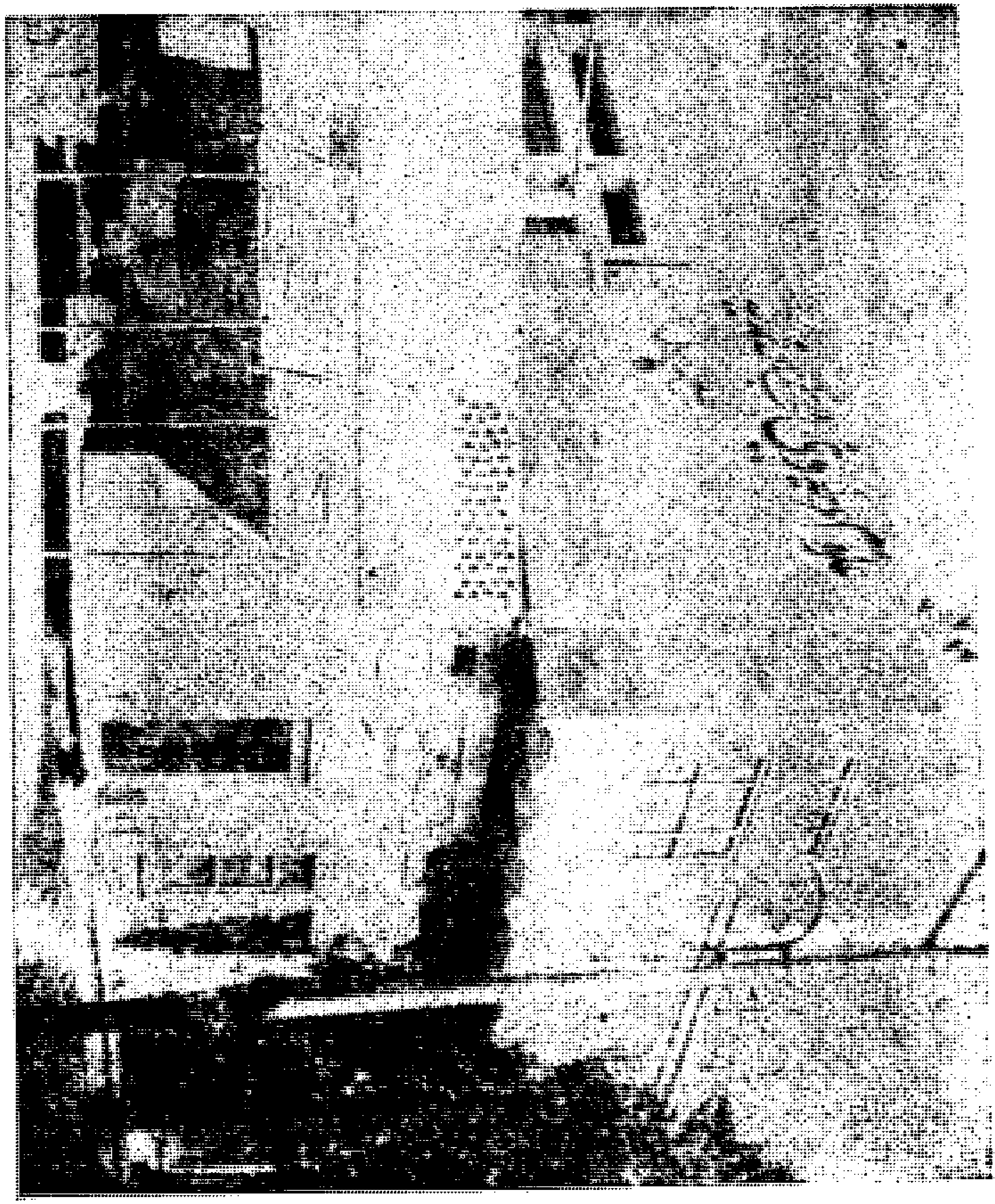

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

صدر مدرس : مولینا ابو الحقائق محمد رمضان صاحب فاضل دار العلوم حنفیہ فریدیہ بصیر پور

مؤلف : نماز اور قرآن - معاشرۂ اسلام - یادگار شہید - تحقیق الفتاویٰ - تین مسئلے وغیرہ

دیگر اساتذہ (۳) مولینا محمد عبد العلی صاحب فاضل دار العلوم حنفیہ فریدیہ بصیر پور (۴) قاری محمد عبد اللطیف صاحب شمسی مستند درس میاں وڈا رحمۃ اللہ علیہ لاہور -

مسلک : حنفی بریلوی

مختصر تاریخ : حضرت مہتمم صاحب نے ۱۳۷۵ھ مطابق ۱۹۵۵ء میں مدرسہ کی ابتدا اپنے ذاتی مکان میں کی تھی - اس وقت صرف دس طالب علم زیر تدریس تھے - جبکہ آج دار العلوم کی اپنی عمارت قائم ہو چکی ہے - اس میں درس و تدریس اور دار الاقامہ کے دس کمرے ہیں - نیز چھپر ہیں - مطبخ موجود ہے -

نصاب و سند : درس نظامی کا مکمل انتظام ہے - دورۂ حدیث بھی ہوتا ہے - طب یونانی کی ابتدائی کتب کی تدریس بھی ہوتی ہے - گزشتہ سال ۴ طلبا نے سند فراغت حاصل کی - اس وقت تک ۷۵ طلبا سندات حاصل کر چکے ہیں -

دار الکتب : مدرسہ کے کتب خانہ میں تقریباً دو ہزار کتابیں موجود ہیں - ایک روزنامہ اور دو رسالے جاری ہیں -

طلبا : امسال درس نظامی کے طلبا کی مجموعی تعداد ۴۰ ہے - ان میں دورۂ تفسیر کے ۲ دورۂ حدیث کے ۴ عربی ابتدائی کتب کے ۱۶ - وسطانی درجات کے ۲ ہیں - فارسی خواں ۱۲ تجوید و قرأت کے ۶ طالب علم ہیں - یہ تمام طلبا بیرونی ہیں اور دار الاقامہ میں مقیم ہیں - جن کا سالانہ خرچہ ۲۲۵۲/۳۱ روپیہ ہوا -

میزانیہ : گزشتہ سال مدرسہ کی آمدنی ۶،۲۰۴/۷۱ روپیہ ہوئی - اور خرچہ ۵،۶۷۸/۹۱ روپیہ ہوا -

جامعہ نظامیہ فریدیہ
پاک پتن شریف - ضلع ساہیوال

مہتمم و صدر مدرس : مولینا زبیر احمد صاحب نوری

دیگر اساتذہ : (۲) مولینا مفتی عبد الرسول صاحب منصور (۳) حافظ قاری محمد مقبول احمد صاحب مقبول

مسلک : حنفی بریلوی

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مختصر کوائف : حضرت میاں علی محمد خاں صاحب بستی شریف ضلع ہوشیارپور نے ۱۵ ارشوال ۱۳۸۰ھ مطابق ۲۰ شوال ۱۹۶۱ء کو مسجد کا سنگ بنیاد رکھا۔ اور اس امر کا اظہار کیا کہ اس مسجد کے اندر مدرسہ عربیہ بھی قائم ہوگا۔ چنانچہ بہت جلد اللہ تعالیٰ نے دعا قبول کرلی اور اس کے وسائل مہیا فرما دیئے اور آج تین اساتذہ کی زیرنگرانی مقامی و بیرونی جملہ ۸۰ طلبا مصروفِ تعلیم ہیں۔ ان میں درس نظامی کے طالب علم بھی ہیں اور حفظ، ناظرہ و تجوید و قرأت کے بھی ہیں۔

جامعہ نقشبندیہ رضویہ فیض مصطفیٰ

ریلوے روڈ۔ پاک پتن شریف ضلع ساہیوال

مہتمم : صاحبزادہ مولینا ابوطاہر محمد نقشبند صاحب

اساتذہ : (۲) مولینا بشیر احمد صاحب (صدر مدرس)، فاضل حزب الاحناف لاہور (۳) مولینا غلام عباس طاہر صاحب ادیب عالم (۴) قاری محمد اکرم صاحب

مسلک : حنفی بریلوی

مختصر کوائف : ۱۳۸۰ھ مطابق ۱۹۶۰ء میں مسجد غوثیہ فریدیہ میں جامعہ کا قیام عمل میں آیا۔ تدریس کے لئے ۵ دارالاقامہ کے لئے ایک کمرہ مختص ہے۔ دو برآمدے ہیں۔

جامعہ میں درس نظامی اور حفظ و ناظرہ کا انتظام ہے۔ اس وقت ۴۰ طلبا سند فراغت حاصل کرچکے ہیں۔ ۲۰ طلبا نے قرآن مجید حفظ کیا ہے۔ ناظرہ خواں طلبا کی تعداد بہت ہے۔ جامعہ نقشبندیہ کے کتاب خانہ میں ۵۰ ۳ کتب موجود ہیں۔ تین اخبار اور رسائل جاری ہیں۔

طلبا : امسال طلبا کی مجموعی تعداد تقریباً ڈیڑھ صد ہے۔ ان میں درس نظامی کے طلبا ۲۵ ہیں۔ مضامین کے اعتبار سے ۸ دورۂ تفسیر اور دورۂ حدیث کے ہیں۔ ابتدائی عربی کتب کے ۷ وسطانی کتب کے ۲ فارسی خواں ۸ تجوید و قرأت کے ۱۲ ہیں۔ بیرونی طلبا کی تعداد ۳۲ ہے۔ جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ باقی مقامی بچے ہیں۔

میزانیہ : جامعہ کا سالانہ آمد و خرچ تقریباً بارہ ہزار روپیہ ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دارالعلوم ڈھلیانہ (درس ڈھلیانہ)

ڈھلیانہ ۔ چک ۳۸/ ۲ ۔ جے ۔ ڈی ۔ غلام رسول ضلع ساہیوال

مہتمم : میاں قطب الدین صاحب رئیس چاہ رستم والا (ڈھلیانہ)

صدر مدرس : مولینا حافظ عبدالرزاق صاحب فاضل دارالعلوم ہذا

دیگر اساتذہ : (۲) مولینا عبدالرحمٰن لکھوی صاحب (۳) مولینا عبدالرحیم رحمانی صاحب فاضل دارالعلوم رحمانیہ دہلی ۔
(۴) مولینا محمد یونس صاحب فاضل دارالعلوم ہذا

مسلک : اہل حدیث

مختصر کوائف : ۱۳۶۱ھ مطابق ۱۹۴۲ء میں اس درس گاہ کی ابتدا چک کے کنوئیں پر ایک جھونپڑی میں ہوئی تھی ۔ دو استاد اور ابتدائی کتابوں کے چند طلبا تھے ۔ اب اساتذہ کی تعداد ۴ ہے اور طلبا کی تعداد ۵۰ تک پہنچ گئی ہے عالیشان وسیع مسجد تعمیر ہو چکی ہے ۔ اس کے ساتھ ایک وسیع کمرہ اور دو برآمدے ہیں ۔ دارالعلوم کے بانی مولینا محمد الدین مرحوم تھے ۔ درس نظامی کی آخری کتب تک زیر تدریس ہیں ۔ دارالعلوم کے کتاب خانہ میں کئی ہزار کتب موجود ہیں ۔
اساتذہ و طلبا کے مطالعہ کے لئے ۴ رسائل و جرائد جاری ہیں ۔ فارغ التحصیل طلبا کو دارالعلوم سے سند دی جاتی ہے ۔ اس وقت تک تقریباً ۷۰ طلبا سند فراغت حاصل کر چکے ہیں ۔

طلبا : گوشتہ سال طلبا کی تعداد ۴۰ تھی ۔ امسال ۵۰ ہے ۔ ان میں دورۂ تفسیر کے ۷ دورۂ حدیث کے ۱۳ عربی ابتدائی کتب کے ۲۰ وسطانی جماعتوں کے ۹ فارسی خواں ۷ ہیں ۔
مقامی طلبا کی تعداد ۱۰ ہے ۔ باقی ۴۰ بیرونی ہیں ۔ جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں ۔ ان کا سالانہ خرچہ چھ ہزار روپیہ کے قریب ہے

میزانیہ : گوشتہ سال دارالعلوم کی آمدنی =/۱۴۱۹۷ ہزار روپیہ ہوئی ۔ اور خرچہ =/۱۲۰۶۲ ہزار روپیہ ہوا ۔

مدرسہ عربیہ اسلامیہ

محلہ آرہ مشین ۔ ہڑپہ ۔ ساہیوال

مولینا ولی محمد صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند صدر مدرس ہیں ۔ ان کے معاون استاد حافظ عبدالعزیز شاہ صاحب ہیں ۔ مسلک حنفی دیوبندی ہے ۔

ہڑپہ کی مسجد آرے والی میں یہ مدرسہ قیام پاکستان کے وقت سے قائم ہے ۔ طلبا کی تعداد صرف ۲۰ ہے ۔ ان میں چار ابتدائی عربی اور فارسی کتابیں پڑھ رہے ہیں ۔ باقی حفظ و ناظرہ کے ہیں ۔ ایک کے سوا سب مقامی طالب علم ہیں ۔

Marfat.com
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دار الحدیث وحفظ القرآن

راجووال ۔ ضلع ساہیوال

مہتمم وصدر مدرس : مولانا ابو السلیم محمد یوسف صاحب فاضل دار الکتب والسنہ دہلی ومدرسہ قمر الھدیٰ عثمان والا ۔ مصنف رسالہ مسائل قربانی ومترجم کتاب حجۃ النبی از علامہ ناصر الدین البانی ومؤلف رسالہ حیات مسیح

دیگر اساتذہ : (۲) مولانا محمد صدیق صاحب سلیم بابر نفانوی فاضل جامعہ محمدیہ اوکاڑہ، دار العلوم راولپنڈی ۔ ادیب عربی ۔ فاضل عربی ۔ مدظلہ۔

(۳) مولانا عبد الرشید صاحب سلیم فاضل دار الحدیث اکاڑہ ۔ دار العلوم راولپنڈی و دار الحدیث راجووال ۔ (۴) مولانا قاری ظہیر الدین احمد صاحب فاضل تقویۃ الاسلام لاہور ۔ مدرسہ تنزیل القرآن مسجد چینیاں والی لاہور۔ (۵) حافظ محمد صدیق صاحب مستند مدرسہ ہذا

مسلک : اہل حدیث

مختصر تاریخ : ۱۳۶۸ھ مطابق ۱۹۴۹ء میں حضرت مہتمم صاحب نے درس گاہ کی بنیاد رکھی ۔ درسگاہ کو باضابطہ رجسٹرڈ کرایا گیا سال بسال بتدریج تعلیمی شعبے جاری کیے گئے ۔ بیس سال کی مختصر مدت میں تین صد کے قریب طلبا یہاں سے سند فراغت حاصل کر چکے ہیں ۔ حفاظ اور ناظرہ قرآن مجید کی تکمیل کرنے والے طلبا کی تعداد سینکڑوں سے متجاوز ہے ۔ دار الحدیث کے قدیم طلبا میں ۲۲ خطیب ۱۵ مدرس عربیہ ہیں استاد ۴ ہائی سکولوں میں عربی ٹیچر اور متعدد حضرات تبلیغی خدمات انجام دے رہے ہیں ۔ ان ممتاز طلبا کے قدیم کی تعداد ۵۰ سے اوپر ہے ۔

عمارات : دار الحدیث قصور دیپالپور روڈ پر لب سڑک واقع ہے ۔ جو چوہدری محمود صاحب نے وقف کی ہے ۔ تدریس کے لئے ۲ کمرے ہیں ۔ ان کے آگے برآمدہ ہے ۔ اور دار الاقامہ کے لئے ۹ کمرے ہیں ۔ ان کے آگے بھی برآمدہ ہے ۔ مسجد دار الحدیث زیر تعمیر ہے ۔ چھتوں تک آکر تعمیری کام رک گیا ہے ۔ مسجد ۸۷ × ۳۱ فٹ ہے ۔ آئندہ منصوبہ میں متعدد تعلیمی اور رفاہی ادارے پیش نظر ہیں ۔ متعدد علماء کرام اور دیگر معززین نے دار الحدیث کے بارہ میں بہت بلند پایہ خیالات کا اظہار کیا ہے ۔

نصاب : مدرسہ میں درس نظامی رائج ہے ۔ امتحان ادیب عربی اور فاضل عربی کی تیاری کا انتظام بھی ہے ۔ مدرسہ کے سالانہ امتحانات مرکزی جمعیت اہلحدیث کے ماتحت ہوتے ہیں ۔ حفظ و ناظرہ کلام اللہ کی تدریس بھی جاری ہے ۔ فارغ التحصیل طلبا کو سند دی جاتی ہے ۔

دار الکتب : مدرسہ کے کتاب خانہ میں مختلف علوم وفنون کی چار ہزار کے قریب کتب موجود ہیں ۔ سلیم لائبریری کے نام سے مستقل

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

دارالمطالعہ قائم ہے۔ اس میں ایک روزنامہ اور ۹ جرائد و رسائل جاری ہیں۔ جن سے اساتذہ و طلبا اور عوام استفادہ کرتے ہیں۔

طلبا : امسال طلبا کی مجموعی تعداد ۱۶۰ ہے۔ ان میں درس نظامی کے طلبا ۶۰ ہیں۔ طلبا میں مڈل پاس ۱۰ میٹرک پاس ۶ ہیں۔ دورۂ تفسیر و حدیث کے طلبا ۱۲ عربی ابتدائی کتب کے ۲۰ وسطانی درجات کے ۳۰ فارسی خواں ۲۰ شعبہ تجوید و قرأت کے ۱۰ ہیں۔ مقامی طلبا کی تعداد ۱۲۵ ہے۔ بیرونی طلبا ۶۰ ہیں۔ جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ جن کا سالانہ خرچہ تقریباً دس ہزار روپیہ ہے۔

میزانیہ : گزشتہ سال مدرسہ کی آمدن بارہ ہزار روپیہ ہوئی اور خرچہ ۱۲،۸۰۰/- ہزار روپیہ ہوا

مدرسہ عربیہ تعلیم القرآن
جامع مسجد۔ ملکہ ہانس۔ ضلع ساہیوال

مہتمم و بانی : مولانا سید نور حسین صاحب

صدر مدرس : مولانا قاری محمد حنیف صاحب رشیدی فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور

دیگر اساتذہ : (۲) قاری حافظ محمد نعمت اللہ صاحب مستند جامعہ رشیدیہ ساہیوال (۳) قاری حافظ محمد امین صاحب مستند جامعہ عثمانیہ۔ اکاڑہ۔

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر کوائف : ۱۳۸۱ھ مطابق ۱۹۶۱ء میں مرکزی جامع مسجد ملکہ ہانس میں قائم ہوا۔ اس قصبہ کا دوسرا نام ... ہے۔ مدرسہ کی ابتدا حفظ و ناظرہ کے مکتب سے ہوئی تھی۔ اب درس نظامی کی کتب بھی شروع ہو چکی ہیں۔ اور حفظ و ناظرہ کے لیے یہ درسگاہ ضلع میں ایک امتیازی حیثیت حاصل کر چکی ہے۔ دو کمرے تدریس کے لیے دو دارالاقامہ کے لیے مختص ہیں۔ دو برآمدے ہیں۔ جامعہ رشیدیہ ساہیوال کے مطابق کتب کی تدریس ہوتی ہے۔ کتاب خانہ میں ضروری درسی کتب موجود ہیں۔ چار رسائل بھی جاری ہیں۔ گزشتہ سال ۴ طلبا نے حفظ قرآن کی تکمیل کی ہے۔

طلبا : طلبا کی مجموعی تعداد ۴۲ ہے۔ درسی کتب کے طلبا صرف چند ہیں۔ ان میں ۲۵ مقامی ۱۷ بیرونی ہیں۔ جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ ان کا سالانہ خرچہ ۷،۵۰۰/- روپیہ ہے۔

میزانیہ : گزشتہ سال مدرسہ کو ۴،۵۰۰/- روپیہ آمدن ہوئی۔ اور خرچہ ۳،۶۰۰/- روپیہ ہوا۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مدرسہ باقر العلوم داؤدیہ

مسجد امامیہ ۔ شیر گڑھ ۔ ضلع ساہیوال

۱۳۸۱ھ مطابق ۱۹۶۱ء میں یہ مدرسہ قائم ہوا تھا۔ درمیان میں بند ہو گیا۔ ۱۹۶۷ء میں سید اقبال حسین شاہ صاحب کی مساعی سے دوبارہ اس کا اجراء ہوا۔ آپ دارالعلوم محمدیہ سرگودھا، اور جامعۃ المنتظر لاہور کے فارغ التحصیل اور فاضل عربی ہیں مسلک شیعہ اثنا عشریہ ہے۔

امامیہ مسجد میں دارالاقامہ کے لیے ۴ کمرے ہیں۔ دارالکتب میں ۵۰۰ کے قریب کتابیں موجود ہیں تین اخبار اور رسالے جاری ہیں۔ ابتدائی عربی کتب کی تدریس کا انتظام ہے۔ طلباء کی تعداد ۱۵ ہے۔ ان میں ۷ مقامی ۸ بیرونی ہیں۔ جن کے کھانے کا انتظام مقامی اہل خیر کرتے ہیں۔ مستقل آمدن کی صورت کوئی نہیں۔

مدرسہ محمدیہ

جامع مسجد اہل حدیث، غلہ منڈی۔ رینالہ خورد ضلع ساہیوال

مہتمم : مولانا حافظ عزیز الرحمٰن صاحب لکھوی فاضل جامعہ سلفیہ لائل پور

صدر مدرس : مولانا حافظ شفیق الرحمٰن صاحب لکھوی فاضل جامعہ اسلامیہ گوجرانوالہ

دیگر اساتذہ : (۳) مولانا حبیب الرحمٰن صاحب لکھوی۔ فاضل دارالعلوم اوڈانوالہ (۴) قاری ظہیر الدین صاحب اظہر فیروزپوری فاضل دارالعلوم لاہور (۵) حافظ محمد اسحٰق صاحب سند جامعہ محمدیہ گوجرانوالہ

مسلک : اہل حدیث

مختصر تاریخ : مہتمم مدرسہ محمدیہ کے جد اعلیٰ حضرت مولانا حافظ محمد لکھویؒ نے ایک صدی قبل قصبہ لکھو کے ضلع فیروزپور میں درس وتدریس کا آغاز فرمایا تھا۔ ان کے بعد یکے بعد دیگرے ان کے جانشین مسند تدریس پر فائز رہے۔ اس طرح اس خاندان نے اساتذہ وشیوخ کی ایک کثیر تعداد پیدا کی۔ آپ نے پنجابی میں قرآن مجید کا منظوم ترجمہ کیا۔ فارسی اور اردو زبان میں متعدد کتابیں تصنیف کیں احادیث کی کئی کتابوں پر عربی زبان میں حواشی لکھے۔ فارسی میں قوانین الصرف نظم کی۔

قیام پاکستان کے بعد آپ کے ورثا نے رینالہ خورد میں موجودہ درس گاہ کی بنیاد ڈالی۔ موجودہ مدرسہ میں سردست ابتدائی کتب

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

کی تدریس اور حفظ و ناظرہ و تجوید و قرأت کا معقول بندوبست ہے۔

دیگر کوائف : مدرسہ کے کتاب خانہ میں تقریباً پانچ صد کتب ہیں۔ ایک روزنامہ اور پانچ رسائل جاری ہیں۔ اس مدرسہ کے بارہ میں مقتدر علمائے کرام اور دوسرے اصحاب نے بڑے گرانقدر خیالات کا اظہار کیا ہے۔

طلباء : حفظ و ناظرہ کے کثیر طلباء کے علاوہ امسال درس نظامی کے ۱۸ طلباء ہیں۔ ان میں ۹ دورۂ حدیث کے ہیں ۹ صرف ابتدائی کتب کے ہیں۔ بیرونی طلباء کی تعداد ۳۰ ہے۔ جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ ان کا سالانہ خرچہ تقریباً پونے پانچ ہزار روپیہ ہے۔

میزانیہ : گزشتہ سال مدرسہ کی آمدنی ۷۵/۰۰-۵ ہزار روپیہ ہوئی اور خرچہ ۱۵/۲۰-۸۰ ہزار روپیہ ہوا

درس محمدی

بلاک ۱۱ چیچہ وطنی ۔ ضلع ساہیوال

مقامی جماعت اہلحدیث نے یہ مدرسہ سنہ ۱۳۹۰ھ مطابق سنہ ۱۹۷۰ء میں قائم کیا ہے۔ مولانا عبدالرشید صاحب حنیف فاضل دارالقرآن والحدیث لائل پور و فاضل عربی صدر مدرس ہیں۔ آپ متعدد کتب کے مصنف ہیں۔ کئی عربی اہم کتابوں کے مترجم ہیں۔ آپ کی تصنیفات و تالیفات کی تعداد ڈیڑھ درجن کے قریب ہے۔ دوسرے استاد مولانا محمد یعقوب صاحب فاضل مدرسہ رحمانیہ دہلی ہیں۔

کلام اللہ حفظ و ناظرہ کے ساتھ ابتدائی عربی کتب کی تدریس شروع کی جا چکی ہے۔ امید ہے یہ درس گاہ جلد ایک کامیاب مدرسہ کی شکل اختیار کر لے گی۔

مدرسہ عربیہ صابریہ

چک ۱۱/۱۴ ایل براستہ چیچہ وطنی ۔ ضلع ساہیوال

اس مدرسہ میں دو اساتذہ تدریسی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ یعنی حافظ عبدالرشید صاحب اور حافظ محمد یعقوب صاحب۔ مسلک حنفی دیوبندی ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مدرسہ کے طلبا کی مجموعی تعداد ۵۰ ہے۔ جن میں ۲۰ بیرونی ہیں۔ باقی مقامی ہیں۔ درس نظامی کے طلبا چند ہیں۔ باقی شعبہ حفظ و ناظرہ کے ہیں۔ گزشتہ سال اس شعبہ سے ۱۲ طلبا نے فراغت حاصل کی۔

مدرسہ کا میزانیہ تقریباً چار ہزار روپیہ سالانہ ہے۔

مدرسہ فیض العلوم غوثیہ رضویہ

(دار العلوم حنفیہ)

جامع مسجد۔ ربنالہ خورد۔ ضلع ساہیوال

مولٰنا محمد صدیق صاحب نقشبندی فاضل مدرسہ نظامیہ لاہور و مدرسہ رضویہ لائل پور۔ و متخصص فی الفقہ والقانون مدرسہ کے مہتمم اور صدر مدرس ہیں۔ حافظ قاری محمد عبد اللہ صاحب ان کے معاون استاد ہیں۔ مسلک حنفی بریلوی ہے۔

یہ مدرسہ انجمن اہل السنت والجماعت ربنالہ خورد کے زیر اہتمام جامع مسجد میں قائم ہے۔ مسجد کے حجروں میں طلبا مقیم ہیں۔ عربی و فارسی کی ابتدائی کتب اور حفظ و ناظرہ کا انتظام ہے۔ مدرسہ کے کتب خانہ میں ۲۶۰ کتابیں موجود ہیں۔ دو روزنامے اور چند رسائل آتی ہیں۔

امسال طلبا کی مجموعی تعداد ۷۰ ہے۔ ان میں عربی فارسی کے صرف ۹ طالب علم ہیں۔ بیرونی ۱۱ طالب علم دار الاقامہ میں مقیم ہیں۔ مدرسہ کا سالانہ آمد و خرچ تقریباً چار ہزار روپیہ ہے۔

مدرسہ مدنیہ تعلیم القرآن

چک ۵۸/۵ ایل گنون ضلع ساہیوال

مولٰنا قاری حافظ محمد رحمت علی صاحب مدنی اس مدرسہ کے صدر مدرس ہیں۔ آپ دار العلوم حنفیہ فریدیہ بصیر پور کے فاضل درس نظامی ہیں۔ آپ نے قرأت کی سند مدرسہ مظہر العلوم عبد الحکیم سے اور حضرت حسن بن ابراہیم شیخ القراء مدرس مسجد نبوی مدینہ منورہ سے حاصل کی ہے۔ آپ کے معاون استاد حافظ عبد الحق صاحب ہیں۔ مسلک حنفی بریلوی ہے۔

۱۳۸۴ھ مطابق ۱۹۶۴ء میں یہ مدرسہ مسجد غوثیہ میں قائم ہوا۔

اس وقت صرف حفظ و ناظرہ کی تدریس ہو رہی ہے۔ ۲۷ مقامی اور ۸ بیرونی طلبا زیر تدریس ہیں۔ اس وقت تک ۱۳ طالب علم حفظ کی تکمیل کر چکے ہیں۔ مہتمم صاحب اپنے ذاتی وسائل اور چند مقامی اصحاب کے تعاون سے اخراجات کی کفالت کر رہے ہیں۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مدرسہ تعلیم القرآن

شاہی جامع مسجد ۔ دیپال پور ۔ ضلع ساہیوال

مولینا سید محمود شاہ صاحب بھاکری فاضل مظاہر العلوم سہارنپور (بھارت) و منشی فاضل مدرسہ کے مہتمم و صدر مدرس ہیں۔ قاری محمد زکریا صاحب اور قاری سلطان احمد صاحب ان کے معاون مدرس ہیں ۔ دونوں جامعہ اشرفیہ لاہور کے مستند ہیں ۔ مسلک حنفی دیوبندی ہے ۔

یہ مدرسہ شاہی جامع مسجد میں ۱۳۷۴ھ مطابق ۱۹۵۴ء سے قائم ہے ۔ اس وقت ۹۰ طلبا حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرأت پڑھ رہے ہیں ۔ چند طلبا ابتدائی عربی کتابیں بھی پڑھ رہے ہیں ۔ طلبا میں ۱۶ بیرونی ہیں جو مدرسہ میں مقیم ہیں ۔

اس وقت تک تقریباً ۵۵ طلبا حفظ کی تکمیل کر چکے ہیں ۔ ہر سال ماہ رمضان میں یہاں تین رات کا شبینہ ہوتا ہے مدرسہ کا سالانہ آمد و خرچہ تقریباً ڈیڑھ ہزار روپیہ ہے ۔

مدرسہ عربیہ قادریہ سلیمانیہ

محلہ گیلانیہ ۔ دیپال پور ۔ ضلع ساہیوال

مولینا ابن الفیض غلام حسین صاحب اس مدرسہ کے مہتمم و صدر مدرس ہیں ۔ آپ دارالعلوم حنفیہ فریدیہ بصیرپور کے فاضل ہیں ۔ آپ کے معاون مدرس حافظ محمد رمضان صاحب ہیں ۔ مسلک حنفی بریلوی ہے ۔ یہ مدرسہ مسجد گیلانیہ میں قائم ہے ۔ حفظ و ناظرہ کی تدریس ہوتی ہے ۔ ابتدائی عربی کتب کے ۱۰ فارسی خواں ۵ طالب علم ہیں باقی سب حفظ و ناظرہ کے ۔ بیرونی ۱۰ طالب علم مسجد میں مقیم ہیں سالانہ آمد و خرچہ تقریباً =/۱۲۰۰ روپیہ ہے ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ضلع ساہیوال کے دیگر مدارس

(۱)

ضلع ساہیوال کے مندرجہ ذیل مدارس عربیہ کے حالات ہماری پہلی کتاب" جائزہ مدارس عربیہ مغربی پاکستان"(۱۹۶۰ء) میں درج ہیں۔ اس مرتبہ ان کے موجودہ کوائف حاصل نہیں ہوئے۔

نام مدرسہ	صفحہ سابقہ کتاب	نام مدرسہ	صفحہ سابقہ کتاب
۱۔ جامع عثمانیہ مسجد گول چوک اوکاڑہ	۵۹۵	۳۔ مدرسہ فیض الاسلام بشیر نگر ڈاکخانہ قبیر گڑھ	۶۰۳
۲۔ دارالعلوم اشرف المدارس سٹیج کالونی اوکاڑہ	۶۰۹	۴۔ مدرسہ عربیہ فاروقیہ عارف والا منڈی	۶۰۱

(۲)

ضلع ساہیوال کے کچھ مدارس عربیہ کا علم ہمیں موجودہ کتاب کی تدوین کے دوران ہوا۔ مگر کوشش بسیار کے باوجود ہمیں مندرجہ ذیل مدارس کے کوائف حاصل نہیں ہوئے۔

مدرسہ مع پتہ	مدرسہ مع پتہ
۱۔ مدرسہ تعلیم القرآن چک ۱۸ اوکاڑہ	۲۔ مدرسہ کاظمیہ بشیر گڑھ ضلع ساہیوال

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ضلع سرگودھا

سرگودھا پنجاب کا ایک اہم ضلع ہے۔ کچھ عرصہ قبل اس کے نواح میں شاہ پور کے نام سے بھی ایک ضلع موجود تھا۔ اب وہ سرگودھا میں مدغم ہو چکا ہے۔ سرگودھا کا وسیع و عریض ضلع جھنگ، گوجرانوالہ، جہلم، گجرات، کیمل پور اور میانوالی اضلاع کے درمیان واقع ہے۔

سرگودھا شہر مختلف مقامات سے آنے والی سڑکوں کا مرکز ہے۔ لاہور، لائل پور، ساہی وال، شاہ پور اور بھلوال سے پانچ مختلف سڑکیں یہاں آتی ہیں۔ دن رات موٹروں اور بسوں کی آمد و رفت رہتی ہے۔ سرگودھا سے براستہ سڑک لاہور ۱۰۷ میل، لائل پور ۵۶ میل، ساہی وال ۲۴ میل اور شاہ پور ۱۹ میل دور ہے۔ چنیوٹ کا پرانا قصبہ یہاں سے ۳۴ میل کے فاصلے پر ہے۔

سرگودھا کو ایک ریلوے لائن لاہور سے براستہ لالہ موسیٰ آتی ہے۔ یہ بہت لمبا راستہ ہے۔ دوسری ریلوے لائن لاہور سے براستہ لائل پور اور چنیوٹ آتی ہے۔ تیسری لائن جھنگ سے آتی ہے۔ چوتھی لائن یہاں سے خوشاب کو جاتی ہے۔ جو آگے میانوالی کی سمت چلی جاتی ہے۔

ضلع سرگودھا کے تقریباً ہر قصبہ میں دینی مدارس موجود ہیں۔ اس ضلع کے مندرجہ ذیل مقامات کے مدارس عربیہ کے کوائف پیش کئے جا رہے ہیں:-

شہر سرگودھا، اُنروا، جلال آباد، جلال پور ننگیانہ، جوہر آباد، چکیرہ، خوشاب، پھلروان، [illegible]، سلانوالی، ساہی وال، شاہ پور صدر، فروکہ، محمد علی والا، میانی۔

دارالعلوم محمدیہ

بلاک نمبر ۱۹ - سرگودھا

مہتمم: پیر سید نوازش علی شاہ صاحب - ایم پی اے

صدر مدرس: مولانا محمد حسین صاحب فاضل نجف اشرف (عراق)

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

دیگر اساتذہ : (۲) مولینا نصیر حسین صاحب فاضل نجف اشرف (عراق) (۳) مولینا نذر حسین ظفر صاحب فاضل عربی (۴) مولینا غلام مہدی صاحب ممتاز الافاضل مدرسہ ناظمیہ لکھنؤ (۵) مولینا سید صفدر حسین صاحب فاضل فارسی (۶) مولوی ملازم حسین اصغر صاحب سلطان الافاضل۔ فاضل عربی (۷) مولوی غلام حیدر صاحب فاضل عربی۔

مولینا نصیر حسین صاحب دارالعلوم کے ماہانہ مجلہ "المبلغ" میں باب التفسیر، باب المسائل، باب الاعمال اور دوسرے عنوانات پر مستقل مضامین لکھتے ہیں۔ مولانا نذر حسین صاحب نے جواہر البیان کے نام سے لؤلؤ مرجان کا ترجمہ کیا ہے۔

مسلک : شیعہ اثنا عشریہ

مختصر تاریخ : ۱۳۶۹ھ مطابق ۱۹۴۹ء میں ملک فیض محمد مرحوم اور پیر فضل شاہ صاحب نے دارالعلوم محمدیہ کا سنگ بنیاد رکھا۔ مقامی اور قرب وجوار کے سربرآوردہ اور دیگر شیعہ حضرات نے مدرسہ کی سرپرستی کی۔ اور ہر طرح سے تعاون کیا۔

شعبہ جات : (۱) شعبہ حفاظ ـــ یہ شعبہ گزشتہ تیرہ چودہ سال سے کام کر رہا ہے (۲) شعبہ پیش نماز ـــ اس شعبہ میں شیعہ عقائد کے تحت نماز، عیدین، نکاح خوانی، جنازہ اور دیگر دینی شعائر کی تربیت دی جاتی ہے۔ اس وقت تک کافی طلبا پیش نمازی کی سند حاصل کر چکے ہیں۔ (۳) امتحان فاضل عربی۔ ثانوی تعلیمی بورڈ۔ (۴) شعبہ درس نظامی اس شعبہ میں درس نظامی کے انداز پر ترمیم شدہ نصاب کی تدریس کی جاتی ہے۔

نصاب : درس نظامی کی بنیادوں پر شیعہ کنونشن منعقدہ اپریل ۱۹۵۵ء کا منظور کردہ نصاب دس سالہ ہے۔ اس میں مندرجہ ذیل علوم کی کتب شامل ہیں۔

فارسی زبان، عربی زبان، علم الصرف، علم النحو، علم بلاغت، عربی ادب، علم فقہ، علم کلام، منطق، مناظرہ، حدیث قرآن اور متعلقہ فنون۔

فخر الافاضل، شمس الافاضل اور سلطان الافاضل کی سندات سال پنجم و ششم، سال ہفتم و ہشتم اور سال نہم و دہم کی تکمیل پر دی جاتی ہیں۔ آخری درجے سلطان الافاضل کے طلبا کو -/۲۰ روپیہ ماہانہ وظیفہ دیا جاتا ہے۔

ہومیوپیتھک طریق علاج کی تدریس کا بھی انتظام کیا گیا ہے۔

دارالکتب : دارالعلوم کے کتب خانہ میں مختلف علوم وفنون کی چار ہزار کتابیں موجود ہیں۔ ان میں ۱۸ قلمی نسخے بھی ہیں۔ اساتذہ و طلبا کے لئے متعدد روزنامے اور رسائل جاری ہیں۔

مطبوعات : دارالعلوم کی طرف سے ماہنامہ المبلغ کئی سال سے جاری ہے۔ اس کے علاوہ مندرجہ ذیل کتب و رسائل شائع ہوئے ہیں۔

ندائے عدالت انسانی۔ ارشاد القلوب۔ جواہر البیان وغیرہ۔

دارالافتاء : دارالعلوم کے استاد گرامی مولینا نصیر حسین صاحب فاضل نجف اشرف (عراق)، فتوٰی نویسی کی خدمات بھی انجام دیتے ہیں۔

Marfat.com
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عمارت و دارالاقامہ: دارالعلوم ایک متروکہ عمارت میں قائم ہے جو ۲۵ کمروں، ایک برآمدے اور ایک ہال پر مشتمل ہے۔ ۸ کمرے تدریسی مقاصد کے لئے اور ۱۸ کمرے بطور دارالاقامہ استعمال کئے جا رہے ہیں۔ اس وقت دارالاقامہ میں ۸۰ طلبا مقیم ہیں۔

طلبا: گزشتہ سال طلبا کی تعداد ۷۰ تھی۔ امسال مجموعی تعداد ۸۰ ہے۔ تقریباً یہ تمام طلبا بیرونی ہیں۔ اکثر مڈل یا میٹرک پاس ہیں۔ دارالعلوم کے طلبا کی انجمن تنظیم المتعلمین کے نام سے قائم ہے جس کے اجلاس میں خطابت و مباحثہ کی مشق کے لئے ہر جمعرات کو ہوتے ہیں۔ سال میں ایک بار طلبا کے درمیان ایک تحریری مقابلہ بھی ہوتا ہے۔

جامعہ قاسم العلوم

سیٹلائٹ ٹاؤن۔ سرگودھا

مہتمم: مولینا گلزار احمد مظاہری صاحب مستند مظاہر العلوم سہارنپور (بھارت)

اساتذہ: (۱) مولینا قاری بشیر محمد صاحب فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور صدر مدرس (۲) مولوی فرید احمد صاحب ادیب عربی۔ بی اے

مسلک: حنفی

مختصر کوائف: ۱۳۸۰ھ مطابق ۱۹۶۰ء میں درس و تدریس کی ابتدا ایک مقامی چھوٹی سی مسجد میں کی گئی تھی۔ اب جامعہ کی اپنی عمارت ہے جو ۸ تدریسی اور ۲ دارالاقامہ کے کمروں پر مشتمل ہے۔ جامعہ کی مسجد کا نام جامع مسجد باب الاسلام ہے۔ ترمیم شدہ درس نظامی اور امتحان ادیب عربی کی تدریس کا انتظام ہے۔ جامعہ کے دارالکتب میں تقریباً پانچ سو کتابیں موجود ہیں۔ چند اخبار اور رسائل بھی جاری ہیں۔

مدرسہ امینیہ

قائدآباد (تحصیل) ضلع سرگودھا

یہ مدرسہ مولینا محمد امین صاحب مہتمم دارالعلوم تعلیم الاسلام اٹک کی زیر سرپرستی اور زیر انتظام قائم کیا گیا ہے۔ اس مدرسہ کو مقامی اہل خیر لوگوں کا تعاون اور سرپرستی حاصل ہے۔ درس نظامی اور حفظ و ناظرہ کی تدریس کا انتظام موجود ہے۔ تحصیل کے دور افتادہ علاقہ میں یہ دونوں ادارے مغتنمات میں سے ہیں۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

دار العلوم محمدیہ غوثیہ

محلہ پیر اعظم شاہ ۔ بھیرہ ۔ ضلع سرگودھا

(فون نمبر ۱۴)

مہتمم : مولینا صاحبزادہ پیر محمد کرم شاہ صاحب ازہری ایم اے جامعۃ الازہر (مصر) مولوی فاضل ۔ بی اے (پنجاب)

اساتذہ (۲) مولینا محمد معراج الاسلام فاضل جامعہ رضویہ لائل پور و فاضل عربی بی اے (۳) مولینا حافظ محمد خان صاحب ایم اے فاضل دار العلوم ہذا و فاضل عربی ۔ ایف اے (۴) مولینا ملک عطا محمد صاحب فاضل دار العلوم ہذا فاضل عربی بی اے (۵) مولینا قاضی محمد ایوب صاحب فاضل دار العلوم ہذا ۔ فاضل عربی بی اے (۶) مولینا محمد سعید صاحب اسعد فاضل دار العلوم ہذا ۔ فاضل عربی ۔ جناب اللہ بخش صاحب ایف اے ۔ پروفیسر چوہدری مظفر خاں صاحب ایم اے (اقتصادیات) پروفیسر چوہدری محمد افضل صاحب ایم اے (انگریزی) جناب رب نواز صاحب فاضل فارسی بی ۔ اے

مسلک : حنفی بریلوی

تاسیس و تعمیر : دار العلوم کے بانی حضرت پیر محمد کرم شاہ صاحب مدظلہ ہیں ۔ اور سنہ تاسیس شوال ۱۳۷۶ھ مطابق مئی ۱۹۵۷ء دار العلوم کالی مسجد پیر امیر شاہؒ سے ملحق ہے ۔ تدریسی کمرے ۵ برآمدے ۲ دار الاقامہ کے لئے ۱۵ کمرے ہیں ۔ جن میں یکصد طلبہ رہائش کی گنجائش ہے ۔ موجودہ دو منزلہ عمارت ہیں مزید توسیع کا پروگرام پیش نظر ہے ۔ چونکہ موجودہ عمارت اب بھی ضرورت ناکافی ہے

نصاب

دار العلوم کا موجودہ ترمیم شدہ نصاب قدیم و جدید کے حسین ترین امتزاج کا حامل ہے ۔ اختصار کے پیش نظر یہاں اس کے مضامین کا مختصر خاکہ نقل کیا جاتا ہے ۔

یہ نصاب دس سالہ ہے ۔ داخلہ کی شرط مڈل پاس ہونا ہے ۔

سال سوم کی تکمیل پر میٹرک کا امتحان دلایا جاتا ہے ۔

سال ششم کی تکمیل پر ایف اے کا امتحان دلایا جاتا ہے ۔

سال ہشتم کی تکمیل پر فاضل عربی اور سال دہم کی تکمیل پر بی اے کا امتحان دلایا جاتا ہے

سال اول : صرف ۔ نحو ۔ اردو ۔ فارسی ۔ معاشرتی علوم انگریزی (۸ کتب)

سال دوم : صرف و نحو ۔ فقہ ۔ حدیث ۔ منطق ۔ ادب عربی ۔ اردو ۔ فارسی ۔ ریاضی ۔ انگریزی ۔ ۱۴ کتب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

سال سوم : نحو - ادب - منطق - انگریزی - سائنس - ریاضی - معاشرتی علوم (۱۰ کتب)

سال چہارم : حدیث - اصول حدیث - فقہ - اصول فقہ - معانی - ادب عربی - منطق - فلسفہ - اردو - فارسی - انگریزی (۱۲ کتب)

سال پنجم : تفسیر - حدیث - اصول حدیث - فقہ - اصول فقہ - نحو - معانی - منطق - مناظرہ - انگریزی - اردو - فارسی - اقتصادیات (۱۴ کتب)

سال ششم : تفسیر - فقہ - اصول فقہ - انگریزی - اقتصادیات - شہریت (سوکس) اردو - فارسی (۱۰ کتب)

سال ہفتم : تفسیر - فقہ - اصول فقہ - تصوف - انگریزی - تاریخ فقہ - تاریخ - ادب عربی - انشاء عربی (۱۰ کتب)

سال ہشتم : تفسیر - حدیث - ادب عربی - انشاء عربی - انگریزی - (۶ کتب)

سال نہم : حدیث - فقہ - سیاسیات - انگریزی - فلسفہ جدید (۸ کتب)

سال دہم : حدیث - عقائد - انگریزی - سیاسیات - فلسفہ جدیدہ - عربی ادب (۱۱ کتب)

نتائج : گزشتہ چند سالوں کے ممتاز نتائج حسب ذیل ہیں۔

۱۹۶۳ء میٹرک سو فیصد - عالم عربی صوبہ میں اول رہا - ادیب عربی دوم

۱۹۶۴ء میٹرک سو فیصد - ادیب عربی - سو فیصد اور صوبہ میں دوم

۱۹۶۵ء ادیب عربی اور عالم عربی صوبہ میں دوم

۱۹۶۶ء عالم عربی صوبہ میں اول و دوم - میٹرک - ایف اے - اور فاضل عربی - سو فیصد نتیجہ

۱۹۶۷ء ادیب عربی - عالم عربی اور ایف اے سو فیصد نتیجہ

۱۹۶۸ء عالم عربی سو فیصد نتیجہ - صوبہ میں اول - دوم میٹرک - اور ایف اے - نتیجہ سو فیصد۔

کھیل : ان تدریسی مشاغل اور کامیابیوں کے ساتھ ساتھ دارالعلوم میں طلبا کے لئے ورزش اور کھیلوں کا معقول انتظام ہے۔ طلبا مقامی مقابلوں میں شریک ہوتے ہیں۔ امسال سالانہ میلہ مویشیاں کے موقع پر دارالعلوم کے طلبا والی بال - [illegible] - اور ہاکی جمپ کے مقابلوں میں اول آئے۔

دارالکتب : دارالعلوم کے کتب خانہ میں مختلف علوم و فنون کی تقریباً چھ ہزار کتب موجود ہیں۔ اساتذہ و طلبا کے مطالعہ کے لئے متعدد - انگریزی اردو اخبار اور ادبی و دینی رسائل جاری ہیں۔

طلبا : امسال طلبا کی مجموعی تعداد ۱۲۶ ہے۔ جو تمام بیرونی ہیں۔ اور دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ ان طلبا میں ۳۵ مڈل پاس ۳۵ میٹرک ۱۵ - ایف اے ۲ بی اے اور ۳۹ دوسرے امتحانات پاس ہیں۔ طلبا کی انجمن کا نام ندوۃ الطلبا ہے۔ جس کے اجلاس ہر ہفتے باقاعدہ ہوتے ہیں۔

www.KitaboSunnat.com

مطبوعات: دارالعلوم سے "ضیاء حرم" ماہنامہ باقاعدگی سے شائع ہو رہا ہے۔

اس کے علاوہ تفسیر ضیاء القرآن جلد اول جلد دوم اور سنت خیر الانام شائع ہو چکی ہیں۔

آمد و خرچ: گزشتہ سال دارالاقامہ کا خرچ خوراک ۵۵۸۳/۹۱ ہزار روپیہ رہا۔

تعلیمی عطیات، میونسپل کمیٹی، ضلعی کونسل، اور مرکزی حکومت کی امداد کی صورت میں مجموعی آمدنی ۹۹۰۵۰/۴۰ ہزار روپیہ ہوئی

اور مجموعی اخراجات ۸۱/۴۴۲۹۳ ہزار روپیہ ہوئے۔

دارالعلوم عزیزیہ

بھیرہ - ضلع سرگودھا

مہتمم: مولانا افتخار احمد بگوی صاحب، فاضل دارالعلوم امینیہ دہلی (بھارت)، ممبر حزب الانصار

دیگر اساتذہ: مولانا فیض محمد صاحب، فاضل جامعہ رضویہ (صدر مدرس)، حافظ محمد عبدالحنان صاحب، مستند دارالعلوم ہذا۔

اساتذہ سکول: پرائمری اور ہائی سکول کے اساتذہ مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) ایم عالم دین صاحب ہیڈ بی اے (علیگ)، بی ٹی، ڈبلیو پی ای ایس کلاس (ہیڈ ماسٹر) (۲) قمر الدین سلیم چشتی صاحب فاضل السنہ شرقیہ (الہ آباد) ادیب (۳) خواجہ بشیر احمد صاحب بی اے۔ بی ٹی (۴) صاحبزادہ ابرار احمد بگوی صاحب ایم۔ اے۔

(۵) ملک فتح محمد صاحب ایس۔ وی (۶) ایم زبیر بھٹی۔ پی ٹی آئی۔

ایم محمد شفیع صاحب ہیڈ ماسٹر شعبہ پرائمری، عبدالغفور خاں صاحب، عبدالرشید راشد صاحب، منشی غلام حسین صاحب۔

ناظم دفتر، معلمہ برائے طالبات

مسلک: اہل السنت والجماعت حنفی

مختصر تاریخ: خاندان بگویہ کے جد اعلیٰ مولانا احمد دین صاحب نے ۱۲۶۳ھ مطابق ۱۸۵۶ء میں پنجاب کے اس مردم خیز قصبہ میں علم حدیث کے درس و تدریس کی بنیاد ڈالی۔ اس کے نصف صدی بعد مولانا ظہور احمد بگوی صاحب مرحوم نے دارالعلوم عزیزیہ کے نام سے دارالعلوم کا باقاعدہ آغاز کیا۔ اس اعتبار سے یہ دارالعلوم اس علاقہ کی قدیم ترین درسگاہوں میں سے ہے۔ مولانا مرحوم نے اپنی زندگی درس و تدریس، تبلیغ دین اور تنظیم و اصلاح کے کاموں کے لئے وقف رکھی۔

۱۹۵۵ء میں موجودہ مہتمم مولانا افتخار احمد صاحب بگوی نے تجربۃً پرائمری سکول اور اسلامیہ ہائی سکول کا بھی اجرا فرمایا جہاں سکولوں میں

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

دینی تعلیم اور غریب طلبا کی تعلیمی کفالت کا خاطر خواہ انتظام ہے۔

شعبہ جات: شعبہ درس نظامی جس میں طلبا کی تعداد ۲۰ ہے۔ (۲) شعبہ حفظ و ناظرہ۔ اس شعبہ میں ۵۷ طلبا زیر تدریس ہیں۔ (۳) بگویہ پرائمری سکول طلبا کی تعداد ۲۵۰ ہے (۴) اسلامیہ ہائی سکول۔ طلبا کی تعداد ۳۷۵ ہے۔ (۵) شعبہ تعلیم نسواں۔ ناظرہ قرآن مجید کی تدریس۔ دینی تعلیم، کشیدہ کاری اور امور خانہ داری کی تربیت کا انتظام ہے۔ تعداد طالبات ۵۰ ہے۔

دارالافتاء: دارالعلوم میں ابتدا ہی سے دارالافتاء کا باقاعدہ انتظام ہے۔

درس قرآن وحدیث: تعلیم و تدریس کے علاوہ شہر کی بعض مساجد میں قرآن وحدیث کے عمومی درس کا اہتمام کیا گیا ہے۔

دیگر کوائف: دارالعلوم کے زیر اہتمام قرب وجوار میں تبلیغی دورے کئے جاتے ہیں۔

مولانا مرحوم نے "حزب الانصار" کے نام سے ایک رضاکار فعال تنظیم قائم کی تھی جو اب بھی موجود ہے۔ اس کے زیر اہتمام ہر سال سہ روزہ تعلیمی و تبلیغی سالانہ اجلاس ہوتے ہیں۔

طلبا کی جماعت "جمعیۃ الطلبہ عربیہ" قائم ہے۔ طلبہ کے لئے مختلف کھیلوں کا انتظام ہے۔ اپنا کھیل کا میدان موجود ہے۔

دارالکتب: دارالعلوم کے کتاب خانہ میں تقریباً ساڑھے چار ہزار کتابیں موجود ہیں جن میں ۲۵ قلمی نسخے بھی ہیں۔ اساتذہ و طلبا کے مطالعہ کے لئے ۳ روزنامے اور ۶ رسائل جاری ہیں۔

دارالاقامہ و عمارات: دارالعلوم شہر بھیرہ کی جامع مسجد بگویہ کے ساتھ قائم ہے۔ اس میں ۴ تدریسی کمرے ۱۳ دارالاقامہ کے کمرے ۴ برآمدے اور ایک ہال موجود ہے۔ جملہ مقیم طلبا کی تعداد ۸۰ ہے۔

مطبوعات: دارالعلوم کی طرف سے ماہنامہ شمس الاسلام تقریباً ۴۳ سال سے شائع ہو رہا ہے۔ متعدد تبلیغی رسائل اور کتابچے شائع کئے گئے ہیں۔

میزانیہ: دارالعلوم کا سالانہ آمد و خرچ تقریباً پندرہ ہزار روپیہ ہے۔

مدرسہ رحیمیہ

متصل چٹی دروازہ بھیرہ ضلع سرگودھا

قاری ولی الدین صاحب بچوں کے لئے حفظ و ناظرہ قرآن خوانی کا ایک مکتب چلا رہے ہیں۔ جو اس وقت ابتدائی مراحل میں ہے۔

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مدرسہ عربیہ مصباح العلوم

خوشاب - ضلع سرگودھا

مہتمم و صدر مدرس : مولٰنا بشیر احمد صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند

دیگر اساتذہ : (۲) مولٰنا عبدالرحمٰن صاحب فاضل جامعہ صدیقیہ۔ گوجرانوالہ (۳) مولٰنا محمد سعید صاحب فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور

(۴) قاری نور الٰہی صاحب اکبر مستند مدرسہ تجوید القرآن لاہور

مسلک : حنفی دیوبندی۔

مختصر تاریخ : سنہ ۱۳۷۱ھ مطابق ۱۹۵۱ء میں مدرسہ جامع مسجد کی وقف عمارت میں قائم کیا گیا تھا۔ ابتداً ایک مدرس سے ہوئی تھی دس بارہ سال کے بعد سکول روڈ پر ایک قطعہ اراضی خرید لیا گیا اور مدرسہ کی اپنی عمارت کی بنیاد ڈالی گئی اس وقت تک ۱۲ کمرے تعمیر ہو چکے ہیں ۴ زیر تجویز ہیں۔ ۴ کمرے اور ۴ برآمدے تدریس کے لئے اور ۵ کمرے دارالاقامہ کے لئے مختص ہیں۔ کتب خانہ۔ مطبخ اور سٹور کے کمرے ان کے علاوہ ہیں۔ دوسری منزل میں مدرسہ کی مسجد تعمیر کی گئی ہے۔ ٹیوب ویل لگانے کی تجویز زیر عمل ہے۔

نصاب : مدرسہ میں درس نظامی کی تدریس اور حفظ و ناظرہ کا انتظام ہے۔ گزشتہ سال ۱۰ طلبہ دورۂ تفسیر سے فارغ ہوئے۔ روزانہ عمومی درس قرآن و حدیث ہوتا ہے۔

دارالکتب : مدرسہ کے کتب خانہ میں چھ صد کے قریب کتابیں موجود ہیں۔ چند رسائل جاری ہیں۔

طلباء : امسال درس نظامی کے طلبا کی تعداد ۲۸ ہے۔ شعبہ حفظ و ناظرہ میں ۶۵ طالب علم ہیں۔ دورۂ تفسیر کے طلبا ۱۸ ہیں عربی ابتدائی کتب کے ۹ وسطانی درجات کے ۱۰ فارسی خواں ۶ ہیں۔ بیرونی طلبا ۲۵ ہیں جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ ان کا سالانہ خرچہ تقریباً پونے دو ہزار روپیہ ہے۔

میزانیہ : گزشتہ سال آمد و خرچہ تقریباً چھ ہزار روپیہ رہا۔

دارالعلوم جعفریہ

کربلا - خوشاب - ضلع سرگودھا

صدر مدرس : مولٰنا اعجاز حسین صاحب نجفی۔ فاضل حوزہ علمیہ نجف (عراق)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دیگر اساتذہ : (۲) مولینا غلام جعفر صاحب فاضل مدرسہ محمدیہ سیلانی پور جدید شاہ پور و فاضل عربی (۳) مولینا ملک عطاء اللہ صاحب فاضل مخزن العلوم جعفریہ شیعہ میانی ملتان و عالم عربی (۴) مولینا سید بشیر عباس صاحب نقوی، فاضل دارالعلوم ہذا و فاضل عربی۔

مسلک : شیعہ اثنا عشریہ

مختصر کوائف : ۱۳۷۹ھ مطابق ۱۹۵۹ء میں شیعہ جامع مسجد کربلا میں دارالعلوم کی بنیاد پڑی۔ تدریس کے لئے ۴ کمرے ہیں۔ ان کے سامنے برآمدہ ہے۔ اسی طرح دارالاقامہ کے لئے ۳ کمرے ہیں۔ اور ان کے سامنے بھی برآمدہ ہے۔ اس کے پہلے استاد گرامی مولینا سید محمد یار صاحب تھے۔ درس نظامی شیعہ عقائد، فقہ اور حدیث و تفسیر کے مطابق رائج ہے۔ اور فاضل عربی کی تدریس کا بھی انتظام ہے۔ وفاق مدارس عربیہ شیعہ پاکستان سے دارالعلوم کا الحاق ہے۔ گزشتہ سال چار طلباء نے فاضل عربی کا امتحان دیا۔ اس وقت تک ۳۵ طلباء امتحان فاضل عربی میں کامیابی حاصل کر چکے ہیں۔

دارالکتب : دارالعلوم کے کتب خانہ میں ۳۷۵ کتابیں موجود ہیں۔ ایک روزنامہ اور ۷ رسالے جاری ہیں۔

طلباء : گزشتہ سال طلباء کی تعداد ۴۰ تھی۔ امسال ۳۵ ہے۔ ان میں ابتدائی عربی کتب کے ۲۵ ہیں۔ باقی وسطانی درجات کے ہیں۔ مقامی طلبہ ۳ ہیں۔ باقی سب بیرونی ہیں۔ ان میں ۱۰ مڈل پاس اور ۲ میٹرک ہیں۔

دارالاقامہ : دارالاقامہ تین کمروں اور ایک برآمدہ پر مشتمل ہے۔ مقیم طلباء کی تعداد ۳۰ ہے۔ ان کا سالانہ خرچہ تقریباً آٹھ ہزار روپیہ ہوتا ہے۔

میزانیہ : گزشتہ دارالعلوم کی سالانہ آمدنی ۱۲۵۰۰/- ہزار روپیہ ہوئی اور خرچہ ۱۲۰۰۰/- ہزار روپیہ ہوا۔

جامعہ حنفیہ کریمیہ

صدر شاہ پور ضلع سرگودھا

مہتمم : مولینا محمد عبدالکریم صاحب مظاہری فاضل مظاہر العلوم سہارنپور (بھارت)

صدر مدرس : مولینا سمیع اللہ صاحب فاضل دارالعلوم کبیر والا۔

دیگر اساتذہ : (۳) قاری مسعود الرحمن صاحب مستند مدرسہ ہذا (۴) حافظ محمد حیات صاحب مستند مدرسہ ہذا (۵) مولوی سید مہر شاہ صاحب مستند خیر المدارس ملتان

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مسلک : حنفی دیوبندی۔
مختصر کوائف : ۱۳۸۶ھ مطابق ۱۹۶۶ء میں درس و تدریس کی ابتداءً مسجد مہاجرین کے متصل مدرسہ کی اپنی مستقل علیحدہ عمارت ہے۔ تدریس کے لئے ۴ کمرے اور دو برآمدے ہیں۔ دارالاقامہ کے لئے ایک بڑا کمرہ اور ایک برآمدہ ہے۔
وفاق المدارس العربیہ سے الحاق ہے۔ درس نظامی کی کتب اور حفظ و ناظرہ و تجوید و قرأت کا مکمل انتظام ہے۔
جامعہ کے کتاب خانہ میں ۲۰۰ کتب موجود ہیں۔ ایک روزنامہ اور ایک ہفت روزہ رسائل جاری ہیں۔ جامعہ حنفیہ نے متعدد رسائل اور کتابچے شائع کئے ہیں۔
طلباء : طلباء کی مجموعی تعداد ۲۷ ہے۔ ان میں درس نظامی کے طلباء ۱۲ ہیں۔ جو ابتدائی درسی کتب کے ہیں۔ باقی حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرأت کے ہیں۔ مقامی طلباء ۱۵ ہیں۔ بیرونی ۱۲ ہیں۔ جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ ان کا سالانہ خرچہ چار صد روپیہ ہے۔
میزانیہ : گزشتہ سال جامعہ کی آمدنی چار ہزار روپیہ ہوئی اور خرچہ تقریباً ساڑھے پانچ ہزار روپیہ ہوا۔

دارالعلوم شبیریہ

مبانی ۔ تحصیل بھیرہ ۔ ضلع سرگودھا

مہتمم و صدر مدرس : مولانا محمد سعید صاحب فاضل جامعہ ڈابھیل (بھارت)
دیگر اساتذہ : (۲) مولانا خلیل الرحمٰن صاحب فاضل دارالعلوم حقانیہ (۳) قاضی غلام جیلانی صاحب فاضل مدرسہ صدیقیہ گوجرانوالہ (۴) حافظ محمد بخش صاحب (۵) صوفی اللہ بخش صاحب (۶) قاری محمد ایوب صاحب۔
مسلک : حنفی دیوبندی۔
مختصر تاریخ : ۱۳۵۵ھ مطابق ۱۹۳۲ء میں قصبہ کی قدیم جامع مسجد میں شیخ الاسلام علامہ شبیر احمد عثمانی مرحوم کے نام پر مدرسہ کی بنیاد رکھی گئی۔ مہتمم صاحب حضرت علامہ کے شاگرد رشید ہیں۔ ۱۹۵۱ء میں مدرسہ کو نو تعمیر جامع مسجد میں منتقل کیا گیا۔ اس وقت ۴ تدریسی کمرے ۲ برآمدے ہیں۔ اور دارالاقامہ کے لئے ۴ کمرے اور ۲ برآمدے ہیں۔
درس نظامی کی جملہ کتب اور حفظ و ناظرہ کلام اللہ کی تدریس کا انتظام ہے۔
دارالکتب : دارالعلوم کے کتاب خانہ میں تقریباً ۳۰۰ کتب موجود ہیں۔ ان میں خصوصیت سے مباحثہ و مناظرہ کی کتابیں شامل ہیں۔ اساتذہ و طلباء کے مطالعہ کے لئے ۴ رسائل و اخبارات جاری ہیں۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

دارالافتاء : دارالعلوم میں افتاء نویسی کا باقاعدہ انتظام ہے - اور شعبہ تبلیغ بھی قائم ہے - مہتمم صاحب نے ایک اربعین کا انتخاب کیا ہے اور دوسرے چند رسائل مناظرانہ رنگ میں شائع کئے ہیں -

طلبا : امسال طلبا کی مجموعی تعداد ۰۰ ہے - درس نظامی کے طلبا ۰۰ ہیں - ان میں ابتدائی عربی کتب کے ۰۰ وسطانی درجات کے ۱۰ دورۂ تفسیر کے ۸ ہیں -

بیرونی طلبا کی تعداد ۰۰ ہے - جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں - ان کا سالانہ خرچہ تقریباً تین ہزار روپیہ ہے -

میزانیہ : گزشتہ سال مدرسہ کی آمدن چار ہزار روپیہ ہوئی اور خرچہ ۰۰/۴۴۲۹ چار ہزار روپیہ ہوا -

مدرسہ کاشف العلوم

بلاک نمبر ۱۸ - جوہر آباد - ضلع سرگودھا

مہتمم و صدر مدرس : مولانا عبداللطیف صاحب - فاضل جامعہ سراج العلوم - ایم ایس سی

دیگر اساتذہ : (۲) حافظ الٰہی بخش صاحب منشی فاضل (۳) حافظ غلام محمد صاحب (۴) قاری عطاء اللہ صاحب -

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر کوائف : ۱۳۸۲ھ مطابق ۱۹۶۲ء میں درس و تدریس کی ابتداء ہوئی - مسجد مدرسہ کے ساتھ ایک تدریسی اور ۸ دارالاقامہ کے کمرے تعمیر ہو چکے ہیں - ایک برآمدہ ہے - توسیع کے لئے مزید اراضی حاصل کرنے کی کوشش جاری ہے - مدرسہ کے کتاب خانہ میں تقریباً تین صد کتب موجود ہیں -

نصاب : درس نظامی کی کتب کے علاوہ درجہ مڈل تک تدریس ہو رہی ہے اور ٹائپ سکھانے کا انتظام کیا گیا ہے -

طلبا : امسال درس نظامی کے طلبا کی تعداد ۲۵ ہے جو ابتدائی اور وسطانی درجہ کی کتب پڑھ رہے ہیں - یہ سب بیرونی ہیں اور دارالاقامہ میں مقیم ہیں -

میزانیہ : گزشتہ سال مدرسہ کی آمدنی ۰۲/۹۱۷۸ روپیہ نقد اور ۲۸ بوری گندم وصول ہوئی - خرچہ ۲۳/۸۸۴۰ روپیہ ہوا -

جامعہ قادریہ فاضلیہ

نزد غریب کالونی - جوہر آباد - (تحصیل) ضلع سرگودھا

مہتمم : جناب چوہدری محمد اسلم خاں صاحب

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

صدر مدرس : مولینا قاری غلام ربانی صاحب فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور ۔ مولوی فاضل

دیگر اساتذہ : (۲) حافظ محمد افضل صاحب فاضل جامعہ قادریہ رضویہ لائل پور (۳) جناب فیروز الدین صاحب مڈل جے وی ۔ ایس وی

۱۳۷۱ھ مطابق ۱۹۵۱ء میں یہ مدرسہ قائم ہوا ۔ اس کے بانی حضرت سید بدر محی الدین صاحب ہیں ۔ اس مدرسہ کے لئے جوہر آباد سے متصل چند مربع زمین حاصل کی گئی ہے ۔ اس طرح یہ مدرسہ اپنے اخراجات کے لئے خود کفیل ہے ۔ عوامی چندہ کا محتاج نہیں ۔ خوش قسمتی سے اسکے نگران بھی چوہدری محمد اسلم خاں صاحب جیسے مخلص اور باہمت فرد ملت ہیں جنہوں نے ایثار و اخلاص ورثہ میں پایا ہے ۔ آپ محترم جناب چوہدری نیاز علی خاں صاحب بانی دار السلام پٹھانکوٹ کے خلف الرشید ہیں ۔

جامعہ قادریہ میں درس نظامی کی متداول کتب کے علاوہ عربی امتحانات کی تیاری کا انتظام ہے ۔ عمارت چار کمروں پر مشتمل جن کے آگے برآمدے ہیں ۔ کتب خانہ میں یکصد کے قریب مذہبی نصابی کتابیں موجود ہیں ۔

امسال درس نظامی کے طلبا کی تعداد ۲۰ ہے ۔ ان میں سے نصف مقامی اور نصف بیرونی ہیں ۔ جو دار الاقامہ میں مقیم ہیں جامعہ کے سالانہ آمد و خرچ کا اندازہ تقریباً آٹھ ہزار روپیہ ہے ۔

مدرسہ دار الحدیث و مدرسۃ البنات

سیٹلائٹ ٹاؤن ۔ ڈی بلاک ۔ سرگودھا

مولینا محمد صدیق صاحب فاضل مدرسہ رحمانیہ دہلی و منشی فاضل ۔ اس مدرسہ کے مہتمم و صدر مدرس ہیں ۔ آپ متعدد کتب و رسائل کے مؤلف ہیں ۔ مثلاً حاشیہ بلوغ المرام ۔ راہ سنت ۔ پوتے کی وراثت ۔ نفقۂ وراثت اسلام نکاح کے غیر شرعی مسائل ۔ ترجمہ التحقیق والایضاح وغیرہ ۔

مدرسۃ البنات میں محترمہ امۃ السلام صاحبہ ادیب عربی و میٹرک ۔ اور محترمہ امۃ العزیز صاحبہ میٹرک ۔ جے وی معروف تدریس ہیں ۔ مدرسہ مسجد مبارک اہل حدیث سے ملحق ہے ۔ مدرسہ میں تدریسی کمرے ۴ ہیں ہر ایک کے آگے برآمدہ ہے ۔ دار الاقامہ کے کمرے ۳ ہیں ۔ دار الحدیث کا آغاز ۱۳۷۶ھ مطابق ۱۹۵۶ء میں ہوا تھا ۔ مدرسۃ البنات ۱۹۷۱ء میں شروع ہوا ۔

درس نظامی اور حفظ و ناظرہ کی تدریس ہو رہی ہے ۔ طلبا کے لئے ادب عربی کی تدریس کا اور طالبات کے لئے سلائی کڑھائی سکھانے کا بھی انتظام ہے ۔ کتب خانہ میں کتابوں کا وافر ذخیرہ موجود ہے ۔ ایک روزنامہ اور چند رسائل جاری ہیں ۔

امسال درسی کتب کے طلبا کی تعداد ایک درجن کے قریب ہے ۔ باقی سب حفظ و ناظرہ کے ہیں ۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دارالعلوم تعلیم الاسلام

اُترا - متصل قائد آباد - ضلع سرگودھا

مہتمم وصدر مدرس : مولینا محمد امین صاحب شیخ التفسیر

دیگر اساتذہ (۲) مولینا غلام رسول صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند (۳) مولینا احمد عثمان صاحب فاضل مدرسہ کٹھالہ شیخاں۔
(۴) مولینا قاضی شمس الدین صاحب فاضل جامعہ صدیقیہ گوجرانوالہ (۵) مولینا فیض اللہ صاحب فاضل مدرسہ ہذا۔

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر کوائف : ۱۳۷۳ھ مطابق ۱۹۵۳ء میں جامع مسجد اشاعت التوحید والسنۃ میں مدرسہ کا قیام عمل میں آیا۔ تدریس کے لئے
۴ کمرے اور ۲ برآمدے اور دارالاقامہ کے لئے ۸ کمرے ہیں۔ ہر سال سہ روزہ تبلیغی تعلیمی کانفرنس ہوتی ہے۔ درس نظامی رائج ہے۔

دورۂ تفسیر : دورۂ تفسیر کا اہتمام ہے۔ گزشتہ سال ۴۰ طلبا کو دورۂ تفسیر کی سند دی گئی۔ اس دورہ کے ایام میں مولینا محمد حسین صاحب
نیلوی شیعیت کے موضوع پر اور مولینا منظور احمد صاحب چنیوٹی احمدیت کی تردید پر اصول مناظرہ سکھاتے ہیں۔

طلبا : یہ خصوصی دورۂ تفسیر ہر سال ۲۳ رجب سے ۳ رمضان تک ہوتا ہے۔ مہتمم مدرسہ مولینا محمد امین صاحب یہ دورۂ تفسیر
خود پڑھاتے ہیں طلبا کی تعداد ۴۰ ہے۔ جو سب بیرونی ہیں اور دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ مدرسہ کے کتاب خانہ میں تقریباً ایک
ہزار کتب موجود ہیں۔

میزانیہ : دارالعلوم کا سالانہ آمد و خرچ تقریباً آٹھ ہزار روپیہ ہے۔

مدرسہ محمدیہ عربیہ

جلال پور ننگیانہ جدید - ضلع سرگودھا

مہتمم : میاں سردار علی ننگیانہ صاحب

صدر مدرس : مولینا سید خادم حسین شاہ صاحب فاضل مدرسہ ہذا فاضل عربی فاضل ندوی

دیگر اساتذہ (۲) مولوی سید محمد حسین شاہ صاحب فاضل مدرسہ ہذا فاضل عربی۔ میٹرک (۳) مولوی محمد سعید صاحب عباجز
سابق ناظم الافاضل دارالعلوم محمدیہ سرگودھا فاضل عربی۔ میٹرک

مسلک : شیعہ اثنا عشریہ

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مختصر تاریخ: ۱۳۵۳ھ مطابق ۱۹۳۴ء میں میاں سلطان علی صاحب رئیس اعظم نے رکھی تھی۔ اس قدیمی مدرسہ کے طلبائے قدیم میں متعدد مبلغ، ذاکر، اور معروف شیعہ اساتذہ علماء شامل ہیں اس کے متعدد فارغ التحصیل طلبا مزید تعلیم کے لئے عراق گئے ہیں اور وہاں سے سندات حاصل کر کے واپس آئے ہیں۔

عمارت و دارالاقامہ: مدرسہ کی اپنی عمارت ہے۔ اس میں ۶ تدریسی کمرے اور دو برآمدے ہیں۔ دارالاقامہ کے لئے ۶ کمرے ان کے علاوہ ہیں۔ امسال، ۲۵ طلبا مقیم ہیں۔ ان کا سالانہ خرچہ تقریباً ایک ہزار روپیہ ہے۔

نصاب: درس نظامی (مطابق شیعہ کتب) رائج ہے۔ فاضل عربی اور فاضل فارسی کی تدریس کا بھی انتظام ہے۔ گزشتہ سال فاضل عربی کے ۸ فاضل فارسی کے ۹ طلبا تھے۔

دارالکتب: مدرسہ کے کتب خانہ میں تقریباً ۵۰۰ کتب موجود ہیں۔ اور مختلف رسائل جاری ہیں۔

طلبا: امسال طلبا کی تعداد ۲۵ ہے۔ ان میں ابتدائی عربی کے طلب کے ۱۲ وسطانی جماعتوں کے ۵ فارسی خواں ۸ ہیں۔ مقامی طالب علم تین ہیں۔ باقی ۲۲ بیرونی ہیں۔ طلبا میں ۱۰ مڈل پاس ۱۲ میٹرک اور ۳ عربی ادیب ہیں۔

میزانیہ: گزشتہ سال آمدنی ۷۵ء/۱۲ ہزار روپیہ ہوئی اور خرچ ۱۲۰۶۰/- ہزار روپیہ ہوا۔

مدرسہ حسینیہ حنفیہ

سلانوالی ضلع سرگودھا

مہتمم: مولینا سید نذیر احمد صاحب خلیفہ مجاز حکیم الامت تھانوی

ناظم: حکیم شریف الدین صاحب کرنالی

اساتذہ: (۱) مولینا محمد نواز صاحب فاضل قاسم العلوم ملتان (۲) حافظ اسلام الدین صاحب بانی پتی (صدر مدرس) (۳) حافظ شبیر احمد صاحب (۴) حافظ محمد اقبال صاحب (۵) حافظ عبدالستار صاحب برائے مدرسہ اشرفیہ خورد کہ

برائے شعبہ طالبات (۱) حافظ ظہور الدین صاحب (۲) محترمہ حبیب النساء صاحبہ (صدر معلمہ) حافظہ کلثوم صاحبہ (۴) حافظہ جنت صاحبہ (۵) حافظہ شفیقہ صاحبہ (۶) حافظہ شکیلہ صاحبہ برائے مدرسہ اشرفیہ فروکہ

دیگر عملہ: مولینا سید فضل الرحمن شاہ صاحب جکراتوی (مبلغ مدرسہ) حافظ محمد ادریس صاحب (نگران امور عامہ) منشی نور محمد صاحب (محرر)، دیگر ۳ خدام

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ : ۱۵ محرم ۱۳۶۷ھ مطابق ۲۷ نومبر ۱۹۴۷ء کو مدرسہ کی تاسیس عمل میں آئی۔ حفظ و ناظرہ کلام اللہ کی تدریس کے لئے بڑے پیمانہ پر انتظام کیا گیا۔ قصبہ فرو کہ میں ایک شاخ مدرسہ اشرفیہ کے نام سے قائم ہے۔ شعبہ تبلیغ کے تحت قرب و جوار میں اصلاح و تبلیغ کا کام جاری ہے۔ بیرونی علماء کو بھی دعوت دی جاتی ہے۔

نصاب : قرآن حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرأت کے ساتھ درس نظامی کا انتظام بھی شروع کیا گیا ہے۔ جو ابتدائی مراحل میں ہے۔

عمارت : مدرسہ محکمہ اوقاف کی ایک مسجد کی عمارت میں قائم ہے۔ اس میں ایک ہال ۹ کمرے ۲ برآمدے اور ۲ گیلریاں ہیں مطبخ وغیرہ اس کے علاوہ ہیں۔

دارالکتب : مدرسہ کے کتب خانہ میں مختلف علوم کی تقریباً ڈیڑھ ہزار کتابیں موجود ہیں۔

شعبہ تعلیم نسواں : مدرسہ میں طالبات کی تدریس حفظ و ناظرہ کا معقول انتظام ہے۔ عمارت کا نصف بالائی حصہ تعلیم نسواں اور زنانہ دارالاقامہ کے لئے مختص ہے۔

طلبا و طالبات : درس نظامی کے صرف ۲ طالب علم ہیں۔ حفظ و ناظرہ کے طلبا ۱۶۰ طالبات ۲۱۶ ہیں۔

ان میں مقامی طلبا ۱۴۴ طالبات ۲۰۱ ہیں اور بیرونی طلبا ۱۶ طالبات ۱۵ ہیں۔

بیرونی طلبا و طالبات پورے مغربی پاکستان کے مختلف اضلاع کے ہیں اور دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ دارالاقامہ کا ماہانہ خرچہ سات سو روپیہ نقد ہے گندم اس کے علاوہ ہے۔

میزانیہ : گزشتہ سال مدرسہ کو ۸۱/۲۰ ،۳۰ ہزار روپیہ آمدنی ہوئی۔ اور خرچہ ۱۲/- ،۲۲ ہزار روپیہ ہوا۔

مدرسہ محمدیہ

دبودال ـ تحصیل بھلوال ضلع سرگودھا

جناب چوہدری غلام رسول صاحب مدرسہ کے بانی اور مہتمم ہیں۔ مولینا سید محمد عبداللہ شاہ صاحب مستند دارالعلوم محمدیہ سرگودھا اور مولوی فاضل مولینا سید محمد سبطین شاہ صاحب مستند دارالعلوم محمدیہ سرگودھا تدریسی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ مسلک شیعہ اثنا عشری ہے۔

۱۳۷۲ھ مطابق ۱۹۵۲ء میں یہ مدرسہ مسجد اثنا عشری میں قائم ہوا۔ یہاں دو کمرے تدریس کے لئے ایک دارالاقامہ کے لئے مخصوص ہے۔ درس نظامی اور عربی امتحانات کی تیاری کا انتظام ہے۔

مدرسہ کے کتب خانہ میں تقریباً ڈھائی صد کتابیں موجود ہیں۔ چکڑ رسالے بھی جاری ہیں امسال طلبا کی تعداد ۲۵ ہے جو مختلف عربی کلاسی کتابیں پڑھ رہے ہیں۔ ان میں ۲۲ طلبہ بیرونی ہیں جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

گزشتہ سال مدرسہ کی آمدنی ۱۹۷۸/- روپیہ ہوئی اور خرچہ ۱۷۲۵/- روپیہ ہوا۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مدرسہ عربیہ دار الہدیٰ
چوکیرہ - ضلع سرگودھا

مہتمم : میاں خاں محمد صاحب کلیار

صدر مدرس : مولٰنا قطب الدین صاحب فاضل دار العلوم دیوبند

اساتذہ درس نظامی : (۲) مولٰنا غلام احمد صاحب فاضل دار العلوم دیوبند (۳) مولٰنا نذیر احمد مخدوم صاحب فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور (۴) مولٰنا عبد الحمید صاحب فاضل مدرسہ ہذا (۵) مولٰنا صمیم الدین صاحب۔

اساتذہ حفظ و ناظرہ : (۶) حافظ محمد شفیع صاحب (۷) حافظ خان محمد صاحب (۸) حافظ عبد الرحمٰن صاحب (۹) حافظ عبد العزیز صاحب ـــــ تین دوسرے خدام ان کے علاوہ ہیں۔

مسلک : حنفی دیوبندی۔

تاسیس و تعمیر : ۱۳۶۹ھ مطابق ۱۹۴۹ء میں جناب میاں خاں صاحب کلیار رئیس اعظم چوکیرہ نے مدرسہ کی بنیاد رکھی۔ دس طلبا سے مدرسہ کی ابتدا ہوئی تھی۔ جبکہ اب یہ تعداد ڈیڑھ صد تک پہنچ گئی ہے۔ مدرسہ کی عمارت اپنی ہے۔ جو ایک ہال اور چودہ کمروں پر مشتمل ہے۔ ہال میں تدریس کے لئے ۵ دار الاقامہ کے لئے ۱۱ کمرے مختص ہیں۔ کتب خانہ اور مطبخ ان کے علاوہ ہے۔ ایک ڈیوڑھی بھی ہے۔

شعبہ جات اور شاخیں : مدرسہ میں درس نظامی (درجہ موقوف علیہ تک) رائج ہے حفظ و ناظرہ کا مستقل انتظام ہے۔ مدرسہ کی تین شاخیں ہیں (۱) بمقام پمپ میاں اللہ داد۔ متصل فروکہ (۲) بمقام موضع خان محمد والا۔ (۳) مسجد ابوبکر رستم پارک نواں کوٹ لاہور۔ ان تینوں شاخوں میں ایک ایک مدرس مامور ہے۔

دار الکتب : مدرسہ کے کتب خانہ میں ۲۳۸۵ کتابیں موجود ہیں۔ کچھ قلمی نسخے بھی ہیں۔ ایک روزنامہ اور چند رسائل جاری ہیں۔ مدرسہ کی مطبوعات میں مندرجہ ذیل رسائل قابل ذکر ہیں :-

تحقیق فدک۔ دفع الوسواس۔ شرح حدیث قرطاس

طلبا : امسال طلبا کی مجموعی تعداد ۲۵۰ ہے۔ ان میں دورۂ تفسیر کے ۱۰ وسطانی کتب کے ۱۵ عربی ابتدائی کتابوں کے ۳۵ ہیں۔ فارسی خواں بارہ ہیں۔ باقی جملہ حفظ و ناظرہ کے ہیں۔ بیرونی مقیم طلبا کی تعداد ۹۵ ہے۔

میزانیہ : گزشتہ سال مدرسہ کی آمدنی ۲۵،۱۸۰/۰۳ روپیہ ہوئی اور خرچہ ۲۲،۳۹۹/۷۸ روپیہ ہوا۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مدرسہ تعلیم الدین

نور پور تھل ۔ تحصیل خوشاب ۔ ضلع سرگودھا

مولینا محمد عنایت اللہ صاحب فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور مدرسہ کے مہتمم ہیں ایک قاری صاحب معاون مدرس ہیں۔

مدرسہ میں درس نظامی اور حفظ و ناظرہ کی تدریس کا مکمل انتظام موجود ہے۔ مدرسہ کی مسجد میں عوام کے لئے روزانہ درس قرآن دیا جاتا ہے۔ اور قرب وجوار کے دیہات میں تبلیغی دورے کئے جاتے ہیں۔

بیرونی طلباء کی رہائش اور خوراک وغیرہ کی پوری کفالت کی جاتی ہے۔

ضلع سرگودھا کے دیگر مدارس

ضلع سرگودھا کے مندرجہ ذیل مدارس عربیہ کے حالات ہماری پہلی کتاب "جائزہ مدارس عربیہ مغربی پاکستان" (۱۹۷۰ء) میں درج ہیں۔ اس مرتبہ ان کے موجودہ کوائف حاصل نہیں ہوئے۔

نام مدرسہ	صفحہ سابقہ کتاب	نام مدرسہ	صفحہ سابقہ کتاب
۱۔ مدینۃ العلوم گول چوک احاطہ باغات سرگودھا	۲۲۴	۷۔ جامعہ غوثیہ مسجد پراچگان خوشاب	۲۳۳
۲۔ مدرسہ ضیاء العلوم بلاک ۱۵ جامع مسجد سرگودھا	۲۳۰	۸۔ مدرسہ بہاء العلوم لمڈ	۲۳۶
۳۔ انوار العلوم بلاک ۲۳ سرگودھا	۲۳۰	۹۔ مدرسہ حقانیہ ساہی وال	۲۴۲
۴۔ مدرسہ سراج العلوم مسلم بازار جامع مسجد سرگودھا	۲۲۰	۱۰۔ مدرسہ رشیدیہ تعلیم القرآن فروکہ	۲۴۰
۵۔ مدرسہ عربیہ مصباح العلوم بھابڑہ تحصیل بھلوال	۲۴۷	۱۱۔ مدرسہ کاظمیہ محمد علی والا	۲۴۴
۶۔ تعلیم الاسلام مسجد بگڑ والی خوشاب	۲۳۴		

ضلع سرگودھا کے کچھ مدارس عربیہ کا علم ہمیں موجودہ کتاب کی تدوین کے دوران ہوا۔ مگر کوشش بسیار کے باوجود ہمیں مندرجہ ذیل مدارس کے کوائف حاصل نہیں ہوئے۔

۱۔ دار العلوم نعیمیہ بلاک ۲۰ کمیٹی باغ سرگودھا
۲۔ مدرسہ مظہر السلام امدادیہ بندھیال ضلع سرگودھا
۳۔ مدرسہ مجددیہ تعلیم القرآن بھیرہ
۴۔ مدرسہ حسینیہ کوٹ چوغطہ
۵۔ مدرسہ محمدیہ بونگہ جھمٹ
۶۔ مدرسہ قاسم العلوم مرکزی مسجد حنفیہ قائد آباد
۷۔ مدرسہ ضیاء السلام ہڈالی
۸۔ مدرسہ اشاعت التوحید والسنۃ بندھیال
۹۔ جامعہ کاظمیہ پھلروان
۱۰۔ جامعہ امامیہ بھلوال

Marfat.com
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ضلع سیالکوٹ

سیالکوٹ اضلاع لاہور۔ گوجرانوالہ۔ جہلم اور کشمیر کے درمیان ہے۔ یہ شہر وزیر آباد جنکشن اور نارووال ریلوے لائن پر واقع ہے۔ وزیر آباد سے ۲۵ میل اور نارووال سے ۳۹ میل کے فاصلہ پر ہے۔
سیالکوٹ کو ایک سڑک وزیر آباد سے آتی ہے۔ یہی سڑک اس شہر کو کشمیر کے مشہور شہر جموں سے ملاتی ہے۔ جموں یہاں سے صرف ۲۶ میل ہے۔ دوسری سڑک گوجرانوالہ سے براہ ڈسکہ یہاں آتی ہے۔ ڈسکہ ۱۵ میل اور گوجرانوالہ سڑک کے راستے سے ۴۸ میل ہے۔ تیسری سڑک نارووال سے پسرور کو ہوتی ہوئی آتی ہے۔ پسرور یہاں سے ۲۰ میل ہے۔

سیالکوٹ ضلع میں پسرور۔ نارووال۔ علی پور شریف۔ چونڈہ۔ ڈسکہ۔ اور شکر گڑھ اہم قصبات ہیں۔
ضلع سیالکوٹ کے مندرجہ ذیل قصبات اور دیہات کے مدارس عربیہ کے کوائف پیش کئے جا رہے ہیں۔
سیالکوٹ شہر، پسرور، جبال، چونڈہ موم، دھم تھل، ڈسکہ، عکھترہ، شکر گڑھ، علی پور سیداں، کنجروڑ، گمٹالہ، مرالہ، موہلن، اور نارووال۔

دار العلوم جامعہ حنفیہ

جامع مسجد دو دروازہ۔ بازار کلاں۔ سیالکوٹ

مہتمم و صدر مدرس: مولانا حافظ محمد عالم صاحب شیخ الحدیث۔ فاضل مرکزی حزب الاحناف و مولوی فاضل۔
دیگر اساتذہ: (۲) مولانا محمد صدیق صاحب فاضل انوار العلوم ملتان، جامعہ نعیمیہ لاہور، جامعہ نظامیہ وزیر آباد (۳) حافظ محمد یونس صاحب مستند مرکزی حزب الاحناف لاہور (۴) حافظ خداداد صاحب مستند مدرسہ ہذا (۵) صوفی محمد علی صاحب میٹرک۔ منشی فاضل۔ (۶) مولانا نذیر احمد فاضل مدرسہ ہذا (۷) مولانا قاری عبدالعزیز صاحب مستند دار العلوم پرانی انارکلی لاہور (۸) قاری محمد علی صاحب مستند جامعہ نعیمیہ لاہور (۹) حافظ احمد دین صاحب مستند سرتاج کمپنی گلبرگ لاہور (۱۰) حافظ بشیر احمد صاحب مستند مدرسہ ہذا
۱۱۔ قاری فقیر محمد صاحب مستند دار العلوم پرانی انارکلی لاہور۔

مسلک: حنفی بریلوی
مختصر کوائف: دار العلوم کا سنہ تاسیس ۱۳۷۷ھ مطابق سنہ ۱۹۵۷ء ہے۔ نصاب درس نظامی ہے۔ عربی کے امتحانات کی تیاری، حفظ ناظرہ اور تجوید و قرأت کا معقول انتظام ہے۔ طلبا کو خوشنویسی سکھانے کا بھی انتظام ہے۔ گذشتہ سال ۱۲ طلبا نے سند فراغت حاصل کی۔ اس وقت

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تک ۸۰ طلبا نے درس نظامی کی تکمیل کی ہے ۱۵۰ طلبا حفظ قرآن مجید مکمل کر چکے ہیں۔ شہر کی جامع مسجد دارالعلوم کے ساتھ مدرسہ ملحق ہے۔ اس میں ۳ تدریسی کمرے ۵ برآمدے اور دارالاقامہ کے لیے ۹ کمرے ہیں۔

دارالعلوم کے کتب خانہ میں ۳۰۰۰ کتابیں موجود ہیں۔ اساتذہ و طلبا کے استفادہ کے لئے ۲ روزنامے اور ۵ رسائل جاری ہیں۔

طلبا: امسال طلبا کی مجموعی تعداد دو صد کے قریب ہے۔ ان میں درس نظامی کے طلبا ۵۰ ہیں۔ ان میں دورہ تفسیر اور دورہ حدیث کے ۱۰ ہیں۔ ابتدائی عربی کتب کے ۱۲ وسطانی درجات کے ۸ فارسی خوان ۱۰ ہیں باقی حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرأت کے شعبے میں ہیں۔

بیرونی طلبا کی تعداد ۷۰ ہے۔ جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ دارالاقامہ کا سالانہ خرچ گزشتہ سال ۳۶/۴۴۴۳ ہزار روپیہ ہوا۔ طلبا میں مڈل پاس ۱۵ میٹرک ۷ بی اے ایک اور ایف اے پاس ۲ ہیں۔

جمعیۃ الطلبہ کے نام سے دارالعلوم کے طلبا کی تنظیم قائم ہے۔

نصاب: مکمل درس نظامی کے علاوہ حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرأت کی تدریس کا مکمل انتظام ہے۔ سکول کالجوں کے طلبا اور ملازمت پیشہ لوگوں کے لئے بعد مغرب اسلامیات اور عربی کی تدریس کا بھی انتظام ہے۔

دارالافتاء: دارالعلوم حنفیہ میں فتویٰ نویسی کا بھی معقول انتظام ہے۔

میزانیہ: گزشتہ سال مدرسہ کی آمدن ۵۴/۳۱۳۹۷ ہزار روپیہ ہوئی اور خرچ ۹۵/۳۰۵۳۹ ہزار روپیہ ہوا۔

مدرسہ تعلیم الاسلام
چونڈہ موم (جامع مسجد نور) ضلع سیالکوٹ

مہتمم و صدر مدرس: حافظ عبدالرحمٰن صاحب

دیگر اساتذہ: (۱) قاری محمد صدیق صاحب مستند مخزن العلوم خانپور (۲) قاری محمد شریف صاحب مستند مدرسہ ہذا۔ (۴) قاری محمد انور صاحب مستند گکھڑ (۵) ایک استانی صاحبہ

مسلک: حنفی دیوبندی

مختصر کوائف: مہتمم صاحب نے اپنے استاذ گرامی مولانا رحمت علی لودھیانوی مرحوم کے مدرسہ موضع قطبیہ ریاست پٹیالہ بھارت کی یادگار کے طور پر اس قصبہ میں یہ مدرسہ ۲ رجب ۱۳۷۶ھ مطابق ۲۷ فروری ۱۹۵۷ء کو قائم کیا۔

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

شیخ التفسیر مولینا احمد علی لاہوری کے ارشاد پر طالبات کی تدریس کے لئے کرایہ پر ایک مکان لیا گیا۔
طلبا کی تدریس کے لئے جامع مسجد کو دو منزلہ کیا گیا۔ مسجد میں تدریس کے لئے دو اور دارالاقامہ کے لئے دو کمرے تعمیر کئے گئے۔
در برآمدے بھی ہیں۔ طلبا یہاں کلام اللہ پڑھتے ہیں۔
درس نظامی کی ترویج کے لئے ۴ کنال ۶ مرلہ کا قطعہ اراضی حاصل کر لیا گیا ہے۔ تعمیرات کا کام شروع ہونے والا ہے۔
طلبا و طالبات: حفظ و ناظرہ کلام اللہ کے طلبا و طالبات کی تعداد ۱۲۵ ہے۔ اس وقت تک ۴۲ طلبا اور ۹ طالبات قرآن مجید حفظ کر چکی ہیں۔ دارالاقامہ میں ۸ طلبا مقیم ہیں۔
میزانیہ: سالانہ آمدن و خرچہ تقریباً دس ہزار روپیہ ہے۔

مدرسہ عربیہ حنفیہ قادریہ

جامع مسجد۔ پسرور۔ ضلع سیالکوٹ

مہتمم و صدر مدرس: مولینا مفتی بشیر احمد صاحب نقشبندی قادری خطیب جامع مسجد پسرور
دیگر اساتذہ: (۲) مولینا رشید احمد صاحب فاضل مدرسہ عربیہ خیر المدارس ملتان۔ فاضل عربی۔ فاضل فارسی۔
(۳) حافظ قاری غلام فرید صاحب مسند مدرسہ اشرف المدارس گوجرانوالہ
مسلک: حنفی دیوبندی
مختصر کوائف: مدرسہ جامع مسجد شاہی میں ۱۳۵۹ھ مطابق ۱۹۴۰ء میں قائم ہوا۔ گزشتہ ۲۲ سال سے مہتمم صاحب تدریسی خدمات اعزازی طور پر انجام دے رہے ہیں۔ تدریس کا کام مسجد میں ہوتا ہے۔ دارالاقامہ کے لئے ۴ کمرے اند ۲ برآمدے تعمیر ہو چکے ہیں۔ صحن کھلا ہے۔
نصاب: درس نظامی رائج ہے۔ فاضل فارسی اور طب یونانی کی تدریس کا بھی انتظام ہے۔ حفظ قرآن کریم کی سند مدرسہ سے دی جاتی ہے۔ مدرسہ کا الحاق وفاق المدارس العربیہ کے ساتھ ہے۔
دارالکتب: مدرسہ کے کتب خانہ میں تقریباً پانچ ہزار کتابیں موجود ہیں۔ چند رسائل جاری ہیں۔ مہتمم صاحب کے کتب خانہ میں سیرت خلفائے راشدین پر "شمس التواریخ" مکمل پانچ جلدوں میں موجود ہے۔ اس کے مصنف مولینا سعادت اللہ خاں سنبھلی ہیں ۱۳۲۲ھ کی مطبوعہ ہے۔ یہ ایک نایاب اور اہم تاریخی حوالوں کی کتاب ہے۔ ضخامت تین ہزار صفحات

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

کے قریب ہے۔

تصانیف و تالیفات: مہتمم صاحب نے مندرجہ ذیل علمی و اصلاحی رسائل تصنیف کئے ہیں:۔

آفتاب نبوت - فرمان سید البشر - فرمان سید المرسلین - اسلامی تجارت - ارشادات خاتم الانبیاء - فضائل خدمت خلق -

رد شیعیت میں مندرجہ ذیل رسائل لکھے ہیں:۔

زمان امام محمد باقرؒ - تحقیق متعہ - فضائل اصحاب ثلاثہ - داماد علی - تحقیق مسئلہ رجعت - نوٹ جیدری - مبرت حضرت امام

فضائل السلام علیکم - آل نبی و آل علی کی رشتہ داریاں - نکاح ام کلثوم

طلبہ: طلبا کی مجموعی تعداد امسال ۱۹ ہے - ان میں حفظ و ناظرہ کے مقامی طلبا ۲ بیرونی درس نظامی کے ۱۲ ہیں -

ابتدائی عربی کتب کے ۴ وسطانی کتب کے ۲ تجوید و قرأت کے ۱۷ ہیں - دارالاقامہ میں ۱۲ طلبا مقیم ہیں -

میزانیہ: مدرسہ کا سالانہ آمد و خرچہ تقریباً سات ہزار روپیہ ہے -

دارالعلوم مدنیہ

نسبت روڈ ڈسکہ کلاں ضلع سیالکوٹ

مہتمم: مولینا محمد فیروز خاں صاحب ثاقب فاضل دارالعلوم دیوبند - مولوی فاضل - میٹرک

صدر مدرس: مولینا قاضی محمد اسلم صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند -

دیگر اساتذہ: (۳) مولینا عبدالحئ صاحب فاضل دارالعلوم بذا مولوی فاضل (۴) مولینا فضل الرحمٰن صاحب فاضل جامعہ

صدیقیہ گوجرانوالہ (۵) قاری محمد صابر صاحب (۶) قاری حافظ بشیر احمد صاحب فاضل جامعہ صدیقیہ گوجرانوالہ

مولوی فاضل (۷) قاری عبدالحمید صاحب ان کے علاوہ تین دوسرے خادم ہیں -

مسلک: حنفی دیوبندی

مختصر کوائف: رجب ۱۳۷۷ھ مطابق ۱۹۵۸ء میں دارالعلوم ایک ویران متروکہ عمارت میں قائم ہوا تھا اب مدرسہ کی اپنی ایک مختصر تعمیر کی گئی ہے - اس میں دو مدرسین درس دیتے ہیں - باقی اساتذہ درختوں کے نیچے بیٹھ کر تدریسی خدمات انجام دیتے ہیں - ایک کمرہ دفتر اور کتب خانہ کے لئے اور دوسرا سٹور کے لئے ہے - مدرسہ کے متصل ایک مکان مہتمم صاحب کے لئے دوسرا صدر مدرس صاحب کے لئے ہے - جامعہ مسجد مدنیہ کے قریب ایک مکان میں حفظ و ناظرہ کا ایک مکتب قائم ہے -

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نصاب : درس نظامی رائج ہے۔ فاضل عربی کی تیاری بھی کی جا سکتی ہے۔

دارالکتب : دارالعلوم کے کتب خانہ میں تقریباً ۸۰۰ کتابیں موجود ہیں۔ ایک روزنامہ اور چار رسالے جاری ہیں۔

طلباء : امسال طلباء کی تعداد ۵۴ ہے۔ ان میں ۱۰ مقامی، ۴۴ بیرونی ہیں۔ جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ ان کا سالانہ خرچہ ۱۹/۲۰ ہزار روپیہ ہے۔

میزانیہ : گزشتہ سال آمدن ۲۸،۹۹۷/۴۴ ہزار روپیہ ہوئی اور خرچہ ۳۲،۸۶۶/۰۸ ہزار روپیہ ہوا۔ دارالعلوم کو دیئے جانے والے عطیات انکم ٹیکس سے مستثنٰی ہیں۔

مدرسہ قاسم العلوم والخیرات

سنکھترہ - ضلع سیالکوٹ

مہتمم : مولانا حکیم نذیر احمد صاحب صدیقی فاضل مدرسہ اشاعت العلوم لائل پور، سند مدرسہ قاسم العلوم لاہور، فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور، تخصص تفسیر و حدیث جامعہ اسلامیہ بہاول پور۔ میٹرک۔ منشی فاضل۔ مولوی فاضل۔

معاون استاد : مولانا حافظ قاری حمید الرحمٰن صاحب عابد فاضل جامعہ مدنیہ لاہور و اشرف المکاتب سمن آباد لاہور۔ مڈل

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر کوائف : ۱۳۳۹ھ مطابق ۱۹۲۰ء میں جامع مسجد میں حفظ و ناظرہ کی تدریس کا آغاز ہوا۔ ۱۹۶۲ء میں باقاعدہ مدرسہ کی صورت پیدا ہوئی۔ ۱۹۶۵ء میں موجودہ نام تجویز ہوا۔ حفظ و ناظرہ کے یکصد طلباء کے علاوہ امسال درس نظامی کی ابتدائی کتابوں کے طالب علم ۵ ہیں۔

گزشتہ سال آمدن ۲،۱۹۴/۱۱ روپیہ ہوئی اور خرچہ ۳،۱۹۷/۶۷ روپیہ ہوا۔

دیگر مکاتب

مرکزی جماعت تحفیظ القرآن۔ سنکھترہ ضلع سیالکوٹ کے زیر اہتمام حفظ و ناظرہ کے مندرجہ ذیل مکاتب قائم ہیں۔ اس جماعت کے نگران بھی مولانا حکیم نذیر احمد صاحب صدیقی ہیں۔

۱۔ مدرسہ تعلیم الاسلام : جامع مسجد گھمنانہ، تحصیل شکرگڑھ ضلع سیالکوٹ۔
مہتمم مولانا محمد منظور صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند تاسیس ۱۸۹۵ء

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

۲- مدرسہ تعلیم القرآن : جبال ضلع سیالکوٹ -

صدر مدرس حافظ قاری محمد صادق صاحب - تاسیس ۱۹۶۹ء

۳- مدرسہ محمدیہ عربیہ تعلیم القرآن : مورطہ تحصیل شکرگڑھ ضلع سیالکوٹ

مہتمم مولینا محمد شریف صاحب . مدرس قاری حافظ لال خان صاحب

۴- مدرسہ تعلیم القرآن : فتووالی ضلع سیالکوٹ -

۵- مدرسہ تعلیم القرآن : دردو چوبک - ضلع سیالکوٹ -

مہتمم حکیم عبدالحق صاحب -

مدرسہ تعلیم القرآن

جبال - ضلع سیالکوٹ (ریلوے سٹیشن شکرگڑھ)

حفظ و ناظرہ قرآن مجید کا یہ مکتب قصبہ جبال کی جامع مسجد میں قائم ہے - حافظ قاری محمد صادق صاحب مسند مدرسہ انجمنیہ ملتان معروف مدرس ہیں - یکصد کے قریب طلبہ پڑھ رہے ہیں - سالانہ آمد و خرچ تقریباً ڈیڑھ ہزار روپیہ ہے -

جامعہ المحمدیہ رشیدیہ

مسجد نور - شکرگڑھ - ضلع سیالکوٹ

یہ مدرسہ شہر کی مسجد نور میں ۱۳۸۲ھ مطابق ۱۹۶۲ء میں قائم ہوا تھا - تدریس اللہ داد اللہ قاسم کے لئے دو کمرے ہیں ایک برآمدہ مسجد میں ہے - مسجد محکمہ اوقاف کی زیر تحویل ہو جانے سے مدرسہ کا نظم درست نہ رہا - مولینا محمد صدیق صاحب عتیق فاضل جامعہ محمدیہ لائل پور - منشی فاضل مدرسہ کی تنظیم کے لئے کوشاں ہیں - حافظ نذیر احمد صاحب ان کے معاون مدرس ہیں -

تعلیم القرآن

دھم تھل (ریلوے اسٹیشن نارووال) ضلع سیالکوٹ

شوال ۱۳۸۹ھ مطابق جنوری ۱۹۶۹ء میں حفظ و ناظرہ قرآن مجید کا یہ مکتب مسجد بوہڑ والی میں قائم ہوا - قاری حافظ عبدالبصیر صاحب مسند مدرسہ جامعہ العلوم راولپنڈی بچوں کو صبح و شام پڑھاتے ہیں - سالانہ آمدن و خرچ تقریباً ایک ہزار آٹھ صد روپیہ ہے -

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

Marfat.com

www.KitaboSunnat.com

دار العلوم الشہابیہ
رنگپورہ روڈ ۔ سیالکوٹ

مہتمم : مولینا محمد علی صاحب صدیقی کاندھلوی

صدر مدرس : مولینا حبیب اللہ صاحب فاروقی فاضل دارالعلوم دیوبند و مولوی فاضل

دیگر اساتذہ : (۲) مولینا محمد طاؤس صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند (۳) مولینا محمد شریف صاحب قاسمی مولوی فاضل منشی فاضل ۔ ادیب
چار اساتذہ شعبہ تجوید و قرأت ان کے علاوہ ہیں ۔

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ : دارالعلوم کا سنہ تاسیس ۱۳۵۴ھ مطابق ۱۹۳۵ء ہے ۔ اور اس کے بانی الحاج شہاب الدین ٹھیکیدار مرحوم تھے
انہوں نے دارالعلوم اور مسجد کی تعمیر کے لئے ایک لاکھ روپیہ کی خطیر رقم وقف کر دی تھی ۔
دارالعلوم کا قطعہ اراضی تین کنال پر مشتمل ہے ۔ اس میں ۸ تدریسی کمرے ہیں ، ۸ برآمدے ہیں ۔ اور دارالاقامہ کے ۸ کمرے ہیں ،
درمیان میں ایک خوشنما اور وسیع جامع مسجد ہے ۔ دفتر اور کتب خانہ کے کمرے ہیں ۔ کرایہ کے لئے آٹھ دوکانیں ہیں ۔

دیگر کوائف : دارالعلوم میں درس نظامی رائج ہے ۔ عربی امتحانات کی تیاری کا بھی انتظام ہے ۔ اس وقت تک تقریباً ۳۰ طلبا سند فراغت حاصل کر چکے ہیں ۔
کتب خانہ میں تقریباً چار ہزار کتب موجود ہیں ۔ ان میں متعدد قلمی نسخے بھی ہیں ۔
دارالمطالعہ میں تین روزنامے اور چار رسالے جاری ہیں ۔

مطبوعات : دارالعلوم کی مطبوعات یہ ہیں :
اسم اعظم اور علم الحدیث ۔ اسلام کا نظام اذکار ۔ نقوش زنداں ۔ درجات العربیہ ۔ عربی کے تعلیمی اسباق ۔ معارف نبوی وغیرہ
عنقریب ماہنامہ "الرشاد" کی اشاعت کا پروگرام ہے ۔

عربک ہائی سکول : دارالعلوم شہابیہ کے زیر اہتمام عربک ہائی سکول بھی قائم ہے ۔ جو پرائمری سے ایک ہائی سکول کے درجہ تک پہنچا

طلبا : درس نظامی کے طلبا کی تعداد ۱۵ ہے ۔ شعبہ تجوید و قرأت میں ۸۰ طلبا زیر تدریس ہیں ۔ بیرونی ۳۰ طلبا دارالاقامہ میں مقیم ہیں

میزانیہ : گزشتہ سال آمدنی ۲۸۸۶۲/۵۳ روپیہ ہوئی ۔ اور خرچہ ۳۹۰۶۷/۹۰ روپیہ ہوا ۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

صدر دروازہ دارالعلوم الشہابیہ، سیالکوٹ

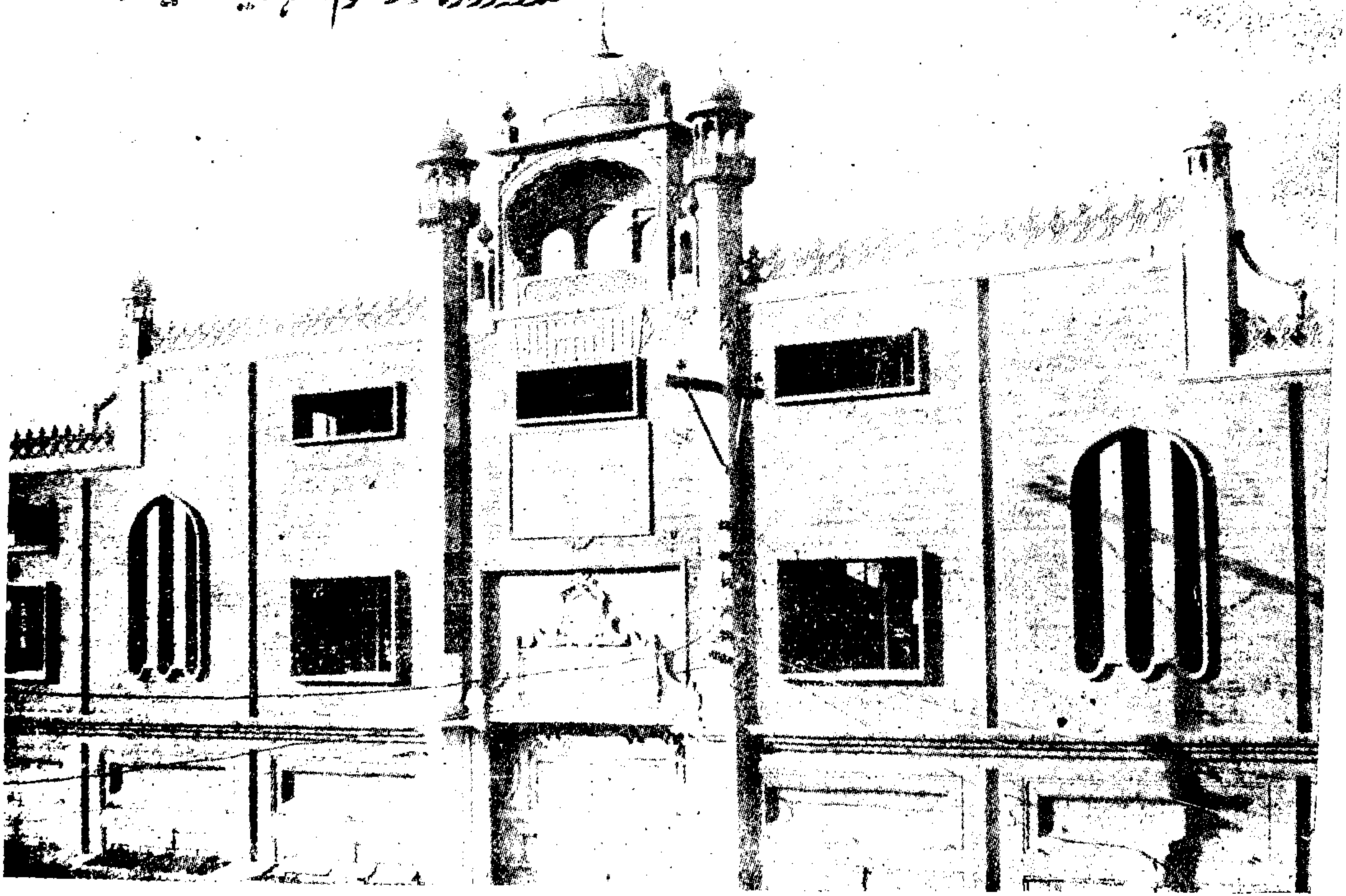

Marfat.com
www.KitaboSunnat.com
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

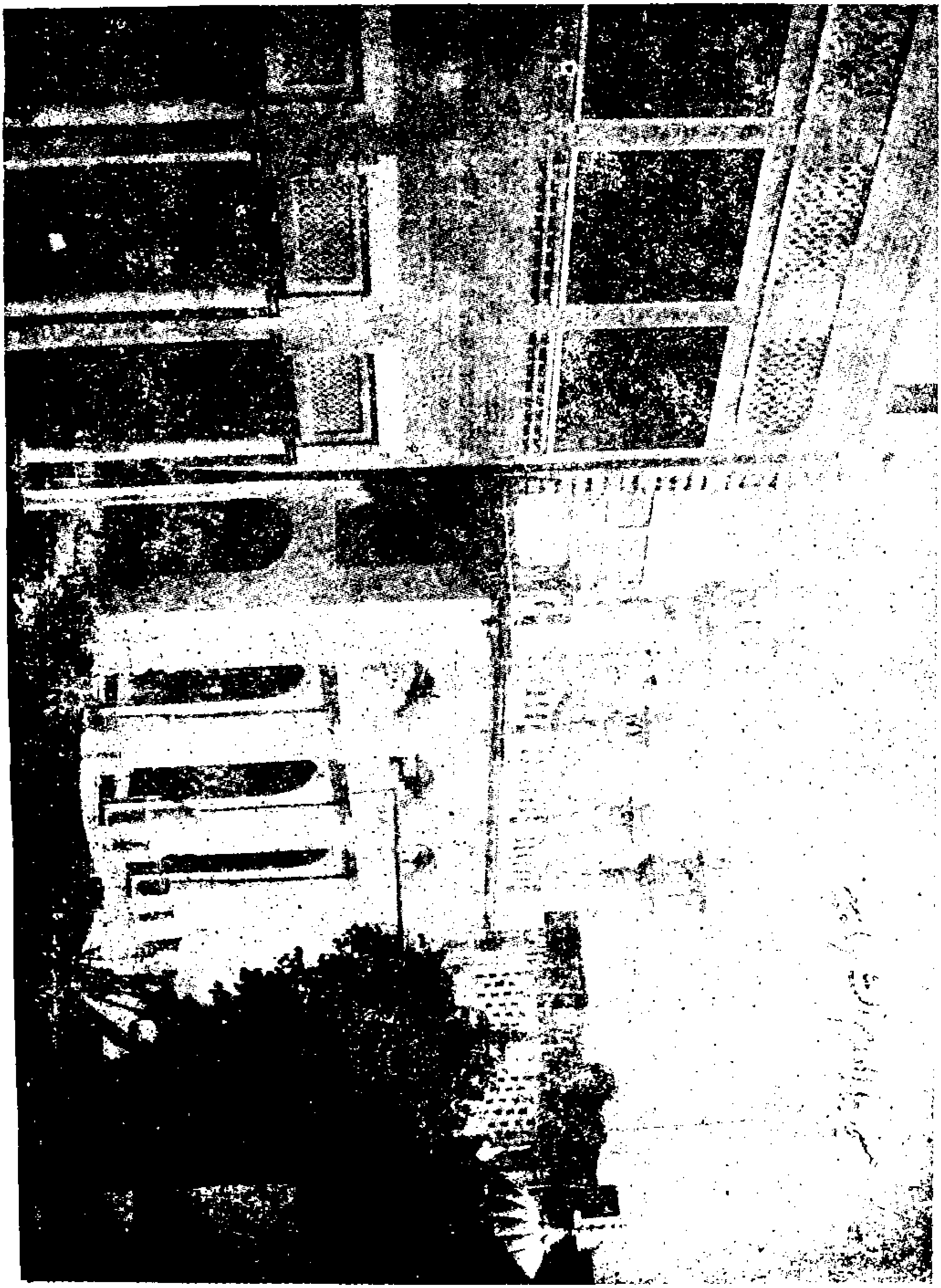

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اسلامی درسگاہ

جامع مسجد بوہڑ والی - محلہ نیکا پورہ - سیالکوٹ

مولینا غلام قادر صاحب فاضل مدرسہ صولتیہ مکہ مکرمہ (سعودی عرب) نے ۱۹۳۱ء میں اس درسگاہ کی بنیاد رکھی تھی۔ یہاں درس نظامی دورۂ حدیث تک جاری رہا۔ اکتوبر ۱۹۵۹ء میں ان کے انتقال کے بعد درس وتدریس کا سلسلہ ختم ہو گیا۔ جنوری ۱۹۶۵ء میں مولینا حبیب اللہ صاحب فاروقی نے دوبارہ سلسلہ شروع کیا ہے۔ آپ فاضل دارالعلوم دیوبند، مولوی فاضل اور ادیب ہیں۔ جامع مسجد کے خطیب ہیں۔ آپ طلبا کو عربی امتحانات کی تیاری کراتے ہیں۔ اور دارالعلوم الشہابیہ سیالکوٹ کے تحت امتحان دلاتے ہیں۔ یہ درسگاہ دارالعلوم کے ساتھ منسلک ہے۔ گزشتہ سال فاضل عربی کے پانچ ادیب اور عالم عربی کے دو طالب علم تھے۔ امسال طلبا کی تعداد ۸ ہے۔ چار طالب علم مسجد کے حجرے میں مقیم ہیں۔

مدرسہ حنفیہ قاسمیہ

جامع مسجد حنفیہ - نارووال ضلع سیالکوٹ

مولینا محمد یحییٰ صاحب محسن صدر مدرس ہیں۔ حافظ محمد علی صاحب (پانی پت) ان کے معاون مدرس ہیں۔ مسلک حنفی دیوبندی ہے۔ جامع مسجد حنفیہ میں یہ مدرسہ ۱۹۲۹ء سے قائم ہے۔ اس کے کتب خانہ میں ڈھائی صد کے قریب درسی کتابیں موجود ہیں۔ درس نظامی کی ابتدائی کتب اور حفظ و ناظرہ کی تدریس کا انتظام ہے۔ لیکن پاک بھارت حالیہ جنگ ۱۹۷۱ء کے باعث نظام معطل ہے۔

مدرسہ النوریہ حنفیہ

مرہانہ - ڈاکخانہ سیاں - براستہ ستراہ - ضلع سیالکوٹ

مولینا حافظ محمد الحسن صاحب خطیب جامع مسجد شرعیہ صدر مدرس ہیں۔ اسی مسجد میں یہ مدرسہ قائم ہے۔ مولینا حافظ محمد اسمٰعیل صاحب فاضل دیوبند ان کے معاون مدرس ہیں ۱۳۵۱ھ مطابق ۱۹۷۱ء سے یہاں درس وتدریس کا سلسلہ جاری ہے۔ تدریس اور دارالاقامہ کے دو کمرے ہیں۔ درس نظامی اور عربی امتحانات کی تیاری کا انتظام ہے۔ مدرسہ کے کتب خانہ میں ۳۶۰ کتابیں موجود ہیں۔ گزشتہ سال طلبا کی تعداد ۱۵ تھی۔ جن میں ۸ بیرونی تھے اور دارالاقامہ میں مقیم تھے۔ سالانہ آمد و خرچ تقریباً ایک ہزار روپیہ ہے۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مدرسہ محمدیہ تعلیم القرآن

عبدگاہ ۔ موہلن ۔ ڈاکخانہ جبال ضلع سیالکوٹ

مولینا نذیر احمد صاحب اور حافظ قاری لال خان صاحب مستند مدرسہ اشرف العلوم گوجرانوالہ معروفِ تدریس ہیں ۔

مدرسہ کے مہتمم محترم جناب محمد شریف صاحب ہیں ۔ مسلک حنفی دیوبندی ہے ۔ عبدگاہ کے ۱۲ X ۳۰ فٹ کے وسیع کمرے میں یہ مدرسہ یکم اگست ۱۹۶۸ء سے قائم ہے ۔ بردست صرف حفظ و ناظرہ کی تدریس کا انتظام ہے ۔ تقریباً ۵۰ طلباء و طالبات زیر تدریس ہیں ۔ ان میں ۵ بیرونی ہیں ۔

ضلع سیالکوٹ کے دیگر مدارس

ضلع سیالکوٹ کے مندرجہ ذیل مدارس عربیہ کے حالات ہماری پہلی کتاب "جائزہ مدارس عربیہ مغربی پاکستان" (۱۹۶۰ء) میں درج ہیں ۔ اس مرتبہ ان کے موجودہ کوائف حاصل نہیں ہوئے ۔

نام مدرسہ	صفحہ سابقہ کتاب	نام مدرسہ	صفحہ سابقہ کتاب
۱ ۔ مدرسہ نقشبندیہ جماعتیہ علی پور سیداں	۲۷۱	۲ ۔ مدرسہ تعلیم الاسلام گھٹالہ تحصیل شکر گڑھ	۲۷۵

(۲)

ضلع سیالکوٹ کے کچھ مدارس عربیہ کا علم ہمیں موجودہ کتاب کی تدوین کے دوران ہوا ۔ مگر کوشش بسیار کے باوجود ہمیں مندرجہ ذیل مدارس کے کوائف حاصل نہیں ہوئے ۔

مدرسہ مع پتہ	مدرسہ مع پتہ
۱ ۔ مدرسہ تعلیم القرآن فتوال ضلع سیالکوٹ	۳ ۔ دار العلوم مدینۃ العلوم محلہ اسلام آباد شکر گڑھ
۲ ۔ مدرسہ تعلیم القرآن دودھوچک ضلع سیالکوٹ	۴ ۔ جامعہ غوثیہ مسجد غوثیہ حنفیہ محلہ بھوتن پورہ نارووال

نوٹ : افسوس کہ اس ضلع کا کچھ حصہ اس وقت بھارت کے جارحانہ قبضہ میں ہے ۔ ہم نے جارحیت سے قبل کے حالات درج کئے ہیں ۔ انشاء اللہ جلد ارضِ پاک آزاد ہوگی ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ضلع شیخوپورہ

شیخوپورہ اضلاع لاہور۔ گوجرانوالہ۔ لائل پور اور ساہیوال کے درمیان واقع ہے۔
شیخوپورہ شہر کو ایک ریلوے لائن لاہور سے آتی ہے۔ دوسری سانگلہ ہل سے اور تیسری شاہدرہ کوٹ سے آتی ہے۔ ریلوے لائنوں کے علاوہ یہ شہر متعدد سڑکوں کا بھی مرکز ہے۔ مثلاً یہاں سے ایک سڑک لاہور کو جاتی ہے۔ دوسری گوجرانوالہ کو۔ تیسری شاہ کوٹ سے ہوتی ہوئی لائل پور کو۔ چوتھی پنڈی بھٹیاں کو۔ پانچویں سڑک حافظ آباد کو اور چھٹی شرقپور شریف کو جاتی ہے۔

شیخوپورہ سے لاہور ۲۴ میل۔ پنڈی بھٹیاں ۴۴ میل۔ لائل پور ۱۶ میل۔ شرقپور ۱۷ میل۔ حافظ آباد ۳۱ میل اور ننکانہ صاحب ۴۳ میل ہے۔

شاہدرہ۔ شرقپور شریف۔ مریدکے۔ سانگلہ ہل۔ شاہ کوٹ۔ وار برٹن اور ننکانہ صاحب ضلع شیخوپورہ کے اہم شہر اور قصبات ہیں۔ مؤخر الذکر قصبے میں سکھوں کا ایک اہم گوردوارہ ہے اور یہی قصبہ ان کے مذہبی پیشوا بابا گورونانک کا مولد ہے۔ مریدکے اور سانگلہ ہل غلہ کی اہم منڈیاں ہیں۔

ضلع شیخوپورہ میں عربی مدارس گنے چنے ہیں۔ صرف مندرجہ ذیل جگہوں کے مدارس عربیہ کے حالات پیش کئے جا رہے ہیں۔

شہر شیخوپورہ، ڈیرہ ملا سنگھ، سانگلہ ہل، شرقپور شریف، کھنڈا موڑ، اور وار برٹن۔

دارالعلوم نقشبندیہ رضویہ
سانگلہ ہل۔ ضلع شیخوپورہ

مہتمم: مولینا محمد عنایت اللہ صاحب فاضل دارالعلوم مظہر الاسلام بریلی (بھارت)

صدر مدرس: مولینا محمد ذوالفقار علی صاحب رضوی فاضل دارالعلوم امجدیہ کراچی

دیگر اساتذہ: (۳) مولینا حافظ محمد صاحب فاضل جامعہ رضویہ مظہر الاسلام لائل پور (۴) قاری غلام حسین صاحب مسند جامعہ رضویہ لائل پور (۵) مولوی محمد اسحٰق صاحب نیازی مسند جامعہ نقشبندیہ رضویہ سانگلہ ہل (۶) سید حاکم علی شاہ صاحب ہیڈ ماسٹر پرائمری سکول ایس وی (۷) ماسٹر مبارک علی صاحب ایس وی۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مسلک : حنفی بریلوی

مختصر کوائف : جامع مسجد رضویہ میں سنہ ۱۳۷۲ھ بمطابق سنہ ۱۹۵۲ء بیہ مدرسہ کا قیام عمل میں آیا۔ کتب خانہ میں ۵۰۰ کے قریب کتابیں موجود ہیں تدریس کے لیے ۶ کمرے اور ۳ برآمدے ہیں۔ دارالاقامہ کے لیے ۸ کمرے ہیں۔

نصاب : (۱) شعبہ نظامی اور عربی فارسی امتحانات کی تیاری کا انتظام ہے۔ (۲) شعبہ پرائمری ——— جس میں تقریباً سوا دو صد طلبا زیر تعلیم ہیں (۳) شعبہ حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرأت

طلبا : امسال طلبا کی تعداد ۵۴ ہے سال میں ابتدائی عربی کتب کے ۱۰ وسطانی جماعتوں کے ۳ فارسی خوان ۱۲ شعبہ تجوید و قرأت کے ۲۰ طالب علم ہیں۔

میزانیہ : دارالعلوم کا سالانہ آمد و خرچ تقریباً دس ہزار روپیہ ہے۔

مدرسہ امینیہ رضویہ مظہر اسلام

واربرٹن۔ (عیدگاہ) ضلع شیخوپورہ

مولینا نور محمد صاحب رضوی فاضل جامعہ رضویہ مظہر اسلام لائل پور، منشی فاضل مولوی فاضل مہتمم و صدر مدرس ہیں۔ اور مولینا محمد بخش رضوی ان کے معاون مدرس ہیں۔ مسلک حنفی بریلوی ہے۔

سنہ ۱۳۶۴ھ مطابق سنہ ۱۹۴۴ء میں حاجی شیخ غلام محمد صاحب نے عیدگاہ واربرٹن میں مدرسہ کی بنیاد رکھی۔ مدرسہ جامع مسجد نگینہ سے ملحق ہے تدریس کے لیے ایک ہال کمرہ ہے۔ جس کے سامنے برآمدہ ہے۔ دارالاقامہ کے کمرے چار ہیں کتب خانہ میں تقریباً ۵۰۰ کتابیں موجود ہیں۔ مہتمم صاحب نے مواعظ رضویہ (آٹھ حصوں میں) تصنیف کی ہے جس کے تین حصے طبع ہو چکے ہیں۔ اس کے علاوہ جامع الدعوات بھی تالیف کی ہے۔ امسال حفظ و ناظرہ کے طلبا کی تعداد ۴۶ ہے اور درسی کتب کے طلبا ۱۰ ہیں

مدرسہ نصیر الاسلام

موڑ کھنڈا۔ تحصیل ننکانہ صاحب۔ ضلع شیخوپورہ

مولینا محمد صادق صاحب فاضل جامعہ محمدیہ اوکاڑہ صدر مدرس ہیں۔ ان کے معاون مدرس حافظ محمد حسین صاحب ہیں مسلک اہلحدیث۔

Marfat.com
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۱۳۸۵ھ مطابق ۱۹۶۵ء میں مدرسہ قائم ہوا۔ مدرسہ کا ایک کمرہ تیار ہو چکا ہے۔ تین کمرے زیرِ تعمیر ہیں۔ کتب خانہ کے لئے کتابیں جمع ہو رہی ہیں۔ چند رسائل جاری ہیں۔ امسال ۱۸ طلبا زیرِ تدریس ہیں۔ مدرسہ کا سالانہ آمد و خرچ تقریباً دو ہزار روپیہ ہے۔

مرکزی مدرسہ رحمانیہ

ڈیرہ ملا سنگھ - ڈاکخانہ چوہڑ کانہ منڈی - ضلع شیخوپورہ

مہتمم : حافظ عبدالرزاق صاحب۔

صدر مدرس : مولٰنا محمد یحیٰی صاحب خلیق رحمانی۔ فاضل دار الحدیث رحمانیہ کراچی۔ مولوی فاضل۔

دیگر اساتذہ (۲) مولٰنا محمد صدیق صاحب فاضل دار العلوم تقویۃ الاسلام لاہور (۳) قاری عبید اللہ صاحب مستند مدرسہ محمدیہ میر محمد ضلع لاہور (۴) قاری عبد المجید صاحب جامعہ محمدیہ گوجرانوالہ

مسلک : اہل حدیث

مختصر کوائف : جامع اہلحدیث میں ۱۰ ربیع الثانی ۱۳۸۷ھ مطابق ۲۷ جون ۱۹۶۷ء کو مدرسہ قائم ہوا۔ ابتدا ایک مدرس سے ہوئی۔ ہر سال اساتذہ اور طلبا میں اضافہ ہو رہا ہے۔ ایک کمرہ اور ایک برآمدہ کی تعمیر ہوئی ہے۔ درس نظامی کی کتب اور حفظ و ناظرہ کلام اللہ کی تدریس کا انتظام ہو گیا ہے۔ عربی امتحانات کی تیاری کا بھی انتظام ہے۔

کتب خانہ میں تقریباً سوا تین سو کتابیں جمع کر لی گئی ہیں۔ چند رسائل بھی جاری ہیں۔

طلبا : امسال طلبا کی مجموعی تعداد ۱۲۵ ہے۔ درس نظامی کے طالب علم ۲۰ ہیں۔ یہ طلبا دورۂ حدیث، دورۂ تفسیر اور عربی فاضل کی مختلف کتب پڑھ رہے ہیں۔ شعبہ تجوید و قرأت میں ۳۰ طالب علم ہیں۔ بیرونی ۲۰ طلبا دار الاقامہ میں مقیم ہیں۔

میزانیہ : مدرسہ کا سالانہ آمد و خرچ تقریباً ساڑھے چار ہزار روپیہ ہے۔

مدرسۃ القرآن حق باہو

رسول پور چک نمبر ۱۱۶ - ڈاکخانہ سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ

مولوی محمد ذو الفقار علی رضوی صاحب اس مدرسہ کے مہتمم ہیں۔ مولوی حافظ محمد شفیع صاحب مستند جامعہ نقشبندیہ رضویہ سانگلہ ہل اس کے صدر مدرس ہیں۔ ان کے معاون مولوی محمد یوسف صاحب ہیں۔ مسلک حنفی بریلوی ہے۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

حضرت مولینا محمد عبداللہ صاحب قادری سلطانی مرحوم نے تقریباً چالیس سال قبل اس مدرسہ کی ابتدا کی تھی۔ ان دنوں صرف حفظ و ناظرہ کی تدریس مزار سے متصل مسجد میں ہو رہی ہے۔ مسجد ایک ۷ کنال کے وسیع احاطہ میں ہے۔ اس میں تین کمرے مع برآمدہ تعمیر ہو چکے ہیں۔

ضلع شیخوپورہ کے دیگر مدارس

ضلع شیخوپورہ کے مندرجہ ذیل مدارس عربیہ کے حالات ہماری پہلی کتاب "جائزہ مدارس عربیہ مغربی پاکستان" (۱۹۶۰ء) میں درج ہیں۔ اس مرتبہ ان کے موجودہ کوائف حاصل نہیں ہوئے۔

نام مدرسہ	صفحہ سابقہ کتاب	نام مدرسہ	صفحہ سابقہ کتاب
۱۔ مدرسہ عربیہ حنفیہ جامع مسجد عیدگاہ شیخوپورہ	۲۷۸	۵۔ مدرسہ اشاعت التوحید والسنت جامعہ اہلحدیث شرقپور	۲۸۲
۲۔ جامعہ شریفیہ امینیہ شیخوپورہ	۲۷۹	۶۔ ام المدارس تعلیم القرآن شرقپور کلاں	۲۸۳
۳۔ جامعہ حضرت میاں صاحب شرقپور شریف	۲۸۰	۷۔ تاج المدارس کھنڈہ موڑ تحصیل ننکانہ	۲۸۴
۴۔ دارالمبلغین حضرت میاں صاحب " "	۲۸۱		

ضلع رحیم یار خاں کے دیگر مدارس

ضلع رحیم یار خاں کے کچھ مدارس عربیہ کا علم ہمیں موجودہ کتاب کی تدوین کے دوران ہوا۔ مگر کوشش بسیار کے باوجود ہمیں مندرجہ ذیل مدارس کے کوائف حاصل نہیں ہوئے۔

مدرسہ مع پتہ	مدرسہ مع پتہ
۱۔ جامعہ معارف اسلامیہ رحیم یار خاں	۹۔ مدرسہ حفظ القرآن امین آباد
۲۔ مدرسہ عربیہ تعلیم القرآن رشیدیہ صادق آباد	۱۰۔ مدرسہ عربیہ فتح پور کمال
۳۔ مدرسہ عربیہ توحید آباد۔ صادق آباد	۱۱۔ مدرسہ عربیہ نور المدارس سہجی۔ خانپور
۴۔ مدرسہ عربیہ کوٹ سنبل۔ صادق آباد	۱۲ مدرسہ قمر الاسلام تاج گڑھ
۵۔ مدرسہ اسلامیہ لیاقت آباد	۱۳ مدرسہ نور الاسلام درئی ساگی
۶۔ جامعہ سعیدیہ کاظمیہ ظاہر پیر	۱۴ مدرسہ صدیقیہ بہبودی پور
۷۔ مدرسہ فیض العلوم چوک ظاہر پیر	۱۵ مدرسہ بحر العلوم۔ رحیم آباد
۸۔ مدرسہ عربیہ بحر العلوم نزد محمد پناہ	

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ضلع کیمل پور

کیمل پور اضلاع پشاور۔ ہزارہ۔ راولپنڈی۔ جہلم اور کوہاٹ کے درمیان واقع ہے۔ کیمل پور شہر مین ریلوے لائن پر واقع ہے۔ پشاور یہاں سے ۷۵ میل اور راولپنڈی ۵۱ میل ہے۔ کیمل پور سے ایک ریلوے لائن بسال اور جنڈ کو جاتی ہے۔ آگے یہ ریلوے لائن کوہاٹ اور ماڑی انڈس کی طرف چلی جاتی ہے۔ کیمل پور سے ایک سڑک حسن ابدال کو۔ دوسری اٹک کو۔ تیسری فتح جنگ اور چوتھی بسال کو جاتی ہے۔ اٹک یہاں سے صرف ۹ میل ہے۔

کیمل پور اپنی آبادی اور رقبہ کے اعتبار سے ایک چھوٹا سا شہر ہے اور سابق پنجاب کا ایک جدید شہر ہے مین ریلوے لائن پر ہونے کے باوجود کوئی خاص ترقی نہ کر سکا۔ یہ ضلع ملک کے پسماندہ علاقوں میں شمار ہوتا ہے۔

ضلع کیمل پور کے مندرجہ ذیل قصبات کے مدارس عربیہ کے حالات پیش کئے جا رہے ہیں :-

شہر کیمل پور، تلہ گنگ، پنڈی گھیب، حضرو، دریا، شمس آباد، کامل پور موسیٰ، مکھڈ شریف، لہیالی، میانوالہ۔

جامعہ مدنیہ

کیمبل پور

حضرت مولانا قاضی زاہد الحسینی صاحب ملک کی معروف شخصیت ہیں۔ آپ کی تعلیمی اور تبلیغی مساعی ملک گیر ہیں آپ درس قرآن مختلف شہروں میں دیتے ہیں ۔۔۔۔ اور عوام و خواص کے لئے فیض رسانی کا ذریعہ بنتے ہیں مولانا متعدد کتب کے مؤلف [illegible] ہیں۔ ۱۳۵۵ھ مطابق ۱۹۳۶ء میں آپ نے شمس آباد میں مدرسہ محمدیہ کے نام سے درس و تدریس کی ابتداء کی تھی۔ اب جامعہ مدنیہ آپ کی توجہات کا مرکز ہے۔

اسسال جامعہ مدنیہ میں ۵ مدرس مصروف تدریس ہیں۔ حفظ و ناظرہ، تفسیر و ترجمہ، اور درس نظامی کی کتب کی تدریس ہوتی ہے۔ مقامی اور بیرونی طلبا کی مجموعی تعداد تقریباً دو صد ہے۔

کیمبل پور میں جامعہ مدنیہ کی تین شاخیں ہیں۔ ان شاخوں میں ایک ایک معلم حفظ و ناظرہ کی تدریس کر رہے ہیں۔ ان میں طلبا و طالبات کی تعداد ۱۶۰ ہے۔

(۱) مدرسہ حسینیہ چھوٹی سڑک (۲) مدرسہ قاسمیہ جی بلاک (۳) مدرسہ تعلیم القرآن مسجد فاروقیہ۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

جامعہ عربیہ مفتاح العلوم

ملہووالی ۔ ضلع کیمبل پور

مہتمم و صدر مدرس : مولانا نور محمد صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند

دیگر اساتذہ : (۲) مولوی محمد عبدالقدوس صاحب مستند مدرسہ ہذا (۳) قاری محمد ایوب صاحب مستند مدرسہ ہذا۔ مولوی فاضل میٹرک (۴) حافظ فضل احمد صاحب۔

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر کوائف : ۱۳۵۰ھ مطابق ۱۹۳۱ء میں مولانا گلشیر مرحوم نے جامع مسجد میں درس و تدریس کی ابتدا کی تھی۔ کچھ عرصہ بعد مولانا مرحوم نے ۱۳۵۷ھ میں جامع مسجد سے متصل ایک قطعہ اراضی حاصل کرکے مدرسہ کی تعمیر کی بنیاد رکھی۔ اس وقت ایک برآمدہ چار بڑے کمرے اور ایک چھوٹا کمرہ تعمیر ہو چکا ہے۔

مدرسہ میں درس نظامی رائج ہے۔ دورۂ حدیث کا معقول انتظام ہے۔ فارغ التحصیل طلبا کو سند دی جاتی ہے۔ گزشتہ سال تین طلبا نے سند حاصل کی۔ کتب خانہ میں درسی کتابیں موجود ہیں۔

طلبا : امسال طلبا کی مجموعی تعداد ۱۸۰ ہے۔ ان میں دورۂ تفسیر وحدیث کے طلبا ۳ ہیں۔ عربی ابتدائی کتب کے ۱۱ وسطانی درجات کے ۸ فارسی خواں ۳ ہیں۔ تجوید وقرأت کے طالب علم ۲۴ ہیں۔ باقی سب حفظ وناظرہ کے ہیں۔ دارالاقامہ میں مقیم بیرونی طلبا کی تعداد ۲۳ ہے۔

مدرسہ میں مستقل آمدنی کا کوئی ذریعہ نہیں اور چندہ وغیرہ کا انتظام نہیں۔

مدرسہ عالیہ دینیہ

مکھڈ شریف ضلع کیمبل پور

خانقاہ مولوی صاحب کی یہ درس گاہ پنجاب کے قدیم ترین مدارس میں سے تھی۔ اس کا قیام تقریباً دو صدی قبل ہوا تھا۔ سنہ ۱۲۰۱ھ میں مولانا محمد علی صاحب خلیفہ مجاز حضرت خواجہ سلیمان تونسویؒ نے مدرسہ کی تاسیس فرمائی تھی۔

مدرسہ کا ایک عظیم الشان کتب خانہ ہے۔ اس میں تقریباً پانچ ہزار مطبوعہ کتابیں ہیں۔ نایاب اور قلمی کتابیں بھی کئی صد ہیں۔ ان کی فہرست زیر ترتیب ہے۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مدرسہ کی عمارت ایک ہال - چھ کمروں اور تین برآمدوں پر مشتمل ہے - اس مدرسہ سے کابل اور قندھار کے طلبا نے بکثرت استفادہ کیا ہے - آج کل یہ مدرسہ تقریباً ختم ہو چکا ہے - حفظ و ناظرہ کے پچیس تیس بچے ہیں - ایک قاری صاحب تدریس میں مشغول ہیں - چند طلبا درسی کتابیں کرتے ہیں جنہیں حضرت مولینا کے خلفا میں سے مولینا محمد دین صاحب اور مولوی محمد صالح صاحب ہی پڑھاتے ہیں -

مقامی ہائی سکول میں پڑھنے والے تقریباً ۵ طلبا خانقاہ میں مقیم ہیں - لنگر سے انہیں کھانا اور بستر کپڑا ملتا ہے -

مدرسہ تعلیم القرآن
کھڈ شریف - ضلع کیمبل پور

ناظم و صدر مدرس : حافظ محمد یوسف صاحب

دیگر اساتذہ : (۲) قاری عبدالرحیم صاحب (۳) قاری غلام حسین صاحب مستند تجوید القرآن لاہور (۴) مولوی محبوب الٰہی صاحب مستند جامعہ صدیقیہ گوجرانوالہ -

ناظرہ کے جزو وقتی اساتذہ ان کے علاوہ پانچ ہیں -

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر کوائف : یکم ربیع الثانی ۱۳۷۵ھ مطابق ۱۷ نومبر ۱۹۵۵ء کو یہ مدرسہ جامع مسجد میں قائم ہوا - مدرسہ ۲ تدریسی اور ۴ دارالاقامہ کے کمروں پر مشتمل ہے - دو برآمدے بھی ہیں -

حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرات کے علاوہ ابتدائی عربی کتب کی تدریس شروع ہے - مکتب خانہ میں ڈیڑھ صد کتابیں موجود ہیں - دو روزنامے اور چار رسائل جاری ہیں - مدرسہ تفہیم القرآن - پنڈی گھیب (کیمبل پور) اس کی شاخ ہے -

طلبا : امسال طلبا کی مجموعی تعداد ۲۵۸ ہے - ان میں ابتدائی عربی کتب کے طلبا ۱۴ فارسی خواں ۵ تجوید و قرات کے ۲۵ ہیں - باقی حفظ و ناظرہ خواں ہیں -

مقامی طلبا کی تعداد ۲۰۵ ہے بیرونی ۵۳ ہیں - جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں - ان کا سالانہ خرچہ تقریباً سوا دو ہزار روپیہ ہے -

میزانیہ : انجمن نوجوانان پراچہ کا سالانہ آمد و خرچ تقریباً پچیس ہزار روپیہ ہے - یہ انجمن اس مدرسہ کو چلاتی ہے -

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مدرسہ تعلیم القرآن کے زیرِ اہتمام مکاتب

۱۔ جامعہ سراج العلوم

جامع مسجد پراچہ والی - جنڈ - ضلع کیمل پور

بانی مدرسہ میاں شکر اللہ پراچہ صاحب ہیں اور ناظم مولینا قاری محمد صدیق صاحب ہیں۔

۲۔ مدرسہ تعلیم القرآن

ملھوالی (ریلوے اسٹیشن جھمٹ) ضلع کیمل پور

بانی مدرسہ حافظ محمد یوسف صاحب ہیں اور ناظم مولینا عبدالمالک صاحب مستند جامع صدیقیہ گوجرانوالہ ہیں۔

مسلک حنفی دیوبندی ہے۔ حفظ و ناظرہ کے طلباء کی تعداد ۱۰۵ ہے ان میں مقامی ۸۰ ہیں اور بیرونی ۲۵ ہیں۔

۳۔ مدرسہ تفہیم القرآن

مسجد داربوالی - پنڈی گھیب - ضلع کیمل پور

بانی مدرسہ مولینا نور زمان صاحب ہیں۔ قاری نور محمد صاحب مصروفِ تدریس ہیں۔ دو کمرے ہیں حفظ و ناظرہ کے طلباء کی تعداد ۳۲ ہے۔ ان میں نصف بیرونی اور نصف مقامی ہیں۔

۴۔ مدرسہ تعلیم القرآن

جامع مسجد مصاحب بانو والی پنڈی گھیب - ضلع کیمل پور

ناظم مدرسہ مولینا سلطان احمد صاحب ہیں۔ مدرس حافظ غلام محمد صاحب ہیں تدریس کرے وہ میں حفظ و ناظرہ کے طلباء کی تعداد ۲۰ ہے

مدرسہ تعلیم القرآن

صرافہ بازار - حضرو ضلع کیمل پور

مدرسہ کے مہتمم مولینا عبدالحکیم صاحب ہیں اور مدرس مولینا عبداللہ صاحب مستند دارالعلوم چارسدہ ہیں مسلک حنفی دیوبندی ہے۔ یکم محرم ۱۳۹۱ھ مطابق ۲۷ فروری ۱۹۷۱ء کو مدرسہ قائم ہوا ہے۔ اور ابھی ابتدائی مراحل میں ہے۔ درس نظامی کے تین اساتذہ اور ایک قاری صاحب مصروفِ تدریس ہیں۔ طلباء کی تعداد ۷۵ ہے۔ ان میں ۲۵ بیرونی ہیں۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

دارالعلوم عثمانیہ

شمس آباد (جامع مسجد محلہ مولویاں) ضلع کیمل پور

مولانا مفتی محمد عثمان القاسمی فاضل دارالعلوم دیوبند۔ مولوی فاضل۔ ادیب اس دارالعلوم کے بانی ہیں۔ مسلک حنفی دیوبندی ہے۔ ۱۵ر شوال ۱۳۷۶ھ مطابق ۱۵ر مئی ۱۹۵۷ء کو دارالعلوم کی تاسیس ہوئی۔ مدرسہ ترقی کرتا رہا۔ اساتذہ کی تعداد چار تک پہنچ گئی۔ حفظ و ناظرہ کے علاوہ درس نظامی کے طلبا بھی داخل ہو گئے۔ لیکن چند سال بعد مدرسہ زوال پذیر ہو گیا۔ اس کی ایک بڑی وجہ مہتمم صاحب کی بیماری ہوئی۔ آج کل وہ تنہا چند مقامی اور بیرونی طلبا کی تدریس کے فرائض انجام دے رہے ہیں۔ ان کا ذاتی کتب خانہ طلبا کے لیے وقف ہے۔ اس میں متعدد قلمی نسخے اور مخطوطے ہیں۔ چند نایاب نہایت قیمتی کتابیں بھی ہیں۔

مدرسہ سراج العلوم

جنڈ۔ ضلع کیمل پور

بانی مدرسہ : میاں شکر اللہ صاحب پراچہ

مہتمم : نائب صوبیدار نور زمان صاحب

صدر مدرس : (۱) قاری محمد صدیق صاحب سند قرأت و روایت تخصص جامعہ اشرفیہ و مدرسہ کریمیہ مسلم مسجد لاہور

دیگر اساتذہ : (۲) حافظ محمد امین صاحب (۳) مولوی محمد شریف صاحب (۴) مولوی امیر محمد صاحب

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر کوائف : ۱۸ر ربیع الاول ۱۳۸۳ھ مطابق ۹ر اگست ۱۹۶۳ء کو جامع مسجد سراج العلوم میں مدرسہ قائم ہوا۔ درس و تدریس مسجد اور اس کے صحن میں ہوتی تھی۔ اب ہال کے علاوہ چار کمرے اور ایک برآمدہ تیار ہو چکا ہے۔ حفظ و ناظرہ کے طلبا کی مجموعی تعداد ۱۲۵ ہے۔ ان میں ۳۰ بیرونی ہیں۔ جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ضلع کیمبل پور کے دیگر مدارس

(۱)

ضلع کیمبل پور کے مندرجہ ذیل مدارس عربیہ کے حالات ہماری پہلی کتاب "جائزہ مدارس عربیہ مغربی پاکستان" (۱۹۶۰ء) میں درج ہیں۔ اس مرتبہ ان کے موجودہ کوائف حاصل نہیں ہوئے۔

نام مدرسہ	صفحہ سابقہ کتاب
۱۔ دارالعلوم اسلامیہ محلہ غرب تلہ گنگ	۳۵۰
۲۔ مدرسہ اشاعت العلوم عیدگاہ روڈ تلہ گنگ	۳۵۱
۳۔ دارالعلوم حسینیہ موضع دریا ڈاکخانہ حضرو	۳۵۴
۴۔ مدرسہ محمدیہ شمس آباد تحصیل اٹک	۳۴۷
۵۔ تعلیم الاسلام کامل پور موسیٰ	۳۵۵

(۲)

ضلع کیمبل پور کے کچھ مدارس عربیہ کا علم ہمیں موجودہ کتاب کی تدوین کے دوران ہوا مگر کوشش بسیار کے باوجود ہمیں مندرجہ ذیل مدارس کے کوائف حاصل نہیں ہوئے۔

مدرسہ مع پتہ
۱۔ دارالعلوم مفتاح العلوم بھلگی متصل حضرو
۲۔ مدرسہ تعلیم القرآن جامعہ مسجد منڈی والی تلہ گنگ
۳۔ مدرسہ رحمانیہ بہبودی۔ حضرو
۴۔ فضائل العلوم حضرو۔ کیمبل پور
۵۔ دارالعلوم حقانیہ۔ غورغشتی

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ضلع گجرات

گجرات اضلاع گوجرانوالہ، سیالکوٹ، جہلم، سرگودھا، اور شیخوپورہ کے درمیان ہے۔ شہر گجرات جرنیلی سڑک اور مین ریلوے لائن پر لاہور اور راولپنڈی کے درمیان واقع ہے۔

گجرات شہر سے ایک سڑک بھمبر کو، دوسری پھالیہ کو، اور تیسری جلال پور جٹاں کو جاتی ہے۔ گجرات سے لاہور ۷۰ میل۔ وزیر آباد ۱۰ میل۔ کھاریاں ۲۰ میل۔ لالہ موسیٰ ۱۱ میل اور پھالیہ ۳۲ میل کے فاصلہ پر ہے۔

یہ ضلع قدیم زمانہ میں علم و فن اور اسلامی مدارس کا مرکز رہا ہے۔ اس ضلع کے ہر قصبہ اور گاؤں میں مدارس موجود تھے۔ لیکن دورِ ایام سے اب ان میں سے اکثر ختم ہو چکے ہیں اور جو ہیں وہ اپنی پرانی عظمت کھو چکے ہیں۔

ہم ضلع گجرات کے مندرجہ ذیل مقامات کے مدارسِ عربیہ کے حالات پیش کر رہے ہیں:۔

شہر گجرات، ٹبکی، شاہ نڈا، چک ۴۴، ریڑکہ بالا، کٹھیالہ شیخاں، کھدر، کھوہار، لالہ موسیٰ، لنگے، مانگٹ، سرائیاں، منڈی بہاؤالدین اور میانوال۔

مدرسہ خدام الصوفیہ

(جامعہ شاہ ولایت)

کچہری روڈ۔ گجرات

مہتمم: (۱) صاحبزادہ سید محمود شاہ صاحب برائے شعبہ حفظ القرآن مسجد پیر ولایت شاہ

(۲) صاحبزادہ سید احمد شاہ صاحب برائے شعبہ درس نظامی مسجد پیر بخش مرحوم

مسلک حنفی بریلوی

مختصر تاریخ: ۱۳۳۹ھ مطابق سنہ ۱۹۲۰ء میں حضرت پیر سید ولایت شاہ صاحب مرحوم و مغفور نے مدرسہ کی بنیاد رکھی تھی۔ مدتوں یہ مدرسہ اس علاقہ میں دینی تعلیم کا اہم مرکز رہا ہے۔ احناف کے فاضل اور معروف اساتذہ اس ادارہ میں تدریسی خدمات انجام دیتے رہے ہیں۔ اور اس کے فارغ التحصیل طلباء میں متعدد معلم، مبلغ اور نامور خطیب شامل ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

موجودہ کوائف: مسجد پیر ولایت شاہؒ میں شعبہ حفظ القرآن قائم ہے۔ اس کے مہتمم صاحبزادہ سید محمود شاہ صاحب ہیں۔ یہاں ایک قاری اور تین حفاظ ہمہ تن مصروفِ تدریس ہیں۔ مقامی اور بیرونی طلباء داخل ہیں۔ مسجد سے ملحقہ آٹھ کمروں میں اس وقت ۲۷۰ بیرونی طالب علم قیام پذیر ہیں۔

مسجد حاجی پیر بخشؒ میں شعبہ درس نظامی قائم ہے۔ یہاں دورۂ حدیث کا بھی مکمل انتظام ہے۔ اس شعبہ کے مہتمم سجادہ نشین صاحبزادہ سید احمد شاہ صاحب ہیں۔ دوسرے استاد گرامی مولانا مفتی غلام رسول صاحب (فاضل انوار العلوم ملتان، فاضل عربی) ہیں۔ آپ تدریسی خدمات کے علاوہ افتاء نویسی کے فرائض بھی انجام دے رہے ہیں۔ مسجد سے ملحقہ چھ کمروں میں اس وقت بیرونی ۴۰ طالب علم مقیم ہیں۔

طلباء: اس وقت مقامی بچوں کے علاوہ بیرونی طلباء دونوں مساجد میں تقریباً ۵۰ کی تعداد میں مقیم ہیں۔ جن کے خورد و نوش کا انتظام مدرسہ کی طرف سے ہے۔

میزانیہ: مدرسہ میں چندہ وغیرہ کا کوئی مستقل نظم نہیں۔ حضرت مہتمم صاحب کی ذاتی توجہ سے اخراجات کی کفالت ہو رہی ہے۔

مدرسہ غوثیہ نعیمیہ
محلہ مسلم آباد ۔ گجرات

بانی: شیخ التفسیر مولینا مفتی احمد یار خاں صاحب علیہ الرحمۃ

مہتمم: مولینا صاحبزادہ محمد مختار احمد خاں صاحب

اساتذہ کرام: (۱) مولینا صاحبزادہ اقتدار احمد خان صاحب (صدر مدرس) (۲) اور مولینا محمد اشرف صاحب۔

مسلک: حنفی بریلوی

مختصر تاریخ: ۱۳۷۱ھ مطابق ۱۹۵۱ء میں حضرت بانی مرحوم نے گجرات کے محلہ مسلم آباد میں مدرسہ کی بنیاد رکھی۔ اس سے قبل آپ گجرات کے مدرسہ انجمن خدام الصوفیہ میں اور اس سے پہلے کاٹھیاواڑ (بھارت) اور کچھوچھہ شریف (بھارت) کے مدارس میں تدریسی خدمات انجام دیتے رہے۔

آپ مندرجہ ذیل کتابوں کے مصنف و مؤلف ہیں اور ناشر بھی خود ہیں:۔
تفسیر نعیمی، جاء الحق، شان حبیب الرحمٰن، مرأت المناجیح (شرح مشکوٰۃ) ۸ جلدوں میں، اسلامی زندگی، سلطنت مصطفیٰ،

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مواعظ نعیمیہ، فتاویٰ نعیمیہ، علم المیراث، سفرنامہ حجاز، حاشیۃ القرآن اسلام کی چار اصطلاحیں، امیر معاویہ، سفرنامہ فلسطین
درس القرآن وغیرہ

۱۹۷۱ء کے وسط میں آپ دنیا سے رحلت فرما گئے ہیں۔

مدرسہ ایک ہال اور دو کمروں پر مشتمل ہے۔ جی ٹی روڈ پر ایک وسیع قطعہ اراضی پر مدرسہ کی جدید عمارت زیر تعمیر ہے۔

دیگر کوائف : مدرسہ میں درس نظامی رائج ہے۔ گزشتہ سال ۱۱ طلبہ کو سند فراغت دی گئی۔ اس وقت تک تقریباً ۵۰۰ طلبا مدرسہ سے اسناد حاصل کر چکے ہیں۔

مدرسہ میں درس نظامی کی کتب موجود ہیں۔ حضرت بانی مرحوم کا ذاتی کتب خانہ بہت وسیع ہے۔ اور گراں قدر کتب پر مشتمل ہے۔
اس مدرسہ کا دارالافتاء دور و نزدیک کے ضرورت مندوں کے لئے اور بیرون ملک کے لوگوں کے لئے گراں قدر خدمات انجام دیتا رہا ہے۔

طلبا : امسال طلبا کی تعداد ۲۴ ہے۔
دورۂ تفسیر و حدیث کے ۴ وسطانی جماعتوں کے ۵ عربی ابتدائی کتب کے ۵ فارسی خواں طالب علم دو ہیں۔ ان میں مقامی ۱۵ ہیں اور بیرونی طالب علم ۱۰ ہیں جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

میزانیہ : مدرسہ کے سالانہ آمد و خرچ کا اندازہ تقریباً آٹھ ہزار روپیہ ہے۔

جامعہ فضل العلوم رضویہ

وسوندھی پورہ - سرگودھا روڈ - گجرات

مہتمم و صدر مدرس : مولینا ابوالمقبول پیر سید منظور حسین شاہ صاحب فاضل مظہر العلوم رضویہ لائل پور و مولوی فاضل۔
دیگر اساتذہ : (۲) قاری محمد ہدایت اللہ صاحب مستند مظہر العلوم رضویہ لائل پور (۳) حافظ محمد حسین صاحب مستند جامعہ ہذا۔
(۴) جناب امراللہی صاحب مدرس پرائمری میٹرک (۵) جناب محمد حسین صاحب مدرس پرائمری۔ میٹرک

مسلک : حنفی بریلوی

مختصر کوائف : جامع مسجد محلہ وسوندھی پورہ کے ساتھ مدرسہ ملحق ہے۔ ۱۳۷۸ھ مطابق ۱۹۵۸ء میں مدرسہ بچوں کے ابتدائی ایک مکتب کی صورت میں شروع ہوا۔ تین سال کے بعد شعبہ تجوید و قرأت قائم ہوا۔ اور حفظ کا آغاز ہوا۔ جنوری ۱۹۷۱ء میں اسعد پرائمری کی تدریس شروع کی گئی۔

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

گذشتہ سال ۳ طلبا نے حفظ کی اور ۱۰ نے قرأت کی تکمیل کی۔ امسال شعبہ پرائمری میں ۸۰ عربی درجہ میں ۳ شعبہ قرأت میں ۴ طالب علم ہیں ۸۰ بیرونی باقی مقامی طالب علم ہیں۔ بیرونی طالب علم دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

میزانیہ: سالانہ آمد و خرچہ کا اوسط تقریباً ۵۰۰،۲ روپیہ ہے۔

مدرسہ اشرف العلوم

جامع مسجد بزم توحید۔ ملک وال ضلع گجرات

مولینا مفتی محمد سعید صاحب مدرسہ کے مہتمم ہیں۔ یہ مدرسہ جامعہ شبیریہ میانی ضلع سرگودھا کی شاخ ہے۔ یہاں مولوی الطاف الرحمٰن صاحب اور قاری شہاب الدین صاحب مصروف تدریس ہیں۔ مسلک حنفی دیوبندی ہے۔

جامع مسجد کی بالائی منزل میں یہ مدرسہ ۱۳۸۳ھ مطابق ۱۹۶۳ء سے قائم ہے۔ درس نظامی کی ابتدائی کتابوں اور حفظ و ناظرہ کے بچوں کی تدریس کا انتظام ہے۔

دارالعلوم بدریہ رضویہ (درس میاں وڈا صاحب)

لنگے۔ ضلع گجرات

دارالعلوم کے بانی حضرت خواجہ محمد اسمٰعیل صاحب اور مہتمم مولینا محمد بشیر احمد رضوی صاحب ہیں ۱۳۸۶ھ مطابق ۱۹۶۷ء میں رضوی ہائی سکول کا قیام عمل میں آیا۔

اس کے ساتھ درس نظامی کی تدریس کا بھی انتظام کیا گیا ہے۔ چند طلبا اس شعبہ میں زیر تدریس ہیں۔

ہائی سکول اور دارالعلوم کے اساتذہ کی تعداد ۹ ہے۔ اور طلبا ۲۰۰ کے قریب ہیں۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

دارالعلوم عربیہ غوثیہ

جی ٹی روڈ - لالہ موسیٰ - ضلع گجرات

زیر اہتمام : انجمن محبان اہل سنت (رجسٹرڈ) لالہ موسیٰ

حافظ شاہ محمد صاحب مہتمم ہیں۔ ڈاکٹر عبداللطیف چغتائی صدر انجمن اور غلام مصطفیٰ صاحب ناظم اعلیٰ ہیں۔

اساتذہ کرام : (۱) مولانا محمد یعقوب صاحب فاضل انوار العلوم ملتان (۲) سید روشن شاہ صاحب مستند جامعہ رضویہ لائل پور۔ (۳) قاری برکت علی صاحب مستند مدرسہ تجوید القرآن لاہور (۴) قاری رحمت علی صاحب مستند دربار میاں وڈا صاحب لاہور

مسلک : حنفی بریلوی۔

مختصر تاریخ : محرم ۱۳۷۶ھ مطابق جون ۱۹۵۶ء کو درس و تدریس کی ابتدا کرایہ کے ایک مکان میں ہوئی تھی۔ دو تین سال تک شہر کی مرکزی جامع مسجد میں پھر نظامی مسجد محلہ نظام پورہ میں تدریس کا سلسلہ جاری رہا۔ بعد ازاں جی ٹی روڈ پر (لب سڑک) ۱/۲ ۳ کنال کا وسیع قطعہ اراضی حاصل کر لیا گیا۔

۱۹۶۷ء میں جامع مسجد غوثیہ کی تعمیر شروع ہوئی۔ اور دارالعلوم یہیں اپنی شاندار عمارت میں منتقل ہو گیا۔

دیگر کوائف : دارالعلوم میں درس نظامی رائج ہے۔ حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرأت کا معقول انتظام ہے۔ منشی فاضل اور مولوی فاضل کی تیاری بھی ہو سکتی ہے۔ کتب خانہ میں تقریباً دو ہزار کتابیں موجود ہیں۔ دار المطالعہ میں ایک روزنامہ اور چند رسائل آتے ہیں۔

طلبا : دارالعلوم کے طلبا کی مجموعی تعداد ۸۵ ہے۔ ان میں حفظ و ناظرہ کے ۳۵ شعبہ تجوید قرأت کے ۲۵ شعبہ درس نظامی کے بھی ۲۵ طلبا ہیں درس نظامی کے طلبا میں دورۂ حدیث کے ۳ وسطانی درجات کے ۲ عربی ابتدائی کتب کے ۱۲ [illegible] بیرونی طلبا کی تعداد ۴۰ ہے۔ جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ جن کا سالانہ خرچہ تقریباً دس ہزار روپیہ ہے۔ باقی طلبا مقامی ہیں۔

عمارت : دارالعلوم جامع مسجد غوثیہ کے ساتھ ملحق ہے۔ اس کی عمارت کی تفصیل یہ ہے۔ ایک ہال۔ دارالکتب، دارالمطالعہ، دفتر کے لئے تین کمرے۔ دارالاقامہ کے لئے ۱۷ کمرے۔ شاندار جامعہ مسجد کا طول و عرض ۷۲ × ۵۸ فٹ ہے۔ ۱۲×۵۸ فٹ کی گیلری ہے اس کے آگے برآمدہ ہے یہاں اپنے آخری ایام میں مولانا محمد عمر اچھروی صاحب مرحوم نے خطابت کے فرائض انجام دیئے۔ موجودہ خطیب مولانا سید عبدالرحمٰن شاہ صاحب حسن ابدالی ہیں۔

دوسرے شعبہ جات : (۱) غوثیہ پبلک پرائمری سکول ۔۔۔۔ ۱۹۶۸ء میں قائم ہوا۔ اس میں گیارہ اساتذہ مصروف تدریس ہیں ۵۷۴ طالب علم ہیں۔ اس کی عمارت ۷ کمروں پر مشتمل ہے۔ معیار تعلیم بلند ہے۔ کئی طلبا سالانہ امتحانات میں نمایاں کامیابیاں

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

حاصل کر چکے ہیں ۔ حال ہی میں قاری محمد حسین صاحب ماہر روایت حفص کی خدمات حاصل کی گئی ہیں ۔

۲ ۔ جامعہ غوثیہ ہائی سکول ــــ اپریل سنہ ۱۹۷۱ء میں جاری ہوا ۔ اس میں نو اساتذہ مصروف تدریس ہیں ۲۷۵ طلبا ہیں ۔ سکول کی عمارت ۱۱ کمروں پر مشتمل ہے ۔

۳ ۔ دارالشفقت خالقیہ رزاقیہ ــــ جنوری سنہ ۱۹۷۱ء میں جاری کیا گیا ہے ۔ اس کے سرپرست حضرت خواجہ سائیں عبدالرزاق صاحب دربار عالیہ رہبیا لپورہ ہیں ۔ انہی کے نام سے منسوب ہے ۔ اس وقت دارالشفقت میں ۲۵ یتیم طلبا داخل ہیں ۔ اور ۷۵ طلبا سکول میں داخل ہیں ۔ جن کی فیس وغیرہ دارالشفقت کے ذمے ہے ۔

کارکنان انجمن محبان اہل سنت کے ارادے بہت بلند ہیں ۔ وہ موجودہ اداروں کی توسیع ، جدید عمارات ، خیراتی ہسپتال اور ڈگری سائنس کالج کے قیام کے منصوبے بنا رہے ہیں ۔

میزانیہ : گزشتہ سال دارالعلوم غوثیہ کی آمدنی ۳۴،۵۴۸/۹۷ ہزار روپیہ ہوئی اور خرچہ ۳۲،۲۶۶/۴۳ روپیہ ہوا ۔ انجمن کی مجموعی آمدنی ۶۲،۷۷۸/۵۵ ہزار روپیہ ہوئی اور جملہ اخراجات ۸۸،۴۷۲/۵۴ ہزار روپیہ ہوئے ۔

جامعہ محمدیہ رضویہ نوریہ

بھکی (ریلوے اسٹیشن منڈی بہاؤ الدین) ضلع گجرات

مہتمم و بانی : شیخ الحدیث مولینا سید محمد جلال الدین شاہ صاحب فاضل جامعہ رضویہ منظر اسلام بریلی (بھارت)

صدر مدرس : مولینا محمد نواز صاحب فاضل جامعہ رضویہ منظر اسلام ۔ بریلی ۔ (بھارت)

دیگر اساتذہ : (۳) مولینا حافظ کریم بخش صاحب (۴) مولینا حافظ محمد نذیر صاحب (۵) مولینا عطا محمد صاحب (ہر سہ اصحاب جامعہ ہذا کے فاضل ہیں)

مسلک : حنفی بریلوی

مختصر تاریخ : سنہ ۱۳۶۲ھ مطابق سنہ ۱۹۴۳ء میں جامعہ ہذا کی ابتدا تعلیمی تدریس جامع مسجد میں ہوئی تھی ۔ بعد ازاں ایک متروکہ عمارت بھی جامعہ کے لئے حاصل کر لی گئی ۔ اس طرح اساتذہ و طلبہ میں خاصہ اضافہ ہو گیا ۔

عمارت : جامعہ کی عمارات کی تفصیل یہ ہے ۔ ایک وسیع ہال کمرہ ہے ۔ اس کے آگے درسگاہوں کے ۲ برآمدے ہیں دارالاقامہ کے ۵ کمرے ہیں ۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نصاب و سند: مکمل درس نظامی رائج ہے ۔ دورۂ حدیث کا نہایت عمدہ انتظام ہے ۔ جامعہ کی طرف سے فارغ التحصیل طلبہ کو سند دی جاتی ہے ۔ گزشتہ سال ۱۱ طلبا نے سند حاصل کی ۔ اس وقت تک تقریباً دو صد طلبا سندات حاصل کر چکے ہیں

دیگر کوائف: جامعہ ہذا اس علاقہ کی قدیم اور مرکزی دینی درسگاہوں میں سے ہے ۔ اس کے طلبائے قدیم میں متعدد فاضل اساتذہ ۔ خطیب ، اور مبلغ حضرات کے اسمائے گرامی شامل ہیں ۔

جامعہ کے دارالکتب میں کتابوں کا وافر ذخیرہ موجود ہے ۔ دارالافتاء کا معقول انتظام ہے ۔ مہتمم صاحب اور صدر مدرس فتوے تحریر کرتے ہیں ۔

طلبا: جامعہ کے طلبا کی مجموعی تعداد ۱۵۰ ہے ۔ ان میں دورۂ حدیث اور دورۂ تفسیر کے طلبا داخل ہیں ۔ باقی مختلف درجات میں زیر تدریس ہیں ۔

میزانیہ: گزشتہ سال آمدنی تقریباً بائیس ہزار روپیہ ہوئی ۔ اور اخراجات تقریباً پچیس ہزار روپیہ ہوئے ۔

دارالعلوم مجددیہ

جامع مسجد ۔ ٹانڈہ ۔ ضلع گجرات

مہتمم و صدر مدرس: مولینا حافظ ابوالسمیع محمد یوسف صاحب خالد فاضل جامعہ نعیمیہ لاہور ۔ ایم.اے

دیگر اساتذہ: (۲) مولینا حافظ محمد یوسف صاحب (ڈنگہ) فاضل جامعہ نعیمیہ لاہور (۳) مولینا حافظ صوفی محمد عالم صاحب (۴) مولینا قاری محمد حسین صاحب مسند تجوید القرآن لاہور (۵) عبدالمجید بی ایس سی ۔

مسلک: حنفی بریلوی ۔

مختصر کوائف: قصبہ کی مرکزی جامع مسجد میں یہ دارالعلوم ۱۳۹۰ھ مطابق ۱۹۷۰ء میں قائم ہوا ہے ۔ تدریس کے لئے دو کمرے اور دو برآمدے ہیں دارالاقامہ کے لئے ایک برآمدہ ہے ۔ ابھی ابتدائی مراحل میں ہے ۔ درس نظامی کی تدریس شروع کی گئی ہے ۔ حفظ و ناظرہ کا انتظام ہے ۔ بورڈ کے امتحانات اور طب کی بنیادی کا ارادہ ہے ۔ کتب خانہ میں تقریباً ۲۵۰ کتابیں جمع ہوئی ہیں ۔ دو اخبار اور ۶ رسائل جاری ہیں ۔

طلبا: طلبا کی مجموعی تعداد تقریباً دو صد ہے ۔ عربی ابتدائی کتب کے ۱۸ فارسی خواں ۲ ہیں ۔ باقی سب حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرأت کے ہیں ۔ ان میں ۲۵ بیرونی باقی سب مقامی ہیں ۔ دارالاقامہ میں ۴ طلبا مقیم ہیں ۔

Marfat.com
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

میزانیہ: گزشتہ سال آمدنی آٹھ ہزار روپیہ ہوئی۔ اور خرچہ مع تعمیرات، پندرہ ہزار روپیہ ہوا۔

مدرسہ سلیمانیہ رضویہ

متصل جامع مسجد - مانگٹ - ضلع گجرات

مہتمم و صدر مدرس: مولانا حافظ محمد عبدالجلیل علی احمد رضا سلیمانی رضوی فاضل جامعہ محمدیہ رضویہ بھکی۔

دیگر اساتذہ: (۲) مولانا سید شبیر احمد صاحب فاضل جامعہ رضویہ لائل پور (۳) مولانا حافظ محمد حیات صاحب فاضل جامعہ محمدیہ رضویہ بھکی (۴) ماسٹر محمد حیات صاحب مدرس پرائمری۔

مسلک: حنفی بریلوی

مختصر کوائف: ۱۳۵۹ھ مطابق ۱۹۴۰ء سے یہ مدرسہ جاری ہے۔ درس نظامی اور حفظ و ناظرہ کی تدریس کے ساتھ اب پرائمری تعلیم بھی شروع کی گئی ہے۔ مکتبہ خانہ میں تقریباً چار سو کتب موجود ہیں۔ دو روزنامے اور چار ماہانہ رسالے جاری ہیں۔

طلبا: امسال طلبا کی تعداد ۵۰ ہے۔ ان میں ابتدائی عربی کے ۱۵ درس نظامی جماعتوں کے ۸، فارسی خواں ۴ تجوید و قرأت کے ۲۳ ہیں۔ طلبا میں مقامی ۱۵ ہیں باقی ۳۵ بیرونی ہیں۔ جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ ایک الحمدللہ ۲ میٹرک، اور ۳ مڈل پاس ہیں۔

میزانیہ: گزشتہ سال آمدنی ۱۹۹۸/- روپیہ ہوئی اور خرچہ ۲۴۷۷/- روپیہ ہوا۔

مدرسہ تعلیم القرآن نبوی

رہڑیکا بالا - تحصیل پھالیہ - ضلع گجرات

مہتمم: مولانا غلام نبی صاحب فاضل مدرسہ ہذا۔

صدر مدرس: مولانا محمد رفیق صاحب فاضل مدرسہ فتح پوری دہلی (بھارت)

دیگر اساتذہ: (۳) حافظ احمد جان صاحب (۴) حافظ محمد اشرف صاحب مستند مدرسہ ہذا۔

مسلک: حنفی دیوبندی

مختصر کوائف: یہ مدرسہ علاقہ کے قدیم ترین دینی مدارس میں سے ہے۔ جہاں ۱۲۷۷ھ مطابق ۱۸۶۰ء میں درس و تدریس کا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ابتدا ہوئی تھی۔ مدرسہ قصبہ کی جامع مسجد کے ساتھ ملحق ہے۔ تدریسی کمرے ۲ دارالاقامہ کے ۲ کمرے ہیں۔ اور ان کے آگے برآمدے ہیں۔ مدرسہ سے ایک ہزار کے قریب طلبا حفظ کی تکمیل کر چکے ہیں۔ اور تقریباً ڈیڑھ صد درس نظامی کی کتب کی۔ صدر مدرس صاحب افتا کی خدمات بھی انجام دیتے ہیں۔

طلبا: امسال طلبا کی مجموعی تعداد ۳۸ ہے۔ ان میں ۲۴ مقامی ہیں باقی ۱۴ بیرونی ہیں ۱۲ طلبا دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

میزانیہ: اساتذہ زمیندار ہیں۔ اپنے ذاتی وسائل سے اپنے مصارف پورے کرتے ہیں۔ طلبا کی خوراک دوسرے اہل خیر مہیا کرتے ہیں

مدرسہ عربیہ غوثیہ نعیمیہ

مراڑیاں (کنجاہ روڈ) گجرات

مہتمم: مولینا پیر محمد اسلم صاحب فاضل مدرسہ غوثیہ نعیمیہ۔ گجرات

دیگر اساتذہ: (۱) صاحبزادہ مولینا محمد اشرف صاحب۔ فاضل مدرسہ ہذا۔ مولوی فاضل۔ منشی فاضل (۲) جناب محمد افضل صاحب منشی فاضل

مسلک: حنفی بریلوی۔

مختصر کوائف: مسجد غوثیہ سے ملحق یہ مدرسہ ۱۳۸۲ھ مطابق ۱۹۶۲ء میں قائم ہوا تدریس کے لئے ۳ کمرے ایک برآمدہ ہے طلبا کی تعداد ۲۰ ہے ان میں سے ۱۵ عربی کی ابتدائی اور درسیاتی کتب پڑھ رہے ہیں کچھ فارسی خواں ہیں۔ مقامی ۲ بیرونی ۱۸ طلبا ہیں۔

میزانیہ: سالانہ آمد خرچہ تقریباً پانچ ہزار روپیہ ہے۔

مدرسہ غوثیہ رضویہ

کھدر۔ تحصیل پھالیہ ضلع گجرات

بانی و مہتمم: مولینا ابو الخیر ظہور احمد صاحب۔

دیگر اساتذہ: حافظ محمد اشرف صاحب مستند جامعہ رضویہ لائل پور۔ مولوی منظور احمد صاحب۔

مسلک: حنفی بریلوی

مختصر کوائف: ۱۳۷۸ھ مطابق ۱۹۵۸ء میں یہ مدرسہ قائم ہوا مسجد غوثیہ سے ملحق تدریس کے لئے دو کمرے ہیں ایک وسیع برآمدہ ہے۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

درس نظامی رائج ہے۔کتب خانہ میں تقریباً پانچ صد کتب موجود ہیں۔ایک روزنامہ اور چند رسائل جاری ہیں۔درس نظامی کی مختلف کتب کے طلبا کی تعداد ۲۱ ہے۔جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔سالانہ آمد و خرچ تقریباً دو ہزار پانچ صد روپیہ ہے۔

جامعہ صدیقیہ رضویہ

کھوہار۔(تحصیل کھاریاں) ضلع گجرات

جامعہ کے بانی صاحبزادہ سلطان عبدالعزیز صاحب ہیں۔مہتمم مولینا محمد عبداللہ صاحب فاضل جامعہ رضویہ مظہر اسلام۔لائل پور ہیں۔مدرسہ کے استاد حافظ عبدالرحمٰن صاحب ہیں مسلک حنفی بریلوی ہے۔

گزشتہ سال ۱۳۹۱ھ مطابق ۱۹۷۱ء میں مدرسہ قائم ہوا ہے۔ابھی ابتدائی مراحل میں ہے ۱۵ طلبا درس نظامی کی مختلف کتب پڑھ رہے ہیں۔سالانہ آمد و خرچ کا اندازہ پانچ ہزار روپیہ ہے۔

ضلع گجرات کے دیگر مدارس

ضلع گجرات کے مندرجہ ذیل مدارس عربیہ کے حالات ہماری پہلی کتاب "جائزہ مدارس عربیہ مغربی پاکستان" ۱۹۶۰ء میں درج ہیں۔اس مرتبہ ان کے موجودہ کوائف حاصل نہیں ہوئے۔

نام مدرسہ	صفحہ سابقہ کتاب	نام مدرسہ	صفحہ سابقہ کتاب
۱۔ مدرسہ عربیہ چک ۲۴ تحصیل پھالیہ	۳۶۳	۳۔ جامع محمدی ملتی محلہ منڈی بہاؤالدین	۳۶۲
۲۔ مدرسہ خادم علوم نبوت کٹھالہ شیخاں	۳۵۶	۴۔ مدرسہ عربیہ حسینیہ میانوال تحصیل پھالیہ	۳۶۲

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ضلع گوجرانوالہ

گوجرانوالہ اضلاع سیالکوٹ۔ گجرات۔ جھنگ اور شیخوپورہ کے درمیان ہے۔ گوجرانوالہ شہر جرنیلی سڑک اور مین ریلوے لائن پر لاہور اور گجرات کے درمیان واقع ہے۔

گوجرانوالہ سے لاہور ۴۲ میل۔ گجرات ۳۰ میل۔ حافظ آباد ۳۲ میل اور ڈسکہ صرف ۱۶ میل ہے۔ گوجرانوالہ اگرچہ کوئی بڑا شہر نہیں۔ لیکن اس میں ایک درجن کے قریب عربی مدارس موجود ہیں۔ گوجرانوالہ شہر میں ہر مسلک مشرب کے مرکزی مدارس قائم ہیں۔

ہم اس ضلع کے مندرجہ ذیل شہروں، قصبوں، اور مواضع کے مدارس عربیہ کے حالات پیش کر رہے ہیں:-

شہر گوجرانوالہ، پنڈی بھٹیاں، حافظ آباد، راہوالی، سارو کی، سوہدرہ، علی پور، قلعہ دیدار سنگھ۔ کاموں کی۔ لدھے والا اور وزیر آباد۔

مدرسہ اشرف العلوم

حافظ آباد روڈ۔ محلہ باغبانپورہ۔ گوجرانوالہ

مہتمم وبانی: مولینا محمد خلیل صاحب

صدر مدرس: مولینا مفتی محمد خلیل صاحب فاضل دیوبند

دیگر اساتذہ: (۲) مولینا عبدالغفور صاحب فاضل وفاق المدارس العربیہ (۳) مولینا سید بدیع الزمان شاہ صاحب فاضل انوار العلوم گوجرانوالہ۔ مولوی فاضل میٹرک (۴) مولینا محمد عبداللہ صاحب فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور (۵) مولینا قاری عبدالصمد صاحب فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور (۶) قاری محمد صابر صاحب (۷) قاری محبوب شاہ صاحب (۸) قاری محمد ابراہیم صاحب (۹) قاری احمد علی صاحب (آخر چہار قراء حضرات مدرسہ ہذا کے مستند ہیں)

معلمات: چار معلمات مصروف تدریس ہیں۔

مسلک: حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ: ذوالقعدہ ۱۳۷۱ھ مطابق مئی ۱۹۵۲ء میں مولینا مفتی محمد حسن علیہ الرحمہ مہتمم جامعہ اشرفیہ لاہور کے ہاتھوں مدرسہ

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

کا سنگِ بنیاد رکھا گیا۔ مدرسہ کا نام مولانا اشرف علی تھانوی علیہ الرحمہ کے ساتھ منسوب ہے۔ تدریس کی ابتدا مسجد شیخاں میں ہوئی تھی۔ پھر مسجد عبداللہ میں منتقل ہوا۔ ۱۹۵۶ء سے موجودہ اپنی بلڈنگ میں قائم ہے۔ مدرسہ اشرف العلوم جامع مسجد اشرفیہ کے ساتھ ملحق ہے۔ دس تدریسی کمروں اور تین تدریسی برآمدوں پر مشتمل ہے۔ دارالاقامہ کے کمرے ۱۶ ہیں ان کے آگے ۲ برآمدے ہیں دو کمرے ان کے علاوہ ہیں۔ مدرسہ کے کتب خانہ میں ۱۷۶۰ کتب موجود ہیں۔

نصاب اور شعبہ جات: مدرسہ میں درس نظامی رائج ہے۔ اور مندرجہ ذیل شعبے قائم ہیں۔

(۱) درس نظامی ——— مکمل درس نظامی مع دورۂ حدیث۔ اس شعبہ میں چار اساتذہ اور تقریباً ۴ طلبا مصروف درس وتدریس ہیں

(۲) شعبہ حفظ و ناظرہ و تجوید و قرأت ——— اس شعبہ میں ۳ معلم اور ۸۰ طلبا مصروف درس ہیں۔

(۳) شعبہ تعلیم النساء ——— اس شعبہ میں طالبات کے لئے قرآن مجید حفظ و ناظرہ، تجوید و قرأت، ترجمہ قرآن، فارسی کتب، فقہ اور مشکوٰۃ شریف کی تدریس ہوتی ہے۔ چار معلمات مصروف تدریس ہیں طالبات کی مجموعی تعداد ۲۱۵ ہے۔ طالبات کے لئے تدریس کا یہ انتظام اس ادارہ کی منفرد خصوصیات میں سے ہے۔ اور ایک اہم دینی خدمت ہے۔

(۴) شعبہ افتاء ——— مدرسہ میں افتاء کا شعبہ باقاعدہ قائم ہے مہتمم صاحب یہ خدمت انجام دیتے ہیں۔

(۵) شعبہ مکتبہ اشرف الحسنات ——— اس شعبہ کے تحت نشر و اشاعت کا کام ہو رہا ہے۔ اس وقت تک مولانا تھانویؒ کے چار مواعظ شائع ہو چکے ہیں۔ مختلف رسائل ان کے علاوہ ہیں۔

اسناد: مدرسہ شعبہ تجوید و قرأت کی اسناد جاری کرتا ہے۔ تاریخ التحصیل طلبا و طالبات کی تعداد حسب ذیل ہے:۔

قرأۃ (عشرہ) ——— ۳ طلبا

قرأۃ (سبعہ) ——— ۸ طلبا

قرأۃ (حفص) ——— ۱۰۳ طلبا

حفظ ——— طلبا ۶۷ طالبات ۴

ناظرہ ——— طلبا ۸۴ طالبات ۱۱۷

ترجمہ و دینیات ——— ۲۳ طالبات

طلبا و طالبات: طلبا کی مجموعی تعداد ۱۵۰ ہے اور طالبات کی مجموعی تعداد ۲۱۵ ہے۔ ان کے مضامین کی تفصیل شعبہ جات کے ضمن میں مذکور ہو چکی ہے۔ بیرونی طلبا ۵۸ ہیں۔ ان میں مشرقی پاکستان کے بھی ہیں۔ اور افغانستان، ایران وغیرہ دیگر ممالک کے بھی۔

دارالاقامہ: دارالاقامہ ۱۶ کمروں پر مشتمل ہے۔ اس کا سالانہ خرچ تقریباً اٹھارہ ہزار روپیہ ہے۔

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

میزانیہ: گزشتہ سال مدرسہ کی آمدنی ۴۸،۷۶۸/۰۱ ہزار روپیہ ہوئی اور خرچہ ۳۵،۷۷۹/۱۴ ہزار روپیہ ہوا۔

نصرت العلوم
فاروق گنج - گوجرانوالہ

بانی و مہتمم: مولینا عبدالحمید صاحب سواتی۔ فاضل دارالعلوم دیوبند۔ فاضل دارالمبلغین لکھنؤ۔ سند نظامیہ طبیہ کالج حیدر آباد (دکن) بھارت

صدر مدرس: مولینا سرفراز خاں صاحب صفدر شیخ الحدیث۔

اساتذہ درس نظامی: (۳) مولینا عبدالقیوم صاحب فاضل خیر المدارس ملتان (۴) مولینا محمد یوسف صاحب فاضل مدرسہ خدام علوم نبوت کٹھالہ گجرات (۵) مولینا مفتی محمد عیسیٰ صاحب فاضل مدرسہ ہذا۔ (۶) مولینا عبدالعزیز صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند، ہٰذا (۷) حافظ عزیز الرحمٰن صاحب فاضل مدرسہ ہذا، ایم اے (عربی و اسلامیات) ایل ایل بی۔

اساتذہ تجوید و قرأت: (۸) قاری عبیداللہ صاحب سند مدرسہ تجوید القرآن سہارنپور (بھارت) (۹) قاری محمد مشتاق صاحب (۱۰) قاری محمد گلزار صاحب دہرہ سند مدرسہ تجوید القرآن لاہور

شعبہ پرائمری: (۱۱) ماسٹر رحمت اللہ صاحب صدر مدرس بی اے۔ بی ٹی۔ فاضل فارسی (۱۲) سید عطاء اللہ صاحب شیرازی فاضل مدرسہ ہذا۔

شعبہ تعلیم نسواں: (۱۳) محترمہ عطیہ رانی صاحبہ (صدر معلمہ) ایف اے۔ پی ٹی سی (۱۴) حافظہ سعیدہ اختر صاحبہ سند تجوید القرآن گکھڑ

دیگر شعبہ جات: ادارہ نشر و اشاعت اس وقت تک تقریباً چھوٹے بڑے پچاس رسائل و کتب شائع کر چکا ہے۔

دارالافتاء کا قیام بھی عمل میں آ چکا ہے۔ جو اس وقت تک تقریباً ایک ہزار فتوے جاری کر چکا ہے۔

مختصر تاریخ: ۱۳۷۲ھ مطابق ۱۹۵۲ء میں مدرسہ کی بنیاد ایک متروکہ پلاٹ میں رکھی گئی تھی۔ ایک استاذ اور ۶ طلباء سے درس کی ابتدا ہوئی تھی اب طلباء کی تعداد ۲۳۰ تک پہنچ گئی ہے۔ مختلف شعبوں میں ۱۴ معلم حضرات مصروف تدریس ہیں۔ مدرسہ اور مسجد دونوں کی تعمیر اور ترقی برابر جاری ہے۔

جامع مسجد نور کے متصل مدرسہ کی اپنی عمارت ہے۔ جس میں ۸ تدریسی کمرے اور دارالاقامہ کے ۱۲ کمرے ہیں۔ ان سب کے آگے برآمدہ ہے۔ کتب خانہ، انتظامی دفتر، دفتر نشر و اشاعت، مہمان خانہ اور باورچی خانہ کے کمرے ان کے علاوہ ہیں۔ شعبہ پرائمری مسجد سے ملحقہ دو کمروں میں جاری ہے۔ شعبہ تعلیم نسواں کے لئے دو کمروں پر مشتمل علیحدہ عمارت ہے۔

گزشتہ سال ۴۳ طلباء نے سند فراغت حاصل کی۔ اس وقت تک تقریباً ڈیڑھ صد طلباء سندات حاصل کر چکے ہیں۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دارالکتب: مدرسہ کے کتب خانہ میں تقریباً ساڑھے تین ہزار کتب موجود ہیں۔ اساتذہ و طلباء کے مطالعہ کے لئے ۲ روزنامے۔
۴ ہفتہ وار اور ۹ ماہنامے جاری ہیں۔

اساتذہ کی تصانیف: (۱) مولانا سرفراز خان صاحب صفدر:۔
راہ سنت، راہ ہدایت، تبرید النواظر، ازالۃ الریب، ضوء السراج، بانی دارالعلوم دیوبند، احسن الکلام وغیرہ
چھوٹی بڑی ۳۱ مطبوعہ اور ۳ غیر مطبوعہ تصانیف ہیں۔

(۲) مولانا عبدالحمید صاحب مہتمم:۔
تراجم شرح فقہ اکبر، الطاف القدس، فیوضات حسینی۔ تین غیر مطبوعہ کتب ہیں۔ اور متعدد کتابوں پر تحقیقی کام کیا ہے۔

(۳) مولانا عبدالقیوم صاحب کی تصنیف سیف یزدانی دستگیر ربانی ہے۔

(۴) مولانا مفتی محمد عیسیٰ صاحب کی تصانیف آراء الاجلہ، اعجاز المعرف وغیرہ ہیں۔

(۵) حافظ عزیز الرحمٰن صاحب کا ایک مطبوعہ رسالہ اور ایک غیر مطبوعہ ترجمہ ہے۔

طلباء: امسال مقامی اور بیرونی طلباء و طالبات کی مجموعی تعداد ۳۱۴ ہے۔ شعبہ پرائمری میں ڈیڑھ صد ہیں۔
شعبہ تعلیم نسواں میں یکصد کے قریب بچیاں زیر تدریس ہیں جن کو قرآن کریم، ابتدائی دینی تعلیم اور مروجہ نصاب تعلیم
پڑھائی جاتی ہے۔
شعبہ درس نظامی میں امسال طلباء کی تعداد ۹۰ ہے۔ ان میں ۵۲ دورۂ تفسیر کے، ۲۴ دورۂ حدیث کے، ۱۷ عربی ابتدائی کتب اور
۱۸ وسطانی درجات کی کتب پڑھ رہے ہیں۔ شعبہ تجوید و قرأت میں ۲۰ ہیں۔
بیرونی طلباء میں ۲ مشرقی پاکستان کے ہیں اور ۴ برما اور افغانستان کے ہیں۔

دارالاقامہ: دارالاقامہ کے کمروں کی تعداد ۲۱ ہے ۵۵ طلباء مقیم ہیں۔ جن کا سالانہ خرچہ تقریباً اکیس ہزار روپیہ ہے۔

میزانیہ: گزشتہ سال آمدنی بمد تعمیر ۱۵۰/-، ۱۳ ہزار روپیہ اور بمد مدرسہ ۲۸/۷۰۲، ۴۸ ہزار روپیہ ہوئی اور اخراجات بمد تعمیر
۲۰/۲۲۹، ۳۴ ہزار روپیہ اور بمد مدرسہ = ۶۶۰/-، ۵۹ ہزار روپیہ ہوئے۔

مدرسہ عربیہ (جدید)

جی ٹی روڈ۔ متصل لاہوری چونگی۔ گوجرانوالہ

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مدرسہ عربیہ (رجسٹرڈ)
جی ٹی روڈ - گوجرانوالہ

دارالاقامہ کے برآمدوں کا مغربی حصّہ

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

مدرسہ عربیہ (رجسٹرڈ)
جی ٹی روڈ۔ گوجرانوالہ

مدرسہ کا بیرونی جنوبی دروازہ اور پانی کی ٹینکی

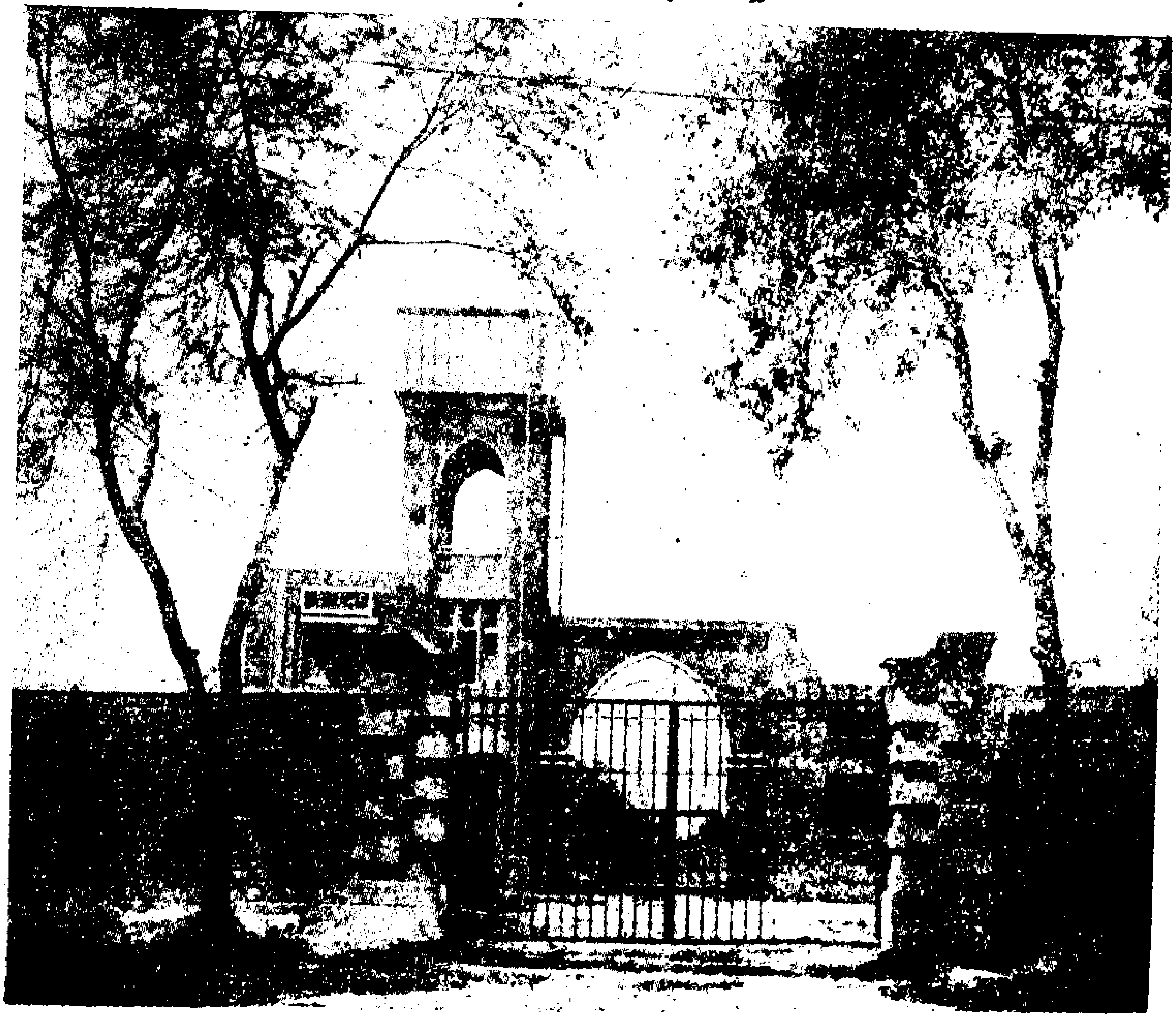

Marfat.com
www.KitaboSunnat.com
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

بانی و مہتمم : شیخ الحدیث مولانا محمد چراغ صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند۔ آپ نے مولانا سید انور شاہ کشمیریؒ کی تقریر ترمذی "العرف الشذی" کی شرح تحریر فرمائی ہے۔ آپ شاہ صاحب کے ارشد تلامذہ میں سے ہیں۔

صدر مدرس : مولانا حافظ نذیر احمد صاحب فاضل مدرسہ ہذا، فاضل مدرسہ خادم علوم نبوت کھٹالہ شیخاں و فاضل عربی۔

دیگر اساتذہ : (۳) مولانا مفتی محمد عبداللہ صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند۔ فاضل عربی۔ (۴) مولانا حافظ محمد حنیف صاحب فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور، فاضل السنہ شرقیہ، بی اے (۵) مولانا حافظ محمد انور صاحب فاضل مدرسہ ہذا۔ فاضل فارسی۔ میٹرک سند طبیہ کالج لاہور (۶) مولانا حافظ محمد ریاست صاحب فاضل مدرسہ عربیہ۔ جامعہ صدیقیہ و فاضل عربی۔

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ : ۴ شوال ۱۳۵۵ھ مطابق یکم جنوری ۱۹۳۶ء کو مسجد ارائیاں بیرون کھیالی دروازہ مدرسہ کی ابتدا ہوئی۔ ۱۹۶۶ء میں جی ٹی روڈ پر لاہوری چونگی کے متصل ۱۸ کنال کا وسیع قطعہ اراضی خریدا گیا۔ دو سال کے قلیل عرصہ میں ایک وسیع مسجد اور مدرسہ کی عظیم الشان عمارت ڈھائی لاکھ روپیہ کے صرف کثیر سے تیار ہوئی۔

پہلی منزل کی تعمیر مکمل ہونے پر یکم اکتوبر ۱۹۶۹ء سے مدرسہ اپنی جدید عمارت میں منتقل ہو گیا ہے۔ مدرسہ عربیہ اس مضافات کی قدیم درسگاہوں میں سے ہے اور علمی دنیا میں ایک خصوصی اور امتیازی حیثیت کا حامل ہے۔

جدید عمارت میں ۵ تدریسی کمرے۔ اور ۱۰ دارالاقامہ کے کمرے تیار ہو چکے ہیں۔ تمام کمروں کے دونوں طرف کشادہ برآمدے ہیں۔

نصاب و سند : مدرسہ میں مکمل درس نظامی رائج ہے۔ گزشتہ سال ۱۲ طلباء نے سند حاصل کی۔ اس وقت تک تقریباً تین صد طلبا اسناد حاصل کر چکے ہیں۔

مدرسہ عربیہ میں ۱۹۴۷ء سے ادیب عربی۔ عالم عربی۔ اور فاضل عربی کی تدریس کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ مقامی بچوں کے لئے حفظ و ناظرہ، مسائل دینیہ اور ترجمہ قرآن کی تدریس کا انتظام ہے۔

شعبہ تبلیغ ایک استاد کی زیر نگرانی مصروف عمل ہے۔ یہ شعبہ رسائل شائع کرتا ہے۔ اور طلبا کو تبلیغ کے لئے باہر بھیجا جاتا ہے۔

دارالکتب : مدرسہ کے کتب خانہ میں تقریباً تین ہزار کتابیں موجود ہیں۔ اساتذہ و طلبا کے استفادہ کے لئے ۳ روزنامے ۵ ہفت روزہ اور ۶ ماہنامہ رسائل جاری ہیں۔ کتب خانہ میں سراجی اور شریفیہ کے قلمی نسخے بھی موجود ہیں۔

دارالافتاء : مدرسہ کے مفتی اول مولانا حافظ مفتی محمد خلیل مرحوم تھے۔ ان کے بعد اُن کے ایک ہمنام مدرس یہ خدمت انجام دیتے رہے۔

طلباء : امسال درس نظامی کے طلبا کی تعداد ۷۵ ہے۔ بیرونی طلبا میں مورشس کا ایک غیر ملکی طالب علم بھی ہے۔ طلبا میں ۲ میٹرک ہیں اور ایک ایف اے پاس ہے۔ دارالاقامہ میں مقیم طلبا کی تعداد ۷۵ ہے۔ ان کا خرچہ تقریباً چوبیس ہزار روپیہ سالانہ ہے۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مدرسہ ہٰذا کے طلبہ کی جماعت کا نام "تنظیم الطلبہ" ہے

مدرسہ کو دی جانے والی رقوم انکم ٹیکس سے مستثنیٰ ہیں۔

مدرسہ حنفیہ رضویہ سراج العلوم

زینت المساجد - محلہ دارالسلام - گوجرانوالہ

بانی و مہتمم : مولانا ابو داؤد محمد صادق صاحب

صدر مدرس : مولانا حاکم علی صاحب فاضل جامعہ رضویہ مظہر اسلام لائلپور

دیگر اساتذہ (۳) مولانا غلام نبی صاحب فاضل جامعہ امدادیہ مظہریہ بندیال (۴) مولانا محمد ہدایت اللہ خاں فاضل دارالعلوم حزب الاحناف لاہور (۵) مولانا حافظ محمد بشیر صاحب فاضل مدرسہ نقشبندیہ علی پور (۶) مولانا حافظ محمد عباس صاحب فاضل مدرسہ ہٰذا۔

مسلک : حنفی بریلوی

مختصر تاریخ : شوال ۱۳۷۴ھ مطابق مئی ۱۹۵۵ء درس و تدریس کی ابتدا زینت المساجد میں کی گئی کچھ عرصہ بعد مغربی جانب دارالاقامہ کے کمرے تعمیر کیے گئے۔ پھر مشرقی سمت زمین حاصل کر کے دارالعلوم کی عالی شان عمارت تعمیر کی گئی ہے۔ حال ہی میں حافظ آباد روڈ پر جامعہ کنال اراضی کا وسیع قطعہ حاصل کر کے دارالعلوم کی ایک شاخ شروع کی گئی ہے۔ یہاں مسجد اور سہ کمرے تعمیر ہو چکے ہیں۔

سراج العلوم کی عمارت ۵ تدریسی کمروں اور ۳ برآمدوں پر مشتمل ہے۔ دارالاقامہ کے کمرے ۴ برآمدے ۲ ہیں۔

نصاب و سند : دارالعلوم میں درس نظامی رائج ہے۔ گذشتہ سال ۹ طلبا نے سند حاصل کی۔ اس وقت تک تقریباً یکصد طلبا سندات حاصل کر چکے ہیں۔

مطبوعات : ماہنامہ "رضائے مصطفیٰ" باقاعدگی سے ہر ماہ شائع ہوتا ہے۔

دیگر مطبوعات یہ ہیں : تاریخی حقائق، مودودی حقائق، دیوبندی حقائق، نورانی حقائق اور تبلیغی پوسٹر۔

دارالافتاء : مدرسہ میں دارالافتاء قائم ہے۔ مہتمم صاحب افتاء کی خدمت انجام دیتے ہیں۔

طلباء : امسال درس نظامی کے طلبا کی تعداد ۰ ۵ ہے۔ ان میں دورۂ تفسیر کے ۷ دورۂ حدیث کے ۸ وسطانی درجات کے ۹

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عربی ابتدائی کتب اور فارسی خواں ۱۳ طالب علم ہیں۔
مقامی طلبا کی تعداد ۱۱ ہے۔ بیرونی طلبا ۳۹ ہیں۔ دارالاقامہ میں ۲۵ مقیم ہیں۔ جن کا سالانہ خرچہ تقریباً گیارہ ہزار روپیہ ہے۔
میزانیہ : گزشتہ سال آمدنی ۴۰/۵۰ ۱۵۵ ہزار روپیہ ہوئی۔ اور خرچہ ۲۵/۹۴ ۱۳۰۸ ہزار روپیہ ہوا۔

جامعہ اسلامیہ اہلحدیث

محلہ حاکم رائے۔ نزد چاہ شاہانوالہ۔ گوجرانوالہ

مہتمم و صدر مدرس : مولینا ابو البرکات احمد صاحب مدراسی فاضل دارالکتاب والسنۃ (دہلی) فاضل مدرسۃ الصلاحیہ کالج (مدراس) افضل العلماء (مدراس) ——— آپ نے مدرسۃ العالیہ میں سات سال شافعی مسلک کی تعلیم حاصل کی۔ تین سال حنفی مسلک کا مطالعہ کیا۔ چار سال دارالکتاب والسنۃ میں اہل حدیث مسلک کا مطالعہ کیا۔

دیگر اساتذہ : (۲) مولینا محمد اعظم صاحب فاضل جامعہ اسلامیہ۔ فاضل عربی۔ فاضل فارسی۔ میٹرک (۳) مولینا حافظ محمد یحیٰی صاحب فاضل جامعہ ہذا و فاضل عربی (۴) مولینا حافظ محمد الیاس صاحب فاضل جامعہ ہذا فاضل عربی (۵) مولینا محمد یعقوب صاحب فاضل جامعہ اشرفیہ و فاضل عربی۔

مسلک : اہلحدیث

مختصر تاریخ : ۱۳۶۹ھ مطابق ۱۹۴۹ء میں جامعہ کی ابتدا ہوئی۔ شیخ الجامعہ مولینا حافظ محمد صاحب گوندلوی کی زیر نگرانی درس و تدریس کا سلسلہ جاری ہوا۔ آپ کی درسگاہ "درس اعظم" کے نام سے مشہور تھی۔ گزشتہ رمضان المبارک میں ان کے تشریف لے جانے کے بعد سے مولینا ابو البرکات شیخ الحدیث کی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ دورۂ حدیث کے ۲۰ منتہی طلبا ہیں۔
ابتدا میں عمارت صرف ایک کمرہ پر مشتمل تھی۔ دو استاد اور ۱۰ طالب علم تھے۔ اب ایک مسجد ہے اس کا صحن بھی وسیع و عریض ہے۔ درسگاہ کے چار کمرے ہیں۔ کمروں کے درمیان صحن ہے۔ ایک بڑا ہال ہے۔ اساتذہ کی تعداد ۵ ہے۔ اور صرف درس نظامی کے طلبا ۶۵ تک پہنچ گئے ہیں۔

نصاب : نصاب درس نظامی ہے۔ اس کے علاوہ ادیب عربی۔ عالم عربی۔ اور فاضل عربی کی تدریس بھی کی جاتی ہے۔
جامعہ اسلامیہ کا ترمیم شدہ نصاب یہ ہے کہ دوسری کتب کے ساتھ سال اول ہی میں قرآن مجید کا ترجمہ شروع کرا دیا جاتا ہے۔ اور سال چہارم میں مکمل کرا دیا جاتا ہے۔

Marfat.com
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حدیث کی تدریس سال دوم سے شروع کر کے سال ہشتم تک جاری رہتی ہے۔

تفسیر سال پنجم سے سال ہشتم تک زیر تدریس رہتی ہے۔

منطق اور فلسفہ کی متعدد مروجہ کتب خارج کر دی گئی ہیں۔ ان کی بجائے طبعیات اور ہندسہ کی کتب کا اضافہ کیا گیا ہے۔

دار الکتب : جامعہ کے کتب خانہ میں دو ہزار سے زیادہ کتابیں موجود ہیں۔ متعدد اخبار اور رسالے آتے ہیں۔

مہتمم صاحب افتاء کی خدمات بھی انجام دیتے ہیں۔

طلبا : امسال درس نظامی کے طلبا کی تعداد ۵۶ ہے۔ ان میں آخری درجہ کے منتہی طلبا کی تعداد ۱۵ ہے۔ بیرونی طلبا ۵۶ ہیں۔

ان میں ۳ مشرقی پاکستان کے اور ۳ بلتستان کے دور دراز علاقہ کے ہیں۔

میزانیہ : سنہ ۱۹۶۹ء میں جامعہ کی آمدنی ۲۵،۰۵۱/۷۹ ہزار روپیہ ہوئی اور خرچہ ۲۱،۵۶۷/۹۰ ہزار روپیہ ہوا۔

مدرسہ انوار العلوم

جامع مسجد شیرانوالہ باغ ۔ گوجرانوالہ

مہتمم : مولینا مفتی عبدالواحد صاحب فاضل جامعہ اسلامیہ ڈابھیل سورت (بھارت)

صدر مدرس : مولینا حمید اللہ صاحب فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور

دیگر اساتذہ : (۳) مولینا امان اللہ صاحب فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور (۴) مولینا زاہد الراشدی صاحب فاضل مدرسہ نصرت العلوم گوجرانوالہ (۵) قاری محمد نذیر احمد صاحب مستند تعلیم القرآن راولپنڈی

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ : سنہ ۱۳۴۲ھ مطابق سنہ ۱۹۲۳ء مولینا عبدالعزیز مرحوم خطیب گوجرانوالہ کی کوششوں سے مدرسہ کا قیام عمل میں آیا۔ اس کی تاسیس کے لئے دار العلوم دیوبند سے مولینا سید انور شاہ صاحب کشمیریؒ کو دعوت دی گئی۔ اور مدرسہ کا "انوار العلوم" نام بھی شاہ صاحب کی نسبت سے رکھا گیا۔

مدرسہ کے پہلے مدرس مولینا احمد علی تھے۔ مولینا عبدالعزیز صاحب السہالی صاحب "نبراس الساری" (اطراف بخاری) مہتمم تھے سنہ ۱۹۴۰ء سے مفتی عبدالواحد صاحب کے ہاتھوں میں اہتمام ہے۔ آپ افتاء کی خدمت بھی انجام دیتے ہیں۔

عمارت : مدرسہ انوار العلوم جامع مسجد نزد شیرانوالہ باغ سے ملحق ہے۔ تدریس کے لئے ۳ کمرے اور ایک برآمدہ ہے دار الاقامہ

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے ۶ کمرے اور ایک برآمدہ ہے۔

نصاب : درس نظامی موقوف علیہ تک جاری ہے - ابتدا میں سالوں دورۂ حدیث بھی ہوتا تھا۔ تقریباً دو صد طلبا اس کی تکمیل کر چکے ہیں۔ اب دورۂ حدیث کا انتظام نہیں۔

طلبا : امسال درس نظامی کے طلبا کی تعداد ۴۷ ہے - ان میں وسطانی جماعتوں کے ۳۷ عربی ابتدائی کتابوں کے ۱۰ طالب علم ہیں۔ بیرونی ۴۷ طلبا دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

میزانیہ : مدرسہ کا سالانہ آمد و خرچہ تقریباً ۲۶,۰۰۰/- چھبیس ہزار روپیہ ہے۔

جامعہ صدیقیہ

مجاہد پورہ - گوجرانوالہ

مہتمم و صدر مدرس : مولانا قاضی شمس الدین صاحب سابق استاد و فاضل دارالعلوم دیوبند

دیگر اساتذہ : (۲) مولوی عبدالرحمٰن صاحب (۳) مولوی قاری امیر حمزہ صاحب (ہر دو مستند جامعہ ہذا)

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر کوائف : ۱۳۸۰ھ مطابق ۱۹۶۰ء میں مدرسہ کی ابتدا مسجد جامعہ صدیقیہ میں ہوئی۔ دارالاقامہ کے لئے پانچ کمرے ہیں۔ ایک برآمدہ ہے - ابتدا میں صرف دورۂ قرآن و حدیث کا انتظام تھا۔ اب درس نظامی کی دوسری کتب اور حفظ و ناظرہ کے طلبا بھی زیر تدریس ہیں۔

اس وقت تک ۲۴۵ طلبا دورہ کی سند فراغت حاصل کر چکے ہیں کتاب خانہ میں کتب حدیث کے تقریباً ۷۰ نسخے ہیں۔

طلبا : امسال دورۂ تفسیر و حدیث کے ۲۲ طالب علم ہیں ۶ طلبا دوسری کتابیں پڑھ رہے ہیں۔ مشرقی پاکستان اور ایران کے ۲ طالب علم ہیں۔

میزانیہ : مدرسہ کا سالانہ میزانیہ تقریباً سات آٹھ ہزار روپیہ کے درمیان رہتا ہے۔

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مدرسہ غوثیہ حنفیہ رضویہ

جامع مسجد چشتیہ - حافظ آباد - ضلع گوجرانوالہ

۱۳۷۵ھ مطابق ۱۹۵۵ء میں اس مدرسہ کا آغاز ہوا۔ اور درس نظامی کی مکمل تدریس شروع ہو گئی۔ لیکن چند سال بعد درس نظامی کا سلسلہ منقطع ہو گیا۔ اب حفظ و ناظرہ کی تدریس جاری ہے۔ اس وقت تک پچاس سے زائد طلبا حفظ اور ۲۰۰ کے قریب ناظرہ پڑھ چکے ہیں۔ حافظ قاری احمد دین صاحب مستند جامعہ رضویہ لائل پور مدرس ہیں۔

تعلیم القرآن ٹرسٹ

راہوالی - گوجرانوالہ چھاؤنی

تدریس قرآن حکیم کی کل پاکستان بلکہ ایک عالمگیر تحریک

تعلیم القرآن کی اس تحریک کے روح رواں الحاج شیخ محمد یوسف سیٹھی صاحب ہیں۔ ان کے نومسلم والد ماجد نے بہت عرصہ قبل لاہور کی ایک چھوٹی سی مسجد میں قرآن مجید کے مکتب کا آغاز کیا تھا۔ ایک معمولی سے مکتب کی صورت میں شروع ہونے والا کام آج ایک عالمگیر تحریک کی صورت اختیار کر گیا ہے۔

۱۳۶۹ھ مطابق ۱۹۴۹ء میں سیٹھی خاندان نے کلام اللہ کی خدمت کے لئے "محمد یوسف اینڈ محمد سعید سیٹھی ٹرسٹ" قائم کیا۔ پھر ذاتی نام ختم کر کے "تعلیم القرآن ٹرسٹ" کے نام سے اس مبارک کام کو منسوب کیا گیا۔ ۱۹۷۱ء میں محکمہ اوقاف پنجاب کے مالی تعاون کی پیشکش پر ایک نئے ٹرسٹ کا قیام عمل میں آیا ہے۔ اس کا نام ہے "تدریس القرآن ٹرسٹ"۔ آئندہ سکولوں میں تدریس قرآن کا کام یہی ٹرسٹ انجام دے گا۔

مکاتب کا طریق کار: تعلیم القرآن ٹرسٹ نہ تو خود مکتب اور مدرسے قائم کرتا ہے۔ نہ قائم شدہ مدارس میں براہ راست دخل دیتا ہے بلکہ انہیں مقررہ طریقہ پر مالی امداد فراہم کرتا ہے۔ اس کا طریقہ کار یہ ہے:

جس شہر اور جس علاقہ کے مسلمان چاہیں اپنے محلہ کی مسجد کو مرکز بنا کر کسی مستند قاری کا تقرر کر لیں۔ علاقہ کے بچے سکول جانے سے قبل یا سکول سے واپسی کے بعد ان سے حفظ و ناظرہ پڑھیں۔ مسجد کے امام صاحب ان بچوں کو کلام پاک کا ترجمہ (کسی تشریح کے بغیر) پڑھا دیں۔ اور کسی نماز کے بعد حدیث کی مشہور کتاب ریاض الصالحین سے پیارے نبی کی پیاری باتیں سنا دیا کریں۔ اس پورے کام پر جو کچھ خرچ کرتا ہے۔ اس کا تہائی حصہ تعلیم القرآن ٹرسٹ بطور امداد ادا کرتا ہے۔ کسی خاص مسلک و مشرب

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی قید نہیں۔

ایک مکتب کا بجٹ : اس سکیم کے تحت قائم ہونے والے ایک مکتب کا بجٹ یہ ہے :-

قاری کا وظیفہ =/۹۰ روپیہ ماہانہ

امام مسجد کو الاؤنس =/۳۰ روپیہ ماہانہ

طلبا کو وظائف و انعامات =/۳۰ روپیہ ماہانہ

گویا ایک مکتب کا ماہانہ بجٹ =/۱۵۰ روپیہ اور سال بھر کے اخراجات ڈیڑھ ہزار روپیہ ہوتے ہیں۔ جس کا تہائی یعنی پانچصد روپیہ تعلیم القرآن ٹرسٹ دیتا ہے۔

ہزار روپیہ کا نصف محلہ کی تعلیمی کمیٹی کو سال کے آخر میں جمع کرنا ہوتا ہے۔ اور دوسرا نصف اس شہر کی مرکزی کمیٹی جمع کر کے مہیا کرتی ہے۔ شہر کی مرکزی کمیٹی ہی شہر کے مکاتب کی نگرانی کرتی ہے۔ قاری حضرات کا تقرر، تنزل، ترقی اسی شہری کمیٹی کا کام ہے۔ سیکرٹری صاحب سال میں صرف ایک بار معائنہ کرتے ہیں۔

سکولوں میں تدریس قرآن : تعلیم القرآن ٹرسٹ ہائی سکولوں کو بھی قاری حضرات کی تنخواہ کا تہائی حصہ ادا دیتا ہے بشرطیکہ وہ اپنے ہاں تدریس قرآن کے لئے قاری حضرات کا تقرر کریں۔ اور اس مقصد کے لئے ایک پیریڈ مختص کریں۔ ابتدا میں آزاد کشمیر کے ہائی سکولوں میں یہ سکیم نافذ ہوئی پھر صوبہ سرحد میں بھی اس کا نفاذ ہوا جس کے اندر بعد میں تعطل پیدا ہو گیا۔ صوبہ پنجاب میں انجمن حمایت اسلام لاہور نے اپنے کالج اور سکولوں کے لئے اور مجلس تعلیمات پاکستان (شبلی کالج) لاہور نے نیز گوجرانوالہ کے بعض مدارس نے اس سکیم سے تعاون حاصل کیا۔

محکمہ تعلیم پنجاب کا فیصلہ : جنوری ۱۹۷۲ء میں محکمہ تعلیم پنجاب نے اجازت دی ہے کہ ہر سرکاری اور غیر سرکاری سکول اس سکیم سے فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ اس طرح کہ تدریس قرآن کے لئے ایک پیریڈ کا اضافہ کر دیا جائے اور سکول کے یونین فنڈ سے قاری کی تنخواہ کا ایک تہائی حصہ ادا کر دیا جائے باقی دو تہائی حصہ تدریس القرآن ٹرسٹ مہیا کرے گا۔

الحمدللہ اس سکیم کے مطابق فروری ۱۹۷۲ء کے تیسرے ہفتہ میں سکولوں کے لئے قاری حضرات کا تقرر شروع ہو گیا ہے ان کا گریڈ ۱۲۰-۸-۲۰۰ روپیہ ہو گا۔

ترجمہ قرآن : سکولوں میں ترجمہ قرآن کی تدریس کے لئے بھی مندرجہ بالا شرائط کے مطابق ٹرسٹ مالی امداد مہیا کرتا ہے آئندہ کے لئے محکمہ تعلیم پنجاب نے نویں دسویں جماعتوں میں سورۃ بقرہ کا ترجمہ پڑھانے کی سکیم منظور کر لی ہے۔ انشاء اللہ عنقریب دوسرے صوبے بھی اس پیشکش کو قبول کر لیں گے۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

نظامتِ کراچی : نظامت کراچی نے اصولی طور پر گزشتہ سال ہی تعلیم القرآن ٹرسٹ کی سکیم کو منظور کر لیا تھا۔ کراچی کا "عائشہ باوانی ٹرسٹ" تعلیم القرآن ٹرسٹ کے ½ حصہ کی رقم کا نصف حصہ مہیا کرتا ہے۔ ...... امید ہے دوسرے مخیر حضرات اور ادارے بھی اس نہج پر کام کریں گے اور دستِ تعاون بڑھائیں گے۔

قراء کے تربیتی مراکز : محلہ کی مساجد خصوصاً سکولوں میں تدریسِ قرآن کے لئے کئی ہزار قراء کی ضرورت ہے۔ اس مقصد کے لئے پہلا مرحلہ قاری حضرات کی تیاری کا ہے۔ جس کے لئے کسی ماہرِ فن کی شاگردی میں تین یا کم از کم دو سال مسلسل ریاضت اور مشق کی ضرورت ہوتی ہے۔ ملک میں اس مقصد کے لئے مدارس و مکاتب موجود ہیں۔ لیکن ان میں مزید توسیع کی شدید ضرورت ہے۔

قراء کے تربیتی مراکز کے قیام میں ٹرسٹ پورا تعاون کرتا ہے۔ قاری کلاسز کے اساتذہ کے ماہانہ مشاہرہ کا نصف حصہ بطور امداد دیتا ہے۔

قاری اساتذہ کی تربیت : دوسرا مرحلہ خود قاری اساتذہ کی تربیت کا ہے۔ تاکہ وہ سکولوں میں دوسرے اساتذہ کی طرح بلیک بورڈ پر کھڑے ہو کر اجتماعی طور پر پڑھا سکیں۔

اس مقصد کے لئے ٹرسٹ نے انجمن حمایت اسلام لاہور کے تعاون سے اسلامیہ ہائی سکول بھاٹی دروازہ میں قاری اساتذہ کی تربیت (ریفریشر کورس) کا انتظام کیا ہے۔ جو عام طور پر دو سے تین ہفتہ کی عملی مشق پر مشتمل ہوتا ہے۔

تعداد اساتذہ و مراکز : تعلیم القرآن ٹرسٹ اور تدریس القرآن ٹرسٹ کے مالی تعاون کے ساتھ قائم شدہ مکاتب اور ان کے اساتذہ کی تعداد نیز سکولوں میں قراء کی تعداد مندرجہ ذیل گوشوارے میں ملاحظہ فرمائیں برائے ۱۳۹۱ھ مطابق ۱۹۷۱ء

صوبہ	مکاتب	سکول	ترجمہ کلاس	مراکز تربیت قراء	کل تعداد	کل قاری اساتذہ
پنجاب	۱۲۱	۳۷	۱۱	۱۲	۱۸۱	۲۳۴
سرحد	۹۱	-	۴	۴	۹۹	۱۰۸
بلوچستان	۱۷	-	-	-	۱۷	۱۹
سندھ	۱۸	-	-	۱	۱۹	۲۸
آزاد کشمیر	۵۵	۵	-	۱	۶۱	۶۳
مشرقی پاکستان	-	-	-	۱	۱	۲
کل میزان	۳۰۲	۴۲	۱۵	۱۹	۳۷۸	۴۵۴

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

گویا صرف مغربی پاکستان میں گزشتہ سال میں ٹرسٹ کے کام کا خلاصہ یہ ہے :-

تدریس قرآن کے کل مکاتب	۳۰۲
وہ سکول جن میں گزشتہ سال تک قاری مقرر ہوئے	۴۲
ترجمہ قرآن کریم کی کلاسز	۱۵
قراءت کے تربیتی مراکز	۱۸

مصروف تدریس قاری اساتذہ کی تعداد ۴۵۲

ان مراکز میں طلبا کی تعداد گزشتہ سال یہ رہی ہے :-

ناظرہ خواں	۴۴۲۳۲
حفظ کرنے والے	۳۸۷۲
ترجمہ قرآن کے طلبا	۹۵۷
قرأت کی تربیت پانے والے طلبا	۷۱۶
کل تعداد طلبا	۴۹۷۷۷

میزانیہ : اتنے عظیم کام پر مکاتب اور سکولوں کی انتظامیہ نے خود اپنے وسائل سے جو رقم گزشتہ سال خرچ کی وہ ہے -

۱۸۳/۶۰ را اور ۷ لاکھ روپیہ -

تعلیم القرآن ٹرسٹ / تدریس القرآن ٹرسٹ نے بطور اعانت جو رقم پیش کی وہ ہے ۲۴/۲۷/۷۸ ۲٫ لاکھ روپیہ

مدرسہ نعمانیہ رضویہ فیض العلوم

کالج روڈ - گوجرانوالہ شہر

مہتمم وصدر مدرس : مولینا محمد عبداللہ صاحب فاضل جامعہ رضویہ لائل پور وجامعہ نعیمیہ لاہور - مولوی فاضل

دیگر اساتذہ : (۲) قاری خورشید احمد صاحب مستند مدرسہ بغدادی لائل پور (۳) قاری خوشی محمد صاحب (۴) قاری محمد رفیق صاحب پانی پتی -

مسلک حنفی بریلوی -

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مختصر کوائف : یہ مدرسہ شہر کی وسیع و عریض جامع مسجد نعمانیہ سے ملحق ہے۔ ۱۴ رمضان ۱۳۸۶ھ مطابق ۹ جنوری ۱۹۶۶ء کو قائم ہوا ہے۔ اس کے تدریسی کمرے تین ہیں۔ اور دارالاقامہ کے کمرے پانچ ہیں۔

مدرسہ کے کتب خانہ میں تقریباً ۷۰۰ کتابیں موجود ہیں۔ چار رسالے جاری ہیں۔

طلبا : حفظ و ناظرہ کے طلباء کے علاوہ درس نظامی کے طالب علموں کی تعداد ۱۴

میزانیہ : گزشتہ سال آمدنی ۲۰۲۹/۰۲ روپیہ ہوئی اور خرچہ ۲۶۶۲/۶۳ روپیہ ہوا۔

مدرسہ عربیہ

جامع مسجد۔ کاموکی منڈی۔ ضلع گوجرانوالہ

بانی و مہتمم : مولینا حافظ عبدالشکور صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند۔ و فاضل السنہ شرقیہ پنجاب یونیورسٹی

مرتب کتاب "دینیات" برائے اٹھ ٹی۔ ایس وی کلاسز

آپ کو مولینا مدنیؒ۔ شیخ الاسلام مولینا عثمانیؒ۔ اور مولینا سید اصغر حسین صاحب جیسے اساتذہ سے تلمذ کا شرف حاصل ہے۔

دیگر اساتذہ : (۲) مولینا محمد الیاس اظہر صاحب۔ فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور (۳) حافظ قاری احمد دین صاحب۔ مستند دارالعلوم اسلامیہ لاہور (۴) حافظ قاری محمد عبدالخالق صاحب مستند دارالقرار ماڈل ٹاؤن لاہور۔

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ : ۱۳۶۴ھ مطابق ۱۹۴۵ء میں جامع مسجد ہمدانیہ میں درس و تدریس کا آغاز ہوا۔ ابتدا میں مہتمم صاحب تنہا بچوں کو حفظ و ناظرہ پڑھاتے رہے۔ کچھ عرصہ بعد ایک معاون مدرس کا اضافہ ہوا۔ یہاں تک کہ ۱۹۶۰ء میں باقاعدہ مدرسہ کی شکل پیدا ہو گئی اور درس نظامی کی کتب شروع ہو گئیں۔ اس کے ساتھ فاضل فارسی اور فاضل عربی کی تیاری کا انتظام بھی ہو گیا۔ اس طرح کافی طلبا نے ان امتحانات میں شرکت کر کے کامیابی حاصل کی۔

دیگر کوائف : مدرسہ میں درس نظامی اور عربی امتحانات کی تدریس کا انتظام ہے۔ فارغ التحصیل طلبا کو سند فراغت دی جاتی ہے۔

مدرسہ کے دو فارغ التحصیل طلبائے قدیم مدینہ یونیورسٹی سے بھی سند لے آئے ہیں۔ مدرسہ کے کتب خانہ میں تقریباً پانچ سو کتابیں موجود ہیں۔ دو روزنامے اور چند رسالے جاری ہیں۔

مدرسہ جامع مسجد ہمدانیہ سے ملحق ہے۔ طلبا کے دارالاقامہ کے لئے ۲ کمرے موجود ہیں۔ امسال ۴۲ طلبا مقیم ہیں۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

طلبا : مقامی حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرأت کے طلبا ۹۰ ہیں۔ بیرونی طالب علموں کی تعداد ۴۷ ہے۔ جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔
میزانیہ : گزشتہ سال آمد و خرچ تقریباً نو ہزار روپیہ رہا۔

مدرسہ محمدیہ

قلعہ دیدار سنگھ۔ ضلع گوجرانوالہ

بانی : شیخ التفسیر مولینا قاضی نور محمد صاحب مرحوم
مصنف صاعقۃ الرحمٰن (دو حصہ) اقامۃ البرھان۔ صلوٰۃ رسول۔ ازالۃ الادھام وغیرہ۔

مہتمم و صدر مدرس : (۲) مولینا سیف الرحمٰن صاحب فاضل دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک (۳) مولینا اللہ بخش صاحب (۴) مولینا عبدالعزیز شاہ صاحب فاضل جامعہ صدیقیہ (ناظم مدرسہ) (۵) مولینا رحمت اللہ صاحب فاضل جامعہ صدیقیہ گوجرانوالہ (۶) قاری نذر محمد صاحب

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ : ۱۳۴۴ھ کے اواخر یا ۱۳۴۵ھ کے آغاز (۱۹۲۵ء) میں شہر کی مرکزی جامع مسجد میں قاضی صاحب مرحوم نے درس و تدریس کی ابتدا کی بعد میں ایک معاون مدرس کا تقرر کرلیا۔ آہستہ آہستہ طلبا میں اضافہ ہوتا رہا اور ان کے ساتھ اساتذہ میں بھی۔

جامع مسجد سے متصل دارالاقامہ کے چند کمرے ہیں۔ اور تا حال طلبا یہیں اقامت گزین ہیں۔ بیرون شہر مدرسہ کے لئے ۱۰/۱ کا وسیع قطعہ اراضی حاصل کیا گیا ہے۔ اس میں سات کمرے تعمیر بھی ہو چکے ہیں مگر یہ جملہ ضروریات کے لئے کافی نہیں ہیں۔

نصاب : مدرسہ کا نصاب درس نظامی ہے۔ شعبہ قرأت بھی قائم ہے۔

مدرسہ میں خصوصی دورۂ تفسیر بھی ہوتا ہے۔ گزشتہ سال ۲۹ طلبا کو دورۂ تفسیر کی سند دی گئی۔ اس وقت تک ۲۲۰ طلبا سندات حاصل کر چکے ہیں۔

جناب مہتمم مدرسہ کی ہمشیرہ محترمہ گھر پر طالبات کو ترجمہ قرآن مجید کا درس دیتی ہیں۔ کامیاب طالبات کو سند دی جاتی ہے۔

دارالکتب : مدرسہ کے کتب خانہ میں تقریباً ایک ہزار کتابیں موجود ہیں۔ ایک روزنامہ اور چند رسائل دارالمطالعہ کیلئے جاری ہیں۔

طلبا : مدرسہ میں حفظ و ناظرہ کے مقامی طلبا اور ترجمہ قرآن مجید کی طالبات کے علاوہ تقریباً ۵۰ بیرونی طلبا داخل ہیں۔ جو

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

درس نظامی کی مختلف کتب پڑھتے ہیں۔
بیرونی طلبا کچھ مدرسہ کے دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ باقی شہر کی دوسری مساجد میں رہتے ہیں۔ صبح کا ناشتہ اور ترکاری مدرسہ میں تیار ہوتی ہے۔ روٹی مقامی حضرات مہیا کرتے ہیں۔

میزانیہ: گزشتہ سال مدرسہ کو ۲۳/۴/۱۶۷۱ روپیہ کی آمدنی ہوئی۔ اور خرچہ ۴۲/۳/۱۷۳۳ روپیہ ہوا۔

مدرسہ مظاہر العلوم

محلہ باغبانپورہ جدید۔ گوجرانوالہ

۱۳۸۹ھ مطابق ۱۹۶۹ء سے یہ مدرسہ مدنی مسجد میں قائم ہے۔ مولینا حافظ محمد یوسف صاحب مصروفِ تدریس ہیں۔ آپ نے جامعہ اشرفیہ سے دورۂ حدیث کی تکمیل کی۔ مخزن العلوم خانپور اور تعلیم القرآن راولپنڈی سے دورۂ تفسیر کی تکمیل کی۔ تجوید و قرأت میں روایت حفص کی سند جامعہ اشرفیہ لاہور سے اور سبعہ روایت کی سند مدرسہ اشرف العلوم گوجرانوالہ سے حاصل کی۔

حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرأت کے علاوہ چند طلبا درس نظامی کی ابتدائی کتب بھی پڑھ رہے ہیں۔ سالانہ آمد و خرچ کا اندازہ چودہ صد روپیہ ہے۔

مدرسہ رحمانیہ

محلہ گوبند گڑھ۔ گوجرانوالہ

ناظم مدرسہ: جناب محمد شریف صاحب۔

اساتذہ: (۱) مولینا عبدالرحمٰن صاحب (صدر مدرس) فاضل جامعہ صدیقیہ گوجرانوالہ۔ فاضل عربی۔ مڈل (۲) قاری نصیرالدین صاحب

مسلک: حنفی دیوبندی۔

مختصر کوائف: ۱۳۷۳ھ مطابق ۱۹۵۳ء میں مدرسہ حسینیہ حنفیہ کے نام سے درس و تدریس کی ابتدا مسجد رحمانیہ میں ہوئی تھی۔ ۱۹۶۷ء تک اساتذہ کی تعداد ۴ رہی اور طالب علم عام طور پر ۸۰ رہے۔ لیکن دو سال درس و تدریس کا سلسلہ منقطع رہا۔ دوبارہ ۱۹۶۹ء میں از سر نو مدرسہ رحمانیہ کے نام سے یہ سلسلہ شروع کیا گیا ہے۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

درس نظامی رائج ہے۔ امسال درس نظامی کے طلبا کی تعداد ۱۵ ہے۔ جو ابتدائی عربی کتب اور فارسی پڑھ رہے ہیں یہ ۱۵ بیرونی طلبا دارالاقامہ میں مقیم ہیں مدرسہ کا سالانہ آمد و خرچہ تقریباً ساڑھے پانچ ہزار روپیہ ہے۔

مدرسہ حنفیہ رضویہ تعلیم الاسلام

محلہ طوطیانوالہ ۔ گوجرانوالہ

مدرسہ کے مہتمم مولینا محمد صدیق صاحب خطیب اونچی جامع مسجد ہیں۔ ان کے معاون استاد حافظ قاری محمد اعظم صاحب ہیں جو مدرسہ سراج العلوم گوجرانوالہ کے مستند ہیں۔ مسلک حنفی بریلوی ہے۔

مدرسہ اونچی جامع مسجد میں ۲۵ ذوالحجہ ۱۳۸۲ھ مطابق ۲۰ مئی ۱۹۶۳ء کو قائم ہوا۔ اس وقت محلہ کے ۵۰ بچے اور دس بیرونی طالب علم مصروف درس و تدریس ہیں۔

مدرسہ دارالحدیث محمدیہ

حافظ آباد ۔ ضلع گوجرانوالہ

مہتمم : مولینا ابوالحسن محمد یحییٰ صاحب

صدر مدرس : شیخ الحدیث مولینا محمد رفیق صاحب فاضل دارالعلوم اوڈانوالہ ۔ فاضل عربی

دیگر اساتذہ : (۳) مولینا قاری محمد اسمٰعیل صاحب فاضل مدرسہ ہذا و فاضل عربی (۴) مولینا سید نذیر احمد شاہ صاحب فاضل جامعہ اسلامیہ گوجرانوالہ (۵) قاری محمد یوسف صاحب مستند مدرسہ محمدیہ گوجرانوالہ۔

مسلک : اہل حدیث

مختصر کوائف : ۱۳۷۲ھ مطابق ۱۹۵۲ء میں جامع مسجد مبارک اہل حدیث میں مدرسہ دارالحدیث محمدیہ کی بنیاد پڑی۔ اس وقت تدریس اور دارالاقامہ کے لئے تین کمرے اور ایک برآمدہ ہے۔ کتب خانہ میں کم و بیش پانچ ہزار عربی زبان کی کتب موجود ہیں۔ عام اردو کتابیں ان کے علاوہ ہیں۔ اساتذہ و طلبا کے مطالعہ کے لئے ایک روزنامہ اور ۵ رسائل جاری ہیں مدرسہ کی طرف سے تین چار رسائل شائع ہوئے ہیں

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

نصاب و سند : جزوی ترمیم کے ساتھ ۶ سالہ درس نظامی رائج ہے۔ اس کے علاوہ ادیب عربی اور فاضل عربی کی تدریس کا بھی انتظام
گزشتہ سال ۵ طلباء نے درس نظامی کی سند حاصل کی اور متعدد طلبا بورڈ کے ادیب عربی کے امتحان میں شریک ہو کر کامیاب ہوئے ہیں
مدرسہ میں حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرأت کا شعبہ بھی جاری ہے۔ جس میں دو اساتذہ مصروفِ عمل ہیں۔

طلبا : امسال درس نظامی کے طلبا کی تعداد ۴۰ ہے۔ ان میں دورۂ حدیث اور دورۂ تفسیر کے طلباء ۵ وسطانی درجات کے ۱۵
عربی ابتدائی کتب کے ۱۰ فارسی خواں ۵ ہیں۔
بیرونی طلبا کی تعداد ۳۵ ہے۔ ایک مشرقی پاکستان سے ہے۔ خطابت اور تقریر کی مشق کے لئے ہر ہفتے طلبا کے جلسے ہوتے ہیں۔
ان جلسوں میں عربی زبان میں مکالمے اور تقاریر کی مشق بھی کرائی جاتی ہے۔

میزانیہ : گزشتہ سال آمدنی ۱۶،۸۲۳/۹۷ ہزار روپیہ ہوئی اور خرچہ ۱۴،۳۷۷/۸۶ ہزار روپیہ ہوا۔

مدرسہ عربیہ قاسم العلوم

سارو کی چیمہ۔ تحصیل وزیر آباد۔ ضلع گوجرانوالہ

مہتمم : مولانا حافظ محمد شفیع صاحب جالندھری فاضل جامعہ رشیدیہ

اساتذہ ۵ : مولانا محمد انور شاہ صاحب بنوری فاضل مدرسہ نصرۃ العلوم گوجرانوالہ فاضل عربی میٹرک (صدر مدرس) و محترمہ رحمت بی بی صاحبہ

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر کوائف : ۱۱ ذیقعدہ ۱۳۸۴ھ مطابق ۱۵ مارچ ۱۹۶۵ء کو مولانا عبید اللہ انور صاحب امیر انجمن خدام الدین لاہور نے
مدنی جامع مسجد۔ بخاری چوک سارو کی میں مدرسہ کی تاسیس فرمائی۔ ایک تدریسی کمرہ اور دار الاقامہ کے دو کمرے تعمیر ہو چکے ہیں۔
کل رقبہ اراضی ۲ کنال ۱۸ مرلے ہے۔
حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرأت کے علاوہ درس نظامی کی کتب شروع کی جا چکی ہیں۔ پرائمری شعبہ جاری کرنے کا پروگرام ہے۔
کتاب خانہ میں ۱۸۴ کتب جمع ہو چکی ہیں۔ عمومی استفادہ کے لئے دینی رسائل جاری ہیں۔

طلبا : حفظ و ناظرہ کے علاوہ درس نظامی کے طلبا کی تعداد ایک درجن کے قریب ہے۔ شعبہ تجوید میں ۲۵ طلباء ہیں۔ ۶ بیرونی
طلبا دار الاقامہ میں مقیم ہیں۔

میزانیہ : سالانہ آمد و خرچہ کا اندازہ تقریباً تین ہزار روپیہ ہے۔ دو اساتذہ اعزازی طور پر لوجہ اللہ تدریسی خدمت انجام دے رہے ہیں

www.KitaboSunnat.com

مدرسہ دارالحدیث مجیدیہ

سوہدرہ ضلع گوجرانوالہ

یہ مدرسہ اس مضافات کی قدیم درسگاہوں میں سے ہے۔

مسلک اہل حدیث ہے۔ مولینا حکیم حافظ محمد یوسف صاحب واحد مدرس ہیں۔ آپ فاضل دارالعلوم وزیرآباد۔ حاذق الاطباء طبیہ کالج امرتسر مولوی فاضل اور منشی فاضل ہیں اور ماہنامہ رسالہ "خزائن حکمت" کے مدیر ہیں۔

۱۳۱۸ھ مطابق ۱۹۰۰ء میں مولینا غلام نبی صاحب نے سوہدرہ میں درس وتدریس کی بنیاد ڈالی۔ ان کے بعد ان کے فرزند مولینا عبدالحمید صاحب نے پھر ان کے پوتے مولینا عبدالمجید خادم سوہدری مرحوم نے یہ سلسلہ جاری رکھا۔ اور ایک مدرسہ کی صورت دے دی۔ اب ان کے پڑپوتے حافظ محمد یوسف صاحب یہ خدمت اعزازی طور پر لوجہ اللہ انجام دے رہے ہیں۔ لیکن اب مدرسہ کی پرانی بات نہیں رہی۔ صرف مقامی طلبا قرآن و حدیث کا درس حاصل کر رہے ہیں۔ ان کی تعداد ۳۰ ہے۔ کچھ ناظرہ کچھ ترجمہ کے ساتھ قرآن مجید اور احادیث نبوی کے طالب علم ہیں۔

مدرسہ اشرفیہ حفظ القرآن

پنڈی بھٹیاں۔ ضلع گوجرانوالہ

مولینا ممتاز احمد صاحب تھانوی خطیب مسجد وحدت کالونی لاہور۔ مدرسہ کے بانی و نگران ہیں۔ حافظ محمد شریف صاحب، اور حافظ قاری محمد شبیر علی صاحب تدریسی خدمت انجام دے رہے ہیں۔ مسلک حنفی دیوبندی ہے۔

مولینا ممتاز احمد تھانوی صاحب اس سے قبل گوجرانوالہ میں بعد ازاں مدرسہ خیر العلوم کے نام سے جامع مسجد پنڈی بھٹیاں میں بھی حفظ و ناظرہ کے مکاتب قائم کر چکے ہیں۔

آپ نے ۱۳۷۰ھ مطابق ۱۹۵۰ء میں یہ مدرسہ اشرفیہ حفظ القرآن مدینہ مسجد پنڈی بھٹیاں میں از سر نو قائم کیا ہے۔ اس وقت تک ۱۲ طلبا حفظ اور ۱۱۵ ناظرہ کی تکمیل کر چکے ہیں۔ امسال ۱۲۵ طلبا زیر تدریس ہیں۔ ان میں ۱۰ بیرونی اور باقی جملہ مقامی بچے ہیں۔ مستقل چندہ وغیرہ کی صورت نہیں ہے۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

جامعہ محمدیہ

جامع مسجد مرکزی علی پور چٹھہ۔ ضلع گوجرانوالہ

جامع مسجد مرکزی۔ پرانی سبزی منڈی میں ۱۳۸۴ھ مطابق ۱۹۶۴ء میں مولینا محمد اقبال نعمانی صاحب نے مدرسہ قائم کیا۔ آپ خیر المدارس ملتان کے فارغ التحصیل ہیں۔ آپ کے معاون مدرس مولوی حفیظ الرحمٰن صاحب ہیں تدریس کے لئے ایک گیلری اور دو برآمدے ہیں۔ دارالاقامہ کے لئے دو کمرے ہیں۔ کتاب خانہ میں تقریباً چار صد کتب موجود ہیں۔

دارالعلوم نعمانیہ

لدھے والا وڑائچ ۔ ضلع گوجرانوالہ

مولینا عبدالعزیز صاحب قادری فاضل قاسم العلوم ملتان مدرسہ کے مہتمم ہیں۔ آپ نے ۱۳۸۸ھ مطابق ۱۹۶۸ء میں مدرسہ کی ابتدا کی۔ آپ کے معاون مدرس حافظ محمد فاروق صاحب مستفید نصرت العلوم گوجرانوالہ ہیں۔ مسلک حنفی دیوبندی ہے۔

قرآن مجید حفظ و ناظرہ کے علاوہ درس نظامی کی ابتدائی کتب بھی زیر تدریس ہیں۔ ان طلبا کی تعداد ۵ ہے۔ حفظ و ناظرہ کے ۴۰ ہیں۔

سالانہ آمد و خرچہ ایک ہزار روپیہ ہے۔

مدرسہ عربیہ زینت القرآن

گلی نمبر ۴ محلہ رسول پورہ ۔ حافظ آباد روڈ۔ گوجرانوالہ

بانی و مہتمم: مولینا عبدالسمیع صاحب نگینوی فاضل مدرسہ حیات العلوم مراد آباد (بھارت)

دیگر اساتذہ: (۲) قاری سعید الرحمٰن صاحب مستفید اشرف المکاتیب سمن آباد لاہور (۳) قاری شبیر احمد صاحب مستفید مدرسہ اشرف العلوم گوجرانوالہ

مسلک: حنفی دیوبندی

مختصر کوائف: ۱۳۸۵ھ مطابق ۱۹۶۵ء میں یہ مدرسہ جامع مسجد صدیقی میں قائم ہوا۔ تدریس کے لئے ۲ کمرے ہیں اور دارالاقامہ کے لئے بھی ۲ کمرے ہیں۔ حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرأت کے ۱۱۵ طلبا مصروف درس و تدریس ہیں۔ ان میں ۱۵ بیرونی ہیں جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ گزشتہ سال مدرسہ کی آمدنی =/۳,۵۱۸ روپیہ ہوئی۔ اور خرچہ ۲,۲۱۶/۰ روپیہ ہوا۔

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ضلع گوجرانوالہ کے دیگر مدارس

ضلع گوجرانوالہ کے مندرجہ ذیل مدارس عربیہ کے حالات ہماری پہلی کتاب "جائزہ مدارس عربیہ مغربی پاکستان" (۱۹۶۰ء) میں درج ہیں۔ اس مرتبہ ان کے موجودہ کوائف حاصل نہیں ہوئے۔

نام مدرسہ	صفحہ سابقہ کتاب	نام سابقہ	صفحہ سابقہ کتاب
۱۔ جامعہ عربیہ خیر العلوم پنڈی بھٹیاں	۳۸۵	۴۔ دار العلوم ستاریہ مسجد اہل حدیث وزیرآباد	۳۸۲
۲۔ مدرسہ عربیہ اسلامیہ " " متصل جامع مسجد بوہڑ والی	۳۸۶	۵۔ جامع نظامیہ غوثیہ وزیرآباد	۳۷۹
۳۔ مدرسہ اشرفیہ قرآنیہ حافظ آباد	۳۷۷		

(۲)

ضلع گوجرانوالہ کے کچھ مدارس عربیہ کا علم ہمیں موجودہ کتاب کی تدوین کے دوران ہوا۔ مگر کوششِ بسیار کے باوجود ہمیں مندرجہ ذیل مدارس کے کوائف حاصل نہیں ہوئے۔

مدرسہ مع پتہ

۱۔ جامعۃ الواعظین گوجرانوالہ
۲۔ مدرسہ چشتیہ رضویہ قمر الاسلام چاہ چوہلا نوالہ نوشہرہ روڈ گوجرانوالہ
۳۔ جامعہ امینیہ نقشبندیہ متصل قبرستان آبادی حسین شاہ گوجرانوالہ
۴۔ مدرسہ فیض محمدیہ سعید المدارس محلہ گنج بخش نوشہرہ روڈ گوجرانوالہ
۵۔ جامعہ فاروقیہ رضویہ گوردنانک پورہ گوجرانوالہ

مدرسہ مع پتہ

۶۔ مدرسہ انوریہ لدھے والہ چیمہ گوجرانوالہ
۷۔ مدرسہ انوار الاسلام مسجد مہاجرین علی پور چٹھہ ضلع گوجرانوالہ
۸۔ مدرسہ اسلامیہ قادریہ بمعکی شیخاں ڈاکخانہ ادھوکی
۹۔ دار العلوم سلطانیہ رضویہ گکھڑ منڈی ضلع گوجرانوالہ

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ضلع لائل پور

لائل پور پنجاب کے اہم اضلاع میں سے ہے۔ یہ نو آباد شہر تجارت کی منڈی اور کپڑے کے ملوں کی بستی ہے۔ شہر قرینے سے آباد کیا گیا ہے۔ گوجرانوالہ۔ سرگودھا۔ جھنگ۔ ساہیوال اور شیخوپورہ کے اضلاع کے درمیان واقع ہے۔

لائل پور کو ایک ریلوے لائن لاہور سے آتی ہے اور آگے شورکوٹ روڈ کو جاتی ہے۔ لائل پور شہر سے سات سڑکیں نکلتی ہیں۔ دو لاہور کو براستہ جڑانوالہ اور براستہ شیخوپورہ جاتی ہیں۔ ایک سڑک سرگودھا کو جاتی ہے۔ دوسری جھنگ کو۔ تیسری سمندری کو اور چوتھی تاندلیانوالہ کو۔

لائل پور شہر لاہور سے بذریعہ ریل ۹۰ میل کے فاصلہ پر اور سڑک سے براستہ جڑانوالہ ۸۷ میل اور براستہ شیخوپورہ ۸۵ میل ہے۔ جھنگ یہاں سے ۴۹ میل اور چنیوٹ صرف ۲۲ میل دور ہے

لائل پور شہر کے قدیم قصبات کے علاوہ اکثر قریئے نو آباد ہیں۔ انہیں "چک" کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ ہر چک کا نمبر مقرر ہے۔

خاص لائل پور شہر کے علاوہ اس ضلع میں بھی عربی مدارس خاصی تعداد میں ہیں۔

ضلع لائل پور کی مندرجہ ذیل قدیم وجدید بستیوں کے مدارس عربیہ کے کوائف پیش کئے جاتے ہیں:۔

شہر لائل پور، بستی ریاض المسلمین، تاندلیانوالہ، ٹوبہ ٹیک سنگھ، چک ۸۰، چک ۱۴۴، چک ۱۶۵، چک ۲۲۴، چک ۲۷۴، چک ۲۹۳، چک ۲۶۹، چک بھمرہ، کمالیہ، گوجرہ اور ماموں کانجن۔

جامعہ چشتیہ ٹرسٹ لائل پور کے کوائف

صفحات

۳۶۶ تا ۳۶۷ پر ملاحظہ فرمائیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

Marfat.com

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

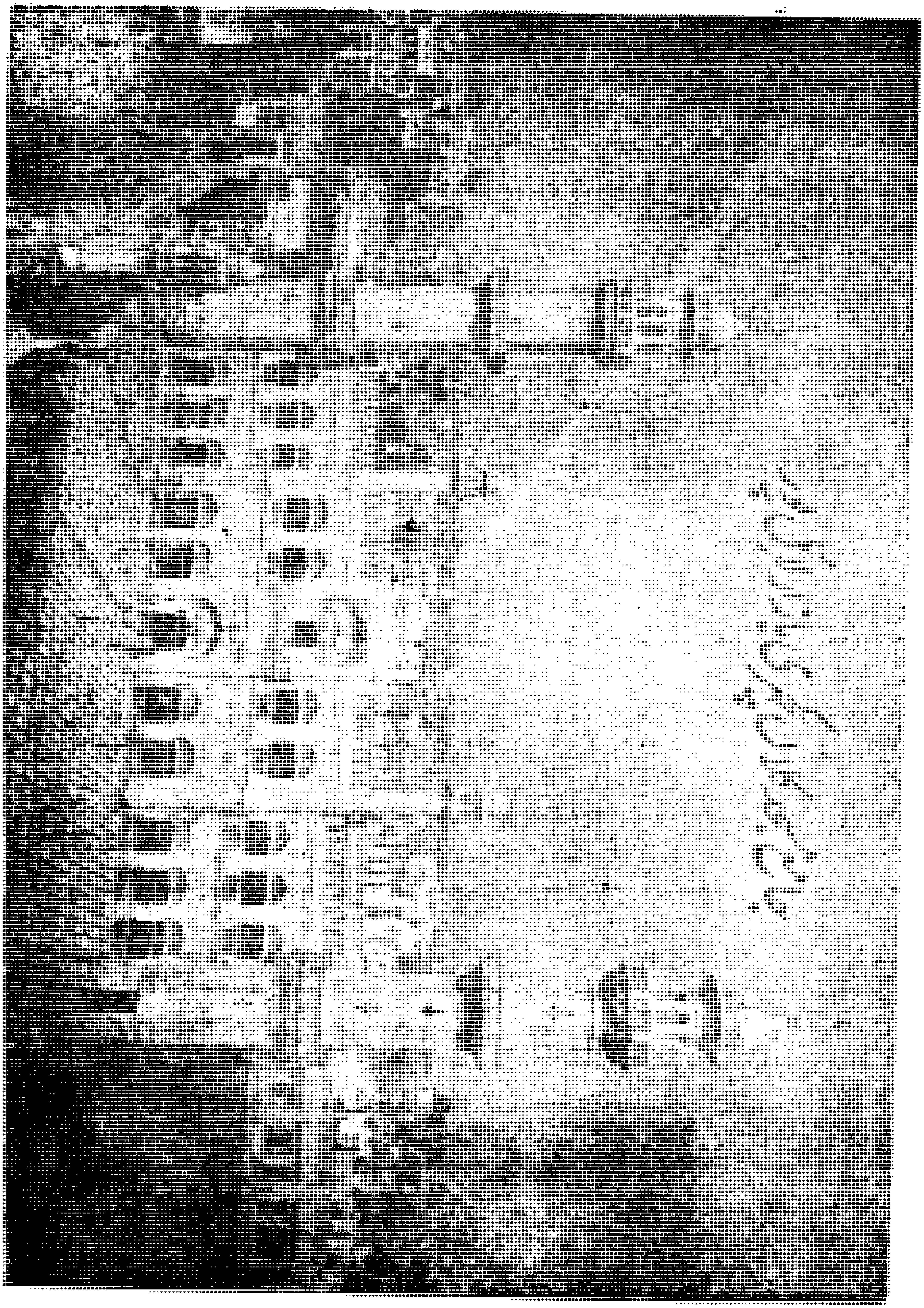

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مدرسہ عربیہ اشاعت العلوم

۱ - جامع مسجد گھنٹہ گھر - لائل پور (فون نمبر ۵۸۰۰)

۲ - نیو میونسپل مارکیٹ - لکڑی منڈی لائل پور (فون نمبر ۵۸۰۱)

مہتمم : مولینا حکیم حافظ عبدالمجید صاحب نابینا - بی اے - فاضل دارالعلوم ڈابھیل سورت (بھارت) مرحوم و مغفور

صدر مدرس : مولینا مفتی سید سیاح الدین صاحب کاکاخیل شیخ الحدیث
مؤلف تذکرہ شیخ رحمکارؒ

دیگر اساتذہ : (۲) مولینا حافظ محمد حنیف صاحب فاضل خیرالمدارس ملتان - مولوی فاضل (۳) مولینا فتح الجمیل صاحب فاضل دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک (۴) مولینا حافظ عبدالمالک صاحب فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور مولوی فاضل - میٹرک - (۵) مولینا عبدالقادر صاحب فاضل مدرسہ ہذا مستند وفاق المدارس العربیہ - مولوی فاضل (۶) حافظ قاری ولی اللہ صاحب - (۷) مولینا محمد مسلم صاحب فاضل قاسم العلوم ملتان منشی فاضل مؤلف مسلم پاکٹ بک، آئینہ بریلویت، تلخیص الطحاوی - (۸) حافظ قاری انعام اللہ صاحب (۹) حافظ قاری محبوب الرحمٰن صاحب فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور (۱۰) حافظ صدیق اکبر صاحب (۱۱) حافظ قاری مولینا محمد احمد صاحب (۱۲) حافظ رحمت جلیل صاحب (۱۳) حافظ احمد یار صاحب

ناظم : مولینا محمد عبدالسلام صاحب ہوشیار پوری مؤلف تذکرہ خیر و برکت، تبویب تربیت السالک جلد دوم

ناظم دفتر دارالکتب : مولوی محمد رمضان شوق صاحب فاضل مدرسہ ہذا - منشی فاضل
مدون "اکمال الشیم" مرتب "چہل حدیث" شرح و رسالہ رد الاشتباہات

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ : سنہ ۱۳۴۴ھ مطابق سنہ ۱۹۲۵ء میں میاں فتح اللہ صاحب مرحوم، مولینا محمد یونس صاحب مرحوم اور مولینا حکیم حافظ عبدالمجید صاحب کی کوششوں سے مدرسہ کا آغاز ہوا۔ مؤخر الذکر (حکیم صاحب) کو اللہ کریم نے بصارت کے مقابل وہ بصیرت عطا فرمائی ہے کہ ہم جیسے بہت سے بینا ان کی علمی اور عملی صلاحیتوں پر رشک کرتے ہیں۔
مدرسہ کا آغاز ایک استاد اور چند طلبا سے ہوا تھا۔ اب الحمدللہ تیرہ اساتذہ اور متعلمین کی ایک کثیر تعداد تعلیم و تعلّم میں مصروف ہے۔ سنہ ۱۹۴۶ء میں مولینا مفتی سیاح الدین کاکاخیل صاحب تشریف لائے اس وقت سے دورہ حدیث کا آغاز ہو گیا ہے۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نصاب و شعبہ جات: (۱) درس نظامی مکمل مع دورۂ حدیث۔

(۲) فاضل عربی کی تدریس (ہر سال ۳۰ سے ۴۰ طلبا بورڈ کے امتحان میں شریک ہوتے ہیں) (۳) شہر میں حفظ و ناظرہ کی تدریس کے لئے مکتب

(۴) دارالافتاء کا باقاعدہ شعبہ قائم ہے۔

سند: مدرسہ کی طرف سے باقاعدہ سند دی جاتی ہے۔ اس وقت تک ۶۴ طلبا دورۂ حدیث کی تکمیل کر کے سندات حاصل کر چکے ہیں۔ امسال فاضل عربی کے امتحان میں ۴۳ طلبا شریک ہوئے۔ گزشتہ سال اُن کی تعداد ۵۴ تھی۔

دارالکتب: مدرسہ کے کتب خانہ میں ساڑھے پانچ ہزار سے زیادہ کتابیں موجود ہیں۔

(۱) قلمی کتب اور مخطوطے موجود ہیں۔ متعدد نادر و نایاب نسخے محفوظ ہیں۔

دارالمطالعہ میں پاک و ہند کے ۱۲ بلند پایہ علمی و دینی رسائل آتے ہیں۔ ان کی فائلیں جلدیں بنواکر باقاعدہ محفوظ رکھی جاتی ہیں۔

مکاتب قرآن مجید: مدرسہ کے تحت مندرجہ ذیل ۴ مکتب جاری ہیں:

۱۔ جامع مسجد کچہری بازار

۲۔ مسجد ماڈل ٹاؤن اے بلاک

۳۔ مسجد نمبر میونسپل مارکیٹ

۴۔ الٰہی مسجد فاروق آباد۔

عمارات: (۱) قدیم عمارت ملحقہ جامع مسجد کچہری بازار:۔

پہلی منزل میں ۳ چھوٹے اور ایک بڑا کمرہ ہے۔ بالائی منزل میں دو تدریسی کمرے ہیں۔ ایک دفتر اور دارالکتب کے دو کمرے ہیں ان کے علاوہ صدر مدرس کی رہائش گاہ ہے جو دو کمروں اور ایک برآمدہ پر مشتمل ہے۔

(۲) جدید عمارت واقعہ نکڑ منڈی۔ نمبر میونسپل مارکیٹ:۔

پہلی منزل میں ۲۲ بڑے کمرے ہیں۔ ان کے آگے برآمدہ ہے۔ باورچی خانہ اور سٹور کے کمرے ہیں۔ عظیم الشان مسجد اور خطیب، خادم کے رہائشی مکانات ہیں

بالائی منزل میں دارالحدیث ہے۔ دارالحدیث کا افتتاح ۲۰ اکتوبر ۱۹۶۹ء کو مولانا شمس الحق افغانی صاحب کے ہاتھوں ہوا۔ (مزید تعمیر زیر عمل ہے)

طلبا: امسال صرف درس نظامی کے طلبا کی تعداد ۱۷۰ ہے۔ ان میں درس حدیث کے ۷ وسطانی درجات کے ۲۴ ہیں۔ باقی دیگر کتب کے ہیں۔

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

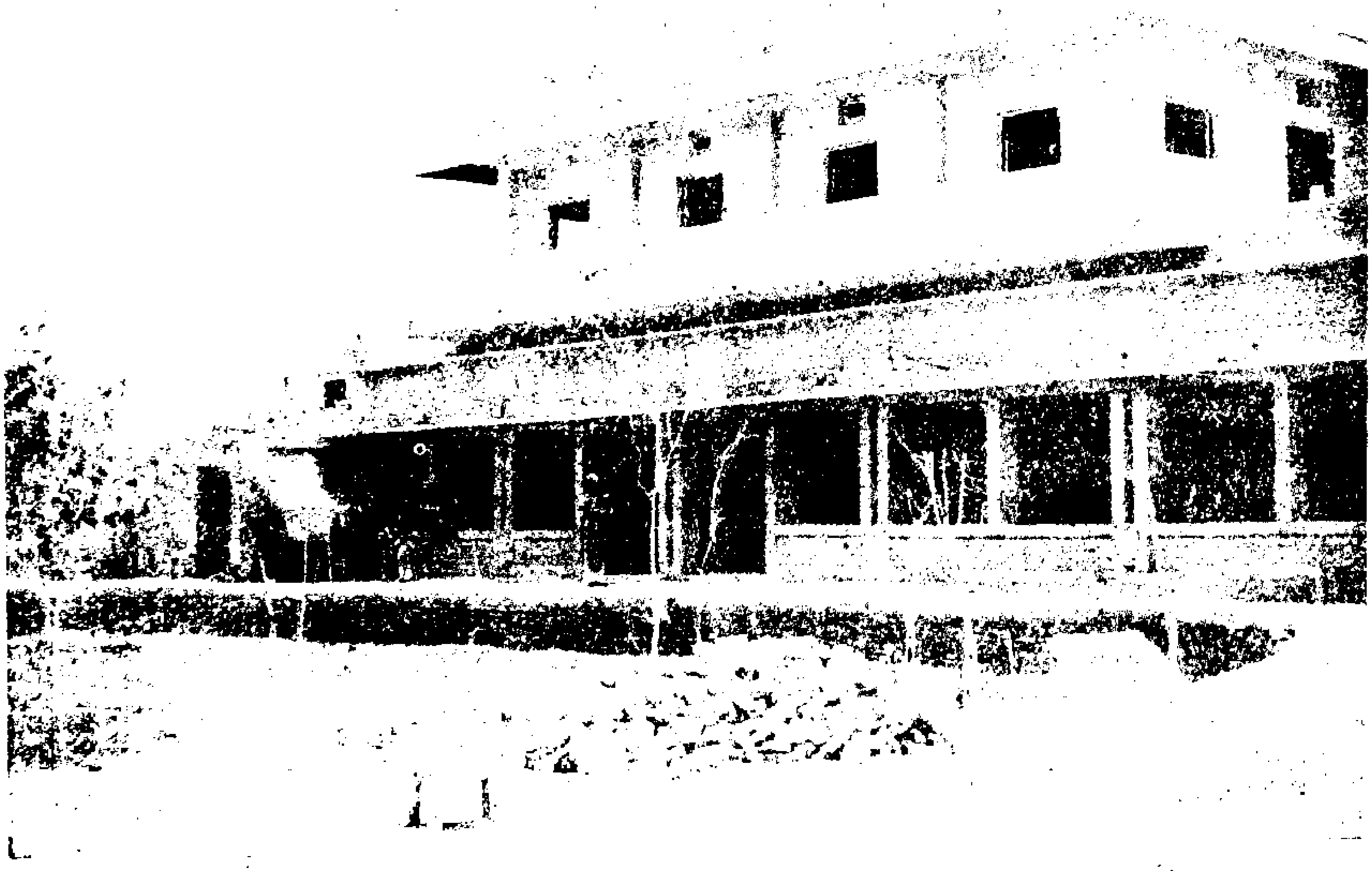

دارالحدیث مدرسہ عربیہ اشاعت العلوم لائل پور

www.KitaboSunnat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

Marfat.com

www.KitaboSunnat.com

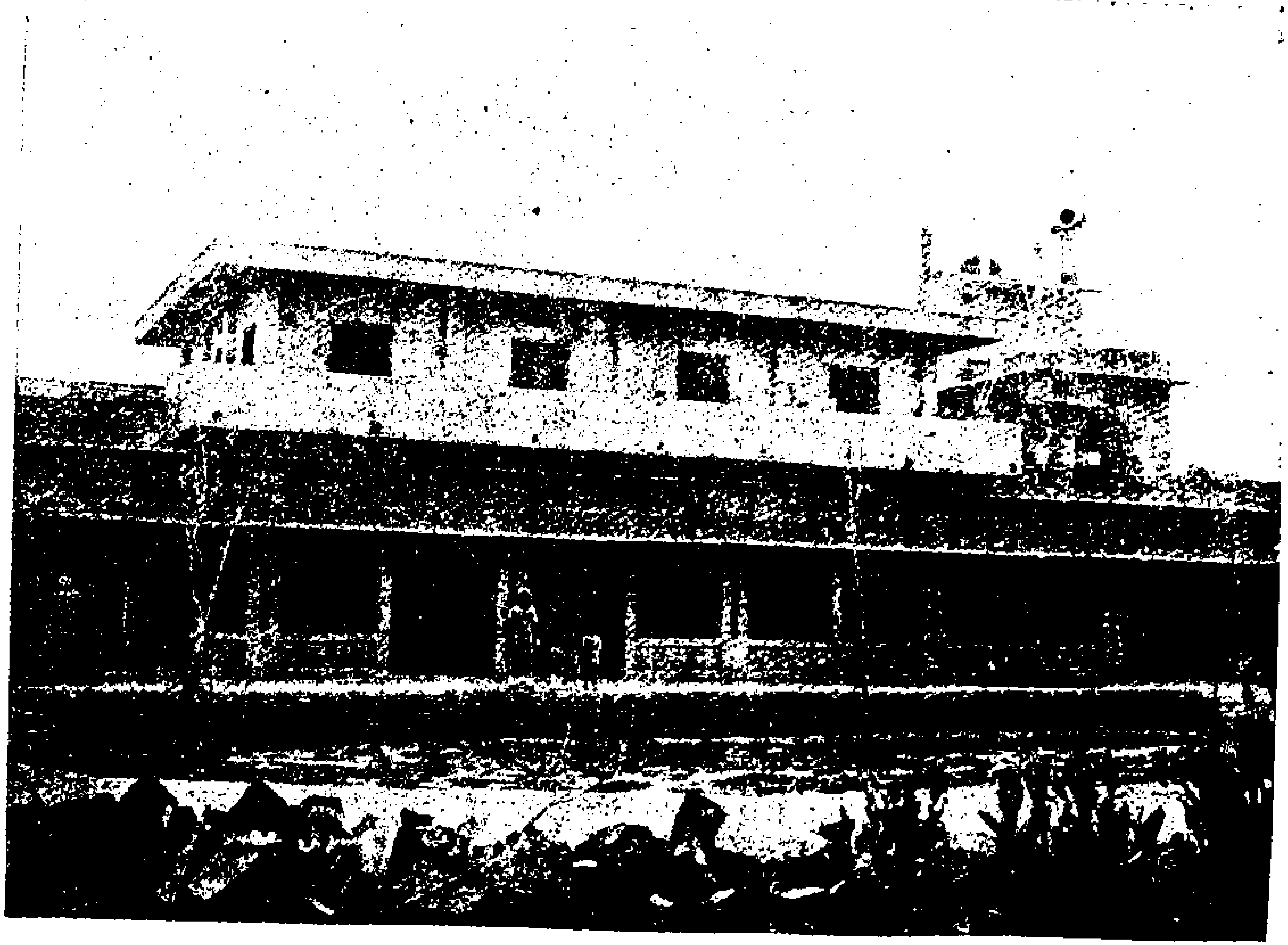

مدرسہ اشاعت العلوم لائل پور دوسرے زاویہ سے

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

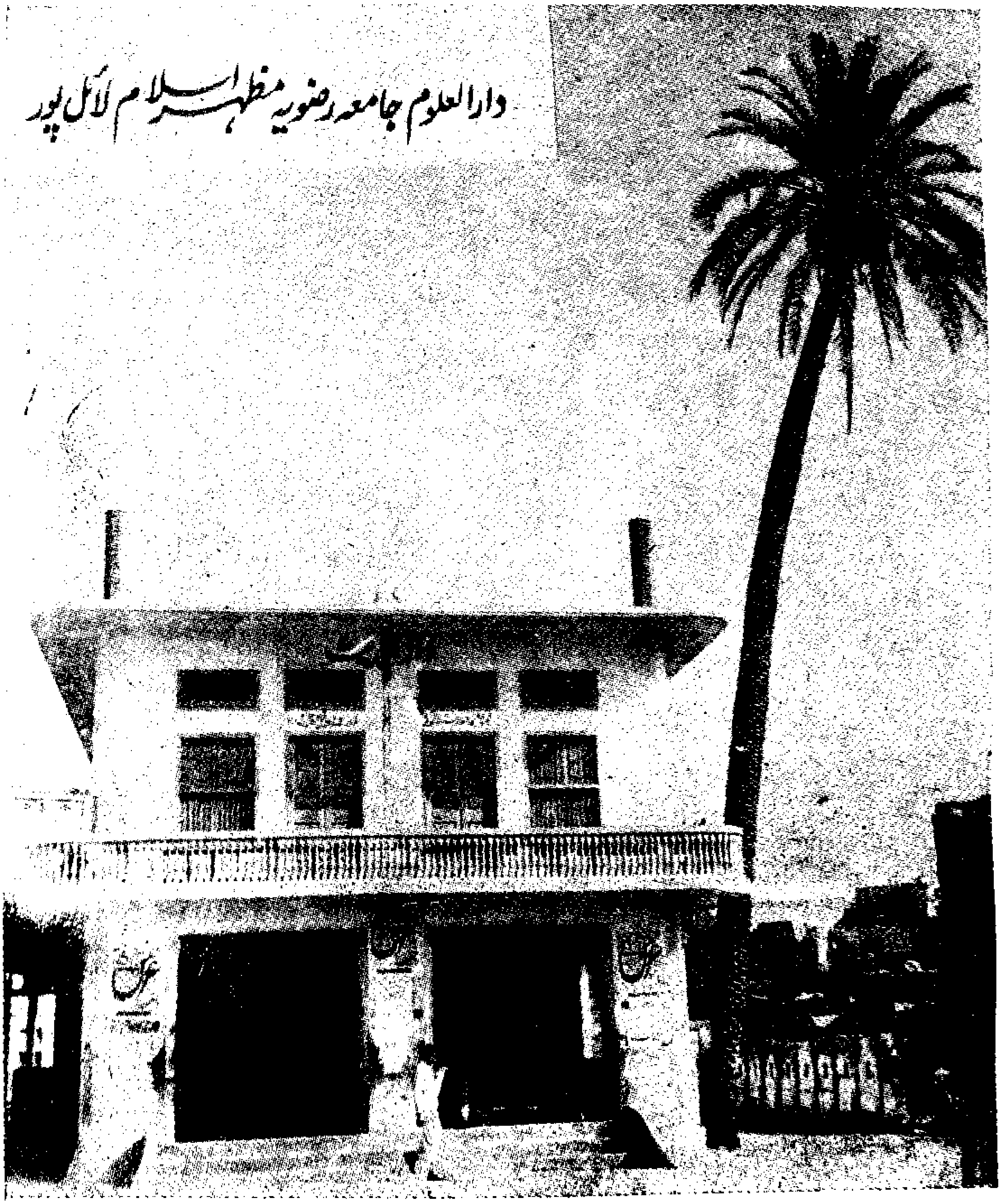

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

قرآن کریم حفظ و ناظرہ اور شعبہ تجوید و قرأت کے طلباء ان کے سوا ہیں۔

میزانیہ: دارالاقامہ کے اخراجات گزشتہ سال ۱۰/۴/۲۳۴، ۱۰ ہزار روپیہ ہوئے۔

گزشتہ سال کل آمدنی ۵۰/۲۰۳، ۵۷ ہزار روپیہ ہوئی۔ اور جملہ اخراجات ۵۲/۹۶۶، ۵۵ ہزار روپیہ ہوئے۔

مدرسہ کو دیئے جانے والے عطیات انکم ٹیکس سے مستثنیٰ ہیں۔ مدرسہ کی انجمن اشاعت العلوم باضابطہ رجسٹرڈ ہے۔

دارالعلوم جامعہ رضویہ مظہر اسلام

گلستان محدث اعظم - لائل پور

مہتمم و صدر مدرس: صاحبزادہ مولینا محمد فضل رسول حیدر رضوی صاحب خلف اکبر مولینا محمد سردار احمد صاحب علیہ الرحمہ آپ جمعیت رضویہ کے صدر بھی ہیں۔

اساتذہ کرام: (۲) مولینا غلام رسول صاحب فاضل جامعہ رضویہ مظہر اسلام بریلی (بھارت) مفتی جامعہ ہذا۔ شیخ الحدیث۔

(۳) صاحبزادہ مولینا غازی محمد فضل احمد صاحب فاضل جامعہ ہذا۔ ناظم اعلیٰ

(۴) مولینا حافظ غلام نبی صاحب فاضل جامعہ ہذا (۵) مولینا سید منصور حسین شاہ صاحب فاضل جامعہ رضویہ مظہر اسلام بریلی (بھارت)، (۶) مولینا حافظ محمد عبداللطیف صاحب فاضل جامعہ ہذا (۷) مولینا نظام الدین صاحب فاضل جامعہ ہذا۔ (۸) مولینا محمد اسلم صاحب فاضل جامعہ ہذا ناظم کتب خانہ و نائب مفتی۔

(۹) سید عنایت اللہ شاہ صاحب فاضل جامعہ ہذا (۱۰) قاری عبدالحئی وارثی صاحب (۱۱) قاری علی احمد صاحب مستند مدرسہ خیر المعاد رہتک (بھارت)، (۱۲) حافظ منظور حسین صاحب

(۱۳) حافظ نذر حسین خان صاحب (۱۴) قاری گلزار احمد آسی صاحب (۱۵) ماسٹر فضل دین صاحب انچارج شعبہ پرائمری

ناظم دفتر: محمد رفیق شاہد القادری

ان حضرات کے علاوہ دوسرے متعدد خدام ہیں۔

مسلک: حنفی بریلوی

بانی جامعہ: جامعہ کے بانی مبانی محدث اعظم مولینا ابو الفضل محمد سردار احمد صاحب علیہ الرحمہ ہیں (پیدائش ۱۳۲۳ھ ۱۹۰۵ء)۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وفات یکم شعبان ۱۳۸۲ھ مطابق ۹ دسمبر ۱۹۶۲ء) آپ نے اسلامیہ ہائی سکول بٹالہ سے میٹرک کا امتحان پاس کیا۔ ابتدائی دینی تعلیم جامعہ رضویہ منظر اسلام بریلی (بھارت) جاکر حاصل کی۔ بعدازاں سات سال صدر الشریعہ مولٰنا محمد امجد علی "بہار شریعت" سے استفادہ کیا۔ یہاں سے فراغت کے بعد اپنی مادر درسگاہ بریلی میں صدر مدرس اور شیخ الحدیث کے منصب پر سترہ سال فائز رہے۔

مختصر تاریخ: بانی مرحوم نے ۱۲ ربیع الاول ۱۳۶۹ھ مطابق ۹ دسمبر ۱۹۴۹ء کو لائل پور میں بعد نماز عصر جامعہ ہذا کی بنیاد رکھی۔ اور تیرہ سال اپنے روز وفات تک جامعہ میں تدریسی خدمات انجام دیتے رہے۔ جمعیت رضویہ (رجسٹرڈ) کے زیر اہتمام یہ درسگاہ سرگرم عمل ہے۔ جامعہ کا نام حضرت فاضل بریلوی کے نام سے منسوب ہے۔

نصاب و سند: جامعہ کا نصاب مکمل درس نظامی ہے۔ دورۂ حدیث باقاعدہ ہوتا ہے۔ حفظ، ناظرہ اور تجوید و قرأت کا باقاعدہ انتظام ہے۔ جامعہ کی طرف سے فارغ التحصیل طلبا کو باضابطہ سند اور جُبّہ عطا کیا جاتا ہے۔

گزشتہ سال ۵۷ طلبا نے سندات حاصل کیں۔ امسال ۶۴ طلبا سند فضیلت، سند قرأت اور سند حفظ حاصل کرنے والے ہیں۔ اس وقت تقریباً دو ہزار یکصد طلبا یہ مختلف تینوں سندات حاصل کر چکے ہیں۔

دار الافتاء: جامعہ میں مستقل دار الافتاء قائم ہے۔ مولٰنا غلام رسول صاحب اس شعبہ کے صدر ہیں اور مولٰنا محمد اسلم صاحب نائب مفتی ہیں۔ دار الافتاء کا اپنا جدا کتب خانہ ہے۔

دار الکتب: کتب خانہ میں پانچ ہزار کے قریب مختلف علوم و فنون کی کتابیں موجود ہیں۔ بانی دار العلوم کا ذاتی کتب خانہ اس کے علاوہ ہے۔

عمارات: دار العلوم کی دو منزلہ مستطیل عمارت نہایت شاندار ہے۔

پہلی منزل ۲۸ کمروں اور ۲ برآمدوں پر مشتمل ہے۔ یہ منزل دفتر، دار الکتب، دار الافتاء، کمرۂ تبرکات، ہسپتال اور درس کے تدریسی کمروں کے لئے وقف ہے۔ باورچی خانہ اور سٹور کے کمرے ان کے علاوہ ہیں۔

بالائی منزل ۴۴ کمروں اور ۲ برآمدوں پر مشتمل ہے۔ یہ منزل دار الاقامہ کے لئے وقف ہے۔ ضروریات اور پیش نظر منصوبوں کے اعتبار سے اس قدر کمرے بھی ناکافی ہیں۔ اس لئے مزید تعمیرات کی ضرورت ہے۔

شاہی مسجد دار الاقامہ کے وسط میں واقع ہے۔ اور عمدہ طرز کی ہے۔

دار الحدیث کی عمارت چند قدم کے فاصلہ پر شیخ الحدیث روڈ کے دوسری سمت ہے۔ اس کے نیچے پانی کا ذخیرہ اور کھجور کا درخت ہے۔ دار الحدیث سے متصل حضرت بانی دار العلوم کا مزار پُرانوار ہے۔

دار الحدیث کے مغرب میں "سُنّی رضوی جامع مسجد" ہے۔ اس شاندار زیر تعمیر مسجد کا مینار ۲۱۱ فٹ بلند ہے۔ اور "مینار غوثیہ" کے

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

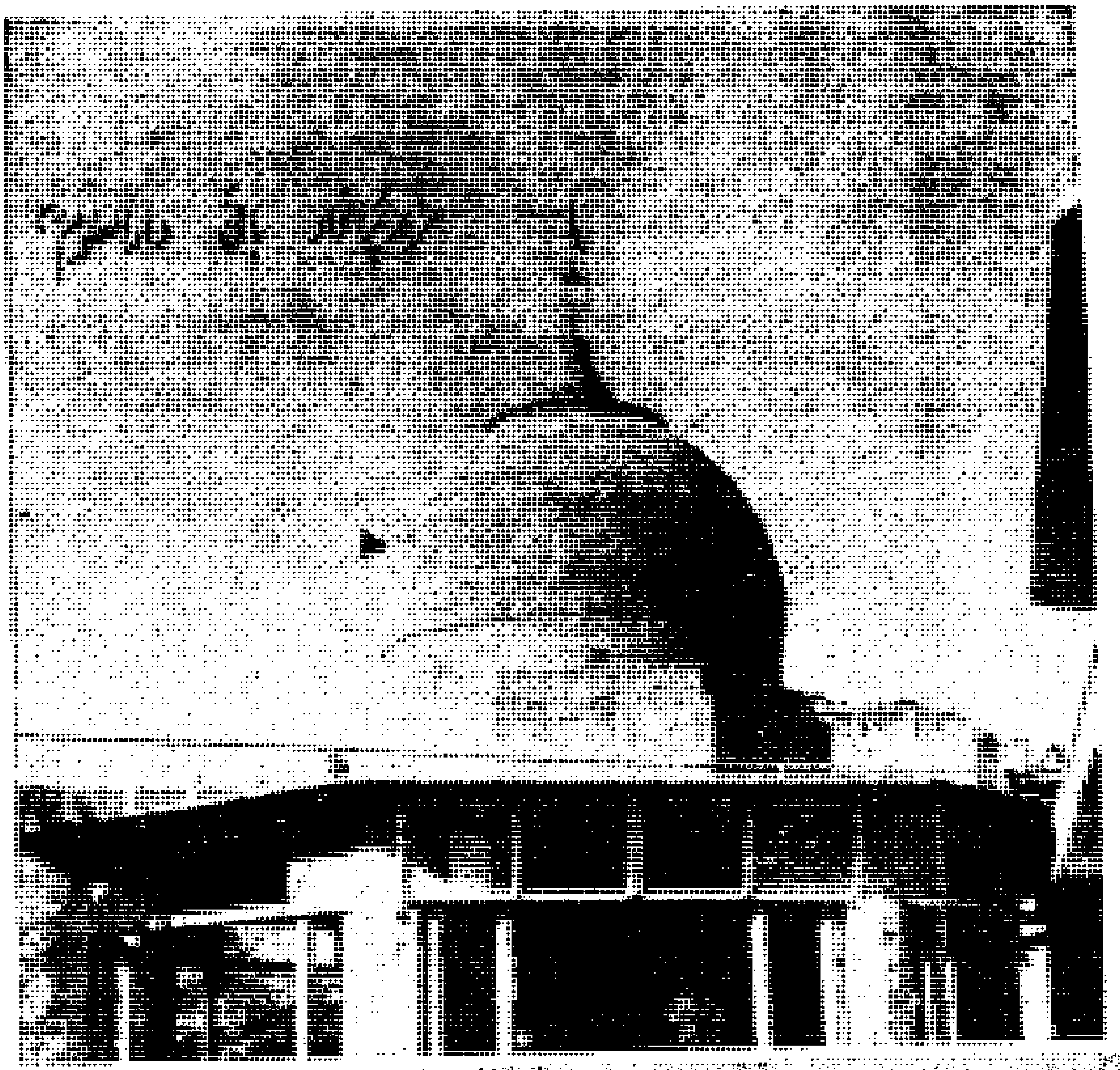

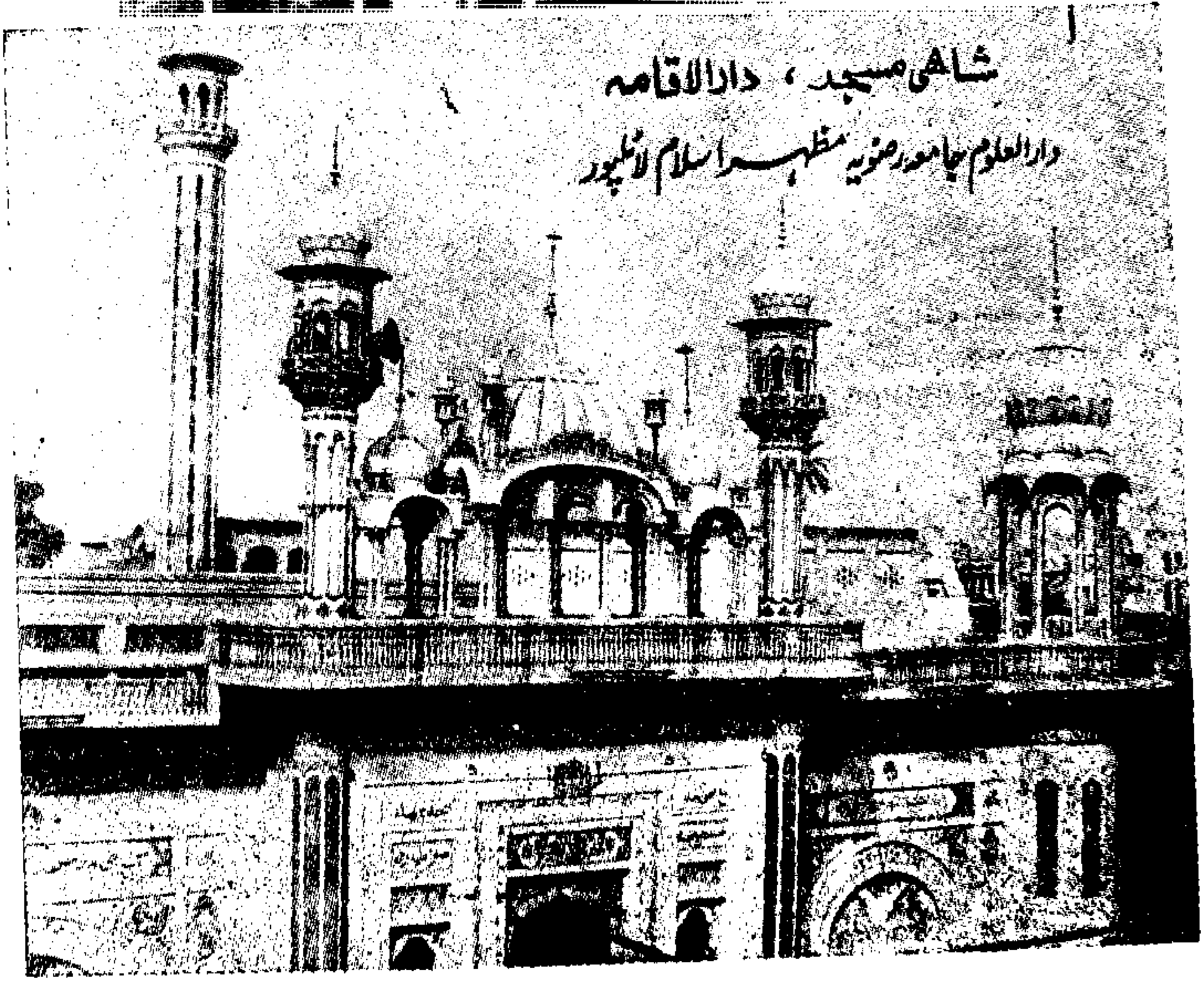

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

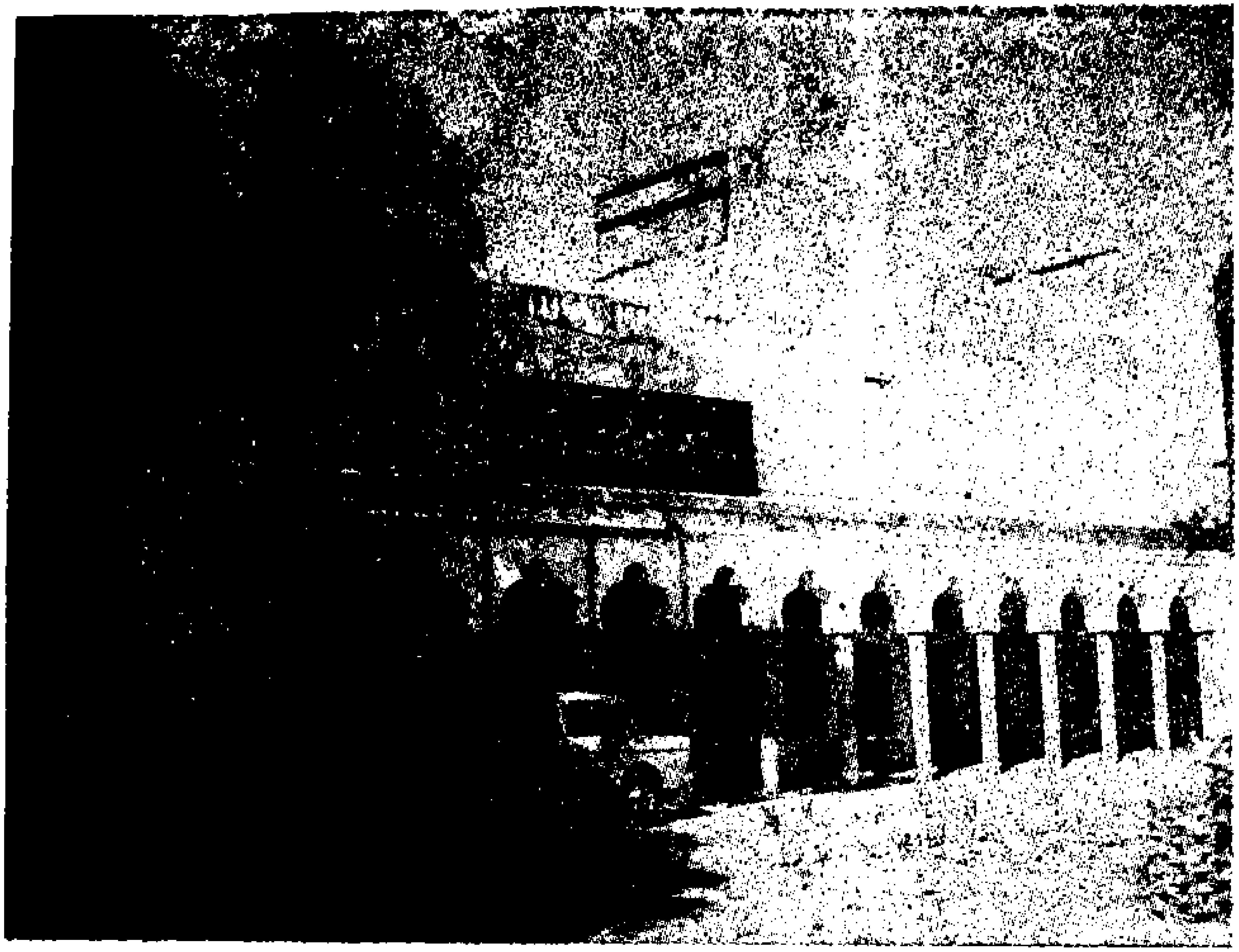

خیراتی ہسپتال جامعہ رضویہ مظہر الاسلام ۔ لائل پور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

يا الله جل جلاله

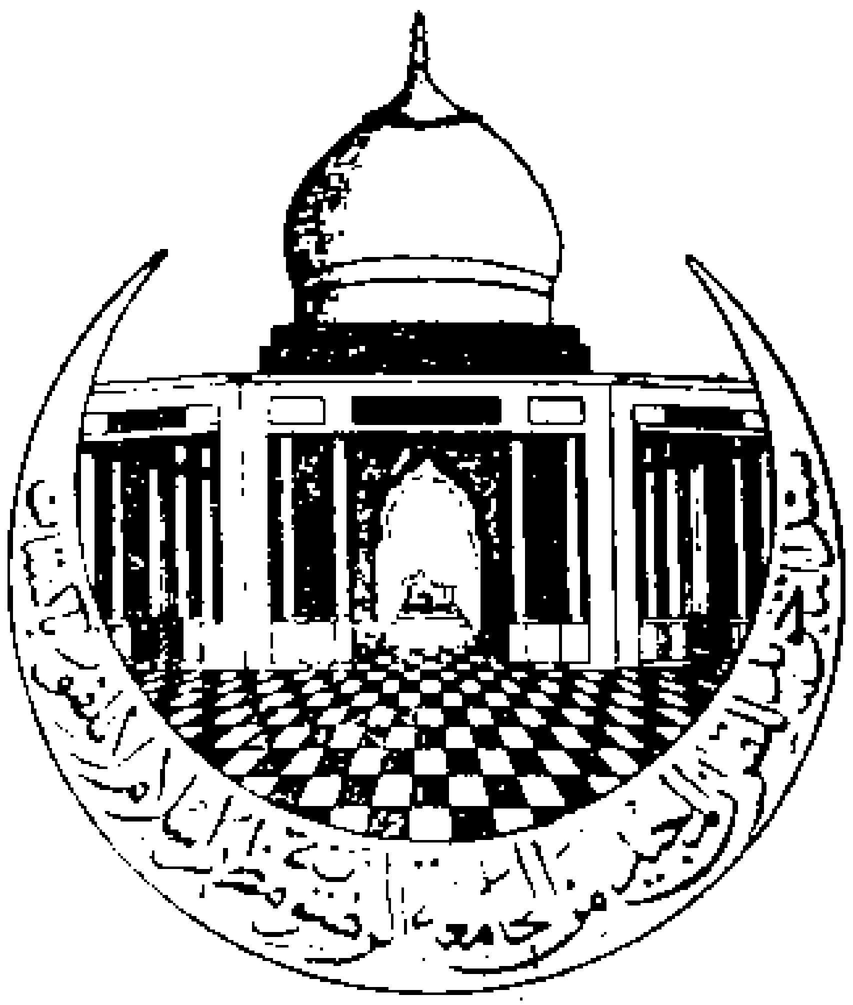

يا رسول الله صلى الله عليه وسلم

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله هو سند من لا سند له وحجة من لا حجة له عليه الاعتماد وإليه الاستناد منه الرشاد وإليه المعاد به الاستعانة ومنه السداد وأفضل الصلاة وأكمل السلام على أفضل الأفاضل الأمجاد أمثل الأماثل الأنجاد يستفيد من بحر كرمه كل حي وكان من الأبدال والأقطاب والأوتاد جعله الله ملجأ لجميع الأفراد هو علة المبدأ والمعاد بل هو سند الإبداع والإيجاد صلى الله عليه وعلى آله وصحبه الذين هم أمنة السماء وأوتاد الأرض إلى يوم التناد وعلى علماء أمته وأولياء ملته الذين هم رعاة الحدود ودعاة الرشاد لا سيما الإمام الهمام البحر الطمطام الغوث القمقام المؤيد عند الأقوام مجدد الملة والدين شيخ الإسلام والمسلمين مولانا الشاه أحمد رضا خان رضي عنه رب العباد أما بعد فهذه إجازة سنية من الجامعة الرضوية مظهر الإسلام التي أسسها وشيد بناها المحدث الأعظم والمفسر الأفخم والحبر الأكرم مولانا العلامة الحاج محمد سردار أحمد رضي عنه الأحد الصمد الواقعة ببلدة لائلفور للأخ العزيز .... بن ....

المتوطن .... بعد الفراغ من القراءة والتجويد للقرآن المجيد والفرقان الحميد وقد قرأ الفاضل اللبيب في هذه الجامعة المنيفة من كتب التجويد ________ بقراءة الإمام عاصم برواية حفص رضي الله عنهما

ونوصيه بتقوى الله تعالى في السر والإعلان وبإخلاص النية في الأمور كلها ونوصيه أيضا بالتجنب عن أهل الزيغ والضلالة والبدعة والشناعة والله تعالى الموفق ونعم الوكيل ولا حول ولا قوة إلا بالله العلي العظيم وصلى الله تعالى على حبيبه الطيب الطاهر وعلى آله وصحبه أجمعين إلى يوم الدين . وكان ذلك في ______ من شهر ______ سنة ______

ختم الجامعة — ختم المجود — ختم الممتحن

Marfat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یا اللہ جل جلالہ

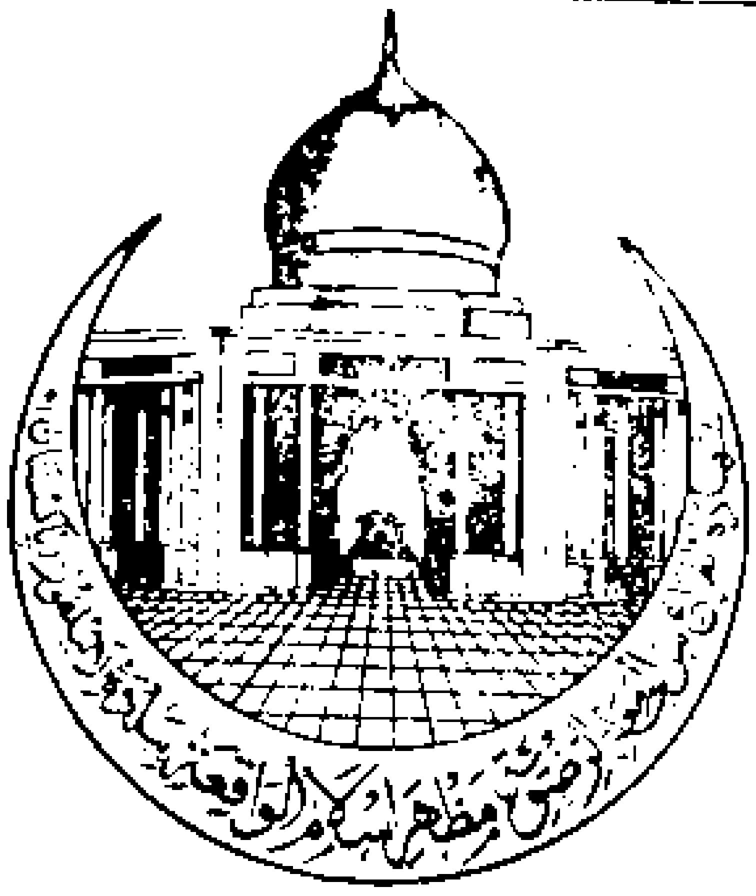

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

بسم الله الرحمٰن الرحيم

[illegible]

... الطريقة ... غوث الثقلين ... طريقة ... عبد القادر الجيلاني ... [illegible]

... معين الدين ... چشتي ... [illegible]

... الفضل ... [illegible]

... المدرسة ... [illegible]

... في مدرسة ... الرضوية مظهر اسلام ... [illegible]

... ارحم الراحمين .

خاتم ... الآن شرع في تعليم كتب ... في مدرسة العالية الجامعة الرضوية

اسماء علماء الاعلام ... المجلس الشريف

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

نام سے موسوم ہے۔ ۱۱ ربیع الاول ۱۳۷۴ھ کو بانی دارالعلوم نے اس کا سنگ بنیاد رکھا تھا۔

جامعہ رضویہ خیراتی ہسپتال: اس ہسپتال کا اجراء ۱۷ جون ۱۹۶۹ء کو ہوا ہے۔ ہسپتال میں لیبارٹری اور متعلقہ ضروریات کا معقول انتظام ہے۔ بہترین تربیت یافتہ عملہ کی خدمات حاصل ہیں۔ مزید توسیع کے منصوبے زیر غور ہیں۔

ہسپتال کے انچارج ڈاکٹر محمد سعید صاحب، ڈار ایم بی بی ایس۔ ٹی ڈی ڈی۔ ڈبلیو پی۔ ایچ۔ ایس E ریٹائرڈ ہیں۔ دو ڈسپنسر۔ دو نرسیں۔ ایک کلرک۔ ایک نگران اور دو دوسرے خدام ہیں۔

جامعہ کی تقاریب: جامعہ میں ہر سال ماہ رجب میں جلسہ تقسیم اسناد و دستار فضیلت اور عرس بانی دارالعلوم ہوتا ہے۔ ماہ صفر میں حضرت مولینا احمد رضا علیہ الرحمہ کا عرس ہوتا ہے۔ ہر ماہ گیارھویں کی تقریب ہوتی ہے۔ اور دوسری اسلامی تقاریب بھی منعقد ہوتی ہیں۔

ماہنامہ حنفی: لاہور سے "ماہنامہ حنفی" حضرت مہتمم صاحب کی زیر سرپرستی شائع ہو رہا ہے۔

طلباء: امسال طلباء کی مجموعی تعداد ۲۵۰ ہے۔

ان میں دورۂ تفسیر کے ۲۸ دورۂ حدیث کے ۲۷ فقہ کے ۲۰ دیگر درجات کے ۳۰ عربی ابتدائی کتب کے ۱۰ ہیں۔ اور فارسی خواں ۱۰ درجہ حفظ میں ۲۵ ناظرہ خواں ۸۰ ہیں درس نظامی کے تمام طلباء تجوید و قرأت کی مشق کرتے ہیں۔

مقامی طلباء ۱۰۰ بیرونی ۱۵۰ ہیں۔ ان میں ۷ غیر ملکی باشندے ہیں۔ جو افریقہ سے تعلق رکھتے ہیں۔

دارالعلوم کے طلباء کی تین انجمنیں ہیں (۱) ابتدائی جماعتوں کے طلباء کی انجمن "جماعت رضائے مصطفےٰ" (۲) وسطانی درجات کے طلباء کی انجمن "بزم رضا" اور دورۂ حدیث کے طلباء کی انجمن کا نام "خدام رضا" ہے ہر جمعرات کو عشاء کے بعد ان جماعتوں کے اجلاس ہوتے ہیں

میزانیہ: گذشتہ سال آمدنی ۹۴۳۰۷/۲۷ ہزار روپیہ ہوئی۔

دارالاقامہ کا خرچہ ۱۴۰۶۵/۱۱ روپیہ ہسپتال کا خرچہ ۲۶۷۷۰/۸۲ روپیہ ہوا کل خرچہ ۱۰۴۱۶۰/۰۱ لاکھ روپیہ ہوا۔

مدرسہ اشرف المدارس

گلی ۲ و ۱۱ گورونانک پورہ (فرید گنج) لائل پور

(فون نمبر ۳۵۱۰)

مہتمم: مولینا محمد یحییٰ صاحب لدھیانوی۔ فاضل دارالعلوم دیوبند۔

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

صدر مدرس : مولینا جمال الدین صاحب شیخ الحدیث فاضل دارالعلوم دیوبند۔
دیگر اساتذہ : (۲،۳) مولینا غلام محمد صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند۔

(۴) مولینا عبدالعلیم جالندھری صاحب (ناظم تعلیمات) فاضل خیرالمدارس ملتان ، فاضل عربی

مؤلف : جدید یسرنا القرآن - پرچم دعلم نبوی ؐ

(۵) مولینا محمد حسین صاحب فاضل خیرالمدارس ملتان (۶) مولینا نورالدین صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند (۷) مولینا قاری محمد الیاس صاحب فاضل مدرسہ ہذا (۸) قاری عطاءالرحمن صاحب (۹) قاری محمد اکبر صاحب (۱۰) قاری محمد عیسیٰ صاحب

(۱۱) معلمہ شعبہ مدرستہ البنات

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ : مولینا عبدالرحمن صاحب نے امرتسر میں دارالعلوم کی تاسیس فرمائی تھی۔ قیام پاکستان کے بعد شوال ۱۳۶۸ھ مطابق ۱۹۴۹ء میں یہ مدرسہ لائل پور شہر میں از سر نو قائم ہوا۔ مدرسہ کی انجمن باضابطہ رجسٹرڈ کرائی گئی ہے۔

ابتدا میں اساتذہ و طلبہ کی تعداد کی طرح مدرسہ کی عمارت بھی مختصر تھی تین سال قبل دورۂ حدیث کا آغاز ہوا۔ تو عمارت میں بھی خاصی توسیع ہو گئی ہے۔

مدرسہ مسجد اشرف المدارس گلی ۲ اور مسجد گلی ۱۱ کے ساتھ ملحق ہے۔ عمارت ۲ تدریسی اور ۲ دارالاقامہ کے کروں پر مشتمل ہے۔

کروں کے دونوں طرف برآمدے ہیں۔

دارالحدیث کے علاوہ دفتر، دارالکتب، اور سٹور کے لئے تین کمرے ہیں۔

نصاب و سند : (۱) مکمل درس نظامی مع دورۂ حدیث رائج ہے۔

(۲) حفظ ناظرہ اور تجوید و قرأت کا مکمل انتظام ہے۔

(۳) شعبہ مدرستہ البنات بھی قائم ہے۔

دورۂ حدیث کا امتحان وفاق المدارس العربیہ کے تحت اور باقی درجات کا امتحان خیرالمدارس ملتان کی زیر نگرانی ہوتا ہے

اس وقت تک ۴۳ طلبا نے دورۂ حدیث کی سندات حاصل کی ہیں۔

دارالکتب : مدرسہ کے کتب خانہ میں تقریباً ۱۲۰۰ کتابیں موجود ہیں۔ ایک قلمی نسخہ بھی ہے۔ مدرسہ کی طرف سے رسائل وقتاً فوقتاً شائع ہوتے رہتے ہیں۔

طلبا : امسال طلبا کی مجموعی تعداد ۳۱۵ ہے۔

Marfat.com
"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ان میں دورۂ تفسیر کے ۴ دورۂ حدیث کے ۳ وسطانی درجات کے ۱۷ عربی ابتدائی کتب کے ۹ ہیں۔ فارسی خواں ۷ طالب علم ہیں۔ شعبہ حفظ ناظرہ اور تجوید و قرأت کے ۲۷۵ ہیں۔

مقامی طلبا ۲۶۰ ہیں۔ بیرونی ۵۵ ہیں۔ دارالاقامہ میں ۶۵ طلبا مقیم ہیں۔

میزانیہ : گزشتہ سال مدرسہ کی آمدنی ۳۵،۸۲۷/۸۱ ہزار روپیہ ہوئی۔ اور خرچہ ۳۹،۰۱۶/۴۱ ہزار روپیہ ہوا۔

مدرسہ اُم المدارس تعلیم القرآن

گلبرگ اے۔ لائل پور

مہتمم : مولانا حافظ قاری عبدالحمید صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند

صدر مدرس : حافظ قاری محمد ابراہیم صاحب فاضل خیر المدارس ملتان

دیگر اساتذہ : (۳) حافظ محمد حنیف صاحب سند خیر المدارس ملتان (۴) حافظ محمد صادق صاحب سند مدرسہ ہذا (۵) مشرف حامد صاحبہ معلمہ سند مدرسہ ہذا

اساتذہ پرائمری سکول : جناب عبدالعزیز صاحب ایس۔ وی (صدر مدرس) محمد اللہ علی صاحب جے وی چراغ الدین صاحب جے وی۔ حافظ محمد صادق صاحب عربی مدرس

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ : یکم شعبان ۱۳۳۸ھ مطابق ۲۰ اپریل ۱۹۲۰ء شہر لدھیانہ (بھارت) میں مدرسہ قائم ہوا تھا۔ بانی مدرسہ حضرت مولانا نور محمد صاحب مرحوم خلیفہ حضرت شاہ عبدالرحیم تھے۔ قیام پاکستان کے بعد یکم جون ۱۹۴۸ء کو شرقپور کلاں میں قائم ہوا۔ اس کے بعد ۲۰ اپریل ۱۹۵۹ء کو لائل پور میں موجودہ جگہ قیام عمل میں آیا۔ قیام کے دوسرے سال مدرسہ کی تعمیر کا کام شروع ہو گیا۔ منصوبہ ۲۱ کمرے اور مسلسل برآمدوں کی تعمیر کا ہے۔

عمارات : اس وقت ۵ وسیع تدریسی کمرے ہیں۔ ایک کمرہ دفتر کا ہے ان سب کے آگے مسلسل برآمدہ ہے۔

دارالاقامہ کے لئے پہلی منزل میں ۵ کمرے ہیں۔ اور بالائی منزل میں ۲ کمرے ہیں۔ ان کے آگے برآمدہ ہے۔

مسجد کے عقب میں مطبخ ہے۔

نصاب و شعبہ جات : (۱) درس نظامی رائج ہے۔

(۲) شعبہ حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرأت۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(۴) سرکاری منظور شدہ پرائمری سکول۔
وفاق المدارس العربیہ کے ساتھ باضابطہ الحاق ہے۔ اس وقت تک ۴۴ طلبا حفظ قرآن کی تکمیل کر چکے ہیں۔
دارالکتب: مدرسہ کے کتب خانہ میں ۴۲۱ کتابیں موجود ہیں۔
طلبا: امسال طلبا کی مجموعی تعداد تقریباً دو صد ہے۔ ان میں تجوید اور حفظ قرآن کے طلبا ۹۰ پرائمری سکول میں ۱۱۰ ہیں
مقامی طلبا ۴۸ ہیں بیرونی ۵۲ ہیں۔
۷۰ طلبا دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ گزشتہ سال دارالاقامہ کا خرچہ ۶۷/۶۵۸۵ ہزار روپیہ ہوا۔
کتاب الآراء: مدرسہ کی کتاب الآراء میں متعدد علمائے کرام اور بزرگوں کی گراں قدر آراء قابل ذکر ہیں خصوصاً خلفاء حکیم الامت
مولانا تھانوی، قاری فتح محمد پانی پتی، مولانا عبدالغفار رائے پوری۔ مولانا خیر محمد جالندھری مرحوم، قاری محمد شریف
پرنسپل کرامت حسین جعفری وغیرہ۔
میزانیہ: گزشتہ سال آمدنی ۰۹/۲۹۲۶۰ ہزار روپیہ ہوئی۔ اور خرچہ ۰۹/۲۸۰۱۰ ہزار روپیہ ہوا۔

دارالعلوم فیض محمدی

خالد آباد۔ ہرچرن پورہ ۱ گلی نمبر ۳ لائل پور

مہتمم و صدر مدرس: مولانا عبدالعزیز صاحب فاضل مظاہرالعلوم سہارنپور (بھارت)
دیگر اساتذہ: (۲) مولانا محمد انور صاحب کلیم فاضل خیرالمدارس اور وفاق المدارس العربیہ ملتان
مصنف، مقام بشریت، تحقیق عجیب فی عمل الحبیب، آیت استخلاف، آیت خاتم النبیین۔
فیصلہ کن جواب (مناظرانہ کتب در مسائل)
(۳) مولانا قاری محمد عابد صاحب نعیم فاضل دارالعلوم کبیروالا جامعہ اشرفیہ لاہور (۴) مولانا عبدالمجید صاحب حامد
فاضل مدرسہ عربیہ ٹنڈوالہیار و مولوی فاضل (۵) مولانا عصمت اللہ صاحب فاضل دارالعلوم کبیروالا (۶) مولانا
عبدالغنی صاحب فاضل مظاہرالعلوم سہارنپور (بھارت) (۷) حافظ قاری تاج محمد صاحب۔
مسلک: حنفی دیوبندی
مختصر تاریخ: ۱۳۵۵ھ مطابق ۱۹۳۶ء میں لدھیانہ میں مدرسہ کا قیام عمل میں آیا تھا۔ قیام پاکستان کے بعد ۱۹۴۷ء میں

Marfat.com
"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مولانا عبدالعزیز صاحب نے لائل پور میں اجراء فرمایا۔ آپ کا ذریعہ معاش تجارت ہے۔

عمارت: دارالعلوم جامع مسجد درانی کے ساتھ ملحق ہے۔ تدریس کے لئے ۵ کمرے اور ۲ برآمدے ہیں دارالاقامہ کے لئے بھی ۵ کمرے ہیں۔

نصاب و سند: درس نظامی رائج ہے۔ تجوید و قرأت کے شعبہ میں گزشتہ سال سے قرأت عشرہ کا انتظام بھی کیا گیا ہے طلبا کو سندِ قرأت دی جاتی ہے۔ گزشتہ سال ۵ طلبا نے یہ سند حاصل کی۔ وفاق المدارس العربیہ سے دارالعلوم کا باضابطہ الحاق ہے۔ اور حکومت سے رجسٹرڈ ہے۔

دارالکتب: دارالعلوم کے کتب خانہ میں تقریباً دو ہزار کتابیں موجود ہیں۔ چند اخبار و رسائل بھی جاری ہیں۔

طلبا: امسال طلبا کی تعداد ۴۵ ہے۔ ان میں ابتدائی عربی کتب کے ۹ ہیں وسطانی درجات کے بھی ۹ ہیں۔ فارسی خواں ۱۸ شعبہ تجوید و قرأت کے ۷ طالب علم ہیں۔ مقامی طلبا کی تعداد ۵ ہے۔ بیرونی ۴۰ ہیں۔ جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ جن کا سالانہ خرچہ تقریباً ساڑھے چار ہزار روپیہ رہتا ہے۔

میزانیہ: گزشتہ سال آمدنی و خرچہ تقریباً پندرہ ہزار روپیہ ہے۔

جامعہ قاسمیہ

غلام محمد آباد۔ اے بلاک۔ لائل پور

بانی و مہتمم: مولانا محمد ضیاء القاسمی صاحب

مصنف: اربعین، مسئلہ حاضر و ناظر، موافقات عمرؓ، حضرت معاویہؓ، سراجاً منیراً، تیجا شریف

صدر مدرس: مولانا محمد فضل الدین صاحب فاضل جامعہ اشرفیہ و فاضل عربی

دیگر اساتذہ: (۲) مولانا عبدالرحمٰن صاحب ظفر فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور (۳) حافظ قاری محمد یوسف صاحب۔ (۴) صوفی محمد حسین صاحب ——— چار دوسرے خدام ہیں۔

مسلک: حنفی دیوبندی

مختصر کوائف: ۱۳۸۰ھ مطابق ۱۹۶۰ء میں جامعہ کا قیام کرایہ کے ایک مکان میں عمل میں آیا۔ ابتدا حفظ و ناظرہ کے ایک مکتب کی صورت میں ہوئی تھی۔ بعد میں ۴ کنال کا ایک قطعہ اراضی مسجد و مدرسہ کے لئے حاصل کیا گیا۔ اور تعمیر کا کام

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

شروع کر دیا گیا۔

اس وقت تدریسی کمرے ۲ برآمدے بھی ۲ ہیں سوا دارالاقامہ کے کمرے ۷ ہیں اور برآمدے ۴ ہیں۔

مولینا محمد فضل امین صاحب نے رسالہ "پرچم جمعیت کی حقیقت" تالیف کیا ہے۔ اور مولینا محمد عبدالرحمٰن صاحب ظفر نے اردو میں "بیان الصرف" کتاب لکھی ہے۔

تعمیر کے ساتھ ساتھ درس نظامی کی کتب کی تدریس کا انتظام بھی اعلیٰ پیمانہ پر کیا گیا ہے اس وقت تک سات طلبہ قرآن کریم کے حفظ کی تکمیل کر چکے ہیں۔

جامعہ کے کتب خانہ میں تقریباً ایک ہزار کتابیں موجود ہیں۔ ایک اخبار جاری ہے۔ جامعہ کی مجلس منتظمہ باضابطہ رجسٹرڈ ہے۔

طلبا: امسال طلبا کی مجموعی تعداد ڈیڑھ صد کے قریب ہے۔ ان میں ابتدائی عربی اور وسطانی کتب کے دس دس طلبا ہیں۔ فارسی خواں بھی دس طالب علم ہیں۔ بیرونی طلبا ۵۰ ہیں جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

میزانیہ: جامعہ کا میزانیہ تقریباً ۲۴ ہزار روپیہ سالانہ ہے۔

ادارہ علوم اثریہ

منٹگمری بازار۔ لائل پور

(فون نمبر ۲۷۲۴)

بانی و مہتمم: مولینا محمد اسحٰق صاحب چیمہ

ناظم نشریات: محمد ایوب فیروزپوری صاحب

صدر مدرس: شیخ الحدیث مولینا محمد عبدہٗ فاضل فتح پوری ہلی دبھارت، فاضل جامعہ محمدیہ گوجرانوالہ مولوی فاضل بی اے۔

مترجم: مفردات القرآن امام راغب اصفہانی

دیگر اساتذہ: شیخ الحدیث مولینا محمد عبداللہ صاحب فاضل دارالکتاب والسنۃ و مولینا قاری محمد ایوب فیروزپوری صاحب مستند دارالعلوم تعلیم الاسلام ماموں کانجن و مدرسہ احمدیہ عبدالحکیم۔

مسلک: اہل حدیث۔

مقاصدِ تاسیس: مسجد مبارک اہل حدیث میں یہ منفرد درسگاہ دو سال قبل قائم ہوئی ہے۔ اس ادارہ کا مقصد اولین یہ

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ہے کہ مدارس عربیہ کے فارغ التحصیل طلبا کے لیے تفسیر، حدیث، فقہ، ادب اور معقولات میں درجات تخصص قائم کئے جائیں۔ حالاتِ حاضرہ کے مطابق تصنیف و تالیف کا انتظام کیا جائے۔ اور مختلف اہم علمی عنوانات پر طلبا سے تحقیقی مقالات مرتب کرا کے شائع کئے جائیں۔

نصاب درجہ تخصص فی الحدیث: درجہ تخصص فی الحدیث کے قیام سے ابتدا کی گئی ہے۔ اس کے نصاب کا خلاصہ یہ ہے:

سہ ماہی اول: بخاری شریف کے متعین ابواب کا تحقیقی درس و مطالعہ، معیاری مجلات و جرائد کا مطالعہ اور اردو میں انشا پردازی کی مشق، علم حدیث سے متعلق ۱۸ مختلف اردو کتب کا مطالعہ، معینہ عنوانات پر مقالہ نویسی۔

سہ ماہی دوم: حدیث، تدوین حدیث، اہمیت حدیث، ضرورتِ حدیث، حجیت حدیث، حدیث و سنت، اقسام حدیث، کتابت حدیث، مستشرقین، طبقات رواۃ، اقسام حدیث، ائمہ اربعہ وغیرہ ۳۰ عنوانات کے تحت مطالعہ۔

اس سہ ماہی کے لئے ۲۵ کتب برائے مطالعہ معین کی گئی ہیں۔

سہ ماہی سوم: اصول حدیث اور اس کے متعلقہ ۱۲ عنوانات پر کتابوں کا مطالعہ

اس سہ ماہی کے لئے مجوزہ کتب کی تعداد ۱۲ ہے۔

سہ ماہی چہارم: نقدِ حدیث، وضع حدیث، نقدِ حدیث اور درایت، خلافِ عقل اور ماورائِ عقل، نقدِ حدیث روایت کی روشنی میں، ادوارِ نقلِ حدیث کے عنوانات پر ۱۵ مجوزہ کتب کی روشنی میں مطالعہ

پہلے سال کی روداد: (۱) مجوزہ نصاب کے مطابق سال بھر میں اِن کتب کی تدریس مخصوص انداز میں ہوئی:۔

بخاری جلد اول، مقدمہ ابن الصلاح، شرح العقیدہ الطحاویہ، النہایہ لابن الاثیر

(۲) مندرجہ ذیل مختلف عنوانات پر طلبا نے مقالات مرتب کئے:۔

(الف) امام دارقطنی (ب) صحاح ستہ (ج) تاریخ تدوین اصول حدیث

(د) موضوع حدیث اور اس کے منابع (ھ) ہند و پاک میں علم حدیث

صرف پہلے دو مقالات کی ترتیب میں تقریباً ۸۰ کتب سے استفادہ کیا گیا۔

جید اہل حدیث علمائے کرام کی ایک جماعت نصاب کی تدوین، نگرانی اور نقد و جرح میں سرگرم عمل ہے۔

طلبا: اس وقت طلبا کی تعداد ۱۲ ہے۔ ان میں ایک مڈل ایک میٹرک اور دو فاضل عربی ہیں۔ جملہ طلبا دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

سالانہ خرچہ تقریباً چھ ہزار روپیہ ہے۔

مطبوعات: کتاب صحاح ستہ اور ان کے مؤلفین طبع ہو چکی ہے۔ طلبا کی مرتب کردہ دوسری پانچ کتابیں طباعت کے آخری مراحل میں ہیں۔

میزانیہ: گزشتہ سال آمدنی ۲۴ ہزار روپیہ ہوئی اور خرچہ تقریباً ۲۳ ہزار روپیہ ہوا۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دارالعلوم سراجیہ
سنت پورہ - لائل پور

مہتمم : مولانا صاحبزادہ محمد ظہور الحق صاحب

صدر مدرس : مولانا محمد ایوب احمد صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند - منشی فاضل او ٹی

دیگر اساتذہ : (۲) مولانا حافظ محمد ارشد صاحب (۳) مولانا قاری خادم حسین صاحب دہر دو دارالعلوم ہذا کے فاضل اور میٹرک ہیں ؛ (۴) مولانا محتاج اللہ خان صاحب فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور و مولوی فاضل۔

مسلک : اہل سنت والجماعت

مختصر تاریخ : مولانا محمد سراج الحق علیہ الرحمہ نے ۱۳۵۵ھ مطابق ۱۹۳۶ء میں مدرسہ ہذا کی بنیاد خانقاہ چشتیہ صابریہ گورداسپور (بھارت) میں رکھی تھی۔ قیام پاکستان کے بعد ۱۹۵۱ء میں لائل پور میں از سر نو اس کا قیام عمل میں آیا۔ بنیادی نقطہ نظریہ تھا کہ علماء کو مروجہ تعلیم سے واقف کیا جائے۔

نصاب و سند : درس نظامی مناسب ترمیم کے ساتھ جاری ہے۔ فارغ التحصیل طلبا کو سند دی جاتی ہے گزشتہ سال ۹ طالب علم فارغ التحصیل ہوئے۔ اس وقت تک تقریباً ۵۰ طلبا سند حاصل کر چکے ہیں۔

طلبا : امسال درس نظامی کے طلبا کی تعداد ۶۰ ہے۔ ان میں دورۂ حدیث و تفسیر کے طلبا ۶ ہیں اسی قدر وسطانی درجات کے ہیں۔ عربی ابتدائی کتب کے ۲۵ ہیں فارسی خواں ۲۵ ہیں شعبہ تجوید و قرأت میں ۱۵ طالب علم ہیں۔ بیرونی طلبا کی تعداد ۲۵ ہے جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

ماہنامہ : مدرسہ کے ماہنامہ کا نام "السراج" ہے

میزانیہ : گزشتہ سال مدرسہ کی آمدنی سات ہزار روپیہ ہوئی۔ اور خرچ گیارہ ہزار روپیہ ہوا۔

الجامعۃ السلفیہ
حاجی آباد - شیخوپورہ روڈ - لائل پور

(فون نمبر ۳۶۷۴)

Marfat.com
"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مہتمم : مولانا محمد صدیق صاحب (ناظم)

صدر جمعیت : الحاج میاں فضل الحق صاحب (صدر)

صدر مدرس : مولانا حافظ محمد عبداللہ صاحب بڈھیمالوی (شیخ الحدیث) اپنے والد مولانا کریم بخش کے علاوہ مولانا عطاء اللہ صاحب لکھوی اور مولانا حافظ گوندلوی کے شاگرد رشید ہیں۔ مدرسہ تعلیم الاسلام اوڈانوالہ اور جامعہ محمدیہ اوکاڑہ میں برسوں شیخ الحدیث کے منصب پر رہے ہیں۔

دیگر اساتذہ : (۲) مولانا حافظ بنیامین صاحب فاضل جامعہ سلفیہ، فاضل عربی، فاضل فارسی - میٹرک - سابق نائب شیخ الحدیث دارالعلوم ماموں کانجن۔

(۳) مولانا ثناء اللہ صاحب فاضل جامعہ محمدیہ گوجرانوالہ (سند فضیلت از مولانا محمد اسمٰعیلؒ - مولانا حافظ محمد و مولانا عبدالجبارؒ کھنڈیلوی۔

(۴) مولانا علی محمد صاحب حنیف السلفی فاضل جامعہ محمدیہ اوکاڑہ، فاضل دارالحدیث نجمیہ کراچی، فاضل جامعہ سلفیہ، سند دورۂ تفسیر راولپنڈی۔

(۵) مولانا حافظ قاری عبدالستار حسن صاحب سند قرأت قاری تاج محمد صاحب فاضل جامعہ سلفیہ، فاضل عربی۔

(۶) مولانا عبدالوہاب صاحب حنیف دارالعلوم بلتستان، غواڑی فاضل دارالعلوم اوڈانوالہ۔ فاضل عربی

(۷) مولانا محمد انور صاحب کاشمیری - فاضل جامعہ سلفیہ - فاضل عربی

(۸) مولانا محمد حنیف صاحب وینس - شہادت عالیہ جامعہ اسلامیہ بہاولپور ایم اے (اسلامیات) پنجاب یونیورسٹی نائب ناظم جامعہ

(۹) پروفیسر محمد سلطان صاحب اظہر بی اے (گولڈ میڈلسٹ) ایم اے (اسلامیات) لیکچرر شعبہ انگریزی جامعہ

(۱۰) مولانا عبیدالرحمٰن صاحب (حرم کوٹی) - حامل الشہادۃ العالیہ "الیسانس" - جامعہ اسلامیہ - مدینہ منورہ۔

(۱۱) مولانا محمد مشرف حسین صاحب ایم اے - فاضل عربی - فاضل ادب (لاہور بورڈ)

(۱۲) قاری عبدالقاہر صاحب - نگران شعبہ حفظ القرآن ابتدائی تعلیم مدینہ منورہ میں حاصل کی - سند تجوید از مدرسہ تجوید القرآن لاہور

— حکومت سعودی عرب نے جامعہ سلفیہ میں دو اساتذہ کا تقرر منظور کر لیا ہے - امید ہے عنقریب یہ حضرات آجائیں گے۔

مسلک : اہل حدیث

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مختصر تاریخ: جمعیت اہل حدیث مغربی پاکستان نے ۱۳۷۵ھ مطابق ۱۹۵۵ء میں ابتدائی کا لاہور میں کی۔ دوسرے سال جامع مسجد اہلحدیث این پور بازار میں منتقل کیا گیا۔ اور نام الجامعۃ السلفیہ تجویز ہوا۔ ۱۹۵۷ء میں مجوزہ عمارت کے کچھ حصے تعمیر ہو جانے پر جامعہ اپنی عمارت میں منتقل ہو گئی۔

جامعہ کے مؤسسین میں مولینا سید محمد داؤد غزنوی مرحوم۔ مولینا محمد اسماعیل صاحب سلفی۔ صوفی محمد عبداللہ صاحب امیر المجاہدین اور میاں باز صاحب شریک کار تھے۔ جمعیت کے موجودہ صدر میاں فضل حق صاحب اور ناظم مولینا محمد صدیق صاحب انتہائی مخلصانہ دلچسپی سے تعمیری اور تدریسی ترقی میں کوشاں ہیں۔ اور اپنی تمام صلاحیتیں اس کے لئے وقف کئے ہوئے ہیں۔

جامعہ سلفیہ ایک مثالی اور معیاری درسگاہ کا درجہ حاصل کر چکی ہے۔

عمارات: (۱) جدید ڈیزائن کے ۸ تدریسی کمروں کی تعمیر ہو چکی ہے۔ پلستر وغیرہ ہو رہا ہے۔ ان کے درمیان عظیم الشان ہال زیر تعمیر ہے۔ اس کے سامنے والا پورچ مکمل ہو چکا ہے۔ ہال کا نام "ثنائی ہال" تجویز ہوا ہے۔

(۲) دارالاقامہ کی پہلی منزل مکمل ہو چکی ہے۔ اب دوسری منزل پر تعمیری کام ہو رہا ہے۔

(۳) وسیع و عریض جامع مسجد تکمیل کے مراحل میں ہے۔ اس کا مینار یکصد فٹ بلند ہو گا۔

(۴) مہمانوں کیلئے دار الضیافت تعمیر ہو چکا ہے۔ باورچی خانہ اور سٹور کے کمرے بھی مکمل ہو چکے ہیں۔

نصاب: جامعہ سلفیہ کا نصاب جدید تقاضوں کی روشنی میں مرتب کیا گیا ہے۔ اس میں تفسیر، حدیث، فقہ، منطق، فلسفہ، ادب عربی، صرف و نحو اور فارسی کتب شامل ہیں۔ ان قدیم مضامین کے علاوہ ریاضی، سیاسیات اور انگریزی زبان بھی شامل نصاب ہے۔

جامعہ میں بی اے تک انگریزی کا اجرا کیا گیا ہے۔

شعبۂ حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرأت بھی موجود ہے۔ سالانہ امتحانات کے پرچے جامعہ سے باہر کے ممتاز علماء و فضلاء بناتے ہیں وہی جوابات کی کاپیاں جانچتے ہیں۔ نتائج کا اعلان جمعیت کے ترجمان ہفت روزہ "اہلحدیث" لاہور میں شائع کیا جاتا ہے۔

دارالکتب: جامعہ سلفیہ کا کتب خانہ گراں قدر کتب پر مشتمل ہے۔ خصوصاً مندرجہ ذیل فنون کی کتابیں جمع کی گئی ہیں۔

کتب حدیث، شروح حدیث، تفاسیر قدیم و جدید، انگریزی تراجم قرآن مجید، فقہ اربعہ، تاریخ و سیر، منطق و فلسفہ، عربی ادب قدیم و جدید، لغت، انگریزی نصاب کی کتابیں، رد احمدیت پر لٹریچر، مشہور مفکرین و محققین اسلام کی تصانیف۔

عربی۔ اردو۔ فارسی۔ انگریزی اور بنگالی زبانوں میں کل کتابیں ۵۷۹۴ ہیں۔ قلمی نسخے بھی ہیں۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

فری ڈسپنسری : جامعہ سلفیہ میں اساتذہ وطلبہ کے لئے۔ نیز گردو نواح کے عوام کے لئے فری ڈسپنسری قائم کی گئی ہے۔ اس کے نگران ایک قابل اور تجربہ کار ڈاکٹر ہیں۔ ہر ماہ تقریباً چھ ہزار افراد اس سے مفت دوا حاصل کرتے ہیں۔

جامعہ سلفیہ ڈاکخانہ : اساتذہ وطلبا اور قرب وجوار کے عوام کی سہولت کے لئے جامعہ میں ڈاکخانہ کی برانچ قائم کرائی گئی ہے۔

طلبا : جامعہ سلفیہ میں مختلف درجات کے طلبا کی مجموعی تعداد امسال ۱۵۰ ہے۔ ان میں مقامی اور بیرونی شامل ہیں۔

غیر ملکی طلبا میں ۲۵ طلبا جزائر مالدیپ کے ہیں۔ یہ جزیرے لنکا سے چار صد میل دور واقع ہیں۔

طلبا کے لئے والی بال۔ کرکٹ۔ اور بیڈمنٹن کھیلوں کا انتظام ہے۔

گزشتہ سال شریک امتحان طلبا کی تعداد یہ تھی :-

درجۃ الاولی	۱۶	درجۃ الثانیہ	۹		
درجۃ الثالثہ	۱۴	درجۃ الرابعہ	۹		
درجۃ الخامسہ	۷	درجۃ السادسہ	۷		
درجۃ السابعہ	۷	درجۃ الثامنہ	۸		
شعبہ حفظ القرآن	۳۳	درجہ ہفتم	۱۶	درجہ ہشتم	۳۱

جمعیۃ الطلباء : جامعہ کے طلبا کی انجمن کا نام "جمعیۃ الطلبا" الجامعۃ السلفیہ ہے۔ یہ انجمن بہت فعال ہے۔

جمعیۃ الطلباء ہر ہفتے علمی موضوعات پر طلبا کے مذاکرے منعقد کرتی ہے۔ اور مہینہ میں ایک بار جامعہ کے باہر سے علماء وفضلا کو خطاب کرنے کے لئے دعوت دیتی ہے۔

جمعیت رسائل اور کتب بھی شائع کرنے کا اہتمام کرتی ہے۔ حال ہی میں تین کتب طبع کرائی ہیں (۱) ابکار المنن فی تنقید آثار السنن تالیف علامہ مبارکپوری (۲) سوانح سید محمد داؤد غزنویؒ (۳) سوانح امام بخاریؒ ہر دو مؤلفہ حافظ عبدالرشید اظہر

کتاب الآراء : جامعہ کے معائنہ کے بعد کتاب الآراء میں مندرجہ ذیل اصحاب کے گراں قدر خیالات قابل مطالعہ ہیں۔ اور بہت حوصلہ افزا ہیں :-

جناب الحاج عبدالقادر ابوبکر سفیر نائجیریا۔ جناب بریگیڈیئر ایم کیتھو ہندرانی سفیر انڈونیشیا۔ جناب شیخ عطیہ محمد سالم استاذ الجامعۃ الاسلامیہ۔ مدینہ منورہ جناب نذیر حسین صاحب صدر جامعہ دارالسلام عمر آباد۔ مدراس (بھارت)

میزانیہ : جامعہ کا میزانیہ مجموعی طور پر دو لاکھ سے متجاوز ہوتا ہے۔ اس گراں قدر رقم کی فراہمی جمعیت اہلحدیث مغربی پاکستان کرتی ہے۔

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مدرسہ دار القرآن والحدیث

جناح کالونی ۔ لائل پور

ناظم وصدر مدرس : مولینا محمد عبداللہ صاحب فاضل مدرسہ رحمانیہ ۔ دہلی (بھارت)

اساتذہ : (۱) مولینا غلام رحمانی صاحب (۲) مولینا محمد خاں صاحب فاضل مدرسہ تقویۃ الاسلام غزنویہ امرتسر (۳) مولینا محمد داؤد صاحب (۴) مولینا حافظ سید الرحمن صاحب ہر دو مدرسہ ہذا کے فاضل ہیں (۵) مولینا عبدالقیوم صاحب فاضل مدرسہ ہذا ایم اے (۶) مولینا گلزار محمد صاحب فاضل مدرسہ ہذا ۔ مڈل (۷) قاری میاں محمد صاحب (۸) ایک حافظ قرآن

مسلک : اہل حدیث

مختصر کوائف : ۱۳۷۲ھ مطابق ۱۹۵۲ء میں درس و تدریس کی ابتدا ہوئی ۔ مسجد سے ملحق مدرسہ کے چھوٹے بڑے ۱۲ کمرے ہیں ۔ اور ان کے آگے برآمدے ہیں ۔

درس نظامی مناسب ترمیم کے ساتھ جاری ہے عربی فاضل کے امتحان کی تیاری بھی کرائی جاتی ہے ۔ فارغ التحصیل طلبا کو مدرسہ سے سند دی جاتی ہے ۔ امسال حفظ و ناظرہ کے طلبا کے علاوہ درس نظامی کے ۵۰ طالب علم ہیں ۔

(مزید کوائف ناظم مدرسہ نے مہیا نہیں کیے)

جامعہ عثمانیہ

محلہ چہباں ۔ گلی نمبر ۷ ۔ لائل پور

مولینا حافظ عبدالرشید صاحب خطیب مسجد ہذا صدر مدرس ہیں آپ قاسم العلوم ملتان کے فاضل ۔ مولوی فاضل ۔ منشی فاضل اور میٹرک پاس ہیں ۔ آپ کے معاون مدرس قاری منظور احمد صاحب مستند تجوید القرآن لاہور ۔ بی اے ہیں ۔ مسلک حنفی دیوبندی ہے ۔
۱۳۷۴ھ مطابق ۱۹۵۵ء میں درس و تدریس کی ابتدا ہوئی طلبا کی ایک کثیر تعداد مدرسہ سے حفظ و ناظرہ کی تدریس مکمل کر چکی ہے ۔ امسال طلبا کی مجموعی تعداد ۱۲۳ ہے ۔

درس نظامی کے طلبا کی تعداد ۱۱ ہے ۔ شعبہ تجوید و قرأت میں ۱۸ ہیں ۔ باقی حفظ و ناظرہ کے طالب علم ہیں ۔ ۶۰ بیرونی طلبا دار الاقامہ میں مقیم ہیں ۔ سالانہ آمد و خرچہ کا اندازہ تقریباً ڈیڑھ ہزار روپیہ ہے ۔

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

درس آل محمد

سرگودھا روڈ - بولے کی جھگی - لائل پور

(فون نمبر ۶۵۴۱)

مہتمم وصدر مدرس : مولانا محمد اسمٰعیل صاحب مبلغ شیعہ - بانی درس آل محمد

دیگر اساتذہ : (۲) مولانا عبدالرحمٰن صاحب فاضل دیوبند - مولوی فاضل (۳) مولانا نجم البشیر صاحب سرحدی فاضل دیوبند و میٹرک (۴) مولانا سید سجاد حسین صاحب فاضل دارالعلوم محمدیہ سرگودھا و مولوی فاضل و میٹرک (۵) مولانا غلام عسکری صاحب فاضل دارالعلوم محمدیہ سرگودھا و مولوی فاضل و میٹرک (۶) مولانا اقبال حسین صاحب (۷) مولانا غلام الحسن صاحب ہر دو مدرسہ ہذا کے فاضل - میٹرک اور مولوی فاضل ہیں۔

مسلک : شیعہ اثنا عشری

مختصر کوائف : ۱۳۸۵ھ مطابق ۱۹۶۵ء میں اس درس گاہ کا افتتاح ہوا - اس قلیل مدت میں درسگاہ نے ہر اعتبار سے ترقی کی ہے - تدریس کے لئے ۴ کمرے اور ۲ برآمدے ہیں - دارالاقامہ کے لئے ۸ کمرے اور ۴ برآمدے ہیں۔

نصاب : (۱) ادیب عربی، عالم عربی اور فاضل عربی کی تیاری کرائی جاتی ہے۔

(۲) پانچسالہ درس نظامی ترمیم شدہ صورت میں پڑھایا جاتا ہے - جس کے اہم مضامین اور کتب یہ ہیں -

(الف) دینیات ـــــ ترجمہ قرآن مجید، اصول دین و فروع دین، زیارت ناحیہ، زیارت مفجعہ، زیارت جامعہ، حفظ مع ترجمہ و تشریح -

(ب) فقہ و اصول فقہ ـــــ ہر سال مسلسل فقہ کی ایک ایک کتاب پڑھائی جاتی ہے -

(ج) علم تفسیر ـــــ صافی، مجمع البیان، بیضاوی، مدارک اور مفردات امام راغبؒ

(د) علم حدیث ـــــ صحاح ستہ کے علاوہ کتب اربعہ (اصول کافی، استبصار، تہذیب الاحکام، الفقیہہ) اصول فقہ میں چند کتب، مناظرہ اور مراثی سے متعلقہ کتب -

(ھ) کتب علم کلام اور کتب مناظرہ مع عملی مشق - خصوصاً ٹیپ ریکارڈ کی مدد سے

سند : مبلغ کلاس کے فارغ التحصیل طلبا کو سند دی جاتی ہے - دس طلبا سندات حاصل کر چکے ہیں -

دارالکتب : مدرسہ کے کتب خانہ میں کئی ہزار کتب موجود ہیں - تقریباً ۲۰ نایاب قلمی نسخے بھی ہیں - اردو، عربی کے رسائل اور

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اخبار اساتذہ و طلبا کے استفادہ کے لئے آتے ہیں۔

مطبوعات : درس آل محمد کی مطبوعات یہ ہیں :۔
معیار الصحابہ، تفسیر خلافت، براہین ماتم، باد فاروق، فتوحات شیعہ، یاد محرم وغیرہ ماہنامہ اخبار صداقت۔

طلبا : امسال طلبا کی تعداد ۴۰ ہے۔ جو مختلف درجات کی کتب کی تحصیل میں مصروف ہیں۔ ان کے سوا تمام طالب علم بیرونی ہیں اور دار الاقامہ میں مقیم ہیں۔
مقصد تعلیم طلبا کو شیعہ ذاکر، مناظر اور مبلغ بنانا ہے۔

میزانیہ : گزشتہ سال آمدنی ۶۶/ ۲۲,۳۲۲ ہزار روپیہ ہوئی۔ اور خرچہ ۸۵/ ۳۷,۰۱۱ ہزار روپیہ ہوا۔

ناصر العلوم عربیہ

حسین پورہ ۔ امام بارگاہ روڈ ۔ لائل پور

جعفریہ ٹرسٹ لائل پور کے زیر اہتمام یہ مدرسہ جاری ہے۔
مولانا غلام رضا صاحب ناصر نجفی اس کے مہتمم و صدر مدرس ہیں۔ آپ نے مولوی فاضل کے بعد حوزہ علمیہ نجف اشرف (عراق) سے سند حاصل کی آپ توضیح المسائل اور مناسک حج کے مصنف ہیں۔ آپ کے معاون مدرس مولانا ملک خوشی محمد صاحب مستند درس نظامی مہت پور (بھارت) ہیں۔
مسلک شیعہ اثنا عشری ہے۔
یہ مدرسہ مسجد رضویہ اثنا عشریہ میں قائم ہے۔ اس وقت تک تقریباً ۳۰ طلبا سندات حاصل کر چکے ہیں۔ کتب خانہ میں ساڑھے تین صد کے قریب کتابیں موجود ہیں۔ چند اخبار و رسائل بھی جاری ہیں۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

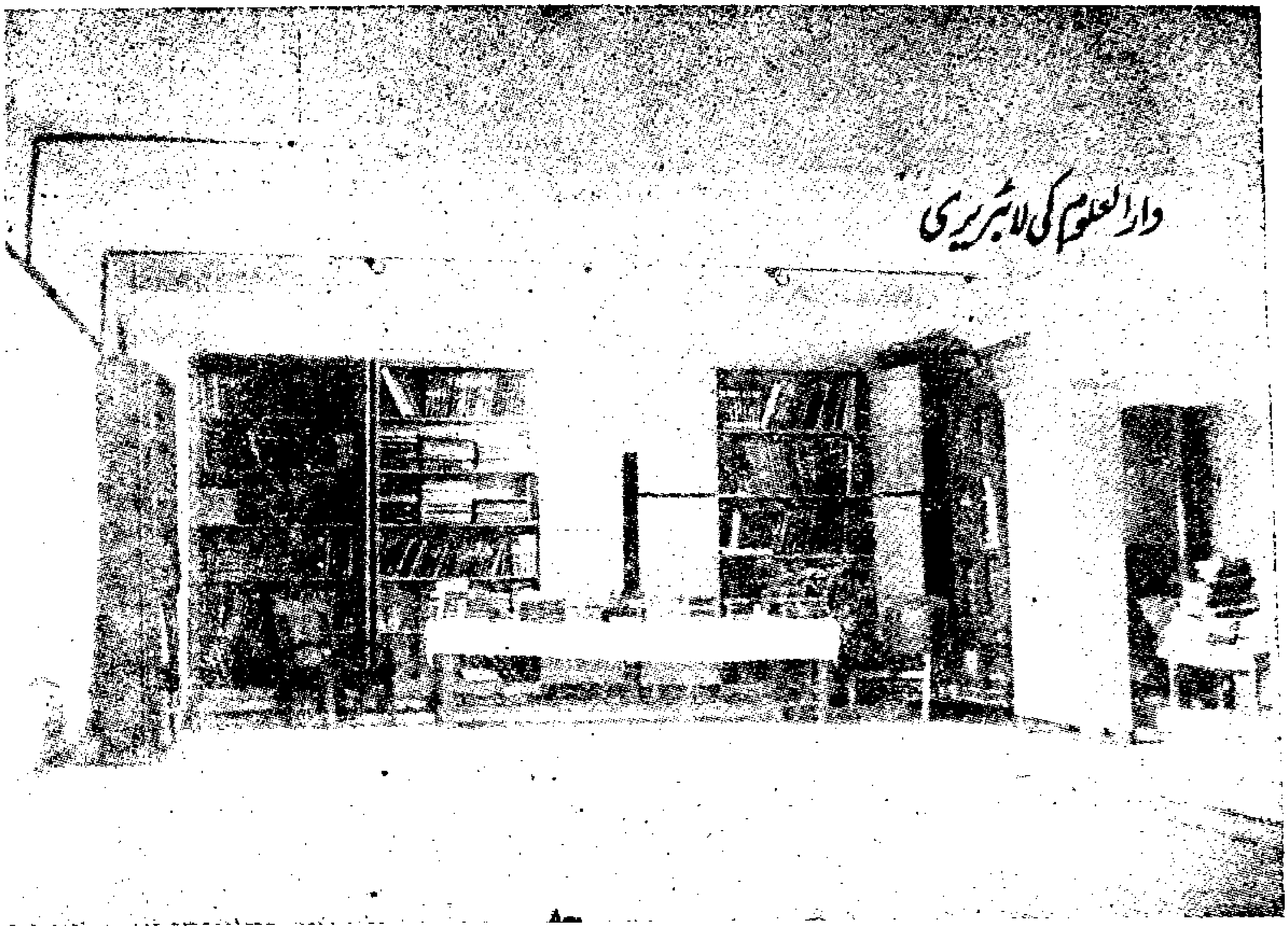

دارالعلوم کی لائبریری

Marfat.com

دارالعلوم تعلیم الاسلام، ماموں کانجن ——— وسیع ہال مع گیلری

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

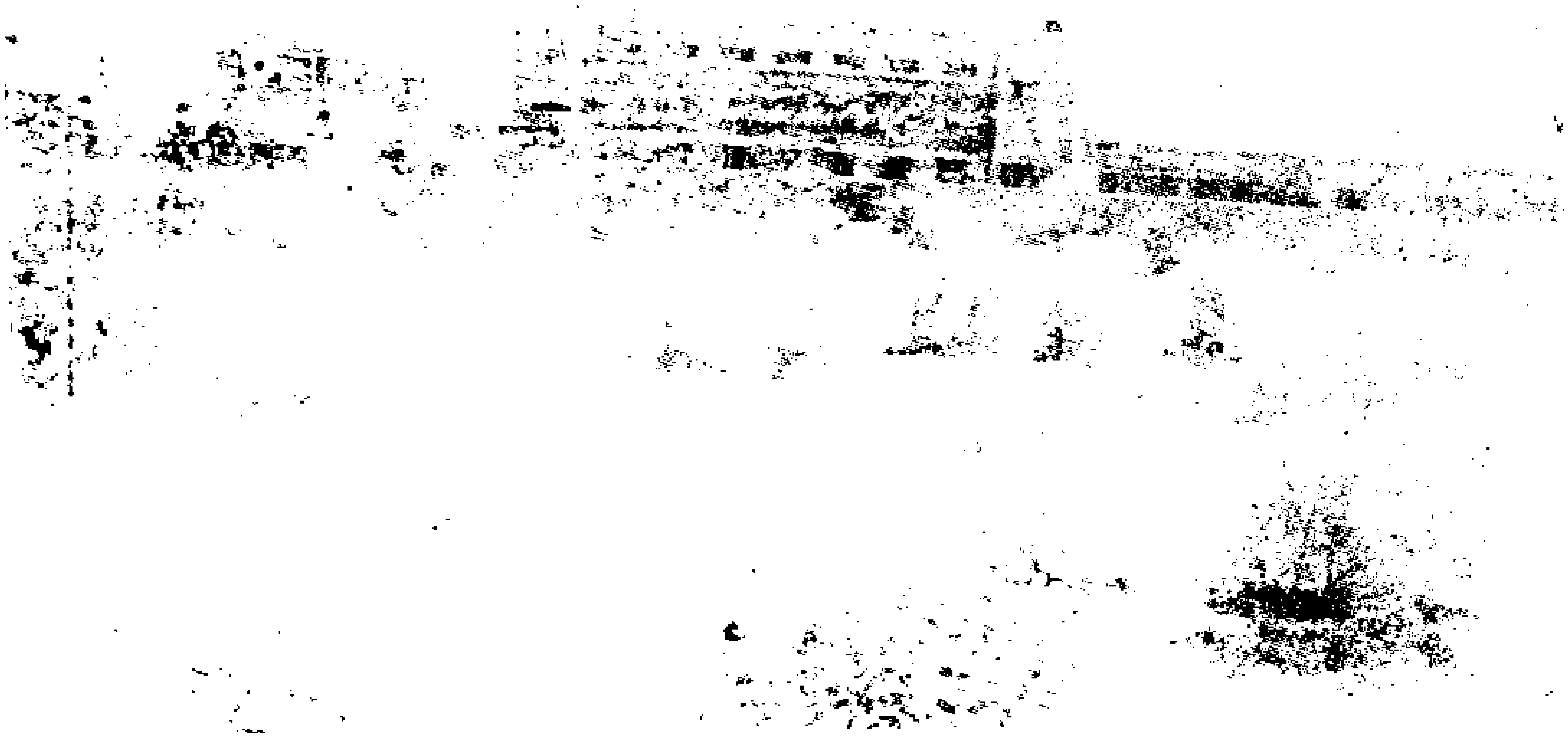

دارالعلوم کے دارالتدریس

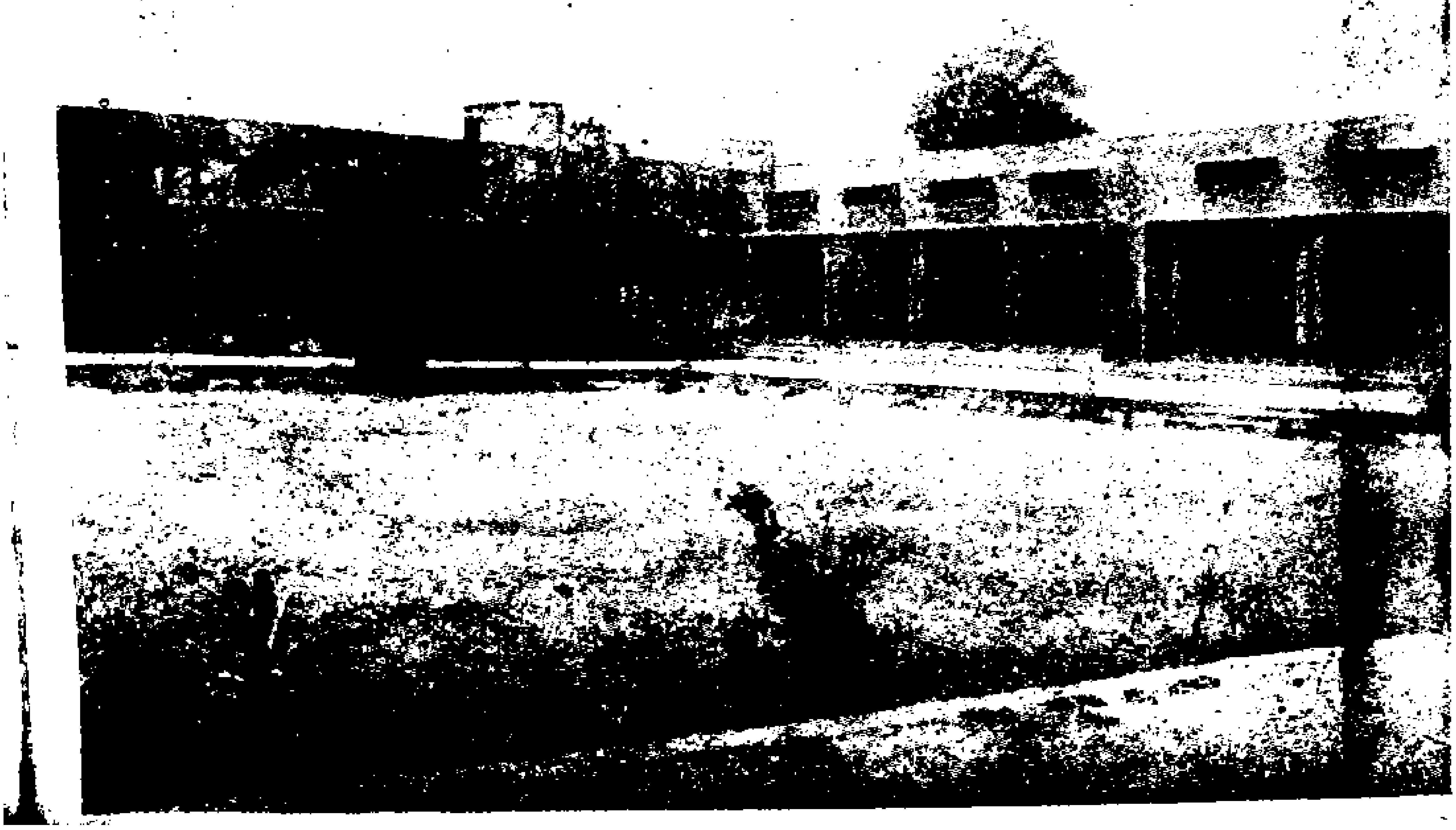

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

دارالعلوم تعلیم الاسلام (اوڈانوالہ)

ماموں کانجن۔ ضلع لائل پور

بانی و مہتمم : ابوالمساکین ابوالمجاہدین مولانا صوفی محمد عبداللہ صاحب فدیہ آبادی۔

صدر مدرس : شیخ الحدیث مولانا پیر محمد یعقوب صاحب جہلمی قریشی فاضل دارالعلوم ہذا۔ مولوی فاضل میٹرک۔

دیگر اساتذہ : (۲) شیخ الادب مولانا محمد صادق صاحب فاضل دارالعلوم ہذا۔ مولوی فاضل۔ منشی فاضل۔ میٹرک۔

مترجم "تحذیر المساجد عن اتخاذ القبور مساجد" (عربی سے اردو)

(۳) عبدالرشید صاحب راشد ہزاروی نگران دارالکتب، مدرس، فاضل دارالعلوم ہذا و فاضل عربی۔ مضمون نگار۔

(خطیب جامع مسجد دارالعلوم)

(۴) مولانا عبدالرشید صاحب ناندلوی فاضل دارالعلوم ہذا (۵) مولانا محمد عبداللہ صاحب مشتاق فرزند پوری فاضل دارالعلوم ہذا۔ ادیب عالم اور فاضل عربی (۶) مولانا رحمی اللہ صاحب فیروز پوری فاضل دارالعلوم ہذا۔ فاضل جامعہ سلفیہ لائل پور فاضل عربی (۷) مولانا رفیع الدین صاحب فاضل دارالعلوم ہذا و فاضل جامعہ اسلامیہ گوجرانوالہ فاضل عربی (۸) مولانا عبداللطیف صاحب شجاع آبادی۔ فاضل دارالعلوم ہذا (۹) مولانا قاری عبدالشکور صاحب برق مستند قرأت حفص و عشرہ قرأت از مدرسہ تجوید القرآن لاہور و دارالعلوم کراچی (۱۰) مولانا حافظ ثناء اللہ صاحب حنیف فاضل دارالعلوم ہذا (۱۱) مولانا حافظ رحمت اللہ صاحب فاضل دارالعلوم ہذا (۱۲) مولانا حافظ عطاء اللہ صاحب فاضل دارالعلوم ہذا۔

دیگر کارکن (۱۳) مولانا عبدالقادر ندوی صاحب فاضل دارالعلوم ہذا۔ فاضل ندوۃ العلماء لکھنؤ (بھارت) فاضل عربی نائب ناظم انجمن اہل حدیث و ناظم دارالعلوم

(۱۴) مولانا محمد یوسف صاحب فاضل دارالعلوم ہذا۔ ناظم اعلیٰ انجمن اہلحدیث و ناظم مطبخ۔

(۱۵) مولانا محمد اسحٰق صاحب چیمہ فاضل دارالعلوم ہذا۔ ناظم تعلیمات

(۱۶) مولانا قاضی محمد اسلم صاحب سیف فیروزپوری فاضل دارالعلوم ہذا۔ ناظم نشر و اشاعت مشہور مضمون نگار ہیں اور "مشاجرات صحابہ" کتاب کے مصنف ہیں۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

(۷) مولانا غلام نادر صاحب فاضل دارالعلوم ہذا ناظم حسابات و ناظم مطبخ۔

(۸) مولانا عبدالوہاب صاحب نائب ناظم دفتر

پانچ خدام ان کے علاوہ ہیں۔

مسلک : اہلحدیث

مختصر تاریخ : مولانا صوفی محمد عبداللہ صاحب وزیرآبادی امیر مجاہدین اس معروف مرکزی درسگاہ کے بانی اور مہتمم ہیں۔ آپ نے ۱۳۴۶ھ مطابق ۱۹۳۲ء میں ایک معاون مدرس اور چند طلبا کے ساتھ درس و تدریس کی ابتدا کی تھی۔

آغاز کار میں آپ صبح سے شام تک چار جگہ قرآن پاک کا اردو ترجمہ پڑھاتے تھے یعنی اوڈانوالہ کے علاوہ چک نمبر ۵۰۷ میں قبل دوپہر چک نمبر ۴۹۱ ج ب بعد ظہر چک نمبر ۴۹۲ ج ب بعد عصر۔

مدرسہ کی ابتدا اوڈانوالہ میں ہوئی تھی جو ۱۹۴۰ء میں ایک مستقل دارالعلوم ہوگیا۔ اور ۱۹۶۲ء میں ماموں کانجن کی شاندار عمارت میں منتقل ہوکر آگیا۔ موصوف کی زندگی کا نصف سے زیادہ عرصہ جماعت مجاہدین کے ساتھ گزرا۔ اب تعلیم و تعلم کیلئے زندگی وقف ہے۔

عمارات : دارالعلوم کی موجودہ شاندار عمارات کا اجمالی خاکہ یہ ہے :-

(۱) دارالتدریس —— اس حصہ میں ۱۸ وسیع و عریض کمرے ہیں ہر ایک کے سامنے برآمدہ ہے۔ درمیان میں سرسبز میدان ہے۔ ٹیوب ویل ہے۔ اور وضو خانہ ہے۔

(۲) شاہ اسمٰعیل شہید ہال —— دارالعلوم کی عمارات کے وسط میں ۴۰ × ۶۰ فٹ کا وسیع ہال ہے۔ ہال کے تین طرف ۱۱ فٹ کا برآمدہ اور گیلری موجود ہے۔ ہال درس حدیث اور نماز جمعہ کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے۔

ہال کی گیلری میں ایک نہایت وسیع کمرہ ہے۔ جس میں دارالکتب قائم ہے۔

ہال کے سامنے بھی ایک وسیع سبزہ زار ہے۔

(۳) دارالاقامہ اعلیٰ حصہ —— اس حصہ میں ۱۲ × ۱۵ سائز کے ۲۴ کمرے ہیں۔ ان کے آگے برآمدہ ہے۔

اوپر دو رہائشی بالاخانے ہیں۔ سامنے ۱۵ فٹ چوڑی سڑک اور وسیع سبزہ زار میدان ہے۔

(۴) دارالاقامہ ذیلی —— اس دارالاقامہ میں ۱۲ × ۱۲ سائز کے ۱۲ کمرے موجود ہیں۔ ان کے سامنے بھی برآمدہ ہے۔

(۵) دارالضیوف —— اس حصہ میں چار چار کمروں پر مشتمل دو کوٹھی نما عمارتیں ہیں۔ اور دو بالا خانے ہیں۔

(۶) اساتذہ کے رہائشی مکانات —— اساتذہ کے لئے ۱۲ رہائشی مکانات زیر تعمیر ہیں

دارالکتب : دارالعلوم کا کتب خانہ چھ ہزار سے زیادہ کتب پر مشتمل ہے اس کے نگران مولانا عبدالرشید صاحب راشد ہزاروی ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دارالعلوم تعلیم الاسلام (اوڈانوالہ) ماموں کانجن ـــــ دارالاقامہ کا ایک منظر

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

فن تفسیر، حدیث، تاریخ، اسماء الرجال، فقہ، ادب عربی، فتاوی، اور دوسرے علمی موضوعات پر عربی زبان میں بنیادی اور حوالے کی کتابیں یہاں موجود ہیں۔ اردو زبان میں بھی کتابوں کا ذخیرہ ہے۔

تین فارسی زبان کی، اور ایک اردو میں قلمی کتاب موجود ہے۔

دارالمطالعہ: ہال کی گیلری میں دارالمطالعہ کا انتظام ہے۔ اس میں تین روزنامے اور ۱۱ ہفتہ وار اور ماہانہ رسائل جاری ہیں۔ طلباء ان سے استفادہ کرتے ہیں۔

نصاب: دارالعلوم میں ترمیم شدہ درس نظامی رائج ہے۔ جو آٹھ سالوں پر محیط ہے۔

ابتدائی چار سالوں میں ترجمہ قرآن کریم اور اس کے بعد دو سال تفسیر کلام اللہ شامل نصاب ہے۔

حدیث، عقائد، فقہ اور ترجمتین از اول تا آخر ہر سال کے نصاب میں ہے۔

صرف و نحو اور فارسی کتب پہلے تین سالوں کے نصاب میں شامل ہیں

آخری سالوں میں منطق، فلسفہ، ادب عربی اور تاریخ پر خصوصی توجہ دی گئی ہے۔

فاضل عربی کی تیاری بھی کرائی جاتی ہے۔

حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرأت کا مستقل شعبہ ہے۔

سند: دارالعلوم سے دورہ حدیث کی تکمیل پر سند دی جاتی ہے۔ گزشتہ سال ۲۰ طلباء نے سند حاصل کی۔ اس وقت تک ۳۱۰ طلباء سندات حاصل کر چکے ہیں۔

طلباء: امسال دارالعلوم میں طلباء کی مجموعی تعداد ۲۷۰ ہے۔ ان میں ۱۱۰ شعبہ حفظ میں ہیں۔ باقی ۱۶۰ شعبہ درس نظامی میں ہیں۔ ان میں دورۂ تفسیر کے ۵۳ دورۂ حدیث کے ۴۰ وسطانی درجات کے ۵۰ عربی ابتدائی کتب کے ۳۰ طالب علم ہیں اور فارسی خواں ۲۵ ہیں۔

طلباء میں ۴۰ مڈل ۱۰ میٹرک اور ایف اے پاس ۳ ہیں۔ پانچ مقامی طلباء کے علاوہ تمام بیرونی ہیں۔ ان میں بلتستان اور آزاد کشمیر کے طلباء متعدد ہیں۔ چند مشرقی پاکستان کے ہیں۔

دارالاقامہ: دارالاقامہ اعلیٰ اور دارالاقامہ ذیلی کے کمروں کی تعداد ۳۸ ہے۔ ان کی تفصیل اوپر بیان ہو چکی ہے۔ دارالاقامہ میں مقیم طلباء کی تعداد ۲۳۵ ہے۔

دارالاقامہ کا سالانہ خرچہ ۳۲/۴۰ ۲۸۷۳۳ ہزار روپیہ ہے۔

طلبائے قدیم: دارالعلوم تعلیم الاسلام کو یہ فخر حاصل ہے، اس کے طلبائے قدیم کی ایک کثیر تعداد مختلف طریقوں سے دین متین

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اور ملت اسلامیہ کی خدمت میں مصروف ہے۔ بیشتر اہل حدیث مدارس میں اس دارالعلوم کے طلبائے قدیم درس وتدریس میں مصروف ہیں۔ بلکہ مہتمم اور ناظم ہیں۔ نام بنام تذکرہ مناسب نہ ہوگا۔ مختصر صورت یہ ہے۔

بلند پایہ مبلغ اور خطیب حضرات ۱۲ ہیں۔

مختلف مدارس عربیہ میں ۵ مہتمم اور ۹ شیخ الحدیث ہیں۔ اساتذہ اور معلمین کی تعداد بیشمار ہے۔

چار حضرات مختلف کالجوں میں لیکچرر ہیں۔

۲۰ حضرات مختلف ہائی سکولوں میں بطور استاد عربی و استاد دینیات خدمات انجام دے رہے ہیں۔

ایک درجن کے قریب طلبائے قدیم بطور مصنف اور مضمون نگار خصوصی حیثیت کے مالک ہیں۔ ماضی میں بھی دارالعلوم کے قدیم اساتذہ اور شیخ الحدیث کے منصب پر بڑے بڑے جید علماء فائز رہے ہیں۔ ان کا تذکرہ اگرچہ ضروری معلوم ہوتا ہے۔ لیکن طویل ہو جائے گا۔

دارالافتاء: دارالعلوم میں شعبہ افتاء باقاعدہ قائم ہے۔ اس کے نگران خود شیخ الحدیث حضرت پیر صاحب ہیں۔ عبدالرشید صاحب راشد ہزاروی ان کے معاون ہیں۔

میزانیہ: گزشتہ سال دارالعلوم کی مجموعی آمدنی ۲۵/۴۰۶۴۵۰۵۹ دس لاکھ روپیہ ہوئی۔ اور خرچہ ۳۵/۸۹۰۳۴۹ دس لاکھ روپیہ ہوا۔

مدرسہ عربیہ احیاء العلوم

جامع مسجد۔ منڈی ماموں کانجن۔ ضلع لائل پور

بانی و مہتمم: حافظ حسام الدین صاحب

صدر مدرس: مولینا محمد شفیع صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند

دیگر اساتذہ: (۲) مولینا خدابخش صاحب فاضل خیر المدارس ملتان (۳) قاری محمد ظریف صاحب مستند خیر المدارس ملتان (۴) حافظ محمد حنیف صاحب فاضل دارالعلوم کبیروالا (۵) جناب عیدے خاں صاحب ایف اے (مدرس شعبہ اردو) (۶) مولینا [illegible] الدین صاحب مبلغ مدرسہ فاضل جامعہ رشیدیہ ساہیوال (۷) مولینا محمد بشیر صاحب فاضل خیر المدارس ملتان۔

مسلک: حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ: رجب ۱۳۷۲ھ مطابق مارچ ۱۹۵۳ء میں مدرسہ شہر کی جامع مسجد کی ملحقہ عمارت میں قائم ہوا۔ حضرت مولینا خیر محمد صاحب

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

جالندھری رحمۃ اللہ علیہ مدرسہ کے خصوصی سرپرست تھے۔ ایک مکتب کی صورت میں مدرسہ کا آغاز ہوا تھا۔ اب درس نظامی کی موقوف علیہ تک مکمل تدریس ہو رہی ہے۔

مزید ایک قطعہ اراضی خرید کر کچھ کمروں کا اضافہ کیا گیا ہے۔ مدرسہ کی عمارت ۷ تدریسی اور ۱۳ دارالاقامہ کے کمروں پر مشتمل ہے۔ ہر کمرہ کے آگے برآمدہ ہے۔

دیگر کوائف: مدرسہ کی مجلس منتظمہ رجسٹرڈ ہے۔ اور مدرسہ وفاق المدارس العربیہ سے باضابطہ بطور وسطانی مدرسہ ملحق ہے۔ درس نظامی کی موقوف علیہ کتب تک تدریس ہوتی ہے۔ اس کے بعد تکمیل کے لئے طلبا بالعموم جامعہ رشیدیہ ساہیوال یا خیر المدارس ملتان سے سند فراغت حاصل کرتے ہیں۔

اس وقت تک تقریباً پچاس طلبا حفظ کلام اللہ کی تکمیل کر چکے ہیں۔

مدرسہ کے کتب خانہ میں ۷۶ ۱۲ کتابیں موجود ہیں۔ چند رسائل جاری ہیں۔

طلبا: امسال طلبا کی مجموعی تعداد ۲۰۰ ہے۔

ان میں عربی کتب کے ۷، فارسی خواں ۸ طالب علم ہیں باقی شعبہ حفظ، ناظرہ اور تجوید و قرأت کے ہیں۔ مقامی طلبا کی تعداد ۱۶۵ ہے بیرونی ۳۵ ہیں۔ جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ جن کا سالانہ خرچہ تقریباً تین ہزار روپیہ ہے۔

میزانیہ: مدرسہ کے سالانہ آمد و خرچہ کا اندازہ تقریباً اٹھارہ ہزار روپیہ ہے۔

مدرسہ عربیہ نعمانیہ

عیدگاہ۔ کمالیہ۔ ضلع لائل پور

مہتمم و مدرس: مولانا محمد اختر صاحب صدیقی۔ فاضل خیر المدارس ملتان۔ فاضل جامعہ عباسیہ۔ مستند حکیم۔ میٹرک

دیگر اساتذہ: (۲) مولانا محمد ارشاد صاحب (۳) قاری حمید احمد صاحب ہر دو خیر المدارس ملتان کے مستند ہیں (۴) حافظ نفیر اللہ صاحب (۵) حافظ محمد اقبال صاحب۔

مسلک: حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ: یکم محرم ۱۳۶۸ھ مطابق ۳ نومبر ۱۹۴۸ء کو حکیم عبدالغنی صاحب مرحوم نے مدرسہ کی بنیاد رکھی۔ شہر کی دوسری مساجد میں درس قرآن و حدیث کا انتظام کیا گیا۔ مدرسہ ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اس وقت تدریسی کمرے ۵ ہیں اور دارالاقامہ کے کمرے ۴ ہیں ۔

دیگر کوائف : مدرسہ میں درس نظامی کی کتابوں کے ساتھ حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرآت کا انتظام ہے ۔ مدرسہ کی انتظامیہ رجسٹرڈ ہے اور مدرسہ کا الحاق باضابطہ وفاق المدارس العربیہ کے ساتھ ہے ۔

نصاب : مدرسہ میں درس نظامی کی ابتدائی اور وسطانی کتب زیر تدریس ہیں ۔ حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرآت کا معقول انتظام ہے ۔ مدرسہ کی طرف سے درس نظامی اور حفظ کی سندات دی جاتی ہیں ۔ طلبائے قدیم میں متعدد اصحاب مدارس عربیہ میں مدرس، سرکاری سکولوں میں معلم عربی اور مساجد میں خطیب ہیں ۔

طلبا : امسال طلبا کی تعداد تقریباً دو صد ہے ۔ ان میں درس نظامی کے طالب علم ۱۶ ہیں ۔ دارالاقامہ میں ۳۰ مقیم ہیں ۔ ان کا خرچہ تقریباً پونے پانچ ہزار روپیہ سالانہ ہے ۔

میزانیہ : گزشتہ سال مدرسہ کی آمدنی ۲۲/۱۴۴ ۱۳ ہزار روپیہ ہوئی ۔ اور خرچہ ۵۰/ ۲۸۹ ۱۲ ہزار روپیہ ہوا ۔

دارالعلوم ربانیہ بستی ریاض المسلمین

چک نمبر ۲۵۶ گ ب تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ ضلع لائل پور

مہتمم : جناب حاجی عبدالواحد صاحب

صدر مدرس : مولینا حافظ نذیر احمد صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند ۔

دیگر اساتذہ : (۲) مولینا عبدالرحمٰن صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند (۳) مولینا سراج الدین صاحب فاضل دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک (۴) مولینا حافظ شبیر محمد صاحب (۵) مولینا حافظ عبدالغفار صاحب (۶) مولینا حافظ خلیل احمد صاحب (۷) مولینا حافظ عبدالشکور صاحب (چاروں حضرات دارالعلوم ہذا کے فاضل ہیں) (۸) حافظ عبدالعزیز صاحب (۹) حافظ حسن یارن صاحب (۱۰) قاری حافظ عبدالرحمٰن صاحب یہ حضرات بھی دارالعلوم ہذا کے مستند اور فاضل ہیں ۔

(۱۱) حافظ قاری محمد انور صاحب ۔ چار دوسرے خادم ان کے علاوہ ہیں ۔

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ : ۱۳۶۵ھ مطابق ۱۹۴۶ء میں مولینا فضل کریم صاحب نے دارالعلوم کی بنیاد رکھی ۔ اس کار خیر میں انجمن کے جملہ عہدیداران اور اراکین حضرات نے دست تعاون بڑھایا ۔ بستی کے لوگوں نے بھی پورا پورا تعاون کیا ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

دارالعلوم کا آغاز ابتدائی تعلیم سے ہوا تھا۔ اب مکمل درس نظامی کی تدریس ہو رہی ہے۔ اساتذہ کی تعداد ۱۱ تک پہنچ گئی ہے صرف درس نظامی کے طلبا ۶۰ کے قریب ہیں۔

عمارات: (۱) درس نظامی کے کمروں کی تعداد ۸ ہے۔ تمام کے سامنے برآمدے ہیں دارالحدیث کا ہال ان ۸ کمروں کے علاوہ ہے۔

(۲) درجہ حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرأت کے ۵ کمرے علیحدہ ہیں۔

(۳) دارالاقامہ ۸ قدیم اور ۳ جدید کل ۱۱ کمروں پر مشتمل ہے۔ برآمدہ تمام کمروں کے سامنے ہے۔ وسیع برآمدہ کو کھانا کھانے کے کمرہ کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ کمروں کے علاوہ ایک ہال ہے۔

(۴) کتب خانہ کے لئے ۱۶ × ۳۰ فٹ کا وسیع کمرہ بنایا گیا ہے۔ دو کمرے باورچی خانہ کے لئے ہیں۔ ایک اسٹور کے لئے ہے۔

(۵) ۴۰ × ۷۰ فٹ کی وسیع و عریض مسجد ہے۔ اس کے مینار ۸۵ فٹ بلند ہیں اور سیڑھیوں والے ہیں۔

دارالکتب: دارالعلوم کے کتب خانہ میں جملہ علوم و فنون کی ۲۳۰۰ کتب موجود ہیں۔ اساتذہ و طلبا کے استفادہ کے لئے ایک روزنامہ اور سات رسائل آتے ہیں۔

نصاب و سند: دارالعلوم میں مکمل درس نظامی رائج ہے۔ حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرأت کا بھی مستقل انتظام ہے۔ وفاق المدارس العربیہ کے ساتھ باضابطہ الحاق ہے۔ انجمن ربانیہ رجسٹرڈ ہے۔

دارالعلوم کی طرف سے سند فراغت اور حفظ کی سند دی جاتی ہے۔ گذشتہ سال درس نظامی کے ۸ طلبا نے اور درجہ حفظ کے ۱۲ طلبا نے سند حاصل کی۔ اس وقت تک تقریباً یکصد طلبا درس نظامی کی اور دو صد طلبا حفظ کلام اللہ کی سعادت حاصل کر چکے ہیں۔

طلبا: حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرأت کے ۷۷ طلبا کے علاوہ درس نظامی کے طلبا کی تعداد ۸۵ ہے۔

ان میں دورۂ تفسیر و حدیث کے طلبا ۴ وسطانی درجات کے ۱۴ عربی ابتدائی کتب کے ۲۵ فارسی خواں ۱۵ ہیں اور شعبہ تجوید و قرأت کے ۲۳ ہیں۔

مقامی طلبا کی تعداد ۳۰ ہے۔ بیرونی ۵۵ ہیں۔ جو سب دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ ان کا خرچہ گذشتہ سال ۱۹۷۲/۷۱ء ۲۴ ہزار روپیہ ہوا۔ دورۂ حدیث کے طلبا کو دس روپیہ ماہانہ نقد وظیفہ بھی دیا جاتا ہے۔

نادیۃ الادب: دارالعلوم کے طلبا کی انجمن کا نام "نادیۃ الادب" ہے۔

اس بزم کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ہر حصہ کے ہفتہ وار اجلاس ہوتے ہیں۔ سال کے آخر میں مشترکہ اجلاس ہوتا ہے۔

میزانیہ: گذشتہ سال آمدن ۵۷,۲۰۲/۴۵ ہزار روپیہ ہوئی اور خرچہ ۶۰,۵۱۷/۷۳ ہزار روپیہ ہوا۔ مرکزی حکومت سالانہ پانچ ہزار روپیہ کی امداد دیتی ہے۔ اور مدرسہ کو دیئے جانے والے عطیات انکم ٹیکس سے مستثنیٰ ہیں۔

Marfat.com

www.KitaboSunnat.com

مدرسہ نظامیہ عربیہ

وارڈ ۳ تاندلیانوالہ - ضلع لائل پور

مہتمم: مولانا محمد عبدالقوی صاحب۔ فاضل مدرسہ امینیہ عربیہ دہلی (بھارت)

صدر مدرس: مولانا غلام ربانی صاحب۔ فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور۔ فاضل عربی۔ بی اے۔

دیگر اساتذہ: (۳) مولوی فرید احمد صاحب (اعزازی مدرس) فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور فاضل عربی۔ میٹرک (۴) حافظ غلام رسول صاحب (۵) حافظ عبداللطیف صاحب (۶) مولوی محمد عبدالعلی صاحب

مسلک: حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ: محرم ۱۳۶۰ھ مطابق دسمبر ۱۹۴۱ء میں مدرسہ نظامیہ عربیہ کی بنیاد سونی پت ضلع رہتک (بھارت) میں رکھی گئی تھی۔ اس کے بانی مولانا مفتی محمد عبداللطیف صاحب مرحوم تھے۔ مدرسہ کے سرپرستوں میں شیخ الاسلام مولانا مفتی مولانا مفتی محمد کفایت اللہ دہلویؒ اور مبلغ اسلام مولانا محمد الیاس علیہ الرحمہ کے اسمائے گرامی شامل ہیں۔

قیام پاکستان کے بعد ہجرت ۱۹۴۸ء میں مولانا عبدالقوی صاحب نے تاندلیانوالہ میں از سرنو مدرسہ کا اجراء کیا۔ آپ نے درس و تدریس کی ابتدا حفظ و ناظرہ اور پرائمری جماعتوں سے کی تھی۔ اب درس نظامی کی جملہ کتب زیر تدریس ہیں۔

عمارت: مدرسہ ایک منزلہ عمارت میں قائم ہے۔ جو چھ کمروں اور ایک ہال پر مشتمل ہے۔ اس میں مسجد اور دوسری ضروری تعمیرات کی کوئی گنجائش نہیں۔ شہر کے قریب نہر کے کنارے ۴ کنال قطعہ اراضی خریدنے کا پروگرام ہے۔ وسائل کی فراہمی پر خریداری اور مسجد و مدرسہ کی تعمیر کے مراحل طے ہو سکیں گے۔

نصاب: درس نظامی کتب موقوف علیہ تک رائج ہے۔

ادیب عربی۔ عالم عربی اور فاضل عربی کی تدریس کا بھی انتظام ہے۔

حفظ و ناظرہ کی تدریس کا بھی مکمل انتظام ہے۔

اس وقت تک ۳۵ طلبا درس نظامی کی تکمیل کر چکے ہیں۔ اور ۲۵ طلبا فاضل عربی کے امتحان میں کامیابی حاصل کر چکے ہیں۔ کئی صد طلبا و طالبات حفظ و ناظرہ کی تکمیل کر چکے ہیں۔

دارالکتب: مدرسہ کے کتب خانہ میں تقریباً ۱۲۰۰ کتب موجود ہیں۔ چار اخبار و رسائل جاری ہیں۔

طلبا: امسال درس نظامی کے طلبا کی تعداد ۲۲ ہے۔ شعبہ حفظ و ناظرہ کے طلبا و طالبات کی تعداد ۲۸۶ ہے۔ ان میں سے

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

۱۹ طلبا قرآن مجید حفظ کر رہے ہیں امسال دو طلبا نے حفظ مکمل کیا ۱۵ طلبا اور ۱۰ طالبات نے ناظرہ خوانی مکمل کی ہے۔ بیرونی طلبا کی مجموعی تعداد ۳۲ ہے۔ جو مدرسہ میں مقیم ہیں۔ گزشتہ سال ۶۶/ ۵۰۵ و ۳ روپیہ اور ۱۲۰ من گندم کا خرچہ ہوا۔

میزانیہ: گزشتہ سال مدرسہ کی آمدنی ۹۴/ ۱۸۹ و ۱۷ ہزار روپیہ ہوئی اور خرچہ ۳۱/ ۲۰۷ و ۱۷ ہزار روپیہ ہوا۔ مدرسہ کو دیئے جانے والے عطیات انکم ٹیکس سے مستثنیٰ ہیں۔

مدرسہ اسلامیہ عربیہ

جامع مسجد۔ ٹوبہ ٹیک سنگھ ضلع لائل پور

مہتمم و صدر مدرس: مولینا سید سلمان احمد صاحب عباسی امروہوی فاضل خیر المدارس ملتان خطیب مرکزی جامع مسجد ٹوبہ ٹیک سنگھ۔

دیگر اساتذہ: (۲) مولینا قاری حبیب اللہ صاحب لدھیانوی۔ فاضل دار العلوم دیوبند۔ (۳) مولینا حافظ محکم الدین صاحب فاضل دار العلوم ٹنڈو الہ یار و فاضل دار العلوم ربانیہ ریاض المسلمین (۴) حافظ سلطان احمد صاحب (۵) قاری عبد الرحیم صاحب۔

مسلک: حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ: مولینا سید محمد اظہار الحق عباسی صاحب مرحوم نے ۱۳۶۵ھ مطابق ۱۹۴۶ء میں درس و تدریس کی بنا ڈالی۔ اس وقت اس نواح میں کوئی مدرسہ نہ تھا۔ حفاظ بھی معدودے چند تھے۔ اب ماشاء اللہ حفاظ اور علماء کی کثیر تعداد تیار ہو چکی ہے بانی مرحوم دار العلوم امروہہ ضلع مراد آباد (بھارت) کے فاضل التحصیل تھے۔ عربی۔ فارسی اور اردو کے عالم، ادیب اور شاعر تھے۔ آپ نے اعزازی طور پر تدریسی خدمات انجام دیں۔ پھر صرف ۲۵ روپیہ ماہانہ اکرامیہ وصول کیا۔ ۱۹۶۴ء سے موجودہ مہتمم صاحب تدریس و اہتمام کی خدمات انجام دے رہے ہیں۔

دیگر کوائف: حفظ و ناظرہ کے علاوہ مکمل درس نظامی کا انتظام ہے۔ دو سال پیشتر تک دورۂ حدیث بھی ہو رہا تھا۔ کتب خانہ میں تقریباً ۸۰۰ کتابیں موجود ہیں۔ آئندہ سال سے "فاضل عربی" کی تدریس کا پروگرام پیش نظر ہے۔

شعبہ تعلیم النساء: طالبات کے لئے ناظرہ قرآن خوانی کے علاوہ ترجمہ قرآن مجید، مشکوٰۃ شریف، اور عربی کتب کا مختصر نصاب مقرر ہے۔ دس طالبات اس شعبہ سے سند فراغت حاصل کر چکی ہیں۔

شعبہ دار الافتاء: مدرسہ میں مستقل شعبہ افتاء موجود ہے۔

طلبا: حفظ و ناظرہ کے طلبا و طالبات کی تعداد تقریباً ۲۵۰ ہے۔ درس نظامی کے طلبا نصف درجن کے قریب ہیں۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

دارالاقامہ میں مقیم طلبا کی تعداد ۲۲ ہے۔ تقریباً سات ہزار روپیہ سالانہ ان کا خرچہ ہے۔

میزانیہ: مدرسہ کا سالانہ آمد و خرچہ تقریباً چودہ ہزار روپیہ ہے۔

نوٹ: مہتمم مدرسہ کو محکمہ اوقاف کے امتحان میں اول آنے پر طلائی تمغہ ملا ہے۔

دارالعلوم کریمیہ رضویہ

جامع مسجد اکبری۔ دارالسلام ٹوبہ ٹیک سنگھ۔ ضلع لائل پور

مہتمم و صدر مدرس: مولینا ابوالفیض محمد مختار الحق صدیقی صاحب۔ فاضل منظر الاسلام بریلی (بھارت)

و فاضل مدرسہ حافظیہ سعیدیہ دادون ضلع علی گڑھ (بھارت)، مولوی فاضل و منشی فاضل۔

دیگر اساتذہ: (۲) مولینا شمس الدین صاحب (۳) حافظ محمد صدیق صاحب (۴) قاضی عبدالمجید صاحب (۵) صوفی فیض الرسول صاحب عتابی ایم۔اے۔

مسلک: حنفی بریلوی۔

مختصر تاریخ: مولینا عبدالجلیل مرحوم نے ۱۳۵۴ھ مطابق ۱۹۳۵ء میں محلہ پکا باغ جالندھر شہر میں مدرسہ کی بنیاد رکھی تھی۔ ان کے انتقال کے بعد ایک سال درس و تدریس معطل رہی۔ اس کے بعد مولینا ابوالفیض صدر مدرس مقرر ہو گئے اور سلسلہ تعلیم تازہ ہو گیا۔

قیام پاکستان کے بعد مدرسہ اسی نام سے جامع مسجد اکبری ٹوبہ ٹیک سنگھ میں قائم کیا گیا۔

نصاب: درس نظامی کی موقوف علیہ تک تدریس کا انتظام ہے۔ حفظ و ناظرہ اور طبی کتب کی تعلیم بھی جاری ہے۔ اس وقت تک بیس۲۰ طلبا حفظ کی تکمیل کر چکے ہیں۔

دارالکتب: مدرسہ کے کتب خانہ میں تقریباً تین صد کتب موجود ہیں۔ چھ جرائد و رسائل جاری ہیں۔

طلبا: امسال درس نظامی کے طلبا کی تعداد ۲۰ ہے۔ ان میں ابتدائی عربی کتب کے طلبا ۸ وسطانی درجات کے ۶ فارسی خوان دس ہیں۔ حفظ و ناظرہ کے طلبا تقریباً دو صد ہیں۔ ۱۲ بیرونی طلبا دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

مطبوعات: مندرجہ ذیل رسائل مطبوعات میں شامل ہیں۔ کشف ریب، مختار الاشرفی، کشف العقل۔

میزانیہ: گزشتہ سال مدرسہ کو ۵۰۰۷۳/۳۶ روپیہ آمدنی ہوئی اور خرچہ ۸۳۲۹/۵۶ روپیہ ہوا۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

جامعہ مدنیہ حنفیہ

بیرون غلہ منڈی ۔ ٹوبہ ٹیک سنگھ ۔ ضلع لائل پور

مہتمم : مولانا محمد عمر صاحب لدھیانوی۔

صدر مدرس : مولوی محمد صدیق لدھیانوی فاضل مخزن العلوم خانپور

دیگر اساتذہ : (۳) حافظ محمد عباس صاحب لدھیانوی (۴) قاری محمد صدیق صاحب۔

مسلک : حنفی دیوبندی

سنہ ۱۳۷۹ھ مطابق سنہ ۱۹۶۰ء سے حفظ و ناظرہ کا یہ مدرسہ ایک غیر مسلم متروکہ عبادت گاہ میں قائم ہے۔ اس وقت تک تقریباً یکصد طلباء و طالبات حفظ و ناظرہ پڑھ چکے ہیں۔ امسال ۷۰ طلباء و طالبات زیر تدریس ہیں دس شعبہ تجوید میں ہیں۔ باقی حفظ و ناظرہ پڑھ رہے ہیں۔ دس بیرونی طلبا مدرسہ میں مقیم ہیں۔

سالانہ آمد و خرچہ کا اندازہ تقریباً ڈھائی ہزار روپیہ ہے۔

مدرسہ دار القرآن والسنۃ

چک نمبر ۸۰ گ ب دخوشی پور ضلع لائل پور

مہتمم : جناب احمد الدین صاحب فیروز پوری

دیگر اساتذہ : (۱) مولانا قدرت اللہ فوق صاحب فاضل دار العلوم اوڈانوالہ فاضل جامعہ سلفیہ لائل پور۔ فاضل عربی۔ میٹرک و صدر مدرس (۲) مولوی حافظ محمد اسمٰعیل صاحب ذبیح فاضل مدرسہ ہذا و جامعہ اسلامیہ گوجرانوالہ

مسلک : اہل حدیث

مختصر تاریخ : سنہ ۱۳۶۴ھ مطابق سنہ ۱۹۴۴ء میں مہتمم صاحب نے مدرسہ اسلامیہ کے نام سے درس و تدریس کی ابتدا موضع کڑمہ ضلع فیروز پور میں کی تھی۔ قیام پاکستان کے بعد مدرسہ چک نمبر ۸۰ میں منتقل ہو گیا۔ اور مدرسہ کا نام "دار الحدیث" رکھا گیا۔ سنہ ۱۹۵۹ء میں از سر نو مدرسہ کی تنظیم عمل میں آئی اور موجودہ نام مدرسہ دار القرآن والسنۃ طے پایا۔ مدرسہ مقامی جماعت اہلحدیث کی زیر سرپرستی اور مہتمم صاحب کی نگرانی میں چل رہا ہے۔

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

عمارت : مسجد اہلحدیث اور اس کے صحن میں درس و تدریس ہوتی ہے۔ دارالاقامہ کے لئے مسجد سے ملحقہ کمرے ہیں۔

نصاب و سند : مدرسہ کا ترمیم شدہ نصاب ۸ سال پر مشتمل ہے۔ اس میں قرآن مجید کا ترجمہ و تفسیر اور کتب حدیث اول سے آخر تک ہر سال کے نصاب میں شامل ہیں۔ فارسی ابتدائی تین سال اور اردو چھ سال تک پڑھائی جاتی ہے۔ فقہ، منطق، فلسفہ، صرف و نحو اور دوسرے مروجہ فنون کی کتب میں خاصی ترمیم کی گئی ہے۔

ادیب عربی، عالم عربی اور فاضل عربی کی تدریس کا انتظام ہے۔

فارغ التحصیل طلبا کو مدرسہ سے سند دی جاتی ہے۔ اس وقت تک ۲۲ طلبا سندات حاصل کر چکے ہیں۔

دارالکتب : مدرسہ کے کتب خانہ میں ۷۴۵ کتابیں موجود ہیں۔ نصف درجن رسائل بھی جاری ہیں۔

طلبا : امسال طلبا کی مجموعی تعداد ۷۵ ہے۔

ان میں دورۂ حدیث کے ۱۷ دورۂ تفسیر کے ۲ وسطانی جماعتوں کے ۴ عربی ابتدائی کتب کے ۱۸ ہیں۔ فارسی خواں ۸ ہیں۔ بیرونی طلبا کی تعداد ۱۲ ہے۔ دارالاقامہ میں ۱۸ طالب علم مقیم ہیں۔ جمعیت طلبائے اہلحدیث کے نام سے مدرسہ کے طالب علموں کی ایک تنظیم ہے۔ اس کا باقاعدہ سالانہ انتخاب ہوتا ہے۔

میزانیہ : گزشتہ سال مدرسہ کی آمدنی ۵,۸۵۹/۳۵ روپیہ ہوئی اور خرچہ ۵,۲۰۵/۱۸ روپیہ ہوا۔ گندم ۵۴ من ۳۹ سیر وصول ہوئی۔

دار العلوم تقویۃ الاسلام

اوڈانوالہ چک ۴۹۳ - براستہ ماموں کانجن ضلع لائل پور

زیر اہتمام : انجمن مدرسہ تقویۃ الاسلام (رجسٹرڈ) چک ۴۹۳ گ ب ضلع لائل پور

صدر مدرس : شیخ الحدیث مولانا محمد یعقوب صاحب فاضل دارالعلوم اوڈانوالہ

دیگر اساتذہ : (۲) مولانا عبدالصمد رؤف صاحب فاضل دارالعلوم ہذا۔ مولوی فاضل ہیڈ برگ (۳) مولوی خلیل احمد صاحب سنانوی فاضل دارالعلوم ہذا (۴) مولوی عبدالمجید صاحب فردوسی فاضل دارالعلوم ہذا۔ و فاضل عربی (۵) مولوی محمد یوسف صاحب فاضل دارالعلوم ہذا (۶) حافظ قاری عبدالکریم صاحب مشرقی فاضل عربی (۷) مولوی محمد صاحب

مسلک : اہل حدیث

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مختصر تاریخ: مدرسہ کا سنہ تاسیس ۱۳۵۱ھ مطابق ۱۹۳۲ء ہے۔ اس کا سابقہ نام "تعلیم الاسلام" ہے۔
تدریس جامع مسجد اہلحدیث اڈا انوالہ میں ہوتی ہے۔ دارالاقامہ کے لئے ۱۵ کمرے ہیں۔ ان کے علاوہ چار ڈیوڑھیاں ہیں۔ دارالکتب اور گودام کے کمرے ان کے علاوہ ہیں۔

نصاب: درس نظامی مناسب ترمیم کے ساتھ رائج ہے۔ فاضل عربی کی تدریس کا انتظام بھی ہے۔ شعبہ حفظ وناظرہ قائم ہے۔
گزشتہ سال ۲ طلبا نے حفظ کی تکمیل کی۔

دارالکتب: دارالعلوم کے کتب خانہ میں تقریباً پانچ صد کتابیں موجود ہیں۔
اساتذہ وطلبا کے لئے نو اخبار ورسائل آتے ہیں۔

طلبا: درس نظامی کے طلبا کی تعداد ۴۰ ہے۔ شعبہ حفظ کے ۲۵ طالب علم ہیں۔ بیرونی طلبا ۲۵ ہیں۔ ان میں تین مشرقی پاکستان کے ہیں۔

جامعہ تجوید القرآن

مہدی محلہ۔ گوجرہ۔ ضلع لائل پور

یکم شوال ۱۳۹۰ھ مطابق ۳۰ نومبر ۱۹۷۰ء کو مسجد حنفیہ رضویہ میں حفظ وناظرہ کے اس مدرسہ کا آغاز ہوا ہے۔
مولینا قاری عبدالرحمٰن قمر صاحب مہتمم ہیں آپ جامعہ نعیمیہ لاہور اور جامعہ تجوید القرآن لاہور سے مستند ہیں۔ میٹرک اور ادیب عربی پاس ہیں۔ آپ کے معاون استاد حافظ محمد حسین صاحب ہیں۔ مسلک حنفی بریلوی ہے۔ اس قلیل عرصہ میں حفظ وناظرہ کے طلبا کی تعداد ڈیڑھ صد سے متجاوز ہوگئی ہے۔ ۲۰ طلبا قرأت کی مشق کر رہے ہیں۔

دارالعلوم تعلیم القرآن والحدیث

ڈاکخانہ بازار۔ گوجرہ۔ ضلع لائل پور

مہتمم وصدر مدرس: مولینا محمد یعقوب صاحب فاضل مدرسہ رحمانیہ بڈھیماں

دیگر اساتذہ: (۲) مولینا محمد عبداللہ شجاع آبادی فاضل جامعہ سلفیہ لائل پور و فاضل عربی (۳) مولینا محمد زکریا صاحب

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فاضل جامعہ اسلامیہ گوجرانوالہ (۴) قاری منیر احمد صاحب مستند جامعہ سلفیہ - لائل پور

مسلک : اہل حدیث

مختصر تاریخ : ۱۳۷۷ھ مطابق ۱۹۵۷ء دارالعلوم کا سنہ تاسیس ہے۔ دارالعلوم تفسیر القرآن کے نام سے جو درسگاہ پہلے منڈی نانڈلیانوالہ میں جاری تھی ۱۹۶۵ء سے منڈی گوجرہ میں منتقل ہو گئی ہے۔

دیگر کوائف : دارالعلوم میں درس نظامی رائج ہے۔ فارغ التحصیل طلبا کو سندی جاتی ہے۔ اس وقت تک تقریباً یکصد طلبا دورہ تفسیر کی اور ۲۰ طلبا دورۂ حدیث کی سندات حاصل کر چکے ہیں۔

دارالعلوم کے کتب خانہ میں تقریباً دو صد کتب موجود ہیں۔ چند رسائل آتے ہیں۔

طلبا : امسال درس نظامی کے طلبا کی تعداد ۳۰ ہے۔ ان میں دورۂ تفسیر کے ۱۵ وسطانی کتب کے ۵ عربی ابتدائی کتب کے ۱۳ ہیں۔ مقامی طلبا ۲ باقی ۲۸ بیرونی ہیں۔

میزانیہ : آمدنی وخرچہ کا اندازہ تقریباً بارہ ہزار روپیہ سالانہ ہے۔

مدرسہ اشرفیہ تعلیم الاسلام

مرکزی جامع مسجد - چک جھمرہ - ضلع لائل پور

مہتمم : مولینا امداد الحق صاحب

دیگر اساتذہ قاری حبیب الرحمٰن صاحب و حافظ محمد رفیق صاحب

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر کوائف : ایک برآمدہ اور دو کمرے تدریس کے لئے اور دو کمرے دارالاقامہ کے لئے ہیں۔ چند سال قبل حفظ و ناظرہ کے مکتب کی صورت میں ابتدا ہوئی تھی۔ اب درس نظامی کتب کی تدریس بھی ہو رہی ہے۔

امسال حفظ و ناظرہ کے درجہ میں ۸۰ طلبا ہیں اور درس نظامی کی کتب پڑھنے والے ۷ ہیں۔ ۶ بیرونی طالب علم ہیں۔ باقی سب طلبا مقامی ہیں۔ گزشتہ سال آمدنی تقریباً تین ہزار روپیہ ہوئی۔ اور خرچہ ڈھائی ہزار روپیہ کے قریب ہوا۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مدرسہ رحمانیہ تعلیم القرآن

چک نمبر ۱۶۵ ہرسہ کوٹ براستہ ڈھپکوٹ۔ ضلع لائل پور

حافظ عبدالمجید صاحب نابینا بی اے لائل پوری اس مدرسہ کے مہتمم ہیں۔ حافظ برکت اللہ صاحب اور قاری عبدالحمید صاحب اساتذہ میں شامل ہیں۔

یہ مدرسہ ۱۳۳۷ھ مطابق ۱۹۱۸ء میں قائم ہوا تھا۔ تدریس کے لئے ایک بڑا برآمدہ ہے۔ اور دارالاقامہ کے تین کمرے ہیں۔ اس وقت صرف حفظ و ناظرہ کے ۵۱ مقامی طالب علم زیر تدریس ہیں۔ اس سے قبل مدرسہ میں درس نظامی رائج تھا۔

گزشتہ سال آمدنی ۶۲۰۳/۴۰ روپیہ ہوئی۔ اور خرچہ ۶۱۱۲/۰۴ روپیہ ہوا۔

مدرسہ درس اہل حدیث

غلہ منڈی۔ جڑانوالہ۔ ضلع لائل پور

یہ مدرسہ جمعیت اہلحدیث جڑانوالہ کے زیر اہتمام جاری ہے۔ مولانا محمد عبداللہ ثانی صاحب خطیب مسجد اہلحدیث اور حافظ عبداللطیف صاحب تدریسی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ دونوں دارالعلوم اوڈانوالہ کے مستند ہیں۔

جامع مسجد کی بالائی منزل میں درس و تدریس ہوتی ہے۔ صحاح ستہ اور درسی کتب موجود ہیں۔ عربی کتب کے طالب علم دس ہیں۔ حفظ و ناظرہ کے مقامی طلبا ۴۰ ہیں۔ یہ مدرسہ ۱۳۷۷ھ مطابق ۱۹۵۷ء سے جاری ہے۔ اس کا سالانہ آمدنی و خرچہ تقریباً پونے پانچ ہزار روپیہ روپیہ ہے۔

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ضلع لائل پور کے دیگر مدارس

ضلع لائل پور کے مندرجہ ذیل مدارس عربیہ کے حالات ہماری پہلی کتاب "جائزہ مدارس عربیہ مغربی پاکستان" (۱۹۶۰ء) میں درج ہیں۔ اس مرتبہ ان کے موجودہ کوائف حاصل نہیں ہوئے۔

نام مدرسہ	صفحہ سابقہ کتاب	نام مدرسہ	صفحہ سابقہ کتاب
۱۔ مدرسہ تعلیم الاسلام سنت پورہ	۴۰۸	۵۔ مدرسہ سلفیہ دارالحدیث محمدیہ ٹوبہ ٹیک سنگھ	۴۱۵
۲۔ دارالعلوم فتح دین عبداللہ پور	۴۰۲	۶۔ مدرسہ تدریس القرآن والحدیث چک ۲۲۴ ج ب متصل تاندلیانوالہ	۴۲۶
۳۔ جامعہ تعلیمات اسلامیہ جناح کالونی	۴۰۵	۷۔ مدرسہ خادم القرآن والحدیث چک نمبر ۲۲۷ ج ب ″	۴۲۶
۴۔ تفہیم القرآن جامع مسجد اہلحدیث مانانوالہ	۴۱۵	۸۔ مدرسہ تعلیم الاسلام گھڑتل چک نمبر ۱۲۴ ج ب	۴۲۸

ضلع لائل پور کے کچھ مدارس عربیہ کا علم ہمیں موجودہ کتاب کی تدوین کے دوران ہوا۔ مگر کوشش بسیار کے باوجود ہمیں مندرجہ ذیل مدارس کے کوائف حاصل نہیں ہوئے۔

۱۔ جامعہ قادریہ مائی کی جھگی لائل پور

۲۔ دارالعلوم پیپلز کالونی لائل پور

۳۔ دارالعلوم نوریہ رضویہ بلوزا دتا مسجد گلبرگ

۴۔ جامعہ قادریہ رضویہ مصطفیٰ آباد لائل پور

۵۔ مدرسہ انوار القرآن ہیر کالونی لائل پور

۶۔ مدرسہ حفظ القرآن - حاجی آباد - لائل پور

۷۔ مدرسہ تعلیم القرآن کارخانہ بازار لائل پور

۸۔ مدرسہ انوار صدیقیہ منصور آباد۔ لائل پور

۹۔ مدرسہ تعلیم القرآن طارق آباد لائل پور

۱۰۔ مدرسہ تجوید القرآن گلبرگ اے لائل پور

۱۱۔ مدرسہ تعلیم القرآن عبداللہ پور لائل پور

۱۲۔ مدرسہ تعلیم القرآن نور پارک لائل پور

۱۳۔ مدرسہ تعلیم القرآن جھنگ روڈ لائل پور

۱۴۔ مدرسہ تعلیم القرآن پرتاب نگر لائل پور

۱۵۔ مدرسۃ الحفاظ اہل السنت چک نمبر ۱۲۳ سدھوپورہ

۱۶۔ مدرسہ رفیق العلماء چک نمبر ۱۲۰

۱۷۔ جامعہ عثمانیہ پیرمحل

۱۸۔ مدرسہ اہلحدیث چک نمبر ۱۱۹

۱۹۔ مدرسہ تعلیم القرآن چک نمبر ۲۰۵

۲۰۔ ″ چک نمبر ۲۰۶

۲۱۔ ″ چک نور پور

۲۲۔ ″ چک ۲۵۱ ناگرہ

۲۳۔ ″ چک مانانوالہ

۲۴۔ دارالقرآن والحدیث اڈاں والا چک

۲۵۔ جامعۃ المعصومین سدھوپورہ

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ضلع مظفر گڑھ

مظفر گڑھ مغربی پاکستان کا ایک مختصر سا ضلع ہے۔ یہ ضلع ملتان۔ جھنگ۔ میانوالی۔ ڈیرہ غازی خاں۔ اور بہاول پور کے درمیان واقع ہے۔

مظفر گڑھ ریلوے اسٹیشن ملتان سے کندیاں جانے والی ریلوے لائن پر واقع ہے۔ ملتان سے ۲۰ میل، اور کندیاں سے ۱۸۷ میل ہے۔ ملتان سے جو سڑک ڈیرہ غازی خاں کو جاتی ہے وہ یہاں سے گزرتی ہے۔ مظفر گڑھ سے ایک اور پختہ سڑک بھی گزرتی ہے۔

ضلع مظفر گڑھ معاشی اور تعلیمی غرض ہر لحاظ سے ایک پسماندہ ضلع ہے۔ اس کے باوجود ضلع کے تقریباً ہر قصبہ اور قریہ میں مدارس عربیہ موجود ہیں:۔

شہر مظفر گڑھ، بدھ شہر، بستی ہاکیوالی، بستی ڈیپہ، بستی شیخ عمر، کھلن شریف، جتوئی، چاہ کھوری والی، چوک منڈا، خان گڈھ، علی پور، کوٹ ادو، کوٹ رتہ، ابیٹہ، ماہڑہ اور محمود کوٹ۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مدرسہ احیاء العلوم

عیدگاہ ۔ علی پور روڈ ۔ مظفر گڑھ

مہتمم وصدر مدرس: مولینا محمد عمر صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند (بھارت)

دیگر اساتذہ: (۲) مولینا غلام حسن صاحب فاضل خیر المدارس ملتان (۳) مولینا عبدالعزیز صاحب فاضل قاسم العلوم ملتان ایف اے (۴) قاری عطا محمد صاحب مستند مدرسہ مظہر العلوم سلطانیہ عبدالحکیم (۵) قاری غلام محمد صاحب (۶) مولینا حافظ محمد صادق صاحب فاضل خیر المدارس ملتان وفاضل عربی

مسلک: حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ: ۱۳۲۹ھ مطابق ۱۹۱۱ء میں مولینا سید غلام حسین شاہ صاحب محدث رحؒ نے مدرسہ کی بنیاد رکھی تھی اس وقت مدرسہ کی عمارت صرف تین کمروں پر مشتمل تھی۔ ۱۹۴۳ء میں مولینا محمد عمر صاحب تشریف لائے۔ اللہ نے مدرسہ کو خوب رونق اور ترقی بخشی۔ صحیح معنوں میں ۱۹۵۲ء میں مدرسہ کا نیا دور شروع ہوا۔ اور مدرسہ اس مضافات کی مرکزی درسگاہ ہوں میں شمار ہونے لگا۔

عیدگاہ سے ملحق مدرسہ کی عمارت ہے۔ جو تین تدریسی اور آٹھ دارالاقامہ کے کمروں پر مشتمل ہے۔ کچھ کمرے ان کے علاوہ ہیں جو مدرسین کی رہائش ۔ دارالکتب ۔ سٹور اور دوسری ضروریات کے لئے استعمال ہو رہے ہیں۔

نصاب: درس نظامی اور حفظ وناظرہ کا مکمل انتظام ہے۔

دارالافتاء: ۱۹۴۴ء سے مدرسہ میں دارالافتاء قائم ہے۔ نقول اور رجسٹر رکھنے کا انتظام ہے۔ حضرت مہتمم صاحب افتاء کی خدمات انجام دیتے ہیں۔ آپ کے فتوے دور دنزدیک جاتے ہیں۔

دیگر کوائف: مدرسہ کے کتب خانہ میں مختلف علوم وفنون کی تقریباً ڈیڑھ ہزار کتابیں موجود ہیں۔ ایک روزنامہ اور تین رسائل جاری ہیں۔ جن سے طلبا استفادہ کرتے ہیں۔

طلبا: مدرسہ میں درس نظامی کے طلبا کی تعداد ۳۳ ہے۔ ابتدائی عربی کتب کے ۲۰ وسطانی درجات کے ۲ فارسی خواں ۷ ہیں۔ تجوید وقرأت کے طلبا ۱۵ ہیں۔ بیرونی طلبا کی تعداد ۳۱ ہے جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

گزشتہ سال دارالاقامہ کا خرچہ ۱۳/۳/۹۵۳,۹ روپیہ ہوا۔

کتاب الآراء: اس مدرسہ کو یہ فخر حاصل ہے کہ یہاں حضرت مولینا سید محمد انور شاہ صاحب کشمیری رحؒ مولینا سید حسین احمد مدنی رحؒ

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

قاری محمد طیب صاحب - حضرت مولینا احمد علیؒ جیسے بزرگ تشریف لائے ہیں۔ کتاب معائنہ میں ان کی اور دوسرے بہت سے علماء کی آراء محفوظ ہیں -

میزانیہ: گزشتہ سال مدرسہ کو ۵۶/۵۶۰۰۲۳ روپیہ آمدنی ہوئی اور خرچہ ۲۴/۲۰۸۷۱ روپیہ ہوا -

جامعہ قاسمیہ شرف العلوم

چوک منڈا - ضلع مظفر گڑھ

مہتمم: مولینا عبدالحق صاحب - فاضل قاسم العلوم ملتان

صدر مدرس: مولینا عبدالمجید فاروقی صاحب فاضل دارالعلوم عیدگاہ کبیر والا - فاضل عربی - میٹرک -

مؤلف "صدق و کذب" "علماء حق کے کارنامے -

دیگر اساتذہ: (۳) مولینا عبدالجلیل صاحب (۴) مولینا قاری خدابخش صاحب (ہردو فاضل قاسم العلوم ملتان)

(۵) قاری عبدالرزاق صاحب مستند مرکزی دارالترتیل لاہور -

مسلک: حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ: مدرسہ کا سنہ تاسیس رمضان ۱۳۸۴ھ مطابق جنوری ۱۹۶۵ء ہے - ابتدا میں دو سال صرف حفظ و ناظرہ کی تدریس کا انتظام رہا - بعد ازاں شعبہ درس نظامی (موقوف علیہ کتب تک) تدریس شروع ہوئی - اور الحمد للہ یہ سلسلہ ترقی پذیر ہے -

تعمیرات کے اعتبار سے بھی مدرسہ ترقی کر رہا ہے - پہلے سال ایک خام اور دو پختہ کمرے تعمیر ہوئے تھے - ہر سال ان میں اضافہ ہوتا رہا - اس وقت تک چار پختہ اور آٹھ خام کمرے تعمیر ہو چکے ہیں - ان میں ۳ تدریسی اور ۷ دارالاقامہ کے کمرے ہیں -

مدرسہ کی جامع مسجد قاسمیہ کی تعمیر بھی مکمل ہو چکی ہے -

شعبہ جات: جامعہ قاسمیہ میں مندرجہ ذیل شعبے موجود ہیں -

(۱) شعبہ عربی و فارسی ——— درجہ موقوف علیہ تک

(۲) شعبہ حفظ و ناظرہ ——— اس شعبہ سے ۴۵ بچے ناظرہ اور ۱۰ حفظ کی تکمیل کر چکے ہیں -

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(۳) شعبہ پرائمری ـــــ یہ شعبہ گزشتہ سال سے جاری ہے۔ اسے منظور کرانے کی کوشش جاری ہے۔
مدرسہ کا الحاق "وفاق المدارس العربیہ" سے باضابطہ ہو چکا ہے۔

کتب خانہ: مدرسہ کے کتب خانہ میں تقریباً چار صد کتابیں موجود ہیں۔ چند رسائل جاری ہیں۔

دارالافتاء: مدرسہ میں باقاعدہ شعبہ دارالافتاء قائم ہے۔

طلبا: مدرسہ کے طلبا کی مجموعی تعداد ۸۰ ہے۔ ان میں ابتدائی عربی کتب کے ۹ وسطانی کتب کے ۱۲ فارسی خواں ۵ ہیں۔
تجوید و قراءت کے طلبا ۳۵ ہیں۔

بیرونی طلبا کی تعداد ۵۴ ہے۔ جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ گزشتہ سال دارالاقامہ کا خرچہ ۵۶۶/۲۵ روپیہ ہوا۔

میزانیہ: گزشتہ سال مدرسہ کو ۲۲۷ من ۹ سیر گندم جنس کی صورت میں اور ۱۷،۲۹۰/۰۶ روپیہ نقد آمدنی ہوئی۔
اور خرچہ ۴۰/۲۴۲،۹،۱۷ روپیہ ہوا۔

مدرسہ دینی درسگاہ

محلہ افغاناں ۔ خان گڑھ ۔ ضلع مظفر گڑھ

مہتمم و صدر مدرس: مولانا صدرالدین صاحب فاضل خیر المدارس ملتان ۔ مڈل

دیگر اساتذہ: (۲) مولانا احمد یار صاحب فاضل مخزن العلوم خانپور (۳) مولانا محمد شفیع صاحب فاضل دارالحدیث محمدیہ ۔ مڈل (۴) قاری غلام فرید صاحب مستند تجوید القرآن عبدالحکیم (۵) حافظ عبدالرشید صاحب مستند مدرسہ ہذا۔

مسلک: حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ: یہ مدرسہ اس علاقہ کی قدیم ترین درسگاہوں میں سے ہے۔ یہاں درس و تدریس کا آغاز اس صدی کے آغاز میں ہو گیا تھا۔ اس کی تجدید جناب قاضی مسعود احمد صاحب کے ہاتھوں ۱۳۷۱ھ مطابق ۱۹۵۱ء میں کرایہ کے ایک مکان میں ہوئی کچھ عرصہ کے بعد مدرسہ کے لئے ایک قطعہ اراضی حاصل کر کے مدرسہ کی تعمیر کی گئی۔ اس میں ۲ تدریسی کمرے ایک برآمدہ ہے اور ۳ دارالاقامہ کے کمرے ہیں۔ اور پانچ اساتذہ مصروف تدریس ہیں۔
عیدگاہ میں حفظ و ناظرہ قرآن مجید کا شعبہ کھولا گیا ہے۔

دیگر کوائف: مدرسہ میں درس نظامی رائج ہے۔ طب یونانی کی ابتدائی کتابیں بھی پڑھائی جاتی ہیں۔ مدرسہ کا الحاق "وفاق المدارس العربیہ"

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

سے باضابطہ ہے۔ کتب خانہ میں تقریباً دو صد کتابیں موجود ہیں۔ ایک روزنامہ اور دو رسالے جاری ہیں۔

طلبا: امسال طلبا کی مجموعی تعداد ۶۵ ہے۔ ان میں مقامی ۴۰ بیرونی ۲۵ ہیں۔ جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

میزانیہ: دینی درسگاہ کا سالانہ آمد و خرچہ تقریباً آٹھ ہزار روپیہ ہے۔

مدرسہ عربیہ مظاہر العلوم

کوٹ ادو۔ ضلع مظفر گڑھ

(فوٹو نمبر ۶۷)

مہتمم: چوہدری شوکت علی صاحب

صدر مدرس: مولانا قاضی عبدالحق صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند

دیگر اساتذہ: (۲) مولانا عبدالجلیل صاحب فاضل خیر المدارس ملتان۔ مؤلف احکام الاضحیٰ (ناظم مدرسہ) (۳) مولانا محمد اشرف صاحب فاضل خیر المدارس ملتان (۴) مولانا فیض الباری صاحب فاضل دارالعلوم کبیر والا۔ (۵) مولوی محمد یٰسین صاحب مستند قاسم العلوم ملتان (۶) قاری اللہ بخش صاحب (۷) قاری رحیم الدین صاحب فاضل فارسی (۸) حافظ محمد حنیف صاحب (۹) حافظ برکت اللہ صاحب (۱۰) حافظ عظیم الدین صاحب۔

مسلک: حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ: ۲۶ شعبان ۱۳۷۵ھ مطابق ۱۰ اپریل ۱۹۵۶ء بروز منگل اس مدرسہ کی تاسیس ہوئی۔ مدرسہ کے لئے ۱۲۵ مرلہ کا وسیع قطعہ اراضی حاصل کیا گیا اور اس پر مندرجہ ذیل عمارات تیار کی گئیں۔

(۱) دس کمرے: درس و تدریس کے لئے جن کے آگے برآمدے ہیں (۲) آٹھ کمرے دارالاقامہ کے لئے ہیں (۳) اسٹور اور مطبخ کے کمرے ان کے علاوہ ہیں (۴) مدرسین کے لئے تین رہائشی مکانات تعمیر ہوئے ہیں ٹیوب ویل اور ٹنکی بھی نصب کی گئی ہیں۔

مسجد کی تعمیر ان سب کے علاوہ ہے۔

دیگر کوائف: مدرسہ کا نصاب درس نظامی ہے۔ درجہ موقوف علیہ تک تدریس کا مکمل انتظام ہے۔ شہر میں حفظ و ناظرہ کے لئے مدرسہ کی تین شاخیں جاری ہیں۔

مدرسہ کے کتب خانہ میں آٹھ صد سے زائد کتابیں موجود ہیں۔ ان میں دو قلمی نسخے بھی ہیں۔

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اس وقت تک ساڑھے تین صد کے قریب طلبا حفظ و ناظرہ کی تکمیل کر چکے ہیں اور تقریباً چالیس طلبا درس نظامی کی کتابوں کی تکمیل کر کے مرکزی مدارس میں دورۂ حدیث کے لئے داخلہ حاصل کر چکے ہیں۔

طلبا: طلبا کی مجموعی تعداد چار صد کے قریب ہے۔

درس نظامی کے طلبا کی تعداد باعتبار مضامین یہ ہے۔ ابتدائی عربی کتب کے ۸ وسطانی درجات کے ۹ فارسی خواں ۴ ہیں۔ دارالاقامہ میں ۴۴ بیرونی طلبا مقیم ہیں۔ ان کا سالانہ خرچہ تین ہزار روپیہ سے زیادہ ہے۔

میزانیہ: گزشتہ سال مدرسہ کو ۳۰٫۶۸۲/۵۰ ہزار روپیہ آمدنی ہوئی۔ اور خرچہ ۳۵٫۳۹۲/۰۵ ہزار روپیہ ہوا۔

جامعہ نعمانیہ رضویہ

حامد آباد۔ لیہ شہر۔ ضلع مظفر گڑھ

مہتمم: مولانا حامد علی صاحب فاضل جامعہ محمدیہ جھنگ و فاضل مظہر العلوم لائل پور

دیگر اساتذہ: (۲) مولانا غلام محمد صاحب فاضل مظہر العلوم لائل پور (صدر مدرس)

(۳) قاری ریاض احمدؒ صاحب فاضل دارالعلوم عنبار شمس الاسلام سیال شریف۔

مسلک: حنفی بریلوی

مختصر تاریخ: ۱۳۸۱ھ مطابق ۱۹۶۱ء میں جامعہ کا بنیاد ایک چھوٹی سی کچی مسجد میں رکھی گئی تھی۔ جہاں چار سال کے بعد ایک پختہ وسیع مسجد نے جگہ لے لی ہے۔ اور وہ "جامع مسجد رضویہ" کے نام سے موسوم ہے۔ مسجد کے آگے ایک کنال کا مزید ایک قطعہ اراضی حاصل کر کے تعمیرات میں اضافہ کیا گیا ہے۔

عمارات: جامعہ نعمانیہ رضویہ کی عمارات کی تفصیل یہ ہے۔

وسیع جامع مسجد رضویہ۔ تدریس کے لئے ۲ کمرے۔ ان کے آگے ۲ برآمدے ہیں۔ دارالاقامہ کے لئے ۷ کمرے ہیں اور ان کے آگے بھی برآمدے ہیں۔

دیگر کوائف: جامعہ میں درس نظامی رائج ہے۔ جامعہ کے کتب خانہ میں تقریباً یکصد کتابیں موجود ہیں۔ دو روزنامے اور چار رسالے جاری ہیں۔

طلبا: امسال طلبا کی تعداد ۵۰ ہے۔ جو ابتدائی عربی کتب وسطانی درجات اور دورۂ حدیث کے درجہ میں مصروف درس ہیں۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مقامی طلبا کی تعداد ۱۰ ہے۔ بیرونی ۴۰ ہیں۔ یہ دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

میزانیہ: جنس کی صورت میں گندم کے علاوہ گزشتہ سال =/۱۸۷ و ۱۰ ہزار روپیہ آمدنی ہوئی اور خرچہ =/۷۹۱ و ۷ ہزار روپیہ ہوا۔

مدرسۃ البنات

(اسلامیہ گرلز ہائی سکول)

محلہ شیخانوالہ۔ لیہ۔ ضلع مظفر گڑھ

محترمہ زبیدہ خاتون صاحبہ اس ادارہ کی بانی ہیں۔ اور نیروزہ قریشی صاحبہ ایم اے۔ بی ایڈ اس کی ہیڈ مسٹریس ہیں ان کے علاوہ معلمات کی تعداد ۱۷ ہے۔ ان میں ایک بی اے۔ بی ایس سی ہیں۔ تین ایف اے۔ ایس وی ہیں۔ دس میٹرک ایس وی۔ یا جے وی ہیں۔ دو مڈل ہیں ایک پی ٹی آئی ہیں۔ مدرسہ کے مہتمم جناب عبدالکریم صاحب بلوچ ہیں۔

یہ مدرسہ ۱۳۵۵ھ مطابق ۱۹۳۶ء سے قائم ہے۔ دس تدریسی اور دو برآمدوں پر مشتمل ہے۔ اس کی لائبریری میں تقریباً ایک ہزار کتابیں موجود ہیں۔ اس کے دارالمطالعہ میں دو روزنامے اور سات رسائل جاری ہیں۔

طالبات کی تعداد ۴۵۰ ہے۔

مدرسہ کا آغاز بڑی مشکلات سے ہوا۔ جو اب کم تو ہو گئی ہیں۔ مگر ختم نہیں ہوئیں۔ اس کا مقصد محض مروجہ تعلیم نہیں بلکہ طالبات میں دینی تعلیم و تربیت کو عام کرنا ہے۔ صباحی خطاب سے تدریس کا آغاز ہوتا ہے۔ اس خطاب میں کسی آیات قرآنی یا حدیث نبوی کو موضوع بنایا جاتا ہے۔ "بزم تبلیغ" کے نام سے طالبات کی ایک موثر انجمن ہے۔ ہر ہفتے اس کے اجلاس ہوتے ہیں۔

مدرسۃ البنات میں دینی تعلیم کا نصاب یہ ہے:-

قرآن مجید ناظرہ باترجمہ۔ نماز باترجمہ۔ انتخاب حدیث۔ عربی زبان۔ رسائل تعلیم الاسلام۔ بہشتی زیور کے منتخب حصے۔ تاریخ اسلام۔ اور فقہ کے ضروری ابواب

میزانیہ: مدرسہ کا سالانہ میزانیہ سولہ ہزار دو صد پچیس روپیہ پر مشتمل ہے۔

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مدرسہ حنفیہ امداد العلوم
محمود کوٹ ۔ ضلع مظفر گڑھ

مہتمم : حکیم عبدالحق صاحب

اساتذہ : (۱) مولانا محمد اقبال صاحب حنفی فاضل مخزن العلوم خانپور (صدر مدرس)

(۲) حافظ قاری محمد رفیق صاحب (۳) ایک حافظہ معلمہ برائے مدرسۃ البنات

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر کوائف : یہ مدرسہ گزشتہ ۱۰ سال سے قائم ہے۔ درس نظامی حفظ و ناظرہ اور شعبہ طالبات قائم ہیں۔ کتب خانہ میں تقریباً پونے چار صد کتابیں موجود ہیں ایک روزنامہ اور تین رسالے جاری ہیں۔ امسال درس نظامی کے طلبا کی تعداد ۴۱ ہے۔ دارالاقامہ میں ۲۶ طالب علم مقیم ہیں۔ گزشتہ سال گندم کے علاوہ تقریباً تین ہزار روپیہ کی آمدنی ہوئی۔ اور اسی قدر خرچہ ہوا۔

مدرسہ عربیہ محمودیہ دارالقرآن والحدیث
مسجد محمدی اہل حدیث ۔ محمود کوٹ ۔ ضلع مظفر گڑھ

حکیم عبدالمجید مدرسہ کے مہتمم ہیں۔ مولانا قاری حافظ احمد حسین صاحب خطیب اور مدرس ہیں۔ حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرأت کے طلبا کی مجموعی تعداد ۴۰ ہے۔ رمضان ۱۳۸۵ھ مطابق دسمبر ۱۹۶۵ء میں درس و تدریس کی ابتدا ہوئی ہے۔ مسجد اور مدرسہ کی تعمیر جاری ہے

مدرسہ عربیہ فیض العلوم
علی پور ۔ ضلع مظفر گڑھ

مہتمم : مولانا محمد عقیل صاحب

صدر مدرس : مولانا ممتاز احمد صاحب فاضل خیر المدارس ملتان

دیگر اساتذہ : (۲) مولانا مشتاق احمد صاحب فاضل خیر المدارس ملتان (نائب مہتمم)

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

(۴) قاری عبدالمجید صاحب (۵) مولٰنا حافظ بشیر احمد صاحب

معلمات مدرسۃ البنات: (۱) اہلیہ صاحبہ مولٰنا ممتاز احمد (۲) بشیراں صاحبہ (۳) عفیفہ بیگم صاحبہ

مسلک: حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ: شوال ۱۳۷۵ھ مطابق جون ۱۹۵۵ء میں ایک مدرس سے مدرسہ کی ابتدا ہوئی تھی۔ الحمد للہ چند ہی سالوں میں مدرسہ خاصی ترقی کر گیا ہے۔ نہ صرف اساتذہ و طلبا کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے۔ بلکہ طالبات کے لئے مسجد مہاجراں والی سے ملحق مدرسۃ البنات بھی شروع ہے۔ جہاں طالبات کو حفظ و ناظرہ اور درس نظامی کی ابتدائی کتابوں کی تعلیم دی جاتی ہے۔

طلبا و طالبات کے لئے تدریسی کمرے ۶ ہیں ۴ برآمدے ہیں۔ اور دارالاقامہ کے کمرے ۵ ہیں۔

مدرسہ کے کتب خانہ میں تقریباً ساڑھے چار صد کتابیں موجود ہیں۔ چند رسالے جاری ہیں۔

طلبا: امسال طلبا کی مجموعی تعداد ۱۰۵ ہے۔ درس نظامی کے طلبا کی تعداد ۱۲ ہے۔ جو ابتدائی عربی کتب پڑھ رہے ہیں۔

بیرونی طلبا دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ جن کا خرچہ تقریباً ڈھائی ہزار روپیہ سالانہ ہے۔

میزانیہ: مدرسہ کا سالانہ آمد و خرچ تقریباً آٹھ ہزار روپیہ ہے۔

مدرسہ دارالعلوم فضلیہ

مسکین پور شریف۔ براستہ شہر سلطانی۔ ضلع مظفر گڑھ

مہتمم: سردار میر عالم خاں لغاری صاحب

اساتذہ: (۱) مولٰنا خلیل الرحمٰن صاحب فاضل قاسم العلوم ملتان (۲) مولٰنا حافظ خیر محمد صاحب فاضل بدر العلوم رحیم یار خاں۔

(۳) حافظ غلام محمد صاحب (۴) مولٰنا عاشق رسول صاحب فاضل مخزن العلوم۔ خان پور و رابعہ عالم جامعہ عباسیہ بہاولپور

مسلک: حنفی (بلا تخصیص)

مختصر کوائف: سنہ ۱۳۵۶ھ مطابق ۱۹۳۷ء مدرسہ کا سنہ تاسیس ہے۔ مدرسہ جامع مسجد نقشبندیہ کے ساتھ ملحق ہے۔ تدریس کے ۴ دارالاقامہ کے ۱ کمرے ہیں۔ درس نظامی رائج ہے۔ کتب خانہ میں ڈیڑھ صد کے قریب کتابیں موجود ہیں۔ چند رسائل جاری ہیں۔

طلبا: امسال طلبا کی مجموعی تعداد ۹۰ ہے۔ ان میں ابتدائی عربی کتب کے ۱۸ فارسی خواں ۶ ہیں۔ باقی حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرأت کے ہیں۔ بیرونی طلبا کی تعداد ۷۵ ہے جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

میزانیہ : مدرسہ کا سالانہ آمد و خرچ تقریباً چوبیس ہزار روپیہ ہے۔

مدرسہ عربیہ ممتاز المدارس

بستی الوجہ۔کوٹ رتہ۔ ڈاکخانہ جتوئی۔ ضلع مظفر گڑھ

مہتمم و صدر مدرس : مولینا منظور الحق صاحب فاضل خیر المدارس ملتان

دیگر اساتذہ : (۲) مولینا خدا بخش صاحب فاضل خیر المدارس ملتان (۳) حافظ قاری غلام قادر صاحب سند مدرسہ تعلیم القرآن جام پور

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ : تقریباً ایک صدی قبل ۲۵ رجب ۱۲۰۳ھ مطابق ۱۰ اپریل ۱۸۸۶ء کو اس مدرسہ کا آغاز ہوا تھا استاذ الاساتذہ مولینا خدا بخش صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند اس کے مؤسسین میں شامل تھے۔ اس مدرسہ کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ ان کے اولین دور میں کچھ عرصہ مولینا عبید اللہ سندھی علیہ الرحمہ نے یہاں سے کسب فیض کیا۔

تعمیرات : اب سابقہ عمارت گرا کر نئے نقشہ پر تعمیر کی گئی ہے۔ اس کا خاکہ یہ ہے :۔

بسمت جنوب درمیان میں وسیع دار الحدیث ہے اس کے ایک طرف دار الکتب ہے۔ دوسری طرف دار الاہتمام ہے ان کمروں کے پہلو میں دار الاقامہ کے کمرے ہیں۔

بسمت شمال۔ درمیان میں صدر دروازہ ہے، اس کے پہلو میں سٹور کے کمرے ہیں۔ اور ان کے پہلو میں دار الاقامہ کے کمرے ہیں۔

مختصر یہ کہ تدریس کے کمرے ۳ ہیں ایک برآمدہ ہے۔ اور دار الاقامہ کے کمرے ۶ ہیں۔

نصاب : مدرسہ میں درس نظامی رائج ہے۔ فاضل عربی کی تیاری کا انتظام ہے طلب لبنانی کی ابتدائی کتب کی تدریس بھی ہو رہی ہے۔

دار الکتب : مدرسہ کے کتب خانہ میں تقریباً تین صد کتابیں موجود ہیں۔ چند رسالے جاری ہیں۔

طلبا : طلبا کی مجموعی تعداد ۱۲۰ ہے۔ درس نظامی کے ۲۰ طالب علم ہیں۔ ان میں دورۂ حدیث و تفسیر کے ۲ عربی ابتدائی کتب کے ۱۱ فارسی خواں ۴ ہیں۔ بیرونی طلبا ۲۰ ہیں جو دار الاقامہ میں مقیم ہیں۔

میزانیہ : گزشتہ سال مدرسہ کی آمدنی تقریباً =/۱۸۰۰ روپیہ ہوئی۔ اور خرچ تقریباً =/۲۴۰۰ روپیہ ہوا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مدرسہ عربیہ ریاض العلوم

ماہڑہ - ضلع مظفر گڑھ

مہتمم و صدر مدرس : مولینا عبدالرحمٰن صاحب فاضل مدرسہ جامعہ صدیقیہ گوجرانوالہ - مڈل

دیگر اساتذہ : (۲) حافظ خدا بخش صاحب سند مدرسہ اشرفیہ پانی پت (بھارت)

(۳) قاری عبدالغفور صاحب سند خیر المدارس ملتان

مسلک : حنفی دیوبندی -

مختصر کوائف : ۱۳۷۸ھ مطابق ۱۹۵۸ء میں یہ مدرسہ مسجد رحمانیہ میں قائم ہوا - علاقہ کے زمینداروں کے تعاون سے مدرسہ رو بہ ترقی ہے تدریس کے لئے ۳ کمرے ایک برآمدہ ہے - اور دارالاقامہ ۴ کمروں پر مشتمل ہے -

مدرسہ میں درس نظامی رائج ہے - کتب خانہ میں تقریباً پانچسو کتابیں موجود ہیں - ایک روزنامہ اور چند رسائل جاری ہیں -

طلبا : امسال درس نظامی کے طلبا کی تعداد ۲۰ ہے - ان میں ابتدائی عربی کتب کے ۸ وسطانی درجات کے ۲ فارسی خواں ۵ ہیں یہ جملہ ۲۰ بیرونی طلبا دارالاقامہ میں مقیم ہیں -

میزانیہ : گزشتہ سال مدرسہ کی آمدنی پانچ ہزار روپیہ ہوئی - اور خرچہ تقریباً ساڑھے چھ ہزار روپیہ ہوا -

جامعہ محمدیہ حنفیہ

بدھ شہر - ضلع مظفر گڑھ

مہتمم : چوہدری قطب الدین صاحب

اساتذہ : (۱) مولینا قاری محمد عبداللہ صاحب عثمانی فاضل مدرسہ قاسم العلوم ملتان مڈل (صدر مدرس)

(۲) حافظ عاشق الٰہی صاحب سند امداد العلوم محمود کوٹ (۳) مولینا عبدالرحمٰن صاحب فاضل خیر المدارس ملتان و فاضل عربی - ایف اے اوٹی -

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر کوائف : ایک سال قبل ذیقعدہ ۱۳۹۰ھ مطابق جنوری ۱۹۷۱ء میں یہ مدرسہ قائم ہوا ہے - تدریس کے لئے ۲ کمرے -

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ایک برآمدہ ہے۔ دارالاقامہ کے لئے بھی ۲ کمرے ہیں۔ ایک پسماندہ علاقہ میں مدرسہ کی ترقی اس علاقہ کے لئے باعث فخر ہے۔ درس نظامی اور حفظ و ناظرہ کا انتظام ہے۔ "وفاق المدارس العربیہ" کے ساتھ مدرسہ کا الحاق ہو گیا ہے۔ کتب خانہ میں تقریباً یکصد کتابیں ہیں۔ ایک روزنامہ اور چند رسائل جاری ہیں۔

طلبا: امسال طلبا کی مجموعی تعداد ۵۰ ہے۔ ان میں ابتدائی عربی کتب کے طلبا ۱۵ ہیں۔ فارسی خوان ۸ تجوید و قرأت کے ۱۰ ہیں۔ بیرونی طلبا کی تعداد ۲۳ ہے۔ دارالاقامہ میں ۱۵ مقیم ہیں۔

میزانیہ: گزشتہ سال مدرسہ کی آمدنی و خرچہ سات ہزار روپیہ ہوا۔

مدرسہ فیاض المدارس

جتوئی۔ ضلع مظفر گڑھ

مولانا نور محمد صاحب فاضل خیر المدارس ملتان مدرسہ کے مہتمم و صدر مدرس ہیں۔ ان کے معاون قاری غلام نبی صاحب ہیں۔ ۱۳۷۳ھ مطابق ۱۹۵۳ء میں اس مدرسہ کا آغاز ہوا۔ ۱۹۶۲ء میں میٹرک تک مروجہ علوم کی تدریس کا انتظام بھی کیا گیا۔ مگر یہ سلسلہ کامیاب نہ رہا۔ ۱۹۶۹ء سے پھر درس نظامی تک توجہات مرکوز کر لی گئی ہیں۔

مدرسہ کے کتب خانہ میں یکصد کتب موجود ہیں۔ درس نظامی کے ۲۰ طلبا داخل ہیں۔ ترجمہ قرآن۔ ابتدائی اور وسطانی کتب کے چار چار طالب علم ہیں۔ اور تجوید و قرأت کے ۱۰ طالب علم ہیں۔

مدرسہ عربیہ تعلیم القرآن

(مدرسہ زینت الاسلام)

چاہ شاہ والہ (نہوری والا)، ڈاکخانہ چوکھا ضلع مظفر گڑھ

حافظ قاری محمد یعقوب صاحب ۱۳۷۲ھ مطابق ۱۹۵۲ء سے مصروف تدریس ہیں۔ آپ کا یہ مدرسہ حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرأت کے دور و نزدیک مشہور ہے۔ اس وقت تک تقریباً پچاس طلبا فارغ ہو چکے ہیں۔ امسال ۴۵ طلبا حفظ و ناظرہ پڑھ رہے ہیں۔ ان میں ۲۵ بیرونی ہیں جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ سالانہ خرچہ ۸۳۶/= روپیہ ہے۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مدرسہ عربیہ نور الھدیٰ

پھلن شریف ۔ ڈاکخانہ جہان پور ۔ ضلع مظفر گڑھ

مہتمم : مولینا محمد عبدالرشید خلف الرشید خواجہ محمد نور بخش مرحوم

اساتذہ : (۱) مولینا حافظ محمود صاحب فاضل قاسم العلوم ملتان (۲) حافظ قاری محمد یوسف صاحب سند خیر المدارس ملتان (۳) حافظ عبدالرحمٰن صاحب مستند مدرسہ ہذا ۔

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر کوائف : مدرسہ کا سنہ تاسیس ۱۳۷۲ھ مطابق ۱۹۵۲ء ہے ۔ یہ مدرسہ مسجد نور سے ملحق ہے ۔ اس میں دو تدریسی اور تین دارالاقامہ کے کمرے ہیں ۔ اور تین ہی برآمدے ہیں ۔

درس نظامی رائج ہے ۔ گزشتہ سال ۵ طلبا نے فراغت حاصل کی ۔ مدرسہ کے کتب خانہ میں ۱۲۰ درسی کتابیں موجود ہیں ۔

طلبا : امسال طلبا کی تعداد ۴۴ ہے ان میں عربی ابتدائی کتب کے ۱۲ ہیں ، دس فارسی خواں ہیں اور شعبہ تجوید و قرأت میں ۲۰ ہیں

میزانیہ : گزشتہ سال آمدنی تقریباً ۔/۱۳۰۰ روپیہ ہوئی اور خرچہ ۱۲/۵/۲۲۴ روپیہ ہوا ۔

Marfat.com
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ضلع مظفرگڑھ کے دیگر مدارس

(۱)

ضلع مظفرگڑھ کے مندرجہ مدارس عربیہ کے حالات ہماری پہلی کتاب "جائزہ مدارس عربیہ مغربی پاکستان" (۱۹۶۰ء) میں درج ہیں۔ اس مرتبہ ان کے موجودہ کوائف حاصل نہیں ہوئے۔

نام مدرسہ	صفحہ سابقہ کتاب	نام مدرسہ	صفحہ سابقہ کتاب
۱۔ مدرسہ دارالہدیٰ بستی ڈینہ ڈاکخانہ علی پور	۵۲۵	۳۔ مدرسہ قاسم العلوم محلہ بیلے والا لیہ	۵۱۷
۲۔ مدرسہ عزیزیہ ہاشمیہ کوٹ ادو	۵۲۰	۴۔ مدرسہ عربیہ امدادیہ پاکی والی تحصیل علی پور	۵۲۴

(۲)

ضلع مظفرگڑھ کے کچھ مدارس عربیہ کا علم ہمیں موجودہ کتاب کی تدوین کے دوران ہوا۔ مگر کوشش بسیار کے باوجود ہمیں مندرجہ ذیل مدارس کے کوائف حاصل نہیں ہوئے۔

مدرسہ مع پتہ	مدرسہ مع پتہ
۱۔ جامعہ اویسیہ ٹھٹھی حمزہ	۳۔ باب الرضا کہروڑ لعل عیسن
۲۔ مدرسہ انوار القرآن چوک قریشی مظفرگڑھ۔	۴۔ دار التبلیغ کوٹ ادو۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ضلع ملتان

ملتان پاکستان کے قدیم ترین شہروں میں سے ہے۔ یہ ضلع منٹگمری۔ جھنگ۔ مظفر گڑھ اور سابق ریاست بہاول پور کے درمیان واقع ہے۔

ملتان شہر ریلوے لائن پر خانیوال اور بہاول پور کے درمیان ہے۔ ملتان سے سات سڑکیں نکلتی ہیں۔ جو بیروالہ۔ شورکوٹ روڈ۔ میلسی۔ لودھراں۔ شجاع آباد۔ مظفر گڑھ اور سرائے سدھو کو جاتی ہیں۔ ملتان سے لودھراں ۵۲ میل۔ کراچی ۵۷۸ میل۔ خانیوال ۳۰ میل اور لاہور ۲۰۸ میل کے فاصلے پر ہے۔

ملتان کے اہم قصبات مندرجہ ذیل ہیں:۔

شجاع آباد۔ کبیر والا۔ خانیوال۔ میلسی۔ میاں چنوں۔ بورے والا۔ عبد الحکیم۔ وہاڑی۔ لڈن۔ لودھراں۔ کہروڑ پکا، جلال پور، پیروالا۔ شیر شاہ وغیرہ۔ ان میں اکثر تاریخی آثار کے حامل ہیں۔

ضلع ملتان اسلامی مدارس کی تعداد کے اعتبار سے پورے مغربی پاکستان میں سر فہرست ہے۔ اس قدر مدارس کسی اور ضلع میں نہیں خود شہر ملتان میں بھی دینی مدارس اور دار العلوم کثیر تعداد میں ہیں جو کہ ہر مسلک و مشرب کے مرکزی اداروں کی حیثیت رکھتے ہیں۔

ضلع ملتان کے مندرجہ ذیل شہروں، قصبوں اور قریوں کے کوائف ہم پیش کر رہے ہیں:۔

شہر ملتان، اسلام آباد، شجاع آباد، بورے والا، بیروالا، تلنبہ، جلال پور پیروالا، جلہ جیم، جہانیاں، چاہ نائی والا، چک ۱۱۰، چک ۱۲۶، دہاڑی، حویلی لانگ، خانیوال، دربار عبد الحکیم، ڈھوڈے والا، ریاض آباد (دھنوٹ)، سورہ میانی، شجاع آباد، غوث پور رحیم، غوث پور چاہ بلہڑ، قادر پوراں، کہروڑ پکاں، گوگڑاں، لودھراں، میاں چنوں، مہر آباد، میلسی، نور پور شریعت اللہ واہی علی ارائیں،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مدرسہ خیر المدارس

اورنگ زیب روڈ۔ ملتان

(فون نمبر ۲۷۸۳)

بانی : حضرت مولانا خیر محمد صاحب جالندھری مرحوم و مغفور (متوفی ۲۰ر شعبان ۱۳۹۰ھ)

مہتمم : مولانا حافظ محمد شریف صاحب جالندھری خلف الرشید حضرت بانی مرحوم

ناظم دفتر : مولانا عبدالغفور صاحب انوری

اساتذہ کرام : مدرسہ خیر المدارس میں ۲۴ لائق اور تجربہ کار اساتذہ کرام اور معلمات مصروف تدریس ہیں۔ ان کے اسمائے گرامی کی فہرست مدرسہ سے وصول نہ ہونے کے سبب ان کی تعداد کے بیان پر ہی اکتفا کیا جا رہا ہے۔

دیگر عملہ : اساتذہ کرام کے علاوہ تنظیمی امور اور دوسری خدمات پر مامور عملہ چودہ ۱۴ اشخاص پر مشتمل ہے۔

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ : ۱۹ر شوال ۱۳۴۹ھ مطابق ۹ر مارچ ۱۹۳۱ء کو مدرسہ کا قیام جالندھر (مشرقی پنجاب۔ بھارت) میں ہوا تھا۔ حضرت حکیم الامت تھانوی علیہ الرحمہ مدرسہ کے خصوصی سرپرست تھے۔ آپ نے اس مدرسہ کو اپنی تشریف آوری اور معائنہ سے بھی نوازا تھا۔ جلد ہی اس مدرسہ نے ترقی منازل طے کر لیں۔ یہاں تک قیام پاکستان کے موقع پر مسلمانوں کو یہاں سے ہجرت کرنا پڑی۔

مدرسہ کی نشاۃ ثانیہ شہر ملتان میں ۲۲ر ذیقعدہ ۱۳۶۶ھ مطابق ۸ر اکتوبر ۱۹۴۷ء کو ہوئی۔ اور جلد ہی یہ درسگاہ ملک کے چند اونچے مرکزی مدارس عربیہ میں ممتاز مقام حاصل کرنے میں کامیاب ہو گئی۔

خیر المدارس ایک رجسٹرڈ ادارہ ہے۔ اس کی ایک امتیازی خصوصیت یہ ہے کہ یہاں طالبات کے لئے نہ صرف حفظ و ناظرہ اور درجہ پرائمری کا نصاب رائج ہے۔ بلکہ طالبات کے لئے مکمل درس نظامی کا شعبہ (مدرسہ تعلیم النساء) موجود ہے۔

تعلیمی شعبہ جات : (۱) شعبہ عربی و فارسی ــــ مکمل درس نظامی مع دورۂ حدیث برائے طلبا

(۲) مدرسہ تعلیم النساء ــــ طالبات کے لئے مکمل درس نظامی کی تدریس کا شعبہ مع دورۂ حدیث۔

(۳) شعبہ حفظ برائے طلباء

(۴) شعبہ حفظ برائے طالبات

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

(۵) شعبہ ناظرہ برائے طلباء اور مدرسہ کی دوسری متعدد شاخیں۔

(۶) شعبہ ناظرہ برائے طالبات

(۷) طلباء کے لئے پرائمری سکول۔

(۸) پرائمری سکول برائے طالبات

(۹) شعبہ تجوید قرأت —— طلباء کے لئے حفص اور سبعہ قرأت کی تدریس اور مشق کا مکمل انتظام

دوسرے شعبے : دارالافتاء —— مدرسہ خیر المدارس میں ایک باقاعدہ شعبہ کی صورت میں افتاء کا شعبہ قائم ہے۔ اس شعبے کے ارکان حسب ذیل ہیں :-

حضرت مفتی۔ ان کا ایک نائب مفتی۔ دو معین مفتی اور ایک ناقل فتوٰی۔ گویا یہ شعبہ پانچ حضرات پر مشتمل ہے۔

گزشتہ دو سالوں میں ۲۶۷ عام فتوے اور ۱۲۱ فتوے میراث کے اہم موضوع پر دیئے گئے۔ اس طرح دو سال میں کل ۳۸۷ فتاویٰ جاری کئے گئے۔ اس وقت تک کل ۴۲۹۸۴ فتوے جاری ہو چکے ہیں۔

دارالکتب —— خیر المدارس کا کتب خانہ بہت وسیع ہے۔ وہ جملہ علوم و فنون کی پانچ چھ ہزار کتابوں پر مشتمل ہے۔ ان میں بہت سی نایاب اور قیمتی کتابیں موجود ہیں۔ چند قلمی نسخے اور مخطوطات بھی ہیں۔

شعبۂ تبلیغ —— خیر المدارس کی طرف سے علماء اور مبلغین مختلف اضلاع میں وقتاً فوقتاً جاتے ہیں۔ مدرسہ میں بھی مختلف تقاریب پر تبلیغی جلسے ہوتے ہیں۔ سالانہ اجلاس بھی ہوتے ہیں۔

کتب خانہ خیر المدارس —— مدرسہ کا یہ شعبہ نشر و اشاعت اور کتابوں کی طباعت کی خدمات انجام دیتا ہے۔ اور ہر سال اپنی خدمات میں اضافہ کرتا رہتا ہے۔

شاخیں اور ان کا الحاق —— مختلف مقامات پر خیر المدارس کی شاخیں قائم ہیں۔ اٹھارہ [۱۸] انیس [۱۹] مدارس ایسے ہیں جن کا سالانہ امتحان خیر المدارس ملتان کی زیر نگرانی ہوتا ہے۔

جامع مسجد خیر المدارس —— مدرسہ کی وسیع و عریض اور عظیم الشان جامع مسجد تکمیل کے آخری مراحل میں ہے۔ ۱۳۹۰ھ تک اس کی تعمیر پر ۵۸/۴۹۸ء۴۸،۱ لاکھ روپیہ خرچ ہو چکے تھے۔ اب تھوڑا بہت کام باقی ہے۔

جامع مسجد خیر المدارس ممتاز آباد —— ممتاز آباد سکیم ٹ کی جامع مسجد کا پلاٹ مدرسہ کو منتقل کیا گیا حضرت بانی مدرسہ نے اس مقصد کے لئے تعمیراتی کمیٹی کی تشکیل کی۔ جس کے زیر انتظام تعمیراتی کام پایہ تکمیل کو پہنچ رہا ہے۔

نصاب : مدرسہ خیر المدارس میں مکمل درس نظامی اور دورۂ حدیث کا خصوصی اور مکمل انتظام ہے۔ حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرأت کے مستقل

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

شعبے موجود ہیں۔ اردو پرائمری طلبا و طالبات کے جدا جدا مدارس ہیں۔ طالبات کے لئے مکمل شعبہ عربی و فارسی کا جداگانہ نصاب ہے۔

مدرسہ کی عمارات: مدرسہ خیر المدارس تعمیرات کے اعتبار سے بھی ملک کا وسیع ترین مدرسہ ہے۔ اس کا رقبہ کچھ کم تین ایکڑ کے وسیع رقبہ پر مشتمل ہے۔ مدرسہ کی اپنی ایک مستقل دنیا ہے۔ جس میں داخل ہو کر انسان تھوڑی دیر کے لئے کھو جاتا ہے۔

مدرسہ کے شعبہ عربی فارسی کی عمارات متذکرہ حصے میں ہیں۔ جو ایک بڑے ہال اور ۳۵ کمروں پر مشتمل ہیں۔ مطبخ۔ سٹور اور دوسری ضروریات کے کمرے ان کے سوا ہیں۔ کل کمروں کی تعداد ۴۸ ہے۔

مدرسہ تعلیم النساء، شعبہ پرائمری، اور ابتدائی دینیات کی عمارات مدرسہ کی اپنی تعمیر کردہ ہیں۔ جو ۱۵ کمروں اور متعدد برآمدوں پر مشتمل ہیں۔

سڑک کی دوسری طرف مدرسہ تعلیم النساء ہے۔ اب سڑک کی دوکانیں تعمیر کی گئی ہیں۔ اس حصہ میں دار الحدیث، دار التفسیر اور درسگاہوں کے وسیع کمرے ہیں۔

گزشتہ سال دار الاقامہ میں ۲۵۰ طلبا مقیم رہے۔ ایک سال میں مطبخ میں تقریباً دس ہزار من آٹا پکایا گیا۔

طلبا: گزشتہ سال خیر المدارس میں طلبا و طالبات کی تعداد حسب ذیل رہی:۔

شعبہ	طلبا	طالبات	کل
شعبہ عربی و فارسی	۱۳۲	۴۶	۱۷۸
شعبہ حفظ قرآن کریم	۱۵۲	۶	۱۵۸
شعبہ ناظرہ قرآن	۱۵۷	۱۵	۱۷۲
شعبہ پرائمری	۳۰۹	۳۴۸	۶۵۷
کل میزان	۷۵۰	۴۱۵	۱۱۶۵

شعبہ تجوید و قرأت میں تقریباً ۱۰۰ طلبا مشق کرتے رہے۔ اور ۲۰ طلبا نے قرأت سبعہ وغیرہ کی تعلیم حاصل کی۔

فارغ التحصیل طلبا و طالبات: گزشتہ سال مندرجہ طلبا و طالبات نے اپنے اپنے شعبہ جات میں سند فراغت حاصل کی۔

دورۂ حدیث ۳۱ طلبا

درجۂ تکمیل ۱۳ طلبا

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

حفظ قرآن مجید ۲۲ طلبا

قرأۃ عشرہ ۲۱ طلبا

دورۂ حدیث مکمل کرنے والی طالبات ۷۶ حفظ قرآن کی تکمیل کرنے والی طالبات کی تعداد ان کے علاوہ ہے۔

اس وقت تک مجموعی طور پر سندات حاصل کرنے والے طلبا طالبات کی تعداد حسب ذیل ہے۔

سند فراغت حاصل کرنے والے طلبا ۸۵۰ سے زاید۔ حفظ کی تکمیل کرنے والے ۲۷۱ فن تجوید و قرأت کی سند حاصل کرنے والے ۲۳۵ دوسری شاخوں کے حفاظ ۵۰ سے زائد۔ شعبہ پرائمری کے کامیاب طلبا تقریباً ۳۵۰ مدرسہ تعلیم النساء سے فارغ التحصیل طالبات ۹۶ شعبہ حفظ و ناظرہ میں تکمیل کرنے والی طالبات تقریباً ڈیڑھ صد۔ درجہ اردو دینیات کا نصاب مکمل کرنے والی طالبات ۲۵۰ سے زیادہ۔

کتاب الآراء: اس مدرسہ کو یہ فخر حاصل ہے کہ یہاں ملک اور بیرون ملک کی قابل فخر ہستیاں تشریف لائیں۔ اور انہوں نے کتاب الآراء میں گراں قدر خیالات کا اظہار فرمایا مثلاً حکیم الامت حضرت تھانویؒ۔ شیخ الاسلام علامہ عثمانیؒ مولانا قاری محمد طیب صاحب مولانا مفتی محمد حسن امرتسریؒ۔ سید سلیمان ندویؒ حضرت مولانا عبدالباری ندوی وغیرہم۔

میزانیہ: گزشتہ سال نوماہ کی آمدنی ۷۶،۴۲۰/۴۳ روپیہ ہوئی اور خرچہ ۸۶،۱۲۹/۱۴ روپیہ ہوا۔

(گویا سال بھر کی آمدنی تقریباً ۱،۰۱،۸۹۳/= لاکھ روپیہ اور خرچہ ۱،۱۷،۴۷۲/= لاکھ روپیہ ہے)

مدرسہ کو دیئے جانے والے عطیات انکم ٹیکس سے مستثنیٰ ہیں۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مدرسہ حقانیہ نعیمیہ

چھڑا مارکیٹ - ٹوبا عالم شاہ - ملتان شہر

مہتمم و صدر مدرس : مولینا محمود اختر صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند

دیگر اساتذہ : (۲) مولوی شفیق احمد صاحب فاضل خیر المدارس ملتان - ایف اے (۳) مولوی حافظ برکات احمد صاحب فاضل قاسم العلوم ملتان (۴) محمد اعظم صاحب مدرس پرائمری (۵) حافظ شبیر احمد صاحب ایم اے ڈی کام (ناظم نشر و اشاعت)

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر کوائف : ایک صدی قبل مولینا غلام نبی صاحب علیہ الرحمہ نے درس و تدریس کی ابتدا کی تھی - آپ کے بعد مولینا عبدالحق صاحب نے مسند درس سنبھالی - ان کے بعد مولینا عبدالعزیز صاحب اور مولینا محمد شفیع صاحب اپنے آباد اجداد کی مسند تدریس پر فائز ہے - سنہ ۱۹۳۰ء سے مدرسہ کا دور ثانی شروع ہوا ہے یہ خاندان ایک صدی سے درس و تدریس کی خدمات انجام دے رہا ہے - اپنا کاروبار بھی کرتے ہیں اور طلبا کی تدریس بھی - اُن کی خواتین شہر کی بچیوں کو دینی تعلیم دیتی ہیں -

درس نظامی کی کتب اور حفظ و ناظرہ کے علاوہ پرائمری تعلیم کا انتظام بھی ہے چندہ وغیرہ کی مستقل کوئی صورت نہیں -

مدرسہ باب العلوم

ابدالی روڈ - ملتان

مہتمم : جناب سید امداد حسین صاحب شیرازی - صدر الافاضل - و فاضل عربی

صدر مدرس : مولینا سید محمد یار شاہ صاحب فاضل نجف اشرف عراق

دیگر اساتذہ (۲) مولینا رضی عباس صاحب فاضل عربی (۳) مولینا سید حافظ غلام حسین صاحب -

مسلک : امامیہ - اثنا عشری

مختصر تاریخ : سنہ ۱۳۴۶ھ مطابق سنہ ۱۹۲۷ء میں خان بہادر سید حسن عباس صاحب گردیزی نے مدرسہ کی بنیاد رکھی تھی - یہ مدرسہ شیعہ مسلک کی قدیم ترین درسگاہوں میں سے ہے - سنہ ۱۹۴۰ء میں مدرسہ کی از سر نو تنظیم ہوئی - باب العلوم ایک وسیع کوٹھی میں قائم ہے - اس میں ایک ہال اور ۶ دوسرے کمرے ہیں - طلبا یہیں قیام رکھتے ہیں -

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ترمیم شدہ درسِ نظامی کے علاوہ فاضل عربی کی تدریس کا بھی انتظام ہے۔ گزشتہ سال ۵۰ طلبا نے سندِ فراغت حاصل کی۔ اب تک تقریباً دو صد طلبا فارغ التحصیل ہو چکے ہیں۔

دار الکتب : مدرسہ کے کتب خانہ میں تقریباً ایک ہزار کتابیں موجود ہیں۔ ان میں چار قلمی نسخے بھی ہیں۔ متعدد اخبار و رسائل بھی آتے ہیں۔

طلبا : امسال طلبا کی تعداد ۵۰ ہے۔ یہ سب بیرونی ہیں اور دار الاقامہ میں مقیم ہیں۔

یہ طلبا عربی ابتدائی اور وسطانی درجات کی کتب پڑھ رہے ہیں۔ دورۂ حدیث کے ۵ ہیں۔ اور دورۂ تفسیر کے ۲۰ ہیں۔

میزانیہ : گزشتہ سال آمدنی تقریباً تیس ہزار روپیہ ہوئی اور خرچہ تقریباً پینتیس ہزار روپیہ ہوا۔ ۳۵۰۰۰

مدرسہ انجمن نعمانیہ
قدیر آباد ۔ ملتان

مہتمم : نوابزادہ جناب نصر اللہ خان صاحب

اساتذہ : (۱) مولینا خان محمد صاحب حنفی چشتی فاضل دار العلوم دیوبند (۲) مولینا اللہ داد صاحب چشتی قادری فاضل دار العلوم دیوبند (۳) مولینا عبد الرحیم صاحب فاضل خیر المدارس ملتان (۴) قاری عبد الرزاق صاحب سند خیر المدارس ملتان۔

مسلک : حنفی دیوبندی۔

مختصر کوائف : ۱۳۲۵ھ مطابق ۱۹۰۵ء مدرسہ کا سنہ تاسیس ہے۔

تدریس کے ۴ کمرے ایک برآمدہ ہے اور دار الاقامہ کے لئے ۴ کمرے اور دو برآمدے ہیں۔ مدرسہ کی عمارت دو منزلہ ہے۔ درسِ نظامی رائج ہے۔ طب یونانی کی کتب کی تدریس کا انتظام بھی ہے۔ کتب خانہ میں ۸۰۶ کتب موجود ہیں۔ ان میں دو قلمی ہیں۔

طلبا : طلبا کی تعداد ۳۰ ہے۔ ابتدائی جماعتوں کے ۱۲ وسطانی درجات کے ۸ فارسی اول کا ہے۔ تجوید و قرأت کے ۴ ہیں۔ دار الاقامہ میں ۸ طالب علم مقیم ہیں۔ باقی بیرونی طلبا کو مبلغ اٹھارہ روپیہ ماہانہ وظیفہ دیا جاتا ہے۔

میزانیہ : گزشتہ سال مدرسہ کی آمدنی تقریباً ۱۵ ہزار روپیہ ہوئی۔ اور خرچہ سترہ ہزار روپیہ کے قریب ہوا۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

دارالعلوم مدرسہ عربیہ اسلامیہ (رجسٹرڈ)

درس روڈ۔ اے بلاک۔ بوریوالہ ضلع ملتان

مہتمم : مولینا حافظ عبدالرحیم صاحب نعمانی

صدر مدرس : مولینا مفتی عبدالرحمٰن صاحب مظاہری۔ فاضل مظاہر العلوم۔ سہارنپور (بھارت)

اساتذہ درس نظامی : (۳) مولینا فضل احمد صاحب فاضل قاسم العلوم ملتان (۴) مولینا محمد طیب صاحب ہارون آبادی (۵) مولینا محمد طیب صاحب بوریوالوی (۶) مولینا محمد ابراہیم صاحب (مدرسہ) فاضل خیر المدارس ملتان (۷) مولینا محمد صدیق صاحب فاضل دارالعلوم عیدگاہ کبیروالا۔

اساتذہ حفظ و تجوید : (۸) قاری عبدالمجید صاحب مستند جامع العلوم بہاولنگر (۹) قاری رحمت علی صاحب (صدر شعبہ حفظ القرآن) (۱۰) قاری محمد منتظر صاحب مستند دارالعلوم الاسلامیہ لاہور۔

معلمات شعبہ نسواں : (۱۱) محترمہ حافظہ جمیلہ ملحہ مستند دارالعلوم ہذا معلمہ حفظ القرآن طالبات

(۱۲) محترمہ ام کلثوم صاحبہ معلمہ درجہ عربی طالبات

شعبہ مڈل سکول : جناب عبدالرشید صاحب بی اے۔ بی ایڈ (ہیڈ ماسٹر)

شعبہ پرائمری سکول : جناب حاجی محمد حسن صاحب ایس وی (ہیڈ ماسٹر)

شعبہ مڈل سکول اور پرائمری سکول کے اساتذہ کی تعداد ۱۳ ہے۔ عملہ انتظامی کے کارکن ۵ ہیں۔ اساتذہ و معلمات کی کل تعداد ۳۲ ہے اور انتظامی عملہ ۵ کارکنوں پر مشتمل ہے۔

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ : ۱۳۶۳ھ مطابق ۱۹۴۴ء مدرسہ کا سنہ تاسیس ہے۔ اس کے پہلے مہتمم مولینا شیخ احمد مرحوم تھے۔ ۱۹۴۹ء میں حضرت مولینا شاہ عبدالقادر رائے پوری علیہ الرحمہ نے اپنی بابرکت ہاتھوں سے دارالعلوم کا سنگ بنیاد رکھا۔ حضرت ہی اس دارالعلوم کے محرک و مجوز تھے۔ تاسیس سے بارہ سال بعد ۱۹۵۶ء میں مولینا شیخ احمدؒ کے انتقال پر مولینا حافظ عبدالرحیم صاحب نعمانی مہتمم مقرر ہوئے۔

عمارات : ۱۹۴۶ء میں دارالعلوم کے لئے ۴ کنال ۱۴ مرلہ کا وسیع قطعہ اراضی خریدا گیا۔ اور تقریباً دو لاکھ روپیہ کے کثیر سرمایہ سے دو منزلہ شاندار عمارات تعمیر کی گئیں۔ جو ایک مسجد ۲۹ کمروں اور ۷ برآمدوں پر مشتمل ہے۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

دار العلوم مدرسہ عربیہ اسلامیہ بورے والا (ملتان)

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

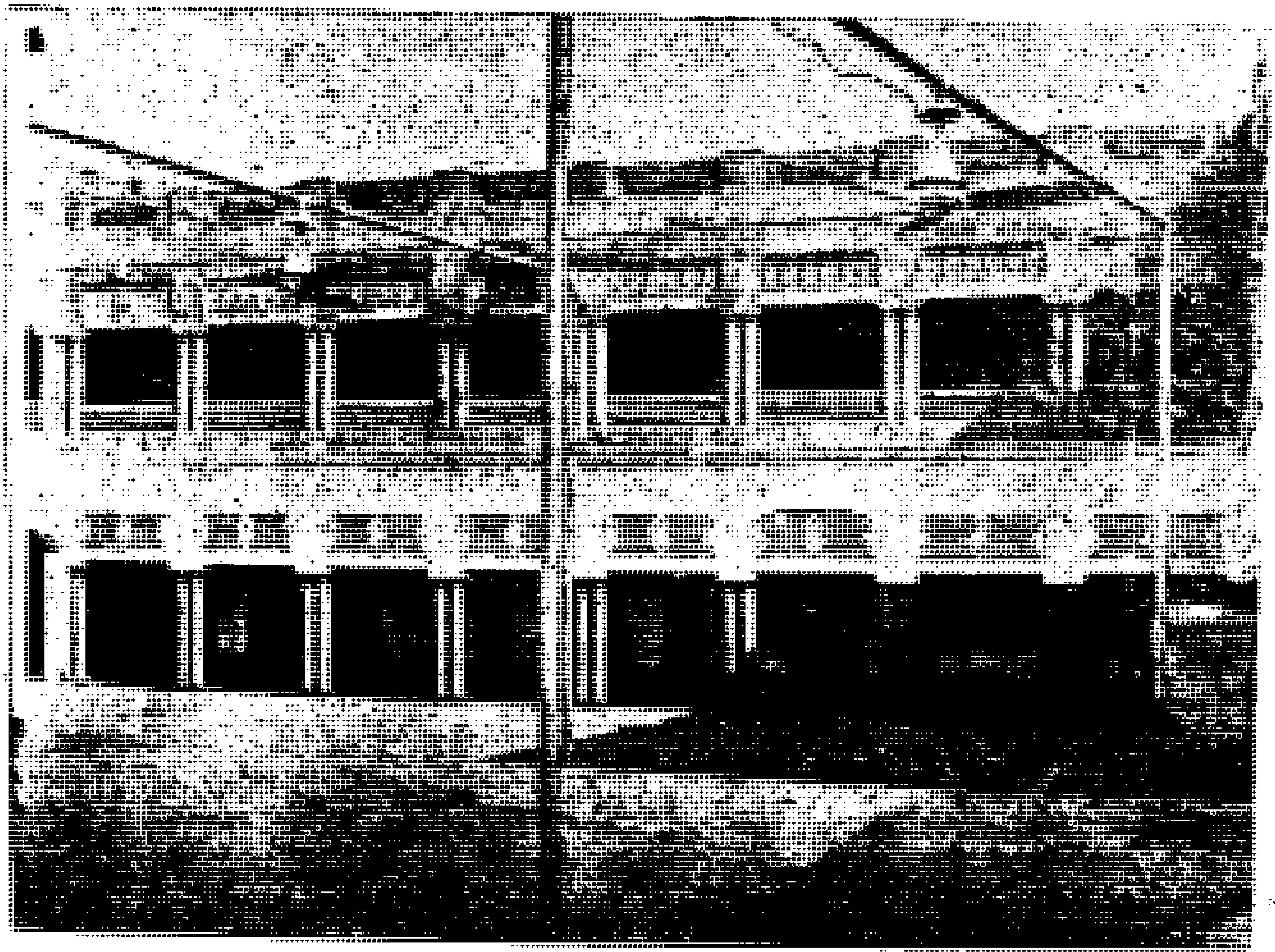

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

۲۲ کمرے اور ۵ برآمدے درسگاہوں کے لئے مخصوص ہیں ، ۷ کمرے اور دو برآمدے دارالاقامہ کے لئے استعمال ہوتے ہیں ۔

شعبہ جات طلبا : طلبا کی تدریس کے مندرجہ ذیل شعبے قائم ہیں :۔

(۱) **شعبہ درس نظامی** ــــ اس شعبہ میں وفاق المدارس العربیہ کا نصاب رائج ہے ۔ جدید عربی ادب کا اضافہ حال ہی میں ہوا ہے ۔ ریاضی ، جغرافیہ اور تاریخ لازمی مضمون ہیں ۔ معاشیات اور سیاسیات اختیاری مضمون ہیں ۔ باقی مضامین درس نظامی کے ہیں ۔

(۲) **شعبہ حفظ و قرأت** ــــ شعبہ حفظ و ناظرہ میں اردو نوشت و خواند اور ریاضی کو لازمی مضمون قرار دیا گیا ہے اور اس کے لئے روزانہ ڈیڑھ گھنٹہ مقرر ہے ۔ اردو نصاب فقہ اور عقائد اسلام کی کتابوں پر مشتمل ہے ۔ حفظ کی تکمیل کرنے کے بعد حافظ طلبا پانچویں جماعت کا امتحان دے کر بہ آسانی کامیاب ہو جاتے ہیں اور چھٹی جماعت میں داخلہ حاصل کر لیتے ہیں

(۳) **شعبہ پرائمری سکول :** مروجہ سرکاری نصاب کے ساتھ ناظرہ قرآن کریم ۔ اور ضروری مسائل فقہ داخل نصاب ہیں اس مقصد کے لئے حفاظ معلم مقرر ہیں ۔

(۴) **شعبہ مڈل سکول** ــــ محکمانہ نصاب کے علاوہ مندرجہ ذیل نصاب پڑھایا جاتا ہے ۔

عربی صرف و نحو ، ترجمہ البقرہ یکصد احادیث صحابہ مشاہیر اسلام ۔

اس مقصد کے لئے روزانہ ایک پیریڈ مقرر ہے ۔

آئندہ سال سے اسے ہائی سکول بنانے کا فیصلہ کیا گیا ہے ۔

شعبہ جات طالبات : طالبات کے لئے مندرجہ ذیل شعبے قائم ہیں :۔

(۱) **درس عربی زنانہ** ــــ طالبات کے لئے پانچ مضامین پر مشتمل تین سالہ نصاب رائج کیا گیا ہے ۔ یعنی صرف ، نحو فقہ ، حدیث اور ترجمہ و تفسیر قرآن کریم ۔

(۲) **درجہ حفظ قرآن** ــــ طالبات کے لئے حفظ و ناظرہ کا جداگانہ شعبہ قائم ہے ۔ اردو اور ریاضی کا نصاب طلبا کے مطابق ہے ۔

(۳) **شعبہ پرائمری سکول** ــــ طالبات کے لئے جداگانہ پرائمری سکول ہے ۔ اس کا نصاب طلبا کے مطابق ہے ۔

دارالاقامہ : دارالاقامہ میں اس وقت ۱۵۰ سے زیادہ طلبا مقیم ہیں ۔ ان کی رہائش و خوراک اور نوشت و خواند کی کفالت مدرسہ کرتا ہے ۔

دارالاقامہ کا سالانہ خرچہ گزشتہ سال ۱۴٫۹۸۴٫۱۴ ہزار روپیہ ہوا ۔

دارالکتب : مدرسہ میں مختلف شعبہ جات کے تین مختلف کتب خانے ہیں ۔ ان میں عربی ۔ فارسی ۔ اردو ۔ انگریزی زبانوں میں مجموعی طور پر تقریباً پانچ ہزار کتابیں موجود ہیں ۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دارالعلوم میں ۳ روزنامے اور ۶ رسائل جاری ہیں۔

دارالافتاء: دارالعلوم میں مستقل شعبہ افتاء موجود ہے۔ اس کے نگران دارالعلوم کے صدر مدرس ہیں۔

طلباء: امسال دارالعلوم میں طلباء و طالبات کی تعداد درج ذیل ہے:

کل	طالبات	طلباء	شعبہ جات
۹۰	۲۰	۷۰	درس نظامی
۱۹۰	۴۰	۱۵۰	شعبہ حفظ و ناظرہ
۹۰۱	۲۴۹	۶۵۲	پرائمری و مڈل سکول
۱۱۸۱	۳۰۹	۸۷۲	کل

فارغ التحصیل: اس وقت دارالعلوم کے مختلف شعبہ جات سے مندرجہ ذیل طلباء و طالبات نے سند فراغت حاصل کی ہے۔

کل	طالبات	طلباء	شعبہ جات
۴۰	۱۵	۲۵	درس نظامی
۲۷۰	۲۰	۲۵۰	شعبہ حفظ
۱۰۱۰	۴۶۰	۵۵۰	شعبہ ناظرہ
۸	—	۸	شعبہ تجوید و قراءت
۷۵۱	۳۰۱	۴۵۰	شعبہ پرائمری و مڈل
۲۰۷۹	۷۹۶	۱۲۸۳	کل

نتائج: پرائمری اور مڈل میں سالانہ نتیجہ سو فیصد رہا۔ متعدد طلباء نے وظائف حاصل کئے۔
۱۹۶۵ء میں مڈل سکول کا ایک طالب علم صوبہ بھر میں اول آیا اور اس نے کمشنر ملتان ڈویژن سے سونے کا تمغہ حاصل کیا۔

میزانیہ: گزشتہ سال دارالعلوم کی مجموعی آمدنی ۲۵/۱۰،۲۰۵ ،۱۲ لاکھ روپیہ ہوئی اور ۳۵۸/۸۰ ،۱۰ لاکھ روپیہ خرچ ہوا۔

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مدرسہ عربیہ قاسم العلوم
کچہری روڈ ۔ ملتان شہر
(فون نمبر ۲۳۴۴۲)

مہتمم: مولینا محمد شفیع صاحب ملتانی فاضل مدرسہ امینیہ دہلی کو مجاز ہیں۔

صدر مدرس: مولینا مفتی محمود صاحب شیخ الحدیث فاضل مدرسہ قاسمیہ مرادآباد (مجاز ہیں)۔

نائب مہتمم: مولینا محمد مسعود صاحب فاضل دار العلوم دیوبند۔

اساتذہ درس نظامی: (۴) مولینا مفتی محمد عبد اللہ صاحب فاضل دار العلوم دیوبند (۵) مولینا فیض احمد صاحب فاضل خیر المدارس ملتان (۶) مولینا محمد اختر صاحب فاضل دار العلوم دیوبند (۷) مولینا محمد رضوی صاحب فاضل دار العلوم ہذا (۸) مولینا عبد الستار صاحب تونسوی فاضل دار العلوم دیوبند (۹) مولینا محمد اکبر صاحب فاضل دار العلوم ہذا (۱۰) مولینا محمد عبد القادر شاہ صاحب نائب مفتی (۱۱) مولینا غلام یٰسین صاحب (۱۲) مولینا محمد قاسم صاحب مدرسہ فاضل دار العلوم ہذا

اساتذہ حفظ و قرأت: (۱۳) قاری محمد طاہر صاحب مسند خیر المدارس ملتان (۱۴) قاری عبد اللطیف صاحب مسند دار العلوم ہذا۔ (۱۵) حافظ محمد رفیع صاحب (۱۶) قاری الٰہی بخش صاحب۔

اساتذہ پرائمری: (۱۷) جناب عبد الغنی صاحب ہیڈ ماسٹر پرائمری سکول قاسم العلوم (۱۸) جناب [illegible] حسین صاحب (۱۹) جناب اللہ بخش صاحب

مسلک: حنفی دیوبندی۔

مختصر تاریخ: ۱۳۶۵ھ مطابق ۱۹۴۷ء میں شیخ الحدیث مولینا حسین احمد صاحب مدنی نے مدرسہ کی بنیاد رکھی [illegible] ۲۵ طلبا اور ۳ مدرسین سے ہوئی تھی ۔ جبکہ آج اساتذہ کی تعداد ۱۹ ہو گئی ہے ۔ اور طلبا [illegible] یہ مدرسہ ملک کے مرکزی اداروں میں شمار ہوتا ہے۔

عمارات: مدرسہ قاسم العلوم کی شاندار عمارت دو منزلہ ہے ۔ اور اس کی جامع مسجد بھی نہایت دیدہ زیب ہے۔ مدرسہ کی عمارت ۴۰ کمروں پر مشتمل ہے ۔ ان میں ۱۰ کمرے درس و تدریس کے لئے مختص ہیں ۔ باقی کمرے دار الحدیث، دار الافتاء، دفتر، دار الاقامہ، سٹور اور مطبخ کے لئے استعمال ہوتے ہیں ۔ مدرسہ کے تمام شعبے اسی وسیع و عریض عمارت میں کام کر رہے ہیں۔ گلگشت کالونی میں ۵ بیگھہ اراضی حاصل کر کے جامع مسجد تعمیر کی گئی ہے ۔ یہاں دار التدریس ۔ دار المدرسین ۔ اور دار الاقامہ کی تعمیرات شروع ہیں ۔ ابھی ابتدائی مرحلہ میں ہیں ۔ تعمیری اخراجات کا تخمینہ پندرہ لاکھ روپیہ لگایا گیا ہے ۔ تکمیل پر یہ ایک

Marfat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عالی شان ادارہ ہو گا۔

نصاب و شعبہ جات : مدرسہ قاسم العلوم میں مندرجہ ذیل شعبے ہیں :-

۱۔ شعبہ درس نظامی — اس شعبہ میں مکمل درس نظامی اور دورۂ حدیث کا انتظام ہے۔ بارہ اساتذہ مصروف تدریس ہیں۔

۲۔ شعبہ حفظ و تجوید — اس شعبہ میں حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرأت کا انتظام ہے۔ اس شعبہ کے اساتذہ کی تعداد چار ہے۔

۳۔ شعبہ پرائمری — اس شعبہ کے اساتذہ کی تعداد تین ہے۔

۴۔ دارالافتاء — مدرسہ قاسم العلوم میں مستقل شعبہ افتاء قائم ہے۔

مقامی اور بیرونی اصحاب کو فتوے دیئے جاتے ہیں۔ مولانا محمد انور شاہ صاحب نائب مفتی کے فرائض انجام دیتے ہیں۔ مدرسہ سے بھیجے جانے والے فتاویٰ کی تعداد ہزاروں سے متجاوز ہے۔

دارالکتب : مدرسہ کا کتب خانہ عظیم الشان ہے۔ اس میں ہر علم و فن کی کتابیں موجود ہیں۔ قلمی نسخوں میں اشعۃ اللمعات کی چار جلدیں قابل ذکر ہیں۔ اساتذہ و طلباء کے مطالعہ کے لئے رسائل و اخبار جاری ہیں۔

سندات : دورۂ حدیث اور قرأت و حفظ کی تکمیل پر سندات دی جاتی ہیں۔ گزشتہ سال ۳۵ طلباء نے سندات حاصل کیں۔ اس وقت تک کل پانچ صد کے قریب طلباء درجہ عربی سے اور تقریباً تین صد طلباء درجہ حفظ و قرأت سے سندات حاصل کر چکے ہیں۔

طلباء : امسال طلباء کی مجموعی تعداد ۶۵۰ ہے۔ ان میں دورۂ حدیث کے طلباء ۲۵ ہیں۔

بیرونی طلباء ۲۰۰ کے قریب ہیں۔ ان میں ۲ مشرقی پاکستان اور ۵ ملک ایران و افغانستان کے ہیں۔

دارالاقامہ کا خرچہ تقریباً اڑتالیس ہزار روپیہ سالانہ ہے۔

میزانیہ : مدرسہ قاسم العلوم کا میزانیہ سالانہ ایک لاکھ روپیہ سے زیادہ ہے۔

مدرسہ اسلامیہ عربیہ انوار العلوم

کچہری روڈ - ملتان شہر

(فون نمبر ۲۵۲۱)

مہتمم : علامہ سید احمد سعید شاہ صاحب کاظمی امروہوی۔ فاضل مدرسہ محمدیہ فیضیہ امروہہ (بھارت) صدر شعبہ حدیث جامعہ اسلامیہ بہاولپور۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

دارالحدیث وکتب خانہ

مدرسہ انوار العلوم، کچہری روڈ، ملتان

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مصنف و مؤلف : الحق المبین، تفسیر المقال، تسبیح الرحمن، حیاۃ الانبیاء، حجیت حدیث، مجموعہ صد احادیث، قرآن و آسمان، نفی الظل والفیئی، تسکین الخاطر، جنگ آزادی وغیرہ۔

صدر مدرس : مولانا مشتاق احمد چشتی گولڑوی صاحب فاضل مدرسہ ہذا۔ فاضل فارسی۔ ایف اے تخصص فی التفسیر والحدیث جامعہ اسلامیہ بہاولپور۔ (نائب مہتمم)

دیگر اساتذہ : (۲) مولانا غلام سرور صاحب قادری فاضل مدرسہ ہذا۔ تخصص فی الفقہ والقانون جامعہ اسلامیہ بہاولپور (صدر شعبہ افتاء) (۳) مولانا محمد یوسف صاحب فاضل دارالعلوم محمودیہ نوشہ شریف (۴) مولانا عبدالعزیز صاحب فاضل مدرسہ ہذا (۵) مولانا غلام مصطفیٰ صاحب رضوی فاضل مدرسہ ہذا۔ فاضل عربی تخصص فی الفقہ والقانون جامعہ اسلامیہ بہاولپور (۶) مولانا ممتاز احمد صاحب فاضل مدرسہ انوارالعلوم اجازہ جامعہ اسلامیہ بہاولپور بی اے (۷) مولانا فضل احمد صاحب مہروی۔ (۸) مولانا سلطان احمد صاحب (مہروی فاضل مدرسہ ہذا) (۹) قاری محمد یار صاحب مستند مدرسہ ہذا۔

شعبہ پرائمری کے اساتذہ، ذیلی شاخوں کے اساتذہ اور دیگر خدام ان کے علاوہ ہیں۔

مسلک : حنفی بریلوی

مختصر تاریخ : مدرسہ انوارالعلوم کا سنہ تاسیس ۱۳۶۳ھ مطابق ۱۹۴۴ء ہے۔ اس کی تاسیس میں علامہ کاظمی صاحب کے رفیق خصوصی منشی اللہ بخش ملتان مرحوم تھے۔ پہلے مدرس مولانا عبدالکریم صاحب احمدانی تھے۔ ۲۵ طلبہ سے مدرسہ کی ابتدا ہوئی تھی۔ جبکہ آج اساتذہ کی تعداد ۹ ہوگئی ہے۔ اور طلبا کی تعداد سینکڑوں سے متجاوز ہو چکی ہے۔ اس وقت یہ مدرسہ احناف بریلویہ کی مرکزی درسگاہوں میں سے ہے۔

علامہ کاظمی صاحب چالیس سالہ تدریسی تجربہ رکھتے ہیں۔ آپ نے دارالعلوم نعمانیہ لاہور اور جامعہ مسجد ادکاڑہ سے تدریسی زندگی کا آغاز کیا تھا۔ اب جامعہ اسلامیہ بہاولپور میں صدر شعبہ حدیث ہیں۔ اور اپنے مدرسہ انوارالعلوم کے مہتمم ہیں۔

عمارات : مدرسہ کی عمارت نہایت شاندار ہے۔ لیکن ضرورت کے اعتبار سے ناکافی ہے۔ تدریسی کمروں کی تعداد ۸ ہے۔ اور دارالاقامہ کے کمرے ۷ ہیں۔ چنانچہ مدرسہ کے بیرونی طلبا اس کی شاخوں میں اور بعض شہر کی دوسری مساجد میں بھی قیام رکھتے ہیں۔ ان کمروں کے علاوہ دفتر، دارالکتب اور دوسرے ضروری امور کے چند کمرے ہیں۔ مدرسہ کے عین وسط میں عالی شان مسجد ہے۔ اس کے دالان اور صحن میں بھی اسباق ہوتے ہیں۔

دوسرے شعبہ جات : (۱) شعبہ درس نظامی — مکمل درس نظامی مختصر ترمیمات کے ساتھ رائج ہے۔ دورۂ حدیث کا باقاعدہ انتظام ہے۔ اس شعبہ میں آٹھ اساتذہ مصروف تدریس ہیں۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(۲) شعبہ حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرأت ــــ یہ شعبہ بہت مفید خدمات انجام دے رہا ہے۔

(۳) پرائمری سکول جمال العلوم ــــ اس شعبہ میں چار اساتذہ پرائمری اور ایک حافظ قرآن مصروف تدریس ہیں طلبا کی تعداد ڈیڑھ صد سے زائد ہے۔ قرآن مجید ناظرہ اور دینی مسائل کی تدریس بطور خاص کی جاتی ہے۔

(۴) دار الافتاء ــــ مولانا مفتی غلام مصطفیٰ صاحب دار الافتاء کے صدر ہیں اہم فتووں کی نقول محفوظ رکھی جاتی ہیں نقل کی خدمات ناظم کتب خانہ مولانا غلام محمد نظامی انجام دیتے ہیں۔

مکاتب قرآنی : مدرسہ انوار العلوم کے تحت حفظ و ناظرہ کی مندرجہ ذیل شاخیں قائم ہیں :۔

(۱) جامع مسجد پیر سید مہدی شاہ ملتان

(۲) جامع مسجد حسن پروانہ ملتان

(۳) تعلیم القرآن چوک شاہ عباس ملتان

ان شاخوں کے اساتذہ کے مشاہرے اور بیرونی طلبا کے اخراجات مدرسہ انوار العلوم پورے کرتا ہے۔ ان شاخوں میں طلبا کی تعداد تین صد کے قریب ہے۔

سندات : مدرسہ سے فارغ التحصیل طلبا کو سند دی جاتی ہے۔ گزشتہ سال ۳۴ طلبا نے سند فراغت حاصل کی۔ اس وقت تک ۴۶۸ طلبا سندات حاصل کر چکے ہیں۔ گزشتہ سال ۹ قراء نے اور ۱۴ حفاظ نے بھی سندات حاصل کیں۔

دار الکتب : مدرسہ کے کتب خانہ میں مختلف علوم و فنون کی ۵۶ ۳۷ کتابیں موجود ہیں دو روزنامے اور چند رسائل جاری ہیں۔

طلبا : امسال صرف درس نظامی کے طلبا کی تعداد ۸۰ ہے۔ ان میں دورۂ تفسیر کے ۷، دورۂ حدیث کے ۲۵ وسطانی درجات کے ۱۴ عربی ابتدائی کتب کے ۲۰ ہیں شعبہ تجوید و قرأت کے بھی ۲۰ طلبا ہیں۔

مقامی طالب علم صرف ۵ ہیں، باقی تمام ۷۵ بیرونی ہیں۔ دو مشرقی پاکستان کے ہیں۔

دار العلوم کا سالانہ خرچہ تقریباً اٹھارہ ہزار روپیہ ہے۔

طلبائے قدیم : مدرسہ انوار العلوم کے طلبائے قدیم میں مشہور خطیب، مبلغ، معلم و مدرس شامل ہیں۔ جو ملک کے مختلف گوشوں میں پھیلے ہوئے ہیں۔

"بزم سعید" : دار العلوم کے طلبا کی انجمن کا نام "بزم سعید" ہے۔ جو تبلیغی جلسوں اور علمی مذاکروں کا انتظام کرتی ہے۔ اور تبلیغی رسائل شائع کر

سالانہ جلسہ تقسیم اسناد : مدرسہ کے یہ سالانہ اجلاس ایک علمی، تبلیغی اور اصلاحی اجتماع کی حیثیت رکھتے ہیں۔ ان میں ملک کے

www.KitaboSunnat.com

علمائے کرام اور مشائخ عظام بڑی تعداد میں شریک ہوتے ہیں۔

کتاب الآثار میں ان حضرات کے معائنہ کی رپورٹیں۔ اور گراں قدر خیالات قابل مطالعہ ہیں۔

میزانیہ: گزشتہ سال مدرسہ کی آمدنی ۶۲۱۲۶/۶۹ ہزار روپیہ ہوئی۔ اور خرچہ ۶۴۱۸۲/۱۴ ہزار روپیہ ہوا۔

مدرسہ عربیہ دار الحدیث محمدیہ

عیدگاہ اہل حدیث متصل باغ عام خاص ملتان

مہتمم: مولانا محمد ایوب امرتسری صاحب

صدر مدرس: مولانا ابو بارک اللہ محمد حنیف صاحب ملتانی فاضل مدرسہ ہذا و فاضل الطب۔

دیگر اساتذہ: (۲) مولانا سید محمد قاسم شاہ صاحب فاضل دار الحدیث محمدیہ جلال پور پیروالا (۳) مولانا عتیق اللہ صاحب عتیق فاضل جامعہ محمدیہ اوکاڑہ و فاضل عربی (۴) مولانا مفتی نور محمد صاحب نور امرتسری۔ فاضل مدرسہ ہذا۔ فاضل فارسی اعلیٰ (۵) قاری محمد اقبال صاحب مستند جامعہ نعیمیہ لاہور۔

مسلک: اہل حدیث

مختصر تاریخ: یہ مدرسہ جمعیت اہلحدیث ملتان کے تحت ہے۔ جو ایک رجسٹرڈ انجمن ہے۔ ۱۳۲۸ھ مطابق ۱۹۱۰ء میں مولانا عبد الحق صاحب محدث ملتانی نے اپنے رفقائے کار کی معیت میں حسین آگاہی میں دار الحدیث محمدیہ کے نام سے درس تدریس کا آغاز کیا تھا۔

۱۹۴۸ء میں مدرسہ عیدگاہ میں منتقل ہوا۔ اور ترقی کی منازل طے کرتا گیا۔ ۱۹۵۵ء میں پھر اس کی نشأۃ ثانیہ ہوئی۔ یہاں تک کہ اب پانچ اساتذہ مصروف تدریس ہیں۔ اور تعمیراتی کام بھی شروع ہے۔ ابھی صرف چند کمرے مکمل ہوتے ہیں۔ تدریس کے لئے ۵ کمرے ہیں۔ دار الاقامہ کے لئے ۱۰ کمروں اور برآمدوں کی تعمیر کا پروگرام ہے۔ مجوزہ نقشہ میں دفاتر۔ دار الکتب اور دوسرے ضروری کمروں کی تعمیر شامل ہے۔

نصاب و سند: مدرسہ کا نصاب (ترمیم کے ساتھ) درس نظامی ہے۔ امتحانات مرکزی جمعیت اہلحدیث کے تحت منعقد ہوتے ہیں۔ مدرسہ حدیث کا مکمل انتظام ہے۔ مدرسہ سے سندات دی جاتی ہیں۔ گزشتہ سال ۱۰ طلبا نے سندات حاصل کیں۔ اس وقت تک تقریباً ساڑھے تین صد فارغ التحصیل طلبا سندات حاصل کر چکے ہیں۔

Marfat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فاضل عربی، ادیب فاضل فارسی کے امتحانات کی تیاری کرائی جاتی ہے جس کی سند بورڈ سے ملتی ہے۔ طب یونانی کی تدریس کا بھی انتظام ہے

دارالکتب : مدرسہ کے کتب خانہ میں کم و بیش ۲ ہزار کتابیں موجود ہیں۔ ان میں چند قلمی نسخے بھی ہیں۔ دارالمطالعہ میں دس رسائل اور روزنامے جاری ہیں۔

طلبا : امسال طلبا کی مجموعی تعداد ۱۴۰ ہے۔

ان میں دورۂ حدیث و تفسیر کے ۲۰ وسطانی درجات کے ۱۵ عربی ابتدائی کتب کے ۱۵ طالب علم ہیں۔ فارسی خواں ۳۰ تجوید و قرأت کے ۶۰ ہیں۔

طلبا میں مقامی ۶۰ بیرونی ۸۰ ہیں۔ ان میں ۵ مشرقی پاکستان کے ہیں۔

تعلیمی معیار کے اعتبار سے مڈل پاس ۱۵ میٹرک ۷ ہیں ایف اے ۲ بی اے ۴ ہیں۔ دارالاقامہ میں مقیم طلبا کی تعداد ۹۵ ہے

ان کا سالانہ خرچہ تقریباً چالیس ہزار روپیہ ہے۔

میزانیہ : گزشتہ سال ۷۰/۱۲ء ۴۶,۳۰۷ ہزار روپیہ آمدنی ہوئی۔ اور خرچہ ۷۱/۹۵ ۴۸,۴۰۷ ہزار روپیہ ہوا۔

Marfat.com

جامعہ رضویہ مظہر العلوم

بیرون دولت گیٹ ۔ نزد عام خاص باغ ۔ ملتان شہر

مہتمم : شیخ الحدیث مولانا محمد شریف صاحب فاضل جامعہ رضویہ مظہر العلوم لائل پور

صدر مدرس : مولانا مفتی ہدایت اللہ صاحب فاضل مدرسہ انوار العلوم ملتان ۔ سند تبلیغ جامعہ اسلامیہ ۔ بہاولپور

دیگر اساتذہ : (۳) مولانا شرف الحق صاحب فاضل خیر المدارس ملتان و جامعہ رضویہ لائل پور (۴) مولانا نذیر احمد صاحب فاضل انوار العلوم ملتان متخصص فی التفسیر و الحدیث جامعہ اسلامیہ بہاولپور (۵) مولانا حاجی محمد بخش صاحب فاضل انوار العلوم ملتان۔

مسلک : حنفی بریلوی

مختصر کوائف : ۱۳۸۵ھ مطابق ۱۹۶۵ء جامعہ کا سنہ تاسیس ہے۔ جو مسجد مائی بھاگ بھری سے ملحق ہے۔ چار تدریسی اور چار دارالاقامہ کے کمروں پر مشتمل ہے۔ دو سال قبل ۱۹۶۹ء میں دارالحدیث ۔ دارالکتب اور دفتر کے کمروں کا اضافہ ہوا ہے۔ درس نظامی رائج ہے دورۂ حدیث کا مستقل انتظام ہے۔ جامعہ سے فارغ التحصیل طلبا کو سند دی جاتی ہے۔ اس وقت تک تقریباً ۶۰ طلبا نے سندات حاصل کی ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

طلبا: امسال طلبا کی تعداد ۲۰ ہے سال میں دورۂ تفسیر کے ۵ دورۂ حدیث ۱۰ وسطانی درجات کے ۱۳ عربی ابتدائی کتب ۲ ہیں۔ فارسی خواں طلبا ۵ ہیں۔ تمام طلبا بیرونی ہیں۔

میزانیہ: گزشتہ سال جامعہ کو ۴۰۰/۰ ۹ ہزار روپیہ آمدنی ہوئی۔ اور خرچہ مبلغ چودہ ہزار روپیہ ہوا۔

جامعہ رضویہ انوار الابرار

بیرون دہلی دروازہ۔ اورنگ زیب روڈ ملتان شہر

(فون نمبر ۱۹۴۴۴)

مہتمم: مولینا سید محمد عبداللہ شاہ صاحب فاضل جامعہ رضویہ مظہر العلوم لائل پور

صدر مدرس: مولینا سید نظام الدین شاہ صاحب دارالعلوم نعمانیہ لاہور فاضل عربی

دیگر اساتذہ: (۳) مولینا حافظ عبداللطیف صاحب فاضل مدرسہ انوار العلوم ملتان (۴) مولینا قاری شرف الحق صاحب فاضل مدرسہ ہذا (۵) حافظ سید عبدالستار شاہ صاحب مستند مدرسہ یوسفیہ علی گڑھ (بھارت) (۶) سید منظور شاہ صاحب مستند جامعہ اسلامیہ جالندھر شہر (بھارت) دمیٹرک

مسلک: حنفی بریلوی

مختصر کوائف: ۱۳۷۹ھ مطابق ۱۹۵۹ء جامعہ کا سنہ تاسیس ہے۔ جامع مسجد لوہڑ والی سے ملحق ہے۔ مدرسہ کی تین منزلہ عمارت ۱۲ کمروں اور چند برآمدوں پر مشتمل ہے۔

جامعہ میں درس نظامی رائج ہے۔ فاضل عربی۔ فاضل فارسی ایم اے عربی اور اسلامیات کے طلبا کو امتحانات کی تیاری میں مدد دی جاتی ہے۔ شعبہ حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرأت قائم ہے۔ جامعہ سے درس نظامی اور تجوید و قرأت کے طلبا کو سندات دی جاتی ہیں۔ گزشتہ سال ۱۰ طلبا نے سندات حاصل کیں۔ اس وقت تک دو صد کے قریب طلبا سندات حاصل کر چکے ہیں۔ کتب خانہ میں ضرورت کی کتابیں موجود ہیں۔ ایک روزنامہ اور چند رسائل جاری ہیں۔

طلبا: امسال طلبا کی تعداد یکصد سے زائد ہے۔

ان میں ۸۰ مقامی اور ۲۵ بیرونی ہیں۔ طلبا میں وسطانی اور ابتدائی عربی کتب کے طلبا اور فارسی خواں شامل ہیں۔ جملہ طلبا قرأت کی مشق کرتے ہیں۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

میزانیہ : جامعہ کے سالانہ آمد و خرچ کا اندازہ تقریباً بیس ہزار روپیہ ہے۔

مدرسہ اسلامیہ خیر المعاد
بازار چوڑی سرائے۔ ملتان شہر

زیر اہتمام : انجمن اسلامیہ خیر المعاد رجسٹرڈ ملتان
مہتمم و صدر مدرس : مولینا حامد علی خان صاحب۔ فاضل مدرسہ عالیہ رامپور (بھارت)
دیگر اساتذہ : (۲) مولینا ابو محمد حسین احمد صاحب (۳) مولینا فرید احمد صاحب (ہر دو مستند انوار العلوم ملتان)

مختصر تاریخ : ربیع الاول ۱۳۰۰ھ مطابق ۱۸۸۳ء میں تقریباً نوے سال پہلے مولینا حافظ الدین صاحب دہانوی نے شہر رہتک (بھارت) میں مدرسہ خیر المعاد کی بنیاد رکھی تھی۔ قرآن مجید حفظ و ناظرہ کے مکتب کی صورت میں ابتدا ہوئی تھی۔ بانی مرحوم کی وفات کے بعد رہتک کے اس مدرسہ کا اہتمام مولینا حامد علی خاں صاحب رام پوری کے سپرد ہوا۔ اور یہ درس نظامی کا باقاعدہ دار العلوم بن گیا۔ اس میں یونیورسٹی کے عربی امتحانات کی تیاری کا اہتمام بھی ہو گیا۔ شعبہ تجوید و قرأت اعلیٰ پیمانہ پر قائم تھا۔ اور لوئر مڈل کا شعبہ بھی قائم ہو گیا۔

قیام پاکستان کے بعد چند دن کے لئے مولینا حامد علی خان صاحب رام پور سے ملتان تشریف لائے تو ۱۹۴۹ء میں انہیں کے ہاتھوں ملتان میں مدرسہ کی نشأۃ ثانیہ ہوئی۔ لیکن مدرسہ ترقی نہ کر سکا۔ آخر مولینا کو ملتان سے دعوت دی گئی۔ تو آپ نے مدرسہ عالیہ رامپور کے شیخ التفسیر کے عہدہ سے مستعفی ہو کر ملتان آنا قبول کر لیا۔ اور مدرسہ کا اہتمام سنبھال لیا۔

شعبہ جات : آپ نے پرائمری، تعلیم القرآن، درس نظامی کے شعبے قائم کئے۔ دار الاقامہ کی تعمیر کرائی۔ اور کتب خانہ قائم کیا۔ اجمالی کے ساتھ ان کا حال یہ ہے۔

شعبہ درس نظامی : مسجد حنفیہ، چوک ملک مراد (اندھی کھوئی) میں واقع ہے۔ مسجد کی تعمیر جدید میں تین کمرے اور برآمدے بنائے گئے ہیں یہاں درس نظامی کی تدریس ہوتی ہے۔

دار الکتب بھی قائم ہے۔ اس میں تقریباً ایک ہزار عربی درسی کتب ہیں۔ اردو کتب ان کے علاوہ ہیں۔

دار الافتاء بھی یہیں قائم ہے

ادیب عربی، عالم عربی اور فاضل عربی امتحانات کی تیاری بھی کرائی جاتی ہے۔

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

"انجمن کلاسیہ" کے نام سے طلبا کی انجمن قائم ہے۔ جس کے اجلاس ہر ہفتے ہوتے ہیں۔

شعبہ حفظ القرآن: مسجد پھول ہٹ، چوک بازار میں یہ شعبہ قائم ہے مسجد کے زیریں اور بالائی دونوں برآمدوں میں تعلیم ہوتی ہے۔ دو قاری صاحبان مصروفِ تدریس ہیں۔ ہر سال دس پندرہ طلبا ناظرہ اور آٹھ دس حفظ قرآن کی تکمیل کر لیتے ہیں۔

شعبہ پرائمری: شعبہ پرائمری میں قرآن مجید ناظرہ اور مسائل دین کی تعلیم لازمی ہے۔ اس شعبہ میں دس اساتذہ اور دو نزار حضرات مصروف تدریس ہیں۔

طلبا: امسال درس نظامی کے طلبا کی تعداد ۷۰ ہے یہ سب بیرونی ہیں اور دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ جو جامع مسجد کی عمارت کے بالائی حصہ پر ہے۔

شعبہ حفظ القرآن میں طلبا کی تعداد ۸۰ ہے۔

پرائمری مدرسہ میں طلبا کی تعداد چار صد کے قریب ہے۔ ہر سال پچاس کے قریب طلبا پانچویں جماعت سے فارغ ہوتے ہیں۔ یہ سب ناظرہ قرآن مجید بھی پڑھ چکے ہوتے ہیں۔

میزانیہ: گزشتہ سال انجمن کی مجموعی آمدنی تقریباً پینتیس ہزار ۳۵۰۰۰/ روپیہ ہوئی۔ اور تینوں شعبہ جات کا خرچہ تقریباً چونتیس ہزار روپیہ ہوا۔

دار العلوم عبیدیہ رحمانیہ

محلہ قدیر آباد ۔ ملتان شہر

(فون نمبر ۳۸۰۰)

مہتمم: صاحبزادہ حافظ محمد عبدالخالق صاحب

صدر مدرس: صاحبزادہ مولانا مفتی حافظ محمد عبدالقادر صاحب

دیگر اساتذہ: (۳) صاحبزادہ مولانا ابوالخیر محمد عبدالرزاق صاحب قدسی فاضل مدرسہ قاسم العلوم ملتان

(۴) صاحبزادہ مولانا حافظ عبدالمالک صاحب خلیل فاضل مدرسہ قاسم العلوم ملتان فاضل عربی۔ فاضل فارسی

(۵) صاحبزادہ حافظ محمد عبدالواحد صاحب ندیم فاضل جامعہ ہذا۔ ایم اے۔ فاضل عربی۔ فاضل فارسی مؤلف فرہنگ نور لغت فارسی) و معلم العربیہ

(۶) مولانا ابومعاویہ صاحب ضیاء فاضل مدرسہ قاسم العلوم ملتان (۷) قاری حافظ بہاء الحق صاحب

بمع دیگر اساتذہ حفظ و ناظرہ

مسلک: حنفی بلا تخصیص

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مختصر تاریخ : یہ دارالعلوم ملک کی قدیم ترین درسگاہوں میں سے ہے اس کا سنہ تاسیس ۱۲۹۰ھ مطابق ۱۸۷۳ء ہے۔ اس کے بانی مبانی پیر طریقت مفتی ہند حضرت محمد عبیداللہ ملتانی علیہ الرحمہ تھے۔ آپ نے "علم میراث" پر ایک جامع رسالہ تصنیف فرمایا تھا۔ آپ کے فرزند خواجہ محمد عبدالعلیم نے اس کی شرح لکھی اور آپ کے پوتے مفتی حافظ عبدالقدوس صاحب دارالعلوم کے موجودہ سرپرست اور مربّی ہیں۔ اور اس کے اساتذہ کی اکثریت اس خاندان کے افراد و متوسلین پر مشتمل ہے۔

عمارت : دارالعلوم عبیدیہ رحمانیہ" جامع مسجد عبادالرحمٰن سے ملحق ہے۔ اس کے ۷ تدریسی کمرے اور ۳ برآمدے ہیں۔ دارالاقامہ چار کمروں پر مشتمل ہے۔

منفرد خصوصیت : اس درسگاہ کی منفرد خصوصیت اس کا دورۂ "علم میراث" ہے۔ جو ماہ شعبان میں شروع ہو کر رمضان المبارک کے اواخر میں ختم ہوتا ہے۔ امتحان میں کامیاب ہونے والے شرکا کو سند دی جاتی ہے۔

دارالافتاء : دارالعلوم کا شعبہ خصوصی اہمیت کا حامل ہے۔ صدر مدرس دارالافتاء کے نگران ہیں۔ ان کے نائب مفتی مولینا ابوالخیر محمد عبدالرزاق صاحب ہیں۔

نصاب و سند : دارالعلوم میں درس نظامی درجہ موقوف علیہ تک رائج ہے۔ فاضل عربی اور فاضل فارسی کی تیاری کا اہتمام ہے۔ تجوید و قرأت اور حفظ و ناظرہ قرآن کی چار شاخیں قائم ہیں ان میں دس اساتذہ بچوں کو پڑھا رہے ہیں۔

"علم میراث" کے دورہ میں شریک ہونے والے علما کو سند دی جاتی ہے گزشتہ سال ۲۷ طلبا نے سند حاصل کی۔ اس وقت تک ۱۹۱ طلبا اس دورہ کی سندات حاصل کر چکے ہیں۔

دارالکتب : دارالعلوم کے کتب خانہ میں ۱۲۰۰ کتابیں موجود ہیں چند قلمی نسخے بھی ہیں۔ چند اخبار و رسائل بھی جاری ہیں۔

طلبا : امسال ۲۳ طلبا درس نظامی کے ہیں ابتدائی عربی اور وسطانی درجات کی کتب پڑھ رہے ہیں چند فارسی خواں بھی ہیں۔ بیرونی طلبا دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

میزانیہ : عام طور پر دارالعلوم کے اخراجات حضرت سرپرست کی توجہ سے پورے ہو جاتے ہیں۔ چندہ وغیرہ کا مستقل طریقہ رائج نہیں۔

جامعہ نوریہ رضویہ انوار القرآن

نوری محلہ۔ اندرون بوہڑ دروازہ۔ ملتان شہر

مہتمم و صدر مدرس : مولینا غلام رسول صاحب نوری رضوی۔ فاضل انوار العلوم ملتان۔ جامعہ رضویہ مظہر الاسلام لائل پور

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دیگر اساتذہ : (۲) مولینا محمد حفیظ اللہ صاحب نقشبندی فاضل جامعہ نعیمیہ لاہور۔ فاضل عربی (۳) مولینا علی محمد صاحب، فاضل مدرسہ محمودیہ تونسہ شریف و فاضل عربی (۴) مولینا سیف الرحمن صاحب فاضل مدرسہ محمودیہ تونسہ شریف۔ (۵) مولینا محمد بخش صاحب نظامی فاضل مدرسہ انوار العلوم ملتان (۶) مولینا محمد ارشد صاحب شمسی فاضل فارسی۔ میٹرک (۷) مولینا محمد نواز قریشی صاحب۔ میٹرک (۸) مولینا قاضی محمد فضل رسول صاحب (۹) مولینا قاری عطاء الرسول صاحب۔ (۱۰) حافظ حاجی رحیم بخش صاحب

مسلک : حنفی بریلوی۔

مختصر کوائف : شعبان ۱۳۷۳ھ مطابق اپریل ۱۹۵۴ء میں یہ مدرسہ جامع مسجد نوری میں قائم ہوا۔ تدریس کے لئے ۵ کمرے ۲ برآمدے ہیں۔ دارالاقامہ ۵ کمروں پر مشتمل ہے سان کے آگے ایک برآمدہ ہے۔

درس نظامی درجہ موقوف علیہ تک رائج ہے۔ مولوی فاضل اور منشی فاضل کی تدریس کا بھی انتظام ہے۔

دارالکتب : جامعہ کے کتب خانہ میں تقریباً چند ہزار کتابیں موجود ہیں۔ ان میں ایک غیر مطبوعہ تفسیر قرآن اور فن طب ایک قلمی کتاب ہے۔ اساتذہ وطلبا کے مطالعہ کے لئے دو روزنامے اور چار رسائل جاری ہیں

شاخیں : جامعہ نوریہ رضویہ کے مندرجہ ذیل ذیلی مدارس ملتان میں قائم ہیں :۔

(۱) مدرسہ منظر اسلام۔ قاسم پور کالونی۔

(۲) مدرسہ شفاعت القرآن۔ ممتاز آباد

(۳) مدرسہ انوار الاسلام۔ گلزار پور۔

طلبا : امسال طلبا کی مجموعی تعداد ۵۰ ہے۔ ان میں دورۂ تفسیر کے ۵ وسطانی درجات کے ۸ عربی ابتدائی کتب کے ۱۰ ہیں۔ فارسی خواں ۷ طالب علم ہیں۔ اسی قدر شعبہ تجوید و قرأت میں ہیں۔

مقامی طلبا کی تعداد ۸ ہے۔ بیرونی ۴۲ ہیں۔ جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ ان کا سالانہ خرچہ تقریباً پندرہ ہزار روپیہ ہے۔

میزانیہ : گذشتہ سال مدرسہ کی آمدنی اور خرچہ تقریباً ۲۵،۰۰۰/۰ ہزار روپیہ رہا۔

جامعہ موسویہ
زراعتی فارم روڈ۔ ملتان شہر

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مہتمم وصدر مدرس : مولینا محمد اسمٰعیل صاحب نقشبندی
دیگر اساتذہ : (۲) حافظ عبدالقیوم صاحب (۳) حافظ محمد اصغر صاحب (۴) جناب فیض بخش صاحب ایس وی (ریٹائرڈ)
مسلک : حنفی دیوبندی

۱۳ رشوال المکرم ۱۳۷۵ھ مطابق ۲۵ مئی ۱۹۵۶ء کو حضرت مولینا حافظ محمد موسیٰ صاحب علیہ الرحمۃ نے کمہار منڈی میں اس مدرسہ کی بنیاد رکھی تھی۔ آپ نے اپنی جیب خاص سے بارہ ہزار روپیہ خرچ کر کے مدرسہ کے لئے ۴ کنال کا قطعہ اراضی خریدا اس پر ۵ کمرے اور دو برآمدے تعمیر ہو چکے ہیں۔ مدرسہ میں تجوید و قرأت کی مکمل تعلیم اور ابتدائی عربی کتابوں کی تدریس کا انتظام ہے۔ اس وقت ۷۰ طلبا زیر تدریس ہیں۔ فن قرأت کی ترویج و اشاعت جامعہ کے اولین مقاصد میں ہے۔ طلبا کو تجوید کی سند دی جاتی ہے۔

جامعہ عربیہ تعلیم الابرار
شمس آباد کالونی عید گاہ روڈ۔ ملتان

(فون نمبر ۵۵۵۲)

مہتمم : مولینا ابوالحسن قاسمی صاحب۔ فاضل نعمانیہ ملتان۔ فاضل عربی۔ فاضل فارسی
اساتذہ : (۲) مولینا خدا بخش صاحب فاضل خیر المدارس ملتان (۳) مولینا محمد احمد صاحب فاضل خیر المدارس ملتان فاضل فارسی میٹرک (۴) قاری محمد عمر صاحب (۵) حافظ مہر حسین شاہ صاحب ہاشمی فاضل فارسی۔ ایف اے۔

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر کوائف : ۱۳۶۲ھ مطابق ۱۹۴۳ء میں جناب سید پیر مبارک علی شاہ صاحب نے جامع مسجد سے ملحقہ عمارت میں مدرسہ کی بنیاد رکھی یہ عمارت دس کروں اور دو برآمدوں پر مشتمل ہے۔ پانچ تدریسی کمرے ہیں۔ اور پانچ دارالاقامہ کے لئے مختص ہیں نصاب درس نظامی ہے۔ فاضل فارسی اور میٹرک کی تیاری کا انتظام ہے امسال طلبا کی تعداد ۶۰ ہے۔ ان میں وسطانی اور ابتدائی کتابوں کے پندرہ پندرہ طالب علم ہیں۔ فارسی خواں ۱۰ تجوید و قرأت کے ۲۰ ہیں۔ مقامی طلبا کی تعداد ۲۰ ہے۔ بیرونی ۴۰ ہیں۔ جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ جن کا سالانہ خرچہ تقریباً دس ہزار روپیہ ہے۔

میزانیہ : اس مدرسہ کا سالانہ آمد و خرچہ تقریباً بیس ہزار روپیہ ہے۔

Marfat.com
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مدرسہ دار الھدیٰ

چک نمبر ۱۲۶ / ۱۵ ایل پل والی ۔ تحصیل خانیوال ضلع ملتان

مہتمم و صدر مدرس: مولینا محمد یحییٰ صاحب ۔ فاضل جامعہ سعیدیہ

دیگر اساتذہ: (۲) مولینا محمد عبداللہ صاحب بھٹوی ۔ فاضل جامعہ محمدیہ اوکاڑہ و مولوی فاضل (۳) مولینا عبدالغفار صاحب فاضل دارالعلوم اوڈانوالہ و جامعہ اسلامیہ گوجرانوالہ منشی فاضل (۴) حافظ محمد عبداللہ صاحب

مسلک: اہل حدیث

مختصر کوائف: مدرسہ کا سنہ تاسیس ۱۳۸۰ھ مطابق ۱۹۶۰ء ہے ۔ ابتداءً دو اساتذہ اور چند طلباء سے ہوئی تھی ۔ رمضان المبارک کے خصوصی درس سے مدرسہ کی شہرت اور طالب علموں کی تعداد میں اضافہ ہوا ۔ مدرسہ مبارک مسجد کے ساتھ ملحق ہے ۔ تدریس اور دارالاقامہ کے دو کمرے ہیں ۔

مدرسہ میں درس نظامی رائج ہے ۔ کتب خانہ میں کتابوں کی تعداد پونے چار صد ہے ۔ تین رسالے جاری ہیں ۔

اسباق حفظ و ناظرہ کے طلباء کے علاوہ درس نظامی کے طالب علموں کی تعداد ۲۰ ہے ۔ ان میں سے ۱۴ بیرونی ہیں اور دارالاقامہ میں مقیم ہیں ۔ ان میں سے اکثر کو کھانا مقامی حضرات مہیا کرتے ہیں ۔

سالانہ آمد و خرچ تقریباً تین ہزار روپیہ ہے ۔

مدرسہ عربیہ نوازیہ

غوث پور مقیم ۔ تحصیل کبیر والا ۔ ضلع ملتان

۱۳۴۹ھ مطابق ۱۹۳۰ء میں چوہدری اللہ دتہ مرحوم نے اس مدرسہ کی بنیاد رکھی تھی ۔ مدتوں یہ مدرسہ قرب و جوار میں بڑی شہرت کا مالک رہا ۔ لیکن اب یہاں صرف ۱۴ طلباء ہیں اور ایک معلم ہے یعنی مولوی اللہ بخش صاحب مستفد مدرسہ محمودیہ تونسہ شریف ۔ بانی مرحوم کی اہلیہ مدرسہ کی موجودہ مہتمم ہیں اور اخراجات کی کفالت کرتی ہیں ۔ ان کے اعزہ بھی اعانت کرتے ہیں ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

شمس الحدیث وحفظ القرآن

محمد نگر - بورے والہ - ضلع ملتان

مہتمم : مولانا اسد اللہ صاحب مجاہد طوری فاضل دار الحدیث اوکاڑہ - وفاضل عربی

دیگر اساتذہ : (۲) مولانا عبد الرحمٰن صاحب فاضل جامعہ محمدیہ اوکاڑہ وفاضل عربی (۳) حافظ محمد رفیق صاحب (۴) جناب کرم الدین صاحب میٹرک ایس وی -

مسلک : اہلحدیث

مختصر کوائف : ۱۳۸۵ھ مطابق ۱۹۶۵ء میں یہ مدرسہ قائم ہوا - اس میں تدریس کے لئے تین اور دار الاقامہ کے لئے ایک کمرہ ہے - درس نظامی کی ایک ابتدائی کتب اور حفظ وناظرہ کی زیر تدریس ہوتی ہے - فاضل عربی اور فاضل فارسی کی تیاری بھی کرائی جاتی ہے -

مدرسہ کا کتب خانہ موجود ہے - چار اخبار ورسائل بھی جاری ہیں -

طلبا : امسال طلبا کی مجموعی تعداد ۵۰ ہے - ان میں ابتدائی عربی کتب کے طلبا ۸ ہیں اسی قدر تجوید وقرأت کے شعبے میں ہیں - چند تفسیر قرآن وحدیث کے طالب علم ہیں - مقامی طلبا ۲۹ بیرونی ۱۵ ہیں جو دار الاقامہ میں مقیم ہیں -

میزانیہ : مدرسہ کو گزشتہ سال آمدنی تین ہزار روپیہ ہوئی الا خرچہ تقریباً سات ہزار روپیہ ہوا -

مدرسہ تدریس اسلام

جامع مسجد جنوبی - کمہار منڈی - ملتان چھاؤنی

مہتمم : حکیم سعید احمد صاحب

اساتذہ : (۱) مولانا عبد الشکور صاحب فاضل دار العلوم عیدگاہ کبیر والا (۲) قاری محمد حنیف صاحب مستند مدرسہ امینیہ دہلی (بھارت)

مسلک : حنفی دیوبندی -

مختصر کوائف : ۱۳۷۲ھ مطابق ۱۹۵۲ء میں اس مدرسہ کی ابتدا ہوئی تھی - مولانا قاری احمد حسن صاحب مرحوم اس بانی ادارہ

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مہتمم اول تھے۔ مدرسہ دو کمروں اور ایک برآمدہ پر مشتمل ہے۔
مدرسہ میں درس نظامی رائج ہے۔ ڈیڑھ صد کے قریب کتابیں کتب خانہ میں موجود ہیں طلبا کی مجموعی تعداد تقریباً ۵۰ ہے۔ ان میں فارسی خواں اور ابتدائی عربی کتابوں کے چند طالب علم ہیں۔ باقی سب حفظ و ناظرہ کے ہیں۔ دارالاقامہ میں ۶ طالب علم مقیم ہیں۔ مدرسہ کا آمد و خرچ تقریباً ایک ہزار روپیہ سالانہ ہے۔

جامعہ سعیدیہ

سعیدیہ کالونی ۔ خانیوال ۔ ضلع ملتان

مہتمم و صدر مدرس : مولٰنا شیخ الحدیث ابوالحسنات علی محمد سعیدی صاحب فاضل مدرسہ سعیدیہ دہلی

دیگر اساتذہ : (۱) مولٰنا حافظ عبدالستار صاحب فاضل مدرسہ ہذا (۲) قاری غلام محمد صاحب پانی پتی مسند مصباح العلوم کھبوڑہ (۳) مولوی محمد حسین صاحب مسند مدرسہ ہذا فاضل فارسی (۴) مولوی محمد زکریا صاحب۔

مسلک : اہل حدیث

مختصر تاریخ : مدرسہ کا سنہ تاسیس ۱۳۵۸ھ مطابق ۱۹۳۹ء ہے۔ مدرسہ کے بانی صوفی ولی محمد صاحب خلیفہ مجاز سید محبوب شاہ صاحب لکھو ضلع فیروزپور ہیں۔

مدرسہ ایک ایکڑ زمین پر قائم ہے۔ جو دو حصوں میں منقسم ہے۔ اور دونوں میں عمارات موجود ہیں یہ درسگاہ جامع مسجد سے ملحق ہے اس میں چار تدریسی اور پانچ دارالاقامہ کے کمرے ہیں۔ ایک برآمدہ ہے۔ باورچی خانہ اور سٹور کے کمرے ان کے علاوہ ہیں۔

شعبہ جات : (۱) جامعہ کی ایک شاخ چک نمبر ۷/۸-اے-آر میں جامعہ سعیدیہ کے نام سے ہی قائم ہے (۲) بچیوں کے لئے مدرسۃ البنات ہے۔ (۳) جامعہ سعیدیہ پرائمری سکول بھی قائم کیا گیا ہے۔

نصاب و سند : درس نظامی ترمیم شدہ رائج ہے امتحانات مرکزی جمعیت اہلحدیث کے تحت ہوتے ہیں۔ طلباء کو سند فراغت بھی دی جاتی ہے۔ گزشتہ سال ۶ طلبا نے سندات حاصل کیں۔

دارالکتب : جامعہ کے کتب خانہ میں دو ہزار کے قریب کتابیں موجود ہیں۔ ان میں ایک قلمی نسخہ بھی ہے۔ شہر میں دارالمطالعہ کا انتظام کیا گیا ہے۔ جہاں ایک روزنامہ اور چند رسائل جاری ہیں۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

طلبا : امسال مجموعی طور پر طلبا کی تعداد ۲۲۵ ہے۔ ان میں درس نظامی کے طلبا مضامین کے اعتبار سے یہ ہیں :۔
دورۂ تفسیر کے ۷ دورۂ حدیث کے ۵ عربی ابتدائی کتب کے ۲۳ وسطانی درجات کے ۱۶ فارسی خواں ۱۸ تجوید قرأت کے ۲۶
بیرونی طلبا یکصد کے قریب ہیں۔ ان میں دو مشرقی پاکستان کے ہیں۔

مطبوعات : جامعہ کی طرف سے متعدد رسائل شائع کئے گئے ہیں۔ مثلاً احکام محرم الحرام۔ مشاجرات صحابہ پر ایک نظر۔ تہذیب النسواں۔ فتاویٰ۔ علماء حدیث وغیرہ۔

دار الحدیث رحمانیہ

بلاک ۱۱ جامع مسجد اہلحدیث۔ خانیوال ضلع ملتان

مہتمم و صدر مدرس : مولانا عبدالرحمٰن صاحب پٹوی خطیب فاضل دار العلوم تقویۃ الاسلام لاہور

دیگر اساتذہ : (۲) مولانا حافظ بشیر احمد صاحب بھوجیانی فاضل دار العلوم تقویۃ الاسلام لاہور (۳) قاری محمد سلیمان صاحب مسند تعلیم الاسلام ماڈل کالج

مسلک : اہلحدیث

مختصر کوائف : چار سال قبل جامع مسجد میں مدرسہ کی ابتدا ہوئی۔ مسجد سے ملحقہ کمرے دار الاقامہ کے لئے استعمال ہو رہے ہیں۔ درس نظامی رائج ہے۔ بورڈ کے عربی امتحانات اور طب یونانی کی ابتدائی کتابوں کی تدریس کا بھی انتظام ہے۔ کتب خانہ میں دو صد کے قریب کتابیں موجود ہیں۔ اساتذہ و طلبا کے استفادہ کے لئے ایک روزنامہ اور چند رسالے جاری ہیں۔

طلبا : امسال طلبا کی مجموعی تعداد ۰ ۷ ہے۔ ان میں درس نظامی کی مختلف کتابوں کے ۱۳ باقی حفظ و ناظرہ کے ہیں۔
بیرونی طلبا کی تعداد ۱۲ ہے۔

مطبوعات : مدرسہ کی طرف سے متعدد رسائل طبع ہوئے ہیں۔ مثلاً سرکار مدینہ کی خواب۔ سرکار مدینہ کی نماز۔ صلوٰۃ جنازہ نخبۃ المضامین وغیرہ۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

جامعہ عنایتیہ تعلیم القرآن

سبزی منڈی ۔ خانیوال ۔ ضلع ملتان

مہتمم : مولانا محمد ایوب الرحمٰن صاحب حامدی خطیب جامع مسجد ۔ سبزی منڈی

صدر مدرس : مولانا مفتی عبداللطیف صاحب فاضل مدرسہ عالیہ رامپور (بھارت) و فاضل ارشاد العلوم رامپور (بھارت) فاضل عربی (پنجاب)

دیگر اساتذہ : (۳) قاری عبدالرزاق صاحب مستند جامعہ مجددیہ حیدر آباد (سندھ) (۴) حافظ بشیر محمد صاحب (۵) حافظ سلطان احمد صاحب (۶) مولوی محمد حنیف صاحب (۷) محترمہ غلام فاطمہ صاحبہ معلمہ مدرسۃ البنات

مسلک : حنفی بریلوی

مختصر کوائف : جامعہ کی ابتدا ناظرہ قرآن کریم کے ایک مکتب کی صورت میں ہوئی تھی پھر درجہ حفظ کا آغاز ہوا ۱۳۸۰ھ مطابق ۱۹۶۰ء میں درس نظامی بھی شروع کر دیا گیا ۔ اب شعبہ قرأت و تجوید بھی جاری ہے ۔ عربی کے امتحانات کی تیاری کا بھی انتظام ہے ۔ شہر کے دوسرے محلوں میں بھی حفظ و ناظرہ کی تدریس کا انتظام کیا گیا ہے ۔ جامعہ کے کتب خانہ میں تقریباً ایک ہزار کتابیں موجود ہیں دو روزنامے اور چار رسالے جاری ہیں ۔

سند : جامعہ سے سند حفظ دی جاتی ہے ۔ گزشتہ سال ۱۱ طلبا نے یہ سند حاصل کی ۔ فاضل عربی میں گزشتہ سال ۷ طلبا کامیاب ہوئے اس وقت تک ۳۴ طلبا سند حفظ اور ۲۵ طلبا ادیب عربی ۔ عالم عربی ۔ اور فاضل عربی کی سندات حاصل کر چکے ہیں ۔

طلبا : امسال طلبا کی تعداد ۸۴ ہے ۔ ان میں دورۂ تفسیر و حدیث کے طلبا ۱۳ عربی ابتدائی اور وسطانی کتب کے پانچ پانچ طالب علم ہیں ۔ تجوید و قرأت کے طلبا ۲۰ ہیں ۔
مقامی طلبا کی تعداد ۵۰ ہے ۔ بیرونی طالب علم ۳۴ ہیں ۔ جو دار الاقامہ میں مقیم ہیں ۔ ان کا خرچہ تقریباً دس ہزار روپیہ سالانہ ہے ۔

میزانیہ : جامعہ کا سالانہ آمد و خرچہ تقریباً بیس ہزار روپیہ ہے ۔

مدرسہ عربیہ قادریہ فتحیہ

مسجد حضرت حافظؒ محلہ خواجگان ۔ جلال پور پیروالا ضلع ملتان

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مہتمم : صاحبزادہ حضرت میاں فتح محمد صاحب قادری مرتب "حنفی پاکٹ بک"

ناظم مدرسہ : جناب ممتاز احمد القادری صاحب (شعبہ کتابت)

صدر مدرس : مولانا محمد احمد القادری صاحب فاضل مدرسہ عبیدیہ ملتان

دیگر اساتذہ : حافظ احمد بخش صاحب - حافظ ولی محمد صاحب

مسلک : حنفی بریلوی

مختصر کوائف : ۱۳۵۹ھ مطابق ۱۹۴۰ء مدرسہ کا سنہ تاسیس ہے - اس کے بانی حضرت حافظ فتح محمد قادریؒ ہیں۔

مسجد حضرت حافظ صاحب میں ایک برآمدہ اور دو تدریسی کمرے ہیں۔ درسی کتب کی تدریس کے علاوہ مولوی فاضل کی تیاری کا بھی انتظام ہے۔ طلبا کو کتابت کی مشق بھی کرائی جاتی ہے - کامیاب طلبا کو دستار فضیلت دی جاتی ہے - گزشتہ سال سات طلبا نے دستار فضیلت حاصل کی۔

مدرسہ کے کتب خانہ میں تقریباً ایک ہزار کتابیں موجود ہیں - ایک روزنامہ اور پانچ رسالے جاری ہیں۔

طلبا : امسال طلبا کی تعداد ۳۵ ہے - ان میں ابتدائی عربی کتب کے طلبا ۷ وسطانی کتب کے ۵، فارسی خواں ۱۲ ہیں - تمام طلبا بیرونی ہیں۔

میزانیہ : اخراجات کا بیشتر حصہ آستانہ عالیہ قادریہ فتحیہ سے پورا کیا جاتا ہے۔

Marfat.com

دار الحدیث محمدیہ
جلال پور پیر والہ ضلع ملتان

زیر اہتمام : انجمن اہلحدیث جلال پور پیروالہ

صدر مدرس : شیخ الحدیث مولانا سلطان محمود صاحب مستند دار الحدیث مکہ مکرمہ (سعودی عرب) مرتب اصطلاحات المحدثین

دیگر اساتذہ : (۲) مولانا محمد رفیق الاثری صاحب فاضل مدرسہ ہذا - فاضل عربی، محشی "الغنیۃ الحدیث" للعراقی و مرتب "اسماء الضعفاء والمتروکین" امام احمدؒ

(۳) مولانا اللہ یار صاحب فاضل مدرسہ ہذا (۴) ایک حافظ قرآن

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مسلک : اہل حدیث

مختصر تاریخ : ۱۸ رجب ۱۳۵۲ھ مطابق ۲۹ اکتوبر ۱۹۳۴ء دارالحدیث محمدیہ کا یوم تاسیس ہے۔ درس و تدریس کی ابتدا ایک استاد اور آٹھ دس طالب علموں سے ہوئی تھی۔ جبکہ آج اساتذہ کی تعداد چار ہو گئی ہے۔ اور طلبا کی تعداد بھی کثیر ہو گئی ہے۔

دیگر کوائف : ترمیم شدہ درس نظامی رائج ہے۔ دورۂ حدیث کا جدا انتظام نہیں بلکہ ترجمہ قرآن مجید اور احادیث نبوی کی تدریس پہلے درجہ سے داخل نصاب ہے۔ طلبا کی اخلاقی تربیت اور مضمون نویسی کی مشق پر خاص توجہ دی جاتی ہے۔ وعظ و تقریر کی مشق کے ساتھ سیاسی حالات سے طلبا کو باخبر رکھا جاتا ہے۔ اور سند فراغت دی جاتی ہے۔

مدرسہ کے کتب خانہ میں ۴۹۴ کتب موجود ہیں۔ ایک روزنامہ اور سات رسالے جاری ہیں۔

طلبا : امسال طلبا کی تعداد ۳۵ ہے۔ وسطانی کتب کے طلبا ۱۲ عربی ابتدائی کتب کے ۱۰ فارسی خواں ۱۳ ہیں۔ حدیث و تفسیر قرآن ۲۷ طلبا پڑھ رہے ہیں۔

طلبا میں ۶ مقامی اور ۲۹ بیرونی ہیں۔ جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ ان کا خرچہ گزشتہ سال ۴۲/۴۱ ۱۵ روپیہ ہوا۔

میزانیہ : گزشتہ سال آمدنی ۹۳/۸۷ ۱۱۰ ہزار روپیہ ہوئی اور کل خرچہ ۹۵/۴۴ ۱۸ ہزار روپیہ ہوا۔

Marfat.com

مدرسہ عربیہ نقشبندیہ موسویہ

جلال پور پیروالہ ضلع ملتان

مہتمم : قاری محمد یعقوب صاحب نقشبندی

صدر مدرس : مولینا کبیر احمد صاحب

دیگر اساتذہ : (۳) حافظ محمد صدیق صاحب (۴) مولینا محمد یعقوب صاحب موسوی مستند مدرسہ کریمیہ لاہور (۵) قاری فاروق احمد صاحب مستند ترتیل القرآن لاہور

(۶) جناب ماسٹر عبدالرزاق صاحب (۷) ماسٹر محمد اکرم صاحب (۸) ماسٹر رب نواز صاحب

مختصر کوائف : ۱۳۶۲ھ مطابق ۱۹۴۳ء میں ایک مکتب کی صورت میں مدرسہ کا آغاز ہوا۔

اس کے بعد شعبہ حفظ اور تجوید و قرأت شروع ہوا۔ اس کے علاوہ فارسی اور عربی کتب کی تدریس کا انتظام بھی ہو گیا۔

پرائمری و مڈل کلاسیں بھی جاری ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مدرسہ میں تدریسی کمرے ۵ برآمدے ۳ ہیں - دارالاقامہ کے کمرے ۴ ہیں۔ ایک برآمدہ ہے۔

طلبا : طلبا کی مجموعی تعداد دو صد ہے۔ درس نظامی کی وسطانی کتب کے ۲۰ عربی ابتدائی کتب کے ۱۸ طالب علم ہیں فارسی خوان ۳۰ ہیں درجہ تجوید و قرأت کے ۲۲ ہیں۔ بیرونی طلبا کی تعداد ۷۰ ہے۔

میزانیہ : گزشتہ سال آمدنی تقریباً پانچ ہزار روپیہ ہوئی اور خرچہ تقریباً دس ہزار روپیہ ہوا۔

مدرسہ عربیہ رحمانیہ

رحمانیہ کالونی - جلال پور پیر والہ - ضلع ملتان

صدر مدرس : مولانا عبدالعزیز صاحب فاضل قاسم العلوم ملتان

دیگر اساتذہ : (۲) قاری نذیر احمد صاحب (۳) حافظ محمد رمضان صاحب (۴) منشی محمود خالد صاحب (میٹرک)

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر کوائف : ۱۳۸۳ھ مطابق ۱۹۶۳ء میں درس و تدریس کی ابتدا شہر کی جامع مسجد میں ہوئی۔ کچھ عرصہ بعد مدرسہ کے لئے علیحدہ وسیع قطعہ اراضی خریدا گیا۔ اور تعمیر مکمل ہونے پر مدرسہ اپنی عمارات میں منتقل ہو گیا
مدرسہ میں درس نظامی کے ساتھ حفظ و ناظرہ اور پرائمری نصاب کی تدریس کا انتظام بھی ہے۔ دو صد کے قریب کتابیں کتب خانہ میں موجود ہیں۔

طلبا : طلبا کی کل تعداد ۱۰۵ ہے۔ درس نظامی کے طالب علم امسال ۴۴ ہیں - ان میں ابتدائی عربی کتب کے ۹ وسطانی درجات کے ۵ قاری خوان ۱۲ ہیں۔ بیرونی طلبا کی تعداد ۱۹ ہے جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں ان کا سالانہ خرچہ ۲۷۵۰/= ہے۔

میزانیہ : گزشتہ سال کل آمدنی ۱۲۷۵/۰۰ ہزار روپیہ ہوئی اور خرچہ ۹۰۶۳/۸۴ ہزار روپیہ ہوا۔

جامعہ محمدیہ دار القرآن

محمدی محلہ - جلال پور پیر والا - ضلع ملتان

زیر اہتمام : انجمن مہاجرین اہل السنت والجماعت جلال پور پیر والہ

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مہتمم : جناب لال دین صاحب ۔

اساتذہ : (۱) مولانا محمد اقبال سعیدی صاحب فاضل انوار العلوم ملتان و مدینۃ العلوم فیض آباد و مرکزی حزب الاحناف لاہور
(۲) مولانا غلام حسین صاحب فاضل مدرسہ جامع العلوم خانیوال (۳) مولانا قاری غلام رسول صاحب مستند مدرسہ قادریہ فتحیہ و انوار العلوم ملتان

مسلک : حنفی بریلوی

مختصر کوائف : ۱۳۸۶ھ مطابق ۱۹۶۶ء میں حفظ و ناظرہ کے مکتب کی صورت میں درس و تدریس کی ابتدا ہوئی۔ ۱۹۶۸ء میں دارالاقامہ کا انتظام ہوا۔ اور مسجد کی تعمیر ہوئی۔ اس کے ساتھ ہی درس نظامی کی تدریس کا آغاز کر دیا گیا۔ مولوی فاضل اور منشی فاضل کی تیاری کا بھی انتظام ہے۔

تدریس کے لیے ایک کمرہ ایک برآمدہ اور دارالاقامہ کے لیے ۲ کمرے اور ایک برآمدہ ہے۔

طلبا : امسال طلبا کی تعداد ۴۰ ہے۔ بیرونی طلبا ۲۲ ہیں۔

میزانیہ : گزشتہ سال مدرسہ کی آمدنی تقریباً پانچ ہزار روپیہ ہوئی اور خرچہ تقریباً ساڑھے پانچ ہزار روپیہ رہا۔

مدرسہ عربیہ احسن المدارس
شاہی جامع مسجد - جلال پور پیر والا - ضلع ملتان

مہتمم : جناب قاضی محمد احسن صاحب

اساتذہ : مولوی عبدالستار صاحب فاضل خیر المدارس ملتان
حافظ محمد اصغر قریشی صاحب مستند قاسم العلوم ملتان ۔

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر کوائف : شاہی جامع مسجد کی یہ ایک قدیمی درسگاہ ہے۔ یہاں سے بہت سے علماء نے کسب فیض کیا ہے۔ درس نظامی رائج ہے۔ کتب خانہ میں ایک ہزار کے قریب کتابیں موجود ہیں۔ ان میں چند قلمی نسخے بھی ہیں۔ امسال درس نظامی کے طلبا کی تعداد ۱۵ ہے۔ جو ابتدائی اور وسطانی درجات کی کتابیں پڑھ رہے ہیں۔ ان میں بیرونی طلبا کی تعداد دس ہے۔ یہ دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

میزانیہ : مدرسہ کا سالانہ آمد و خرچ تقریباً تین ہزار روپیہ سالانہ ہے۔

مدرسہ عربیہ سراج العلوم

عیدگاہ - لودھراں - ضلع ملتان

مہتمم : جناب میاں محمد صادق صاحب جھنڈیر۔

صدر مدرسین : (۱) مولانا ابو رشید سید بشیر احمد صاحب کاظمی فاضل دارالعلوم دیوبند۔ سند خصوصی از مولانا مدنی مرحوم - سند قرأت از قاری احمد میاں صاحب (۲) مولانا حافظ فضل احمد صاحب فاضل خیر المدارس ملتان (۳) مولانا محمد میاں صاحب فاضل مخزن العلوم خانپور (۴) ماسٹر غلام حیدر صاحب ایف اے سی جے وی۔

مسلک : حنفی (دیوبندی)

مختصر تاریخ : ۱۳۶۵ھ مطابق ۱۹۴۶ء میں قیام عمل میں درس و تدریس کی ابتدا ہوئی تھی۔ قیام پاکستان کے بعد مدرسہ شہر کی عیدگاہ کے متصل منتقل ہوا۔ مدرسہ ایک وسیع احاطہ میں ہے جس میں تدریس کے لئے دو برآمدے اور دو کمرے ہیں۔ دارالاقامہ کے لئے ۹ کمرے ہیں۔

دیگر کوائف : مدرسہ میں درس نظامی رائج ہے، حفظ و ناظرہ کی ابتدائی کتب کی تدریس بھی ہوتی ہے۔ مدرسہ کا الحاق وفاق المدارس العربیہ کے ساتھ ہے۔ کتب خانہ میں تقریباً تین صد کتب موجود ہیں۔ مدرسہ میں دارالافتاء موجود ہے۔ صدر مدرس صاحب افتاء کی خدمت انجام دیتے ہیں۔

طلباء : مدرسہ میں طلباء کی تعداد تقریباً ۱۸۰ ہے۔ ان میں ابتدائی اور وسطانی کتب کے طلباء ۱۲ ہیں، ناظرہ خواں ۱۰ ہیں۔ بیرونی طلباء کی تعداد ۴۰ ہے۔

میزانیہ : گزشتہ سال مدرسہ کی آمدنی بصورت نقدی ۷۶/۱۲۸ ۶۰۹ روپیہ اور غلہ کی صورت میں ۲۳۶ من ۵ سیر گندم وصول ہوئی۔ خرچ تقریباً ۸۷۰۷/۰ روپیہ ہوا۔ گندم سوا دو صد من کے قریب خرچ ہوا۔

مدرسہ عربیہ خیر العلوم حسینیہ
نزد ریلوے اسٹیشن - لودھراں - ضلع ملتان

مہتمم و صدر مدرس: مولینا محمد موسیٰ صاحب قادری فاضل خیر المدارس ملتان

دیگر اساتذہ: (۲) مولینا حسین احمد شاہ صاحب فاضل خیر المدارس ملتان (۳) جناب امیر محمد خان صاحب قاری۔

مسلک: حنفی دیوبندی

مختصر کوائف: یکم رمضان ۱۲۷۵ھ مطابق ۱۳ فروری ۱۹۵۵ء کو جامع مسجد نزد ریلوے اسٹیشن سے متصل ایک عمارت میں مدرسہ کا آغاز ہوا۔ تدریس کے لئے دو کمرے اور دو برآمدے ہیں۔ دارالاقامہ کے لئے تین کمرے ہیں۔

درس نظامی ترمیم کردہ خیر المدارس ملتان رائج ہے۔ مدرسہ کے کتب خانہ میں یکصد کے قریب کتابیں موجود ہیں ایک روزنامہ اور دو رسالے جاری ہیں۔ امسال ابتدائی عربی اور وسطانی درجات کی کتابوں کے ۱۷ طالب علم ہیں۔ ان میں سے ۱۲ بیرونی ہیں۔

میزانیہ: گزشتہ سال مدرسہ کی آمدنی ۳،۳۷۷/۶۰ روپیہ ہوئی اور خرچہ ۳،۸۷۳/۱۲ روپیہ ہوا۔

مدرسہ عربیہ تعلیم القرآن رحمانیہ
محلہ فیض آباد - لودھراں - ضلع ملتان

مولینا سید بشیر احمد شاہ صاحب کاظمی کے زیر اہتمام حفظ و ناظرہ قرآن کا یہ مدرسہ ۱۳۸۵ھ مطابق ۱۹۶۵ء سے جاری ہے۔ مولینا سید عبدالرحمٰن شاہ صاحب فاضل قاسم العلوم ملتان تدریسی خدمات انجام دے رہے ہیں مسلک حنفی دیوبندی ہے۔ طلبا کی تعداد امسال ۵۵ ہے۔ ان میں سے ۶ بیرونی ہیں اور مدرسہ ہی مقیم ہیں۔ سالانہ آمد و خرچہ تقریباً چھ صد روپیہ ہے۔

www.KitaboSunnat.com

مدرسہ اسلامیہ نوریہ سعید المدارس

قصبہ منتظرین شریف - تحصیل لودھراں - ضلع ملتان

مہتمم و صدر مدرس: مولینا غلام رسول نوری صاحب، فاضل انوار العلوم ملتان

دیگر اساتذہ: (۲) حافظ منیر احمد صاحب مستند جامع العلوم ملتان (۳) مولوی غلام فرید صاحب فاضل انوار العلوم ملتان (۴) حافظ محمد صادق صاحب فاضل مدرسہ ہذا۔

مسلک: حنفی بریلوی

مختصر کوائف: ۱۲ر شوال المکرم ۱۳۷۴ھ مطابق ۷ر نومبر ۱۹۵۴ء کو جامع مسجد نوری میں مدرسہ کا آغاز ہوا تدریس کے لئے دو کمرے اور ایک برآمدہ ہے۔ مدرسہ مخزن العلوم اور مدرسہ حفظ القرآن کے نام سے مدرسہ کی دو شاخیں قائم ہیں۔ کتب خانہ میں دو صد کے قریب کتابیں موجود ہیں۔ امسال طلبا کی مجموعی تعداد ۱۷۵ ہے۔ ان میں ابتدائی عربی کتب کے ۱۲ فارسی خواں ۱۵ ہیں اور درجہ قرأت کے ۱۰ ہیں باقی حفظ و ناظرہ کے ہیں۔

میزانیہ: مدرسہ عربیہ نوریہ کا سالانہ آمد و خرچہ تقریباً تین ہزار روپیہ ہے۔

Marfat.com

مدرسہ معین الاسلام

واہی علی ارائیں - ڈاکخانہ لودھراں ضلع ملتان

مہتمم: مولینا عبد الحیٔ صاحب چشتی

صدر مدرس: مولینا حافظ خان محمد صاحب فاضل دار العلوم دیوبند۔ و خادم علوم النبوۃ کھٹالہ شیخاں و مستند طبیب

دیگر اساتذہ: (۳) مولینا عبد الخالق صاحب فاضل خیر المدارس ملتان (۴) مولینا حافظ محمد رمضان صاحب فاضل خیر المدارس ملتان

مسلک: حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ: یکم محرم ۱۳۲۹ھ مطابق ۲ر جنوری ۱۹۱۱ء اس مدرسہ کا یوم تاسیس ہے۔ یہ مدرسہ اس مضافات کی قدیم ترین درسگاہوں میں سے ہے۔ اس مدرسہ کے متعدد فارغ التحصیل مدارس عربیہ میں مدرس و ہائی سکولوں میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ٹیچر، اور مساجد میں خطیب ہیں۔ کئی طبیب ہیں۔

نصاب: مدرسہ میں درس نظامی رائج ہے۔ طب یونانی کی ابتدائی کتب کی تدریس بھی ہوتی ہے۔ کم و بیش ۱۲ صد طلبا در تکمیل کر چکے ہیں۔

دیگر کوائف: مدرسہ کے کتب خانہ میں ۵۰۲ کتابیں موجود ہیں۔ چند قلمی نسخے بھی ہیں۔

طلبا: امسال درس نظامی کے طلبا کی تعداد ۳۰ ہے۔ ان میں دورۂ حدیث و تفسیر کے ۲ ہیں۔ وسطانی درجات کے ۱۵۔ عربی ابتدائی کتب کے ۶ ہیں۔ فارسی خواں ۵ ہیں۔ بیرونی طلبا ۱۰ ہیں جو مدرسہ میں مقیم ہیں۔

میزانیہ: مدرسہ کا سالانہ آمد و خرچ تقریباً ساڑھے تین ہزار روپیہ ہے۔

جامعہ خورشیدیہ

نور پور شریف۔ موضع کمال پور جتیال۔ ڈاک خانہ لودھراں ضلع ملتان

مہتمم و صدر مدرس: ابو بلال مولینا شاہ محمد صاحب شائق فاضل جامعہ رضویہ لائلپور و انوار العلوم ملتان، و اشرف المدارس اوکاڑہ۔

دیگر اساتذہ: (۲) قاری محمد عطاء اللہ صاحب فیضی مستند انوار العلوم ملتان (۳) حافظ اللہ دتہ صاحب مستند انوار العلوم ملتان۔ (۴) جناب ایم غلام یٰسین صاحب ایف اے۔

مسلک: حنفی بریلوی

مختصر کوائف: ۴ ربیع الاول ۱۳۸۹ھ مطابق یکم جون ۱۹۶۸ء کو مقامی مسجد میں مدرسہ کی تاسیس ہوئی۔ درس نظامی رائج کیا گیا۔ اور حفظ و ناظرہ کا انتظام ہوا۔ مدرسہ میں تدریس کے لئے ۳ کمرے اور ۲ برآمدے ہیں۔ دار الاقامہ کے ۳ کمرے ہیں۔ کتب خانہ میں تقریباً تین صد کتابیں موجود ہیں۔

طلبا: امسال طلبا کی مجموعی تعداد ۱۴۰ ہے۔ ان میں ابتدائی عربی کتب کے ۵ وسطانی کتب کے ۲ فارسی خواں ۵ ہیں۔ تجوید و قرأت کے طالب علم ۱۵ ہیں۔ باقی حفظ و ناظرہ کے ہیں۔

بیرونی طلبا کی تعداد ۲۵ ہے۔ جو دار الاقامہ میں مقیم ہیں۔

میزانیہ: چندہ کا کوئی مستقل انتظام نہیں۔ اخراجات کا کثیر حصہ حضرت مہتمم صاحب خود پورا کرتے ہیں۔ جو تقریباً تین ہزار روپیہ سالانہ ہے۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مدرسہ عربیہ دار العلوم (رجسٹرڈ)

عیدگاہ - کبیروالا - ضلع ملتان

مہتمم : مولانا محمد منظور الحق صاحب فاضل دار العلوم دیوبند (بھارت)

اساتذہ درس نظامی : (۱) مولانا علی محمد صاحب فاضل دار العلوم دیوبند (۲) مولانا فیض علی شاہ صاحب فاضل دار العلوم دیوبند مچبرک (۳) مولانا ظاہر الحق صاحب فاضل دار العلوم دیوبند (۵) مولانا عبدالمجید صاحب فاضل قاسم العلوم ملتان (۶) مولانا محمد امین صاحب فاضل دار العلوم ہذا (۷) مولانا محمد اشرف صاحب فاضل دار العلوم ہذا و فاضل عربی -

مسلک : حنفی دیوبندی

اساتذہ شعبہ حفظ و قرأت : ۲ قراء حضرات

اساتذہ مڈل سکول : ۱۵ معلم صاحبان

معلمات تعلیم البنات پرائمری سکول : ۴ معلمات

گویا اساتذہ اور معلمات کی مجموعی تعداد ۲۸ ہے -

مختصر تاریخ : دار العلوم عیدگاہ کبیروالا اس مضافات کی اہم مرکزی درسگاہوں میں سے ہے اس کا سنہ تاسیس ۱۳۷۲ھ مطابق ۱۹۵۲ء ہے حضرت مولانا عبدالخالق مرحوم اس کے مؤسس اور مہتمم اول تھے - اللہ تعالیٰ نے اس کے بانی اور ان کے معاونین کے اخلاص و عمل میں برکت عطا فرمائی اور چند ہی سالوں میں دار العلوم نے بڑی ترقی کرلی -

دار العلوم وفاق المدارس العربیہ سے ملحق اور اس کا اہم رکن ہے -

شعبہ جات : دار العلوم عیدگاہ کبیروالا کے شعبہ جات کی اجمالی کیفیت یہ ہے :-

(۱) **شعبہ درس نظامی** ـــــ اس شعبہ کے اساتذہ کی تعداد امسال ۷ ہے اور طلباء کی تعداد ۵۲۳ ہے - درس نظامی کی کتب کے ساتھ دورۂ حدیث کا مکمل انتظام ہے -

(۲) **شعبہ حفظ و قرأت** ـــــ اس شعبہ میں حفظ و قرآن کے ساتھ تجوید و قرأت کا مکمل انتظام ہے - قرأت میں روایت حفص کے علاوہ قرأت سبعہ اور قرأت عشرہ کی تدریس اور مشق بھی ہوتی ہے - اس شعبہ کے اساتذہ کی تعداد دو ہے اور طلباء ۱۵۰ ہیں -

(۳) **منظور شدہ مڈل سکول** ـــــ سکول کے طلباء کو محکمانہ نصاب اور ناظرہ قرآن خوانی کے علاوہ دینیات کی خصوصی تعلیم

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بھی دی جاتی ہے۔ اس شعبہ کے اساتذہ ۱۵ ہیں۔ اور طلبا کی تعداد ۵۲۵ ہے۔ ہر سال درنین طالب علم وظائف حاصل کرتے ہیں۔

(۴) منظور شدہ تعلیم البنات پرائمری سکول ۔۔۔ اس سکول کی طالبات کو قرآن مجید ناظرہ کے علاوہ دینی تعلیم کا خصوصی نصاب پڑھایا جاتا ہے۔ معلمات ۴ ہیں اور طالبات کی تعداد تقریباً دو صد ہے۔

(۵) شعبہ افتاء ۔۔۔ دارالعلوم میں مستقل شعبہ افتاء قائم ہے۔ مقامی و بیرونی حضرات ضرورت مند یہاں سے فتوے حاصل کرتے ہیں۔

اسناد: دارالعلوم کی طرف سے مختلف درجات اور شعبوں کے طلبا کو چار مختلف سندات دی جاتی ہیں۔ گزشتہ سال ۱۰ طلباء نے سندات حاصل کیں۔ اس وقت تک ۱۴۸ فضلاء سندیں حاصل کر چکے ہیں۔

دارالکتب: دارالعلوم کے کتب خانہ میں تقریباً ۵۰۰۰ کتابیں موجود ہیں جو مختلف علوم و فنون پر مشتمل ہیں، چند قلمی نسخے بھی ہیں۔

دارالمطالعہ: دارالعلوم میں مستقل دارالمطالعہ موجود ہے۔ اس میں دو روزنامے اور چار رسالے آتے ہیں۔ اکثر طلبا اس سے استفادہ کرتے ہیں۔

تعمیرات: دارالعلوم اور عیدگاہ کا کل رقبہ ۵ کنال پر مشتمل ہے۔ کمروں کی تعداد ۴۹ ہے۔ ان میں کئی بڑے ہال کمرے ہیں۔ متعدد برآمدے ہیں۔ ان کی تفصیل یہ ہے:

(۱) جامع مسجد۔

(۲) دارالعلوم ۔۔ تدریسی کمرے برائے دورۂ حدیث اور شعبہ عربی و فارسی و برائے حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرأت ۳ ہال کمرے کل ۱۱ کمرے۔

(۳) مڈل سکول ۔ تدریسی کمرے برائے مڈل سکول ۶ بڑے کمرے مع دو طرفہ برآمدے۔

(۴) تعلیم البنات ۔۔ تدریسی کمرے برائے مدرسہ تعلیم البنات پرائمری سکول ۲ ہال کمرے اور ایک وسیع برآمدہ

(۵) دارالاقامہ دارالعلوم ۔۔۔ پختہ اور کشادہ چار کمرے ۳ بڑے برآمدے مع طلبا کی رہائش [illegible]

(۶) دارالاقامہ مڈل سکول ۔۔۔ ۴ ہال کمرے مع برآمدہ کرہ سٹور اور [illegible]

(۷) اساتذہ کے لئے رہائشی با پردہ مکانات ۱۴ عدد

(۸) مہمان خانہ ۔۔۔ دو کمروں والا مع برآمدہ با پردہ مکان

(۹) مختلف کمرے ۔۔۔ دارالکتب کا وسیع ہال کمرہ مع برآمدہ ۔۔۔ وسیع و عریض گودام و سٹور ۔ وسیع باورچی خانہ مع حویلی ۔۔۔ وضو خانہ ۔۔۔ دس غسل خانے وغیرہ۔

(۱۰) شاہراہ خانجال سے دارالعلوم تک پختہ سڑک مع صدر دروازہ۔

ان تعمیرات پر اس وقت تک تقریباً سات لاکھ روپیہ خرچ ہو چکا ہے۔ ہر سال کم و بیش ایک لاکھ روپیہ تعمیرات پر خرچ

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ہوتا ہے۔ آئندہ چھ لاکھ کا تعمیراتی منصوبہ زیر غور ہے۔

طلبا: امسال دار العلوم کے مختلف شعبہ جات میں طلبا و طالبات کی مجموعی تعداد ۱۲۰۰ ہے۔ ان کی تفصیل یہ ہے:-

دورۂ تفسیر ۴۰

دورۂ حدیث ۲۸

مختلف درجات عربی ۲۵۷

درجہ حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرأت ۱۵۰

مڈل سکول ۵۲۵

تعلیم البنات پرائمری سکول ۲۰۰

بیرونی طلبا کی تعداد ۴۰۰ ہے۔ ان میں پنجاب کے ۲۵۳ اور مغربی پاکستان کے دوسرے صوبوں کے ۲۷ ہیں مشرقی پاکستان کے ۱۰ ہیں۔ برما، افغانستان اور ایران کے ۱۰ غیر ملکی طلبا ہیں۔

دار الاقامہ: دار العلوم اور مڈل سکول کے دو جدا جدا دار الاقامہ ہیں۔ ان کی تفصیل اوپر مذکور ہو چکی ہے۔ مقیم طلبا کی تعداد ۲۱۳ ہے۔ دار الاقامہ کا سالانہ خرچ تقریباً ۳۲۰۰۰/ بتیس ہزار روپیہ نقد اور تقریباً ایک ہزار من غلہ ہے۔

میزانیہ: گزشتہ سال دار العلوم کی کل آمدنی ۴۰۵/۴۴۲,۳۰ ۱ لاکھ روپیہ ہوئی اور کل خرچہ ۳۳/۹۵ ۵۱۵,۱ لاکھ روپیہ ہوا۔ دار العلوم کو دیئے جانے والے عطیات انکم ٹیکس سے مستثنیٰ ہیں اور دار العلوم باقاعدہ رجسٹرڈ ادارہ ہے۔

درسگاہ محمدیہ اظہر العلوم

ریلوے روڈ۔ شجاع آباد۔ ضلع ملتان

بانی و مہتمم: مولانا خدا بخش اظہر صاحب خطیب نوری مؤلف تحفۃ الاحباب، ذکر حبیب، دندان شکن جوابات وغیرہ

اساتذہ: (۱) مولانا محمد عبد الحکیم صاحب فاضل انوار العلوم ملتان (۲) قاری اللہ بخش صاحب مستند مدرسہ ہذا (۳) مولانا غلام یٰسین صاحب (۴) مولانا حافظ ارشاد احمد صاحب (۵) مولانا حبیب احمد صاحب۔

مسلک: حنفی بریلوی

مختصر کوائف: ۱۳۶۵ھ مطابق ۱۹۴۵ء میں حضرت مہتمم صاحب نے مدرسہ کی بنیاد رکھی۔ جمعیت اہل السنت والجماعت

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مدرسہ کا انتظام و انصرام کرتی ہے - مدرسہ کی عمارت ۵ تدریسی کمروں اور ۲ برآمدوں پر مشتمل ہے - دارالاقامہ کے ہم کمرے ہیں - ان کے آگے دو برآمدے ہیں -

مدرسہ میں درس نظامی اور پرائمری تعلیم کا انتظام ہے - اور حفظ و ناظرہ کی تدریس ہوتی ہے -

مدرسہ کا سالانہ میزانیہ تقریباً بارہ ہزار روپیہ پر مشتمل ہوتا ہے -

مدرسہ عزیز العلوم (دار العلوم عزیزیہ)
زینتہ المساجد - شجاع آباد - ضلع ملتان

مہتمم و صدر مدرس : مولانا عبدالعزیز صاحب فاضل مفتاح العلوم کھاکھی پونچھ

اساتذہ : (۲) مولانا عبدالمالک صاحب فاضل حبیب آباد - منشی فاضل ادیب (۳) مولانا مشتاق احمد صاحب فاضل خیر المدارس ملتان (۴) قاری سیف الرحمٰن صاحب سندیافتہ دار العلوم کراچی (۵) قاری محبوب الرحمٰن صاحب سندیافتہ مدرسہ ہذا

مسلک : حنفی دیوبندی -

مختصر تاریخ : ۱۳۷۶ھ مطابق ۱۹۵۶ء مدرسہ کا سن تاسیس ہے - مہتمم صاحب نے مدرسہ کا آغاز اپنے آبائی وطن کوٹلی عادل میں کیا تھا - دریائے راوی کے سیلاب کے باعث بھادلپور گیلاں میں منتقل ہوا - سات سال کے بعد شجاع آباد میں قائم ہوا - مدرسہ کا آغاز ۱۲ طلباء سے ہوا تھا - اب تعداد ۱۰۰ تک پہنچ گئی ہے -

عمارات : ابتداء میں مدرسہ کے اندر زمین کرائے تھے - اب تعمیرات کی صورت حال یہ ہے :-

درمیان میں مسجد ہے - اس کا طول و عرض ۱۰ × ۲۷ فٹ ہے - اس کا صحن کشادہ اور وسیع ہے - مسجد کے شمال میں پانچ کمرے ہیں - ان میں سے دو کے آگے برآمدہ ہے - کونہ پر دار القرآن کا وسیع ہال کمرہ ہے -

مسجد کے جنوب میں بیت المال - دار الاہتمام - اور دار الضیف (مہمان خانہ) کے تین وسیع کمرے ہیں - درمیان میں مدرسہ کا کشادہ صحن ہے - اساتذہ کے لئے ایک مکان ان تعمیرات کے علاوہ ہے -

نصاب : مدرسہ میں درس نظامی رائج ہے - موقوف علیہ تک تعلیم ہوتی ہے - مدرسہ پرائمری بھی جاری کیا گیا ہے - قرآن مجید با تجوید پڑھایا جاتا ہے -

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

دورۂ تفسیر : ماہ شعبان سے آخر ماہ رمضان المبارک تک خصوصی دورۂ تفسیر قرآن مجید ہوتا ہے مفسر قرآن مولانا عبدالعزیز صاحب (صدر مدرس) یہ درس دیتے ہیں۔

دارالکتب : مدرسہ کے کتب خانہ میں تقریباً ڈیڑھ ہزار کتابیں موجود ہیں۔ چند رسائل اور ایک اخبار جاری ہے۔

طلباء : امسال طلباء کی تعداد ۰۰ ہے۔ ان میں دورہ تفسیر کے ۱۵ وسطانی درجات کے ۲۰ عربی ابتدائی کتب کے ۲۵ تجوید و قرأت کے بھی اسی قدر ہیں۔ فارسی خواں ۵ ہیں۔

بیرونی طلباء کی تعداد ۰۰ ہے۔ جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

بجٹ : گزشتہ سال مدرسہ کی آمدنی ۷۵/۴۸۴ر۳۱ ہزار روپیہ ہوئی۔ اور خرچ ۰۶/۵۳ ۵۵ ۱۵ ہزار روپیہ ہوا۔ مدرسہ کو دیئے جانے والے عطیات انکم ٹیکس سے مستثنیٰ ہیں۔

مدرسہ مظہر العلوم السلطانی

دربار حضرت عبدالحکیم رح۔ عبدالحکیم۔ ضلع ملتان

مہتمم : صاحبزادہ حاجی فضل حق صاحب

مدرسین : (۱) مولانا ابو البیان عبدالرحمن رحمانی صاحب فاضل جامعہ نعیمیہ لاہور و فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور (۲) قاری محمد صاحب مستند قاری سبعہ عشرہ دارالعلوم دیوبند (۳) حافظ محمد شفیع صاحب (۴) حافظ منظور احمد صاحب (۵) صدر معلم شعبہ تعلیم النساء

مسلک : اہل السنت والجماعت بلا تخصیص۔

مختصر تاریخ : یہ مدرسہ ملک کی قدیم ترین درسگاہوں میں سے ہے۔ حضرت پیر عبدالحکیم رح صاحب نے سنہ ۱۱۰۱ھ مطابق ۱۶۸۹ء میں اس درسگاہ کی تاسیس فرمائی تھی۔ مرحوم اپنے زمانہ میں مرجع خاص و عام تھے۔ آپ نے مدتوں دہلی کے مدارس میں اکتساب علم کیا تھا۔

دیگر کوائف : مدرسہ میں تدریس کے لئے ۳ کمرے اور ایک برآمدہ ہے۔ دارالاقامہ کے لئے ۱۰ کمرے اور دو برآمدے ہیں۔ مکمل درس نظامی رائج ہے۔ عالم عربی اور فاضل عربی کی تدریس کا بھی انتظام ہے۔ حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرأت کا بھی انتظام ہے۔

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مدرسہ کے کتب خانہ میں تقریباً ایک ہزار کتابیں موجود ہیں۔

طلباء: امسال درس نظامی کے طلبا کی تعداد ۲۳ ہے۔ ان میں دورۂ حدیث کے ۴ وسطانی کتب کے ۵ عربی ابتدائی کتابوں کے ۹ ہیں فارسی خواں ۴ ہیں۔ تجوید و قرأت کے ۱۰ ہیں بیرونی ۲۵ طلبہ ہیں جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

شعبہ تعلیم النساء: طالبات کو ترجمہ قرآن مجید، مشکوٰۃ شریف، عربی صرف و نحو اور فقہ کی تعلیم دی جاتی ہے۔ ایک معلمہ ہیں اور ۲۰ طالبات ہیں۔

میزانیہ: گزشتہ سال مدرسہ کی آمدنی تقریباً آٹھ ہزار روپیہ ہوئی۔ اور خرچہ تقریباً بارہ ہزار روپیہ ہوا۔

مدرسہ اسلامیہ عربیہ غوثیہ

کہروڑ پکا - ضلع ملتان

زیر اہتمام: انجمن خدام الاولیاء - کہروڑ پکا۔

مہتمم: مولینا صدیق احمد صاحب نقشبندی جماعتی۔

صدر مدرس: مولینا محمد منظور احمد صاحب

دیگر اساتذہ: (۲) مولینا محمد رمضان صاحب فاضل جامعہ رضویہ لائل پور و مدرسہ ہذا (۳) مولینا عطاء اللہ شاہ صاحب فاضل مدرسہ انوار العلوم ملتان و مدرسہ ہذا (۴) قاری محمد اکرم صاحب منتظم مدرسہ رکن الاسلام حیدر آباد۔ (۵) حافظ تاج محمد صاحب (۶) حافظ محمد بشیر صاحب

پرائمری سکول کے پانچ اساتذہ ان کے علاوہ ہیں۔

مسلک: حنفی بریلوی

مختصر تاریخ: ۱۳۷۵ھ مطابق ۱۹۵۵ء مدرسہ کا سنہ تاسیس ہے۔ اس مختصر عرصہ میں مدرسہ نے تعلیم اور تعمیر دونوں کے اعتبار سے کافی ترقی کی ہے۔ مدرسہ جامع غوثیہ اور مدرسہ نذیریہ کے نام سے حفظ و ناظرہ کی دو شاخوں کا افتتاح عمل میں آیا ہے۔

عمارات: مدرسہ مسجد نوری کے ساتھ ملحق ہے۔ تدریس کے لئے ۸ کمرے اور دارالحدیث کی تعمیر ہو چکی ہے۔ ہر ایک کمرہ کے سامنے برآمدہ ہے دارالاقامہ ۱۱ کمروں پر مشتمل ہے۔ ان کی تفصیل یہ ہے:۔

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مغربی سمت میں درمیان میں ۲۵ × ۱۸ فٹ کا ایک ہال کمرہ اور اس کے دونوں سمت تین تین کمرے۔ ان کے آگے مسلسل برآمدہ۔ برآمدہ کے آگے ۲۱ × ۱۲۵ فٹ کا اونچا چبوترہ ہے۔

جنوبی سمت میں ۱۱ × ۷۹ فٹ کا برآمدہ اور دارالاقامہ کے ۶ کمرے ہیں۔

شمالی سمت میں ۱۳ دوکانیں، ایک صدر دروازہ اور دو برآمدے ہیں۔

مشرقی سمت میں دو کمرے ہیں اور ایک صدر دروازہ ہے۔

مدرسہ کے عقب میں ۸ متفرق کمرے ہیں۔

نصاب و اسناد: مدرسہ میں درس نظامی رائج ہے۔ اس کے علاوہ حفظ و ناظرہ کی تدریس ہوتی ہے۔ فاضل فارسی اور عالم اردو کی تیاری کا بھی انتظام ہے۔

مدرسہ سے اسناد دی جاتی ہیں۔ گزشتہ سال درس نظامی کی ۶ اسناد اور تجوید و قرأت کی ۶ اسناد دی گئیں۔ اس وقت تک درس نظامی کی ۴۴ اسناد اور تجوید و قرأت کی ۲۷ اسناد جاری ہو چکی ہیں ۵۸ طلبا حفظ کی تکمیل کر چکے ہیں اور ۷۵ ناظرہ کی۔

دارالکتب: مدرسہ کے کتب خانہ میں ۷۵۰ کتابیں موجود ہیں۔ دارالمطالعہ میں ۲ روزنامے اور ۵ رسالے جاری ہیں۔

شعبہ پرائمری: مدرسہ نے پرائمری سکول بھی جاری کیا ہے۔ اس کے اساتذہ کی تعداد ۵ ہے۔ طلبا ۱۱۵ زیر تدریس ہیں۔

طلبا: حفظ و ناظرہ کے طلبا ایک صد ہیں۔ پرائمری شعبہ میں ۱۱۵ ہیں۔ اور درس نظامی کے طلبا کی تعداد ۵۰ ہے۔ ان میں دورہ تفسیر کے ۱۰ دورہ حدیث کے ۶ وسطانی کتب کے ۹ عربی ابتدائی کتابوں کے ۱۴ ہیں۔ فارسی خواں ۱۸ ہیں شعبہ تجوید و قرأت میں ۲۵ ہیں۔

درس نظامی کے بیرونی طلبا کی تعداد ۳۵ ہے۔ دارالاقامہ میں مقیم طلبا کی تعداد ۱۱۰ ہے جن کا خرچہ گزشتہ سال ۲۳/۷۸۴۵ ہزار روپیہ ہوا۔

مطبوعات: مدرسہ کی طرف سے رسائل شائع ہوتے رہتے ہیں۔ مثلاً فلسفہ معراج۔ نماز جنازہ اور شہادت حسینؓ وغیرہ۔

میزانیہ: گزشتہ سال مدرسہ کی مجموعی آمدنی ۳۴،۱۹۳/۲۹ ہزار روپیہ ہوئی اور خرچہ ۳۳،۰۱۵/۰۸ ہزار روپیہ ہوا۔

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

جامعہ حنفیہ تعلیم القرآن والحدیث

شاہی جامع مسجد۔ محلہ جبلیانوالہ۔ کہروڑ پکا۔ ضلع ملتان

مہتمم وصدر مدرس: مولینا محمد سعید صاحب خطیب شاہی جامع مسجد (۱) انزادی

دیگر اساتذہ: (۲) قاری محمد نواز صاحب مستند مدرسہ تجوید القرآن بہاولپور (۳) مولینا حافظ محمد اصغر صاحب فاضل قاسم العلوم ملتان (۴) حافظ عبدالغفار صاحب مستند مدرسہ ہذا۔

مسلک: حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ: مہتمم مدرسہ مولینا محمد سعید صاحب جبلہ خاندان سے تعلق رکھتے ہیں۔ جس نے ماضی میں اس علاقہ کے اندر بڑی دینی خدمات انجام دی ہیں۔ یہ خاندان مدت سے کہروڑ پکا کی شاہی مسجد کی امامت و خطابت کے فرائض انجام دے رہا ہے۔ مہتمم صاحب نے ۱۳۷۱ھ مطابق ۱۹۵۱ء میں مدرسہ کی ابتدا کی اس موقعہ پر حضرت مولانا خیر محمد صاحب علیہ الرحمۃ اور مولینا سید شمس الحق افغانی تشریف لائے اور جامعہ حنفیہ تعلیم القرآن کی بنیاد رکھی کچھ عرصہ بعد مولینا محمد عبید اللہ صاحب درخواستی کے ارشاد پر نام "الحدیث" کا اضافہ کیا گیا اور موجودہ نام طے پایا۔

جامعہ میں تدریس کے لیے ۳ کمرے اور ۲ برآمدے ہیں۔ دارالاقامہ کے لئے دو کمرے ان کے علاوہ ہیں۔

دیگر کوائف: ابتدائی عربی فارسی کتب اور حفظ و ناظرہ کا معقول انتظام ہے۔ گزشتہ سال ۱۲ طلباء و طالبات نے حفظ و ناظرہ کی تکمیل کی۔ حفاظ کی مجموعی تعداد یکصد کے قریب ہے۔ ان میں دس سے زیادہ حافظہ طالبات بھی شامل ہیں۔ ناظرہ خواں طلباء و طالبات کی تعداد کئی صد ہے۔

کتب خانہ میں کچھ درسی کتب موجود ہیں۔ ایک روزنامہ اور چار رسائل جاری ہیں۔

طلبا: امسال جامعہ میں طلباء و طالبات کی تعداد یکصد ہے۔ ان میں ابتدائی عربی کتب کے پانچ ہیں۔ فارسی خواں تین ہیں۔ باقی جملہ حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرات کے ہیں۔ دس بیرونی طلبا ہیں جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

میزانیہ: جامعہ کا سالانہ میزانیہ تقریباً گیارہ ہزار روپیہ پر مشتمل ہے۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مدرسہ عربیہ علویہ

غازی پور ۔ ضلع ملتان

سید اسداللہ شاہ صاحب ایک مدت سے مصروف تدریس ہیں۔ کوئی مستقل ذریعہ آمدنی نہیں توکلاً علی اللہ چل رہا ہے

حضرت مہتمم صاحب نے مفصل کوائف مہیا نہیں فرمائے۔

مدرسہ عربیہ اسلامیہ مفتاح العلوم

نزد چونگی نمبر ۲ ۔ کہروڑ پکا ۔ ضلع ملتان

مہتمم : حافظ محمد عبداللطیف صاحب عابد

صدر مدرس : قاری غلام رسول صاحب

دیگر اساتذہ : (۲) مولانا قاری خدا بخش صاحب مستند مدرسہ عربیہ خادم بہاولپور (۳) قاری حافظ اللہ یار صاحب مستند مدرسہ رشیدیہ محبت پور (۴) حافظ محمد امین صاحب مدرسہ احیاء العلوم حاصل پور

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر کوائف : یہ مدرسہ دو سال کرایہ کی ایک عمارت میں جاری کیا گیا ہے۔ حفظ و ناظرہ کے طلباء کی تعداد دو صد کے قریب ہو گئی ہے۔ کچھ درسی کتب بھی جمع کر لی گئی ہیں۔ اللہ کرے جلد یہ مدرسہ ترقی کی منازل طے کرے۔

مدرسہ عربیہ اسلامیہ تعلیم القرآن

میلسی ۔ ضلع ملتان

مہتمم : مولانا مفتی محمد کلیم اللہ صاحب فاضل خیر المدارس ملتان

صدر مدرس : مولانا حافظ غلام نبی صاحب فاضل خیر المدارس ملتان و فاضل عربی۔

دیگر اساتذہ : (۲) مولانا محمود الحسن صاحب فاضل قاسم العلوم ملتان (۳) مولانا محمد نواز صاحب فاضل خیر المدارس ملتان۔

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

(۵) قاری محمد اسماعیل صاحب مستند خیر المدارس ملتان (۶) قاری حبیب احمد صاحب مستند دار العلوم کبیر والا۔

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر کوائف : ۱۳۷۵ھ مطابق ۱۹۵۵ء میں مدرسہ کی ابتدا کرایہ کے ایک مکان میں ہوئی تھی۔ اب مدرسہ کی اپنی عمارت ۴ کنال اور ۲ مرلہ اراضی پر قائم ہے۔ اس میں تدریس کے لئے ۴ کمرے ہیں اور ایک طویل برآمدہ ہے۔ دار الاقامہ کے لئے ۲ کمرے اور ایک طویل برآمدہ ہے۔

مدرسہ کی مسجد زیر تعمیر ہے۔

مدرسہ میں درس نظامی اور حفظ و ناظرہ کا انتظام ہے۔ کتب خانہ میں درسی اور غیر درسی کتابیں کثیر تعداد میں موجود ہیں۔

طلبا : امسال طلبا کی تعداد پچاس کے قریب ہے۔ ان میں ابتدائی عربی کتب کے ۴ اوسطانی درجات کے ۲ حفظ کے ۸ اور ناظرہ خواں بھی اسی قدر ہیں۔ شعبہ تجوید و قرأت میں ۲۰ ہیں۔ دار الاقامہ میں ۴۰ طلبا مقیم ہیں۔

میزانیہ : مدرسہ کے سالانہ آمد و خرچ کا اندازہ تقریباً پندرہ ہزار روپیہ ہے۔

مدرسہ عربیہ خدام القرآن

محلہ جیم - تحصیل میلسی - ضلع ملتان

بانی و مہتمم : مولینا غلام احمد صاحب

صدر مدرس : مولینا محمود الحسن صاحب فاضل قاسم العلوم ملتان (عالم عربی و مڈل)

دیگر اساتذہ : (۲) مولینا محمد شفیق صاحب فاضل قاسم العلوم و فاضل فارسی۔ و میٹرک (۳) قاری خدا بخش صاحب مستند قاسم العلوم ملتان (۴) ماسٹر غلام حسین صاحب (مڈل)

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر کوائف : ۱۳۷۰ھ مطابق ۱۹۵۰ء میں اس مدرسہ کی ابتدا حفظ و ناظرہ کے ایک ابتدائی مدرسہ کی شکل میں ہوئی تھی۔ اب درس نظامی کی کتب کی تدریس بھی باقاعدگی سے ہو رہی ہے۔ مدرسہ کا الحاق "وفاق المدارس العربیہ" سے ہے۔

مدرسہ کے کتب خانہ میں تقریباً ڈیڑھ ہزار درسی اور غیر درسی کتابیں موجود ہیں۔ ایک روزنامہ اور تین رسالے جاری ہیں۔

طلبا : مدرسہ کے طلبا کی مجموعی تعداد ۱۷۵ ہے۔ ان میں درس نظامی کے ۵۵ ہیں۔ بارہ ابتدائی عربی کتابیں۔ پانچ وسطانی درجات کی

Marfat.com

www.KitaboSunnat.com

کتب پڑھ رہے ہیں۔ ۲۰ فارسی خواں ہیں ۱۰ شعبہ تجوید و قرأت کے ہیں۔
۵۵ طلبا بیرونی ہیں۔ جو دار الاقامہ میں مقیم ہیں۔
میزانیہ: گزشتہ سال مدرسہ کو ۲۵،۹۰۰/= ہزار آمدنی ہوئی۔ اور خرچہ ۲۵،۰۰۰/= ہزار روپیہ ہوا۔

مدرسہ عربیہ سعیدیہ

قادر پور راں ۔ ضلع ملتان

حافظ محمد ایاز صاحب مدرسہ کے مہتمم ہیں۔ مولینا حافظ سرفراز خاں صاحب اور مولینا عبداللہ صاحب ان کے معاون مدرس ہیں۔ مدرسہ مسجد زاہدیہ سے ملحق ہے۔ تدریسی اور دار الاقامہ کے دو کمرے ہیں۔ دو برآمدے بھی ہیں۔ طلبا کی تعداد ۱۵ ہے جو مختلف درسی کتب پڑھ رہے ہیں۔

مدرسہ فیض العلوم

بستی حویلی لانگ ۔ ڈاکخانہ جانو والی ضلع ملتان

یہ ایک دیہاتی مدرسہ ہے۔ مولوی غلام سرور صاحب فاضل مدرسہ امینیہ دہلی (بھارت) اور حافظ خدابخش صاحب مصروف تدریس ہیں۔ عربی ابتدائی اور وسطانی درجات کی کتابوں کے ۲۷ طالب علم زیر تدریس ہیں۔ چندہ وغیرہ کی کوئی صورت نہیں۔ مقامی زمیندار صاحبان سب بندوبست کرتے ہیں۔ وہی اساتذہ و طلبا کی خورد و نوش کے کفیل ہیں۔

مدرسہ عزیزیہ

سمیجہ آباد ۔ شریف پورہ تحصیل و ضلع ملتان

مولینا عزیز الرحمٰن صاحب خطیب مسجد اہل حدیث اور ایک حافظ قرآن مصروف تدریس ہیں۔ درس نظامی کی ابتدائی کتب، اور حفظ و ناظرہ کی تدریس کا معقول انتظام ہے۔ بیرونی طلبا کی رہائش کا انتظام ہے۔

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

مدرسہ جامع العلوم

(جامع العلوم ہائی سکول و ڈگری کالج)

معصوم شاہ روڈ۔ ملتان

(فون نمبر ۳۵۵۶)

دینی اور جدید علوم کی تدریس پر مشتمل نظام تعلیم کی ایک جدید درسگاہ

مہتمم: چوہدری نذیر احمد صاحب ایم اے۔

صدر مدرس: مولانا عبدالرحیم ارشد صاحب فاضل مدرسہ جامع العلوم ملتان فاضل عربی۔ ایم اے (عربی)

دیگر اساتذہ: (۳) محترم عبدالرحمن عابد فاضل مدرسہ جامع العلوم ملتان، فاضل عربی ایم اے (انگریزی)

(۴) محترم عبدالرحمن شاکر صاحب فاضل مدرسہ جامع العلوم ملتان فاضل عربی بی اے۔ بی ایڈ۔

(۵) محترم شبیر احمد صاحب فاضل خیر المدارس ملتان (۶) جناب غلام سبحانی صاحب فاضل مدرسہ جامع العلوم ملتان۔ ایم اے (عربی)

مختصر تاریخ: جامع العلوم کا آغاز ۱۳۷۵ھ مطابق ۱۹۵۵ء میں ایک استاد اور تین طلبا سے ملتان کی ایک چھوٹی سی مسجد میں کیا گیا۔ کچھ عرصہ کے بعد شہر سے ایک میل دور دولت دروازہ کے باہر ۲ کنال کا قطعہ اراضی خرید لیا گیا۔ اور تعمیرات کا انتظام کئے بغیر درختوں کے نیچے درس و تدریس شروع کر دی گئی۔ چند ماہ بعد ایک مسجد، تدریس کے لئے چند کمرے اور مختصر سا دارالاقامہ تعمیر ہو گیا۔

اس وقت ۲۳ کنال زمین ہے۔ اس میں چھٹی جماعت سے بی اے تک تدریس کے لئے کمرے ہیں۔ دور دراز سے آنے والے طلبا کی رہائش کے لئے دارالاقامہ کا انتظام ہے۔ مدرسہ کا اپنا ٹیوب ویل ہے، ٹیلیفون ہے۔ اور ضرورت کی تمام چیزیں مہیا ہیں۔

جامع العلوم کی شاخیں: مدرسہ جامع العلوم دولت گیٹ سے باہر قائم ہے۔ اس کا ہائی سکول اور انٹر کالج باقاعدہ منظور شدہ ہے۔ بی اے تک تدریس ہو رہی ہے۔ اس کی دوسری شاخیں یہ ہیں۔

جامع العلوم پرائمری سکول کمہار منڈی ——— پہلی سے چوتھی تک۔

جامع العلوم پرائمری سکول گلگشت کالونی ——— پہلی سے پانچویں تک

مدرسہ تعلیم الاطفال حسن پروانہ کالونی ——— پہلی سے پانچویں تک

www.KitaboSunnat.com

امتیازی خصوصیت: مدرسہ جامع العلوم نہ تو معروف اصطلاح کے اعتبار سے دینی درسگاہ ہے۔ اور نہ عرفِ عام میں خالص ہائی سکول اور کالج ہے۔ بلکہ اس میں دونوں کا حسین امتزاج ہے۔ جس کا کچھ اندازہ اس کے نصاب سے ہو سکے گا۔

مدرسہ جامع العلوم میں میٹرک، ایف اے، بی اے کی تیاری کے ساتھ عربی کے امتحانات ادیب، عالم، اور فاضل کی تیاری کرائی جاتی ہے۔ تجوید و قرأت اور امامت کے لئے خصوصی جماعتیں قائم کی گئی ہیں۔

پہلی جماعت سے ہی انگریزی اور عربی کا انتظام ہے۔

اخلاقی تربیت، سیرت سازی، عربی، انگریزی اور اردو تقریر کی مشق پر خاص توجہ دی جاتی ہے۔

نصاب تعلیم: محکمہ کے مروجہ نصاب کے ساتھ حسب ذیل اضافی نصاب لازمی ہے۔

درجہ ابتدائیہ —— ناظرہ قرآن مجید ۲ پارے، انگریزی زبان، عربی زبان، دینیات اور مسائل فقہ کا
(پرائمری) خصوصی مقررہ نصاب

درجہ ثانویہ —— ناظرہ قرآن مجید مکمل، ترجمہ قرآن مجید مختلف سورتیں اور سورۂ بقرہ مکمل، انتخاب حدیث
(مڈل) از مشکوٰۃ شریف، فقہ اسلامی اردو میں، تاریخ اسلام (خلافت عباسیہ تک)، زبان عربی

درجہ عالیہ —— ایف اے میں ثانوی تعلیمی بورڈ کے مضامین کے علاوہ حسب ذیل نصاب لازمی ہے:-
(کالج) اصول فقہ (قدوری تا ربع دوم)
قرآن مجید ترجمہ و تشریح (سورۂ فاتحہ سے سورۂ انعام تک)۔
حدیث نبوی (ریاض الصالحین سے انتخاب)
اسلامی فقہ (قدوری تا ربع آخر)

دیگر کوائف: مدرسہ جامع العلوم دراصل ایک با مقصد اقامتی درسگاہ ہے۔ اس کا آغاز ہر روز صبح خطاب سے ہوتا ہے جس کا خلاصہ طلبا باقاعدہ نوٹ کرتے ہیں۔

اس کے کتب خانہ میں دو ہزار سے زیادہ کتابیں موجود ہیں۔ دارالمطالعہ میں انگریزی، اردو، عربی اخبارات و رسائل جاتے ہیں۔

طلبا کی "بزم تبلیغ" میں انگریزی، عربی، اور اردو تینوں زبانوں میں خطابت کی مشق باقاعدگی سے ہوتی ہے۔

جسمانی ورزش، تنظیمی صلاحیت، اور مسابقت کا جذبہ بیدار کرنے پر خصوصی توجہ دی جاتی ہے۔

طلبا: امسال طلبا کی مجموعی تعداد ۱۵۹ ہے۔ ان میں ۹۰ مقامی و ۶۹ بیرونی ہیں جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

میزانیہ: مدرسہ جامع العلوم کا سالانہ میزانیہ تقریباً ساٹھ ہزار روپیہ ہے۔

Marfat.com
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مدرسہ عربیہ اشاعت العلوم

ٹھٹی والہ۔ ڈاکخانہ شجاع آباد۔ ضلع ملتان

حافظ اللہ دسایا صاحب مدرسہ کے مہتمم ہیں۔ حافظ محمد بخش صاحب اور حافظ عبدالرحمٰن صاحب ان کے معاون مدرس ہیں۔ مسجد حافظ صاحب والی ہے۔ گزشتہ بیس سال سے یہ مدرسہ جاری ہے۔

درس نظامی جاری ہے۔ طب یونانی کی ابتدائی کتب پڑھائی جاتی ہیں۔ طلبا کی تعداد ۵۰ ہے جو ابتدائی اور وسطانی درجات کی کتب پڑھ رہے ہیں۔ ان میں ۲۰ طلبا بیرونی ہیں جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ تدریس اور دارالاقامہ کے لئے چار کمرے موجود ہیں۔

جامعہ دارالسلام محمدیہ

جناح روڈ۔ وہاڑی۔ ضلع ملتان

زیر اہتمام : انجمن اہل حدیث رجسٹرڈ۔ وہاڑی

مہتمم : مولانا عبدالرشید صاحب

اساتذہ : (۱) مولانا محمد شمعون صاحب مہتمم۔ دارالعلوم اوڈانوالہ۔ (ادیب عربی۔ منشی فاضل عربی) (۲) مولانا محمد بشیر صاحب مسند مسجد چینیاں والی۔ لاہور۔

مسلک : اہل حدیث

مختصر کوائف : ۱۳۸۸ھ مطابق ۱۹۶۸ء میں دو بیرونی طلبہ سے مدرسہ کی ابتدا ہوئی تھی۔ اب تنظیمات اہلحدیث کا مرتب کردہ نصاب جاری ہے۔ آخری درجات کی تکمیل کے لئے طلبا مرکزی مدارس میں داخلہ حاصل کر لیتے ہیں۔ کتب خانہ میں جملہ ضروری اور درسی کتب موجود ہیں۔

طلبا : وسطانی درس نظامی کے ۵۰ طلبا موجود ہیں۔ حفظ و ناظرہ کے طلبا ان کے علاوہ ہیں۔ مقامی طلبا کی تعداد ۲۰ ہے۔ بیرونی طلبا ۳۰ ہیں۔ جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ دارالاقامہ پانچ کمروں پر مشتمل ہے۔

میزانیہ : گزشتہ سال کل خرچہ تقریباً آٹھ ہزار روپیہ ہوا۔ آمدنی تقریباً چار ہزار روپیہ ہوئی۔

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مدرسہ عربیہ کریمیہ

محلہ غریب شاہ گوگڑاں تحصیل لودھراں ضلع ملتان

مدنی مسجد میں مولانا سید محمد عبداللہ شاہ صاحب بخاری فاضل مدرسہ مخزن العلوم خانپور گزشتہ تین سال سے مصروف تدریس ہیں۔ طلبا کی تعداد ۲۴ ہے۔ ان میں چند طلبا فارسی اور ابتدائی عربی کتب پڑھ رہے ہیں۔ باقی سب حفظ و ناظرہ کے ہیں۔ گزشتہ سال آمدنی ۱۰۱۲/۱۳ ہزار روپیہ ہوئی اور خرچہ ۹۴۹/۷۵ صد روپیہ ہوا۔

مدرسہ عربیہ مہریہ غوثیہ خدمت الاسلام

مہرآباد۔ ڈاکخانہ گوگڑاں۔ تحصیل لودھراں ضلع ملتان

مولانا سید ابو محمد امام علی شاہ صاحب و سید احمد شاہ صاحب مسجد مہریہ غوثیہ میں مدت دراز سے مصروف تدریس ہیں۔ امسال طلبا کی تعداد ۳۰ ہے۔ جو مختلف درجات کی کتب پڑھ رہے ہیں۔ بیرونی طلبا کی تعداد ۱۰ ہے جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ تدریس اور دارالاقامہ کے لئے چار کمرے موجود ہیں۔ چندہ کا کوئی مستقل نظام نہیں۔ جملہ اخراجات مہتمم صاحب خود برداشت کرتے ہیں۔

مدرسہ محمدیہ ناصر العلوم

ریاض آباد۔ ڈاکخانہ دھنوٹ۔ تحصیل لودھراں ضلع ملتان

مدرسہ کے مہتمم مولانا محمد ناصر الدین صاحب علامہ عباسیہ بہاولپور و مولوی فاضل ہیں۔ اور ان کے معاون مدرس حافظ عبدالکریم صاحب ثالثہ فاضل عباسیہ بہاولپور و منشی فاضل ہیں۔ مسلک حنفی دیوبندی ہے۔

مدرسہ کا سنہ تاسیس ۱۳۷۶ھ مطابق ۱۹۵۶ء ہے۔ جامع مسجد سے ملحق تین تدریسی اور دو دارالاقامہ کے کمرے ہیں۔ طلبا کی مجموعی تعداد ۷۰ ہے ان میں ۲۸ درجہ حفظ میں ہیں۔ کچھ عربی ابتدائی کتب پڑھ رہے ہیں۔ باقی پرائمری اردو کے ہیں۔ بیرونی طلبا کی تعداد ۱۶ ہے۔ جن کے لئے سالن مدرسہ میں تیار ہوتا ہے۔ روٹیاں اہل خیر مہیا کرتے ہیں۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ضلع ملتان کے دیگر مدارس

(۱)

ضلع ملتان کے مندرجہ ذیل مدارس عربیہ کے حالات ہماری پہلی کتاب "جائزہ مدارس عربیہ مغربی پاکستان" ۱۹۷۰ء میں درج ہیں۔ اس مرتبہ ان کے موجودہ کوائف حاصل نہیں ہو سکے۔

نام مدرسہ	صفحہ سابقہ کتاب	نام مدرسہ	صفحہ سابقہ کتاب
۱- مدرسہ اسلامیہ فاروقیہ (رجسٹرڈ) کچہری روڈ ملتان	۵۵۲	۳- مدرسہ عربیہ قادریہ تلمبہ	۵۶۸
۲- مدرسہ محمدیہ اہلحدیث مسجد اہلحدیث بورے والا	۵۸۰	۴- مدرسہ سعدیہ فیض الاسلام چک ۸۰ ڈاکخانہ چک ۸۲ براستہ تلمبہ A-2	۵۶۹
۵- مدرسہ عربیہ رحمانیہ جامعہ مسجد بلاک ۲ جہانیاں	۵۷۴	۱۰- سراج العلوم غلہ منڈی خانیوال	۵۶۴
۶- دار القرآن چک 1-R/… جہانیاں	۵۷۸	۱۱- مخزن العلوم الجعفریہ شیعہ سورہ میانی	۵۷۴
۷- مدرسہ عربیہ حنفیہ حسینیہ چک ۱۵/… ایل	۵۶۸	۱۲- اشرف العلوم اسلام آباد شجاع آباد	۵۶۲
۸- مدرسہ دار القرآن والحدیث چک ۱۵/… ایل ڈاکخانہ چک … ایل	۵۶۵	۱۳- باب العلوم فیروز پور روڈ کہروڑ پکا لودھراں	۵۷۳
۹- مدرسہ عربیہ اسلامیہ میاں چنوں	۵۶۵		

ضلع ملتان کے کچھ مدارس عربیہ کا علم ہمیں موجودہ کتاب کی تدوین کے دوران ہوا۔ مگر کوشش بسیار کے باوجود ہمیں مندرجہ ذیل مدارس کے کوائف حاصل نہیں ہو سکے۔

مدرسہ مع پتہ

۱- مدرسہ جامع العلوم مرکزی جامع مسجد خانیوال

۲- جامعہ کریمیہ رضویہ شرکت الاسلام پیپل والی مسجد خانیوال

۳- مدرسہ عربیہ مصباح العلوم میلسی

۴- مدرسہ تعلیم الاسلام کوٹ والا

۵- مدرسہ عربیہ ضیاء القرآن چاہ بوہڑ والا ملتان چھاؤنی

۶- مدرسہ تعلیم القرآن چاہ حق نواز والا مڑھالی کبیروالا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۷۔ مدرسہ عربیہ غوثیہ چک 1/64-R مسافر آباد

۸۔ مدرسہ محمودیہ عربیہ حنفیہ مڑالی

۹۔ مدرسہ ضیاء العلوم راجا رام تحصیل شجاع آباد

۱۰۔ جامعہ نوریہ نعیمیہ تبلیغ الاسلام ڈڈلی

۱۱۔ مدرسہ عربیہ ہاشمیہ مخدوم عالی تحصیل لودھراں

۱۲۔ مدرسہ عربیہ تعلیم القرآن عیدگاہ فتح پور تحصیل میلسی

۱۳۔ دارالعلوم رشیدیہ دین محمد بستی گگڑا واہ موضع نہر کلاں تحصیل شجاع آباد

۱۴۔ مدرسہ خانقاہ ملا موسیٰ نزد پیر کہروڑ پکا

۱۵۔ مدرسہ حفظ القرآن کہروڑ پکا

۱۶۔ جامعہ سعیدیہ چک نمبر ۱۰۷

۱۷۔ مدرسہ رحمانیہ منڈی عبدالحکیم

۱۸۔ مدرسہ حنفیہ غوثیہ میلسی

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ضلع میانوالی

ضلع میانوالی اضلاع کیمل پور، سرگودھا، ڈیرہ اسمٰعیل خاں اور کوہاٹ کے درمیان واقع ہے۔ میانوالی ریلوے اسٹیشن کندیاں سے داؤد خیل کو جانے والی ریلوے لائن پر واقع ہے۔ کندیاں یہاں سے صرف ۱۰ میل دور اور داؤد خیل ۲۲ میل کے فاصلے پر ہے۔ میانوالی سے ایک سڑک داؤد خیل کو جاتی ہے۔ دوسری تلہ گنگ کو تیسری خوشاب کو اور چوتھی کلور کوٹ کو جاتی ہے۔

ضلع میانوالی ملک کے دور افتادہ اور پسماندہ اضلاع میں سے ہے۔ اس ضلع کے مندرجہ ذیل مقامات کے مدارس عربیہ کے حالات پیش کیے جاتے ہیں:۔

شہر میانوالی، سبکر، بہل، پپلاں، پنج گرائیں، جنڈاں والا، خانقاہ سراجیہ، خواجہ آباد، ڈھنڈیا نوالہ، ڈنگر یار شاہ، عیسیٰ خیل، کوٹلہ جام، امرشد آباد، منڈہ خیل، منکیرہ اور داں بھچراں۔

مدرسہ عربیہ سعدیہ

خانقاہ سراجیہ۔ کندیاں۔ ضلع میانوالی

بانی مدرسہ: حضرت مولینا ابوالسعید احمد خان رحمتہ اللہ علیہ

مہتمم: صاحبزادہ مولینا حافظ محمد زاہد صاحب۔

اساتذہ: (۱) مولینا حبیب الرحمٰن صاحب فاضل قاسم العلوم ملتان۔ (۲) مولوی قاری حافظ عبدالرحیم صاحب سند خیر المدارس ملتان

مسلک: حنفی دیوبندی۔ مجددی

مختصر کوائف: خانقاہ سراجیہ اور اس کا مدرسہ سعدیہ طالبان حق کے لئے رشد و ہدایت اور درس و تدریس کا ایک قدیمی اور اہم مرکز ہے۔ ۱۳۳۶ھ مطابق ۱۹۱۵ء میں اس کا قیام عمل میں آیا۔ اور اس وقت سے تاحال ایک ہی ڈگر پر چل رہا ہے۔ دارالعلوم کبیر والا کے بانی مولینا عبدالخالق صاحب اور مدرسہ سراج العلوم سرگودھا کے مہتمم مولینا محمد شفیع صاحب اس مدرسہ میں تدریسی خدمات انجام دیتے رہے ہیں۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مدرسہ میں درس نظامی رائج ہے۔ وفاق المدارس العربیہ سے اس کا باضابطہ الحاق ہے۔ مدرسہ کے کتب خانہ میں درسی کتابیں موجود ہیں۔ خانقاہ سراجیہ کے دارالکتب میں اہم علمی کتابوں اور نوادرات کا بہت بڑا ذخیرہ موجود ہے۔ اساتذہ وطلبا کے استفادہ کے لئے مختلف دینی رسالے جاری ہیں۔

طلبا: مدرسہ کے طلبا کی تعداد ۴۰ ہے۔ ان میں ابتدائی عربی اور وسطانی کتابوں کے دس دس طالب علم ہیں۔ پانچ فارسی خواں ہیں۔ اور ۱۵ شعبہ تجوید وقرأت کے ہیں۔

یہ تمام ۴۰ بیرونی طالب علم دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ ان کا سالانہ خرچہ تقریباً چھ ہزار روپیہ ہے۔

میزانیہ: مدرسہ کا سالانہ آمد وخرچہ تقریباً آٹھ ہزار روپیہ ہے۔

مدرسہ عربیہ عثمانیہ

چک نمبر ۹ ٹی ڈی اے ڈاکخانہ پنج گرائیں - ضلع میانوالی

مہتمم: مولانا حاجی محمد عثمان غنی صاحب

مولانا غلام قادر صاحب مستند ڈابھیل، دیوبند صدر مدرس ہیں۔ اور ان کے معاون مدرس حافظ اللہ دتہ صاحب ہیں۔ مسلک حنفی دیوبندی ہے۔ ۱۹۴۷ء مطابق ۱۳۶۵ھ میں مسجد مدرسہ عثمانیہ میں درس وتدریس کی ابتدا ہوئی۔ درس نظامی کا انتظام ہے۔ لیکن اس وقت صرف دو تین طلبا فارسی اور عربی کی ابتدائی کتب پڑھ رہے ہیں۔ باقی سب حفظ وناظرہ کے۔ مجموعی تعداد ۵۱ ہے۔ ہر سال کم وبیش چار پانچ طالب علم کلام اللہ حفظ کر لیتے ہیں۔

مدرسہ میں کتب خانہ موجود ہے۔ چند رسائل بھی جاری کئے ہیں۔ سالانہ آمد وخرچ تقریباً چار صد روپیہ اور ۳۰ بوری گندم ہے۔

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

جامعہ شمس العلوم

مرکزی جامع مسجد گانگوی - میانوالی

مہتمم و صدر مدرس: مولینا مفتی غلام فخرالدین صاحب گانگوی - فاضل جامعہ نعیمیہ مراد آباد (بھارت)

دیگر اساتذہ: (۲) مولینا حافظ غلام فرید صاحب فاضل جامعہ نعیمیہ لاہور (۳) مولینا محمد گل صاحب فاضل انوار العلوم ملتان مڈل (۴) مولینا حافظ بشیر احمد صاحب فاضل دار العلوم ہذا

مسلک: حنفی بریلوی -

بانی مدرسہ: مدرسہ کے بانی مولینا خواجہ احمد الدین صاحب چشتی گانگوی ہیں-

آپ ۱۸۶۵ء سے ۱۹۲۸ء تک میانوالی سے ۴ میل دور گانگی شریف میں درس و تدریس میں مصروف رہے - دور و نزدیک سے طالبان علم اور فتووں کے خواہشمند ان کے پاس آتے تھے -

۱۹۲۹ء میں آپ میانوالی شہر میں آ گئے - صبح عدالت کے اوقات سے قبل آپ نے عوام کے لئے درس قرآن دینا شروع کیا -

۱۹۴۷ء تک یہ سلسلہ جاری رہا - ۱۹۵۰ء میں آپ کے صاحبزادے (موجودہ مہتمم صاحب) تکمیل تعلیم کے بعد میانوالی واپس آئے تو موجودہ مدرسہ کی بنیاد پڑی -

حضرت بانی کی مندرجہ ذیل تصانیف خصوصیت سے قابل ذکر ہیں :-

نور الایمان فی تائید مذہب النعمان (عربی میں)، قبس القامعہ فی جواب شمس اللامعہ (فارسی میں)، البراہین الساطعہ فی جواز الجماعۃ الثانیہ (عربی میں)، لوامع الضیاء فی علوم سید الانبیاء (اردو میں)، بل نقذف بالحق (اردو میں) اسلامی بیت المال الیٰ ظالمرفوذ فی حکم اموال الہنود ضیاء شمس الانوار - وغیرہ -

مختصر کوائف: ۱۳۷۰ھ مطابق ۱۹۵۰ء میں مرکزی جامع مسجد میں باقاعدہ مدرسہ کا آغاز ہوا - اگرچہ درس و تدریس پہلے بھی ہوتی تھی - لیکن دار الاقامہ کا انتظام نہ تھا - اور مدرسہ کا نظم بھی نہ تھا - اس وقت تدریس کے لئے ۲ کمرے اور ایک برآمدہ ہے - دار الاقامہ کے لئے ۵ کمرے ہیں -

نصاب درس نظامی ہے - عربی کے امتحانات کی تیاری کی سہولت ہے - مستقل انتظام نہیں - دار الکتب میں ۴۱۸ کتابیں موجود ہیں - ایک ماہنامہ اور چار رسالے جاری ہیں -

طلبا: امسال طلبا کی تعداد ۲۹ ہے - ان میں دورۂ تفسیر، وسطانی اور ابتدائی عربی کتابوں کے تین تین طالب علم ہیں - فارسی خواں

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

تین ہیں اور تجوید و قرأت کے چار طالب علم ہیں

بیرونی طلبا کی تعداد ۲۸ ہے۔ جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ ان کا سالانہ خرچہ ۱۰/۵ روپے ہے۔

میزانیہ : گزشتہ سال مدرسہ کی آمدنی ۳۱/۵۷۸ ، ۱۱ ہزار روپیہ ہوئی۔ اور خرچہ ۸۲/۵۰۹ ، ۱۱ ہزار روپیہ ہوا۔

مدرسہ عربیہ تبلیغ الاسلام

(۱) مسجد زرگراں - بازار زرگراں - میانوالی

(۲) نئی عیدگاہ - موتی مسجد - مین بازار میانوالی

مہتمم و صدر مدرس : مولانا محمد رمضان صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند۔

دیگر اساتذہ : (۲) مولانا محمد اکبر صاحب (۳) مولانا احمد سعید صاحب (ہر دو خیر المدارس ملتان کے فاضل ہیں) (۴) مولانا محمد صدیق صاحب فاضل سراج العلوم سرگودھا (۵) مولانا ظہور احمد صاحب فاضل خیر المدارس ملتان و وفاق المدارس العربیہ (۶) قاری بشیر احمد صاحب سند مدرسہ حسینیہ کلور کوٹ

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ : ۳ شوال ۱۳۶۶ھ مطابق ۳۱ اگست ۱۹۴۷ء کو مسجد زرگراں میں مدرسہ کی تاسیس ہوئی۔ ابتدائی سات سال صرف درس نظامی کی تدریس ہوئی۔ بعد ازاں حفظ و ناظرہ کا اہتمام بھی کیا گیا۔

کچھ عرصہ کے بعد موتی مسجد (مین بازار) میں بھی درس و تدریس کی ابتدا ہوگئی۔ اور اس کے مشرق میں سوا چار کنال کا ایک قطعہ اراضی خرید کر مدرسہ کی مستقل تعمیر کی گئی۔ اس عمارت میں تدریس کے لئے تین کمرے ہیں اور ۶۰ فٹ لمبا برآمدہ ہے۔ دارالاقامہ کے لئے ۶ کمرے ہیں۔

ان دنوں مسجد زرگراں میں صرف حفظ و ناظرہ کا شعبہ قائم ہے۔

دیگر کوائف : مدرسہ کا الحاق "وفاق المدارس العربیہ" سے باضابطہ ہے۔ اس کے کتب خانہ میں پانچصد کے قریب کتب موجود ہیں۔ ایک روزنامہ اور چند رسالے جاری ہیں۔

اپریل ۱۹۷۰ء میں موتی مسجد کے ساتھ اسلامیہ پرائمری سکول قائم کیا گیا ہے۔ ابھی اس میں طلبا کی تعداد ۸۰ تک پہنچی ہے۔

طلبا : امسال درس نظامی کے طلبا کی تعداد ۴۱ ہے۔ جو مختلف کتب پڑھ رہے ہیں ۵ فارسی خواں ہیں جملہ طلبا ۱۶۳ ہیں۔ ان

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جن مقامی ۱۳۵ ہیں اور بیرونی ۲۸ ہیں۔ ۲۴ دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

میزانیہ: امسال مدرسہ کو ۷۰۳۲/۲ روپیہ آمدنی ہوئی۔ اور خرچہ ۸۰۳۶۸/= روپیہ ہوا۔

مدرسہ عربیہ دارالہدیٰ
محلہ طویلہ گیٹ ۔ بھکر۔ ضلع میانوالی

مہتمم: مولینا محمد عبداللہ صاحب

صدر مدرس: مولینا ریاض الدین صاحب فاضل قاسم العلوم ملتان و وفاق المدارس العربیہ۔

دیگر اساتذہ: (۲) حافظ خورشید احمد صاحب (۳) حافظ محمد حنیف صاحب (۴) حافظ شمشاد علی صاحب۔

مسلک: حنفی دیوبندی

مختصر کوائف: یہ مدرسہ ۱۳۷۲ھ مطابق ۱۹۵۲ء سے قائم ہے۔ جو مسجد طویلہ گیٹ سے متصل ہے۔ تدریس کے لئے دو کمرے اور دو گیلریاں ہیں۔ دارالاقامہ کے لئے ۲ کمرے ہیں۔ ان کے آگے دو برآمدے ہیں۔ وفاق المدارس العربیہ سے مدرسہ کا باضابطہ الحاق ہے۔

مدرسہ کے کتب خانہ میں ۴۰۰ اہم کتابیں موجود ہیں۔ تین روزنامے اور چند رسائل جاری ہیں۔

نصاب: مدرسہ ہذا میں درس نظامی رائج ہے۔ اس سال پرائمری کی آخری جماعت کی تیاری بھی کرائی جارہی ہے۔

طلبا: امسال طلبا کی مجموعی تعداد ۱۱۵ ہے۔ ان میں درس نظامی کی ابتدائی کتابوں کے طالب علم ۱۲ ہیں اور ناظرہ خواں ۸ ہیں۔ بیرونی طلبا کی تعداد ۵۵ ہے جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

مطبوعات: مدرسہ کی چند مطبوعات یہ ہیں۔

بارگاہ رسالت اور بزرگان دیوبند۔ شہید کربلا از مہتمم مدرسہ ہذا دیانت پہ غور کرنے کا سیدھا راستہ از مولینا منظور احمد نعمانی صاحب

میزانیہ: گزشتہ سال مدرسہ کو ۱۳/۶۸/۲۱۴ ہزار روپیہ آمدنی ہوئی۔ اور خرچہ ۱۵/۱۵/۱۹۴ ہزار روپیہ ہوا۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مدرسہ حنفیہ غوثیہ انوار القرآن

محلہ حافظ آباد۔ قدیمی عیدگاہ جنوبی بھکر۔ ضلع میانوالی

حفظ و ناظرہ قرآن مجید کا یہ مدرسہ ۱۳۷۰ھ مطابق ۱۹۵۰ء سے قائم ہے۔ اس کے مہتمم مولینا خواجہ نور احمد صاحب ہیں۔ ایک حافظ قرآن۔ اور عتیق احمد صاحب ان کے معاون مدرس ہیں۔ مسلک حنفی بریلوی ہے۔

اس وقت تک تقریباً دو صد بچے ناظرہ اور چند حفظ کی تکمیل کر چکے ہیں۔ یوں یہ مدرسہ مدتوں سے جاری ہے۔

مدرسہ تدریس القرآن والحدیث

مسجد اہل حدیث مسلم بازار بھکر۔ ضلع میانوالی

جمعیت اہل حدیث بھکر کے تحت یہ مدرسہ گزشتہ سال قائم ہوا ہے۔ مولینا سیف اللہ صاحب خالد امرتسری تدریسی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ سردست حفظ و ناظرہ کا انتظام ہے۔ مدرسہ ابھی ابتدائی مراحل میں ہے۔

مدرسہ اعزاز العلوم

ڈھڈیانوالا۔ تحصیل بھکر۔ ضلع میانوالی

مہتمم و صدر مدرس: مولینا غلام محمد صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند۔

دیگر اساتذہ: (۲) مولینا عبدالرحمٰن صاحب فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور (۳) مولوی غلام محمد صاحب فاضل مدرسہ اسلامیہ نیوٹاؤن۔ کراچی۔

مسلک: حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ: مہتمم صاحب نے ۱۳۶۴ھ مطابق ۱۹۴۴ء میں مدرسہ کی بنیاد ڈالی۔ اور مدرسہ کا نام اپنے استاذ گرامی حضرت مولینا اعزاز علی صاحب مرحوم کے نام کی نسبت سے رکھا۔ اس ۲۷ سال کے عرصہ میں آپ کو متعدد علماء کا تعاون حاصل رہا۔

اور اب بھی مدرسہ میں دورۂ حدیث کے علاوہ درجہ موقوف علیہ تک مکمل درس نظامی کی تدریس ہو رہی ہے۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عمارت : مدرسہ کی ابتدا مسجد سے متصل تین خام کمروں میں ہوئی تھی یہ صورت حال کئی سال جاری رہی۔ اب تدریس کے لئے تین اور دارالاقامہ کے لئے چار پختہ کمرے تعمیر ہو چکے ہیں۔ تین کنال کا ایک قطعہ اراضی خرید کر اس کے گرد چار دیواری بنائی گئی ہے اس میں ایک کچا کمرہ بنا ہے۔ مالی وسائل مہیا ہونے پر تعمیری کام ہو سکے گا۔

دیگر کوائف : مدرسہ کے کتب خانہ میں درسی کتب قلیل تعداد میں موجود ہیں۔ دارالاقامہ میں مقیم طلبا کے لئے مہتمم صاحب کے گھر پر غریبانہ کھانے کا انتظام ہوتا ہے۔ رات کو دال روٹی اور دن میں لسی کے ساتھ دیسی گھی والی روٹی۔ مدرسہ کے لئے مستقل آمدنی یا چندہ وغیرہ کا کوئی انتظام نہیں۔ بالعموم عشر کے غلہ کی صورت میں آمدنی ہوتی ہے۔

میزانیہ : گزشتہ سال ۱۲۸ من گندم و نخود وصول ہوا۔ اور نقد ۲،۴۰۰/- روپیہ آمدنی ہوئی اور خرچہ کل ۲،۹۴۸/۶۹ روپیہ ہوا۔

مدرسہ عربیہ حسینیہ

دربار عالیہ۔ مرشد آباد۔ براستہ دریا خان ضلع میانوالی

مہتمم : صاحبزادہ عبدالحمید صاحب ارشد

صدر مدرس : مولانا فیض احمد صاحب قادری فاضل مدرسہ امینیہ دہلی (بھارت)

مؤلف : دُرۃ التاج فی بیان المعراج۔ سوانح حضرت خواجہ گل حسنؒ۔ اعلاء اللواء۔ میری زندگی۔

دیگر اساتذہ : (۲) مولانا محمد انور صاحب فاضل مدرسہ امینیہ دہلی (۳) حافظ قاری غلام سعید رسول صاحب (۴) حافظ نور حسین صاحب (۵) حافظ غلام رسول صاحب۔

مسلک : حنفی بریلوی

مختصر کوائف : مولانا گل حسن صاحب علیہ الرحمہ نے مرشد آباد میں ۱۳۷۹ھ مطابق ۱۹۵۹ء میں مدرسہ کی بنیاد رکھی۔ تدریسی کمرے ۴ ہیں دو برآمدے ہیں۔ دارالاقامہ کے کمروں کی تعداد ۳۵ ہے۔ چودہ کمروں کے آگے برآمدہ ہے۔ یہ مدرسہ مسجد غفوریہ سے ملحق ہے اور دربار عالیہ مرشد آباد سے متعلق ہے۔ یہاں چندہ وغیرہ یا رجسٹروں کا کوئی نظم نہیں۔

درس نظامی رائج ہے۔ بقدر ضرورت طب یونانی اور ہومیو پیتھی کی تدریس کا بھی انتظام ہے۔ مدرسہ کے کتب خانہ میں کتابوں کی کثیر تعداد موجود ہے۔ ان میں چند قلمی نسخے بھی موجود ہیں۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

طلبا : امسال طلبا کی تعداد ۵۴ ہے۔ ان میں ابتدائی اور وسطانی درجات کے دس دس ہیں اور فارسی خواں ۱۵ ہیں۔ جملہ طلبا بیرونی ہیں اور دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

مدرسۃ العلوم الشرعیہ جامعہ غوثیہ مہریہ

ہرنولی۔ تحصیل بھکر۔ ضلع میانوالی

مدرسہ کا سنہ تاسیس ۱۳۸۶ھ مطابق ۱۹۶۶ء ہے۔

اس کے بانی و مہتمم مولینا مفتی ابو صالح حافظ کریم بخش صاحب ہیں۔ آپ جامعہ رضویہ مظہر اسلام لائل پور کے فاضل ہیں۔ آپ نے سند تفسیر جامعہ نظامیہ غوثیہ وزیر آباد سے حاصل کی ہے۔ اس سے قبل جامعہ غوثیہ رضویہ سکھر اور احسن البرکات حیدرآباد میں تدریسی خدمات انجام دیتے رہے ہیں۔ اور جامعہ مجددیہ رکن الاسلام حیدرآباد میں صدر مدرس اور مفتی رہے ہیں۔

آپ درس و تدریس کے علاوہ افتاء نویسی کی خدمات بھی انجام دے رہے ہیں۔ معاون مدرس مولوی حافظ غلام قاسم صاحب ہیں۔ جو اس مدرسہ کے منتظم بھی ہیں۔

مسلک حنفی بریلوی ہے۔

درس و تدریس کا آغاز کرایہ کے ایک مکان میں ہوا تھا۔ ۱۹۶۷ء میں ایک وسیع قطعہ اراضی حاصل کر کے چار دیواری بنائی گئی۔ اس میں تدریس کے لئے بڑا ہال کمرہ اور دارالاقامہ کے لئے چار کمرے تعمیر ہو چکے ہیں۔ حضرت مہتمم اس کے پہلو میں رہائش پذیر ہیں۔

مدرسہ میں چار صد کے قریب کتب موجود ہیں۔ طلبا کی تعداد امسال ۱۳ ہے۔ ان میں ابتدائی کتب کے ۴ وسطانی درجات کے ۳ فارسی خواں ۶ ہیں۔ جملہ طلبا دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ سالانہ آمد و خرچ تقریباً چار ہزار روپیہ ہے۔

مدرسہ شمس العلوم جامعہ مظفریہ رضویہ

وان بھچراں۔ ضلع میانوالی

مہتمم و صدر مدرس : مولینا ابو الفتح محمد اللہ بخش صاحب فاضل جامعہ رضویہ لائل پور

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

دیگر اساتذہ: (۲) مولینا خدا بخش صاحب سعدی فاضل مدرسہ ہذا (۳) مولینا قاری حافظ فضل احمد صاحب فاضل جامعہ معینیہ اجمیر شریف (بھارت) (۴) مولوی حافظ غلام حسین صاحب مستند مدرسہ ہذا۔

مسلک: حنفی بریلوی

مختصر تاریخ: ۱۳۷۸ھ مطابق ۱۹۵۹ء میں رئیس اعظم ملک مظفر خاں صاحب مرحوم نے مدرسہ کی بنیاد رکھی۔ دوسرے احباب کے تعاون سے تعمیرات کا سلسلہ شروع ہوا۔ تدریس کے لئے دو کمرے اور ایک برآمدہ ہے۔ دارالاقامہ کے لئے پانچ کمرے ہیں اور ایک برآمدہ موجود ہے۔

نصاب: مدرسہ میں درس نظامی رائج ہے۔ (درجہ موقوف علیہ تک) طب یونانی کی ابتدائی کتب کی تدریس بھی ہوتی ہے۔

دارالکتب: مدرسہ کے کتب خانہ میں دو ہزار کے قریب کتابیں موجود ہیں ان میں ۱۰ قلمی نسخے اور نایاب کتب بھی ہیں۔ ایک روزنامہ اور چند رسالے جاری ہیں۔

دارالافتاء: مدرسہ میں شعبہ افتاء قائم ہے۔ اس کی نگرانی حضرت مہتمم خود فرماتے ہیں۔

طلبا: امسال طلبا کی تعداد ۷۴ ہے۔ ان میں ابتدائی عربی کتب کے ۱۹ وسطانی درجات کے ۱۱ فارسی خواں ۵ ۴ ہیں۔ طلبا میں بیرونی ۴۴ ہیں جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں یا شہر کی دوسری مساجد میں۔ طلبا کی انجمن کا نام "خدام فیض رضا" ہے۔ جس کے اجلاس ہر جمعرات کو ہوتے ہیں۔

میزانیہ: مدرسہ کا سالانہ آمد و خرچہ تقریباً دس ہزار روپیہ ہوتا ہے۔

مدرسہ عربیہ اسلامیہ تعلیم القرآن
ٹوال جھنڈاں والا۔ ضلع میانوالی

مہتمم: حافظ محمد عباس صاحب مستند مدرسہ عربیہ گینڈاں۔ پانی پت (بھارت)

دیگر اساتذہ: (۲) مولینا محمد یوسف صاحب فیروزپوری فاضل دارالعلوم عیدگاہ کبیر والا (صدر مدرس) (۳) حافظ عبدالرشید صاحب

مسلک: حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ: یہ مدرسہ جامع مسجد مدنی جنڈانوالہ میں ۱۳۷۱ھ مطابق ۱۹۵۱ء سے قائم ہے۔ ایک خام عمارت میں مدرسہ کی ابتدا ہوئی تھی۔ اب تدریسی کمرے تین ہیں ان کے آگے برآمدہ ہے اور دارالاقامہ کے کمرے بھی تین ہیں۔ مدرسہ کی ترقی پر ہوائی

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

محمد یوسف صاحب کا بہت حصہ ہے۔ وہ جمعہ کے دن خطبہ دیتے ہیں۔ نماز فجر کے بعد درس قرآن اور بعد نماز عشاء درس حدیث دیتے ہیں۔ ایک دن فقہی مسائل بیان کرتے ہیں۔

دیگر کوائف: مدرسہ حفظ و ناظرہ کے علاوہ درس نظامی کی ابتدائی کتب کی تدریس چار سال سے ہو رہی ہے۔ اس وقت تک تقریباً ۸۰ طلبا حفظ و ناظرہ مکمل کر چکے ہیں۔ کتب خانہ میں ۵۱۴ کتابیں موجود ہیں۔ پانچ رسالے جاری ہیں۔

طلبا: امسال درجہ طالبات میں ۷۰ درجہ حفظ و ناظرہ میں ۷۰ درجہ عربی و فارسی میں ۱۰ طالب علم ہیں بیرونی طلبا ۲۵ ہیں۔ جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

میزانیہ: گزشتہ سال مدرسہ کی آمدنی تقریباً تین ہزار روپیہ ہوئی اور خرچہ چار ہزار روپیہ کے قریب ہوا۔

مدرسہ عربیہ اسلامیہ مدینۃ العلوم

نواں جنڈانوالہ۔ ضلع میانوالی

مہتمم: جناب ملا نیاز محمد صاحب۔

اساتذہ: (۱) مولوی حفظ الرحمٰن صاحب فاضل مدرسہ عربیہ نیوٹاؤن کراچی، وفاق المدارس العربیہ (۲) حافظ محمد طیب صاحب

مسلک: حنفی دیوبندی

مختصر کوائف: ۱۳۸۳ھ مطابق ۱۹۶۳ء میں یہ مدرسہ حفظ و ناظرہ کے ایک مکتب کی صورت میں قائم ہوا۔ اب درس نظامی کی کتب شروع ہو چکی ہیں۔ تدریس کے لئے تین اندر دارالاقامہ کے چار کمرے تعمیر ہو چکے ہیں۔ ان کے آگے برآمدہ ہے۔ صدر مدرس صاحب کے لئے علیحدہ مکان تعمیر کیا گیا ہے۔

یہ مدرسہ نہری مسجد (بازار والی مسجد) سے ملحق ہے۔ وفاق المدارس العربیہ کے ساتھ اس کا الحاق ہے۔ کتب خانہ میں تقریباً تین صد کتابیں موجود ہیں۔ دارالمطالعہ کا انتظام ہے۔

طلبا: امسال طلبا کی مجموعی تعداد ۱۲۰ ہے۔ ان میں عربی کتب کے ۲۰ وسطانی کتب کے طلبا اور فارسی خواں ۵ ہیں۔ تجوید و قراءت کے بھی ۷ طالب علم ہیں۔ بیرونی طلبا کی تعداد ۲۰ ہے۔ جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

میزانیہ: مدرسہ کے سالانہ آمد و خرچ کا اندازہ پانچ ہزار روپیہ کے قریب ہے۔

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

جامعہ محمودیہ رضویہ

پپلاں (لیاقت آباد) ضلع میانوالی

مہتمم وصدر مدرس : مولٰنا محمد حسین صاحب شوق محمودی فاضل مدرسہ امینیہ دہلی

دیگر اساتذہ : (۲) مولٰنا سعید احمد صاحب فاضل جامعہ فتحیہ اچھرہ لاہور (۳) مولٰنا حافظ سلطان احمد صاحب فاضل مدرسہ مظہر اسلام لائل پور (۴) مولٰنا ریاض محمود صاحب ایم اے (عربی)

مسلک : حنفی بریلوی

مختصر تاریخ : ۱۳۲۱ھ مطابق ۱۹۰۳ء میں انفرادی طور پر حضرت مولٰنا غلام محمود صاحبؒ نے درس وتدریس کی ابتدا فرمائی تھی۔ مولٰنا موصوف تحفہ سلیمانیہ۔ جام حیات۔ حاشیہ تکملہ عبدالغفور۔ نجم الرحمٰن اور رسالہ نحو (فارسی) وغیرہ کتب ورسائل کے مؤلف ہیں۔

۱۹۳۵ء میں مولٰنا شوق صاحب موجودہ مہتمم صاحب نے دور جدید کا آغاز کیا آپ نے باقاعدہ جامعہ کی شکل دی ۱۹۴۸ء میں تین مدرسین کا اضافہ ہوا۔

دیگر کوائف : یہ مدرسہ "جامع مسجد ریاض الجنۃ" کے ساتھ ملحق ہے۔ اس میں تدریس کے لئے تین اور دارالاقامہ کے ۵ کمرے ہیں۔ مدرسہ میں مکمل درس نظامی رائج ہے۔

کتب خانہ میں ایک ہزار کے قریب کتابیں موجود ہیں۔ تقریباً دس قلمی نسخے ہیں۔

طلبا : درس نظامی کے طلبا کی تعداد ۱۵ ہے۔ جو ابتدائی کتب سے دورۂ حدیث تک مختلف کتابیں پڑھ رہے ہیں۔ یہ سب بیرونی ہیں اور دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

میزانیہ : جامعہ کا سالانہ آمد وخرچ تقریباً چار ہزار روپیہ ہے۔

مدرسہ عربیہ احیاء العلوم

پنج گرائیں۔ تحصیل بھکر۔ ضلع میانوالی

اس مدرسہ کے بانی حافظ محمد ابراہیم صاحب سہارنپوری ہیں۔ ذوالحجہ ۱۳۷۳ھ مطابق اگست ۱۹۵۴ء میں مدرسہ کی

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

بنیاد پڑی تھی ۔ یہ مدرسہ ایک غیر مسلم وقف عمارت میں قائم ہوا تھا ۔ قاری محمد یوسف صاحب تھانوی مستند مظاہر العلوم سہارنپور (بھارت) اور حافظ سیف الدین صاحب نابینا اس کے موجودہ مدرس ہیں ۔ افسوس کہ اب یہ مدرسہ روبہ تنزل ہے ۔

شمس العلوم نصیریہ غوثیہ

خواجہ آباد ۔ ڈاک خانہ دیوالی ۔ ضلع میانوالی

مہتمم و صدر مدرس : مولانا صاحبزادہ سید محمد جمال الدین صاحب کاظمی فاضل مدرسہ شمس الاسلام سیال شریف و جامعہ رضویہ لائل پور

دیگر اساتذہ : (۲) مولانا نذیر احمد صاحب فاضل جامعہ رضویہ لائل پور (۳) مولانا حافظ محمد امین احمد صاحب فاضل جامعہ رضویہ لائل پور

مسلک : حنفی بریلوی

مختصر کوائف : ۱۳۸۰ھ مطابق ۱۹۶۰ء میں اس مدرسہ کی بنیاد پڑی ۔ مدرسہ میں ۲ کمرے تدریس کے لئے ۴ دارالاقامہ کے لئے ہیں ۔ درس نظامی رائج ہے ۔ کتب خانہ میں تقریباً آٹھ صد کتابیں موجود ہیں ۔ امسال طلباء کی مجموعی تعداد ۳۰ ہے ، ان میں ابتدائی عربی کتب کے ۱۲ وسطانی درجات کے ۵ ہیں ۔ فارسی خواں ۳ تجوید و قرأت کے ۱۰ ہیں ۔ یہ سب بیرونی ہیں اور دارالاقامہ میں مقیم ہیں ۔ مدرسہ سے تین رسائل شائع ہوئے ہیں ۔

میزانیہ : گزشتہ سال مدرسہ کو ۲۶۰۰/- روپیہ آمدنی ہوئی اور خرچ تقریباً چھ ہزار روپیہ ہوا ۔

مدرسہ سراج العلوم غوثیہ سلطانیہ

محلہ ملکانوالہ ۔ واں بھچراں ۔ ضلع میانوالی

صدر مدرس : مولوی محمد سعید صاحب امروہہ ضلع مرادآباد (بھارت)

دیگر اساتذہ : (۲) مولوی خادم حسین صاحب (۳) حافظ عطا محمد صاحب

مسلک : حنفی بریلوی

مختصر کوائف : ۱۳۶۸ھ مطابق ۱۹۴۸ء مدرسہ کا سنہ تاسیس ہے ۔ مسجد ملک سرخرو خاں سے متصل مدرسہ کے دو تدریسی کمرے

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اور دو برآمدے ہیں۔ دارالاقامہ کے لئے تین کمرے ہیں۔

مدرسہ کا نصاب درس نظامی ہے۔ منشی فاضل کی تدریس کا بھی انتظام ہے۔ کتب خانہ میں تقریباً ڈیڑھ صد کتابیں موجود ہیں۔

درس نظامی کے مختلف درجات میں ۲۰ طلبا زیر تدریس ہیں۔ شعبہ تجوید و قرأت کے ۲۵ طلبا ان کے علاوہ ہیں۔ یہ سب دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ خوراک اور دوسرے اخراجات کے اہل محلہ کفیل ہیں۔ چندہ وغیرہ کا باقاعدہ کوئی نظم نہیں۔

مدرسہ باقر العلوم الجعفریہ

کوٹلہ جام ۔ ضلع میانوالی

مہتمم : مولینا حافظ سیف اللہ صاحب جعفری

صدر مدرس : مولینا ملازم حسین صاحب

دیگر اساتذہ : (۲) مولینا غلام محمد صاحب، فاضل مدرسہ ہذا (۳) مولوی طاہر حسین صاحب منشی فاضل

مسلک : شیعہ اثنا عشری

مختصر کوائف : ۱۳۸۲ھ مطابق ۱۹۶۲ء میں یہ مدرسہ قائم ہوا۔ تدریس کے لئے ایک بڑا ہال کمرہ ہے۔ دارالاقامہ کے لئے ۸ کمرے موجود ہیں۔ اس قلیل عرصہ میں مدرسے نے واضح ترقی کی ہے۔ کئی طلبا مولوی فاضل کا امتحان پاس کر چکے ہیں۔

ترمیم شدہ درس نظامی رائج ہے۔ کتب خانہ میں تین صد کے قریب کتابیں موجود ہیں۔ تین رسالے جاری ہیں۔

طلبا کی تعداد ۱۰۸ ہے۔ جو مختلف درجات کی کتابیں پڑھ رہے ہیں۔ یہ سب بیرونی طلبا ہیں۔ جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

میزانیہ : گزشتہ سال تقریباً ۹،۶۰۰/- روپیہ آمدنی ہوئی۔ اور خرچہ تقریباً ۶،۵۰۰/- روپیہ ہوا۔

مدرسہ عربیہ

منڈہ تحصیل ۔ ضلع میانوالی

مدرسہ کے مہتمم و صدر مدرس مولینا محمد حیات صاحب فاضل مظاہر العلوم سہارنپور (بھارت) ہیں۔ اور اُن کے معاون مدرس

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مولٰینا عبدالواحد صاحب فاضل مدرسہ مخزن العلوم خانپور ہیں۔ مسلک حنفی دیوبندی ہے۔
مولٰینا نے مدرسہ کی بنیاد ۱۳۳۵ھ مطابق ۱۹۱۶ء میں رکھی تھی مسجد تحجان خیل میں درس و تدریس ہوتی ہے۔ دارالاقامہ کے لئے تین حجرے موجود ہیں۔ مدرسہ میں درس نظامی رائج ہے۔ کتب خانہ میں ضرورت کے مطابق کچھ کتابیں موجود ہیں۔ چار رسالے جاری ہیں۔ عربی فارسی کتابوں کے طلبا کی تعداد صرف ۷ ہے۔

مدرسہ عزیز الاسلام

مسجد نواب صاحب۔ منکیرہ۔ ضلع میانوالی

مدرسہ کے مہتمم مولٰینا عبدالرحمٰن صاحب ہیں۔ جو بالعموم باہر رہتے ہیں۔ درس و تدریس کے فرائض مولٰینا محمد عبداللہ صاحب فاضل دارالعلوم عیدگاہ کبیر والا انجام دے رہے ہیں۔ مسلک حنفی دیوبندی ہے۔
طلباء و طالبات کی تعداد ۵۵ ہے۔ دو ابتدائی عربی کتب کے ہیں۔ باقی سب حفظ و ناظرہ قرآن پڑھ رہے ہیں۔ مسجد نواب صاحب میں درس و تدریس کے لئے ایک کمرہ ہے۔ پانچ بیرونی طلبہ یہیں مقیم ہیں۔

مدرسہ معین الاسلام

جامع مسجد بازار والی۔ عیسیٰ خیل۔ ضلع میانوالی

مدرسہ کے مہتمم حاجی دوست محمد خاں صاحب رئیس عیسیٰ خیل ہیں۔ تدریس کے فرائض مولٰینا احمد علی شاہ صاحب فاضل مدرسہ عربیہ صدیقیہ دہلی انجام دے رہے ہیں۔ مسلک حنفی دیوبندی ہے۔
۱۳۵۲ھ مطابق ۱۹۳۳ء میں جامع مسجد بازار والی میں یہ مدرسہ قائم ہوا تھا۔ یہاں درس نظامی کے چار اساتذہ تھے۔ دو حافظ اور قاری تھے۔ پرائمری کے چار استاد تھے لیکن قیام پاکستان کے بعد یہ سارا نظام درہم برہم ہو گیا۔
کتب خانہ میں تقریباً ڈیڑھ صد کتابیں موجود ہیں بیرونی طلبا کی تعداد صرف ۸ ہے۔ ان کے علاوہ ۳ مقامی ہیں۔ یہ سب ابتدائی یا وسطانی درجہ کی کتابیں پڑھ رہے ہیں۔ گزشتہ سال پانچصد روپیہ نقد اور ۲۰ من غلہ کی آمدنی ہوئی اور خرچہ تقریباً ڈیڑھ ہزار روپیہ ہوا۔

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ضلع میانوالی کے چند دوسرے مدارس

ان کے تفصیلی کوائف ہمیں مہیا نہیں کئے گئے

(۱) مدرسہ اسلامیہ منظوریہ

نواں جنڈانوالہ۔ تحصیل بھکر۔ ضلع میانوالی۔

مولٰنا محمد منظور صاحب مہتمم ہیں۔ حفظ و ناظرہ کی تدریس جاری ہیں۔ مدرسہ کے متعدد کمرے تیار ہو چکے ہیں۔

(۲) مدرسہ اسلامیہ حنفیہ

عیدگاہ۔ کلورکوٹ۔ تحصیل بھکر۔ ضلع میانوالی

اس مدرسہ کے مہتمم مولٰنا محمد حنیف صاحب ہیں۔

(۳) مدرسہ عربیہ اسلامیہ

موضع بانگری۔ داخل کلورکوٹ۔ ضلع میانوالی

مہتمم مولٰنا غلام محمد صاحب نقشبندی

(۴) مدرسہ عربیہ اسلامیہ

جھوک سلطانی۔ داخلی کوٹ جائی۔ ضلع میانوالی

مہتمم حافظ اللہ ڈوایا صاحب

(۵) مدرسہ عربیہ اسلامیہ

موضع امیر شاہ۔ ضلع میانوالی۔

مہتمم صاحبزادہ ابوالحسن کمبوہ صاحب صدر مدرس مولوی محمد عمر صاحب محمودی

ضلع میانوالی کے کچھ مدارس عربیہ کا علم ہمیں موجودہ کتاب کی تدوین کے دوران ہوا۔ مگر کوشش بسیار کے باوجود ہمیں مندرجہ ذیل مدارس کے کوائف حاصل نہیں ہوئے۔

مدرسہ مع پتہ

۱۔ مدرسہ تعلیم القرآن مسجد میاں سلطان علی میانوالی

۲۔ جامعہ رشیدیہ بھکر ضلع میانوالی

۳۔ جامع العلوم شالی عیدگاہ بھکر

مدرسہ مع پتہ

۴۔ مدرسہ سعدیہ خانقاہ سراجیہ کندیاں

۵۔ مدرسہ انوار باہو۔ تحصیل بھکر

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

جامعہ چشتیہ ٹرسٹ

سرگودھا روڈ - مائی کی جھگی - لائل پور

جامعہ چشتیہ کا قیام حضرت صوفی محمد حسین صاحب چشتی سلیمانی علیہ الرحمہ کی یاد میں کیا گیا ہے۔ آپ روحانی اعتبار سے چشتی، سلیمانی اور فخری، و فریدی تھے۔ آپ مشرقی پنجاب کے شہر دینا نگر ضلع گورداسپور میں ۲ ربیع الاول ۱۲۹۳ھ مطابق ۱۸۷۶ء کو پیدا ہوئے۔ فنون طب، ادب اور خطاطی میں آپ نے ید طولیٰ حاصل کیا۔ اور مرشد کامل کی تلاش میں برصغیر پاک و ہند کا گوشہ گوشہ چھان مارا۔ آخر دہلی کے ایک بزرگ حضرت پیرجی شاہ محمد عبدالصمد صاحب فخری فریدی کے ہاتھ پر بیعت کی۔

صوفی صاحب مرحوم نے تصوف، طب، ادب اور علوم اسلامی پر ہزاروں صفحات لکھے۔ ۲۷ کتابیں زیور طبع سے آراستہ ہوئیں۔ مگر پنجاب کے خونی ہنگاموں میں مطبوعہ کتب اور قلمی مسودے سب ضائع ہو گئے۔ ۹ صفر ۱۳۷۱ھ مطابق ۸ نومبر ۱۹۵۱ء کو آپ کا وصال ہوا۔ جامعہ چشتیہ آپ ہی کی یادگار ہے۔ یہیں آپ کا مزار ہے۔

پروفیسر افتخار احمد چشتی ایم اے، خلیفہ محمد اکرم چشتی صاحب، ریاض عرفانی بی اے ایل ایل بی، بی ایڈ اور عزیز احمد چشتی ایم اے ایل ایل بی آپ کے فرزند ہیں۔ اور یہ حضرات علمی، سماجی اور دینی خدمات میں اپنی اپنی حد تک سرگرم عمل ہیں۔

۱۳۷۷ھ مطابق ۱۹۵۷ء میں جامعہ چشتیہ ٹرسٹ کا قیام عمل میں آیا اور حکومت مغربی پاکستان سے اسے باضابطہ رجسٹرڈ کرالیا گیا۔

مقاصد: جامعہ چشتیہ ٹرسٹ کے متنوع مقاصد میں حسب ذیل امور خاص طور پر قابل ذکر ہیں:-

۱- ایک ایسے ادارۂ علوم اسلامیہ کا قیام جہاں علوم اسلامیہ پر تحقیق و تدوین، تصنیف، تالیف اور اشاعت و تبلیغ کی تمام سہولتیں میسر ہوں۔

۲- ایک ایسے دار العلوم اور کالج کا قیام جہاں قدیم و جدید علوم پر مشتمل نصاب کی تدریس کا ایسا انتظام ہو جس سے ملک اور بیرون ملک میں کام کرنے کے لئے ائمہ، خطیب، مبلغ اور محقق پیدا ہو سکیں۔

۳- ایک ایسی مہتم بالشان لائبریری کا قیام جہاں علوم اسلامیہ سے متعلق قدیم و جدید کتب کا وافر ذخیرہ موجود ہو۔

کارکردگی: (۱) جامعہ چشتیہ سکول۔

جامعہ کے تعلیمی پروگرام کی ابتدا جامعہ چشتیہ پرائمری سکول کے قیام سے ہوئی ۱۹۵۸ء میں پرائمری سکول منظور ہوا۔ ۱۹۶۰ء میں یہ مڈل سکول بن گیا۔ ۱۹۶۲ء میں اسے ہائی سکول کا درجہ حاصل ہو گیا۔ یہ سکول تعلیم اور کھیل کے

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہر میدان میں ترقی کر رہا ہے۔

۲۔ ادارہ اسلامیہ لائبریری۔

فروری ۱۹۵۶ء میں ادارہ اسلامیہ لائبریری کا قیام عمل میں آیا۔ محترم حضرت علامہ علاؤالدین صاحب صدیقی ایم اے ایل ایل بی۔ صدر شعبہ علوم اسلامی پنجاب یونیورسٹی کے ہاتھوں اس کا افتتاح ہوا تھا۔

۳۔ مسجد و مدرسہ۔

جامعہ چشتیہ میں ایک وسیع مسجد کی تعمیر کی گئی ہے۔ اس مسجد میں سردست حفظ و ناظرہ کا مکتب قائم ہے۔

۴۔ جائزہ مدارس عربیہ مغربی پاکستان

۱۹۶۰ء میں پہلی جائزہ کتاب اسی ٹرسٹ کے زیر اہتمام مرتب ہو کر طبع ہوئی تھی۔ یہ اس ٹرسٹ کا ایک اہم علمی اور تاریخی کارنامہ تھا۔ ان دنوں راقم التحریر جامعہ چشتیہ ٹرسٹ کا جنرل سیکرٹری تھا۔

حرفِ آخر: برادر مکرم پروفیسر افتخار احمد صاحب چشتی جامعہ کی توسیع اور ایک شایانِ شان ادارہ معارفِ اسلامیہ کے قیام کا منصوبہ بنا رہے ہیں۔ اللہ کریم انہیں اپنے ارادوں میں کامیابی عطا فرمائے۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

سرحد کے مدارس عربیہ

اعداد و شمار کے آئینہ میں

تعداد مدارس

جن کے حالات شاملِ کتاب ہیں	۱۰۴
جن کی فہرست شاملِ کتاب ہے	۱۴۹

مسلک کے اعتبار سے مدارس

حنفی دیوبندی	۶۸
حنفی بریلوی	۱۱
اہلحدیث	۵
شیعہ	۱
بلاتخصیص مسلک	۱۹
صوبہ سرحد میں سب سے زیادہ طلبا ضلع بنوں میں ہیں۔	۲۷

اساتذہ

کل تعداد اساتذہ	۵۷۵
مدارس عربیہ کے فارغ التحصیل	۴۴۵
سرکاری سندات کے حامل	۷۳

طلبا

کل تعداد طلبا	۹۵۰۶
مقامی	۵۱۷۵
بیرونی	۳۴۱۵
غیر ملکی	۹۱۶

مدارس عربیہ میں دنیوی تعلیم

مدارس عربیہ ملحقہ مڈل سکول	۵
″ ملحقہ پرائمری سکول	۴

مدارس عربیہ میں طالبات کی تعلیم

درس نظامی کا مدرسہ	۱

مدارس عربیہ میں دارالکتب

موجودہ کتابیں	۸۷،۰۰۸
قلمی کتابیں	۲۰۳
اخبارات و رسائل	۲۴۹

مدارس عربیہ کے دارالاقامہ

مقیم طلبا	۱۹۶۱
اخراجات	۱،۷۷،۷۴۴-۵۰

میزانیہ

کل سالانہ آمد	۹،۴۵،۲۵۲-۵۶
کل سالانہ خرچہ	۹،۴۲،۲۸۱-۱۴

www.KitaboSunnat.com
Marfat.com
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

باب دوم

کوائف مدارس عربیہ

صوبہ سرحد

Marfat.com

اضافہ
آزاد کشمیر

بنوں	پشاور
ڈیرہ اسمٰعیل خاں	کوہاٹ
مردان	ہزارہ
سوات	دیر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

آزاد کشمیر

کشمیر کا شمار دنیا کے حسین ترین سر سبز مقامات میں ہوتا ہے۔ پہاڑوں، جھیلوں اور مرغزاروں کی یہ حسین وادی مناظرِ قدرت کے لحاظ سے دنیا میں اپنی نظیر نہیں رکھتی۔ اس کے پہاڑ سر سبز اور اس کے میدان پُر بہار ہیں۔ یہ خطہ سردیوں میں برف پوش اور گرمیوں میں پھلوں پھولوں سے لدا رہتا ہے۔

کشمیر کی حدود پاکستان کے اضلاع ہزارہ، راولپنڈی، جہلم، گجرات اور سیالکوٹ کی حدود سے ملتی ہیں۔ دوسری طرف صرف ضلع گورداسپور کے شہر پٹھانکوٹ کے راستے ہندوستان سے اس کا سلسلہ وابستہ ہے۔

آزاد کشمیر اس ریاست کا وہ حصہ ہے جس کے غیور باشندوں نے مہاراجہ کے جابرانہ تسلط سے آزادی حاصل کی اور ڈوگرہ راج کی جگہ عوامی جمہوری حکومت قائم کی۔ آزاد کشمیر کا دارالحکومت مظفر آباد ہے جو دریائے نیلم اور دریائے جہلم کے سنگم پر واقع ہے۔

مظفر آباد کے لئے پاکستان سے قریب ترین سڑک راولپنڈی سے براستہ مری اس شہر کو جاتی ہے سر سبز پہاڑوں سے ہو کر دریائے جہلم کے ساتھ ساتھ گزرنے والی یہ وسیع شاہراہ ہر موسم میں کھلی رہتی ہے اور ہر قسم کی موٹریں اس سے گزر سکتی ہیں۔

آزاد کشمیر کے مندرجہ ذیل شہروں، چھوٹے بڑے قصبوں، اور دور افتادہ مقامات پر قائم شدہ مدارس عربیہ کے حالات ہم پیش کر رہے ہیں:۔

شہر مظفر آباد، باغ، بلغار، بن جونسہ، بیس بگلہ، پلندری، تھلے، ساکت آباد، غواڑی کیرلس، مرشد آباد، منگ، وزیر پور، ہاڑی گیل، یوگو۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

دار العلوم تعلیم القرآن

پلندری۔ ضلع پونچھ (آزاد کشمیر)

مہتمم : شیخ الحدیث مولینا محمد یوسف خان صاحب فاضل دار العلوم دیوبند[1]

صدر مدرس : مولینا محمد اسحٰق خان صاحب فاضل مدرسہ عربیہ اسلامیہ نیو ٹاؤن کراچی۔ الیف اے۔ (ناظم تعلیمات)[2]

دیگر اساتذہ : (۳) مولینا عبدالحلیم ہزاروی صاحب (استاذ الحدیث) فاضل دار العلوم دیوبند (۴) مولینا فاتح محمد صاحب فاضل جامعہ اشرفیہ۔ لاہور، فاضل دینیات۔ فاضل عربی۔ میٹرک۔ (۵) مولینا ہارون الرشید صاحب فاضل تعلیم القرآن راولپنڈی (۶) مولینا سید حسین شاہ صاحب فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور (۷) مولینا محمد صدیق صاحب فاضل دار العلوم ہذا (۸) قاری محمد اسحٰق صاحب (۹) حافظ محمد فاضل صاحب

دوسرا عملہ : مولوی محمد عبداللہ صاحب ناظم دار الاقامہ (۲) ماسٹر محمد سعید صاحب محرر دار العلوم (۳) طباخ (۴) خاکروب۔

مسلک : حنفی دیوبندی۔

مختصر تاریخ : دار العلوم تعلیم القرآن کی تاسیس ۱۳۵۳ھ مطابق ۱۹۳۴ء ہوئی۔ پونچھ کی معروف مخیر شخصیت مرحوم کرنل خان محمد خان صاحب نے دو منزلہ جامع مسجد پلندری کی تعمیر کے بعد یہیں دار العلوم کی بنیاد ڈالی۔ اس کا خیر میں ان کے دوسرے رفقا میں یہ نام خصوصیت سے قابل ذکر ہیں۔ سردار فیروز علی خاں مرحوم۔ بابو حکم الدین مرحوم مولینا محمد نذیر صاحب آف منگ۔ مولوی محمد صادق صاحب اور مرحوم لفٹننٹ سید محمد نمبر وغیرہ۔ مولینا حاجی غلام حیدر مرحوم "انجمن تعلیم القرآن" کی خشت اول ثابت ہوئے۔ آپ کے واپس جانے پر

---

[1] آپ نے جہاد آزادی کشمیر میں عملاً سرگرم حصہ لیا۔ کئی بار پابند طوق وسلاسل ہوئے۔ حکومت آزاد کشمیر کے محکمہ افتاء میں برسوں خدمات انجام دیں۔ آپ جمعیت علماء آزاد جموں وکشمیر کے امیر ہیں۔

[2] آپ نے متعدد کتب، رسائل، مقالات اور مضامین لکھے ہیں۔ مثلاً اسلامی تعلیم کی پہلی، دوسری اور تیسری کتاب مڈل کے لئے۔ رسالہ "اسلام وسلام"۔ تحقیقی رسالہ "زکوٰۃ عبادت ہے"۔ جو راولپنڈی اور کراچی کے اخبارات میں بھی شائع ہوا۔ آپ کے مضامین "یہود اپنے تاریخی کردار کے آئینہ میں"، "آزاد کشمیر کے علماء"۔ "ہمارا نظام تعلیم" اور "اسلامی آئین کے تقاضے" وغیرہ قابل ذکر ہیں۔ آپ اکثر آزاد کشمیر ریڈیو پر تقاریر کرتے ہیں۔ سرکاری محکمہ جات میں درس دیتے ہیں۔ اس کے علاوہ آپ جمعیت علماء آزاد جموں وکشمیر کے مرکزی ناظم بھی ہیں۔

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مفتی امیر عالم خان صاحب تشریف لائے۔ ۱۹۴۳ء میں مولینا محمد یوسف خان صاحب سند تدریس سنبھالی۔ جہاد کشمیر شروع ہوا تو جامع مسجد پلندری مجاہدین آزادی کا مرکز بن گئی۔ ڈوگرہ فوج کی بمباری سے مسجد کا کافی حصہ منہدم ہو گیا۔ اس کے ایک مخلص سرپرست بابو محکم الدین شہید ہو گئے۔ مولینا محمد یوسف خاں صاحب مختلف محاذوں پر دشمن سے مصروف پیکار رہے۔ اس طرح مدرسہ کا نظام درہم برہم ہو گیا۔

۱۹۵۶ء سے حضرت مولینا موصوف جہاد کشمیر اور محکمہ افتاء آزاد کشمیر کی خدمات سے فارغ ہو کر گئے۔ اور دارالعلوم کی خدمت کے لئے ہمہ تن وقف ہو گئے ہیں۔ اور دارالعلوم ترقی کی انتہائی منازل کو پہنچ گیا ہے۔

۱۹۳۴ء میں مدرسہ مبلغ چوبیس ۲۴ روپیہ کے چندے سے چھ سات کچے کمروں میں شروع ہوا تھا۔ اب اس کا بجٹ ساٹھ ہزار روپیہ ہے اور عمارت ۲۲ پختہ کمروں پر مشتمل ہے۔

۱۹۶۴ء میں سابق صدر آزاد کشمیر کے۔ایچ خورشید کے ساٹھ ہزار روپیہ کے عطیہ سے آٹھ کمروں پر مشتمل دو منزلہ عمارت تعمیر ہوئی۔ بعد ازاں خان عبدالحمید خان سابق صدر آزاد کشمیر نے دفتر ایس پی کی عمارت اور دس ہزار روپیہ کا عطیہ دیا۔ جس سے مزید دو کمرے تعمیر ہو گئے۔

۱۹۶۵ء میں دورۂ حدیث اور سند کا اجراء ہوا۔ اور ۱۹۶۹ء میں ریاست جموں و کشمیر کی آزاد حکومت کے محکمہ تعلیم نے دارالعلوم تعلیم القرآن کی سند منظور کر لی۔

دارالعلوم تعلیم القرآن پلندری وفاق المدارس العربیہ کے ساتھ ملحق ہے اور اس کی حفظ و ناظرہ قرآن مجید کی شاخیں متعدد دیہات میں قائم ہیں۔

تاثرات و آراء: (الف) مندرجہ ذیل علماء نے مختلف اوقات میں دارالعلوم کا معائنہ کیا اور گرانقدر تاثرات کا اظہار فرمایا:۔

حضرت محمد عبداللہ صاحب درخواستی امیر مرکزی جمعیت علمائے پاکستان۔ مولینا مفتی محمود احمد صاحب ناظم اعلیٰ مولینا غلام غوث ہزاروی صاحب (ناظم عمومی) مولینا مفتی محمد نعیم صاحب لدھیانوی۔ مولینا محمد ضیاء الحق قاسمی صاحب لائل پور۔ مولینا عتیق اللہ صاحب بکوٹ۔ مولینا پیر محمد سعید صاحب چھوہر شریف۔ میر واعظ کشمیر مولینا محمد یوسف شاہ صاحب مرحوم۔ مولینا مفتی امیر عالم خان صاحب۔ مولینا مفتی عبدالمتین صاحب

(ب) آزاد کشمیر کے مندرجہ ذیل زعماء اور صدر صاحبان نے مدرسہ کی کتاب آراء میں تعریفی تقاریر تحریر فرمائیں۔ سردار محمد ابراہیم خان صاحب۔ جناب کے۔ایچ خورشید صاحب۔ جناب خان عبدالحمید خان صاحب۔ جناب کرنل علی احمد شاہ صاحب۔ مجاہد اول سردار عبدالقیوم خان صاحب صدر آزاد ریاست جموں و کشمیر۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

دارالعلوم کے سہ روزہ سالانہ جلسے ایک سالانہ علمی تقریب اور روحانی اجتماع کی حیثیت رکھتے ہیں۔

طلبا: گذشتہ بارہ سال میں ۳۸ طلبا نے قرآن مجید حفظ کی تکمیل کی اور چھ سال میں ۴۳ طلبا نے سند دورۂ حدیث حاصل کی۔

گذشتہ سال طلبا کی تعداد ۸۰ تھی۔ امسال ۱۱۲ ہے۔ ان میں دورۂ تفسیر اور دورۂ حدیث کے چار چار طالب علم ہیں وسطانی جماعتوں کے طلبا ۲۵ عربی ابتدائی کتب کے ۱۵ فارسی خواں ۵ تجوید و قرأت کے ۶۰ ہیں۔

ان میں ایک افغانستان کا باشندہ ہے میٹرک پاس ۳ مڈل ۱۱ ہیں

دارالاقامہ کا ماہانہ خرچہ تقریباً چار ہزار روپیہ ماہانہ ہے۔ جو ۱۶ کمروں پر مشتمل ہے۔

دارالکتب: دارالعلوم کے کتاب خانہ میں تقریباً دو ہزار کتابیں موجود ہیں۔ دارالمطالعہ میں دس جرائد و رسائل آتے ہیں۔

میزانیہ: گذشتہ سال آمدنی ۸۵/۹۴۱ و ۵۳ ہزار روپیہ ہوئی اور خرچہ ۵۶/۲۱۵ و ۴۸ ہزار روپیہ ہوا۔ دارالعلوم کو دیئے جانے والے عطیات انکم ٹیکس سے مستثنیٰ ہیں۔

منبع العلوم الاسلامیہ

وزیر پور علاقہ شگر۔ ڈاک خانہ گلاب پور۔ سکردو (بلتستان)

مہتمم: مولینا عبدالسلام صاحب

صدر مدرس: مولینا سید فضل الرحمٰن رؤف صاحب فاضل دارالعلوم تعلیم الاسلام روڈانوالہ

دیگر اساتذہ: (۲) مولینا محمد تقی صاحب فاضل مدرسہ اہلِ حدیث۔ گلاب پور (۳) مولینا سید فیض اللہ صاحب فاضل دارالعلوم تعلیم الاسلام روڈانوالہ و ادیب عربی۔

مسلک: اہلِ حدیث

مختصر تاریخ: ۱۳۵۲ھ مطابق ۱۹۴۳ء مولینا محمد علی مرحوم اور مولینا سید اکبر کی مساعی سے گلاب پور میں مدرسہ اہلِ حدیث کے نام سے اس ادارہ کا آغاز ہوا۔ ۱۳۸۵ھ میں مولینا کی وفات پر مدرسہ وزیر پور منتقل ہو گیا، اور

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

منبع العلوم الاسلامیہ" اس کا نام قرار پایا جامع مسجد اہلحدیث میں مدرسہ قائم ہے۔ جدید عمارت زیر تعمیر ہے۔
درس نظامی مدرسہ میں رائج ہے۔

طلبا: گذشتہ سال طلبا کی تعداد ۲۲ تھی۔ امسال ۳۰ ہو گئی ہے۔ عربی اور فارسی کی ابتدائی کتابیں زیر تدریس ہیں۔ نصف سے زیادہ طلبا بیرونی ہیں۔

دارالاقامہ: دارالاقامہ میں مقیم طلبا کی تعداد ۲۲ ہے۔ دارالاقامہ کا سالانہ خرچہ ۲۰۶۴۰/- روپیہ ہے۔

میزانیہ: گذشتہ سال مدرسہ کو ۸۳۴۰/۵۰ ہزار روپیہ آمدن ہوئی۔ اور خرچہ ۸۴۰/- ہزار روپیہ ہوا۔

مدرسہ نصرۃ الاسلام

کریس تحصیل سکردو ضلع بلتستان

مہتمم: جناب عنایت اللہ خاں صاحب

صدر مدرس: مولینا محمد علی صاحب فاضل دارالعلوم غواڑی (اعزازی مدرس)

دیگر اساتذہ: (۲) مولینا سید حسین فاضل مدرسہ منارالہدیٰ بلغار (۳) مولینا عبدالرحمٰن صاحب فاضل دارالعلوم بلتستان غواڑی۔

مسلک: اہل حدیث

مختصر کوائف: مدرسہ کا سنہ تاسیس ۱۳۲۰ھ مطابق ۱۹۰۲ء ہے۔ اس کے بانی حضرت مولینا سید مہدی مرحوم تھے۔ ان کی وفات کے بعد مولینا سید ابوالحسن مرحوم اور مولینا سید عبیداللہ مسند تدریس پر فائز رہے۔ آجکل مجلس انتظامیہ کے صدر مولینا سید جمال الدین ہیں اس ۷۱ سالہ قدیم مدرسہ سے فارغ التحصیل ہونے والے طلبا کی تعداد حسب ذیل ہے۔

طبقۂ اولیٰ ۱۴ طبقہ اوسط ۵۱ طبقہ ادنی ۱۴۱ کل ۲۰۶ (درس نظامی رائج ہے)

دارالکتب میں دو صد کتب موجود ہیں۔

طلبا: گذشتہ سال طلبا کی تعداد ۴۰ تھی امسال ۳۰ طالب علم ہیں۔ ان میں ابتدائی عربی کتب کے ۶ فارسی خوان ۴ تجوید و قرأت کے ۱۲ ہیں یہ سب مقامی ہیں۔

مدرسہ کا سالانہ آمد و خرچہ پونے دو ہزار روپیہ ہے۔

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

دارالعلوم تعلیم القرآن

بلغ ضلع پونچھ (آزاد کشمیر)

مہتمم : مولینا حافظ محمد عبداللہ صاحب فاضل مخزن العلوم - خانپورہ

اساتذہ : (۲) مولینا سید ثناء اللہ شاہ صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند (بھارت) (۳) مولینا ظہور احمد صاحب فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور، مولوی فاضل الف۔ اے (۴) قاری شجاع الملک صاحب مستند روایت حفص و سبعہ قرأۃ تجوید القرآن لاہور (۵) حافظ محمد اشرف صاحب (۶) محمد الیاس خان صاحب (میٹرک) اور دوسرا انتظامی عملہ۔

مسلک : حنفی دیوبندی۔

مختصر تاریخ : ۵ جمادی الثانی ۱۳۶۸ھ مطابق ۴ اپریل ۱۹۴۹ء کو جناب سائیں محمد اکبر خان صاحب مرحوم نے مدرسہ کی بنیاد ڈالی۔ اور چند مخلص معاونین کے تعاون سے چند کمرے تعمیر کرائے۔ ان کی وفات پر مولینا الحاج محمد حسین صاحب نے اہتمام سنبھالا۔ ۱۹۵۶ء میں موجودہ مہتمم مولینا حافظ محمد عبداللہ فارغ التحصیل ہو کر واپس آئے تو آپ نے پوری ذمہ داریاں سنبھال لیں۔ شعبہ حفظ و ناظرہ شعبہ فارسی اور شعبہ درس نظامی کو فروغ ملا۔

عمارت : اس وقت دارالعلوم کی عمارت ۸ کمروں اور ۶ دوکانوں پر مشتمل ہے۔ چھ خام کمرے دارالاقامہ کے طور پر استعمال ہو رہے ہیں۔ حکومت آزاد کشمیر کے دس ہزار روپیہ کے عطیہ سے ایک دو منزلہ بلڈنگ کی بنیاد ڈال دی گئی ہے۔

نصاب : حفظ و ناظرہ اور عربی وسطانی کتب کی تدریس کا انتظام ہے حفظ و تجوید کے فارغ التحصیل طلباء کو سند تجوید القرآن ٹرسٹ سے ملتی ہے۔ اس کی شاخیں قرب و جوار کے ۸ مقامات پر جاری ہیں۔ شعبہ اردو میں پرائمری

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے درجہ تک نوشت وخواند کرائی جاتی ہے۔

طلبا : گزشتہ سال طلبا کی تعداد ۱۵۰ تھی امسال ۱۳۰ ہے۔ ان میں دورہ تفسیر کے ۳ عربی ابتدائی کتب کے ۷ وسطانی کتب کے ۷، فارسی خواں ۸ درجہ تجوید وقرأت کے ۸ اطلباء ہیں۔

طلبا میں ۳ مڈل ایک میٹرک اور ایک ایف اے پاس ہے۔ بیرونی طلبا کی تعداد ۴۰ ہے۔ باقی مقامی ہیں۔

دارالاقامہ کا سالانہ خرچہ تقریباً دس ہزار روپیہ ہے۔

دارالکتب : کتابوں کی تعداد تقریباً ایک ہزار ہے۔ اخبارات ورسائل ۶ جاری ہیں۔

میزانیہ : گزشتہ سال آمدن ۹۵/۹۰۹، ۲۰ ہزار روپیہ ہوئی اور خرچہ ۲/۷۷، ۱۹ ہزار روپیہ ہوا۔

مدرسہ عربیہ قاسم العلوم

نعمان پورہ۔ باغ۔ ضلع پونچھ (آزاد کشمیر)

مہتمم : مولینا امیر الزماں خان صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند (بھارت)

صدر مدرس : مولینا عبدالرحیم صاحب فاضل خیر المدارس ملتان۔

معاون مدرس : مولینا قاری محمد انور صاحب فاضل مدرسہ عربیہ اسلامیہ نیوٹاؤن۔ کراچی۔

مسلک : حنفی دیوبندی۔

مختصر کوائف : مدرسہ کا سنہ تاسیس ۱۳۸۰ھ مطابق ۱۹۶۱ء ہے۔ تدریس کی ابتداء دو کمروں سے ہوئی۔ اب مدرسہ کے تصرف میں چھ کنال اراضی ہے۔ تدریس کے لئے چھ کمرے اور دو برآمدے ہیں۔ مدرسہ کی مطبوعات میں فتنہ مرزائیت، اہمیت حدیث اور دعوت جہاد شامل ہیں۔

نصاب : درس نظامی مناسب ترمیم کے ساتھ رائج ہے۔

سال اوّل میں قرآن کریم بحیثیت زبان عربی۔ صرف۔ نحو۔ عربی جدید۔ ریاضی۔ واقفیت عامہ اور انگریزی۔

سال دوم میں ترجمہ قرآنِ کریم۔ صرف نحو۔ فقہ۔ ریاضی۔ معاشرتی علوم اور انگریزی

سال سوم میں ترجمہ قرآن کریم۔ نحو۔ فقہ۔ منطق۔ ریاضی اور انگریزی۔

سال چہارم میں ترجمہ قرآن کریم۔ نحو۔ فقہ۔ منطق۔ ادب وسیرت۔ سائنس اور انگریزی۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سال پنجم میں ترجمہ قرآن کریم۔ فقہ و فرائض۔ حدیث و عقائد۔ اصول فقہ۔ منطق۔ سائنس۔ انگریزی۔

دارالکتب: کتاب خانہ میں ڈیڑھ صد کتابیں ہیں۔ چار رسالے جاری ہیں۔

طلبا: طلبا کی تعداد ۳۰ ہے۔ ان میں ابتدائی عربی کے ۱۵ وسطانی جماعتوں کے ۶ فارسی خواں ۹ ہیں۔ ان کی رہائش خوراک کا انتظام مدرسہ کے ذمے ہے۔

میزانیہ: گذشتہ سال مدرسہ کو آمدن ۱۹۳/۱۵ روپیہ ہوئی اور خرچہ بارہ ہزار روپیہ ہوا۔

دارالعلوم بلتستان

غواڑی تحصیل سکردو ضلع بلتستان

مہتمم و ناظم اعلیٰ: مولینا محمد خلیل الرحمٰن صاحب

صدر مدرس: مولینا عبدالقادر صاحب

دیگر اساتذہ: (۳) مولینا عبدالرحمٰن صاحب خلیق فاضل مدینہ یونیورسٹی۔ فاضل عربی (پنجاب) (۴) مولینا محمد یونس صاحب فاضل مدرسہ میاں صاحب دہلی (بھارت) (۵) مولینا محمد حسن اثری صاحب فاضل مدرسہ ہذا (۶) قاری محمد نذیر صاحب فاضل مدرسہ ہذا (۷) جمیلہ بیگم صاحبہ معلّمہ (۸) حمیدہ بیگم صاحبہ معلّمہ مدرسۃ البنات دارالعلوم بلتستان۔

مسلک: اہلِ حدیث

مختصر تاریخ: دارالعلوم علاقہ کے قدیم ترین مدارس میں سے ہے۔ اس کا سن تاسیس ۱۳۱۰ھ مطابق ۱۸۹۲ء ہے۔ شیخ الحدیث۔ مولینا محمد موسیٰ مرحوم نے اس کی بنیاد رکھی۔ اور ذاتی نگرانی میں مدرسہ کو ترقی دی ۱۳۵۷ھ سے ۱۳۸۷ھ تک مولینا کریم بخش نگران رہے۔ اس کے بعد ایک مستقل مجلس منتظمہ کے زیرِ اہتمام یہ ادارہ چل رہا ہے۔

نصاب: درس نظامی رائج ہے۔ اس وقت تک مندرجہ ذیل طلبا نے سند فراغت حاصل کی ہے۔

طبقہ اعلیٰ ۵۴۔ طبقہ اوسط ۲۸۱ طبقہ ادنیٰ ۴۶۵ کل ۸۰۰ طلبا مختلف سندات حاصل کر چکے ہیں۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

دارالکتب: مدرسہ کے دارالکتب میں ۱۵۰۰ کتب موجود ہیں۔ پانچ رسالے جاری ہیں۔

طلبا: گذشتہ سال طلبا کی تعداد ۷۰ تھی۔ امسال ۶۰ ہے۔ ان میں تفسیر کے ۶ دورۂ حدیث کے ۸ وسطانی جماعتوں کے ۴ عربی ابتدائی کتب کے ۲۰ فارسی خواں ۴ تجوید وقرأت کے ۱۲ طلبا میں ۴۰ مقامی اور ۲۰ بیرونی ہیں۔

عمارت: دارالعلوم کی عمارت اپنی ہے۔ جو ۶ کمروں اور ایک برآمدہ پر مشتمل ہے۔ دارالاقامہ کے لئے دو کمرے ہیں۔

میزانیہ: گذشتہ سال آمدن ۶۱۵/- ۲۴ روپیہ ہوئی اور خرچہ ۷۵۲/- ۱۹ روپیہ ہوا۔

دارالعلوم تفہیم العلوم

بن جونسہ۔ ڈاکخانہ کھائی گلہ۔ ضلع پونچھ

مہتمم: جناب شبیر علی خان صاحب

صدر مدرس: جناب محمد شفیع خان صاحب ایف اے۔

دیگر اساتذہ: (۳) مولوی حافظ قاری سعید صاحب فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور (۴) حافظ عبدالقدیر صاحب (۵) محمد اکبر خان صاحب (۶) محمد قدیر صاحب (ایف اے)

مسلک: اہل السنت والجماعت (حنفی)

مختصر کوائف: ۱۳۸۴ھ مطابق ۱۹۶۴ء میں اس مدرسہ کی بنیاد پڑی۔ اس وقت مدرسہ ۵ تدریسی کمروں اور ایک برآمدہ پر مشتمل ہے۔

مدرسہ کا نصاب اپنا ہے۔ جو مروجہ سرکاری نظام تعلیم اور دینی تعلیم کے امتزاج کی مستحسن صورت ہے جس میں مروجہ سرکاری نصاب کے ساتھ ساتھ قرآن وحدیث۔ اور فقہ پہلی سے آخری جماعت تک نصاب کا حصہ ہیں۔

گذشتہ سال طلبا کی تعداد ۱۵۰ تھی امسال ۱۷۳ ہے۔ ان میں ابتدائی عربی کتب کے طالب علم ۳۵ ہیں باقی تجوید وقرأت اور حفظ وناظرہ پڑھ رہے ہیں۔

میزانیہ: گذشتہ سال مدرسہ کی آمدن ۸۰/۱ ۹۱ روپیہ ہوئی اور خرچہ ۵۵۷/۴۱ ۸ روپیہ ہوا۔

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

دارالعلوم غوثیہ حنفیہ رضویہ

مظفرآباد (نزد جامع مسجد کٹھہ) آزاد کشمیر

دارالعلوم جامع مسجد کٹھہ والی کے ساتھ ملحق ہے۔ مولینا سید حبیب الرحمن شاہ بخاری رضوی اس کے بانی اور مہتمم ہیں۔ آپ جامعہ رضویہ مظہر الاسلام لائل پور کے فاضل ہیں۔ فاضل عربی اور فاضل فارسی (پنجاب) ہیں۔ دوسرے اساتذہ میں مندرجہ ذیل حضرات کے اسمائے گرامی شامل ہیں۔ مولینا سید نذیر حسین شاہ گیلانی فاضل جامعہ نعیمیہ لاہور۔ مولینا محمد صادق صاحب فاضل جامعہ رضویہ ضیاء الاسلام راولپنڈی۔ مولینا عبدالکریم صاحب فاضل جامعہ رضویہ مظہر الاسلام لائل پور اور حافظ شیر محمد صاحب۔

مسلک حنفی بریلوی ہے۔

مدرسہ انجمن فیض القرآن

مبیں بگلہ۔ ڈاک خانہ ملوٹ۔ ضلع پونچھ

ناظم اعلیٰ: مولینا گل حسین صاحب قائم مقام مولینا خلیل الرحمن صاحب۔

اساتذہ کرام: (۱) مولینا خلیل الرحمن صاحب فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور میٹرک (۲) مولینا عبدالعزیز صاحب (۳) قاری عبدالرشید صاحب (۴) مولینا عبدالرؤف صاحب۔

مسلک: حنفی دیوبندی

تاسیس: مدرسہ کی تاسیس ۲۴ شوال ۱۳۷۶ھ مطابق ۲۴ مئی ۱۹۵۶ء کو جامع مسجد مبیں بگلہ میں ہوئی۔ مدرسہ کے مؤسس مولینا عبدالغنی علیہ الرحمۃ ہیں۔ آپ کی وفات کے بعد مدرسہ کی نظامت مولینا گل حسین صاحب کے کاندھوں پر آئی۔ آپ کے مفصل حالات "فیض الغنی" مؤلفہ یعقوب شائق میں ملاحظہ فرما سکتے ہیں۔ شائق صاحب شعبہ نشر و اشاعت کے ناظم ہیں۔

کوائف مدرسہ: مدرسہ میں درس نظامی رائج ہے (معمولی ترمیم کے ساتھ)

فارغ التحصیل طلبا کو سند دی جاتی ہے۔ گزشتہ سال ۸ طلبا نے سند حاصل کی۔ اس وقت تک تقریباً ۸۰ طلبا سندات حاصل کر چکے ہیں۔

کتب خانہ میں تقریباً ڈھائی ہزار کتابیں موجود ہیں۔ پانچ رسائل و اخبار جاری ہیں۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

طلبا : مدرسہ میں طلبا کی مجموعی تعداد ۱۷۰ ہے سال میں درس نظامی کے ۳۰ طالب علم ہیں۔ ابتدائی عربی کتب کے ۱۸ وسطانی درجات کے ۱۰ فارسی خواں ۱۵ ہیں۔ شعبہ تجوید وقرأت کے ۴۰ ہیں۔ باقی سب حفظ و ناظرہ خواں ہیں۔

۲۰ طلبا بیرونی ہیں جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

میزانیہ : گزشتہ سال مدرسہ کی آمدنی -/۱۰،۹۷۵ روپیہ ہوئی۔ اور خرچہ -/۹،۸۹۷ روپیہ ہوا۔

دارالعلوم اسلامیہ برکاتیہ

دواریاں دسالک آباد ڈاکخانہ لوات پائیں نیلم ویلی روڈ ضلع مظفر آباد

مہتمم : جناب میاں محمد اسحٰق صاحب

صدر مدرس : مولٰنا قاضی عزیز الرحمٰن صاحب

دیگر اساتذہ : (۲) مولٰنا میاں محمد عبدالمجید صاحب رضوی فاضل دارالعلوم رحمانیہ ہزارہ و میٹرک (۳) مولٰنا حبیب اللہ صاحب فاضل جامعہ نظامیہ رضویہ ہری پور ہزارہ (۴) مولوی غلام یٰسین صاحب مولوی فاضل (۵) حافظ ولی محمد صاحب۔ (۶) مولوی فیروز دین صاحب فاضل جامعہ نعیمیہ لاہور (۷) مولوی لعل دین صاحب فاضل مرکزی حزب الاحناف لاہور

مسلک : حنفی بریلوی۔

مختصر کوائف : دارالعلوم جامع مسجد برکاتیہ سالک آباد شریف میں قائم ہے۔ تدریس کے لئے دو کمرے ہیں ایک برآمدہ ہے۔ دارالاقامہ کے لئے تین کمرے ہیں۔ کتب خانہ میں تقریباً چار صد کتابیں موجود ہیں۔ دارالمطالعہ کے لئے متعدد رسائل جاری ہیں۔

نصاب : دارالعلوم میں مکمل درس نظامی رائج ہے۔ پرائمری درجات کا بھی انتظام ہے۔ کامیاب طلبا کو سند دی جاتی ہے۔

طلبا : دارالعلوم میں طلبا کی مجموعی تعداد تقریباً ۱۵۰ ہے۔

ان میں دورہ حدیث وتفسیر کے ۵۰ طالب علم ہیں۔ اسی قدر وسطانی اور ابتدائی کتب کے ہیں۔ فارسی خواں اور درجہ تجوید وقرأت میں بھی کافی تعداد ہے۔

بیرونی طلبا کی تعداد یکصد کے قریب ہے۔

اخراجات کی کفالت مہتمم صاحب خود فرماتے ہیں۔ چندہ کا بندوبست نہیں ہے۔

میزانیہ : مدرسہ ....

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مدرسہ اشاعت العلوم

منگ ۔ ضلع پونچھ (آزاد کشمیر)

مہتمم وصدر مدرس : مولانا محمد یٰسین صاحب فاضل خیر المدارس ملتان

دیگر اساتذہ : (۲) مولانا عبید اللہ صاحب فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور (۳) قاری سعید الرحمٰن صاحب مسنند تعلیم القرآن پلندری (۴) حافظ محمد حنیف صاحب مستند دار العلوم دیوبند۔

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر کوائف : ۴ شوال ۱۳۷۹ھ مطابق یکم اپریل ۱۹۶۰ء کو مدرسہ کی تاسیس جامع مسجد منگ میں ہوئی۔ طلبا و طالبات کے لئے حفظ و ناظرہ اور طلبا کے لئے درس نظامی کی تدریس کا انتظام ہے۔

تدریس کے لئے تین کمرے اور ایک برآمدہ ہیں۔ دار الاقامہ کے لئے بھی تین کمرے ہیں۔ کتب خانہ میں تقریباً چار صد کتابیں موجود ہیں۔

طلبا : اس وقت تک ۱۰ طلبا نے عربی کا تین سالہ نصاب مکمل کیا ہے۔ ۹۸ طلبا نے ناظرہ خوانی مکمل کی ہے۔ ۱۰ طلبا نے حفظ کی تکمیل کی ہے۔ ۵۲ طالبات درجہ تعلیم النساء سے فارغ ہوئی ہیں۔

امسال درجہ حفظ و ناظرہ کے علاوہ درس نظامی میں ۴ طلبا ہیں۔ بیرونی طلبا کی تعداد ۲۰ ہے۔ دار الاقامہ کا سالانہ خرچہ تقریباً ساڑھے تین ہزار روپیہ ہوتا ہے۔

میزانیہ : گزشتہ سال مدرسہ کی آمدنی ۸،۳۸۳/۴۷ ہزار روپیہ ہوئی اور خرچہ ۷،۳۲۴/۸۸ ہزار روپیہ ہوا۔

جامعہ اسلامیہ نقشبندیہ

مرشد آباد ۔ نیریاں شریف تحصیل پلندری ضلع پونچھ

مولانا نظام الدین صاحب قاسمی اس ادارہ کے مہتمم ہیں۔ جامعہ کی وسیع عمارت زیر تکمیل ہے۔ شدید سردی اور حالیہ جنگ کے سبب جامعہ کی افتتاحی تقریب میں تاخیر ہو گئی ہے۔ مہتمم صاحب کے عزائم ہیں کہ درس نظامی کی تدریس کے ساتھ ٹائپ۔ سلائی۔ بافی اور صنعتی و فنی تعلیم کو ساتھ رکھا جائے گا۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

جامعہ اسلامیہ تعلیم القرآن بلتستان

تھلے ۔ ڈاک خانہ ڈوغنی ۔ اسکردو (بلتستان)

مہتمم وصدر مدرس: مولینا محمد علی منیب صاحب فاضل جامعہ عربیہ چنیوٹ وسند تفسیر تعلیم القرآن راولپنڈی وفاضل عربی۔

دیگر اساتذہ: (۲) مولینا محمد ابراہیم صاحب فاضل دارالعلوم اوڈانوالہ (۳) مولوی بشیر صاحب

مسلک: حنفی دیوبندی

مختصر کوائف: ۱۲ رشعبان ۱۳۸۹ھ مطابق ۲۵ راکتوبر ۱۹۶۹ء کو بے سروسامانی کے عالم میں درس وتدریس کا آغاز ہوا۔ اس پرفسانی علاقہ میں مدرسہ کی کامیابی اللہ کریم کی خصوصی عنایات ہیں سے ہے۔

تدریس کے لئے ۲ کمرے ۲ برآمدے ہیں۔ دارالاقامہ کے لئے بھی ۲ کمرے ہیں۔ درس نظامی کی مکمل تدریس کا انتظام ہے۔ جامعہ کے کتب خانہ میں چار صد کے قریب کتابیں موجود ہیں۔

طلبا کی مجموعی تعداد ۷۰ ہے۔ ان میں دورۂ تفسیر کے ۴ عربی ابتدائی کتب کے ۸ فارسی خواں ۲۰ طلبا ہیں۔ باقی سب حفظ وناظرہ کے ہیں۔ دارالاقامہ کا سالانہ خرچہ تقریباً ساڑھے گیارہ سو روپیہ ہے۔

میزانیہ: گذشتہ سال مدرسہ کی آمدنی ۲،۷۸۳/۰ روپیہ ہوئی۔ اور خرچہ بھی تقریباً اسی قدر رہا۔

آزاد کشمیر کے دیگر مدارس

ضلع آزاد کشمیر کے مندرجہ ذیل مدارس عربیہ کے حالات ہماری پہلی کتاب "جائزہ مدارس عربیہ مغربی پاکستان (۱۹۶۰ء)" میں درج ہیں۔ اس مرتبہ ان کے موجودہ کوائف حاصل نہیں ہوئے۔

نام مدرسہ	صفحہ سابقہ کتاب	نام مدرسہ	صفحہ سابقہ کتاب
۱۔ مدرسہ منار الہدیٰ بلغار ڈاکخانہ ڈوغنی تحصیل سکردو	۳۲	۳۔ مدرسہ عربیہ قاسم العلوم ہارڈی کیل	۳۴
۲۔ ادارہ علوم شرعیہ یوگو علاقہ چھٹو تحصیل سکردو	۳۲		

۱۔ جامعہ اسلامیہ رضویہ چک سواری ضلع میرپور

۲۔ جامعہ تفہیم القرآن بھٹیاں ضلع مظفرآباد

۳۔ جامعہ قادریہ رضویہ پلندری (پونچھ)

۴۔ مدرسہ اشاعت العلوم سدھنوتی ضلع پونچھ۔

۵۔ دارالعلوم تعلیم القرآن باغ ضلع پونچھ

۶۔ مدرسہ تعلیم الاسلام حنفیہ عباس پور تحصیل حویلی ضلع پونچھ

۷۔ مدرسہ تعلیم القرآن ۔ بجیرہ ضلع پونچھ۔

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ضلع بنوں

بنوں سابق صوبہ سرحد کا ایک ضلع ہے۔ یہ ڈیرہ اسمٰعیل خاں، میانوالی، وزیرستان اور کوہاٹ کے درمیان واقع ہے۔

بنوں شہر کو لکی مروت سے ریلوے لائن جاتی ہے۔ یہ لائن کالا باغ سے آتی ہے۔ اس شہر کو ایک پختہ سڑک کوہاٹ سے آتی ہے۔ دوسری ڈیرہ اسمٰعیل خاں، کالا باغ اور لکی مروت سے آتی ہے۔ ایک سڑک بنوں سے میراں شاہ کو جاتی ہے۔

بنوں سے کالا باغ ۸۷ میل ہے۔ لکی مروت ۲۹ میل۔ اور میراں شاہ ۸۳ میل دور ہے۔

ضلع بنوں کے مندرجہ ذیل شہروں، قصبوں، اور دور افتادہ مقامات کے مدارس عربیہ کے حالات پیش کر رہے ہیں:۔

شہر بنوں، ابا خیل، بنگو خیل، پیپل بازار داؤد شاہ، تاجہ زئی، تجوڑی مروت، جھنڈو خیل، چلڈاڈان، حسو خیل، دولت خیل، ڈومیل۔ سرائے نورنگ، سیفل خیل، سرائے گمبیلا، شمس خیل، ظفر محمد خیل، گگی، لکی مروت، لنڈی واہ، اور موضع محمد انور خاں۔

مدرسہ عربیہ نظام العلوم
چوک تمبلی۔ بنوں شہر

مہتمم: مولینا عبداللطیف صاحب فاضل مظہر العلوم۔ کراچی

صدر مدرس: مولینا محمد وسیم خان صاحب فاضل مظہر العلوم۔ کراچی

دیگر مدرسین: (۳) مولینا عبدالمجید صاحب فاضل وفاق المدارس، و بہاولپور اکیڈیمی (۴) مولینا گل شہزاد صاحب

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور (۵) مولانا محمد عظیم خان صاحب فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور (۶) مولانا لطیف الرحمن صاحب فاضل ضیاء الاسلام ، نورنگ بنوں۔

مسلک : حنفی دیوبندی۔

مختصر تاریخ : حضرت مولانا بہرام خاں مرحوم کے ہاتھوں ۱۹۳۰ء میں مسجد مریاں گیٹ میں مدرسہ کی تاسیس ہوئی تھی جملہ مدرسی کتب کی تدریس اور دورۂ حدیث کا انتظام ابتداء سے موجود ہے۔ ۱۹۶۲ء میں شعبۂ یتیمی کا اضافہ کیا گیا۔ اب ایک غیر مسلم متروکہ اوقاف کی عمارت میں قائم ہے۔ جو گیارہ کمروں پر مشتمل ہے۔

مدرسہ میں مکمل درس نظامی رائج ہے۔ مدرسہ اپنی سند دیتا ہے۔ اب تک ۱۱۰ طلبا سند حاصل کر چکے ہیں اس کے علاوہ مولوی فاضل ، منشی فاضل اور ادیب فاضل کے امتحانات کی تیاری بھی کرائی جاتی ہے۔ مدرسہ رجسٹرڈ ہے۔

دار الکتب : مدرسہ کے کتب خانہ میں ایک ہزار کے قریب کتب ہیں۔ ان میں بانی مدرسہ مولانا بہرام خاں مرحوم کی چار قلمی کتب بھی شامل ہیں۔

طلبا : گذشتہ سال طلباء کی تعداد ۹۵ تھی امسال ۱۲۰ ہو گئی ہے۔ ان میں دورۂ تفسیر کے ۶ دورۂ حدیث کے ۸ عربی علوم و فنون کے ۷۰، عربی ابتدائی کتب کے ۳۰ طلبا ہیں۔ ان میں نصف بیرونی ہیں۔

زیر تدریس طلبا میں ۱۵ مڈل ۶ میٹرک اور ۲ طلبا ایف اے پاس ہیں ، ۱۲ عربی فارسی کے امتحانات پاس شدہ ہیں۔

دار الاقامہ : ۶ کمروں پر مشتمل ہے بیس طلبا دار الاقامہ میں مقیم ہیں۔

میزانیہ : گذشتہ سال آمدن ۳و۴۸۴/۱۴ ہزار روپیہ ہوئی اور خرچہ ۳و۱۵۵/۹ ہزار روپیہ ہوا۔

مدرسہ عالیہ معراج العلوم

اندرون لکی دروازہ ۔ بنوں شہر

مہتمم : مولانا صدر الشہید صاحب فاضل دار العلوم دیوبند ممبر قومی اسمبلی۔

صدر مدرس : مولانا محمد اکبر صاحب فاضل مدرسہ قاسم العلوم مراد آباد (بھارت)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دیگر مدرسین: (۱) مولینا مفتی محمد حلیم صاحب فاضل مدرسہ قاسم العلوم مراد آباد (بھارت) (۲) مولینا محمد رحمٰن صاحب فاضل مدرسہ قاسم العلوم مراد آباد (بھارت) (۳) حافظ حبیب اللہ صاحب فاضل مدرسہ قاسم العلوم مراد آباد (بھارت) (۴) مولینا فضل غنی صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند (۵) مولینا رحمت گل صاحب فاضل مدرسہ ہذا (۶) مولینا محمد نور صاحب فاضل امداد الاسلام۔ میرٹھ (۷) مولوی امیر جنت خان صاحب فاضل مدرسہ ہذا (۸) مولوی امیر بادشاہ صاحب فاضل مدرسہ ہذا (۹) مولوی عبدالصمد صاحب فاضل مدرسہ ہذا۔ (۱۰) مولوی احمد شاہ صاحب فاضل دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک (۱۱) مولوی علم الدین صاحب فاضل دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک (۱۲) مولوی سیف اللہ صاحب فاضل مدرسہ ہذا (۱۳) مولوی امیر صاحب خان صاحب فاضل مدرسہ ہذا (۱۴) حافظ محمد اسرائیل صاحب (۱۵) قاری منہاج الدین صاحب۔

ناظم اعلیٰ: مولوی علم الدین صاحب مدرسہ کے ناظم اعلیٰ ہیں۔

مسلک: حنفی دیوبندی۔

مختصر تاریخ: مدرسہ کی تاسیس ۱۳۷۲ھ مطابق ۱۹۵۲ء میں ہوئی۔ مدرسین میں حکیم کابل مولینا شاہ دراز خان صاحب اور جناب عزیز اللہ صاحب کے اسمائے گرامی قابلِ ذکر ہیں۔ مدرسہ کے مہتمم اوّل مولینا محمد عجب نور صاحب مقرر ہوئے مارچ ۱۹۶۶ء میں ان کے انتقال کے بعد مولینا صدر الشہید صاحب مہتمم مقرر ہوئے۔ آپ ۱۹۷۰ء کے انتخابات میں قومی اسمبلی کے رکن منتخب ہوئے ہیں۔

مدرسہ کا آغاز ۶ مدرسین سے ہوا تھا۔ دوسرے سال دورۂ حدیث کا اہتمام ہوگیا۔ اور مدرسین کی تعداد ۹ ہوگئی۔ جلد ہی حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرأت کی تدریس بھی شروع ہوگئی۔ امسال مدرسین کی تعداد ۱۷ ہے۔ جو مدرسہ کی ترقی کی شاہدِ عادل ہے۔ مدرسہ رجسٹرڈ ہے۔

عمارت: مدرسہ ۲۳ کمروں اور ۵ برآمدوں پر مشتمل ہے۔ اور مسجد جعفر خاں سے ملحق ہے۔ مدرسہ کے ۱۵ کمرے دارالاقامہ کے لئے مخصوص ہیں۔ جن میں اس وقت ۶۵ طلبا اقامت گزین ہیں۔ سالانہ خرچہ ۲۱/۳۲۵ و ۸ ہے

نصاب: مدرسہ میں درس نظامی رائج ہے۔ دورۂ حدیث باقاعدہ ہوتا ہے۔ طلبا انفرادی طور پر سرکاری امتحانات کی تیاری کرتے ہیں۔

دارالافتاء: الحاج مفتی محمد حلیم صاحب افتا کی خدمات انجام دیتے ہیں۔ مدرسہ کے دارالافتاء سے جاری شدہ فتاویٰ کو "فتاویٰ سوراجیہ" کے نام سے کتابی شکل میں مرتب کیا جارہا ہے۔ تقریباً پانچ صد فتوے جاری ہوچکے ہیں۔

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

امتحانات وسند: مدرسہ کے آخری امتحانات "وفاق المدارس العربیہ" مغربی پاکستان کے تحت منعقد ہوتے ہیں۔
اور طلبا کو باقاعدہ سند دی جاتی ہے۔ اس وقت تک ۱۶۸ طلبا سندات حاصل کر چکے ہیں۔

طلبا: گذشتہ سال طلبا کی تعداد ۳۸۵ تھی جو امسال بڑھ کر ۴۱۲ ہو گئی ہے۔ ان میں ۲۴ حصہ تفسیر کے ۲۰ دورہ حدیث کے ہیں۔ ابتدائی عربی کے ۶۳ وسطانی درجات کے ۱۲۶ ہیں۔ فارسی خواں ۲۸ تجوید وقرأت کے ۵۴ طلبا ہیں۔

ان میں ۳۱۳ مقامی ۸۴ بیرونی اور ۱۲ طلبا افغانستان، ایران، اور آزاد قبائل سے تعلق رکھتے ہیں۔ طلبا میں ۳۶ مڈل پاس ہیں ۲۲ میٹرک ۶ ایف اے ۳ بی اے اور ۹ عربی فارسی کے امتحانات کی سند رکھتے ہیں۔

دارالکتب: مدرسہ کے دارالکتب میں کتابوں کی تعداد ۹۷۳ ہے۔ ان میں پانچ قلمی نسخے بھی ہیں۔
دارالمطالعہ میں دو روزنامے پانچ ہفت روزہ رسائل اور چار ماہنامے آتے ہیں۔

میزانیہ: گذشتہ سال مدرسہ کو ۴۵/ ۳۴۷ ,۲۰ ہزار روپیہ آمدن ہوئی
اور خرچہ ۳۱/ ۱۸۹ ,۲۲ ہزار روپیہ ہوا۔

مدرسہ حفظ القرآن مجید

چھوٹی بازار مسجد حافظاں۔ بنوں شہر

قرآن مجید حفظ ناظرہ اور تجوید وقرأت کی تدریس کا یہ مدرسہ ۱۳۷۰ھ مطابق ۱۹۵۱ء میں قائم ہوا۔
مدرسہ جس مسجد میں قائم ہے اس کا نام ہی مدرسہ حافظاں ہے۔ مدرسہ چھ کمروں پر مشتمل ہے۔

مدرسہ کے مہتمم قاری حافظ غلام رحمٰن صاحب اور صدر مدرس حافظ گل حق داد صاحب ہیں۔ دوسرے اساتذہ میں (۱) حافظ شوکت علی (۲) حافظ احمد خاں اور (۳) حافظ غازی مرجان صاحبان شامل ہیں۔

۵۴ طلبا زیر تدریس ہیں۔ جن میں ۱۵ بیرونی ہیں۔ دارالاقامہ کا خرچ پانچ ہزار روپیہ سالانہ ہے۔
اس وقت تک دو صد سے زاید طلبا سند فراغت حاصل کر چکے،
گذشتہ سال مدرسہ کو ۰۰/ ۴,۰۶ روپیہ آمدن ہوئی۔

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مدرسہ تجوید القرآن

مسجد حق نواز خاں۔ بیرون لکی دروازہ بنوں

قاری حضرت گل صاحب مدرسہ کے مہتمم ہیں۔ حافظ محمد رحمٰن صاحب اور حافظ غازی رحمٰن صاحب ان کے معاون استاد ہیں۔ ۱۳۸۶ھ مطابق ۱۹۶۸ء میں اس مدرسہ کا آغاز ہوا ہے ۵۰ طلبا حفظ و ناظرہ پڑھ رہے ہیں تین سالوں میں ۸ طلبا حفظ کر چکے ہیں بیرونی ۲۰ طلبا مقیم ہیں۔ گزشتہ ساڑھے تین سال کی آمدن ۴۵/۷۹۶ روپیہ ہوئی اور خرچہ ۸۸/ ۳۲۱۶ روپیہ ہوا ہے۔

مدرسہ نظامیہ (مدرسہ نظام المتعلمین)

موسم سرما میں، موضع خدی ڈاکخانہ عیدک تحصیل میر علی۔ شمالی وزیرستان
موسم گرما میں: میراں شاہ۔ ڈاک خانہ خاص۔ شمالی وزیرستان

مہتمم و صدر مدرس: (۱) مولانا عبد العلی صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند (بھارت)

دیگر اساتذہ: (۲) مولانا فقیر محمد صاحب فاضل شاہی مدرسہ مراد آباد (بھارت)، (۳) مولانا حضرت عمر صاحب فاضل تعلیم القرآن کوہاٹ (۴) مولانا شارع الدین صاحب فاضل قاسم العلوم ملتان (۵) مولانا محمد افسر صاحب فاضل مدرسہ نور غشتی (۶) مولانا محمد اسحٰق فاضل جامعہ اسلامیہ اکوڑہ خٹک (۷) مولانا عبد اللہ صاحب فاضل [illegible]

مسلک: حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ: جمادی الاول ۱۳۵۸ھ مطابق مئی ۱۹۳۸ء میں انجمن طلبہ نے میراں شاہ کے مقام پر مدرسہ کی بنیاد رکھی۔ ابتدا میں صرف ایک جگہ تدریس کا انتظام تھا۔ اب دو جگہ ہے۔

عمارت: موسمی شدید سردی اور گرمی کے باعث یہ مدرسہ سال میں دو جگہ منتقل ہوتا رہتا ہے۔ دونوں جگہ مدرسہ کی عمارت موجود ہے۔ تدریسی کمروں کی مجموعی تعداد ۷ ہے برآمدے ۴ ہیں۔ اور دارالاقامہ کے مجموعی کمرے ۹ ہیں۔

دیگر کوائف: مدرسہ میں درس نظامی رائج ہے۔ یہ مدرسہ درسی کتب کے اعتبار سے علاقہ کا مرکزی مدرسہ ہے۔ اس کے کتب خانہ میں ایک ہزار سے کچھ کم کتابیں موجود ہیں۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

طلبا: امسال طلبا کی تعداد ۹۰ ہے۔ ان میں ابتدائی عربی کتب کے ۳۰ ہیں باقی وسطانی درجات کے ہیں۔ فارسی خواں تقریباً نصف ہیں۔

بیرونی طلبا کی تعداد ۷۰ ہے۔ ان میں ۲۰ طلبا افغانستان کے ہیں۔ دارالاقامہ میں ۹۰ طلبا مقیم ہیں۔

میزانیہ: مدرسہ کا سالانہ آمد و خرچہ تقریباً سات ہزار روپیہ ہے۔

مدرسہ تعلیم القرآن

بیگو خیل تحصیل لکی مروت ۔ ضلع بنوں

مہتمم: مولینا سلطان محمد صاحب فاضل مدرسہ امینیہ ۔ دہلی

صدر مدرس: مولوی حافظ غنی اللہ صاحب، فاضل مدرسہ تعلیم القرآن ۔ کوہاٹ

دیگر اساتذہ: (۱) مولوی گل محمد صاحب فاضل مدرسہ امینیہ دہلی (۲) مولوی محمد شمس عالم جان صاحب فاضل مدرسہ صدیقیہ ۔ دہلی۔

مسلک: حنفی دیوبندی۔

مختصر تاریخ: مدرسہ کی تاسیس ۱۳۷۶ھ مطابق ۱۹۵۶ء میں ہوئی۔ مہتمم صاحب اور ان کے رفقائے کار اساتذہ کے علاوہ حکیم خان صاحب، مدرسہ کے بانی حضرات میں شامل ہیں۔ ایک غریب اور پسماندہ گاؤں میں مدرسہ کا دم غنیمت ہے۔

مدرسہ چھ کمروں پر مشتمل ہے۔ جن میں سے تین بطور دارالاقامہ استعمال ہو رہے ہیں۔ اس وقت ۳۰ طلبا یہاں مقیم ہیں۔ مدرسہ رجسٹرڈ ہے۔ درس نظامی رائج ہے۔ دارالکتب میں کتابوں کی تعداد ۲۱۱ ہے۔

گاؤں کے کم و بیش ۱۲۰ بچے قرآن مجید حفظ و ناظرہ کی تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ اور ۴۰ بچیاں کلام اللہ پڑھ رہی ہیں۔ ان کی تدریس کا انتظام جدا ہے۔

طلبا: گذشتہ سال طلبا کی تعداد ۳۰ تھی امسال ۵۰ ہے۔ دورۂ تفسیر کے ۸ عربی ابتدائی کتب کے ۴ وسطانی درجہ کے ۲ فارسی خواں ۱۲ تجوید و قرأت کے ۱۵ طلبا ہیں۔ ان میں ۱۷ بیرونی ہیں۔ اور ۳۱ مقامی۔

میزانیہ: سال گذشتہ آمدن ۹۶۰/۷۰ روپیہ ہوئی اور خرچہ ۹۴۲/۷۶ روپیہ ہوا۔ باقی ضروریات مقامی طور پر اہل موضع پوری کرتے ہیں۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مدرسہ عربیہ دارالعلوم بنوں

سوکڑی کریم خاں۔ نیو کچہری روڈ۔ بنوں

مہتمم : مولینا حضرت علی صاحب عثمانی۔ فاضل دارالعلوم دیوبند۔ خیرالمدارس ملتان۔ پشتو آنرز۔ میٹرک

مؤلف۔ حیوٰۃ عیسیٰ، توام متحدالجسم بہنوں کا نکاح۔ حاشیہ میرزاہد۔ رونق نیت وغیرہ۔

صدر مدرس : مولینا عباس خاں صاحب فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور، جامعہ اسلامیہ اکوڑہ خٹک۔

دیگر اساتذہ : (۳) مولینا محمد شفیق صاحب فاضل معراج العلوم بنوں (۴) مولینا عبدالغنی صاحب بی اے جامعہ اسلامیہ بہاولپور

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ : یہ مدرسہ اس مضافات کے قدیم ترین مدارس میں سے ہے۔ اس مسجد میں درس وتدریس کا سلسلہ کم وبیش پونے دو صدی سے جاری ہے۔ باقاعدہ درس گاہ کا قیام ۱۳۸۵ھ مطابق ۱۹۶۵ء میں قاسم العلوم کے نام سے ہوا تھا۔ ابتداً ایک مدرس سے ہوئی تھی۔ بعد میں "دارالعلوم بنوں" نام پڑ گیا اور طلبا و اساتذہ میں اضافہ ہوا۔

حضرت مہتمم ضلعی خطیب اور میلاد کمیٹی کے صدر بھی ہیں۔

درس قرآن خصوصی : رمضان کا درس خصوصی (تفسیر القرآن) گذشتہ تیرہ سال سے جاری ہے۔ مہتمم صاحب کا یہ درس وسط شعبان سے شروع ہو کر ۲۷ رمضان المبارک کو ختم ہوتا ہے۔ اس کی خصوصیت مذاہب باطلہ خصوصاً مسیحیت، یہودیت اور ہندو مذہب کا رد ہے۔ نیز فرقہ ہائے باطلہ کی تردید۔ یہ درس روزانہ تقریباً سات گھنٹے ہوتا ہے۔ اس میں فارغ التحصیل طلبا اور اساتذہ شریک ہوتے ہیں۔

نصاب : دارالعلوم میں مکمل درس نظامی رائج ہے۔ گزشتہ سال ۶ طلبا فارغ ہوئے۔

دارالکتب : مہتمم صاحب کا ذاتی کتب خانہ بہت وسیع ہے۔ اس میں چھوٹی بڑی ۲۰ قلمی کتب اور مخطوطات ہیں۔ کم وبیش دس رسائل اور اخبار جاری ہیں

طلبا : امسال طلبہ کی تعداد ۴۵ ہے۔

ان میں دورۂ تفسیر کے ۸ دورۂ حدیث کے ۲ وسطانی درجات کے ۲۲ عربی ابتدائی کتب کے ۲۰ ہیں اور فارسی خواں ۱۲ ہیں۔

طلبا میں ۸ مڈل ۴ میٹرک ہیں۔ ایف اے پاس ۳ بی اے ۴ ہیں۔ بیرونی طلبا کی تعداد ۲۵ ہے۔ جو مسجد کے دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ جن کا سالانہ خرچہ تقریباً ساڑھے سات سو روپیہ ہوتا ہے۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

میزانیہ : گزشتہ سال دارالعلوم کی سالانہ آمدنی تقریباً اٹھارہ سو روپیہ ہوئی اور خرچہ ۲۴۰۰/۰ روپیہ ہوا۔ مستقل چندہ کا کوئی طریقہ رائج نہیں۔

مدرسہ عالیہ تعلیم الاسلام

سرائے نورنگ (ہسپتال روڈ) ضلع بنوں

مہتمم : حاجی فضل حق صاحب   **نائب مہتمم :** حاجی غلام محمد صاحب

صدر مدرس : مولانا عبدالصمد صاحب فاضل مدرسہ عربیہ امینیہ دہلی (بھارت) خطیب جامع مسجد سرائے نورنگ

دیگر اساتذہ : (۲) مولانا سیف الرحمٰن صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند ناظم مدرسہ (۳) مولانا سیف الرحمٰن صاحب فاضل مرکزی حزب الاحناف لاہور (۴) مولانا محمد اقبال صاحب فاضل دارالعلوم ہذا (۵) مولانا غلام ربانی شاہ صاحب فاضل دارالعلوم ہذا (۶) حافظ محمد اسمٰعیل صاحب۔

مسلک : اہل السنت والجماعت (بلا تخصیص)

مختصر تاریخ : ۱۳۸۳ھ مطابق ۱۹۶۳ء میں مدرسہ کی ابتدا جامع مسجد سرائے نورنگ میں ہوئی۔ تدریس جامع مسجد میں ہوتی ہے۔ دارالاقامہ کے لئے دو وسیع کمرے ہیں اور ایک بڑا برآمدہ ہے۔ مدرسہ کی ابتدا ہی سے مکمل درس نظامی کی تدریس اور دورۂ حدیث کا انتظام ہے۔ گزشتہ تین سال سے حفظ القرآن کا علیحدہ انتظام کیا گیا ہے۔ صدر مدرس مولانا عبدالصمد صاحب بعد نماز ظہر درس القرآن دیتے ہیں جس میں تمام طلبا حاضر ہوتے ہیں۔

دیگر کوائف : مدرسہ سے فارغ التحصیل طلبا کو سند دی جاتی ہے۔ گزشتہ سال ۶ طلبا نے سند حاصل کی۔ اس وقت تک ۶۰ طلبا اسناد حاصل کر چکے ہیں۔ کتب خانہ میں ۳۰۰ کتابیں موجود ہیں۔

طلبا : علاقہ کی قحط زدگی اور خشک سالی کے سبب مالی وسائل کم ہو جانے پر مدرسہ کی مجلس شوریٰ نے بیرونی طلبا کا داخلہ امسال محدود کر دیا ہے۔ چنانچہ ۷۱ طلبا کی بجائے صرف ۳۷ طلبا درس نظامی میں داخل کئے گئے ہیں۔

اس وقت شعبہ حفظ قرآن میں ۲۷ طلبا اور شعبہ درس نظامی میں ۳۷ طلبا داخل ہیں۔ ان میں سے دورۂ حدیث و تفسیر میں سات، وسطانی درجات میں ۲۵ عربی ابتدائی درجہ میں ۵ ہیں۔

بیرونی طلبا کی تعداد ۳۷ ہے۔ دارالاقامہ میں ۱۵ مقیم ہیں۔ باقی دوسری مساجد وغیرہ میں رہائش پذیر ہیں۔ دارالاقامہ کا سالانہ خرچہ ۲۵۴۰/۰ روپیہ ہے۔

میزانیہ : گزشتہ سال مدرسہ کی آمدنی ۶۰۸۰/۱۲ روپیہ ہوئی اور خرچہ ۵۹۲۶/۹۰ روپیہ نقد اور تقریباً ساڑھے پچیس من گندم ہوا۔

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

دارالعلوم ضیاء الاسلام
سرائے نورنگ ۔ ضلع بنوں

مہتمم : شیخ محمد دین صاحب

صدر مدرس : مولینا فتح محمد صاحب فاضل مظاہر العلوم ۔ سہارنپور (بھارت)

دیگر اساتذہ : (۱) مولینا نصر اللہ صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند بھارت) (۲) مولینا فضل احمد شاہ صاحب فاضل مدرسہ ہذا (۳) مولینا نور جہان شاہ صاحب فاضل مدرسہ تعلیم القرآن ۔ راولپنڈی ۔

مسلک : حنفی المسلک (بلا تخصیص)

مختصر تاریخ : ۱۳۶۹ھ مطابق ۱۹۴۹ء میں مولینا فتح محمد صاحب میر خاں بادشاہ صاحب اور مولوی امیر محمد خاں صاحب وغیرہ کے تعاون سے مدرسہ کی بنیاد پڑی جامع مسجد سے متصل مدرسہ ۵ کمروں پر مشتمل ہے ۔

درس نظامی رائج ہے ۔ ۱۹۶۲ء سے دورۂ حدیث کا انتظام بھی ہو گیا ہے ۔ مدرسہ اپنی سند دیتا ہے ۔

اس وقت ۱۶۵ طلبا سند حاصل کر چکے ہیں ۔ مدرسہ رجسٹرڈ ہے ۔

مدرسہ محکمہ اوقاف سے منظور شدہ ہے ۔ اور محکمہ تعلیم بھی سند منظور کر چکا ہے ۔ مدرسہ کے کئی سند یافتہ علماء ہائی سکولوں میں معلم دینیات مقرر ہیں ۔

طلبا : گذشتہ سال طلبا کی تعداد ۷۰ تھی امسال ۵۶ ہے ۔ ان میں ۲۰ بیرونی ہیں جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں ۔ دارالاقامہ دو کمروں پر مشتمل ہے ۔ جس کا سالانہ خرچہ تقریباً دو ہزار روپیہ ہے ۔ دورۂ تفسیر کے ۱۲، دورۂ حدیث کے طلبا ۲۰ عربی ابتدائی کتب کے ۵ وسطانی جماعتوں کے ۱۵ طلبا ہیں ۔ ان میں ۱۰ مڈل پاس اور ۲ میٹرک ہیں ۔

میزانیہ : گذشتہ سال آمد سات ہزار روپیہ ہوئی اور خرچہ -/۶۸۰۰ روپیہ ہوا ۔

مصباح العلوم
جھنڈو خیل ۔ ضلع بنوں

مہتمم : مولینا سید رسول صاحب فاضل دارالعلوم غور غشتی ۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

صدر مدرس : مولینا نور علی خاں صاحب فاضل جامعہ اسلامیہ - اکوڑہ خٹک
دیگر اساتذہ : (۱) مولینا عبداللہ صاحب فاضل دارالعلوم حقانیہ - اکوڑہ خٹک (۲) مولینا میرز علی خاں صاحب فاضل معراج العلوم بنوں (۳) مولینا محمد قاسم صاحب فاضل مدرسہ ہذا (۵) مولینا محمد امیر الیاس خاں صاحب فاضل مدرسہ ہذا۔

مسلک : حنفی دیوبندی -

مختصر تاریخ : ۱۳۷۴ھ مطابق ۱۹۵۴ء میں مہتمم صاحب نے مدرسہ ہذا کی بنیاد ڈالی ۔ درس نظامی رائج کیا دو سال سے دورہ حدیث کا اہتمام بھی موجود ہے ۔ مدرسہ بارہ کمروں پر مشتمل ہے - ان میں سے ۶ دارالاقامہ کے طور پر استعمال ہو رہے ہیں جہاں ۲۰ طلبا مقیم ہیں - ان کا خرچہ تقریباً پانچصد روپیہ ہے ۔ مدرسہ کی منتظمہ رجسٹرڈ ہے - دارالکتب میں ۴۰۰ کتابیں موجود ہیں -

طلبا : گذشتہ سال طلبا کی تعداد ۵۰ تھی امسال ۶۰ ہے - ان میں دورہ تفسیر کے ۴ دورہ حدیث کے ۵ وسطانی درجات کے ۴۵ عربی ابتدائی کتب کے ۶ طلبا ہیں -

میزانیہ : گذشتہ سال مدرسہ کی آمدن -/۶۲۸ روپیہ ہوئی اور خرچہ -/۱۰۰ روپیہ ہوا -

ریاض العلوم

ککی ـ ضلع بنوں

مہتمم وصدر مدرس : مولینا محمد صدیق صاحب فاضل خیر المدارس ملتان

دیگر مدرسین : (۲) مولوی محمد غنی صاحب فاضل مدرسہ ہذا (۳) مولوی شیر جان صاحب فاضل مدرسہ ہذا - (۴) مولوی محمد صابر شاہ صاحب فاضل مدرسہ ہذا (۵) مولوی محمد ایوب شیرین صاحب فاضل مدرسہ ہذا -

مسلک : بلا تخصیص

مختصر تاریخ : ۱۳۷۸ھ مطابق ۱۹۵۸ء میں مدرسہ کا آغاز جامع مسجد محلہ گیدڑ خیل - ککی میں ہوا - مدرسہ ۵ کمروں اور ۲ برآمدوں پر مشتمل ہے - ایک کمرہ دارالاقامہ کے طور پر استعمال ہوتا ہے جس کا تقریباً -/۱۲۰ روپیہ سالانہ خرچ ہے - اس وقت ۱۶ طلبا دارالاقامہ میں مقیم ہیں -

مدرسہ رجسٹرڈ ہے - درس نظامی کے علاوہ طب یونانی کی تدریس کا انتظام بھی ہے - مدرسہ اپنی سند جاری

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کرتا ہے۔ مدرسہ میں تدریس کے علاوہ شعبۂ تبلیغ، شعبۂ تصنیف اور شعبۂ افتاء قائم ہیں۔
معراج المؤمن اور منصب علم رسائل مدرسہ کی طرف سے طبع ہوتے ہیں۔ متعدد رسائل غیر مطبوعہ قلمی ہیں مثلاً تدبیر تمدن۔ تدبیر منزل۔ بیان العلوم (منطق)، حکمت جلیلہ (طب) طوابیط میراث اور اصول ریاضی وغیرہ۔

دارالکتب: دارالکتب میں تقریباً دو ہزار کتب موجود ہیں۔ ان میں چند قلمی کتابیں بھی ہیں۔ دارالمطالعہ میں ایک روزنامہ اور تین رسالے آتے ہیں۔

طلبا: گذشتہ سال طلبا کی تعداد ۸۴ تھی۔ امسال ۵۰ ہے۔ ان میں دورۂ تفسیر کے ۵ دورۂ حدیث کے ۷ وسطانی درجات کے ۲۰ عربی ابتدائی کتب کے ۱۵ طالب علم ہیں ۷ فارسی خواں ہیں۔

میزانیہ: مدرسہ کے اکثر مدرسین اور کارکن رضاکارانہ اعزازی طور پر خدمات انجام دے رہے ہیں۔ سالانہ آمد و خرچ تقریباً دو ہزار روپیہ ہے۔ ضروریات ہنگامی چندوں اور مقامی تعاون سے پوری ہوتی ہیں۔

دارالعلوم حزب الاحناف

دولت خیل۔ ڈاک خانہ خٹک خیل۔ ضلع بنوں

مہتمم و صدر مدرس: مولینا خان گل صاحب فاضل مدرسہ امینیہ دہلی دیوبند)

دیگر اساتذہ: (۱) مولینا محمد جان صاحب فاضل دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک
(۲) مولینا ابوالبرکات صاحب فاضل دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک۔ میرعزب

مسلک: حنفی دیوبندی۔

مختصر تاریخ: مدرسہ کی تاسیس ۱۳۷۵ھ مطابق ۱۹۵۵ء میں ہوئی۔ درس نظامی رائج ہے۔ مدرسہ چار کمروں پر مشتمل ہے۔ دو کمروں میں طلبا اقامت گزین ہیں جن کی تعداد ۲۰ ہے۔ طلبا کی خوراک کا انتظام مقامی اصحاب کرتے ہیں۔

طلبا: مجموعی تعداد ۱۱۰ ہے۔ ابتدائی عربی کتب کے طلبا ۱۰ وسطانی جماعتوں کے ۵ فارسی خواں ۵ ہیں۔ باقی طلبا قرآن مجید حفظ و ناظرہ پڑھتے ہیں۔

میزانیہ: مدرسہ کا سالانہ آمدن و خرچ مبلغ سات صد روپیہ کے قریب ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دارالعلوم سبحانیہ

شمسی خیل ۔ ڈاکخانہ غوریوالہ ضلع بنوں

مہتمم : مولینا محمد جیلانی صاحب فاضل مدرسہ شمس العلوم بدایوں (بھارت)

دیگر اساتذہ : مولینا محمد روشان صاحب فاضل جامعہ اسلامیہ ۔ اکوڑہ خٹک

مولینا بدیع الزمان صاحب فاضل جامعہ اسلامیہ ۔ اکوڑہ خٹک ۔

مسلک : حنفی دیوبندی ۔

مختصر تاریخ : ٦ محرم سنہ ١٣٧٥ھ مطابق ٢٤ جولائی سنہ ١٩٥٥ء کو مدرسہ کی بنیاد رکھی گئی ۔ مدرسہ مسجد سے ملحق ہے ۔ اور چار کمروں پر مشتمل ہے ۔ ان میں سے دو کمروں میں ٢٨ طلبا اقامت پذیر ہیں ۔ دار الاقامہ کا خرچہ تقریباً پانچصد روپیہ ہے ۔ دار الکتب میں ١٢٠ کتب ہیں ۔

طلبا : گذشتہ سال طلبا کی تعداد ٣٠ تھی ۔ امسال ٣٣ ہے ۔ ان میں ٧ مقامی ٢٦ بیرونی ہیں ۔

دورۂ تفسیر و حدیث کے ٤ وسطانی جماعتوں کے ١٧ عربی ابتدائی کتب کے ٧ فارسی خواں ٥ ہیں ۔

میزانیہ : آمدن گذشتہ سال ١٠٢٠٠/- روپیہ اور خرچہ ١٠٤٠٠/- روپیہ ۔

مدرسہ اسلامیہ انوار العلوم

چک ڈاڈاں ۔ ڈاکخانہ میرا خیل ضلع بنوں

مہتمم : مولینا علی اکبر صاحب فاضل دارالعلوم حقانیہ ۔ اکوڑہ خٹک

صدر مدرس : مولینا عبدالرؤف صاحب فاضل دارالعلوم حقانیہ ۔ اکوڑہ خٹک

دیگر اساتذہ : (٣) مولینا عبدالغفور صاحب فاضل مدرسہ معراج العلوم بنوں (٤) مولینا محمد عثمان صاحب فاضل مدرسہ تعلیم الاسلام سرائے نورنگ (٥) مولینا گل سعید شاہ صاحب فاضل مدرسہ معراج العلوم بنوں

ناظم مدرسہ : مولینا گل شیر محمد خان صاحب فاضل معراج العلوم بنوں ۔ وفاق المدارس العربیہ ۔

مسلک : حنفی دیوبندی ۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مختصر تاریخ: یکم ربیع الثانی ۱۳۷۵ھ مطابق ۱۵ اکتوبر ۱۹۵۵ء کو مدرسہ کی تاسیس عمل میں آئی۔ مدرسہ کی عمارت مسجد کے ساتھ ۶ تدریسی کمروں اور ۶ دار الاقامہ کے کمروں پر مشتمل ہے۔ جہاں اس وقت ۲۰ طلبا مقیم ہیں۔

دار الاقامہ کا خرچہ ۲۴۷/۵۰ روپیہ ہے۔ دار الکتب میں چار صد کے قریب کتابیں موجود ہیں۔

مدرسہ میں تعلیم و تدریس کے علاوہ تبلیغ و افتاء کے شعبے بھی قائم ہیں۔ مولینا عبد الرؤف صاحب صدر مدرس افتاء کی خدمت انجام دیتے ہیں۔

مدرسہ رجسٹرڈ ہے اور اسے دیئے جانے والے عطیات انکم ٹیکس سے مستثنیٰ ہیں۔

طلبا: گذشتہ سال طلبا کی تعداد ۴۲ تھی۔ امسال ۵۵ ہے۔ ان میں دورۂ تفسیر کے طلبا ۸ وسطانی جماعتوں کے ۱۱ عربی ابتدائی کتب کے ۲۵ فارسی خوان ۲۰ ہیں۔

مقامی طلبا ۴۵ بیرونی ۱۰ ہیں طلبا میں ۵ مڈل پاس اور ۳ میٹرک ہیں۔

میزانیہ: گذشتہ سال آمدن ۵،۴۶۳/۱۲ روپیہ ہوئی۔ خرچہ ۴،۹۶۰/۸۹ روپیہ ہوا۔

مدرسہ تعلیم القرآن کفائیہ

اباخیل (ریلوے اسٹیشن لکی مروت) ضلع بنوں

مہتمم و صدر مدرس: مولینا سنی خان صاحب فاضل مدرسہ امینیہ دہلی (بھارت)

دیگر اساتذہ: (۲) مولوی قاری عبد الحمید صاحب فاضل جامعہ اشرفیہ پشاور۔ بی اے

(۳) مولینا خلیل الرحمٰن صاحب مدرسہ تعلیم القرآن۔ سرائے نورنگ۔

مسلک: حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ: ۱۳۶۲ھ مطابق ۱۹۴۳ء جامع مسجد اسمٰعیل خان خیل ایک کمرہ میں مدرسہ کا آغاز ہوا تھا تین کمرے زیر تعمیر ہیں۔

درس نظامی کی ابتدائی کتب زیر تدریس ہیں۔ وفاق المدارس العربیہ سے الحاق ہے۔ مختصر دار الکتب موجود ہے۔ چند رسائل بھی جاری ہیں۔

مدرسہ کی طرف سے تعلیم الاسلام مصنفہ مفتی کفایت اللہ مرحوم کا پشتو ترجمہ شائع کیا گیا ہے۔

طلبا: گذشتہ سال طلبا کی تعداد پچاس تھی۔ امسال دو چند ہے۔ جو درس نظامی کی ابتدائی کتب پڑھ رہے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

دس فارسی خواں ہیں۔ بیرونی طلبا کی خوراک وغیرہ کی کفالت اہلِ علاقہ کرتے ہیں۔

میزانیہ: گذشتہ سال کی آمدن پانچصد روپیہ اور خرچہ ایک ہزار روپیہ تھا۔

مدرسہ قاسم العلوم

حسوخیل۔ ڈاکخانہ میر علی ضلع بنوں (شمالی وزیرستان)

مولینا حاجی محمد یعقوب صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند صدر جمعیت علمائے اسلام شمالی وزیرستان مدرسہ کے بانی و مہتمم ہیں۔ معاون مدرس مولوی رضا خاں صاحب فاضل دارالعلوم [illegible] ہیں۔ مسلک حنفی دیوبندی ہے۔

۱۳۶۶ھ مطابق ۱۹۴۷ء میں حسوخیل کی جامع مسجد میں مدرسہ قائم ہوا۔ مدرسہ کے دو کمرے ہیں۔ ۱۹۵۰ء سے دورۂ حدیث بھی شروع ہے۔ گذشتہ سال ۴۰ طلبا تھے ۲۰ نے سند حاصل کی۔ امسال بھی ۴۰ طلبا زیرِ تدریس ہیں۔ ان میں ۸ وسطانی جماعتوں کے ہیں اور ۱۷ عربی ابتدائی کتب پڑھ رہے ہیں۔ فارسی خواں طلبا کی تعداد ۷ ہے۔ افغانستان کے چند طلبا مدرسہ میں داخل ہیں۔

مدرسہ میں دارالافتاء قائم ہے۔ دارالکتب میں ضروری درسی کتب موجود ہیں۔ ذریعہ آمدن کوئی نہیں۔ بانی مدرسہ ذاتی طور پر کفیل ہیں۔

دارالعلوم الاسلامیہ

لکی مروت (محلہ خوئیدادخیل) ضلع بنوں

مہتمم: مولینا نیاز احمد صاحب فاضل مدرسہ امینیہ دہلی (بھارت)

صدر مدرس: مولینا فضل احمد صاحب فاضل مدرسہ امینیہ۔ دہلی (بھارت)

ناظم اعلیٰ: مولینا حبیب اللہ صاحب فاضل مدرسہ خیر المدارس ملتان

دیگر مدرسین: (۴) مولینا حمید اللہ جان صاحب فاضل مدرسہ عربیہ اسلامیہ نیوٹاؤن کراچی (۵) مولینا عبید الرحمٰن صاحب فاضل دارالعلوم کراچی (۶) مولینا عبداللطیف صاحب فاضل مدرسہ ہذا۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مسلک : حنفی بلاتخصیص۔

مختصر تاریخ : ۱۴ رشوال ۱۳۷۱ھ مطابق ۸ رجولائی ۱۹۵۲ء کو ریلوے اسٹیشن کے قریب مدرسہ قائم ہوا۔ دوسرے سال جامع مسجد خورشید اڈخیل میں منتقل ہوگیا۔ دارالعلوم چھ کمروں پر مشتمل ہے اور زیر تعمیر ہے۔ مدرسہ کے بانی حضرت مہتمم صاحب ہیں۔ موصوف علاقہ میں "نادرخیل کے مولوی صاحب" کے لقب سے مشہور ہیں۔ درس نظامی کی مروجہ کتب کے علاوہ ترجمہ قرآن پاک، تجوید و قرأت، نیز تاریخ کی تعلیم اور افتاء کا بھی انتظام ہے۔

مدرسہ کے استاد محترم مولینا حمید اللہ جان صاحب نے اصول فقہ پر عربی میں ایک کتاب "زبدۃ الاصول" مرتب کی ہے۔ اس پر مولینا محمد یوسف بنوری صاحب کراچی، مولینا نیاز محمد صاحب لکی مروت بنوں۔ مولینا شمس الرحمٰن صاحب لائل پور نے نہایت عمدہ تقاریظ لکھی ہیں۔ اور ماہنامہ بینات کراچی۔ ماہنامہ الحق اکوڑہ خٹک اور ماہنامہ البلاغ کراچی نے شاندار تبصرے کئے ہیں۔

دارالکتب : دارالکتب میں ۱۵۰۰ کے قریب کتابیں موجود ہیں۔ فن فقہ کی ایک قلمی کتاب خلاصۃ الفتاویٰ (فارسی) مصنفہ علامہ عبداللطیف محفوظ ہے۔

دارالمطالعہ میں ایک روزنامہ اور چار رسائل جاری ہیں۔

دارالاقامہ : دارالعلوم کا دارالاقامہ ۲۰ کمروں پر مشتمل ہے۔ جن میں اس وقت ۵۴ طالب علم مقیم ہیں۔ دارالاقامہ کے سالانہ اخراجات تقریباً بارہ ہزار روپیہ ماہانہ ہیں۔

دارالعلوم کو دیئے جانے والے عطیات انکم ٹیکس سے مستثنیٰ ہیں۔

طلبا : گزشتہ سال طلبا کی تعداد ۱۱۳ تھی۔ امسال ۱۲۰ ہے۔ وسطانی درجوں کے طلبا ۲۰ عربی ابتدائی کتب کے ۵۰ فارسی خواں ۲۵ تجوید و قرأت کے ۱۵ ہیں۔

ان میں ۷۰ مقامی اور ۵۰ بیرونی ہیں۔ طلبا میں ایک میٹرک اور دو مڈل پاس ہیں۔

میزانیہ : گزشتہ سال آمدن ۱۴,۶۸۱/۹۸ ہزار روپیہ ہوئی
خرچہ ۱۶,۸۳۶/۵۲ ہزار روپیہ ہوا۔ گویا آمدن سے دو ہزار سے زاید۔

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مدرسہ روضۃ الادب

لنڈی داہ، تحصیل لکی مروت۔ ضلع بنوں

مہتمم: مولینا محمد صدیق صاحب۔

صدر مدرس: مولینا محمد عمر صاحب فاضل مدرسہ صدیقیہ دہلی (بھارت)

دیگر اساتذہ: (۳) مولینا محمد عثمان صاحب فاضل دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک۔

(۴) مولینا محمد انور شاہ صاحب فاضل دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک۔

(۵) قاری حافظ عبدالمجید صاحب، مستند مدرسہ ہذا۔

مسلک: حنفی دیوبندی۔

مختصر کوائف: ۱۳۷۴ھ مطابق ۱۹۵۵ء میں مدرسہ قائم ہوا جو مسجد شباب خیل کے ساتھ ایک پختہ اور دو کچے کمروں پر مشتمل ہے صرف ایک سال دورۂ حدیث کا اہتمام رہا ہے۔ اب درس نظامی کی ابتدائی کتب اور حفظ و ناظرہ کلام اللہ کا اہتمام ہے۔ چار طلبا دورہ حدیث میں شریک ہوئے اور ۲ طلبا حفظ قرآن کی تکمیل کر چکے ہیں۔

درجہ عربی میں ۱۵ طلبا زیر تدریس ہیں۔ ان میں ۲ دورہ تفسیر کے ہیں ۶ عربی کی ابتدائی کتب اور ۱۰ وسطانی درجہ کی کتب پڑھ رہے ہیں۔ مقامی طلبا ۸ بیرونی ۷ ہیں۔

میزانیہ: سالانہ آمد و خرچ تقریباً ساڑھے چار ہزار روپیہ ہے۔

خزینۃ العلوم الاسلامیہ

تاجہ زئی۔ ضلع بنوں

مولینا عمر خان صاحب فاضل دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک نے تاجہ زئی میں ۱۳۸۸ھ مطابق ۱۹۶۸ء میں مدرسہ کا آغاز کیا۔ ابتداً مسجد میں ہی چند طلباء تعلیم حاصل کرتے تھے۔ امسال ۷ طلباء عربی کی ابتدائی کتب اور ۷ فارسی کتب پڑھ رہے ہیں۔ ان میں ۸ بیرونی ہیں اور دار الاقامہ میں مقیم ہیں۔ باقی سب مقامی ہیں۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مدرسہ نظامیہ اہل السنت والجماعت

تجوڑی مروت۔ ضلع بنوں

بانی و مہتمم: الحاج مولینا فقیر سعادت شاہ صاحب سجادہ نشین۔

صدر مدرس: مولینا محمد جان صابر صاحب فاضل حزب الاحناف لاہور۔ مولوی فاضل۔

دیگر اساتذہ: (۳) مولینا عبد القیوم شاہ صاحب (۴) مولینا فضل احمد جان صاحب (۵) مولینا علی عباس خان صاحب (۶) مولینا سید حبیب شاہ صاحب فاضل مدرسہ نعمانیہ لاہور۔

مسلک: اہل السنت والجماعت بلا تخفیف

مختصر کوائف: مدرسہ کی مستقل عمارت زیر تعمیر ہے۔ سر دست ۳ تدریسی کمرے ہیں اور ۴ دار الاقامہ کے کمرے ہیں۔ مختصر کتب خانہ ہے۔ گذشتہ سال ۳ طلبا کو سند فراغت دی گئی ہے۔

طلبا: درس نظامی و حفظ و ناظرہ کے طلبا کی مجموعی تعداد ۱۶۴ ہے۔ ان میں دورۂ تفسیر کے ۴ دورۂ حدیث کے ۱۳ عربی ابتدائی کتب کے ۷۰ فارسی خوان ۵۰ ہیں۔ تجوید و قرأت کے ۹۰ طالب علم ہیں۔

دار الاقامہ کا خرچہ تقریباً ساڑھے تین ہزار روپیہ سالانہ ہے۔ گذشتہ سال مدرسہ کی آمدنی ۳٫۴۸۲/- روپیہ ہوئی اور خرچہ ۹٫۵۹۲/- روپیہ ہوا۔

مدرسہ عربیہ منہاج العلوم

ڈومیل۔ بنوں

مولینا شبیر محمد خاں صاحب فاضل جامعہ اسلامیہ اکوڑہ خٹک و مولوی فاضل (مہتمم) اور مولینا گل فراز خاں صاحب فاضل شاہی مدرسہ قاسم العلوم مراد آباد (بھارت) مصروف تدریس ہیں۔ مسلک حنفی دیوبندی ہے۔

مختصر تاریخ: ۱۳۷۵ھ مطابق ۱۹۵۶ء مدرسہ کا سنہ تاسیس ہے۔ اس کے مہتمم اول مولینا عبد الرحمٰن صاحب تھے۔ مدرسہ کی ابتدا میں مالی حالت بھی کمزور تھی اور طلبا کی تعداد بھی قلیل تھی۔ عمارت دو کمروں پر مشتمل تھی۔ اب الحمد للہ ہر اعتبار سے مدرسہ روبترقی ہے۔ عمارت میں دو کمروں کا اضافہ ہو گیا ہے۔ اس طرح مدرسہ چار کمروں پر مشتمل ہو گیا ہے۔ طلبا کی تعداد میں بھی چار گنا اضافہ ہو گیا ہے۔

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

دیگر کوائف: مدرسہ میں درس نظامی رائج ہے۔ دارالکتب میں تقریباً ۱۲۰ کتابیں موجود ہیں۔

طلبا: امسال طلبا کی تعداد ۵۰ ہے۔

ان میں دورۂ تفسیر کے ۴ دورۂ حدیث کے ۲ وسطانی کتب کے ۴ عربی ابتدائی کتب کے ۳۰ ہیں فارسی خوان ۶ ہیں۔ مقامی طالب علم ۴۰ ہیں۔ بیرونی ۱۰ ہیں۔

میزانیہ: مدرسہ کا سالانہ آمد و خرچ تقریباً دو ہزار روپیہ ہے۔

مدرسہ عربیہ اسلامیہ مطلع العلوم

محمد انور خان - داخلی نار جعفر شاہ - ڈاکخانہ غوریوالہ - ضلع بنوں

مہتمم: مولینا سید فتح شاہ صاحب

صدر مدرس: مولینا سید نور جہاں شاہ صاحب فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور

دیگر اساتذہ: (۳) مولینا حضرت علی شاہ صاحب فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور میٹرک (۴) مولینا میر سیدان شاہ صاحب فاضل غورغشتی (۵) مولینا حافظ عبدالستار صاحب مستند معراج العلوم بنوں۔ مڈل (۶) مولینا محمد صدیق شاہ صاحب فاضل دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک۔ مڈل (۷) مولینا نقیب علی شاہ صاحب فاضل غورغشتی۔ مڈل

مسلک: حنفی دیوبندی

مختصر کوائف: مدرسہ کا سنہ تاسیس ۱۳۸۵ھ مطابق ۱۹۶۵ء ہے۔ مکمل درس نظامی کی تدریس کا انتظام ہے۔ طب یونانی کی ابتدائی کتب کی تدریس کا بھی انتظام ہے۔ فارغ التحصیل طلبا کو سند دی جاتی ہے۔ گزشتہ سال چار طلبا نے سندات حاصل کیں۔

کتب خانہ میں تقریباً دو صد کتابیں موجود ہیں۔ چند قلمی نسخے بھی ہیں۔

مدرسہ ۷ تدریسی اور ۳ دارالاقامہ کے کمروں پر مشتمل ہے۔ برآمدہ زیر تعمیر ہے۔

طلبا: امسال طلبا کی مجموعی تعداد ۱۶۰ ہے۔

ان میں دورۂ تفسیر کے ۴۰ دورۂ حدیث کے ۴ وسطانی درجات کے ۳۵ عربی ابتدائی کتب کے ۴۰ طلبا ہیں۔ فارسی خوان ۸ ہیں۔ تجوید و قرأت کے ۳۳ طالب علم ہیں۔ مقامی طلبا ۶۹ ہیں۔ بیرونی ۹۱ ہیں ان میں سے ۴۰ دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

میزانیہ: امسال قحط سالی کے باعث آمدنی صرف دو ہزار روپیہ ہوئی۔ اکثر اساتذہ نے بلا مشاہرہ تدریسی خدمات انجام دیں۔

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مدرسہ نجلیّۃ العلوم

وزیر ہاتھی خیل - ڈاک خانہ کمرکلہ، ضلع بنوں

مہتمم : مولینا خیر سعادت خاں صاحب

صدر مدرس : مولینا منور خاں صاحب

دیگر اساتذہ (۳) مولینا محمد خاں صاحب (۴) مولینا محمد امین صاحب (ہر دو فاضل مدرسہ غور غشتی) (۵) حافظ محمد رفیق صاحب

مسلک : اہل السنت والجماعت بلا تخصیص

مختصر کوائف : ۱۳۸۰ھ مطابق ۱۹۶۰ء میں مدرسہ "مسجد سعادت" میں قائم ہوا - تدریس کے لئے ۳ کمرے ہیں - ایک برآمدہ ہے - دارالاقامہ کے لئے ۲ کمرے ہیں - مدرسہ میں درس نظامی رائج ہے - کتب خانہ میں پانچصد کے قریب کتابیں موجود ہیں -

طلبا : امسال طلبا کی تعداد ۴۰ ہے - ان میں مختلف درجات کے عربی فارسی خواں طالب علم شامل ہیں - طلبا میں ۱۵ مقامی ہیں - اور ۲۰ بیرونی ہیں جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں -

میزانیہ : سالانہ آمدن و خرچہ کا اندازہ تقریباً چار ہزار روپیہ ہے -

مدرسہ عربیہ مفتاح العلوم

پیپل بازار داؤد شاہ - ضلع بنوں

مہتمم : مولینا محمد عبدالرحمن صاحب - فاضل دارالعلوم کابل

صدر مدرس : مولینا غلام واحد صاحب

دیگر اساتذہ : (۳) مولینا محمد ولی صاحب (۴) مولینا محمد شاہ کلیم صاحب (ہر دو فاضل مدرسہ معراج العلوم بنوں)

مسلک : اہل السنت والجماعت بلا تخصیص -

یہ مدرسہ ۲۵ شوال ۱۳۷۸ھ ۴ مئی ۱۹۵۸ء کو مسجد لنڈی بانا میں قائم ہوا - اس میں تدریسی کمرے ۴ ہیں - ان کے آگے برآمدے ہیں - دارالاقامہ کے لئے ایک بڑا ہال کمرہ ہے - مدرسہ میں درس نظامی رائج ہے - طب یونانی کی ابتدائی کتب بھی پڑھائی جاتی ہیں - امسال طلبا کی مجموعی تعداد ۴۲ ہے - ان میں مختلف درجات کے طالب علم شامل ہیں -

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ضلع بنوں کے دیگر مدارس

ضلع بنوں کے مندرجہ ذیل مدارس عربیہ کے حالات ہماری پہلی کتاب "جائزہ مدارس عربیہ مغربی پاکستان (۱۹۶۰ء)" میں درج ہیں۔ اس مرتبہ ان کے موجودہ کوائف حاصل نہیں ہوئے۔

نام مدرسہ	صفحہ سابقہ کتاب	نام مدرسہ	صفحہ سابقہ کتاب
۱۔ دار العلوم پاکستان مشرف العلوم الاسلام سرائے گمبیلا	۴۳	۲۔ دار العلوم صدیقیہ ظفر محمد خیل	۴۲

نوٹ: ضلع بنوں کے جدید قائم ہونے والے مدارس میں سے صرف دار العلوم رحیمیہ شمسی خیل ضلع بنوں کے حالات مہیا نہیں ہوئے۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ضلع پشاور

پشاور صوبہ سرحد کا مرکزی شہر ہے۔ پشاور اس علاقے کی سیاسی، ثقافتی اور علمی و ادبی سرگرمیوں کا مرکز ہے۔ یہاں یونیورسٹی ہے۔ متعدد کالج اور سکول ہیں اور بڑے دینی دارالعلوم ہیں۔ ریڈیو اسٹیشن ہے۔ یہ ضلع مردان۔ اٹک۔ وزیرستان اور آزاد قبائل کے درمیان واقع ہے۔

پشاور شہر میں ریلوے لائن پر واقع ہے۔ یہاں سے لنڈی کوتل کو بھی ایک ریلوے لائن جاتی ہے جو افغانستان پاکستان کے درمیان آخری سرحدی قصبہ ہے۔

پشاور سے ایک سڑک لنڈی کوتل کو دوسری کوہاٹ کو تیسری چارسدہ کو اور چوتھی نوشہرہ کو جاتی ہے۔

پشاور کراچی سے ۱۰۴۵ میل، لاہور سے ۲۸۰ میل، راولپنڈی سے ۱۰۰ میل، نوشہرہ سے ۲۷ میل اور کوہاٹ سے ۴۰ میل دور ہے۔ درۂ خیبر یہاں سے ۲۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔

ضلع پشاور کے مندرجہ ذیل شہروں اور قصبوں میں قائم شدہ دینی مدارس کے حالات ہم پیش کر رہے ہیں۔ متعدد مدارس دور افتادہ پہاڑی مواضعات میں واقع ہیں:-

شہر پشاور، اکوڑہ خٹک، اتمان زئی، بڈھ بیر، تہکال پایاں، تنگی نصرت زئی، چارسدہ، چمکنی، خلجی کنڈہ خیل، ڈھکی، ازڑ (اجڑ) ریگی، شبقدر، شاہ ولی، شیرگڑھ اور عمرزئی۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دارالعلوم سرحد

بیرون آسیا گیٹ - پشاور شہر

مہتمم : شیخ الحدیث مولینا سید محمد ایوب جان صاحب بنوری فاضل دارالعلوم دیوبند۔

صدر مدرس : مولینا عبداللطیف صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند۔

دیگر اساتذہ : (۳) مولینا پائندہ محمد صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند (۴) مولینا محمد فیاض صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند (۵) مولینا محمد عمر صاحب فاضل دارالعلوم ہذا (۶) مولینا سید قمر صاحب فاضل دارالعلوم ہذا (۷) مولینا فضل الرحمن صاحب فاضل دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک (۸) قاری شیر زمان صاحب سند جامعہ اشرفیہ - لاہور۔ انتظامی عملہ کے ملازمین ان کے علاوہ ہیں۔

مسلک : حنفی دیوبندی۔

مختصر تاریخ : مولینا سید محمد ایوب بنوری صاحب نے ۱۳۷۰ھ مطابق ۱۹۵۱ء میں درس و تدریس کا آغاز کیا۔ ابتداء صرف ۲۹ طلباء سے ہوئی تھی۔ اب یہ تعداد ۳۵۱ تک پہنچ گئی ہے۔ مہتمم صاحب دارالعلوم کی تمام خدمات اعزازی طور پر انجام دیتے ہیں۔ تجارت آپ کا ذریعہ معاش ہے۔ ابتداء میں اساتذہ صرف دو تھے اور وہ بھی اعزازی طور پر تدریسی خدمات انجام دیتے تھے۔ اب اساتذہ کی تعداد سات تک پہنچ گئی ہے۔ انتظامی عملہ کے افراد ان کے علاوہ ہیں۔

عمارت : مدرسہ کی عمارت ۸ تدریسی اور ۳ دارالاقامہ کے کمروں پر مشتمل ہے اور برآمدے تین ہیں۔ دارالعلوم کی مسجد زیر تعمیر ہے۔

نصاب اور سند : درس نظامی رائج ہے۔ دارالعلوم کا الحاق وفاق المدارس ملتان کے ساتھ ہے۔ اس طرح طلباء کو دارالعلوم اور وفاق المدارس العربیہ دونوں کی سندات مل جاتی ہیں۔ گذشتہ سال ۳۲ طلباء نے سندات حاصل کیں اور اس وقت تک مجموعی طور پر ۲۶۵ طلباء سند فراغت حاصل کر چکے ہیں۔

طلباء : گذشتہ سال طلباء کی تعداد ۳۳۸ تھی امسال تعداد ۳۲۷ ہے۔ ان میں دورۂ تفسیر کے ۱۰۲ دورۂ حدیث کے ۳۱ باقی عربی وسطانی اور ابتدائی جماعتوں کے طلباء ہیں تجوید و قراءت کے

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

طلبا ۵۰ ہیں۔

مقامی طلبا ۲۴ بیرونی ۲۹۳ ہیں۔ ان میں پاکستان کے علاوہ غیر ملکی طلبا بھی شامل ہیں۔۔۔

طلبا کی ایک انجمن جمعیت الطلبہ کے نام سے قائم ہے جو طلبا کو تحریر و تقریر اور تبلیغ کی مشق کراتی ہے۔ اس کا نظم و نسق طلبا کے اپنے ہاتھ میں ہوتا ہے۔ اساتذہ صرف نگرانی کرتے ہیں۔

شعبہ جات: دارالعلوم میں درس نظامی کے علاوہ مندرجہ ذیل شعبے بھی قائم ہیں۔

(الف) شعبہ تعلیم اطفال ۔۔۔ بعد نماز عصر قرب و جوار کے طلبا کے لئے قرآن مجید حفظ و ناظرہ اور نماز با ترجمہ پڑھانے کا اہتمام۔

(ب) درس قرآن مجید ۔۔۔ بعد نماز فجر مسجد جیلانی میں عمومی ترجمہ و تفسیر قرآن مجید کا اہتمام۔

(ج) شعبہ تبلیغ ۔۔۔ اساتذہ و طلبا جمعہ، عیدین، رمضان المبارک اور دوسری تقاریب پر تبلیغی دورے کرتے ہیں۔

(د) دارالافتاء ۔۔۔ جس کے نگران مہتمم صاحب اور مولانا عبداللطیف صاحب ہیں۔

دارالکتب: دارالعلوم کے کتب خانہ میں ۸۷۰ کتب موجود ہیں ہم نے اسی سلسلے میں حضرت مہتمم صاحب نے احادیث کا انتخاب "الاربعین" کے نام سے مع سلیس ترجمہ مرتب کیا ہے۔

دارالاقامہ: دارالاقامہ تین کمروں اور ایک برآمدہ پر مشتمل ہے۔ اس وقت دس طلبا یہاں مقیم ہیں۔ باقی طلبا شہر کی مساجد میں اقامت پذیر ہیں۔ دارالاقامہ کا خرچہ تقریباً ڈھائی ہزار روپیہ سالانہ ہے۔

میزانیہ: گذشتہ سال دارالعلوم کی آمدنی ۸۱/۶۵۵ر۲۱ ہزار روپیہ ہوئی خرچہ ۵۵/۲۱۱ر۱۸ ہزار روپیہ ہوا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دارالعلوم جامعہ اشرفیہ
عیدگاہ روڈ۔ پشاور شہر
(فون نمبر ۴۳۴۹۱)

بانی: حضرت مولانا عبدالودود قریشی مرحوم و مغفور

مہتمم: مولانا محمد یوسف قریشی صاحب

صدر مدرس: مولانا حسن الابرار صاحب فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور

دیگر اساتذہ: (۳) شیخ الحدیث مولانا سعد الحق صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند (۴) مولانا محمد عزان صاحب فاضل مدرسہ اجمیر شریف (بھارت) ماہر ریاضی و میراث۔ (۵) مولانا محمد حنیف صاحب فاضل دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک و مولوی فاضل (۶) ابوالحسنات قریشی صاحب فاضل جامعہ ہذا (۷) مولانا حاجی نواب صاحب دارالعلوم حقانیہ سوات (۸) مولانا داؤد شاہ صاحب فاضل جامعہ ہذا (۹) قاری عبدالعزیز صاحب مسند جامعہ ہذا (۱۰) حافظ عبدالرحمن صاحب (۱۱) حافظ عبدالشکور صاحب۔

مسلک: حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ: جامعہ کا سن تاسیس ۱۳۷۳ھ مطابق ۱۹۵۳ء ہے۔ مولانا عبدالودود صاحب قریشی مرحوم خطیب مسجد مہابت خاں نے جامعہ کی بنیاد پشاور شہر کی اس تاریخی عظیم جامع مسجد میں رکھی تھی۔ ابتدا چار اساتذہ سے ہوئی تھی جبکہ اب الحمدللہ اساتذہ کی تعداد ۱۱ ہے۔

سات آٹھ سال قبل جامعہ اشرفیہ کو عیدگاہ روڈ پر ۲۶ کنال کا وسیع قطعہ اراضی حاصل ہوا۔ یہاں سات وسیع و عریض کمرے تیار ہو گئے ہیں۔ اور ۱۹۶۶ء میں دارالعلوم اپنی جدید عمارات میں منتقل ہو گیا ہے۔ درس نظامی اور دورۂ حدیث کی تدریس جامعہ کی جدید عمارات میں ہو رہی ہے۔ حفظ و ناظرہ قرآن اور تجوید و قرأت کے شعبے مسجد مہابت خاں میں کام کر رہے ہیں۔

دیگر کوائف: جامعہ اشرفیہ کے کتب خانہ میں مختلف علوم و فنون کی کئی ہزار کتابیں موجود ہیں۔

"صدائے اسلام" ہفت روزہ رسالہ جامعہ اشرفیہ کا ترجمان ہے اور یہاں سے باقاعدہ شائع ہوتا ہے۔

طلبا: امسال جامعہ اشرفیہ کے طلبا کی مجموعی تعداد ۲۶۰ ہے۔ اس کے طلبائے قدیم میں ممتاز علما، خطیب، مدرس اور مبلغ شامل ہیں۔

نوٹ: جامعہ کے مہتمم صاحب اس وقت تک باہر گئے ہوئے ہیں اس لئے دوسرے کوائف مہیا نہیں ہو سکے۔

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

صدر دروازہ

دار العلوم حقانیہ

اکوڑہ خٹک (پشاور)

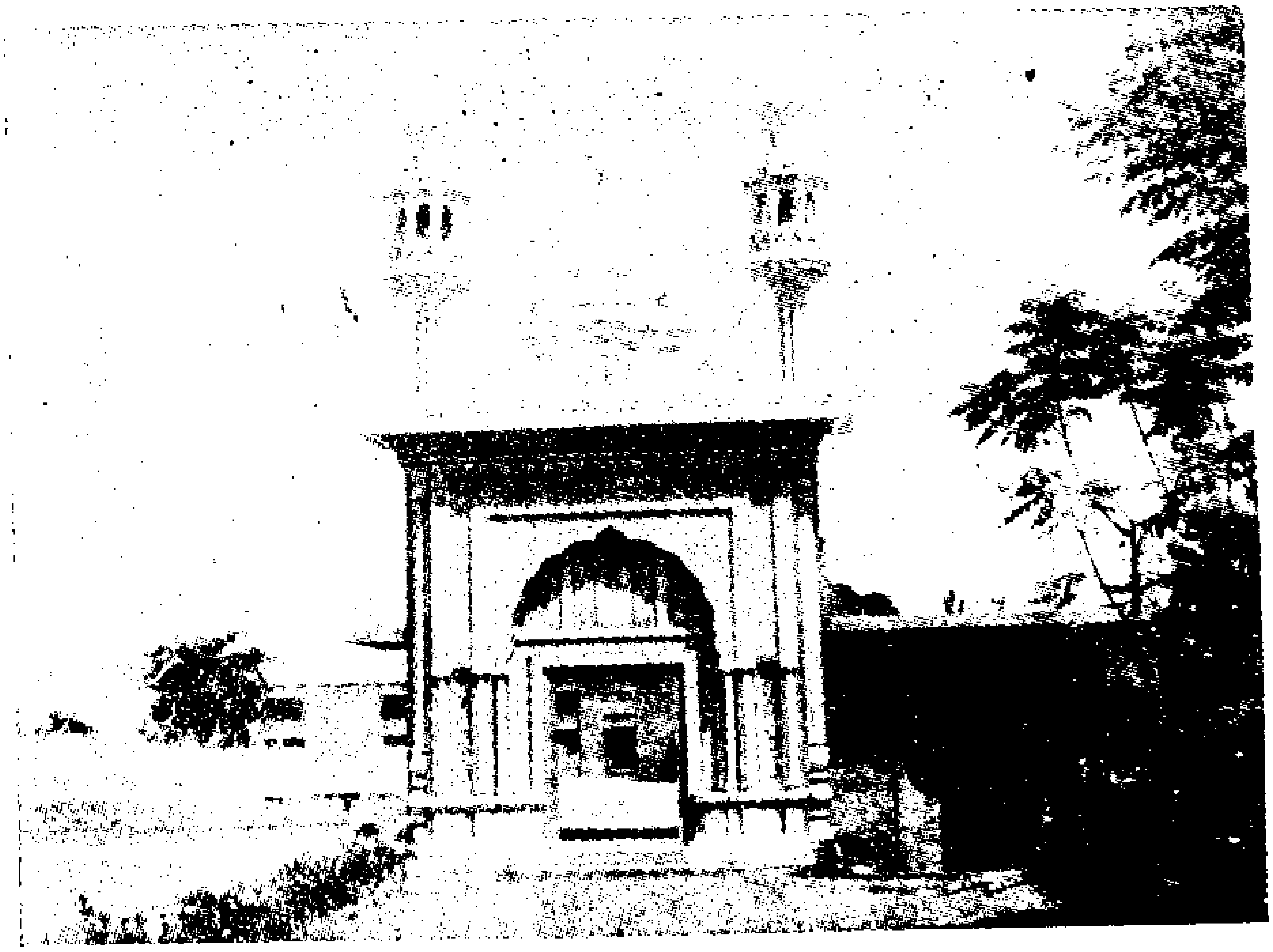

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

دارالعلوم حقانیہ

اکوڑہ خٹک (پشاور)

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

دارالعلوم حقانیہ

اکوڑہ خٹک تحصیل نوشہرہ - ضلع پشاور

مہتمم و صدر مدرس : شیخ الحدیث مولینا عبدالحق صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند و سابق استاد دارالعلوم دیوبند ممبر قومی اسمبلی پاکستان۔

آپ کے درس بخاری و ترمذی جو ہر سال قلمبند ہوتے ہیں - زیر ترتیب ہیں -

دیگر اساتذہ : (۲) مولینا عبدالحلیم صاحب مردانی فاضل دارالعلوم دیوبند۔ (۳) مولینا محمد علی صاحب فاضل مظاہر العلوم سہارنپور (۴) مولینا مفتی محمد فرید صاحب فاضل غورغشتی مضمون نگار (۵) مولینا عبدالغنی صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند (۶) مولینا محمد یاروت صاحب فاضل دارالعلوم ہذا - (۷) مولینا سید شیر علی شاہ صاحب فاضل دارالعلوم ہذا - مولوی فاضل . منشی فاضل . میٹرک اُردو کے ادیب اور مضمون نگار (۸) مولینا سمیع الحق صاحب فاضل دارالعلوم ہذا- مدیر ماہنامہ الحق اکوڑہ خٹک۔ (۹) مولینا فضل المولیٰ فاضل دارالعلوم حقانیہ سید و شریف (۱۰) مولینا انوار الحق ایم اے (پنجاب) فاضل دارالعلوم ہذا (۱۱) مولینا عبدالحلیم صاحب دیروی فاضل دارالعلوم ہذا مؤلف شرح مُسلم (عربی) موسوم بمنتهی الکلم فی حل مشکلات السلّم (۱۲) مولینا جلال الدین صاحب فاضل دارالعلوم ہذا (۱۳) قاری حافظ علی الرحمٰن صاحب مستند معہد القرآن مانسہرہ -

مسلک : حنفی دیوبندی۔

مختصر تاریخ : شیخ الحدیث مولینا عبدالحق صاحب قیام پاکستان سے قبل اپنی مادر علمی یعنی دارالعلوم دیوبند میں تدریسی خدمات انجام دے رہے تھے کہ قیام پاکستان عمل میں آگیا - اس طرح پاکستانی طلبا اور اساتذہ کے لئے بھارت جانا ممکن نہ رہا - تو آپ نے اپنے وطن مالوف اکوڑہ خٹک میں ذیقعدہ

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۱۳۶۶ھ کے مطابق اکتوبر ۱۹۴۶ء میں مدرسہ کی بنیاد ڈالی ۔ تدریس کی ابتدا مسجد میں چار اساتذہ سے ہوئی دو اُستاد تا دیر اعزازی طور پر درس و تدریس کرتے رہے اور دو حضرات برائے نام یعنی دس روپیہ ماہانہ اکرامیہ لیتے رہے ۔ آٹھ سال بعد ۱۹۵۵ء میں دارالعلوم اپنی موجودہ عمارت میں منتقل ہوا ۔

دارالعلوم کا انتظام مقامی مجلس منتظمہ کرتی ہے جو رجسٹرڈ ہے ۔ نگرانی مجلس شوریٰ کے تحت ہے جو مغربی پاکستان کے اسی ۸۰ ارکین پر مشتمل ہے ۔ یہی مجلس شوریٰ میزانیہ منظور کرتی ہے ۲۴ سال کے عرصہ میں دورۂ حدیث کے مستند طلبا کی تعداد تقریباً ڈیڑھ ہزار تک پہنچ گئی ہے ۔ اس دارالعلوم میں بیرون پاکستان خصوصاً افغانستان اور ایران کے طلبا کثیر تعداد میں داخل ہوتے ہیں ۔ اور دوسرے ممالک کے طلبا بھی ۔

شعبہ جات : دورۂ تفسیر دورۂ حدیث اور مکمل درس نظامی کے علاوہ دارالعلوم میں ایک مستقل شعبہ تجوید و قرأت قائم ہے شعبہ تبلیغ اور دارالافتاء کے شعبہ جات بھی ہیں ۔ دارالعلوم کا ایک مڈل سکول بھی قائم ہے ۔

بعد نماز فجر عمومی درس قرآن ہوتا ہے ۔

شعبہ دارالافتاء کی طرف سے اس وقت تک تقریباً ساڑھے دس ہزار فتاوے جاری ہو چکے ہیں ہر فتویٰ اوسطاً تین سوالات پر مشتمل ہوتا ہے ۔ اس طرح یہ ادارہ ملک کی اہم دینی ضرورت پوری کر رہا ہے ۔

عمارات : مدرسہ کی عمارت کی تفصیل یہ ہے (۱) تدریس کے کمرے ۱۹ عدد ۔ برآمدے ۵ عدد ۔ گیلری ایک عدد (اوسط درسگاہ ۱۸ × ۲۲) دارالحدیث ۵۰ × ۳۰ مع برآمدہ جات

(۲) دارالاقامہ نمبر ۱ کے ۲۴ کمرے مع ۴ برآمدے اور دارالاقامہ نمبر ۲ احاطہ تالاب کے ۱۱ کمرے ۳ برآمدے ۔

(۳) ایک وسیع جامع مسجد جس کا ہال ۴۰ × ۸۰ وسیع صحن تقریباً ۱۲۰ × ۱۲۰ ہے ساتھ ایک گودام ۔ ایک گیلری ۔ گودام کے اوپر امام مسجد کے لئے ایک کمرہ ۔ مؤذن مسجد کے لئے ایک کمرہ ۔ وضو خانوں پر ایک برآمدہ ۔ ۱۲۰ فٹ لمبا ۲۰ فٹ چوڑا ۔

دو عدد واٹر پمپ الگ الگ کنوؤں پر نصب ہیں ۔

(۴) ایک مہمان خانہ جس میں ۲ کمرے ایک غسل خانہ ایک بیت الخلاء ہے ۔

(۵) ایک مطبخ جس میں طلبہ کے لئے روٹی سالن پکایا جاتا ہے ۔ اس میں ایک کمرہ آٹا گوندنے اور باورچیوں

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

دارالعلوم حقانیہ

اکوڑہ خٹک (پشاور)

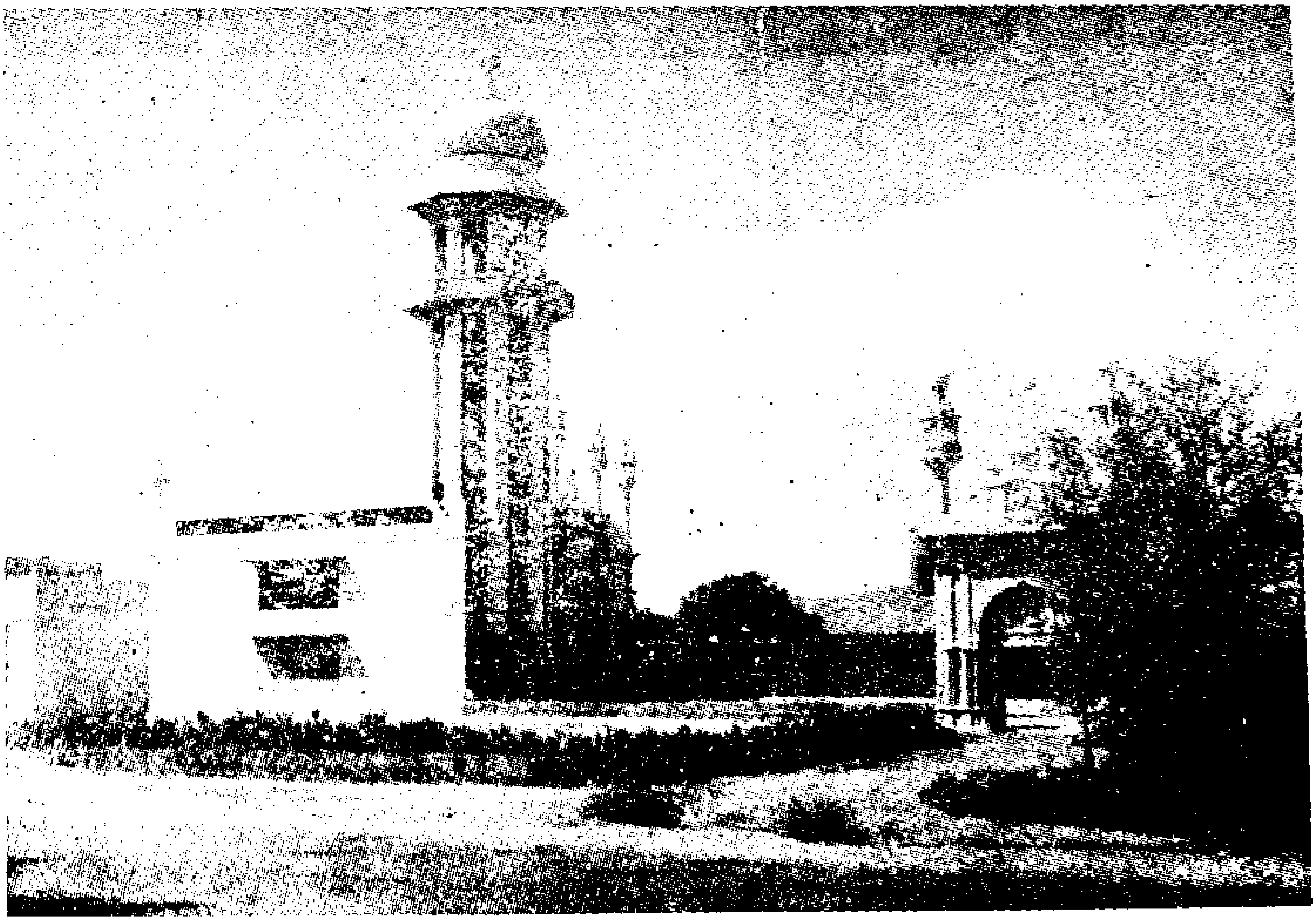

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

کی رہائش کے لئے ہے۔ دوسرا کمرہ گودام ہے جس میں آٹا وغیرہ کا سٹاک پڑا رہتا ہے۔ برآمدہ جس میں پکوائی اور تقسیم طعام کا انتظام ہے۔

(۶) دارالعلوم حقانیہ کے مدرسہ مڈل سکول تعلیم القرآن ہیں۔ ا کمرے ۳ برآمدے ایک سٹور اور ایک دفتر ہے۔

(۷) اساتذہ کے لئے مکانات ۱۰ عدد ان میں ۵ مکانات فیملی کے لئے ہیں ان میں ایک کمرہ ایک بیٹھک ایک باورچی خانہ، برآمدہ، غسل خانہ، بیت الخلاء ہے ۵ عدد مجرد اساتذہ کے لئے ہیں۔ جن میں ایک کمرہ ایک برآمدہ ایک صحن شامل ہے۔

نصاب و سند: درس نظامی مطابق دارالعلوم دیوبند و وفاق المدارس العربیہ رائج ہے اور دارالعلوم اس وفاق کے ساتھ باقاعدہ ملحق ہے۔ فارغ التحصیل طلبا کو وفاق المدارس العربیہ کی سند کے علاوہ دارالعلوم کی طرف سے بھی سند دی جاتی ہے۔ دارالعلوم کے طلبا عام طور پر پہلی یا دوسری حیثیت حاصل کرتے ہیں۔ گذشتہ سال فارغ التحصیل طلبا کی تعداد ۱۱۴ تھی۔ اس وقت تک دارالعلوم سے ۱۱۵۱ طلبا سند فضیلت حاصل کر چکے ہیں۔ دارالعلوم کی سند کو جامعہ ازہر (مصر) نے اپنے کالجوں کی "شہادۃ علمیہ" (بی اے) کے برابر قرار دیا ہے (ملاحظہ ہو سرکلر جامعہ ازھر ۱۹۶۷/۹/۲۲)

طلبا: گذشتہ سال طلبا کی تعداد ۵۲۱ تھی۔ امسال ۵۲۸ ہے۔ ان کی تفصیل یہ ہے:۔

دورہ تفسیر ۵۳ دورہ حدیث ۱۱۴ وسطانی جماعتوں کے ۱۶۰ عربی ابتدائی کتب کے ۸۷ تجوید و قرأت کے ۷ شعبہ مڈل میں ۵۵۰ طلبا ہیں۔

ان طلبا میں مغربی پاکستان۔ ملحقہ ریاستوں اور آزاد قبائل کے طلبا کی تعداد ۳۱۰ ہے۔ افغانستان کے طلبا ۲۰۴ ہیں۔ تھائی لینڈ اور اردن کا ایک ایک طالب علم زیر تدریس ہے۔

ان طلبا میں مڈل ۱۰ میٹرک ۲۰ ایف اے پاس ۳ ہیں۔

دارالاقامہ: دارالاقامہ دو احاطوں پر مشتمل ہے۔ ان میں ۱۹۵ طلبا کی رہائش کی گنجائش ہے۔ دارالاقامہ کے علاوہ ۵۶ طلبا درسگاہوں کے ۵ کمروں میں مقیم ہیں۔ کچھ طلبا کرایہ کے مکانات میں اور ۵۰ کے قریب طلبا مختلف مساجد میں قیام پذیر ہیں۔

دارالاقامہ کی تعمیر پر اس وقت تک ۶۹/۱۹۲، ۹۷ ہزار روپیہ خرچ ہو چکے ہیں۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

دارالکتب : دارالعلوم کے دارالکتب میں کتابوں کی تعداد ۶۰۵۳ ہے۔ قلمی نسخوں کی تعداد ۶۹ ہے۔ ان میں تفسیر، حدیث، فقہ، اصول فقہ، تصوف، طب، منطق، تاریخ وغیرہ متعدد مضامین اور فنون کی گراں قدر نادر کتابیں شامل ہیں (ملاحظہ ہو ضمیمہ قلمی کتب)

دارالمطالعہ : مستقل دارالمطالعہ کا انتظام ہے جہاں ۸ روزنامے ۱۰ رسائل ۴ عربی اخبار آتے ہیں ڈیڑھ صد کے قریب طلبا استفادہ کرتے ہیں۔

مطبوعات : ماہنامہ "الحق" کے نام سے دارالعلوم گزشتہ چھ سال سے ایک علمی اور دینی مجلہ شائع کر رہا ہے۔ رسالہ کی ضخامت ماہانہ ۶۴ صفحات پر مشتمل ہوتی ہے۔

متعدد اسلامی اور اصلاحی عنوانات پر رسائل شائع ہوئے ہیں۔ مثلاً انسانی فضیلت کا راز از قاری محمد طیب صاحب۔ مقام صحابہ، مسئلہ خلافت۔ دعوات عبدیت حق وغیرہ۔ کچھ زیر طبع ہیں۔

دارالعلوم کی کتاب الآراء میں مندرجہ ذیل حضرات کی گراں قدر اور تعریفی آراء درج ہیں:-
شیخ الاسلام مولانا حسین احمد مدنی مرحوم - مولانا قاری محمد طیب صاحب مہتمم دارالعلوم دیوبند (بھارت)، شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا صاحب مظاہر العلوم سہارنپور (بھارت) مولانا محمد یوسف دہلوی مرحوم امیر جماعت تبلیغ (بھارت) مولانا نجم الدین صاحب اصلاحی - شیخ الحدیث مولانا نصیر الدین صاحب غورغشتی - شیخ التفسیر مولانا عبداللہ صاحب درخواستی - خواجہ نظام الدین صاحب تونسہ شریف - مولانا مبارک علی صاحب نائب مہتمم دارالعلوم دیوبند (بھارت) شیخ علامہ محمد بشیر الابراہیمی - صدر جمعیۃ العلماء الجزائری - شیخ راشد احمد العمار وزارت اوقاف کویت - شیخ مختار احمد النعاس مدرسۃ الزاویہ طرابلس شیخ احمد البرینی مراکش شیخ محمد عالم طرحی۔ مکہ مکرمہ - علامہ شیخ عبدالفتاح ابوغدہ - دمشق یونیورسٹی شام۔ ضیاء المشائخ محمد ابراہیم مجددی افغانستان

میزانیہ : گزشتہ سال مدرسہ کی آمدن ۱,۹۶,۶۶۶/۵۷ لاکھ روپیہ اور خرچہ ۱,۸۶,۵۶۸/۵۲ لاکھ روپیہ ہوا۔

دارالعلوم حقانیہ کو دیئے جانے والے عطیات انکم ٹیکس سے مستثنیٰ ہیں -

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دارالعلوم اسلامیہ
چارسدہ ضلع پشاور

صدر مدرس: مولینا عنایت اللہ صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند۔

دیگر اساتذہ: (۳) مولینا قمر الزمان صاحب فاضل دارالعلوم حقانیہ (سوات) (۴) مولینا محمد مطلع الانوار صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند (۵) مولینا محمد حسین صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند۔ (۶) مولینا محکم الدین صاحب دارالعلوم دیوبند (۷) مولینا روح الامین صاحب فاضل دارالعلوم اتمان زئی۔

مسلک: حنفی دیوبندی۔

مختصر تاریخ: ۱۳۷۰ھ مطابق ۱۹۵۱ء میں دارالعلوم میں تدریس کی ابتدا ہوئی۔ ابتدائی دور میں طلبا مسجدوں میں مقیم تھے۔ اب دارالعلوم میں تدریسی کمروں کے علاوہ دارالاقامہ کی تعمیر بھی ہو چکی ہے۔ اور طلبا کے قیام و طعام کا انتظام مدرسہ کی طرف سے ہے۔ ہر سال کم و بیش تیس طلبا سند فراغت حاصل کرتے ہیں۔ دارالعلوم اپنی سند عطا کرتا ہے۔ وفاق المدارس العربیہ ملتان سے دارالعلوم کا الحاق ہے۔

گذشتہ سال ۲۵ طلبا نے سند فضیلت حاصل کی۔ اس وقت تک کم و بیش ساٹھ سو طلبا سندات حاصل کر چکے ہیں۔ مدرسہ کا انتظام ایک انجمن کے تحت ہے۔ جس کی مجلس منتظمہ باقاعدہ منتخب ہوتی ہے۔

شعبہ جات: دارالعلوم کے دو شعبے ہیں ایک شعبہ پرائمری دوسرا شعبہ عربی۔ پرائمری سے فارغ ہو کر طلبا شعبہ عربی میں داخل ہو جاتے ہیں یا مقامی گورنمنٹ ہائی سکول میں داخلہ حاصل کر لیتے ہیں۔

دارالحدیث دارالعلوم کی سب سے نمایاں خصوصیت ہے۔ یہ دارالعلوم علاقہ کی چند اہم ترین درسگاہوں میں سے ہے۔ جہاں قرب و جوار سے طلبا آکر شامل درس ہوتے ہیں۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دارالعلوم میں مستقل دارالافتاء قائم ہے جہاں سے فتوے تحریری دیئے جاتے ہیں۔

دارالکتب: دارالعلوم کے دارالکتب میں سوا دو ہزار کتب موجود ہیں۔

طلبا: گذشتہ سال طلباء کی تعداد ۳۰۰ تھی۔ امسال ۳۱۱ ہے۔

ان میں دورۂ تفسیر کے طلباء ۲۵ دورۂ حدیث کے ۱۵ عربی ابتدائی کتب کے ۵۰ وسطانی جماعتوں کے ۱۵۰ فارسی خواں ۷۱ ہیں۔

۴۵ بیرونی طلبا ہیں۔ ان میں اکثر افغانستان کے ہیں۔

"جمعیتہ الطلبا" کے نام سے دارالعلوم کے طالب علموں کی ایک انجمن ہے۔ ہر جمعرات کو اس کے اجلاس ہوتے ہیں۔

عمارت: دارالعلوم شہر کی آبادی کے باہر پرفضا ماحول میں قائم ہے۔ درمیان میں مسجد ہے۔ درس گاہیں اس کے اردگرد ہیں۔ دارالعلوم کے کمروں کی کل تعداد ۱۹ ہے۔ ان میں چھ تدریسی کمرے ہیں ۹ دارالاقامہ کے لیے مخصوص ہیں۔ دفتر، اسٹور، باورچی خانہ وغیرہ کے کمرے ان کے علاوہ ہیں۔ دارالعلوم کے احاطہ میں کنواں ہے جس پر ٹیوب ویل لگا ہوا ہے۔

دارالعلوم غوثیہ معینیہ

موچی لڑہ۔ پشاور

مہتمم: مولانا پیر محمد چشتی صاحب فاضل انوار العلوم ملتان متخصص فی التفسیر والحدیث۔ جامعہ اسلامیہ بہاولپور۔

صدر مدرس: مولانا محمد احمد صاحب فاضل مدرسہ اسلامیہ چکوال

دیگر اساتذہ: (۳) میاں غلام شاہ صاحب (۴) حاجی ہدایت اللہ صاحب اخونزادہ (ہر دو مستند مدرسہ ہذا)

مسلک: حنفی بریلوی

مختصر کوائف: ۹ رجب ۱۳۸۷ھ مطابق ۱۴ اکتوبر ۱۹۶۷ء کو جامع مسجد موچی لڑہ میں درس و تدریس کی ابتدا ہوئی۔ درس نظامی موقوف علیہ کے درجہ تک رائج ہے۔ کتب خانہ میں کتابوں کا وافر ذخیرہ موجود ہے۔ تین رسائل جاری ہیں

طلبا: امسال طلبا کی تعداد ۴۵ ہے۔ جو ابتدائی اور وسطانی درجات کی کتب پڑھ رہے ہیں۔

میزانیہ: مدرسہ کا سالانہ آمد و خرچ تقریباً چھ ہزار روپیہ ہے۔

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

جامعہ اسلامیہ پاکستان
اکوڑہ خٹک ضلع پشاور

شیخ الجامعہ: حضرت مولینا الحاج سید بادشاہ گل بخاری صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند سجادہ نشین خانقاہ مولینا الحاج سید مہربان علی شاہ صاحب بخاریؒ (بانی جامعہ)

مصنف تفسیر بخاری (پشتو) تفسیر قرآن مجید۔ درس البخاری (پشتو) تقریر بخاری (عربی) دعوۃ الحق (اردو) سیر سلوک۔ کتاب الوسیلہ۔ زیارۃ القبور۔ قواعد ترجمۃ القرآن۔ المدنی وغیرہ۔

دیگر اساتذہ: (۲) مولینا فضل الرحیم صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند (۳) مولینا محمد موسیٰ خان صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند (۴) مولینا فضل الٰہی صاحب (۵) مولینا محمد نعیم گل صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند (۶) مولینا ضیاء الحق صاحب فاضل جامعہ ہذا (۷) مولینا فضل قدیم صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند۔

ناظم جامعہ: مولینا الحاج راحت گل صاحب مدیر ماہنامہ جامعہ اسلامیہ۔

مسلک: حنفی دیوبندی۔

مختصر تاریخ: ۱۵ ذوالحجہ ۱۳۵۳ھ مطابق ۵ فروری ۱۹۳۵ء کو حضرت مولینا الحاج سید مہربان علی شاہ صاحب بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے اکوڑہ کی مسجد میں مدرسہ کی ابتدا کی۔ درسگاہ کا ابتدائی نام دارالعلوم عربیہ تھا۔ دو اساتذہ اور چند طلبہ سے ابتدا ہوئی تھی۔ جبکہ اس وقت اساتذہ کی تعداد ۷ اور طلبا کی تعداد ۱۲۰ ہے۔

۱۹۵۰ء میں مدرسہ اپنی موجودہ عمارت میں منتقل ہو گیا۔

عمارات: جامعہ اسلامیہ پاکستان کی عمارات ۲۹ عالیشان پختہ و کچے کمروں پر مشتمل ہے۔ بلڈنگ دو منزلہ ہے۔ بیشتر کمروں کے آگے برآمدے ہیں ان میں ۱۲ کمرے تدریس کے لئے وقف ہیں۔ دس کمرے دارالاقامہ کے لئے مختص ہیں۔ دارالحدیث کا وسیع ہال ہے۔ کتب خانہ۔ دفتر اور مطبخ کے کمرے ان کے علاوہ ہیں۔

نصاب: جامعہ کا نصاب درس نظامی ہے۔

طلبا: امسال طلبا کی مجموعی تعداد ۱۲۰ ہے۔ ان میں دورۂ حدیث کے طلبا ۱۵ ہیں۔ باقی دوسری درسی کتب پڑھ رہے ہیں۔

۹۰ بیرونی طلبا دارالاقامہ میں مقیم ہیں

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مدرسہ کی طرف سے باقاعدہ سند عطا کی جاتی ہے۔ گذشتہ سال ۱۵ طلبا نے سند فضیلت حاصل کی۔ اس وقت تک تقریباً پانچصد طلبا سند فراغت حاصل کر چکے ہیں۔

"حزب فضلائے جامعہ" اور "جمعیۃ الطلبا" کے نام سے طلبا کی انجمنیں قائم ہیں۔

جامعہ کے طلبا تبلیغی جماعت کے ساتھ بالعموم تبلیغی گشت میں شریک ہوتے ہیں۔

جامعہ اسلامیہ پاکستان کے طلبائے قدیم میں متعدد نامور مبلغ، خطیب، مدرس اور ادیب شامل ہیں۔

دارالکتب: جامعہ کے دارالکتب میں تقریباً ڈیڑھ ہزار کتابیں موجود ہیں۔ متعدد قلمی کتابیں موجود ہیں۔

چار اخبار اور رسالے جاری ہیں۔

شعبہ جات: (۱) درس نظامی کا مکمل شعبہ مع دورۂ حدیث۔

(۲) درجہ تعلیم القرآن — قصبہ کی آبادی میں حفظ و ناظرہ کا مکتب۔

(۳) دارالتصنیف والتالیف — حضرت مہتمم صاحب کی تصنیفات کی اشاعت کے علاوہ دوسرے رسائل۔ کیلنڈر، اشتہار وغیرہ یہ شعبہ شائع کرتا ہے۔

(۴) ماہنامہ "جامعہ اسلامیہ" مستقل طور پر باقاعدگی سے ہر ماہ شائع ہو رہا ہے۔

میزانیہ: گذشتہ سال ۵/۶۵۰۷ء ۲۷ ہزار روپیہ آمدن ہوئی۔

خرچہ ۸/۸۰۸ء ۲۸ ہزار روپیہ ہوا۔

دار العلوم انوار القرآن

(زیر اہتمام انجمن خدام الدین رجسٹرڈ)

نوشہرہ صدر۔ ضلع پشاور

مہتمم و صدر مدرس: مولانا حاجی احمد عبد الرحمٰن صدیقی فاضل دار العلوم حقانیہ۔

جنرل سیکرٹری انجمن خدام الدین نوشہرہ۔ خلیفہ مجاز مولانا مفتی بشیر احمد صاحب پسروری۔

آپ نے مدرسہ قاسم العلوم لاہور اور مدرسہ مخزن العلوم خانپور سے سندات تفسیر بھی حاصل کی ہوئی ہیں۔

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

ادیب اردو اور میٹرک کا امتحان بھی پاس کیا ہوا ہے ۔

مہتمم صاحب "جماعت تبلیغ" میں باقاعدہ حصہ لیتے ہیں آپ نے "اسلام کا معاشی نظام" فضائلِ خدمتِ خلق (جدید ترتیب کے ساتھ) دعواتِ حق ۔ مواعظ حسنہ اور عصمت انبیاء رسائل لکھے ہیں۔ آپ اعزازی طور پر بلا مشاہرہ تدریسی خدمات انجام دے رہے ہیں ۔

دیگر اساتذہ : (۲) مولوی حافظ اسد اللہ صاحب عباسی سند قرأت از خیر المدارس ملتان ۔
سند ترجمہ از مخزن العلوم خانپور ۔

(۳) حافظ مولوی ریاض محمد صاحب مدرس مدرسہ حفظ اندر دار العلوم انوار القرآن نوشہرہ و سند قرأت از جامعہ مدنیہ لاہور ۔

مسلک : حنفی دیوبندی ۔

نصاب : مدرسہ میں حفظ و ناظرہ قرآن مجید ۔ تجوید و قرأت اور ترجمہ قرآن کریم کا انتظام ہے ۔ وفاق المدارس العربیہ ملتان سے الحاق ہے ۔

مختصر تاریخ : جمعۃ الوداع ۲۴ رمضان المبارک ۱۳۸۶ھ مطابق ۶ر جنوری ۱۹۶۷ء کو تدریس کا آغاز ہوا ۔ افتتاح مولینا عبدالحق صاحب مہتمم دار العلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک نے فرمایا ۔

۱۳ ربیع الاول ۱۳۹۱ھ مطابق ۹ مئی ۱۹۷۱ء کو مولینا عبید اللہ انور صاحب امیر انجمن خدام الدین لاہور نے دار العلوم کی عمارت جدید کا سنگِ بنیاد رکھا ۔ مدرسہ کی ۹ کنال اراضی لبِ سڑک پیر پیائی ریلوے اسٹیشن سے متصل واقع ہے ۔ جسے محمد اشفاق خان وغیرہ اصحاب نے وقف فرمایا ہے ۔ پیر پیائی ریلوے اسٹیشن پشاور کی سمت نوشہرہ سے پانچ میل کے فاصلہ پر ہے ۔

دو منزلہ عمارات اور شاندار مسجد کی تعمیر کا پروگرام پیشِ نظر ہے ۔ فی الحال یہ مدرسہ گورنمنٹ کالج نوشہرہ کے مقابل "مسجد تقویٰ" میں قائم ہے ۔

انجمن خدام الدین نوشہرہ کے زیر اہتمام ہر ماہ کے دوسرے ہفتہ کے دن بعد نماز مغرب ماہانہ درس قرآن ہوتا ہے ۔ جو مولینا پروفیسر محمد زاہد الحسینی صاحب کیمبل پور سے آکر دیتے ہیں ۔

اس کے علاوہ روزانہ نماز مغرب و عشاء کے بعد سکول کالجوں کے طلباء کے لئے درس قرآن کا بھی اہتمام ہے ۔

Marfat.com

www.KitaboSunnat.com

اس وقت تک انجمن پچاس ہزار کی تعداد میں مختلف رسائل شائع کر چکی ہے۔

ترجمہ قرآن کریم اور حفظ و ناظرہ کے اختتام پر سندات دی جاتی ہیں۔

طلبا: طلبا کی تعداد ۱۴۸ ہے۔ (۲۰ تفسیر کے ہیں باقی تجوید اور حفظ و ناظرہ پڑھ رہے ہیں)

ان میں بی اے ۲۰ ایف اے ۳۸ میٹرک ۴۲ مڈل ۷ ہیں۔

گذشتہ سال ۲۰ طلبا نے ترجمہ کلام اللہ کی سند حاصل کی اور ایک نے حفظ کلام اللہ کی تکمیل کی۔ ۲۲ طلباء نے ناظرہ مکمل کیا۔

میزانیہ: گذشتہ سال کی آمدن ۵۰/۸۲۴ر۵ روپیہ ہوئی خرچہ ۲۲/۸۱۰ر۵ روپیہ ہوا۔

انجمن کو دیئے جانے والے عطیات انکم ٹیکس سے مستثنیٰ ہیں۔

دار العلوم عربیہ

غلجی کنڈر خیل۔ ڈاکخانہ متھرا ضلع پشاور

بانی و مہتمم: شیخ الحدیث مولینا میاں محمد زمان صاحب، فاضل غور غشتی۔

صدر مدرس: مولینا فضل مولیٰ صاحب فاضل غور غشتی۔

دیگر اساتذہ: (۳) مولینا سید محمد عبداللہ صاحب، فاضل دار العلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک۔

(۴) مولوی عالم شاہ صاحب فاضل مدرسہ ہذا۔

مسلک: اہل سنت والجماعت

مختصر تاریخ: مدرسہ کا سن تاسیس ۱۳۶۱ھ مطابق ۱۹۴۲ء ہے۔ مدرسہ کی ابتدا مسجد میں ہوئی تھی۔ بعد میں ایک اہل خیر کے تعاون سے زمین حاصل ہوئی اور تدریس کے لئے چار کمرے۔ دار الاقامہ کے لئے ایک کمرہ اور ایک برآمدہ تعمیر ہوا۔

مدرسہ میں درس نظامی رائج ہے۔ مدرسہ کی طرف سے فارغ التحصیل طلباء کو سند دی جاتی ہے۔ گذشتہ سال ۵ طلبا نے سند حاصل کی۔ اس وقت تک کل ۶۸ طلبا کو سند دی گئی ہے۔

دار الکتب میں ۳۰۰ کے قریب کتابیں موجود ہیں۔

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

طلبا: گذشتہ سال طلبا کی تعداد ۷۴ تھی۔ امسال ۵۲ ہے۔ ان میں دورۂ تفسیر کے طلبا ۶ دورۂ حدیث کے ۴ عربی ابتدائی کتب کے ۳۰ وسطانی جماعتوں کے ۱۲ طلبا ہیں۔
مقامی ۸ باقی بیرونی ہیں۔ ان میں افغانستان اور آزاد قبائل کے طلبا کی تعداد زیادہ ہے۔

میزانیہ: گذشتہ سال آمدن ۷۸/۴۳ ۹ د ۱۳ ہزار روپیہ ہوئی خرچہ ۸۹۱/۳۵ د ۱۳ ہزار روپیہ ہوا۔

مدرسہ امینیہ

بڈھ بیر (محلہ ماما خیل) ضلع پشاور

بانی و مہتمم: مولینا فضل غنی صاحب۔

صدر مدرس: مولینا حافظ جلال الدین صاحب غزنوی فاضل جامعہ اسلامیہ اکوڑہ خٹک

دیگر اساتذہ: (۳) مولینا عبدالغفور تیراہی صاحب فاضل دارالعلوم سرحد۔ پشاور۔
(۴) مولینا عبدالجلیل صاحب باجوڑی فاضل جامعہ اشرفیہ پشاور۔

مسلک: حنفی دیوبندی۔

مختصر کوائف: مدرسہ کا سنہ تاسیس ۱۳۷۹ھ مطابق ۱۹۵۹ء ہے۔ اور جامع مسجد ماما خیل میں واقع ہے۔ درس نظامی رائج ہے۔ دارالکتب میں تقریباً ساڑھے تین صد کتب موجود ہیں۔
طلبا کی تعداد ۲۸ ہے۔ ان میں عربی ابتدائی کتب کے ۱۲ فارسی خواں ۸ ہیں۔ پانچ مقامی ہیں۔ باقی اکثر آزاد قبائل سے تعلق رکھتے ہیں۔
مدرسہ کا آمد و خرچہ تقریباً ساڑھے تین ہزار روپیہ ہے۔

مدرسہ احیاء الاسلام

ریگی۔ ضلع پشاور

بانی و مہتمم: مولینا نور الحلیم صاحب۔

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

صدر مدرس : مولینا حاجی عبدالظاہر خان صاحب

دیگر اساتذہ : (۳) مولینا خان محمد صاحب مستند وفاق المدارس العربیہ و دارالعلوم اسلامیہ چار سدہ (۴) مولینا نورالرحمن صاحب مستند دارالعلوم غلجی کنڈ خیل (۵) حافظ قاری محمد یوسف صاحب (۶) قاری حافظ تاج محمد خان صاحب۔

مسلک : حنفی دیوبندی۔

مختصر تاریخ : محرم الحرام ۱۳۶۴ھ مطابق دسمبر ۱۹۴۴ء میں دارالعلوم کی تاسیس ہوئی۔ مدرسہ مسجد حاجی محمد عمر سے ملحق ہے۔ مدرسہ کے دو تدریسی کمرے ایک دارالاقامہ کا کمرہ اور دو برآمدے ہیں۔

دارالکتب میں ۴۰ کتابیں ہیں۔ درس نظامی کی ابتدائی کتب کی تدریس ہو رہی ہے طلبا کی تعداد ۲۰۰ ہے۔ ان میں ۱۰ فارسی خواں ہیں باقی ابتدائی کتب پڑھ رہے ہیں۔ بیرونی طلبا کی تعداد ۱۰ ہے۔ ان میں کثیر تعداد افغانستانی طلبا کی ہے۔ دارالاقامہ میں ۱۵ طالب علم مقیم ہیں۔

میزانیہ : گزشتہ سال مدرسہ کی آمدن دو ہزار روپیہ ہوئی خرچ تقریباً پانچ ہزار روپیہ سالانہ ہے۔

مدرسہ نصرت العلوم

(اشاعت التوحید والسنۃ)

شب قدر ضلع پشاور

بانی مدرسہ : جناب محترم سالار دین صاحب

اساتذہ : (۱) مولینا سراج الدین صاحب فاضل دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک۔ فاضل عربی (پنجاب) (۲) مولینا بادشاہ گل صاحب فاضل مدرسہ تعلیم القرآن راولپنڈی۔

مسلک : حنفی دیوبندی۔

مختصر کوائف : مدرسہ کا آغاز مسجد علیم زئی میں ۱۳۸۹ھ مطابق ۱۹۶۹ء میں ہوا۔ مدرسہ چار کمروں اور ایک برآمدہ پر مشتمل ہے۔ مختصر سا کتب خانہ ۱۲۰ کتابوں پر مشتمل ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

گذشتہ سال طلبا کی تعداد ۵۲ تھی ۔ امسال ۴۵ ہے ۔
ان میں دورۂ حدیث کے ۵ وسطانی کتب کے ۱۲ عربی ابتدائی کتب کے ۱۷ طلبا ہیں ۔ مقامی طلبا صرف دس ہیں ۔ باقی دوسرے شہروں کے اور غیر ملکی ہیں ۔ زیادہ تعداد آزاد قبائل اور افغانی طلبا کی ہے ۔
مدرسہ کا سالانہ آمد و خرچ تقریباً دس ہزار روپیہ ہے ۔

دارالعلوم نعمانیہ

اتمان زئی تحصیل چارسدہ ضلع پشاور

مہتمم و صدر مدرس : مولینا محمد اسماعیل صاحب ۔ فاضل دارالعلوم دیوبند (بھارت)

دیگر اساتذہ : (۲) مولینا محمد حسن صاحب فاضل جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ ۔ مولوی فاضل ایم اے (عربی) (۳) مولینا سمیع الحق صاحب فاضل دارالعلوم ہذا (۴) مولینا رسول سید صاحب فاضل دارالعلوم حقانیہ ۔ سوات (۵) مولینا محمد افضل صاحب فاضل دارالعلوم حقانیہ سوات ۔ (۶) مولینا عبدالباری صاحب ۔ فاضل دارالعلوم ہذا (۷) مولوی فیض اللہ صاحب فاضل دارالعلوم ہذا (۸) مولینا روح اللہ صاحب مولوی فاضل (پشاور) ناظم دارالعلوم (۹) مولینا علم دار حقانی (۱۰) مولینا امداد اللہ صاحب مفتی دارالعلوم (۱۱) مولوی عباد اللہ صاحب ۔

مسلک : حنفی دیوبندی ۔

مختصر تاریخ : ۱۳۶۵ھ مطابق ۱۹۴۵ء تدریس کا آغاز ہوا ۔ ابتدا میں مسجد میں کام ہوتا تھا ۔ اب مسجد دو منزلہ ہے ۔ وسیع و عریض دارالحدیث اور دارالاقامہ تعمیر ہو چکا ہے ۔ مطبخ اور چوکیدار کے کوارٹر علاوہ ہیں ۔ کمروں کے آگے برآمدے بنے ہوئے ہیں ۔ تدریسی کمروں کی تعداد ۹ دارالاقامہ کے کمروں کی تعداد ۱۰ ہے ۔ مجلس منتظمہ ۲۰ حضرات پر مشتمل ہے اور رجسٹرڈ ہے ۔

نصاب و سند : درس نظامی رائج ہے ۔ طب کی ابتدائی کتب بھی پڑھائی جاتی ہیں ۔ دارالعلوم اپنی سند عطا کرتا ہے ۔ وفاق المدارس العربیہ سے اس کا الحاق ہے ۔ گذشتہ

Marfat.com
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سال ۳۰ طلبا کو سند فراغت دی گئی - اب تک ۱۸۰ طلبا سند حاصل کر چکے ہیں۔

دارالکتب : دارالعلوم کے کتب خانہ میں تقریباً چار ہزار کتابیں ہیں ۱۲۰ کے قریب قلمی کتابیں موجود ہیں۔

دارالمطالعہ میں ۲ روزنامے اور ۵ ماہنامے جاری ہیں جن سے طلبا استفادہ کرتے ہیں - دارالعلوم نے کچھ رسائل بھی شائع کئے ہیں۔

طلبا : گزشتہ سال طلبا کی تعداد ۲۰۹ تھی - امسال ۲۴۵ ہے۔

ان میں دورۂ تفسیر کے طلبا ۳۱ دورۂ حدیث کے ۱۶ وسطانی جماعتوں کے ۹۸ عربی ابتدائی کتب کے ۸۵ فارسی خواں ۱۵ تجوید و قرأت کے طلبا ۵۵ ہیں۔

طلبا میں ۲۵ مقامی ہیں - باقی سب بیرونی ہیں - ان میں کثیر تعداد غیر ملکی طلبا کی ہے۔ جو آزاد قبائل - افغانستان اور ایران سے تعلق رکھتے ہیں۔

زیر تدریس طلبا میں ۱۰ میٹرک اور ۶۰ مڈل پاس ہیں۔

دارالاقامہ : دارالاقامہ میں مقیم طلبا کی تعداد ۷۰ ہے اور خرچہ -/۶۸۰ روپیہ ہے۔

میزانیہ : دارالعلوم کا آمد و خرچہ تقریباً -/۳۵۰۰۰ (پینتیس ہزار روپیہ) سالانہ ہے - مدرسہ کو دیئے جانے والے عطیات انکم ٹیکس سے مستثنیٰ ہیں۔

جامعہ اسلامیہ

عیدگاہ - تنگی ورانہ - اختر آباد - ضلع پشاور

مہتمم : مولینا صدر زبیر گل صاحب

نائب مہتمم : مولیناحبیب اللہ جان صاحب۔

صدر مدرس : مولینا عصام الدین صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند (بھارت)

دیگر اساتذہ : (۴) مولینا فضل احمد صاحب فاضل دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک (۵) مولینا عبدالرؤف صاحب فاضل غور غشتی (۶) مولینا شمس الرحمٰن صاحب فاضل دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

(۷) مولینا حنیف الرحمٰن صاحب جامعہ اسلامیہ چارسدہ (۸) مولینا نور الحسین صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند۔

مسلک: حنفی، دیوبندی۔

مختصر تاریخ: ۱۳۷۱ھ مطابق ۱۹۵۱ء میں جامعہ اسلامیہ کی ابتدا مولینا عبیداللہ مرحوم کی مساعی سے مسجد پیپل والی میں ہوئی۔ آٹھ سال قبل مدرسہ اس مسجد سے عیدگاہ کے ساتھ ملحقہ زمین پر منتقل ہو گیا ہے۔ وسط میں مسجد عیدگاہ ہے۔ ارد گرد درس گاہیں اور برآمدے ہیں۔ دارالاقامہ کے لئے کمروں کی تعمیر زیرِ غور ہے۔ اس وقت طلبا قصبہ کی مساجد میں اقامت پذیر ہیں۔ جامعہ میں درس نظامی رائج ہے۔

دارالکتب: ۱۰۵۰ کتابوں پر مشتمل ہے۔

طلبا: گزشتہ سال طلبا کی تعداد ۸۰ تھی۔ امسال ۴۵ ہے۔ ان میں ۱۵ وسطانی کتب کے ۱۷ عربی ابتدائی کتب کے طالب علم ہیں۔

مقامی طلبا ۱۵ بیرونی ۲۷ ہیں ۱۰ غیر ملکی ہیں جو ہمسایہ ملک افغانستان سے تعلق رکھتے ہیں۔

میزانیہ: جامعہ اسلامیہ کا سالانہ آمد و خرچ تقریباً چودہ ہزار روپیہ ہے۔

دارالعلوم عربیہ

رزڑ تحصیل چارسدہ۔ ضلع پشاور

مہتمم و صدر مدرس: صاحب حق مولینا صبیح الدین صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند۔ مولوی فاضل میٹرک۔ صدر جمعیتہ علمائے افغان چارسدہ۔

دیگر اساتذہ: (۲) مولینا فیض اللہ صاحب فاضل دارالعلوم حقانیہ سوات (۳) مولانا عبدالواحد صاحب آسی فاضل دارالعلوم اتمان زئی (۴) مولینا ریاض الدین صاحب فاضل دارالعلوم اسلامیہ۔ چارسدہ (۶) مولینا مرزا محمد صاحب فاضل دارالعلوم چارسدہ (مردان)

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مسلک: حنفی دیوبندی۔

مختصر تاریخ: ۱۴ ذیقعدہ ۱۳۴۷ھ مطابق ۲۲ اپریل ۱۹۲۹ء کو صاحب حق والحاق مولینا فصیح الدین مرحوم نے انجمن عربیہ زندہ (ابجش) کی بنیاد رکھی۔ دوسرے سال ۱۳۴۸ھ میں دارالعلوم کا افتتاح عمل میں آیا۔ ابتداء میں اکثر اساتذہ اعزازی طور پر بلا معاوضہ تدریسی خدمات انجام دیتے رہے۔ ان دنوں کل خرچہ ۷۳ روپیہ ماہانہ تھا۔ اب اساتذہ کی تعداد ۶ طلبا کی تعداد ۲۳۸ تک پہنچ گئی ہے۔ یہ دارالعلوم پشاور شہر کی قدیم ترین درسگاہوں میں سے ہے۔

درس نظامی رائج ہے۔ فارغ التحصیل طلبا کو سند دی جاتی ہے۔ مسجد صاحب حق کے ساتھ دارالعلوم ملحق ہے۔ کتب خانہ میں بارہ صد کے قریب کتابیں موجود ہیں۔

طلبا: گذشتہ سال تعداد ۲۵۷ تھی۔ امسال ۲۳۸ ہے۔ ان میں ابتدائی عربی کتب کے [illegible] وسطانی کتب کے ۳۰ فارسی خوان ۲۵ ہیں۔

میزانیہ: آمدن گذشتہ سال تین ہزار روپیہ خرچہ دو ہزار روپیہ ہوا۔

مدرسہ رحمانیہ

تہکال پایاں۔ ڈاک خانہ اسلامیہ کالج ضلع پشاور

مہتمم: مولینا محمد افضل صاحب ترکستانی

صدر مدرس: مولینا پیرہ مند صاحب سواتی فاضل دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک

دیگر اساتذہ: (۳) مولینا تفضل محمود صاحب ودیابہ۔ فاضل جامعہ اسلامیہ اکوڑہ خٹک (۴) مولینا عبدالباقی صاحب غزنوی فاضل دارالعلوم اسلامیہ چارسدہ (۵) مولینا سید آغا حسین صاحب فاضل دارالعلوم مردان۔

مسلک: حنفی دیوبندی۔

مختصر کوائف: مدرسہ رحمانیہ کا پہلا نام "مدرسہ حبیبیہ" تھا۔ اس کی تاسیس مولینا ولی احمد مرحوم کے ہاتھوں ۱۳۳۰ھ مطابق ۱۹۱۱ء میں ہوئی تھی۔ ان کے ہجرت کر جانے کے بعد مدرسہ بند ہو گیا۔ بیالیس سال کے بعد موجودہ مہتمم صاحب نے ازسرنو مدرسہ کا اجراء کیا۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

مدرسہ میں درس نظامی رائج ہے اور فارغ التحصیل طلبا کو گذشتہ چار سال سے اپنی سند جاری کر رہا ہے۔ اس وقت تک ۲۰ طلبا سند حاصل کر چکے ہیں۔
مدرسہ ۱۰ کمروں اور ایک وسیع ہال پر مشتمل ہے۔ طلبا کی تعداد پچاس ساٹھ کے درمیان رہتی ہے
گذشتہ سال آمدن ۹۲۰۱/۵۰ روپیہ ہوئی خرچ ۸۴۶۶/۳۲ روپیہ ہوا۔
دارالعلوم کی کتب کی تعداد ایک ہزار کے قریب ہے۔ طلباء ۵۰ ہیں جن میں دورۂ حدیث کے ۱۰ ہیں۔ متعدد وظائف فی طالب علم ہیں۔

مدرسہ جامعہ رحیمیہ
ڈھکی ۔ ضلع پشاور

مہتمم: مولانا عزیز الرحمن صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند ۔ امیر جمعیۃ علمائے اسلام ضلع پشاور
دیگر اساتذہ: (۱) مولوی عبدالحمید صاحب اکوڑہ خٹک (۲) مولوی عبدالحمید صاحب فاضل تعلیم الاسلام راولپنڈی ۔
مسلک: حنفی دیوبندی ۔
مختصر کوائف: ۱۳۷۹ھ مطابق ۱۹۵۹ء میں مدرسہ جامع مسجد ڈھکی میں قائم ہوا ۔
مدرسہ کا الحاق وفاق المدارس العربیہ ملتان سے ہے ۔ درس نظامی رائج ہے ۔ کتب خانہ میں تقریباً ۵۰۰ کتابیں موجود ہیں ۔ امسال طلبا کی تعداد ۳۰ ہے ۔ مدرسہ کا سالانہ آمد و خرچ تقریباً تین ہزار روپیہ ہے ۔

ضلع پشاور کے دیگر مدارس

ضلع پشاور کے مندرجہ ذیل مدارس عربیہ کے حالات ہماری پہلی کتاب "جائزہ مدارس عربیہ مغربی پاکستان (۱۹۶۰ء)" میں درج ہیں ۔ اس مرتبہ ان کے موجودہ کوائف حاصل نہیں ہو سکے

نام مدرسہ	صفحہ سابقہ کتاب	نام مدرسہ	صفحہ سابقہ کتاب
۱۔ ادارہ تعلیم القرآن چمکنی	۸۲	۳۔ دارالعلوم تعلیم القرآن عیدگاہ عمرزئی	۸۴
۲۔ دارالعلوم صدیقیہ شہیداں کوہاٹ روڈ	۸۴	۴۔ دارالعلوم احناف میرزو ڈاکخانہ شبقدر فورٹ	۸۱

نوٹ: پشاور شہر سے جدید مدرسہ دارالعلوم غوثیہ سبزی منڈی کے کوائف حاصل نہیں ہوئے ۔

www.KitaboSunnat.com

ضلع ڈیرہ اسمٰعیل خاں

ڈیرہ اسمٰعیل خاں اضلاع میانوالی۔ مظفر گڑھ۔ کوہاٹ اور وزیرستان کے درمیان واقع ہے۔

شہر ڈیرہ اسمٰعیل خاں کے قریب سے دریائے سندھ بہتا ہے۔ اس شہر سے ایک سڑک تونسہ شریف سے ہوتی ہوئی ڈیرہ غازی خاں کو جاتی ہے۔ ایک سڑک درابن کو تیسری سڑک کلاچی کو اور پانچویں سڑک لکی مروت سے ہوتی ہوئی بنوں کو جاتی ہے۔

ڈیرہ غازی خاں سے تونسہ شریف ۴۰ میل، درابن ۳۶ میل، ٹانک ۴۲ میل، لکی مروت ۵۹ میل اور بنوں ۸۰ میل کے فاصلے پر ہے۔

ضلع ڈیرہ اسمٰعیل خاں کے مندرجہ ذیل قصبوں اور دیہات کے مدارس عربیہ کے کوائف ہم پیش کر رہے ہیں:۔

شہر ڈیرہ اسمٰعیل خاں، اماخیل، بندکورائی، پنیالہ، ٹانک، جاڑہ، خانوخیل، درابن کلاں، کلاچی، گل امام اور موسیٰ زئی شریف۔

دارالعلوم عربیہ نعمانیہ صالحیہ
ڈیرہ اسمٰعیل خاں

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مہتمم :- شیخ التفسیر مولانا علاؤالدین صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند (بھارت)

صدر مدرس : مولانا غلام حسین صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند (بھارت)

دیگر اساتذہ : (۳) مولانا سراج الدین صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند (بھارت) (۴) مولانا قاری عبدالحق صاحب فاضل دارالعلوم ہذا (۵) مولانا محمد احمد صاحب فاضل خیر المدارس و مولوی فاضل (۶) مولانا محمد یعقوب صاحب فاضل دارالعلوم ہذا و میٹرک (۷) استاذ الحفاظ محمد نواز صاحب مستند دارالقرار ماڈل ٹاؤن لاہور (۸) استاذ القرار قاری محمد دین صاحب۔ (۹) حافظ محمد رمضان صاحب۔

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ : ۱۳۵۹ھ مطابق ۱۹۴۰ء میں تدریس کی ابتدا جامع مسجد مولانا صالح محمد مرحوم میں ہوئی۔ بانی حضرات میں مولانا احمد دین صاحب مولانا فتح محمد صاحب اور حافظ فقیر محمد صاحب شامل ہیں۔ ابتداء میں مدرس اعزازی خدمات انجام دیتے رہے۔

۱۹۴۵ء میں مسجد کے متصل ہی قطعہ اراضی خرید کر دارالعلوم کی تعمیر شروع کی گئی۔ اس وقت تک دارالعلوم کے ۹ تدریسی اور ۹ دارالاقامہ کے کمرے تعمیر ہو چکے ہیں۔ دو برآمدے ان کے علاوہ ہیں۔ اساتذہ کی تعداد ۹ ہے۔ دوسرے ۴ خدام ان کے علاوہ ہیں۔ طلبار کی مجموعی تعداد ۲۵۰ تک پہنچ گئی ہے۔

نصاب وسند : دارالعلوم میں درس نظامی رائج ہے۔ دورۂ حدیث کے علاوہ دوسری کتب کی سند دی جاتی ہے۔ گزشتہ سال فارغ التحصیل طلبار کی تعداد ۲۰ تھی۔ ان میں ۸ درس نظامی کی کتابوں کے اور ۱۲ با تجوید حفظ قرآن کے تھے۔ اس وقت تک تقریباً سات سو طلبا تجوید کے ساتھ حفظ قرآن مکمل کر چکے ہیں۔ اور تین صد کے قریب طلبا درس نظامی کی کتب کی تکمیل کر چکے ہیں۔

دارالکتب : دارالعلوم کے کتابخانہ میں درس نظامی کی ۴۰۰ کتب موجود ہیں۔ دارالمطالعہ میں ۵ رسالے اور اخبار جاری ہیں

طلبار : طلبا کی مجموعی تعداد ۲۵۰ کے قریب ہے۔ درس نظامی کے ۷۰ ہیں۔ ان میں ابتدائی عربی کتب کے ۲۵ وسطانی جماعتوں کے ۲۰ فارسی خواں ۱۵ تجوید و قرأت کے ۶۰ طالب علم ہیں۔

مقامی طلبا کی تعداد ۱۸۰ بیرونی طلبا کی تعداد ۷۰ ہے۔

دارالاقامہ : دارالاقامہ کے کمروں کی تعداد ۹ ہے۔ مقیم طلبا ۷۰ ہیں۔ ان کا سالانہ خرچہ ۲۰۰۰۰/- ہزار روپیہ

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

گندم ۲۹۷ من درکار ہوتا ہے۔
میزانیہ: گزشتہ سال دارالعلوم کو ۴۲/ ۲۴۷ ,۲۹ ہزار روپیہ کی آمدنی ہوئی - اور خرچہ ۶۸/ ۲۹,۱۸۰ ہزار ہوا - علاوہ غلہ ۲۷۶ من ۲۲ سیر
دارالعلوم کو دیئے جانے والے عطیات انکم ٹیکس سے مستثنیٰ ہیں۔

مدرسہ عربیہ ہاشمیہ

بند کورائی - ضلع ڈیرہ اسمٰعیل خاں

مہتمم: مولینا سید مرید احمد شاہ صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند (بھارت)

صدر مدرس: مولینا سید غلام جعفر شاہ صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند (بھارت)

دیگر اساتذہ: (۳) قاری غلام رسول صاحب مستند تجوید القرآن رحمانیہ خانو خیل ۱۴ حافظ محمد ہاشم صاحب مستند مدرسہ ہذا۔

مسلک: حنفی دیوبندی

مختصر کوائف: مدرسہ قیام پاکستان سے قبل ۱۳۶۳ھ مطابق ۱۹۴۳ء میں قائم ہوگیا تھا۔ درمیان میں مالی مشکلات کا شکار رہ گیا۔ جولائی ۱۹۶۸ء میں از سرِ نو مدرسہ کی تنظیم کی گئی ہے۔
مدرسہ تین کمروں پر مشتمل ہے۔ تقریباً ۲۵۰ کتب پر مشتمل کتب خانہ ہے۔ درس نظامی اور عربی امتحانات کی تیاری کا انتظام ہے۔ گزشتہ سال درسی کتب کے ۱۳ طالب علم تھے۔ امسال کم ہوگئے ہیں۔ حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرأت کے طلبا کافی ہیں۔
اس وقت ۱۶ طلبا دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ تقریباً پانچصد روپیہ ان کا خرچ ہے۔ کھانا قصبہ کے اہلِ خیر مہیا کرتے ہیں۔ گزشتہ سال آمدن ۱۲/ ۲۴۶۷ روپیہ ہوئی۔ خرچ ۲۹/۵۲ ,۱۵ روپیہ ہوا۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مدرسہ عربی نجم المدارس

کلاچی - ضلع ڈیرہ اسمٰعیل خاں

مہتمم وصدر مدرس: مولینا قاضی عبدالکریم صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند (بھارت)

آپ متعدد رسائل ومضامین مرتب کر چکے ہیں۔ مثلاً نجم الاسلام۔ النجم الزاہر۔ روح نماز۔ برگ سبز۔ محبوب خدا کا پیام وغیرہ

دیگر اساتذہ: (۲) مولینا قاضی عبداللطیف صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند (بھارت) ناظم مدرسہ

(۳) مولینا قاضی محمد اکرم صاحب فاضل سراج العلوم سرگودھا (۴) مولینا محمد زمان صاحب فاضل دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک و مدرسہ عربیہ اسلامیہ نیوٹاؤن کراچی۔ آپ نے عربی زبان میں ایک معیاری کتاب تصنیف مرتب فرمائی ہے۔ الکتب المدونۃ فی الحدیث وخصائصہا (۵) مولوی غلام علی صاحب فاضل دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک (۶) مولوی عزیز الرحمٰن صاحب فاضل دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک۔ (۷) قاری حافظ محمد نواز صاحب مستند از قاری محمد شریف صاحب (۸) حافظ غلام صدیق صاحب تردانی (۹) ماسٹر غلام محمد صاحب مدرس شعبہ پرائمری (۱۰) حافظ عبدالمنان صاحب

مسلک: حنفی دیوبندی

مختصر کوائف: ۹ ربیع الثانی ۱۳۶۸ھ مطابق ۷ فروری ۱۹۴۹ء کو ناظرہ قرآن خوانی کے مکتب کی صورت میں قیام عمل میں آیا۔ مدرسہ کے بانی مولینا قاضی نجم الدین مرحوم تھے۔ دو سال بعد حفظ کا انتظام ہوا۔ پھر تجوید وقرأت کی بھی ابتدا ہوگئی مدرسہ کا الحاق وفاق المدارس العربیہ ملتان سے ہے۔

طلباء: اس وقت ۲۵۳ طلبا زیر تدریس ہیں۔ ان میں ۴۸ عربی فارسی کی درسی کتب پڑھ رہے ہیں۔ اردو پرائمری کا شعبہ بھی جاری کر دیا گیا ہے۔

امسال درجہ حفظ میں سات طلبا کی دستار بندی ہوئی۔ حفظ کی تکمیل کرنے والوں کا اوسط سالانہ چار حفاظ کا رہتا ہے۔

عمارات: مدرسہ کی ابتدا کرایہ کے ایک مکان میں ہوئی تھی۔ اب مدرسہ ۸ کمروں اور ۲ برآمدوں پر مشتمل اپنی عمارت میں منتقل ہو چکا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

دارالاقامہ میں ۵۰ طلبا مقیم ہیں۔ ان کا خرچہ گذشتہ سال ۸۴/ ۲۳۰۲۸ روپیہ ہوا۔ مدرسہ میں دارالافتاء کا باقاعدہ انتظام ہے۔

میزانیہ: سال گزشتہ مدرسہ کی آمدنی ۶۷/ ۱۳۰۱۱ روپیہ ہوئی۔ خرچہ ۴۹/ ۱۱۹۳۱ روپیہ ہوا۔ مدرسہ کو دیئے جانے والے عطیات انکم ٹیکس سے مستثنیٰ ہیں۔

مدرسہ عربیہ مفتاح العلوم

ٹانک۔ ضلع ڈیرہ اسماعیل خاں

مہتمم و صدر مدرس: مولینا فتح خاں صاحب فاضل مدرسہ تعلیم القرآن کوہاٹ

دیگر اساتذہ: (۲) مولوی نظام دین صاحب مستند معراج العلوم بنوں (۳) مولوی عبدالرشید مستند تعلیم القرآن کوہاٹ

مسلک: حنفی دیوبندی

مختصر کوائف: ۱۴ صفر ۱۳۷۲ھ مطابق ۲۴ اکتوبر ۱۹۵۲ء کو کرایہ کے ایک مکان میں مدرسہ کا آغاز ہوا تھا۔ ۱۹۵۷ء میں جامع مسجد کلاں سے ملحق اپنی عمارت میں مدرسہ منتقل ہو گیا۔ جو "مسجد سپین" کے نام سے مشہور ہے۔ مدرسہ کے تدریسی کمرے ۳ ہیں ایک برآمدہ ہے۔ دارالاقامہ کے کمرے ۵ ہیں۔ مدرسہ میں افتاء کا مستقل انتظام ہے۔

مدرسہ کے کتاب خانہ میں تقریباً ۲۰۰ کتابیں موجود ہیں

طلبا: گزشتہ سال طلبا کی تعداد ۸۰ تھی۔ امسال ۷۰ ہے۔ عربی ابتدائی کتب کے طلبا ۳۰ فارسی خواں ۲۰ ہیں۔ ان میں مقامی ۳۰۔ بیرونی ۴۰ ہیں جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ دارالاقامہ کا سالانہ خرچ تقریباً تین ہزار روپیہ ہے۔

میزانیہ: گزشتہ سال مدرسہ کی آمدنی =/ ۵،۵۳۶ روپیہ ہوئی۔ خرچہ =/ ۶۰۳۶۵ روپیہ ہوا۔ گویا مدرسہ =/ ۸۲۹ روپیہ کا مقروض رہا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مدرسہ تعلیم القرآن

ٹانک (جامع مسجد قاضیاں والی) ضلع ڈیرہ اسمٰعیل خاں

مہتمم : مولینا قاضی عطاء اللہ صاحب

صدر مدرس : مولینا قاضی حبیب اللہ صاحب - فاضل جامعہ مدنیہ - لاہور - مولوی فاضل و میٹرک

دیگر اساتذہ : (۲) مولینا فضل الرحمن صاحب ، فاضل دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک (۳) حافظ عبدالعزیز صاحب

(۴) مولوی غلام محمد صاحب مستند دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک

ناظم مدرسہ قاضی محمد اقبال حسین صاحب ۔

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر کوائف : ۱۳۷۶ھ مطابق ۱۹۵۶ء میں مدرسہ جامع مسجد قاضیانوالی میں قائم ہوا ۔ تدریسی کمرے تین اور دارالاقامہ کے کمرے ۷ ہیں کئی صد طلبا یہاں سے فارغ التحصیل ہو چکے ہیں

طلباء : درس نظامی کے طلبا کی تعداد امسال ۲۸ ہے ۔ ان میں وسطانی جماعتوں کے ۲ عربی ابتدائی کتب کے ۱۰ فارسی خواں ۱۲ ہیں

طلبا میں ۳ مقامی باقی ۲۵ بیرونی ہیں جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں ۔ ان کا سالانہ خرچ تقریباً پونے ۲ ہزار روپیہ ہے ۔

میزانیہ : مدرسہ کا سالانہ آمد و خرچ تقریباً تین ہزار روپیہ ہے ۔

مدرسہ اسلامیہ احسن المدارس

پنیالہ محلہ مہمند - ضلع ڈیرہ اسمٰعیل خاں

مہتمم و صدر مدرس : مولینا ابو رضا نیاز محمد صاحب فاضل جامعہ رضویہ لائل پور

دیگر اساتذہ : (۲) مولینا محمد خاں صاحب چشتی اعوان فاضل جامعہ رحمانیہ ہری پور ہزارہ (۳) مولینا ابو سعید حبیب اللہ صاحب فاضل جامعہ رضویہ لائل پور (۴) حافظ قاری محمد انور صاحب (۵) حافظ قاری محمد ظاہر شاہ صاحب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہر دو مؤخر الذکر جامعہ رضویہ لائل پور کے مستند ہیں (۶) مولینا محمد احمد خاں صاحب فاضل جامعہ چکوال۔

مسلک: حنفی بریلوی

مختصر کوائف: یکم صفر ۱۳۷۸ھ مطابق ۱۷ اگست ۱۹۵۸ء کو جامع مسجد احسن المدارس میں مدرسہ کی ابتدا ہوئی۔ تدریس کے لئے ۲ برآمدے اور دارالاقامہ کے لئے ۴ کمرے استعمال ہو رہے ہیں۔ مدرسہ میں دارالافتاء قائم ہے۔

درس نظامی رائج ہے۔ پانچ صد کتب موجود ہیں۔ اس وقت تک تقریباً یکصد طلبا سند حاصل کرچکے ہیں گزشتہ سال ۴ طلبا کو سند دی گئی۔

طلبا: گزشتہ سال طلبا کی تعداد ۱۰۰ تھی۔ امسال ۱۲۰ ہے۔ ان میں ابتدائی عربی کتب کے ۱۵ وسطانی جماعتوں کے ۷ فارسی خواں ۱۰ تجوید وقرأت کے ۴۰ ہیں۔ طلبا میں مقامی ۶۰ بیرونی ۴۰ ہیں۔ ان میں سے ۲۰ دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ طلبا کی انجمن جمعیۃ الطلبا موجود ہے۔

میزانیہ: گزشتہ سال آمدنی -/۲،۵۰۰ روپیہ ہوئی اور خرچہ -/۲،۲۰۰ روپیہ ہوا مدرسہ کو دیئے جانے والے عطیات انکم ٹیکس سے مستثنیٰ ہیں۔

مدرسہ عربیہ اسلامیہ انوار السراج

خانقاہ سراجیہ۔ موسیٰ زئی۔ ضلع ڈیرہ اسمٰعیل خاں

مہتمم: الحاج پیرزادہ شمس الدین صاحب

اساتذہ: (۱) مولینا عبدالمنان صاحب فاضل قاسم العلوم ملتان (۲) حافظ محمد رمضان صاحب۔

مسلک: حنفی دیوبندی

مختصر کوائف: ۱۳۸۸ھ مطابق ۱۹۶۸ء میں مدرسہ کا آغاز ہوا۔ خانقاہ سراجیہ میں تدریس اور دارالاقامہ کے لئے تین کمرے اور ایک وسیع برآمدہ ہے۔

درس نظامی کی ابتدائی کتب اور حفظ و ناظرہ کا معقول انتظام ہے۔ تین چار سال کی قلیل مدت میں ۲۵ طلبا قرآن پاک مکمل حفظ کر چکے ہیں۔

طلبا کی کل تعداد ۷۰ ہے۔ درسی کتب کے ۱۲ فارسی خواں ۸ ہیں۔ بیرونی طلبا ۲۰ ہیں جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

میزانیہ: گزشتہ سال -/۸،۵۰۰ روپیہ نقد اور ۵۵ من گندم وصول ہوا۔ اور خرچہ تقریباً نو ہزار روپیہ ہوا۔

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

جامعہ علمیہ باب النجف

جاڑا۔ ضلع ڈیرہ اسمٰعیل خاں

بانی : مولٰینا حسین بخش صاحب فاضل عراق

صدر مدرس : مولٰینا غلام حسن صاحب حوزہ علمیہ نجف اشرف (عراق) مولوی فاضل (پنجاب)

دیگر اساتذہ : (۲) جناب کاظم حسین صاحب فاضل مدرسہ ہذا و مولوی فاضل (۳) جناب اللہ بخش صاحب فاضل مدرسہ ہذا و مولوی فاضل

مسلک : شیعہ اثنا عشریہ

مختصر کوائف : ۱۳۷۴ھ مطابق ۱۹۵۵ء میں مدرسہ کی ابتدا ہوئی۔ بانی مدرسہ نجف اشرف (عراق) کی سند اجتہاد رکھتے ہیں۔ مدرسہ جامع باب النجف میں قائم ہے۔ طلبا کی رہائش کے لئے ۱۸ کمرے اور ایک برآمدہ ہے۔ درس گاہ جدا نہیں تفسیر انوار النجف کتاب شائع ہوئی ہے۔

نصاب و طلبا : نجف اشرف (عراق) کے مطابق ہے طلبا کو مولوی فاضل لاہور یا پشاور بورڈ کا امتحان دلایا جاتا ہے فارغ التحصیل طلبا کو تعلیمی اجازہ دیا جاتا ہے۔ گزشتہ سال ۴۰ طلبا کو اجازہ دیا گیا۔ امسال ۳۱ طلبا زیر تدریس ہیں۔ ان میں ۱۹ عربی کی ابتدائی کتب اور ۱۰ وسطانی درجہ کی کتب پڑھ رہے ہیں ۲ دورۂ حدیث کے درجہ میں ہیں۔

طلبا میں ۱۵ مقامی اور ۱۶ بیرونی ہیں مجلس الوعظ والذکر کے نام سے طلبا کی انجمن ہے۔

دارالاقامہ : دارالاقامہ ۱۸ کمروں پر مشتمل ہے۔ گندم کے علاوہ اس کا سالانہ خرچ تقریباً ۹ ہزار روپیہ ہے۔

میزانیہ : مدرسہ کا سالانہ میزانیہ تقریباً دس ہزار روپیہ پر مشتمل ہوتا ہے۔

مدرسہ تجوید القرآن رحمانیہ

خانو خیل۔ ضلع ڈیرہ اسمعیل خاں

مہتمم : جناب حافظ محمد زکریا صاحب

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

صدر مدرس : مولینا قاری محمد یسین صاحب فاضل مخزن العلوم خانپور و تعلیم القرآن راولپنڈی و مستعد سبعہ قرأۃ مدرسہ تجوید القرآن لاہور

دیگر اساتذہ : (۲) مولینا شرف الدین صاحب فاضل مدرسہ عربیہ نیو ٹاؤن کراچی و تعلیم القرآن راولپنڈی (۳) قاری غلام یسین صاحب مستند مدرسہ ہذا (۴) ماسٹر احمد دین صاحب ایس۔ وی

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ : مدرسہ تجوید القرآن جامع مسجد رحمانیہ میں قائم ہے یہاں درس کی ابتداء ۱۳۴۹ھ مطابق ۱۹۳۰ء میں ہوئی حافظ غلام رسول صاحب نے کی تھی۔ ۱۹۶۱ء میں باقاعدہ مدرسہ کی شکل دی گئی۔ کچھ عرصہ بعد مجلس منتظمہ بنی اور مدرسہ رجسٹرڈ کرا لیا گیا۔

نصاب : مدرسہ کی ابتدا حفظ و ناظرہ کلام اللہ سے ہوئی تھی۔ پانچ سال قبل پرائمری نصاب کی تدریس بھی شروع کی گئی ہے تین سال سے درس نظامی کی کتابوں کی تدریس جاری ہے۔

مدرسہ صرف تجوید و قرأت کی سند دیتا ہے۔ گزشتہ سال دس طلبا نے سند حاصل کی ہے۔ پرائمری کا امتحان محکمہ تعلیم لیتا ہے۔

دیگر کوائف : مدرسہ میں ۵۰۰ کتابیں موجود ہیں۔ درس و تدریس مسجد رحمانیہ اور اس کے ملحقہ تین کمروں اور برآمدوں میں ہوتی ہے۔ یہی دارالاقامہ کے طور پر استعمال ہوتے ہیں۔ اس وقت ۲۷ بیرونی طلبا مقیم ہیں۔ جن کا سالانہ خرچہ تقریباً پونے پانچ ہزار روپیہ ہے۔

طلبا : گزشتہ سال طلبا کی تعداد ۱۷۰ تھی۔ امسال کل تعداد یکصد ہے درس نظامی کے ۲۰ طلبا ہیں۔ ان میں ۶ عربی کی ابتدائی اور ۴ وسطانی کتب پڑھ رہے ہیں ۸ فارسی خواں ہیں۔

میزانیہ : گزشتہ سال مدرسہ کی آمدنی ۱۴،۸۲۳/۱۹ روپیہ ہوئی۔ خرچہ ۱۲،۱۸۳/۵۵ روپیہ ہوا۔ مدرسہ کو دیئے جانے والے عطیات انکم ٹیکس سے مستثنیٰ ہیں۔

مدرسہ عربیہ اشرف المدارس

گل امام۔ ضلع ڈیرہ اسماعیل خاں

مہتمم و صدر مدرس : مولینا عبدالرؤف صاحب فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور

دیگر اساتذہ : (۲) مولینا امیر احمد صاحب احمد زئی فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور (۳) حافظ عبدالقیوم صاحب مستند نجم المدارس کلاچی۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مسلک: حنفی دیوبندی۔

مختصر تاریخ: صفر ۱۳۷۷ھ مطابق اگست ۱۹۵۷ء میں حاجی صاحب جان صاحب نے ایک غیر آباد مترکہ عمارت میں مدرسہ کی ابتداکی تھی وہی اس کے پہلے مہتمم تھے۔ مدرسہ ۲ تدریسی اور چار دارالاقامہ کے کمروں پر مشتمل ہے جامع مسجد مدرسہ کے زیراہتمام حفظ وناظرہ کا اہتمام ہے۔

دیگر کوائف: مدرسہ اشرف المدارس میں درس نظامی رائج ہے۔ اس کے کتب خانہ میں تقریباً تین صد کتابیں موجود ہیں۔ دو چار رسائل وجرائد بھی جاری ہیں۔

طلبا: طلبا کی مجموعی تعداد ۸۰ ہے ان میں درس نظامی کی مختلف کتب کے ۲۰ طالب علم ہیں جو تمام بیرونی ہیں۔ اور دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ ان کا خرچہ تقریباً پونے دو ہزار روپیہ سالانہ ہے۔

میزانیہ: گزشتہ سال مدرسہ کی آمدنی تقریباً چار ہزار روپیہ ہوئی۔ اور خرچہ =/۳۰۰۰ روپیہ ہوا۔ خشک سالی اور علاقہ کی پسماندگی مدرسہ کی ترقی کی راہ میں بڑی رکاوٹ ہے۔

مدرسہ تعلیم الاسلام

درابن کلاں۔ ضلع ڈیرہ اسمٰعیل خاں

مہتمم وصدر مدرس: مولینا قاضی خادم محمد صاحب فاضل قاسم العلوم ملتان و مخزن العلوم خانپور

دیگر اساتذہ: (۲) قاری حفیظ الرحمٰن صاحب مستند مدرسہ سعدیہ خانقاہ سراجیہ کندیاں (۳) حافظ حبیب الرحمٰن صاحب (۴) صوفی عمر دراز صاحب میٹرک (برائے اردو و حساب)

مسلک: حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ: مدرسہ ہذا اس علاقہ کا ایک قدیم مدرسہ ہے۔ جو قاضی محمد جان صاحب کی شہادت کے بعد بند ہوگیا تھا۔ قاضی صاحب شریعت بل مجریہ ۱۹۳۴ء کے مخالفین کی سازش سے شہید ہوگئے تھے۔

۱۳۸۲ھ مطابق ۱۹۶۲ء میں مدرسہ کی نشأۃ ثانیہ شہید مرحوم کے صاحبزادے مولینا قاضی حبیب الرحمٰن صاحب کی سرپرستی میں ہوئی۔ آپ جامعہ اشرفیہ کے فاضل ہیں اور کوٹھ میں خطابت اور تدریس وتبلیغ کی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ مدرسہ ۲ تدریسی اور ۳ دارالاقامہ کے کمروں پر مشتمل ہے۔ ۱۹۶۸ء میں مہتمم صاحب کے ذاتی قطعہ اراضی پر دارالاقامہ کے کمرے تعمیر کیے گئے ہیں۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دیگر کوائف: مدرسہ میں درس نظامی اور حفظ و ناظرہ کی تدریس کا انتظام ہے۔ ہر سال یہاں سے چار پانچ طلبا حفظ کی تکمیل کر لیتے اور مزید دینی تعلیم کے لئے دوسرے مدارس میں داخلہ حاصل کر لیتے ہیں۔

مدرسہ کے کتب خانہ میں تقریباً دو صد کتابیں موجود ہیں۔ ان میں درسی کتب کے علاوہ کچھ تاریخ اور اخلاقی کتابیں بھی ہیں

طلباء: امسال طلباء کی مجموعی تعداد ۹۷ ہے۔ ان میں درس نظامی کی ابتدائی کتب کے طلبا ۱۵ فارسی خوان ۴ ہیں۔ باقی سب حفظ و ناظرہ کے ہیں۔ بیرونی طلبا ۱۷ ہیں جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

مدرسہ فیض المدارس

درابن کلاں۔ ضلع ڈیرہ اسمٰعیل خاں

مہتمم و صدر مدرس: مولانا قاضی امیر گل صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند (بھارت)

دیگر اساتذہ: (۲) مولوی عبدالقیوم صاحب فاضل قاسم العلوم ملتان (۳) حافظ قاری محمد ابراہیم صاحب (۴) مولوی عبدالودود صاحب

مسلک: حنفی دیوبندی

مختصر کوائف: ۱۳۶۳ھ مطابق ۱۹۴۳ء میں مدرسہ کی بنیاد پڑی۔ مدرسہ میں درس نظامی رائج ہے ۲ تدریسی کمرے ایک برآمدہ ہے۔ دارالاقامہ کے لئے ۳ خام اور ۵ پختہ کمرے ہیں۔ دارالافتاء قائم ہے گزشتہ سال مدرسہ کی آمدنی ۴۳۰۳/۳۱ روپیہ ہوئی خرچ ۴۴۰۴/۷۵ روپیہ ہوا۔

ضلع ڈیرہ اسمٰعیل خاں کے دیگر مدارس

ضلع ڈیرہ اسمٰعیل خاں کے مندرجہ ذیل مدارس عربیہ کے حالات ہماری پہلی کتاب "جائزہ مدارس عربیہ مغربی پاکستان ۱۹۶۰ء" میں درج ہیں اس مرتبہ ان کے موجودہ کوائف حاصل نہیں ہوئے۔

نام مدرسہ	صفحہ سابقہ کتاب	نام مدرسہ	صفحہ سابقہ کتاب
۱۔ انوار العلوم اماخیل تحصیل ٹانک	۱۷۸	۲۔ تعلیم القرآن ٹڈی تحصیل کلاچی	۱۷۵

ضلع ڈیرہ اسمٰعیل کے کچھ مدارس عربیہ کا علم ہمیں موجودہ کتاب کی تدوین کے دوران ہوا۔ مگر کوشش بسیار کے باوجود ہمیں مندرجہ ذیل مدارس کے کوائف حاصل نہیں ہوئے۔

۱۔ جامعہ حیدری کاٹھ گڑھ ضلع ڈیرہ اسمٰعیل خاں   ۲۔ مدرسہ اسلامیہ سلمانیہ جامع مسجد چوگلہ ڈیرہ اسمٰعیل خاں

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ضلع کوہاٹ

کوہاٹ اضلاع پشاور۔ کیمبل پور۔ میانوالی۔ بنوں اور وزیرستان کے درمیان واقع ہے۔

کوہاٹ کو ایک ریلوے لائن راولپنڈی سے آتی ہے اور دوسری ٹل سے۔ کوہاٹ سے چار سڑکیں نکلتی ہیں۔ ایک سڑک لائن کے ساتھ ساتھ راولپنڈی کو جاتی ہے۔ دوسری پشاور کو، تیسری بنوں کو اور چوتھی ہنگو سے ہوتی ہوئی ٹل کو جاتی ہے۔ پشاور یہاں سے صرف ۴۰ میل ہے۔ بنوں ۶۲ میل اور راولپنڈی ۱۱۰ میل دور ہے۔

کوہاٹ شہر پہاڑیوں کے درمیان سطح سمندر سے ۱۷۱۶ فٹ کی بلندی پر واقع ہے۔

ضلع کوہاٹ کے مندرجہ ذیل قصبوں اور دیہات کے مضافات کے مدارس عربیہ کے حالات ہم پیش کر رہے ہیں:۔
شہر کوہاٹ، بلیمین، ٹل، ڈم کلہ، موضع حاجی ثمر خاں، دوانہ خٹک، شکردرہ، کرک، اور لنڈ ٹکر۔

مدرسہ قاضی حسام الدین مرحوم
بیرون تحصیل دروازہ۔ کوہاٹ شہر

مہتمم: قاضی شفیع الدین صاحب

صدر مدرس: مولانا دوست محمد صاحب فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور

دیگر اساتذہ: (۲) مولانا منہاج الدین صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند (بھارت)، (۳) مولانا مبارک شاہ صاحب فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور (۴) مولانا محمد افضل صاحب فاضل جامعہ اسلامیہ اکوڑہ خٹک (۵) مولانا عبدالغفور صاحب فاضل دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک (۶) مولانا حیات خان صاحب فاضل انجمن تعلیم القرآن کوہاٹ (۷) قاری محمد رفیق صاحب سند دارالعلوم حقانیہ سوات (۸) مولانا عبداللہ جان صاحب (ناظم مدرسہ)

مسلک: اہل السنت والجماعت بلا تخصیص

مختصر کوائف: یہ مدرسہ صوبہ سرحد کے قدیم ترین مدارس میں سے ہے۔ جو مدرسہ قاضی حسام الدین مرحوم کے نام سے موسوم و منسوب ہے۔ اس کا سنہ تاسیس ۱۲۹۳ھ مطابق ۱۸۷۶ء بیان کیا گیا ہے۔ اس میں ۷ تدریسی اور ۵ دارالاقامہ

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

کے کمرے موجود ہیں ۔

مدرسہ میں مکمل درس نظامی رائج ہے ۔ دورۂ حدیث کا معقول انتظام ہے ۔ فارغ التحصیل طلبا کو مدرسہ سے سند فراغت دی جاتی ہے ۔ تقریباً سوا سو طلبا سندات حاصل کر چکے ہیں مدرسہ کے کتب خانہ میں چھ صد کے قریب کتابیں موجود ہیں ۔

طلبا : امسال طلبا کی مجموعی تعداد ۱۲۰ ہے ۔ ان میں دورۂ تفسیر و دورۂ حدیث کے طلبا ۱۴ ہیں ۔ وسطانی درجات کے ۴۰ ۔ عربی ابتدائی کتب کے ۳۰ ۔ فارسی خواں ۱۰ ہیں ۔ شعبہ تجوید و قرات میں ۱۵ طالب علم ہیں ۔

بیرونی طلبا کی تعداد ۱۱۵ ہے ۔ ان میں کچھ طلبا ملک افغانستان سے تعلق رکھتے ہیں ۔ دارالاقامہ میں ۲۵ طالب علم مقیم ہیں ۔

میزانیہ : مدرسہ کا سالانہ آمد و خرچہ تقریباً اٹھارہ ہزار روپیہ ۱۸۰۰۰ ہے ۔

دارالعلوم انجمن تعلیم القرآن
محلہ پراچگان ۔ کوہاٹ شہر

مہتمم : حاجی محمد ابراہیم صاحب ۔ پراچہ

صدر مدرس : مولانا نعمت اللہ صاحب فاضل مدرسہ فتحپوری ۔ دہلی (بھارت)

دیگر اساتذہ : (۲) مولانا احمد گل صاحب (۳) مولانا فضل الرحمن صاحب (۴) مولانا عبد المنان صاحب (۵) مولانا محمد نعیم صاحب (۶) مولانا محمد جان صاحب (جملہ اساتذہ اسی دارالعلوم کے فاضل و سندند ہیں) (۷) قاری عبد السبوح صاحب

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ : یہ دارالعلوم اس مضافات کے مرکزی اور قدیم مدارس میں سے ایک ہے ۔ ضلع کے اکثر مدارس میں یہیں کے فارغ التحصیل مصروف تدریس ہیں ۔ مدرسہ کا سنہ تاسیس ۱۳۵۱ھ مطابق ۱۹۳۲ء ہے ۔ مدرسہ کا آغاز قرآن مجید حفظ و ناظرہ کے مکتب کی صورت میں ہوا تھا ۔ اب مکمل ایک دارالعلوم بن چکا ہے ۔

دارالعلوم "انجمن تعلیم القرآن کوہاٹ" کے زیر اہتمام چل رہا ہے ۔ اور مسجد ملا شبغدر صاحب سے ملحق ہے ۔ مدرسہ میں ۵ تدریسی کمرے اور ۴ برآمدے ہیں ۔ یہی بطور دارالاقامہ استعمال ہو رہے ہیں ۔ اکثر طلبا شہر کی دوسری مساجد میں مقیم ہیں ۔

دیگر کوائف : دارالعلوم میں مکمل درس نظامی رائج ہے ۔ دورۂ حدیث کا معقول انتظام ہے ۔ فارغ التحصیل طلبا کو سند دی جاتی ہے ۔ گزشتہ سال ۱۶ طلبا نے سند فراغت حاصل کی ۔ اس وقت تک کل ۱۲۲ طلبا سندات حاصل کر چکے ہیں ۔ دارالعلوم کے

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

کتب خانہ میں تقریباً ڈیڑھ ہزار کتابیں موجود ہیں ۔ ان میں پانچ قلمی بھی ہیں ۔ چند رسائل جاری ہیں ۔

طلبا : دار العلوم میں طلبا کی تعداد ۱۵۰ ہے ۔ ان میں دورۂ تفسیر کے ۳۰ دورۂ حدیث کے ۱۶ وسطانی درجات کے ۱۸ عربی ابتدائی کتب کے ۵۰ ہیں فارسی خواں طالب علم ۱۶ ہیں ۔ اور تجوید و قرأت کے شعبہ میں ۲۰ ہیں ۔

طلبا میں مقامی ۳۰ بیرونی ۷۰ ہیں ۔ افغانستان کے متعدد طلبا داخل ہیں ۔

میزانیہ : گزشتہ سال دار العلوم کو کل آمدنی تقریباً چھتیس ہزار (۳۶۰۰۰/-) روپیہ ہوئی اور خرچہ تقریباً اکیس ہزار (۲۱۰۰۰/-) روپیہ ہوا ۔

مدرسہ عربیہ مدینۃ العلوم

ورانہ (شہید آباد) ڈاکخانہ ورانہ دلی خیل ۔ ضلع کوہاٹ

مہتمم و صدر مدرس : مولینا شہید احمد صاحب فاضل مدرسہ نصیریہ غور غشتی

دیگر اساتذہ : (۲) مولینا مرزا جان صاحب و نائب صدر مدرس ، (۳) مولینا محمد اسلم خان صاحب (۴) مولینا نصیب غلام صاحب دہ ہرسہ حضرات تعلیم القرآن کوہاٹ فارغ التحصیل ہیں ۔ (۵) مولینا دوست محمد صاحب فاضل معراج العلوم ۔ بنوں

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ : ۱۱ ر جمادی الاول ۱۳۷۶ھ مطابق ۱۵ ر دسمبر ۱۹۵۶ء کو ایک چھپر کے نیچے درس و تدریس کی ابتدا ایک مدرس اور ۱۵ طلبا سے ہوئی تھی ۔ آہستہ آہستہ ہر سال اساتذہ و طلبا میں اضافہ ہوتا رہا ۔ یہاں تک کہ امسال ۵ درس نظامی کے اساتذہ اور ایک حافظ قرآن مصروف تدریس ہیں بیرونی طلبا ۸۴ تک پہنچ گئے ہیں ۔ مقامی طلبا ان کے علاوہ ہیں ۔

دیگر کوائف : درس نظامی موقوف علیہ تک رائج ہے ۔ کتب خانہ میں دو صد کے قریب کتابیں موجود ہیں ۔

مسجد کے ساتھ دو برآمدے ہیں ۔ تدریسی کمروں کی تعداد ۴ ہے ۔ دار الاقامہ کے لئے ۴ کمرے ہیں ۔

طلبا : طلبا کی تعداد ۸۴ ہے ۔ ان میں ابتدائی عربی کتب کے ۲۲ وسطانی درجات کے ۸ فارسی خواں اور تجوید و قرأت کے ۱۰ طلبا ہیں ایک طالب علم افغانستانی ہے ۔ طلبا میں ۲ مڈل اور ۲ میٹرک ایک ایف اے پاس ہے ۔

دار الاقامہ میں مقیم طلبا کی تعداد ۲۵ ہے ۔ ان کا سالانہ خرچہ ۲۰۱۶/- روپیہ ہے ۔

میزانیہ : گزشتہ سال آمدن = ۶۵۹۴/- روپیہ ہوئی اور خرچہ تقریباً چھ ہزار روپیہ ہوا ۔

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مدرسہ عربیہ انوار العلوم

ڈم کلہ ۔ تحصیل کرک ۔ ضلع کوہاٹ

مولینا محمود خان صاحب مدرسہ کے مہتمم ہیں ان کے معاون مدرس اول مولوی خیال محمد صاحب فاضل تعلیم القرآن کوہاٹ ہیں۔ اور مدرس ثانی مولوی محمد شریف صاحب ہیں۔

یہ مدرسہ ۱۳۸۰ھ مطابق ۱۹۶۰ء میں قائم ہوا۔ درس نظامی رائج ہے۔ کتب خانہ میں تقریباً یکصد کتب موجود ہیں۔ ایک تدریسی کمرہ ہے دو دارالاقامہ کے ہیں۔ ایک کمرہ دفتر کے لئے ہے۔ درمیان میں کھلا صحن اور درخت موجود ہیں۔

اس وقت طلبا کی تعداد ۲۰ ہے۔ ان میں ابتدائی عربی کتب کے ۱۲ وسطانی درجات کے ۵ فارسی خواں ۲ ہیں۔ مدرسہ کا آمد و خرچہ برائے نام ہے یعنی سالہائے گزشتہ کی مجموعی آمدن ۳,۲۰۵/۹ روپیہ ہوئی اور خرچہ ۲,۶۰۳/۱۵ روپیہ ہوا۔

مدرسہ عربیہ شنوا گڈیخیل

موضع حاجی نمر خان۔ ڈاکخانہ شنوا گڈیخیل۔ ضلع کوہاٹ

مولینا محمد معصوم صاحب مدرسہ کے مہتمم ہیں۔ مولینا عبدالحمید صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند اور مولینا محمد سبحانی صاحب فاضل دارالعلوم معراج العلوم بنوں مدرس ہیں۔ مسلک حنفی دیوبندی ہے۔

موضع کی مسجد میں مدرسہ ۱۳۸۴ھ مطابق ۱۹۶۴ء میں قائم ہوا۔ امسال ۱۷ بیرونی طلبا زیر تدریس ہیں اور دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ مدرسہ دو کمروں اور ایک برآمدہ پر مشتمل ہے۔ سالانہ آمد و خرچہ تقریباً نو صد روپیہ ہے۔

دارالعلوم شریفیہ

تبندرو ۔ تحصیل و ڈاکخانہ سدہ ۔ ضلع کوہاٹ (کرم ایجنسی)

دارالعلوم ۱۳۸۲ھ مطابق ۱۹۶۲ء میں قائم ہوا ہے۔ مکمل درس نظامی اور دورۂ حدیث کا بھی انتظام ہے۔ متعدد طلباء سند فراغت حاصل کر چکے ہیں۔ اساتذہ کی تعداد ۹ ہے۔

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

درس نظامی کے طلبا ۸۸ ہیں۔ شعبہ حفظ و ناظرہ کے طلبا کی تعداد تقریباً ۱۰۰ ہے۔ مدرسہ کے مہتمم اخونزادہ فقیر قبال شریف ہیں۔

دارالعلوم ربانیہ

بلیمین۔ ڈاکخانہ و تحصیل علی زئی۔ ضلع کوہاٹ (کرم ایجنسی)، مولینا عبدالجلیل صاحب مدرسہ کے مہتمم ہیں۔ حافظ ریحان الدین صاحب اور مولوی سعادت خاں صاحب مستند مدرسہ عربیہ ٹل ان کے معاون استاد ہیں مسلک حنفی دیوبندی ہے۔

۱۳۷۷ھ مطابق ۱۹۵۷ء میں مدرسہ بلیمین کی چھیتو مسجد میں قائم ہوا۔ مدرسہ کے ۵ کمرے ہیں۔ کتب خانہ میں تقریباً ۵۰۰ کتابیں موجود ہیں۔

مکمل درس نظامی موجود ہے۔ گزشتہ سال ۵ طلبا نے سند فراغت حاصل کی ہے۔ امسال طلبا کی مجموعی تعداد ۸ ہے۔ درس نظامی کے ۱۸ ہیں۔ ان میں دورۂ تفسیر کے ۹ دورۂ حدیث کے ۳ عربی کے ۸ فارسی خواں ۴ طالب علم ہیں۔ دارالاقامہ میں ۱۸ طلبا مقیم ہیں ان کا خرچہ تقریباً چھ صد روپیہ سالانہ ہے۔

سالانہ آمد و خرچہ تقریباً ڈھائی ہزار روپیہ ہے۔

شمس المدارس

لنڈ کمر۔ تحصیل کرک۔ ضلع کوہاٹ

مہتمم: جناب ملک محمد امیر خان صاحب

صدر مدرس: مولینا عبدالودود صاحب فاضل دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک

دیگر اساتذہ: مولوی حمیداللہ صاحب مستند تعلیم القرآن کوہاٹ۔ حافظ گل شریف جان صاحب۔

مسلک: حنفی دیوبندی۔

مختصر کوائف: ۱۳۸۰ھ مطابق ۱۹۶۰ء میں مدرسہ کی ابتداء جامع مسجد لنڈ کمر میں ہوئی۔ کچھ عرصہ بعد مدرسہ کی اپنی عمارت تعمیر کرائی گئی۔ اور مدرسہ میں درس نظامی رائج ہو گیا۔ امسال طلبا کی تعداد ۲۵ ہے ان میں ابتدائی عربی کتب کے ۷ وسطانی کتب کے

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اور فارسی خوان ۳ ہیں۔ حفظ قرآن کرنے والے ۱۲ ہیں طلباء میں مقامی ۳ بیرونی ۲۲ ہیں دارالاقامہ میں ۱۲ مقیم ہیں ان کا سالانہ خرچہ تقریباً ساڑھے تین صد روپیہ ہے۔ کھانا گاؤں کے اہل خیر مہیا کرتے ہیں۔

مدرسہ کا سالانہ میزانیہ تقریباً -/۱۵۰۰ روپیہ رہتا ہے۔

دارالعلوم عربیہ
ٹل۔ ضلع کوہاٹ

مہتمم: مولانا حبیب گل صاحب

صدر مدرس: شیخ الحدیث مولانا عبدالرؤف صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند (ناظم تعلیمات)

دیگر اساتذہ: (۲) مولانا سعید الرحمن صاحب فاضل دارالعلوم حقانیہ سپ۔ وشریف (۳) مولانا غلام نبی صاحب فاضل دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک (۴) مولانا عبدالمنان صاحب فاضل دارالعلوم غور غشتی (۵) مولانا نظام الدین صاحب فاضل دارالعلوم غور غشتی (۶) مولانا پیر طاہر شاہ صاحب فاضل دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک (۷) مولانا خیال محمد صاحب فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور (۸) مولانا تاج محمد صاحب فاضل دارالعلوم حقانیہ سپید و شریف۔

مسلک: حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ: دارالعلوم کا سنہ تاسیس ۱۳۶۹ھ مطابق ۱۹۴۹ء ہے۔ یہ درسگاہ جامع مسجد گنبد کے ساتھ ملحق ہے۔

درس و تدریس کا آغاز ابتدائی عربی کتب کی تدریس سے ہوا تھا۔ تین سال کے بعد وسطانی درجات کا آغاز ہوا۔ اب گزشتہ دس بارہ سال سے دورۂ حدیث تک مکمل درس نظامی رائج ہے۔

مدرسہ کی عمارت سولہ کمروں پر مشتمل ہے ۸ کمرے تدریس کے لئے ہیں ۳ برآمدے ہیں۔ دارالاقامہ کے لئے ۸ کمرے ہیں۔ ایک برآمدہ ہے۔

دیگر کوائف: دارالعلوم عربیہ کا الحاق وفاق المدارس العربیہ سے ہے۔ گزشتہ سال ۲۵ طلباء کو سند فراغت دی گئی۔ اس وقت تک ۱۲۰ طلباء سند فراغت حاصل کر چکے ہیں۔

دارالعلوم کے کتب خانہ میں تقریباً تین ہزار کتابیں موجود ہیں پانچ رسائل جاری ہیں۔

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

طلبا: امسال دارالعلوم کے طلبا کی مجموعی تعداد ۱۴۰ ہے۔ ان میں ۱۰ دورۂ تفسیر کے ۱۳ دورۂ حدیث کے ۸۷ وسطانی درجات کے اور ۴۰ عربی ابتدائی کتب کے طالب علم ہیں۔

طلبا میں ۱۰ مقامی اور ۱۳۰ بیرونی ہیں۔ ان میں ۷۰ طلبا افغانستان سے تعلق رکھتے ہیں ۴۰ طلبا دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ جنہیں خوراک مقامی حضرات مہیا کرتے ہیں۔

میزانیہ: گزشتہ سال دارالعلوم کی آمدنی تقریباً تئیس ہزار روپیہ ہوئی۔ اور خرچہ تقریباً ۲۸،۰۰۰/- ہزار روپیہ ہوا۔

مدرسہ عالیہ زرگری

زرگری۔ ڈاک خانہ کاہی۔ ضلع کوہاٹ

مہتمم: مولینا سید جلال الدین صاحب فاضل دارالعلوم غورغشتی۔

صدر مدرس: مولینا عبدالقادر صاحب ہزاروی فاضل دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک۔

دیگر اساتذہ: (۳) مولینا محمد عمر صاحب (۴) مولینا عبدالباری شاہ صاحب (ہر دو فاضل دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک) (۵) مولینا محمد کریم صاحب فاضل مدرسہ ہذا (۶) مولینا محمد اللہ جان صاحب فاضل دارالعلوم سرحد

مسلک: حنفی دیوبندی

تاسیس و تعمیر: ۲۵ شوال ۱۳۷۹ھ مطابق ۲۳ اپریل ۱۹۶۰ء جلالی مسجد میں مدرسہ کی تاسیس ہوئی ایک مدرس سے ابتدا ہوئی تھی جبکہ بارہ سال میں اساتذہ کی تعداد ۶ ہو گئی ہے۔ مدرسہ میں تدریسی کمرے تین ہیں اور دارالاقامہ کے لئے ۷ کمرے ہیں۔

دیگر کوائف: مدرسہ میں درجۂ موقوف علیہ تک درس نظامی رائج ہے۔ کتب خانہ میں ۷۶ کتابیں موجود ہیں۔ طلبا کی تعداد امسال ۵۰ ہے۔ ان میں ابتدائی عربی کتب کے ۵، ۲ وسطانی درجات کے ۳ فارسی خواں ۸ ہیں۔ مقامی طلبا ۱۰ ہیں۔ بیرونی طلبا ۴۰ ہیں۔ ان میں چند غیر ملکی افغانستان کے ہیں۔

میزانیہ: امسال مدرسہ کی آمدنی ۹،۶۵۵/۱۲ روپیہ ہوئی اور خرچہ ۹،۵۰۰/۱۵ روپیہ ہوا۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ضلع کوہاٹ کے دیگر مدارس

(۱)

ضلع کوہاٹ کے مندرجہ ذیل مدارس عربیہ کے حالات ہماری پہلی کتاب "جائزہ مدارس عربیہ مغربی پاکستان" (۱۹۶۰ء) میں درج ہیں۔ اس مرتبہ ان کے موجودہ کوائف حاصل نہیں ہوئے۔

نام مدرسہ	صفحہ سابقہ کتاب	نام مدرسہ	صفحہ سابقہ کتاب
۱۔ مدرسہ تعلیم القرآن سشکر درہ	۳۳۲	۲۔ مدرسہ تعلیم القرآن کرک	۳۲۹

(۲)

ضلع کوہاٹ کے کچھ مدارس عربیہ کا علم ہمیں موجودہ کتاب کی تدوین کے دوران ہوا۔ مگر کوشش بسیار کے باوجود ہمیں مندرجہ ذیل مدارس کے کوائف حاصل نہیں ہوئے۔

مدرسہ مع پتہ	مدرسہ مع پتہ
۱۔ مدرسہ اسلامیہ عربیہ شمشیر	۳۔ مدرسہ حنفیہ موضع محمد زئی۔
۲۔ مدرسہ اسلامیہ جہانگیری	

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ضلع مردان

مردان سابق صوبہ سرحد کے اضلاع میں سے ہے۔ یہ ضلع ہزارہ۔ کیمل پور، پشاور، وزیرستان اور ریاست سوات کے درمیان واقع ہے۔

پختہ سڑکوں کے علاوہ مردان کو ایک ریلوے لائن نوشہرہ سے جاتی ہے دوسری چارسدہ سے۔ نوشہرہ یہاں سے ۱۴ میل اور چارسدہ ۱۸ میل ہے۔ سیدو شریف (سوات) صوابی اور کتلانگ کو بھی یہاں سے سڑکیں جاتی ہیں۔

مردان شہر شکر سازی کے کارخانے کی وجہ سے بہت شہرت حاصل کر چکا ہے۔

ضلع مردان کے مندرجہ ذیل قصبات اور چھوٹے بڑے مواضع کے مدارس عربیہ کے کوائف ہم پیش کرتے ہیں:۔

شہر مردان، بغدادہ، تخت بھائی، تورڈھیر، چمدھری، درگئی، رستم، سادلڈھیر، شاہ منصور، شیر گڑھ، طورو، لونڈ خور اور ہوتی (مردان)

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مدرسہ تفہیم القرآن
محلہ رستم خیل ۔ مردان

مہتمم و صدر مدرس : مولینا گوہر رحمٰن صاحب شیخ الحدیث

مؤلف : جواہر توحید، مسئلہ اجتہاد و تقلید، تبصرہ (اردو)، مسئلہ وسیلہ (پشتو)

دیگر اساتذہ : (۲) مولینا حافظ محمد منیر صاحب فاضل دارالعلوم اسلامیہ چارسدہ۔ مولوی فاضل (۳) مولینا بزرجمہر صاحب (۴) مولینا شیر محمد صاحب (۵) مولینا شہزادہ صاحب (ہر سہ دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک کے فاضل ہیں) (۶) مولینا سراج الرحمٰن صاحب فاضل دارالعلوم کراچی (۷) مولینا عبدالقیوم صاحب دہلی (۸) مولینا مومن خاں صاحب مردان

مسلک : حنفی بلا تخصیص

مختصر تاریخ : شوال ۱۳۸۲ھ مطابق جنوری ۱۹۶۳ء میں جامع مسجد حاجی سرفراز خاں محلہ رستم خیل میں درس و تدریس کی ابتدا ہوئی۔ شروع میں درس نظامی کی ابتدائی کتب کا انتظام ہوا۔ اساتذہ و طلبا کی تعداد بھی قلیل تھی۔ جنوری ۱۹۶۷ء میں باقاعدہ مدرسہ کا قیام عمل میں آیا۔

گزشتہ دو سال سے مکمل درس نظامی اور دورۂ حدیث کی تدریس شروع ہے۔ اساتذہ کی تعداد ۵ سے ۸ ہو گئی ہے۔ اور طلبا بھی دو صد تک پہنچ گئے ہیں۔ نئے تدریسی سال سے شعبہ قرأت کے قیام کا بھی منصوبہ ہے۔ حفظ و ناظرہ کا شعبہ پہلے سے قائم ہے۔

عمارت : صحن مسجد کے اردگرد ۱۰ تدریسی کمرے تعمیر کئے گئے ہیں۔ ان میں دارالحدیث کا کمرہ وسیع ہے۔ دارالاقامہ کا کوئی انتظام نہیں۔ طلبا مختلف مساجد میں قیام رکھتے ہیں۔ بعض گھروں سے کھانا حاصل کرکے اکٹھے بیٹھ کر کھاتے ہیں۔ اس وقت تک تعمیری کام کے بیشتر اخراجات حاجی سرفراز خاں صاحب نے خود برداشت کئے ہیں۔

دورۂ تفسیر : ۱۵ر شعبان سے آخر رمضان تک صدر مدرس صاحب خصوصی دورۂ تفسیر مکمل کرتے ہیں۔ یہ دورۂ تفسیر مدارس عربیہ کے منتہی طلبا کے لئے ہوتا ہے۔ حاضری یک صد سے زیادہ ہوتی ہے۔

دیگر کوائف : مدرسہ سے فارغ التحصیل طلبا کو سند دی جاتی ہے۔ گزشتہ دو سال میں ۲۱ طلبا سندات حاصل کر چکے ہیں دارالکتب میں درسی و غیر درسی کتب کی تعداد تقریباً دو ہزار ہے۔ دارالمطالعہ کا مستقل جداگانہ انتظام ہے۔ اس میں ایک اردو ایک عربی روزنامہ۔ اور تقریباً ۱۵ رسائل جاری ہیں۔ حالات حاضرہ سے متعلق کچھ رسائل بھی عمومی مطالعہ کے لئے دارالمطالعہ میں رکھے گئے ہیں۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

دورۂ حدیث کے طلبا کو بیس روپیہ ماہانہ نقد وظیفہ دیا جاتا ہے۔
مدرسہ میں علمی تقاریر کے لئے باہر سے علمائے کرام کو دعوت دی جاتی ہے۔

طلبا: امسال طلبا کی مجموعی تعداد تقریباً دو صد ہی رمضان المبارک کے خصوصی دورۂ تفسیر کے شرکاء کی تعداد ان کے علاوہ ہے۔
طلبا میں دورۂ حدیث کے ۱۸ عربی ابتدائی کتب کے کم وبیش ۵۰ ہیں باقی وسطانی درجات کے ہیں۔
طالب علم تقریباً نصف مقامی اور نصف بیرونی ہیں۔ ان میں نورستان اور افغانستان کے طلبا کی تعداد ۴۰ ہے۔

دارالافتاء: مدرسہ کے مہتمم صاحب دارالافتاء کے نگران ہیں اور افتاء کی خدمات انجام دیتے ہیں۔

میزانیہ: گزشتہ سال آمدنی دگزشتہ سال کے بقایا سمیت) ۲۰/ ۲۷۷، ۱۶ روپیہ ہوئی اور خرچہ ۹۵/ ۲۰۵، ۱۱ روپیہ ہوا۔

مدرسہ تجوید القرآن و دارالعلوم رحمانیہ
مسجد فردوس خان - بازار خواجہ گنج - مردان

بانی ومہتمم: مولانا قاضی نورالرحمن صاحب

صدر مدرس: مولوی صدیق اللہ صاحب فاضل دارالعلوم حقانیہ - اکوڑہ خٹک۔

دیگر اساتذہ: (۲) قاری محمد صابر صاحب مستند دارالعلوم پرانی انارکلی لاہور (۳) قاری محمد منظور صاحب مستند مدرسہ تجوید القرآن ہری پور (۴) قاری سید بادشاہ صاحب مستند مدرسہ ہذا بی اے (۵) مولوی حضرت غلام صاحب مستند مدرسہ ہذا۔

مسلک: حنفی دیوبندی

مختصر کوائف: جمادی الثانی ۱۳۸۷ھ مطابق ستمبر ۱۹۶۷ء مدرسہ کا سنہ تاسیس ہے۔ مسجد فردوس خاں کے اندر اور اس کی بالائی منزل میں درسگاہیں ہیں۔ ایک قاری صاحب کے تقرر کے ساتھ حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرأت کے مکتب کی صورت میں ابتدا ہوئی تھی۔ اب چار قاری حضرات اور ایک عالم مصروف تدریس ہیں اور درسی کتب بھی شروع کر دی گئی ہیں۔
گزشتہ سال چار طلبا نے حفظ مکمل کیا اور اس وقت تک ۱۵ حفاظ تکمیل کر چکے ہیں۔ مدرسہ میں ۵۰۰ کے قریب درسی کتب موجود ہیں۔

طلبا: امسال طلبا کی مجموعی تعداد ۲۶۰ ہے۔ ان میں ۵۲ درس نظامی کی مختلف کتب پڑھ رہے ہیں۔ باقی حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرأت کے شعبے میں ہیں۔ ۶۰ طلبا افغانستانی ہیں۔

میزانیہ: مدرسہ کا سالانہ خرچہ (مشاہرہ اساتذہ) =/ ۶۰۲۷۲ روپیہ ہے۔ جو میونسپل کمیٹی کی سالانہ امداد ایک ہزار روپیہ سے

Marfat.com
"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

باقی چندہ سے پورا ہوتا ہے۔

مدرسہ اسلامیہ عربیہ

خاکسار منزل ۔ بنک روڈ ۔ مردان

مہتمم : حافظ فضل ربی صاحب خلف الرشید فقیر محمد خاں صاحب مرحوم

صدر مدرس : مولینا محب اللہ صاحب عرف "بھائی مولینا صاحب" فاضل دار العلوم غور غشتی

دیگر اساتذہ : (۲) مولینا محمد یوسف صاحب (۳) مولینا ولی الرحمن صاحب (۴) مولینا سعید اللہ صاحب (ہر سہ دار العلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک کے فاضل ہیں)

مولینا محمد عنایت اللہ صاحب طورو خلف الرشید مولینا حافظ عبد الجلیل صاحب مرحوم (ناظم تعلیمات و مفتی مدرسہ ہیں)

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ : "دار العلوم خاکسار منزل" عرف مدرسہ اسلامیہ عربیہ کی تاریخ تاسیس ۱۱ شوال ۱۳۷۸ھ مطابق ۲۰ اپریل ۱۹۵۹ء ہے۔

یہ مدرسہ جامع مسجد خاکسار منزل میں واقع ہے۔ تدریسی کمرے ۶ ہیں۔

دیگر کوائف : مدرسہ میں درس نظامی رائج ہے درسی کتب تقریباً تین صد کی تعداد میں موجود ہیں۔ مدرسہ ایک مقامی انجمن کے تحت ہے۔ جو ماہ رجب میں مخیر حضرات سے چندہ جمع کرتی ہے۔ جو کمی ہوتی ہے۔ وہ حاجی عبد الحکیم صاحب مالک خاکسار منزل پوری کرتے ہیں۔ جزاک اللہ

امسال طلبا کی تعداد ۴۳ ہے۔ جو مختلف کتب پڑھ رہے ہیں۔ سالانہ اخراجات کا اندازہ ۴۳۲۰/- ہزار روپیہ ہے۔ جو چندۂ عالم اور مالک خاکسار منزل کی خصوصی امداد سے پورا ہوتا ہے۔

دار العلوم اسلامیہ عربیہ

مدرسہ فیض الاسلام

پیر بابا روڈ ۔ رستم ۔ ضلع مردان

Marfat.com

www.KitaboSunnat.com

مہتمم : مولینا حکیم محمد حسن صاحب۔

اساتذہ درس نظامی : (۱) مولینا عبدالسلام صاحب فاضل دارالعلوم حقانیہ سوات صدر مدرس۔ (۲) مولینا مغفور اللہ صاحب فاضل دارالعلوم حقانیہ سوات (۳) مولینا عنایت اللہ صاحب فاضل جامعہ اسلامیہ اکوڑہ خٹک (۴) مولینا صنوبر خاں صاحب فاضل دارالعلوم حقانیہ سوات (۵) مولینا معین الدین صاحب فاضل دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک۔

مسلک : حنفی بلا تخصیص

اساتذہ پرائمری : (۱) جناب ممتاز محمد صاحب (۲) رضوان اللہ صاحب (۳) فضل معبود صاحب (۴) حسن شاہ صاحب (۵) عبدالقادر صاحب (۶) ریحان اللہ صاحب (۷) محمد نبی صاحب (۸) عبدالواحد صاحب (۹) عبدالمالک صاحب (۱۰) عمادالدین صاحب (۱۱) حافظ محمد صاحب (۱۲) گل رحمن صاحب (۱۳) حمداللہ صاحب

مختصر تاریخ : ۱۳۳۷ھ مطابق ۱۹۱۸ء میں جناب مہتمم صاحب نے علاقہ کے دوسرے مخیر حضرات کے تعاون سے مدرسہ کی بنیاد رکھی تھی۔ ابتداء میں یہ صرف حفظ و ناظرہ کا مدرسہ تھا۔ قیام پاکستان کے بعد ۱۹۴۷ء میں اسے درس نظامی کے مکمل دارالعلوم کی حیثیت دے دی گئی۔ شاہ پسند خاں صاحب رئیس چارگلی نے ایک کنال ۴ مرلے قطعہ اراضی پیر بابا روڈ پر مدرسہ کو عطا کیا۔ اس پر چار کمرے تعمیر کر کے مدرسہ یہاں منتقل کر دیا گیا۔

شعبہ پرائمری : شعبہ پرائمری میں ۱۳ معلم مصروف تدریس ہیں اور گیارہ صد طلبا تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ اس شعبہ میں بچوں کو مروجہ نصاب کے علاوہ دینیات کا خصوصی نصاب پڑھایا جاتا ہے۔

دارالافتاء : مدرسہ میں شعبہ افتاء مستقل قائم کیا گیا ہے۔ گزشتہ سال ۲۸۸ فتوے دیے گئے۔ مولینا مغفور اللہ صاحب شعبہ افتاء میں اعزازی خدمت انجام دیتے ہیں۔

کتب خانہ : مدرسہ کے کتب خانہ میں ۷۶۸ کتابیں موجود ہیں چار رسائل جاری ہیں۔ اس شعبہ کو توسیع کی شدید ضرورت ہے۔

شعبہ نشر و اشاعت : تبلیغ دین اور اصلاح المسلمین کے لئے یہ شعبہ مصروف عمل ہے۔ اس مقصد کے لئے ایک لاؤڈ سپیکر خریدا گیا ہے۔ قرب و جوار میں دورے کئے جاتے ہیں۔

طلبا : شعبہ پرائمری کے طلبا ۱۱۰۰ ہیں۔ شعبہ درس نظامی کے طلبا کی تعداد ۱۴۰ ہے۔ ان میں ابتدائی عربی کتب کے ۳۰ وسطانی درجات کے ۱۰۰ فارسی خواں ۴ تجوید و قرأت کے ۶ ہیں۔ جملہ بیرونی طلبا کی تعداد ۱۳۴ ہے۔ جو مختلف مساجد میں رہتے ہیں۔

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

میزانیہ : میلہ بزاں رستم کا ½ حصہ مدرسہ کو ملتا ہے۔ چند صد روپیہ کرایہ دو دکانوں سے وصول ہوتا ہے حصہ پرائمری سے کچھ فیسیں وصول ہوتی ہیں باقی چندے سے جمع ہوتا ہے۔

گزشتہ سال کل آمدنی ۸۰/ ۲۷،۴۶۹ ہزار روپیہ ہوئی۔ اور خرچہ ۵۴/ ۲۱،۶۰۷ ہزار روپیہ ہوا۔

دارالعلوم قادریہ (رجسٹرڈ)

بغدادہ - مردان

مہتمم وصدر مدرس : ابوالفضل مولینا محمد فضل سبحان صاحب فاضل دارالعلوم امجدیہ کراچی و متخصص فی التفسیر والحدیث جامعہ اسلامیہ بہاولپور

دیگر اساتذہ : (۲) مولینا عزیزالرحمٰن صاحب ہشت نگری (۳) مولینا محمد اسرارالدین صاحب سواتی (ہر دو فاضل جامعہ اسلامیہ اکوڑہ خٹک)

مسلک : حنفی بلا تخصیص

مختصر تاریخ : دارالعلوم کا افتتاح ۲۲ رشوال ۱۳۸۸ھ مطابق ۱۲ رجنوری ۱۹۶۹ء کو "مسجد کس کورونہ" میں ہوا۔ دو اساتذہ کی خدمات حاصل کی گئیں۔ بغدادہ میں جگہ میسر آجانے پر مارچ ۱۹۶۹ء میں دارالعلوم یہاں منتقل ہو گیا۔ اور مزید ایک فاضل قاری کی خدمات حاصل کرلی گئیں۔

دیگر کوائف : دارالعلوم باضابطہ حکومت سے رجسٹرڈ ہے۔ درس نظامی کی مکمل تدریس کا انتظام ہے۔ شعبہ تجوید و قرأت اور شعبہ حفظ و ناظرہ بھی قائم ہے۔ مولوی۔ مولوی عالم۔ اور مولوی فاضل کی تدریس کا انتظام ہے۔ طب یونانی کی کتابیں بھی پڑھائی جاتی ہیں۔

دارالعلوم کا نصاب سات سالوں پر مشتمل ہے۔ قرآن مجید کا ترجمہ اور تفسیر اوّل سے آخر تک شامل نصاب ہے۔ ابتدائی تین سالوں میں حساب اور تاریخ جغرافیہ بھی پڑھایا جاتا ہے۔ باقی مضامین میں بھی ترمیم کی گئی ہے۔ دارالافتاء قائم ہے۔ بیرونی اور مقامی حضرات کو فتوے دیئے جاتے ہیں دارالکتب میں تقریباً دو ہزار کتابیں موجود ہیں۔ چھ جرائد و رسائل جاری ہیں۔ جن سے اساتذہ و طلبا استفادہ کرتے ہیں۔

طلبا : امسال طلبا کی مجموعی تعداد ۹۷ ہے۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ان میں تفسیر کے طلبا ۲۰ وسطانی کتب کے ۶۵ عربی ابتدائی کتب کے ۱۲ ہیں۔ مقامی طلبا کی تعداد ۲۵ ہے
۲۷ بیرونی ہیں۔
دارالاقامہ کے چار کمرے ہیں۔ اور دارالاقامہ کا خرچہ تقریباً بارہ ہزار روپیہ سالانہ ہے۔
میزانیہ: گذشتہ سال ۶۶/۶۷ ۹۷، ۱۹ ہزار روپیہ آمدنی ہوئی۔ اور خرچہ ۵/۰۷۵، ۴۰ ہزار روپیہ ہوا۔
دارالعلوم کو دیئے جانے والے عطیات انکم ٹیکس سے مستثنیٰ ہیں۔

دارالعلوم اسلامیہ جمہوریہ
تخت بھائی۔ ضلع مردان

مہتمم: مفتی حکیم شفیق الرحمٰن صاحب فاضل حزب الاحناف لاہور و فاضل الٰہ آباد یونیورسٹی۔
صدر مدرس: شیخ الحدیث مولٰینا عبدالمالک صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند۔
اساتذہ درس نظامی (۲) شیخ التفسیر مولٰینا عبدالرحمٰن صاحب فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور۔ مولوی فاضل۔
(۳) مولٰینا امیر محمد صاحب فاضل مظاہر العلوم سہارنپور (بھارت) (۴) مولٰینا شمس الرحمٰن صاحب فاضل فتح پوری۔ دہلی (۵) مولٰینا عبدالقیوم صاحب فاضل دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک (۶) مولٰینا محمد بشیر صاحب فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور (۷) مولٰینا محمد خسروی صاحب فاضل دارالعلوم ہذا (۸) مولٰینا عبدالرحیم صاحب فاضل دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک۔
مسلک: حنفی دیوبندی۔
اساتذہ لوئر مڈل سکول: (۹) مولٰینا عبدالودود صاحب ایس۔ وی۔ مدرس (۱۰) مولٰینا عبدالرحمٰن صاحب مولوی (عربی)
(۱۱) اکرم خاں صاحب ایف اے (۱۲) نور رحمٰن صاحب میٹرک (۱۳) احمد شاہ صاحب۔ میٹرک (۱۴)
غلام حیدر صاحب مڈل جے وی (۱۵) عبدالستار صاحب (سکاؤٹ) (۱۶) شماس خاں صاحب مڈل۔
مختصر کوائف ۱۳۷۲ھ مطابق ۱۹۵۲ء دارالعلوم کا سنہ تاسیس ہے۔ تعلیمی، اور تعمیری دونوں حیثیتوں میں دارالعلوم نے خوب ترقی کی ہے۔ دارالعلوم کی مجلس منتظمہ رجسٹرڈ ہے۔
وقف شدہ زمین پر ۱۶ کمرے تعمیر ہو چکے ہیں۔ ان میں بارہ مذہبی کمرے ہیں۔ ان کے سامنے تین وسیع برآمدے ہیں۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

دارالاقامہ کے لیئے مزید تین کمرے اور برآمدے زیر تعمیر ہیں۔

دارالکتب : دارالعلوم کے کتب خانہ میں تقریباً ڈھائی ہزار کتابیں موجود ہیں ۲ رسائل واخبار جاری ہیں۔

نصاب وسند : دارالعلوم میں مکمل درس نظامی رائج ہے۔ اس کے علاوہ مولوی۔ مولوی عالم۔ مولوی فاضل کی تیاری بھی کرائی جاتی ہے۔ طب یونانی کی کتابیں بھی پڑھائی جاتی ہیں۔

گزشتہ سال ۱۲ طلبا نے سندات حاصل کیں۔ اس وقت تک دو صد سے زیادہ طلبا سندات حاصل کر چکے ہیں۔

طلبا : امسال دونوں شعبوں کے طلبا کی مجموعی تعداد تقریباً پانچصد ہے۔ ان میں دورۂ تفسیر کے طلبا ۱۲ دورۂ حدیث کے ۱۰ وسطانی کتب کے ۱۴۰ عربی ابتدائی کتابوں کے ۱۵۰ فارسی خواں ۵۰ ہیں شعبہ تجوید وقرأت کے ۲۵ ہیں کچھ بیرونی طلبا دوسری مساجد میں مقیم ہیں۔ دارالاقامہ کا خرچہ دو ہزار روپیہ سالانہ ہے۔

میزانیہ : گزشتہ سال ۱۰/۴۲۳۴، ۱۹ ہزار روپیہ آمدنی ہوئی اور خرچہ ۱۰/۸۱۰، ۱۷ ہزار روپیہ ہوا۔

دارالعلوم سعادت

طورو۔ ضلع مردان

ناظم : مولانا سید ہدایت اللہ صاحب

صدر مدرس : مولانا عبدالقیوم صاحب، فاضل دارالعلوم غور غشتی

دیگر اساتذہ : (۳) مولانا سید قریشی صاحب (۴) مولانا محمد امین صاحب (۵) مولانا عنایت الحق صاحب۔ (۶) مولانا منفعت شاہ صاحب۔

مسلک : حنفی بلا تخصیص

مختصر کوائف : مدرسہ کا سنہ تاسیس ۱۳۷۹ھ مطابق ۱۹۵۹ء ہے۔ مسجد دارالعلوم سے ملحق درس وتدریس کے لئے ۹ کمرے اور ۲ برآمدے ہیں۔ مکمل درس نظامی رائج ہے۔ فارغ التحصیل طلبا کو سند دی جاتی ہے مدرسہ کا اپنا کتب خانہ موجود ہے۔ امسال طلبا کی تعداد مجموعی طور پر ۲۷۰ ہے۔ ان میں دورۂ تفسیر کے ۲۰ دورۂ حدیث کے ۱۲ طالب علم ہیں۔ ابتدائی عربی کتب کے ۴۸ ہیں باقی وسطانی درجات کے ہیں۔

طلبا میں مقامی ۲۰ بیرونی ۱۲۰ ہیں۔ ان میں افغانی طلبا بھی ہیں۔ مدرسہ کے اخراجات کی کفالت محکمہ اوقاف کرتا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

دارالعلوم اسلامیہ عربیہ
شیرگڑھ (مردان)

درسگاہیں اور مینار (زیر تعمیر)

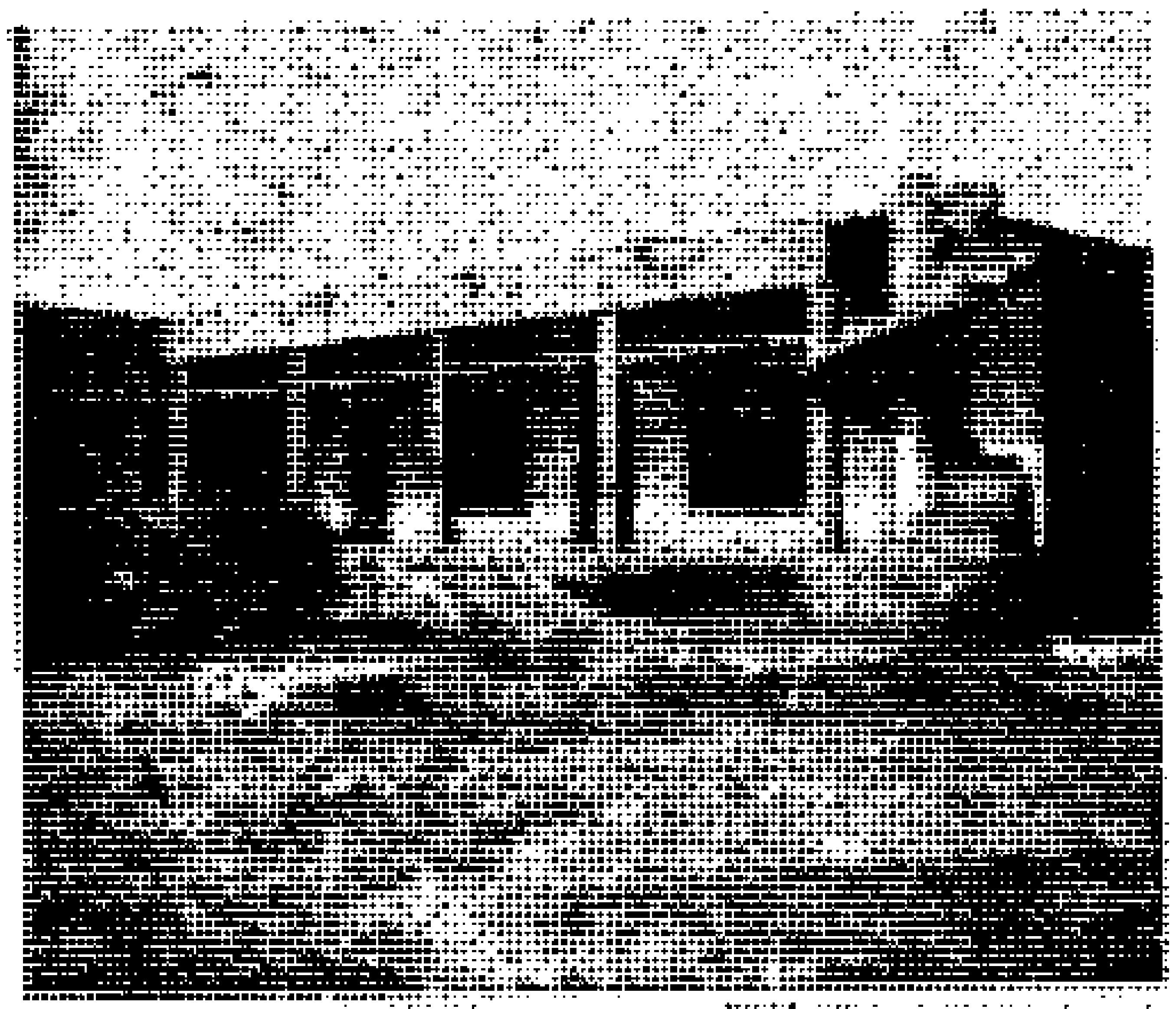

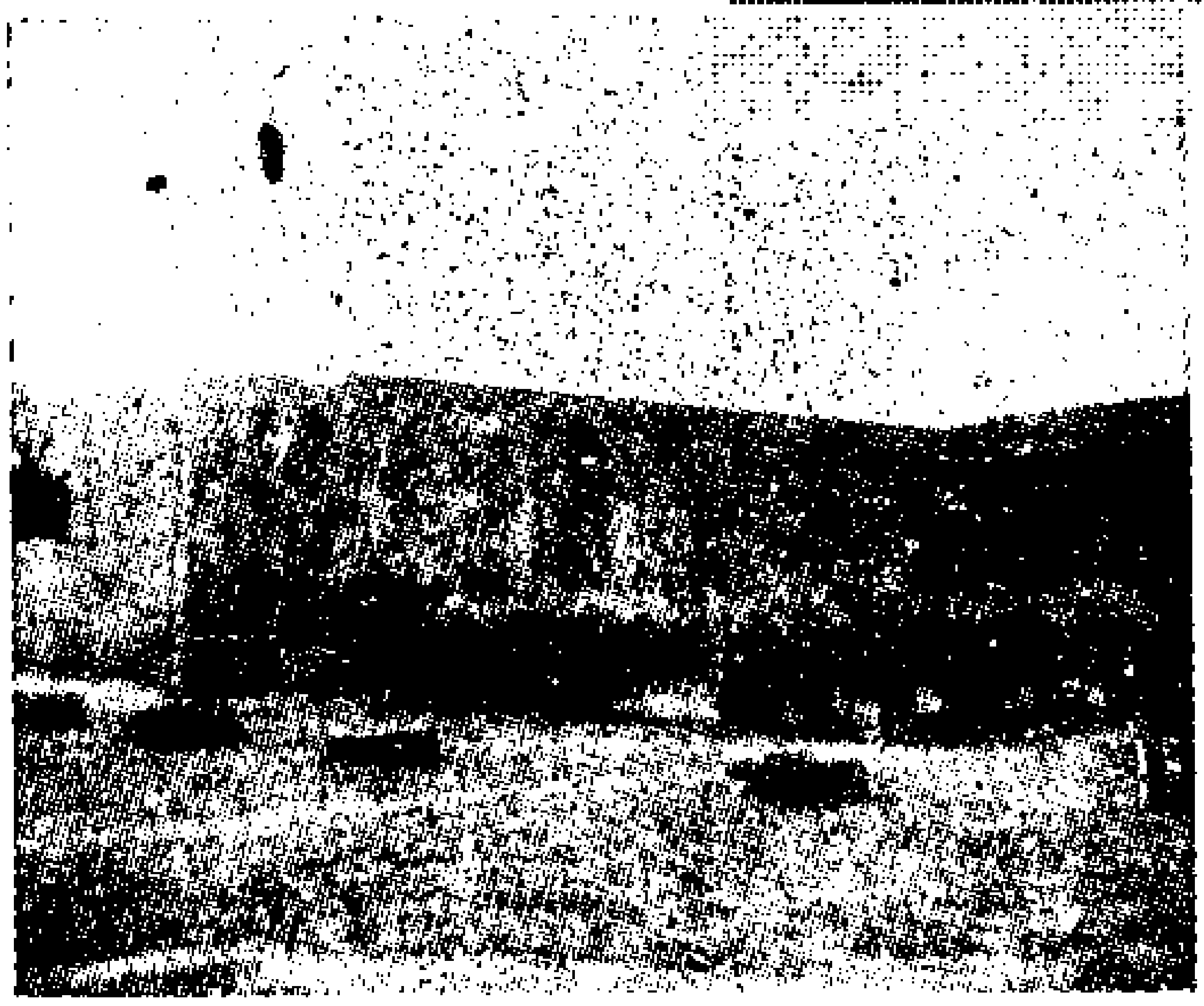

درسگاہیں (دو منزلہ)

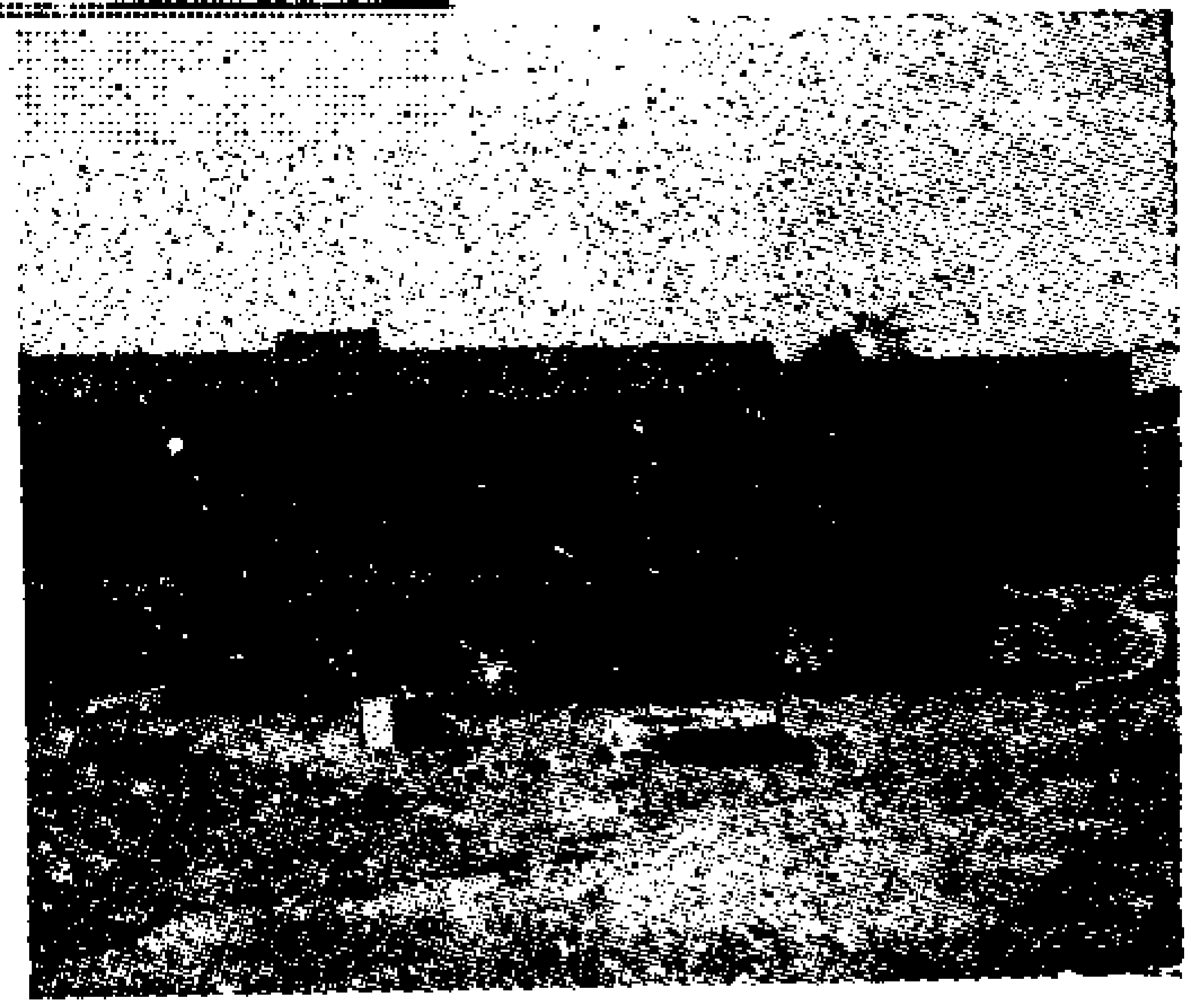

دارالحدیث اور دارالتفسیر (زیر تعمیر)

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

دارالعلوم اسلامیہ عربیہ
شیر گڑھ - ضلع مردان

مہتمم : مولینا محمد احمد صاحب

صدر مدرس : (۲) مولینا محمد نذیر صاحب الحق صاحب فاضل مدرسہ امینیہ دہلی (بھارت)، شارح کشف الظلم شرح سلّم ومحشی کتب منطق۔

دیگر اساتذہ : (۳) مولینا تاج زرین صاحب فاضل دارالعلوم حقانیہ سوات (۴) مولینا عبدالرحیم صاحب فاضل دارالعلوم حقانیہ سوات (۵) مولینا عبدالنصیر صاحب فاضل مدرسہ امینیہ دہلی (۶) مولینا متوکل باللہ صاحب فاضل دارالعلوم حقانیہ سوات ومولوی فاضل (۷) مولینا غلام یحییٰ صاحب فاضل دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک۔

مولینا عبدالسلام صاحب (ناظم اعلیٰ)

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ : ۱۳۷۱ھ مطابق ۱۹۵۱ء دارالعلوم کا سنہ تاسیس ہے۔ ابتدائے کار میں کافی عرصہ تک اساتذہ کسی مشاہرہ کے بغیر محض لوجہ اللہ تدریسی خدمات انجام دیتے رہے۔ دارالعلوم کی مجلس انتظامیہ باضابطہ رجسٹرڈ ہے۔

دارالعلوم کی عمارت ۱۳ کمروں پر مشتمل ہے۔ تدریسی کمرے ۱۱ برآمدے ۳ ہیں۔ دارالاقامہ ۱۲ کمروں پر مشتمل ہوگا۔ جو زیر تعمیر ہیں دارالحدیث کے لئے وسیع ہال کمرہ مکمل ہو چکا ہے۔ باقی تعمیری کام جاری ہے۔

نصاب : درس نظامی موقوف علیہ تک جاری ہے۔ دورۂ حدیث شروع کرنے کا پروگرام زیر غور ہے۔ شعبہ تجوید وقرأت شروع ہو چکا ہے۔ وفاق المدارس العربیہ سے الحاق ہے۔

نونہال سکول تک مروجہ سرکاری تعلیم بھی دی جاتی ہے۔ جماعت چہارم تک قرآن مجید، تعلیم الاسلام اور دینی احکام شامل نصاب ہیں۔ اس شعبہ میں ۵ معلم اور ۲۵۰ بچے مصروف درس وتدریس ہیں۔

دارالکتب : دارالعلوم کے کتب خانہ میں ۱۱۳۰ کتابیں موجود ہیں۔ اساتذہ وطلبا کے مطالعہ کے لئے ۲ روزنامے اور تین رسائل جاری ہیں۔

طلبا : امسال طلبا کی تعداد مجموعی طور پر ۱۱۵ ہے۔ جو درس نظامی کی مختلف کتب پڑھ رہے ہیں۔ ان میں ۵۰ طالب علم بیرونی ہیں ۱۵ ملک افغانستان سے تعلق رکھتے ہیں۔ جمعیۃ الطلباء کے اجلاس شب جمعہ کو ہر ہفتے منعقد ہوتے ہیں۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

بیرونی طلبا درسگاہوں میں ہی رہتے ہیں۔ کچھ قصبہ کی مساجد میں قیام رکھتے ہیں۔ دارالاقامہ زیر تعمیر ہے۔

دارالافتاء: فتویٰ نویسی کی خدمات مہتمم صاحب انجام دیتے ہیں۔ وہ درسِ تفسیر بھی دیتے ہیں۔ آپ کا یہ درس بعد نماز فجر ہوتا ہے۔ جس میں طلبا اور عام لوگ بھی شریک ہوتے ہیں۔

میزانیہ: گزشتہ سال مجموعی آمدنی ۸۳۴/۵۳ر۱۱ ہزار روپیہ ہوئی۔ اور خرچہ ۲۴۵/۵۴ر۱۰ ہزار روپیہ ہوا۔

مدرسہ عربیہ سیف الاسلام

کالو خان ۔ ضلع مردان

مہتمم: مولانا محمد رجب علی صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند۔ مولوی فاضل، میٹرک

صدر مدرس: مولانا فضل اللہ صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند

دیگر اساتذہ: (۲) مولانا فضل واحد صاحب تلمیذ دارالعلوم دیوبند (۳) مولانا عبداللہ صاحب (۴) مولانا محمد ایوب صاحب (ہر دو فاضل دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک) (۵) مولوی نوارالحکیم صاحب ناظم مدرسہ

مسلک: حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ: یہ ایک قدیم مدرسہ ہے جس کی بنیاد مجاہد اعظم حاجی صاحب ترنگزئی نے ۱۳۳۲ھ مطابق ۱۹۱۳ء میں رکھی تھی۔ تحریک آزادی کی جدوجہد میں سلسلہ درس و تدریس بند ہوگیا۔ ۱۹۵۲ء میں مولانا محمد رجب خان صاحب کے ہاتھوں مدرسہ کی نشأۃ ثانیہ ہوئی۔ آپ سرکاری سکول میں ملازم ہیں۔ اور مدرسہ کے مہتمم ہیں۔

دیگر کوائف: مدرسہ جامع مسجد میں قائم ہے۔ جس کے ساتھ ۳۲ × ۲۴ فٹ کا ایک بڑا کمرہ ہے۔ دارالاقامہ کے لئے کوئی کمرہ نہیں۔ طلبا دوسری مساجد میں قیام رکھتے ہیں۔

درس نظامی رائج ہے۔ دورۂ حدیث بھی ہوتا ہے۔ سند نہیں دی جاتی ہے۔ طب یونانی کی ابتدائی کتب کی تدریس کا انتظام بھی ہے۔

مدرسہ کے کتب خانہ میں تقریباً آٹھ صد کتابیں موجود ہیں۔ چند ماہانہ رسائل بھی جاتی ہیں۔

طلبا: درس نظامی کے طلبا کی تعداد امسال ۳۵ ہے۔ ان میں ابتدائی عربی کتب کے ۱۵ وسطانی درجات کے ۱۲ درجہ موقوف علیہ میں ۸ ہیں۔ فارسی خوان ۳ ہیں۔

میزانیہ: گزشتہ سال ۳۰۴۰/- روپیہ کل آمدنی ہوئی۔ اور خرچہ ۱۲۵/۸۶ر۲ روپیہ ہوا۔

Marfat.com

www.KitaboSunnat.com

دارالعلوم نورالانوار

لونڈخور۔ ضلع مردان

مہتمم: مولینا عبدالرزاق صاحب فاضل دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک

دیگر اساتذہ: (۲) مولینا عبدالودود صاحب (صدر مدرس) (۳) مولینا رفیع اللہ صاحب فاضل دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک

(۴) جناب غلام یحییٰ صاحب مدرسہ امینیہ دہلی۔

مسلک: حنفی دیوبندی

مختصر کوائف: مدرسہ کا سنہ تاسیس ۱۳۸۵ھ مطابق ۱۹۶۵ء ہے۔ مدرسہ کی عمارت ۱۱ کمروں پر مشتمل ہے۔

درس نظامی رائج ہے۔ دورۂ حدیث بھی ہوتا ہے۔

مدرسہ کے ساتھ شعبہ پرائمری بھی قائم ہے۔

مدرسہ کے کتب خانہ میں تقریباً تین صد کتابیں موجود ہیں۔

طلبا: امسال درس نظامی اور حفظ و ناظرہ کے طلبا کی مجموعی تعداد ۱۵۰ ہے۔ ان میں دورۂ تفسیر کے ۳ دورۂ حدیث کے ۱۲ وسطانی درجات کے ۱۱ عربی ابتدائی کتب کے ۷ ہیں۔ فارسی خواں دو ہیں۔

میزانیہ: گزشتہ سال ۳۰۹۰/- روپیہ آمدن ہوئی۔ اور خرچہ ۱۰۷۰/- روپیہ ہوا۔

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ضلع مردان کے دیگر کوائف

(۱)

ضلع مردان کے مندرجہ ذیل مدارس عربیہ کے حالات ہماری پہلی کتاب "جائزہ مدارس عربیہ مغربی پاکستان" ۱۹۷۰ء میں درج ہیں۔ اس مرتبہ ان کے موجودہ کوائف حاصل نہیں ہوئے۔

نام مدرسہ	صفحہ سابقہ کتاب	نام مدرسہ	صفحہ سابقہ کتاب
۱۔ دارالعلوم اسلامیہ ہوتی	۴۹۷	۶۔ مدرسہ عربیہ چھوڈھیری جامع مسجد تورڈھیر	۵۱۲
۲۔ خیرالمدارس پارکلیانی ہوتی	۴۹۸	۷۔ مدرسہ منبع العلوم درگئی۔	۵۰۵
۳۔ دارالعلوم قیامیہ شمسی روڈ ہوتی	۵۰۲	۸۔ مدرسہ اسلامیہ فیض الاسلام ساولڈھیر	۵۱۲
۴۔ مدرسہ اسلامیہ انوارالعلوم قبرستان ہوتی۔	۵۰۰	۹۔ شمس العلوم شاہ منصور	۵۰۸
۵۔ جامعہ قادریہ مظہرالاسلام جامع مسجد تورڈھیر	۵۰۷		

(۲)

ضلع مردان کے کچھ مدارس عربیہ کا علم ہمیں موجودہ کتاب کی تدوین کے دوران ہوا۔ مگر کوششِ بسیار کے باوجود ہمیں مندرجہ ذیل مدارس کے کوائف حاصل نہیں ہوئے۔

مدرسہ مع پتہ	مدرسہ مع پتہ
۱۔ مدرسہ عربیہ اسلامیہ ڈھکی ضلع مردان	۴۔ دارالعلوم درگئی تحصیل صوابی
۲۔ مدرسہ عربیہ قادریہ مظہرالاسلام شاہ منصور	۵۔ دارالعلوم رستم خیل
۳۔ دارالعلوم اسلامیہ شیوہ تحصیل صوابی	

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ضلع ہزارہ

ہزارہ پاکستان کے سرحدی اضلاع میں سے ہے۔ ریاست سوات۔ مردان۔ کیمل پور اور راولپنڈی کے اضلاع کے درمیان واقع ہے۔

ضلع کا صدر مقام ایبٹ آباد ہے۔ میدانی علاقہ کم ہے مگر بہت زرخیز ہے۔ پہاڑی مقامات خوب پرفضا ہیں۔ ہزارہ کے لئے ٹیکسلا سے حویلیاں تک ریل کے ذریعہ اور آگے پختہ سڑک سے سفر کرنا پڑتا ہے۔ پشاور اور راولپنڈی سے موٹریں اور بسیں سیدھی براہ حویلیاں آتی ہیں۔ یہاں سے مانسہرہ جسے ... ایبٹ آباد۔ مری اور نتھیا گلی وغیرہ کو بھی پہاڑی راستوں سے سڑکیں جاتی ہیں۔

ہری پور۔ ایبٹ آباد۔ ڈھینڈہ۔ ٹھاکوٹ اور مانسہرہ اس ضلع کے اہم قصبات ہیں۔ ہری پور میں پاکستان کی ٹیلیفون فیکٹری اور تربیتی مرکز ہے۔ ڈاڈر میں تپدق کا اہم شفاخانہ ہے۔

ضلع ہزارہ کے درج ذیل قصبات اور دور دراز پہاڑوں میں واقع مواضع اور بستیوں کے مدارس عربیہ کے حالات ہم پیش کر رہے ہیں:۔

ایبٹ آباد، بالاکوٹ، بفہ، توحید آباد نزد نتھیا گلی، جھنگڑہ، حافظ آباد، خانقاہ مجددیہ آباد، دھتورہ، ڈھینڈہ، سکندر پورہ، کیہال، مانسہرہ، نواں شہر، ہری پور (ہزارہ)

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دارالعلوم اسلامیہ رحمانیہ

ہری پور - ضلع ہزارہ

مہتمم : جناب حافظ محمد طیب صاحب سریکوٹی

صدر مدرس : مولانا عبدالحکیم صاحب شرف قادری فاضل دارالعلوم حزب الاحناف لاہور - مؤلف مجموعہ رسائل الجوائز - اعلیحضرت مسائل اہلسنت - و مترجم الحجۃ الفاتحہ - شرح الحقوق -

دیگر اساتذہ : (۳) مولانا عطا محمد صاحب قادری فاضل دارالعلوم امجدیہ کراچی - (۴) مولانا محبوب الٰہی صاحب رحمانی قادری دارالعلوم حزب الاحناف لاہور (۵) مولانا قلندر خاں صاحب قادری فاضل دارالعلوم ہذا (۶) قاری سید انور شاہ صاحب قادری مستند جامعہ تجوید القرآن لاہور (۷) قاری محمد حسین صاحب قادری مستند دارالعلوم ہذا -

مسلک : حنفی بریلوی -

تاسیس و تاریخ : دارالعلوم کا سنہ تاسیس مطابق ۱۹۰۲ء ہے - دارالعلوم کی ابتدا ایک معمولی سی عمارت میں ہوئی تھی - ابتدا میں اس درسگاہ کا نام مدرسہ اسلامیہ محمدیہ تھا - اس کی پہلی منزل ۱۹۲۹ء میں اور دوسری منزل ۱۹۳۶ء میں مکمل ہوئی - اب دارالعلوم کی ایک عظیم الشان عمارت تعمیر ہو چکی ہے - دارالعلوم کی مسجد رحمانیہ اور اس کی عمارات پر اخراجات کا اندازہ تقریباً چار لاکھ روپیہ بنایا جاتا ہے -

اس وقت دارالعلوم میں تدریس کے لئے ۹ کمرے ہیں ان کے آگے برآمدے ہیں - دارالاقامہ بیس کمروں پر مشتمل ہے اس کے آگے بھی برآمدے ہیں - ان وسیع و عریض کمروں میں کم و بیش پانچ صد طلبا رہائش پذیر ہو سکتے ہیں -

دارالعلوم کی ترقی کا اندازہ اس امر سے بھی لگایا جا سکتا ہے کہ بیس سال قبل اس کا سالانہ بجٹ صرف تین ہزار پر مشتمل تھا - جبکہ امسال تین ہزار صرف دارالاقامہ کا خرچہ ہے - اور مجموعی خرچہ ساڑھے اڑتالیس ہزار روپیہ سے اوپر ہے - اس وقت دارالعلوم رحمانیہ ضلع کی مرکزی درسگاہوں میں سے ہے -

بانی دارالعلوم : دارالعلوم رحمانیہ کے مؤسس حضرت خواجہ محمد عبدالرحمٰن چھوہروی علیہ الرحمہ ہیں آپ ۱۸۴۲ء میں چھوہر شریف ضلع ہزارہ میں پیدا ہوئے - آپ کی پوری زندگی طلبا کی درس و تدریس اور عوام کی رشد و ہدایت میں گزری - آپ کو سجادہ نشین حضرت غوث اعظم سے خلافت ملی - اور بیشمار افراد نے آپ کی بیعت قبول کی - آپ کا سال وفات ۱۹۲۳ء ہے - "صلوات الرسول" (تیس پاروں میں) آپ کی بلیغ تصنیف ہے -

نصاب و سند : دارالعلوم میں مکمل درس نظامی رائج ہے - حفظ و ناظرہ اور تجوید قرأت کے شعبے بھی موجود ہیں - شعبہ ابتدائی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

دارالعلوم اسلامیہ رحمانیہ

ہری پور ہزارہ

فضائی منظر

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

بھی قائم ہے۔

فارغ التحصیل طلبا کو سند دی جاتی ہے گزشتہ سال ۲۰ طلبا نے سند حاصل کی اس وقت تک سینکڑوں طلبا سندات حاصل کر چکے ہیں۔

دارالکتب: کتب خانہ میں مختلف علوم و فنون کی کم و بیش ایک ہزار کتابیں موجود ہیں۔ان میں چند درسی قلمی نسخے بھی ہیں۔

دارالمطالعہ کا مستقل انتظام ہے۔جس میں آنے والے اخبارات و رسائل کی تعداد ۸ ہے۔

طلب: امسال طلبا کی مجموعی تعداد ۵۰۰ ہے۔

ان میں درس نظامی کے طلبا ۶۰ ہیں۔دورۂ تفسیر کے ۲۰ عربی ابتدائی کتب کے ۱۰ وسطانی درجات کے ۲۰ ہیں۔ فارسی خواں ۱۰ ہیں حفظ و قرأت کے شعبے میں ۹۰ ہیں۔

طلبا میں ۵۰ مڈل پاس ۲۰ میٹرک ہیں اور ایف اے پاس ۲ ہیں مقامی ۳۰ ہیں۔بیرونی ۱۲۰ ہیں جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ان کا سالانہ خرچہ تقریباً تین ہزار روپیہ ہے۔طلبا کے لئے کھیل اور ورزش کا میدان موجود ہے۔

مطبوعات: دارالعلوم کی مطبوعات کی فہرست حسب ذیل ہے:۔

مجموعہ صلوات الرسول (۳۰ پارے) از بانی مدرسہ۔فضائل اذکار۔الجنۃ الفائحہ۔مجموعہ بذل الجوائز۔رسالہ نورالانوار۔یاد اعلٰحضرت اعلیٰ۔مسائل اہلسنت۔عقد الجید۔شرح الحقوق۔ذکر بالجہر۔

کتاب آلارا: دارالعلوم میں ملک کے مقتدر علماء و مشائخ، اور مشاہیر تشریف لائے ہیں۔اور انہوں نے گراں قدر خیالات کا اظہار کیا ہے۔مثلاً قائد ملت لیاقت علی خاں،سردار عبدالرب نشتر۔نضل القادر چوہدری۔پیر صاحب دیول شریف سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ اور دوسرے زعمائے احرار اسلام مشرقی پاکستان کے زعماء

پرائمری سکول: دارالعلوم کی بالائی منزل میں پرائمری شعبہ قائم ہے۔داخلہ کی کثرت کی وجہ سے اس میں دو شفٹیں رکھے گئے ہیں۔ اس کے سالانہ نتائج بھی بہت اچھے رہتے ہیں۔طلبا کی تعداد چھ صد سے زیادہ رہتی ہے۔

دارالافتاء: دارالعلوم میں مستقل شعبہ افتاء قائم ہے۔

میزانیہ: گزشتہ سال دارالعلوم کی آمدنی ۳۹,۹۹۱/۳۳ ہزار روپیہ ہوئی اور خرچہ ۴۰/ ۴۸,۵۱۴ ہزار روپیہ ہوا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مدرسہ احمد المدارس

سکندر پور - ڈاکخانہ ہری پور - ضلع ہزارہ

مہتمم و صدر مدرس : مولٰنا خلیل الرحمٰن صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند - مولوی فاضل -

دیگر اساتذہ : (۲) مولوی ولی الرحمٰن صاحب فاضل مدرسہ ہذا (۳) مولٰنا محب الرحمٰن صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند مولوی فاضل منشی فاضل (۴) مولوی شمس العارفین صاحب فاضل مدرسہ ہذا ببڑک (۵) حافظ روشن دین صاحب

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر کوائف : ۱۳۶۹ھ مطابق ۱۹۴۹ء مدرسہ کا سنہ تاسیس ہے - اور مسجد تالاب والی سکندر پور کے ساتھ ملحق ہے تدریسی کمرے ۵ ہیں اور دارالاقامہ کے ۹ ہیں -

مکمل درس نظامی رائج ہے دورہ حدیث بھی ہوتا ہے - اور فارغ التحصیل طلبا کو سند دی جاتی ہے - گزشتہ سال ۲ طلبا نے سند حاصل کی - اس وقت تک ۵۴ طلبا سندات حاصل کر چکے ہیں -

کتب خانہ میں حسب ضرورت درسی کتابیں موجود ہیں -

امسال طلبا کی تعداد ۳۰ ہے - ان میں دورۂ حدیث کے ۴ عربی ابتدائی کتب کے ۸ وسطانی درجات کے ۸ ہیں - اسی قدر فارسی خواں ہیں - تمام طالب علم بیرونی ہیں - اور دارالاقامہ میں مقیم ہیں -

میزانیہ : مدرسہ کا سالانہ آمد و خرچ تقریباً پانچ ہزار روپیہ ہے -

دارالعلوم محمدیہ شہیدیہ

جامع مسجد - بالاکوٹ - ضلع ہزارہ

مہتمم : مولٰنا قاضی خلیل احمد صاحب

صدر مدرس : مولٰنا قاضی محمد اسرائیل صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند - محشی دیوان متنبی -

دیگر اساتذہ : (۳) مولٰنا سید عالم صاحب فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور (۴) قاری محمد فاروق صاحب مستند تعلیم القرآن راولپنڈی

مسلک : حنفی دیوبندی -

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مختصر تاریخ : ۲۰ محرم الحرام ۱۳۷۱ھ مطابق ۱۸ اکتوبر ۱۹۵۱ء کو جناب قاضی محمد یونس صاحب مرحوم نے شہدائے بالاکوٹ کی یادگار کے طور پر دارالعلوم کی تاسیس فرمائی۔ بیس سال کے عرصہ میں مدرسہ نے نمایاں ترقی کی ہے۔ اس وقت مدرسہ جامع مسجد میں قائم ہے۔ جو حضرت سید احمد شہیدؒ بریلوی کے مزار سے ملحق ہے۔ دارالاقامہ کے لئے ۴ کمرے ہیں۔ مدرسہ کی مستقل عمارت کی تعمیر کا منصوبہ زیر غور ہے۔

دیگر کوائف : مدرسہ میں درس نظامی مع دورۂ حدیث رائج ہے۔ حفظ و ناظرہ کا انتظام بھی ہے۔ کامیاب طلبا کو سندات دی جاتی ہیں۔ گزشتہ سال ۳ طلبا نے سند فراغت اور ۸ طلبا نے حفظ کی سندات حاصل کیں۔

کتب خانہ میں تین صد کے قریب کتابیں موجود ہیں۔ ایک روزنامہ اور ۵ رسائل جاری ہیں۔

طلبا : امسال درس نظامی کے طلبا کی تعداد ۴۲ ہے۔ ان میں دورۂ تفسیر کے ۳ دورۂ حدیث کے ۲ وسطانی درجات کے ۲۴۔ عربی ابتدائی کتب کے ۸ ہیں فارسی خواں ۶ ہیں۔ ان کے علاوہ شعبہ تجوید و قرأت کے ۲۴ طالب علم ہیں۔
مقامی طلبا ۱۸ بیرونی ۲۵ ہیں۔ جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ ان کا سالانہ خرچہ تقریباً تین ہزار روپیہ ہے۔

میزانیہ : گزشتہ سال مدرسہ کی آمدنی اور خرچہ تقریباً پونے سات ہزار روپیہ ہوا۔

جامعہ حنفیہ قادریہ

خانقاہ محبوب آباد۔ حویلیاں۔ ضلع ہزارہ

بانی و صدر : جناب ابومسعود پیر سید محمود شاہ صاحب سجادہ نشین خانقاہ محبوب آباد شریف۔

اساتذہ کرام : (۱) مولٰینا قاضی محمد عصمت اللہ صاحب فاضل جامعہ رضویہ لائل پور (۲) حافظ قاری غلام مرتضیٰ صاحب مستند دارالعلوم عبدالحکیم (۳) مولینا محمد خورشید صاحب فاضل مظاہر العلوم سہارنپور۔ مڈل (۴) مولٰینا نذر شاہ صاحب فاضل جامعہ رضویہ لائل پور۔ میٹرک۔

مسلک : حنفی بریلوی

مختصر تاریخ : جامعہ حنفیہ کا سنہ تاسیس ۱۳۷۷ھ مطابق ۱۹۵۷ء ہے۔ جو جامع مسجد حنفیہ قادریہ سے ملحق ہے حضرت بانی مدرسہ نے اپنی مملوکہ اراضی میں مسجد کو وسعت دے کر درس و تدریس کا آغاز کیا۔ کچھ عرصہ کے بعد ذاتی مساعی سے ہی مدرسہ کے لئے عمارت تعمیر کرائی۔ اس وقت تدریسی کمرے ۵ ہیں۔ اتنے ہی برآمدے ہیں۔ دارالاقامہ کے کمرے ۴ ہیں۔ ان کے برآمدے زیر تعمیر ہیں۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

دیگر کوائف: جامعہ میں درس نظامی بالاختصار رائج ہے۔ شعبہ حفظ و ناظرہ بھی قائم ہے۔ عربی امتحانات اور مروجہ نصاب کی ترویج زیر غور ہے۔ حضرت بانی درس نظامی کو پانچ سالہ نصاب کی صورت میں مختصر کرنے کے داعی و محرک ہیں۔

اس وقت جامعہ سے متعدد طلبہ سند فراغت حاصل کر چکے ہیں اور حفظ و ناظرہ کی تکمیل کر چکے ہیں۔ کتب خانہ میں کئی ہزار کتابیں موجود ہیں۔ ان میں متعدد نایاب اور قلمی نسخے بھی موجود ہیں۔

طلبا: امسال طلبا کی تعداد ۲۰۷ ہے۔

ان میں دورۂ تفسیر کے ۱۸ دورۂ حدیث کے ۱۲ وسطانی درجات کے ۲۱ عربی ابتدائی کتب کے ۵۸ ہیں۔ فارسی خواں ۲۳ ہیں۔ تجوید و قرأت کے ۲۵ ہیں۔

مقامی طلبا کی تعداد ۲۵ ہے۔ بیرونی ۷۴ ہیں۔ ان میں مڈل۔ میٹرک اور ایف اے پاس بھی ہیں۔ اس وقت دارالاقامہ میں ۵۵ طلبا مقیم ہیں۔

میزانیہ: مستقل آمدنی کی کوئی صورت نہیں۔ عطیات یا بانی مدرسہ کی ذاتی مساعی سے ضروریات پوری کی جا رہی ہیں۔

مدرسہ عربیہ امدادالعُلوم

لوئر ملک پورہ۔ ایبٹ آباد۔ ضلع ہزارہ

مہتمم: مولینا عزیزالرحمن صاحب۔ فاضل دارالعلوم دیوبند۔ فاضل عربی و فاضل فارسی۔

صدر مدرس: مولینا محمد دین صاحب

دیگر اساتذہ: (۳) مولینا سیف الرحمن صاحب (۴) مولوی حافظ قاری غلام رسول صاحب۔

مسلک: حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ: ۱۳۷۵ھ مطابق ۱۹۵۵ء میں مہتمم مدرسہ نے مدرسہ کی بنیاد رکھی۔ آپ اس پورے عرصہ میں درس و تدریس کے علاوہ افتاء کی خدمات بھی انجام دیتے رہے ہیں۔ حضرت مولینا مفتی محمد حسن۔ مولینا خیر محمد صاحب جالندھری۔ مولینا محمد رسول خاں صاحبؒ مدرسہ ہذا کے سرپرستوں میں رہے ہیں۔ یہ مدرسہ شہر کا سب سے پرانا مدرسہ ہے۔ مدرسہ کی عمارت سات آٹھ کمروں پر مشتمل ہے۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

دیگر کوائف: مدرسہ میں درس نظامی رائج ہے۔ حفظ و ناظرہ کا بھی انتظام ہے۔ امداد العلوم کے کتب خانہ میں تقریباً ڈیڑھ ہزار کتابیں موجود ہیں جن میں متعدد نایاب اور قیمتی نسخے ہیں۔ اس وقت درس نظامی کی تقریباً تمام کتابیں زیر تدریس ہیں۔

طلباء: امسال مدرسہ میں طلباء کی مجموعی تعداد ۸۰ ہے۔ بیرونی طلباء دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ انہیں دو وقت کھانا اور ناشتہ مدرسہ سے ملتا ہے۔

مدرسہ انوار الاسلام

کیہال۔ ڈاکخانہ ایبٹ آباد۔ ضلع ہزارہ

مہتمم و صدر مدرس: مولانا شفیق الرحمن صاحب فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور

دیگر اساتذہ: (۲) مولانا محمد رفیق صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند (۳) مولوی سعید الرحمن صاحب فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور۔ (۴) قاری محمد عمر صاحب (۵) حافظ عبدالقیوم صاحب (۶) دو معلمات مدرسۃ البنات۔

مسلک: حنفی دیوبندی

مختصر کوائف: ۱۸ ذیقعدہ ۱۳۷۹ھ مطابق ۱۴ مئی ۱۹۶۰ء کو یہ مدرسہ مسجد رحمانیہ کیہال میں قائم ہوا۔ اس کی ابتدا ایک استاد اور حفظ و ناظرہ کے چند بچوں سے ہوئی تھی طلباء کے اضافے کے ساتھ اساتذہ میں بھی اضافہ ہوتا گیا۔ یہاں تک کہ آج ۵ معلم اور ۲ معلمات مصروف تدریس ہیں۔

حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرأت کے شعبوں کے علاوہ درس نظامی کی کتابوں کی تدریس بھی ہو رہی ہے۔ کتب خانہ میں تقریباً تین صد کتابیں موجود ہیں۔

امسال مدرسے طلباء و طالبات کے علاوہ صرف درس نظامی کے طلباء کی تعداد ۱۶ ہے۔ جو مختلف کتابوں کی تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ یہ سب بیرونی ہیں اور دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ اس کا سالانہ خرچہ تقریباً ساڑھے تین ہزار روپیہ ہے۔

میزانیہ: مدرسہ کی آمدنی گزشتہ سال ۲۵/۵۸،۷،۱۱ روپیہ ہوئی اور خرچہ ۷۹/۲۸۹،۷ روپیہ ہوا۔

جامعہ رضویہ فیض المالک

جامع مسجد نور۔ مفتی آباد۔ مانسہرہ۔ ضلع ہزارہ

مہتمم و صدر مدرس: مولانا محمد عبدالمالک صاحب فاضل دارالعلوم رحمانیہ ہری پور ہزارہ و فاضل فارسی۔ مڈل۔

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

دیگر اساتذہ: (۲) مولانا محمد سلیمان صاحب (۳) حافظ قاری حق نواز صاحب مستفد دارالعلوم رحمانیہ ہری پور ہزارہ۔

مسلک: حنفی بریلوی

مختصر کوائف: رجب ۱۳۸۹ھ مطابق اگست ۱۹۶۹ء میں مدرسہ کا قیام عمل میں آیا ہے۔ مدرسہ محلہ مفتی آباد کی مسجد نور سے ملحق ہے۔

مدرسہ میں درس نظامی رائج ہے۔ کتب خانہ میں تقریباً ۴۰۰ کتابیں موجود ہیں۔ ان میں دو تین قلمی نسخے بھی ہیں چار رسالے جاری ہیں۔

طلبا: امسال طلبا کی مجموعی تعداد ۸۰ ہے۔ ان میں درس نظامی کی مختلف کتابوں کے طلبا ۲۰ ہیں۔ تجوید و قرأت کے ۱۰ ہیں۔ مقامی طلبا ۶۳ ہیں۔ بیرونی ۱۷ ہیں۔ جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

میزانیہ: مدرسہ کے اخراجات مولانا محمد صدیق صاحب جامعہ نظامیہ لاہور اپنے معاونین کے عطیات سے پورے کرتے ہیں۔

دارالحدیث جامعہ اسلامیہ

پسالہ گھوڑا نزد جبد آباد، ڈاکخانہ ایوبیہ۔ نزد نتھیا گلی ضلع ہزارہ

مہتمم: حاجی عبدالرحمٰن خاں صاحب

اساتذہ: (۱) مولانا عبدالرزاق مسعود صاحب فاضل جامعہ سعیدیہ و فاضل عربی (صدر مدرس) (۲) مولانا عزیز الرحمٰن صاحب۔

مسلک: اہلحدیث

مختصر کوائف: ۱۵ شعبان ۱۳۸۸ھ مطابق یکم نومبر ۱۹۶۸ء کو مسجد اہلحدیث میں مدرسہ کی تاسیس ہوئی۔ تدریس اور دارالاقامہ کے دو کمرے ہیں۔ ایک برآمدہ ہے۔

مدرسہ کا نصاب درس نظامی کے وسطانی درجات تک ہے۔ ترجمہ قرآن کریم اور احادیث نبوی شروع سے آخر تک شامل نصاب ہیں۔ کتب خانہ میں درسی و غیر درسی کتب موجود ہیں "ممتاز اہلحدیث لائبریری" کے نام سے ایک مستقل دارالمطالعہ موجود ہے۔ اس میں دس اخبارات و رسائل جاری ہیں۔

طلبا: اس مدرسہ میں طلبا کی مجموعی تعداد ۴۵ ہے۔ جو ترجمہ قرآن مجید اور مختلف کتابیں پڑھ رہے ہیں۔ بیرونی طلبا کی تعداد ۵ ہے۔

میزانیہ: گزشتہ سال آمدنی چار ہزار روپیہ کے قریب ہوئی۔ خرچہ اس سے زیادہ ہوا۔

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

معہد القرآن الکریم

حافظ آباد ڈب ۔ مانسہرہ ۔ ضلع ہزارہ

زیرِ اہتمام : تعلیم القرآن ٹرسٹ ۔ راہوالی ضلع گوجرانوالہ

مہتمم : شیخ محمد یوسف صاحب سیٹھی ۔

صدر مدرس : مولینا قاری فضل ربی صاحب فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور سند سبعہ قرأۃ دار العلوم تجوید القرآن لاہور۔

دیگر اساتذہ : (۲) مولینا عبدالمالک صاحب فاضل دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک (۳) قاری محمد زبیر صاحب مستند تجوید القرآن لاہور (۴) قاری شبیر احمد صاحب مستند معہد القرآن (۵) قاری محمد بشیر احمد مستند معہد القرآن ۔

مسلک : بلا تخصیص

مختصر تاریخ : تجوید وقرأت کی یہ ایک مرکزی درسگاہ ہے۔ اس کا مقصد وحید ایسے قراء تیار کرنا ہے۔ جو مدارس میں خصوصاً ہائی سکولوں میں طلبا کی تدریس کے فرائض انجام دے سکیں۔

معہد القرآن الکریم کا سنہ تاسیس ۱۳۸۲ھ مطابق ۱۹۶۲ء ہے۔ تعلیم القرآن ٹرسٹ اس کے جملہ اخراجات برداشت کرتا ہے۔ تدریس قرآن کی عالمگیر تحریک کے داعی شیخ محمد یوسف سیٹھی صاحب اس کے صدر ہیں۔

عمارات : مانسہرہ کے پُرفضا مقام پر اس درسگاہ کی اپنی وسیع وعریض جامع مسجد ہے۔ درسگاہوں کا بلاک ۲۰ کمروں پر مشتمل ہے۔ ان کے آگے مسلسل برآمدے ہیں۔ یہ عمارت نہایت پختہ، کشادہ اور وسیع ہے۔

دارالاقامہ کا بلاک تدریسی کمروں کے متصل ہے۔ طلبا کی رہائش کے لئے جدا جدا کمروں کے بجائے۔ دو نہایت وسیع ہال تعمیر کئے گئے ہیں۔ تاکہ بچوں کی نگرانی باحسن طریق ہو سکے۔

نصاب وسند : معہد القرآن الکریم میں حفظ اور تجوید وقرأت کا نہایت اعلیٰ انتظام ہے۔ اس کے ساتھ عربی کی ابتدائی کتب نصاب کا حصہ ہیں۔ ہر طالب علم کو مکمل ترجمہ قرآن پڑھایا جاتا ہے۔ دو صد تیرہ ۲۱۳ احادیث اور دعائیں زبانی یاد کرائی جاتی ہے۔ کامیاب طلبا کو سند دی جاتی ہے۔ گذشتہ سال ۱۲ طلبا نے سند حاصل کی۔ اس وقت تک ۸۰ طلبا سندات حاصل کر چکے ہیں۔

دارالکتب : کتب خانہ میں تقریباً دو صد کتابیں موجود ہیں۔

طلبا : امسال طلبا کی تعداد ۶۰ ہے۔ ان میں مقامی ۱۰ ہیں باقی ۵۰ بیرونی ہیں۔ طلبا میں ۸ مڈل پاس اور ۴ میٹرک ہیں تمام بیرونی طلبا دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میزانیہ : مسجد القرآن الکریم کا کل خرچہ گزشتہ سال ۵۴/۶۳ ۲۲٫۴ روپیہ ہوا۔ جو تعلیم القرآن ٹرسٹ نے پورا کیا۔
نوٹ : تعلیم القرآن ٹرسٹ کے مکمل کوائف ضلع گوجرانوالہ کے باب میں اس عنوان کے تحت ملاحظہ فرمائیں۔

مدرسہ تعلیم القرآن

جامع مسجد کنگڑ۔ مانسہرہ۔ ضلع ہزارہ

قیام پاکستان کے وقت سے جامع مسجد میں درس و تدریس کا سلسلہ قائم ہے۔ مولانا محمد فضال الحق صاحب خطیب جامع مسجد ہذا مصروف تدریس ہیں۔ آپ فاضل مرکزی حزب الاحناف و فاضل فارسی اور میٹرک پاس ہیں

مسجد میں دارالاقامہ کے لئے ایک کمرہ ہے۔ امسال درس نظامی کی مختلف کتابوں کے طلبا ۱۸ ہیں۔ شعبۂ حفظ و ناظرہ میں ۸۰ بچے ہیں۔ بیرونی طالب علم ۱۵ ہیں۔

دارالعلوم معارف القرآن حنفیہ

مرکزی جامع مسجد۔ مانسہرہ۔ ضلع ہزارہ

مہتمم و صدر مدرس : مولینا محمد عبداللہ صاحب خالد فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور

اساتذہ : (۲) مولینا محمد سعید صاحب فاضل جامعہ مدنیہ لاہور (۳) قاری غلام ربانی صاحب۔

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر کوائف : ۱۳۷۸ھ مطابق ۱۹۵۸ء میں حفظ و ناظرہ کے ایک مدرسہ کی صورت میں اس کی ابتدا ہوئی اب الحمدللہ درس نظامی کی کتب درجہ موقوف علیہ تک زیر تدریس ہیں

امسال طلبا کی مجموعی تعداد ۱۲۵ ہے۔ ان میں درس نظامی کے طالب علم ۲۰ ہیں جو مختلف کتب پڑھ رہے ہیں۔ طلبا میں ۳۵ بیرونی ہیں جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

میزانیہ : گزشتہ سال مدرسہ کی آمدنی ۸۴/۳۸۹٫ ۵ روپیہ ہوئی۔ خرچہ ۰۴/=۴٫۷ روپیہ ہوا۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مدرسہ سراج العلوم

دہمتوڑ۔ ضلع ہزارہ

مہتمم و صدر مدرس: مولانا محمد ایوب صاحب

دیگر اساتذہ: (۲) مولانا فضل رازق صاحب فاضل دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک۔

(۳) مولانا مطیع الرحمٰن صاحب فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور۔ ایم اے

مسلک: حنفی دیوبندی

مختصر کوائف: مدرسہ کا سنہ تاسیس ۱۳۸۰ھ مطابق ۱۹۶۰ء ہے۔ مدرسہ کی ابتدا جامع مسجد میں ہوئی تھی۔ پانچ سال کے بعد ۱۹۶۵ء میں مری روڈ پر لب سڑک مدرسہ کی مستقل عمارت بنی۔ جو تین کمروں پر مشتمل ہے۔ تین برآمدے ہیں۔ مسجد بھی تعمیر ہو چکی ہے۔ دارالاقامہ کے لئے کمرے زیر تعمیر ہیں۔

مدرسہ میں درس نظامی رائج ہے۔ کتب خانہ میں تقریباً تین صد کتب موجود ہیں۔

امسال طلبا کی تعداد ۷۰ ہے۔ ان میں دورۂ حدیث و تفسیر کے دو اور تین طالب علم ہیں۔ ابتدائی کتب کے ۱۲ وسطانی درجات کے ۱۰ ہیں۔ شعبہ تجوید و قرأت میں ۳۰ ہیں۔

مقامی طلبہ ۲۵ بیرونی ۲۲ ہیں۔ ان کا دارالاقامہ کا خرچہ تقریباً دو ہزار روپیہ سالانہ ہے۔

میزانیہ: گوشتہ سال مدرسہ کا آمد و خرچہ تقریباً ساڑھے سات ہزار روپیہ ہوا۔

دارالعلوم ہزارہ (رحیمیہ)

جامع مسجد الیاس۔ نواں شہر۔ ضلع ہزارہ

بانی و مہتمم: قاضی حافظ پیر محمد صاحب

صدر مدرس: قاضی محمد نواز صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند۔

دیگر اساتذہ: (۲) مولانا عبیداللہ صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند (۳) مولانا حافظ قاری محمد یوسف صاحب فاضل احمد المدارس ہری پور ہزارہ

مسلک: حنفی دیوبندی

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مختصر کوائف : دارالعلوم ہزارہ جامع مسجد الیاسی سے ملحق ہے۔ اس میں تدریسی اور دارالاقامہ کے کمرے پانچ پانچ ہیں۔ اسی قدر برآمدے ہیں۔ مدرسہ کا سنہ تاسیس ۱۳۷۹ھ مطابق ۱۹۵۹ء ہے۔ اس قلیل مدت میں متعدد طلبانے مدرسہ سے حفظ کی تکمیل کرلی ہے۔ اور کچھ درس نظامی مکمل کر کے دیگر مدارس و مساجد میں خطابت اور تدریس کی خدمات انجام دے رہے ہیں گزشتہ سال فارغ ہونے والے طلبا معتدبہ تھے۔

مدرسہ کے کتب خانہ میں تقریباً یکصد کتابیں موجود ہیں۔

طلبا : امسال طلبا کی مجموعی تعداد ۴۳ ہے۔ ان میں دورۂ تفسیر وحدیث کے ۸ طالب علم ہیں۔ ابتدائی عربی کتب کے ۲۱ وسطانی درجات کے ۱۴ ہیں۔ اسی قدر شعبہ تجوید وقرأت کے ہیں۔ فارسی خواں ۸ ہیں۔

مقامی طلبا کی تعداد ۴ ہے۔ بیرونی ۳۹ ہیں۔ ان میں سے ۳۵ دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

میزانیہ : گزشتہ سال مدرسہ کی آمدنی ۲۰/۷۵ ،۷ روپیہ ہوئی اور خرچہ ۹۹/ ۹۸ ،۷ روپیہ ہوا۔

مدارس تجوید القرآن

بفہ (علاقہ پکھلی) ضلع ہزارہ

زیر اہتمام : جماعت تحفیظ القرآن۔ بفہ (ہزارہ)

ناظم و امین : حاجی محمد یونس صاحب

تعلیم القرآن ٹرسٹ راہوالی ضلع گوجرانوالہ کی اعانت کے ساتھ اس علاقہ میں مندرجہ ذیل حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرأت کے مکتب قائم ہیں۔ ہر جگہ اُن کا نام مدرسہ تجوید القرآن ہے :۔

مقام	استاد	طلبا حفظ	طلبا ناظرہ
بفہ	حافظ قاری میاں داد صاحب مستند قاری	۱۲	۷۰
عنایت آباد	حافظ قاری غلام رسول صاحب۔ مڈل۔ ادیب مستند قاری	۲۲	۹۰
بانڈہ پڑال	حافظ قاری محمد خان صاحب مستند قاری	۱۷	۸۰

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ڈیرہ ڈیال	حافظ قاری محمد ایوب صاحب مستند قاری	۱۶	۷۶
سٹنگھاری	حافظ قاری سید قطب الدین صاحب مستند قاری	۱۳	۶۵
اچھڑیاں	حافظ قاری عبدالباری صاحب مستند قاری	۱۱	۴۰
شیر پور	حافظ قاری عبدالمجید صاحب مستند قاری	۱۴	۳۴
گہندر پور	حافظ قاری غلام خان صاحب مستند قاری	۸	۳۲
خواجگان	حافظ قاری محمود صاحب میٹرک مستند قاری	۷	۳۸
بجنہ	حافظ قاری بدیع الزمان صاحب ایف اے مستند قاری	۲	۴۶

ضلع ہزارہ کے دیگر مدارس

(۱)

ضلع ہزارہ کے مندرجہ ذیل مدارس عربیہ کے حالات ہماری پہلی کتاب "جائزہ مدارس عربیہ مغربی پاکستان" (۱۹۶۰ء) میں درج ہیں۔ اس مرتبہ ان کے موجودہ کوائف حاصل نہیں ہوئے۔

نام مدرسہ	صفحہ سابقہ کتاب	نام مدرسہ	صفحہ سابقہ کتاب
۱- مدرسہ انوریہ ڈھینڈہ ہری پور	۶۳۷	۲- دارالعلوم حقانیہ مانسہرہ براستہ ایبٹ آباد	۶۳۸

(۲)

ضلع ہزارہ کے کچھ مدارس عربیہ کا علم ہمیں موجودہ کتاب کی تدوین کے دوران ہوا۔ مگر کوشش بسیار کے باوجود ہمیں مندرجہ ذیل مدارس کے کوائف حاصل نہیں ہوئے۔

مدرسہ مع پتہ	مدرسہ مع پتہ
۱- مدرسہ اہلحدیث موضع تترپلہ تحصیل ایبٹ آباد	۲- مدرسہ اہلحدیث محلہ تنبلیا نوالہ ہری پور

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

سوات

یہ حسین وجمیل کوہستانی علاقہ پاکستان کے شمال مغرب میں واقع ہے۔ پُر بہار ندیوں، سرسبز پہاڑوں، اور نغمہ ریز ندی نالوں سے یہ معمور خطہ دنیا بھر کے سیاحوں کا مرکز بن رہا ہے۔ جوں جوں مواصلاتی سلسلہ بہتر ہوتا ہے دور و نزدیک کے لوگوں کی توجہات اس طرف بڑھتی جارہی ہیں۔

سوات کی سرحدیں اضلاع پشاور، مردان اور آزاد کشمیر سے ملحق ہیں۔ اس کا صدر مقام سیدو شریف ہے۔ یہاں تک پہنچنے کے لئے ایک نہایت کشادہ اور عمدہ سڑک پشاور سے بواسطہ چارسدہ و مردان آتی ہے۔ نوشہرہ سے آنے والی سڑک بھی اسی میں مل جاتی ہے۔ اٹک سے براستہ صوابی آنے والی سڑک بھی اس میں مل جاتی ہے۔

سیدو شریف، منگورہ، چار باغ، کلیم، مدائن اور بحرین، سوات کے اہم قصبات اور قابلِ دید مقامات ہیں۔ ہر جگہ ڈاک خانہ، ٹیلیفون، ہسپتال اور دیگر ضروریات کی سہولتیں موجود ہیں۔

ہماری معلومات کی حد تک سوات میں دو نہایت اہم مدارس قائم ہیں۔

(۱) دارالعلوم اسلامیہ چار باغ (منگورہ) جس کے مفصل کوائف پیش کئے جارہے ہیں۔

(۲) دارالعلوم حقانیہ سیدو شریف اس کے حالات باوجود ہماری مساعی یاد دہانیوں کے مہیا نہیں کئے گئے۔ ہماری پہلی کتاب جائزہ مدارس عربیہ کے صفحہ ۲۶۷ و ۲۶۸ پر موجود ہیں۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دارالعلوم اسلامیہ
چار باغ - سوات

بانی: جناب سید عبدالودود صاحب بانی ریاست سوات۔

صدر مدرس: (۱) مولینا محمد ادریس صاحب فاضل دارالعلوم حقانیہ سیدو شریف۔

دیگر اساتذہ: (۲) مولینا طور گل صاحب فاضل دارالعلوم حقانیہ سیدو شریف (۳) مولینا جہان زیب صاحب فاضل مظاہر العلوم سہارنپور (بھارت) (۴) مولینا افضل گل صاحب فاضل مدرسہ امینیہ دہلی (۵) مولینا عبدالشکور صاحب فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور (۶) مولینا فضل مالک صاحب فاضل مظاہر العلوم سہارنپور (۷) مولینا محمد عمر خان صاحب دارالعلوم حقانیہ سیدو شریف۔

مسلک: حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ: ۱۳۶۵ھ مطابق ۱۹۴۶ء میں دارالعلوم کی ابتدا ایک مقامی مسجد میں ہوئی۔ اس کی تاسیس جناب سید عبدالودود صاحب بانی ریاست سوات نے کی۔ وہی اس کے اخراجات کے کفیل ہوئے۔

جب آپ نے ریاست کے اختیارات اپنے ولیعہد جناب جہان زیب خان صاحب کے سپرد کئے تو انہوں نے اساتذہ کی تعداد میں بھی اضافہ کیا اور ان کے مشاہرہ میں بھی۔ آپ نے دارالعلوم کے لئے دو منزلہ عمارت تعمیر کرادی جو دس کمروں پر مشتمل ہے۔ کامیاب طلبا کو سالانہ امتحان کے موقع پر تیس روپیہ بطور انعام دیئے جاتے تھے۔

جب ریاست سوات حکومت پاکستان میں مدغم ہوگئی۔ تو دارالعلوم کے اخراجات کی کفالت اور نظم ونسق حکومت پاکستان کے تحت ہوگیا۔

دیگر کوائف: دارالعلوم میں درس نظامی رائج ہے۔ گزشتہ سال ۱۵ طلبا نے سند فراغت حاصل کی۔

دارالعلوم کے کتب خانہ میں ۱۱۴۱ کتابیں موجود ہیں۔

طلبا: امسال طلبا کی تعداد ۱۵۵ ہے۔ ان میں ابتدائی عربی کتب کے طالب علم یکصد ہیں۔ باقی وسطانی درجات کے ہیں۔ مقامی صرف ۱۰ ہیں باقی ۱۴۵ بیرونی ہیں۔ ان میں افغانستان کے طلبا کافی تعداد میں ہیں۔

میزانیہ: دارالعلوم کے جملہ اخراجات کی کفیل حکومت پاکستان ہے۔

Marfat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دیر

دیر اور سوات ایک دوسرے سے ملحق ریاستیں تھیں۔ جو چند سال قبل پاکستان میں مدغم ہو چکی ہیں۔ اور اُن کا انتظام ضلعی سطح پر قائم ہو گیا ہے۔

دیر کا علاقہ سوات، مالاکنڈ اور چترال کے درمیان ہے۔ اس کے آگے افغانستان کی حدود ہیں۔ اوپر کوہستان کا علاقہ ہے۔ لیکن یہ سوات کی طرح ترقی یافتہ اور سیاحت کا مرکز نہیں۔

پشاور اور نوشہرہ سے سوات جانے والی سڑک ہی دیر کو جاتی ہے جو تھانہ اور بٹ خیلا کے درمیان سے دیر کو مڑ جاتی ہے۔

ہم دیر کے مختلف مقامات پر قائم شدہ چار مدارس عربیہ کے حالات پیش کر رہے ہیں۔

دارالعلوم حیات المسلمین

کوٹو۔ ڈاکخانہ کہنہ ڈیرہ۔ ضلع دیر

مہتمم: جناب محمد یعقوب خاں صاحب

صدر مدرس: مولینا عبدالودود صاحب فاضل مدرسہ مظاہر العلوم سہارنپور۔

دیگر اساتذہ: (۲) مولینا عبداللہ صاحب فاضل دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک (۳) مولینا عبدالخالق صاحب فاضل دارالعلوم حقانیہ سوات (۴) مولوی قاری عبدالحکیم صاحب۔

مسلک: حنفی دیوبندی۔

مختصر کوائف: رجب ۱۳۸۰ھ مطابق دسمبر ۱۹۶۰ء میں ایک اُستاد سے دارالعلوم کی ابتدا ہوئی تھی۔ اب چار اساتذہ مصروف تدریس ہیں۔ اور مدرسہ کی بہترین عمارت بن چکی ہے جو ۸ تدریسی اور ۶ دارالاقامہ کے کمروں پر مشتمل ہے۔ کمروں کے سامنے برآمدے ہیں۔ مدرسہ میں مکمل درس نظامی کا انتظام ہے۔

دارالکتب: دارالعلوم کے کتاب خانہ میں تقریباً ۵۰۰ کتابیں ہیں۔ ان میں ۱۵ قلمی بھی ہیں۔ اساتذہ وطلباء کے مطالعہ کے لئے ۵ رسائل جاری ہیں۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

طلبا : گذشتہ سال ۷۵ طلبا تھے۔ امسال ۶۰ ہیں۔ ان میں دورۂ تفسیر و حدیث کے ۵ وسطانی کتب کے ۵۵ اور عربی ابتدائی کتب ۲۰ ہیں۔ اسی قدر طلبا تجوید و قراءت کی مشق کرتے ہیں۔ تمام طلبا بیرونی ہیں۔

دارالاقامہ : دارالاقامہ کے ۶ کمرے ہیں۔ ان میں ۱۵ طلبا مقیم ہیں۔ ان پر دارالعلوم تقریباً ساڑھے تین ہزار روپیہ سالانہ خرچ کرتا ہے۔ باقی خوراک وغیرہ مقامی حضرات مہیا کرتے ہیں۔

میزانیہ : دارالعلوم کا سالانہ آمد خرچ تقریباً چھ ہزار روپیہ ہے۔

جامعہ مظاہر العلوم

میدان کمبڑ (سوات) پوسا تھانہ لال قلعہ ضلع دیر

مہتمم و صدر مدرس : مولینا عبدالسلام فاروقی صاحب فاضل دارالعلوم حقانیہ سوات۔

دیگر اساتذہ : (۲) مولینا تاج الاسلام صاحب (۳) مولینا صوفی محمد صاحب (۴) مولینا فضل منان صاحب (تمام اساتذہ دارالعلوم حقانیہ سوات کے فارغ التحصیل ہیں)

مسلک : حنفی دیوبندی۔

مختصر کوائف : ۴ رجب ۱۳۸۵ھ مطابق ۱۰ نومبر ۱۹۶۵ء کو جامعہ کا قیام عمل میں آیا۔ سر دست درس گاہ کے دو تدریسی کمرے اور مدرسین کے لئے ایک مکان زیر تعمیر ہے۔ اساتذہ معمولی مشاہرہ پر کام کر رہے ہیں۔ بعض کا ذریعہ معاش مساجد کی امامت ہے۔

طلبا : گذشتہ سال طلبا کی تعداد ۶۰ تھی۔ امسال ۸۰ ہے۔ ان میں ابتدائی عربی کتب کے طلبا ۱۵ وسطانی جماعتوں کے ۲۰ ہیں۔ باقی شعبہ حفظ و ناظرہ کے ہیں۔ مقامی طلبا ۵۰ بیرونی ۲۰ ہیں۔ جن کا خرچہ تقریباً پونے دو ہزار روپیہ سالانہ ہے۔

میزانیہ : جامعہ کے سالانہ آمد و خرچہ تقریباً دو ہزار روپیہ ہے۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مدرسہ مظاہر العلوم

کتیاڑی ۔ ڈاک خانہ چکدرہ ۔ ضلع دیر

حکیم تاج محمد صاحب اس مدرسہ کے بانی اور مہتمم ہیں ۔ ۲۲ ذیقعدہ ۱۳۹۰ھ مطابق ۲۰ جنوری ۱۹۷۱ء کو مسجد حرم میں اس مدرسہ کا آغاز ہوا ہے ۔ مولوی سید شہزاد میر صاحب مدرس ہیں ۔ چار طلبا سے ابتداء ہوئی تھی ۔ چند ماہ میں ۱۸ طلبا داخل ہو چکے ہیں ۔ ان میں ۸ مقامی ۱۰ بیرونی ہیں ۔ عربی کی ابتدائی کتب شروع ہیں ۔ بعد نماز عشاء باقاعدہ عام درس قرآن کا اہتمام بھی ہے ۔ طلبا کے قیام و طعام کا انتظام مقامی اہل خیر کر رہے ہیں ۔

دار العلوم دیر

دیر (مالاکنڈ ڈویژن)

مہتمم : مولانا محمد فرمان صاحب ۔ خطیب تورمنگ ۔

صدر مدرس : مولوی احسن الحق صاحب

دیگر اساتذہ : (۳) مولوی ولی الرحمٰن صاحب فاضل مدرسہ امینیہ دہلی (۴) مولوی عبد الغفور صاحب فاضل مدرسہ غورغشتی (۵) مولوی محمد اسمٰعیل صاحب مستند طبیہ کالج دہلی (۶) حمید الرحمٰن صاحب ناظم مدرسہ ۔

مسلک : حنفی دیوبندی ۔

تاسیس و تعمیر : سابق نواب صاحب دیر نے ایک وسیع قطعہ اراضی مدرسہ کے لئے دیا ۔ اس پر ۱۳۸۹ھ مطابق ۱۹۶۹ء میں تعمیرات کی بنیاد رکھی گئی ۔ دو کمرے تعمیر ہو چکے ہیں ۱۸ کمروں کی تعمیر شروع ہے ۔ اس کے لئے حکومت سے ستر ہزار روپیہ کی گراں قدر امدادی رقم منظور ہو چکی ہے ۔

دیگر کوائف : ۱۳۸۷ھ سے درس و تدریس شروع ہے ۔ ابھی ابتدائی کتب زیر درس ہیں ۔ دار الکتب میں ۔۔ کے قریب کتابیں موجود ہیں ۔ طلبا کی تعداد ۶۰ ہے ۔ جو ابتدائی اور وسطانی کتب پڑھ رہے ہیں ۔ مقامی طلبا ۳۰ ہیں باقی بیرونی ہیں ۔ ان میں سے ۵ ملک افغانستان سے تعلق رکھتے ہیں ۔

میزانیہ : دار العلوم کا گذشتہ سال آمد و خرچ تقریباً ۶ ہزار روپیہ سالانہ ۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

باب سوم

کوائف مدارس عربیہ

صوبہ سندھ

اضلاع

کراچی

تھرپارکر	ٹھٹھہ
جیکب آباد	حیدرآباد
خیرپور	دادو
سانگھڑ	سکھر
لاڑکانہ	نواب شاہ

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

کراچی

کراچی پاکستان کا پہلا دارالخلافہ ہے۔ اپنی آبادی اور وسعت کے اعتبار سے بھی پاکستان کا سب سے بڑا شہر ہے۔ بحیرہ عرب کے ساحل پر یہ مغربی پاکستان کی عظیم بندرگاہ ہے۔ اس شہر کا ہوائی اڈہ بھی بین الاقوامی مستقر کی حیثیت رکھتا ہے۔ دنیا کے مختلف ملکوں سے بحری اور ہوائی جہاز صبح و شام یہاں آتے ہیں۔

کراچی سے قلات اور سندھ کے مختلف حصوں کی طرف تین سڑکیں نکلتی ہیں۔ پشاور تک جانے والی مین ریلوے لائن بھی کراچی سے شروع ہوتی ہے۔ اس شہر کو عام طور پر "اضداد" کا شہر کہا جاتا ہے۔ یہاں پرانے یکے بھی چلتے ہیں اور جدید ترین ٹیکسیاں بھی۔ پرانی بسیں بھی اور نئی سے نئی کاریں بھی۔ یہاں گھاس پھونس کی جھونپڑیاں بھی ہیں اور عالیشان محلات اور کوٹھیاں بھی۔

کراچی کا یونیورسٹی ٹاؤن قابلِ دید ہے۔ یونیورسٹی کے علاوہ اس شہر میں علوم و فنون کے دو درجن سے زیادہ کالج ہیں اور کئی درجن ہائی سکول ہیں۔ دینی دارالعلوم اور عربی مدارس بھی کراچی میں متعدد ہیں۔ اساتذہ و طلباء کی تعداد کے اعتبار سے پاکستان کا سب سے بڑا اسلامی دارالعلوم بھی اسی شہر میں ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

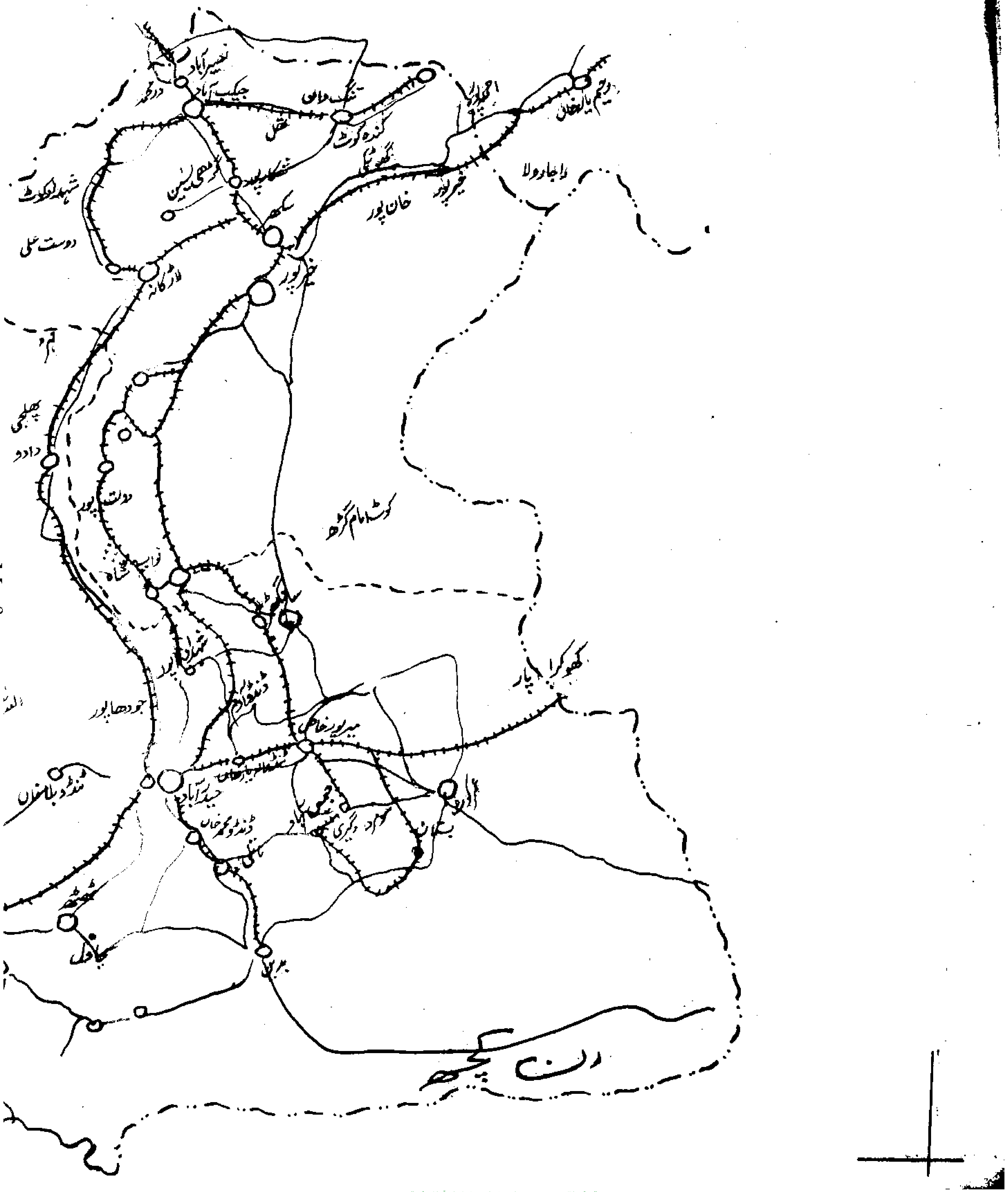

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

سندھ کے مدارس عربیہ

اعداد و شمار کے آئینہ میں

بڑا شہر

مستقر کل کتاب ہیں ۱۲۰

لِ کتاب ہے ۷۲

مین ریلوے سے مدارس

نچے بھی ۳۳

کی جھونـ ۱۸

۱

زیادہ ک ۷۰

وطلباء سب سے زیادہ طلبا ۳۰

۴۵۲

رغ التحصیل ۳۱۸

ن کے حامل ۷۴

۵۴۳۱

۲۳۳۶

۱۹۰۷

۷۹

۱۰۹

مدارس عربیہ میں دینوی تعلیم

مدارس عربیہ ملحقہ ہائی سکول ۱

" ملحقہ مڈل سکول ۱

" پرائمری سکول ۳

مدارس عربیہ میں دار الکتب

موجودہ کتابیں ۹۱۹۳۳

قلمی کتابیں ۱۹۸

اخبارات و رسائل ۲۷۳

مدارس عربیہ کے دار الاقامہ

مقیم طلبا ۲۲۳۴

اخراجات ۶,۳۴,۸۷۵-۳۶

میزانیہ

کل سالانہ آمد ۱۳,۸۰,۸۰۸-۴۶

کل سالانہ خرچ ۱۲,۴۶,۰۶۰-۱۷

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دارالعلوم کراچی

(۱) نانک واڑہ - کراچی - ۱ (فون نمبر ۲۱۰۲۰ ۳)

(۲) کورنگی - کراچی - ۱۴ (فون نمبر ۴۸۱۱۷ ۴)

حضرت بانی : مولینا مفتی محمد شفیع صاحب دیوبندی فاضل دارالعلوم دیوبند و سابق صدر مفتی و استاذ دارالعلوم دیوبند تلمیذ شیخ الہند مولینا محمود الحسنؒ - مولینا سید محمد انور شاہ کشمیریؒ مولینا حبیب الرحمن عثمانیؒ و مولینا اعزاز علیؒ صاحب،

مصنف و مؤلف :- سیرت خاتم الانبیاء آداب النبی - فتاویٰ دارالعلوم دیوبند ۸ جلدیں - گناہ بے لذت - ختم نبوت - گناہوں کا کفارہ - شہید کربلا - آلات جدیدہ - آداب المساجد - ایمان و کفر - ثابتۃ النسب - دستور قرآنی - پوتے کی میراث احکام القرآن - حزب خامس (عربی) دو جلدیں معارف القرآن تین جلدیں - نقوش و تاثرات - (آپ کی تصانیف کی تعداد تقریباً ۱۵۰ ہے)

ناظم : مولینا قاری رعایت اللہ صاحب شاہجہانپوری - فاضل دارالعلوم دیوبند - مؤلف رسالہ تحقیق التراویح

اساتذہ درس نظامی : (۲) مولینا اکبر علی صاحب فاضل مظاہر العلوم - سہارنپور (بھارت)

(۳) مولینا سبحان محمود صاحب مرادآبادی فاضل مظاہر العلوم سہارنپور (بھارت)

(۴) مولینا عاشق الٰہی صاحب فاضل مظاہر العلوم سہارنپور (بھارت)

مؤلف و مصنف تقریباً پچاس کتب - بعض یہ ہیں -

مرنے کے بعد کیا ہوگا - کسب حلال - فضائل علم - شرح اربعین نووی - شرح طحاوی - چھ باتیں وغیرہ -

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(۵) شمس الحق صاحب جلالی آبادی فاضل جامعہ اشرفیہ۔ مولوی فاضل۔ میٹرک
مصنف تحفۃ المواعظ۔ مقدمۃ التفسیر (عربی) تذکرۃ المصنفین (زیر طبع)

(۶) مولینا محمد رفیع عثمانی صاحب فاضل دارالعلوم کراچی۔ مولوی فاضل۔
مولف احکام زکوٰۃ۔ تحریر و کتابت عہد رسالت میں۔ اردو ترجمہ علم الصیغہ

(۷) مولینا محمد تقی عثمانی صاحب۔ فاضل دارالعلوم کراچی۔ مولوی فاضل۔ بی اے۔ ایل ایل بی۔
مترجم اظہار الحق (تین جلدوں میں "بائیبل سے قرآن تک")
مصنف: عائلی قوانین پر تبصرہ۔ ضبط ولادت۔ حضرت معاویہ۔ تقلید کیا ہے۔ تجارتی سود وغیرہ (آپ دونوں مولینا مفتی محمد شفیع صاحب کے صاحبزادے ہیں)

(۸) مولینا عبدالحق صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند و مظاہر العلوم سہارنپور (بھارت) و مولوی فاضل۔ میٹرک (۹) مولینا عبدالواحد صاحب فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور (۱۰) مولینا افتخار احمد صاحب فاضل دارالعلوم ہذا (۱۱) مولینا عبدالقادر صاحب فاضل دارالعلوم عیدگاہ کبیر والا (۱۲) مولینا بشیر احمد صاحب فاضل دارالعلوم ہذا۔ مولوی فاضل میٹرک (۱۳) مولینا عزیز الرحمن صاحب فاضل دارالعلوم ہذا۔ مولوی فاضل۔ میٹرک (۱۴) مولینا محمد اسحٰق صاحب فاضل دارالعلوم ہذا۔ میٹرک (۱۵) مولینا محمد رفیع اللہ صاحب فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور۔

اساتذہ شعبہ حفظ و ناظرہ و تجوید و قراءۃ (۱) شیخ القراء حافظ علامہ قاری فتح محمد صاحب پانی پتی صدر شعبہ۔ مستند دارالعلوم دیوبند۔ محقق عشرہ قراءۃ۔ ماہر چودہ روایات۔
نابینا ہونے کے باوجود مندرجہ ذیل کتب کے مصنف ہیں۔
شرح شاطبی (تین جلدیں۔ ۱۵۰۰ صفحات) منوبر شرح تیسیر۔ ترجمہ وجوہ المسفرۃ۔ اسہل الموارد (شرح رائیہ) روایات ابوبکر۔ روایات ورش۔ روایات ابن کثیر۔ قراءت ابو عمرو۔ خط مصحف عثمانی۔ (۲) حافظ قاری محمد یٰسین صاحب (۳) حافظ قاری مولوی محمود احمد صاحب (۴) حافظ قاری سید نواب علی صاحب (۵) حافظ قاری واجد علی صاحب (۶) مولوی فضل کریم صاحب (۷) حافظ قاری غلام محمد صاحب۔

اساتذہ مکاتب: مکاتب تعلیم القرآن کے اساتذہ کی تعداد ۲۲ ہے۔ جو دارالعلوم کے مندرجہ بالا اساتذہ کے علاوہ ہیں۔

اساتذہ مدرسہ ابتدائیہ: دارالعلوم کے پرائمری سکول کے اساتذہ۔

(۱) ماسٹر صلاح الدین صاحب میٹرک (۲) حافظ قاری مولوی عزیز الرحمن صاحب فاضل دارالعلوم ہذا۔ میٹرک۔

Marfat.com
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(۳) مولوی ارشاد الٰہی صاحب فاضل دار العلوم ہذا (۴) مولوی محمد اسحٰق صاحب فاضل دار العلوم ہذا میٹرک (۵) حافظ قاری نذیر احمد صاحب (۶) مولوی اکرام الحق صاحب ایم اے (اسلامیات) و فاضل المدارس (۷) مولوی مظہر الحسن صاحب فاضل دار العلوم ہذا۔ بی اے ۔ بی ٹی سی۔ (۸) مولوی امان اللہ صاحب فاضل دار العلوم ہذا۔

کل اساتذہ : گویا اساتذہ کی کل تعداد ۵۲ ہے۔ دوسرا دفتری عملہ اور خدام ان کے علاوہ ہیں۔ جن کی تعداد ۲۶ ہے۔

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ : دار العلوم کی تاسیس نانک واڑہ میں ۱۱ رشوال ۱۳۷۱ھ مطابق ۱۶ر جون ۱۹۵۲ء میں ہوئی۔ پہلے سال میں درس نظامی کے درجہ موقوف علیہ تک تدریس شروع ہوگئی تھی۔ دوسرے سال دورۂ حدیث بھی شروع ہوگیا اور ۶ طلبا نے پہلے سال سند حاصل کی۔ ۱۳۷۶ھ میں کراچی شہر سے ۱۱ میل دور ایک وسیع و عریض رقبہ زمین خرید کر تعمیرات شروع کی گئیں۔ یہ رقبہ اب کورنگی کہلاتا ہے۔ ابتدا میں یہاں درس نظامی کا انتظام کیا گیا۔ پھر درجہ حفظ و ناظرہ بھی شروع ہوا۔ اب مدرسۂ ابتدائی (پرائمری سکول) بھی قائم ہے۔ اس کے علاوہ درجہ تخصص فی الافتاء۔ ماہنامہ البلاغ۔ اور تجارتی مکتبہ دار العلوم کے شعبے بھی قائم کئے گئے۔ خاص بچوں کے لئے دار التربیت کا قیام عمل میں آیا ہے۔

نصاب و شعبہ جات : درس نظامی مکمل رائج ہے۔ شعبہ جات کی مجمل کیفیت یہ ہے :-

(۱) شعبہ درس نظامی ——— ابتدائی کتب سے دورۂ حدیث تک مکمل تدریس ہوتی ہے۔ تعداد اساتذہ ۱۵ تعداد طلبا ۲۳۴۔

(۲) شعبہ حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرأت ——— استاذ القراء حضرت قاری حافظ علامہ فتح محمد پانی پتی کی زیر نگرانی اساتذہ ۷ طلبا کی تعداد ۱۵۵ ہے۔ تدریسی و تبلیغ کمرے ۵ ہیں۔ اس وقت تک تین ہزار سے زائد طلبا ناظرہ و حفظ کی تکمیل کر چکے ہیں۔

(۳) مدرسہ ابتدائیہ (منظور شدہ پرائمری سکول) ۱۳۸۶ھ سے مکمل نصاب منظور شدہ محکمہ تعلیم کی تدریس ہو رہی ہے۔ علاوہ ازیں مکمل ناظرہ قرآن۔ ایک پارہ حفظ مع تجوید و قرأۃ۔ سیرۃ رسول پاکؐ۔ ابتدائی فارسی کتب اور دینی تعلیم شامل نصاب ہے۔

اساتذہ ۸ ؛ طلبا ۲۲۵ تدریسی کمرے ۷ ، دفتر اور دار المطالعہ کے لئے ۲ مزید کمرے۔

(۴) مکاتب تعلیم القرآن ——— ۱۳۸۶ھ مطابق ۱۹۶۶ء میں الحاج شیخ محمد یوسف سیٹھی صدر تعلیم القرآن ٹرسٹ کے مالی تعاون سے کراچی کے مختلف علاقوں میں ۱۷ مکتب قائم کئے گئے۔

ان مکاتب کے اخراجات کا ۱/۲ حصہ اہل محلہ ۱/۴ سیٹھی صاحب اور الحاج ابراہیم احمد باوانی صاحب ادا کرتے ہیں۔ کچھ حصہ دار العلوم ڈالتا ہے۔ امسال ان مکاتب کا مجموعی خرچہ =/۲۶,۴۰۰ ہزار روپیہ ہوا۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

تعداد مکاتب ۱۷ تعداد اساتذہ ۲۲ طلبہ درجہ حفظ ۹۶ طلبا درجہ ناظرہ ۱۳۶۹ ہے۔

۵۔ دارالافتاء ــــ دارالعلوم میں شعبۂ افتاء زیر نگرانی قبلہ حضرت بانی دارالعلوم نہ صرف باقاعدگی سے قائم ہے۔ بلکہ درجہ تخصص فی الافتا بھی قائم ہے۔ جو ملک میں اپنی نوعیت کا منفرد شعبہ ہے۔ دارالعلوم سے فتوے پورے برصغیر پاک وہند میں اور دوسرے ممالک میں بھی جاتے ہیں۔

۶۔ شعبہ مطبوعات ونشر واشاعت ــــ یہ شعبہ تجارتی بنیادوں پر ۱۹۶۴ء میں قائم ہو چکا ہے۔ متعدد وقیع علمی دینی، اصلاحی اور تعلیمی کتابیں اردو انگریزی زبانوں میں شائع ہو چکی ہیں

ماہنامہ البلاغ باقاعدگی سے شائع ہو رہا ہے۔

۷۔ دارالتربیت: ۷ سے ۱۵ سال کی عمر کے بچوں کے لئے دارالتربیت قائم کیا گیا ہے۔ مردست ۴۲ بچوں کا انتظام ہے۔ رہائش اور خورد ونوش وغیرہ کے لئے صرف ۲۵ روپیہ فیس مقرر ہے۔

سند: دارالعلوم اپنی سند عطا کرتا ہے۔

گزشتہ سال سند فضیلت ۱۳ طلبا نے حاصل کی اس وقت تک تقریباً تین صد طلبا سندات حاصل کر چکے ہیں۔

دارالکتب: دارالعلوم کے دارالکتب میں مختلف علوم وفنون اور مختلف زبانوں کی ۱۵۵۰۱ کتب موجود ہیں۔ نوقلمی کتابیں بھی موجود ہیں۔

دارالعلوم کے دارالمطالعہ میں ۷ روزنامے اور ۲۰ رسائل باقاعدگی سے جاری ہیں۔

عمارات: دارالعلوم کی دو شاخیں ہیں:

۱۔ نانک واڑہ۔ کراچی ۱۔

نانک واڑہ میں صدر دفتر، دارالافتاء، شعبہ تجوید وقرأت اور شعبہ حفظ وناظرہ قائم ہیں یہاں انتظامی کمروں کے علاوہ وسیع تدریسی کمرے ۵ ہیں۔ برآمدے ان کے علاوہ ہیں۔

۲۔ کورنگی۔ کراچی ۱۴۔

کورنگی میں انتظامی کمروں اور دارالکتب کے علاوہ تدریسی کمرے ۲۵ ہیں۔ دارالاقامہ کے کمرے ۴۰ ہیں۔ ہر کمرہ کے سامنے برآمدہ ہے۔ وسیع وعریض جامع مسجد دارالعلوم ہے۔

طلبا: دارالعلوم اور اس کے زیر نگرانی مکاتب ومدرسہ ابتدائیہ کے طلبا کی مجموعی تعداد امسال ۲۵۲۱ ہے۔

ان میں درس نظامی کے طلبا کی تعداد ۴۳۲ ہے۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ان کے مضامین کی تفصیل یہ ہے۔ دورۂ حدیث کے طلبا ۱۲ درجہ تخصص فی الافتاء کے ۹ وسطانی کتب کے ۹۸ عربی ابتدائی کتب کے ۸۹ فارسی خواں ۲۶ تجوید وقرأت کے ۳۰

ان میں مقامی طلبا ۵۱ ہیں بیرونی ۸۴ مشرقی پاکستان کے ۲۶ غیر ملکی طلبا ۳، ہیں۔ جن کا تعلق تھائی لینڈ ایران اور برما سے ہے۔

کتاب معائنہ: دارالعلوم میں ملک کے مقتدر علماء فضلاء کے علاوہ ممالک اسلامیہ اور دنیا کے دوسرے ممالک کے متعدد جلیل القدر رہنما تشریف لائے اور انہوں نے اپنے گرامی قدر خیالات اور تحسین وآفرین کے کلمات کتاب معائنہ میں لکھے ہیں۔

دارالاقامہ: دارالاقامہ کے کمرے ۴۰ ہیں۔ مقیم طلبا کی تعداد ۲۷۰ ہے۔ ان کا سالانہ خرچہ تقریباً =/۱,۷۵,۰۰۰ لاکھ روپیہ ہے۔

میزانیہ: گزشتہ سال دارالعلوم کی آمدنی ۳,۷۷,۵۴۸/۲۰ لاکھ روپیہ ہوئی اور خرچہ ۳,۰۶۲,۱۵۸/۹۸ لاکھ روپیہ ہوا۔

دارالعلوم باضابطہ رجسٹرڈ ہے۔ اور اس کو دیئے جانے والے عطیات انکم ٹیکس سے مستثنیٰ ہیں۔

مدرسہ عربیہ اسلامیہ

نیو ٹاؤن جمشید روڈ۔ کراچی ۔ ۵

بانی ومہتمم: شیخ الحدیث حضرت مولینا محمد یوسف صاحب بنوری۔ فاضل دارالعلوم دیوبند وفاضل جامعہ ڈابھیل سورت (بھارت) ومولوی فاضل (پنجاب)

مصنف: بغیۃ الاریب۔ معارف السنن شرح ترمذی۔ نفحۃ العنبر حیات الشیخ الانورؒ۔ مقدمہ مشکلات القرآن۔ مقدمہ عقیدۃ الاسلام۔ مقدمہ نصب الرایہ۔ نزول مسیح کا عقیدہ۔ علمی مضامین ومقالات متعددہ۔

اساتذہ کرام: (۲) مولینا فضل محمد صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند۔

(۳) مولینا محمد ادریس صاحب میرٹھی۔ فاضل دارالعلوم دیوبند مصنف سنت کا تشریعی مقام

مترجم: حصن حصین۔ اسلام میں سنت وحدیث کا مقام۔ ریاض الصالحین علمی مضامین ومقالات متعددہ۔

(۴) مولینا مفتی ولی حسن صاحب ٹونکی فاضل دارالعلوم دیوبند۔

(۵) مولینا محمد صاحب سواتی فاضل دارالعلوم دیوبند۔

(۶) مولینا محمد اسحٰق صاحب سندیلوی۔ ندوی فاضل مدرسہ عالیہ فرقانیہ لکھنؤ

مصنف: اسلام کا سیاسی نظام۔ اسلامی نظام۔ مسئلہ ختم نبوت۔ مسئلہ تصویر۔ جواب رد خلافت وملوکیت۔ دینی نغمات۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

علم الاحسان - الثقافتہ الاسلامیہ - معاشی نظام - تفسیر تذکیر القرآن (۲۲ پارے مکمل ہو چکے ہیں۔) محرم کی بدعات -
اسلام اِن پریکٹس (انگریزی)
(۷) مولینا سید مصباح اللہ شاہ صاحب فاضل دارالعلوم ٹنڈو الٰہ یار (۸) مولینا محمد بدیع الزمان صاحب فاضل دارالعلوم ٹنڈو الٰہ یار -
(۹) مولینا عبدالرزاق صاحب ہزاروی (۱۰) مولینا سید عبداللہ شاہ صاحب کا کا خیل (۱۱) مولینا حبیب اللہ صاحب مختار
دہلوی - مصنف السنتہ النبویہ - لب الباب فیما یقول الترمذی زیر تصنیف (یہ تینوں حضرات مدرسہ ہذا و جامعہ اسلامیہ
مدینہ منورہ و جامعہ ازہر مصر کے فاضل ہیں -
(۱۲) مولینا عبدالقیوم صاحب (۱۳) مولینا محمد احمد قادری صاحب - مترجم جذب القلوب - اخلاق النبی لابی حیان اصفہانی
مؤلف لغت عربی (۱۴) مولینا محمد امین صاحب کرباتی مؤلف مسانید الامام - تخریج و تلخیص شرح معانی الآثار (۱۵) مولینا
محمد شاہ صاحب (۱۶) مولینا احمد الرحمٰن صاحب (یہ پانچوں حضرات مدرسہ ہذا کے فاضل ہیں -
(۱۷) مولینا آفتاب احمد صاحب فاضل خیر المدارس ملتان - ایم اے (کراچی)
(۱۸) مولینا محمد عبداللہ لدھیانوی صاحب فاضل مدرسہ ہذا (۱۹) ماسٹر ہمایوں اختر صاحب میٹرک - پی ٹی سی -
شعبہ حفظ و ناظرہ و تجوید و قرأت - (۲۰) حافظ قاری شریف احمد صاحب تھانوی (۲۱) حافظ قاری عبدالغفار صاحب
(۲۲) حافظ قاری عبدالحنان صاحب (۲۳) حافظ قاری عبدالرحمٰن صاحب (۲۴) حافظ قاری عبدالرؤف صاحب -
جدید لغت عربیہ و تجوید قرآن کے لئے مندرجہ ذیل اساتذہ مجمع البحوث الاسلامیہ ادارۂ ازہر کی طرف سے مدرسہ ہذا میں
مامور ہیں - (۲۵) المقری الشیخ ابراہیم محمد قیم (۲۶) الشیخ عبدالرحمٰن صالح -

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ : محرم ۱۳۷۴ھ مطابق اگست ۱۹۵۵ء میں مدرسہ کی ابتدا ہوئی دو اساتذہ اور دس طلباء سے تدریس کا آغاز ہوا تھا -
دوسرے سال چار اساتذہ عربی اور ایک قاری کا اضافہ ہوا - تیسرے سال ہی درجۂ تکمیل اور دورۂ حدیث کا اضافہ کیا گیا - سال
زیر تبصرہ میں اساتذہ کی تعداد ۲۶ ہے اور طلباء کی تعداد ۵۰۲ ہو گئی ہے - تخصص فی الفقہ اور تخصص فی الحدیث کے درجات
منفرد حیثیت رکھتے ہیں -

نصاب اور شعبہ جات : (۱) درس نظامی مکمل رائج ہے - تین درجوں میں مڈل تک نصاب داخل کیا گیا ہے - مدت تعلیم دس سال
کردی گئی ہے - اس وقت دورۂ حدیث کے فضلاء کی تعداد ۲۲۹ تک پہنچ گئی ہے - (۲) مدرسہ اسلامیہ کے منفرد درجات میں
تخصص فی الفقہ اور تخصص فی الحدیث - اس درجہ کے فضلاء کی تعداد ۲۱ ہو چکی ہے -

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ان درجات کی مدت تعلیم دو سال ہے ۔ دورۂ حدیث کے درجہ اول میں کامیاب ہونے والے علماء کو داخل کیا جاتا ہے ۔ بشرطیکہ وہ اردو یا عربی میں قدرت تحریر کے بھی مالک ہوں انہیں روزانہ ۶ گھنٹے مطالعہ اور ۳ گھنٹے تحقیقی کام کرنا ہوتا ہے ۱۲ ہزار صفحات سے زاید مطالعہ کرایا جاتا ہے ۔ ماہانہ وظیفہ ۶۵/= روپیہ مقرر ہے ۔

(۳) درجہ حفظ و ناظرہ اور تجوید و قراۃ ـــــ اس شعبہ کے اساتذہ کی تعداد ۶ ہے ۔ تقریباً یکصد طلبا حفظ مکمل کر چکے ہیں ۔

(۴) دارالافتاء ـــــ مدرسہ اسلامیہ میں مستقل دارالافتاء قائم ہے ۔ اس میں ایک صدر مفتی تین نائب مفتی اور ایک عالم فتاویٰ کی نقل پر مامور ہیں ۔ اس وقت تک تقریباً ۱۵ ہزار فتوے صادر ہو چکے ہیں

سندات : سند فراغت دورۂ حدیث کے علاوہ سند تخصص جاری کی جاتی ہے ۔ مدرسہ کا الحاق وفاق المدارس العربیہ کے ساتھ باضابطہ ہے ۔

دارالکتب : مدرسہ کے عظیم الشان کتب خانہ میں تقریباً تیرہ ہزار ۱۳۰۰۰ کتابیں موجود ہیں ۔ ڈیڑھ صد کتب صرف علم تفسیر سے متعلق ہیں ۔ قلمی نوادر اور مخطوطات کی تعداد ۲۰۵ ہے ۔ آٹھ رسالے جاری ہیں ۔

ماہنامہ بینات : مدرسہ اسلامیہ کی طرف سے ماہنامہ بینات ۱۳۸۲ھ سے باقاعدہ شائع ہو رہا ہے ۔

عمارات اور دارالاقامہ : تدریسی کمروں کی تعداد ۱۵ ہے ۔ تین مہمان خانے ہیں ۔ اساتذہ کے فیملی کوارٹر ۔ دفاتر اور دارالکتب ان کے علاوہ ہیں ۔

دارالاقامہ کے کمرے ۴۳ ہیں ۔ جو دو حصوں میں منقسم ہیں ۔

(الف) دارالاقامہ قدیم ـــ پاکستانی طلبا کے لئے مخصوص ہے ۔

(ب) دارالاقامہ جدید ـــ دوسرے ممالک کے طلبا کے لئے مختص ہے ۔ دونوں کا اپنا مطبخ اور کھانے کا ہال ہے ۔ ٹھنڈے پانی کا مستقل انتظام ہے ۔ بیرونی ممالک کے طلبا کے لئے کھانا ۔ ان کے مزاج کے مطابق تیار کیا جاتا ہے ۔

طلبا کے لئے چائے کی دوکان مدرسہ میں موجود ہے ۔ جہاں طلبا کو ضرورت کی دوسری اشیاء بھی ارزاں مہیا ہوتی ہیں ۔

طلبا : امسال طلبا کی مجموعی تعداد ۳۷۵ ہے ۔

ان میں فارسی خواں ۳۹ عربی ابتدائی کتب کے ۳۵ ۔ وسطانی درجات کے ۱۲۰ ہیں ۔

مقامی طلبا کی تعداد ۷۵ ۔ بیرونی ۳۰۰ ہیں ۔ ان میں مشرقی پاکستان کے ۲۰ ہیں ۔ دوسرے ممالک کے طلبا کی تعداد ۷۰ ہے جو ایران ۔ افغانستان ۔ سنگاپور ۔ برما ۔ انڈونیشیا ۔ تھائی لینڈ ۔ سیلون ۔ پرتگال ۔ ایسٹ اور ساؤتھ افریقہ ۔ امریکہ ۔ فرانس برطانیہ ۔ یوگنڈا ۔ اور سعودی عرب سے تعلق رکھتے ہیں ۔

Marfat.com
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

دارالاقامہ میں مقیم طلبا کی تعداد ۳۰۰ ہے۔

وظائف : طلبا کو تیس ۳۰/ روپیہ سے یکصد ۱۰۰/ روپیہ ماہانہ تک وظیفہ دیا جاتا ہے۔ اور کھانے کا خرچہ وصول کیا جاتا ہے۔ وظائف کا خرچہ تقریباً نوے ہزار ۹۰،۰۰۰/ روپیہ سالانہ ہے۔

میزانیہ : مدرسہ عربیہ اسلامیہ نیوٹاؤن کا سالانہ میزانیہ تقریباً دو لاکھ روپیہ ہے۔

مدارس اسلامیہ تعلیم القرآن

مدینہ مسجد۔ گلی ۴ فریئر روڈ۔ کراچی ۲-

مہتمم و بانی : حاجی محمد یٰسین عادل صاحب

صدر مدرس : قاری محمد اشفاق رحمانی صاحب مستند تعلیم القرآن راولپنڈی مؤلف کتاب "راہ جنت"

دیگر اساتذہ : (۲) قاری شرف الدین صاحب مستند دارالعلوم کراچی (۳) قاری محمد عبداللہ صاحب مستند دارالعلوم کراچی (۴) قاری نور محمد مستند مدرسہ تعلیم القرآن حیدرآباد (۵) قاری خان محمد صاحب مستند دارالعلوم سرحد (۶) قاری غلام سرور صاحب مستند دارالعلوم کراچی (۷) قاری اسلام الدین صدیقی مستند مدرسہ تعلیم القرآن دہلی۔

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر کوائف : درس و تدریس کی ابتداء ۱۳۸۵ھ مطابق ۱۹۶۵ء میں مدینہ مسجد کے اندر ہوئی تھی۔ اب پہاڑ گنج، بہار۔ گاندھی گارڈن اور سوسائٹی شہید ملت روڈ میں مزید تین شاخیں قائم ہوگئی ہیں۔

حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرأت کے ان مکاتب میں طلبا کی تعداد ۱۰۰ ہے۔ گزشتہ سال ۲ طلبا نے حفظ اور ۱۵ طلبا نے ناظرہ قرآن مکمل کیا۔ اس وقت تک تقریباً ۵۰ طلبا فارغ ہوچکے ہیں۔

اخراجات مہتمم صاحب ذاتی طور پر خود برداشت کرتے ہیں۔ مستقبل کے لئے ان کے عزائم یہ ہیں کہ تعلیم القرآن کے مزید مدارس جاری کئے جائیں۔ ان میں صنعت و حرفت کا انتظام کیا جائے۔ بالغوں کے لئے دینی تعلیم کا بندوبست کیا جائے۔ بچیوں کے لئے دینی تعلیم کے مرکز، دارالمبلغین اور دارالمطالعہ کھولے جائیں۔

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

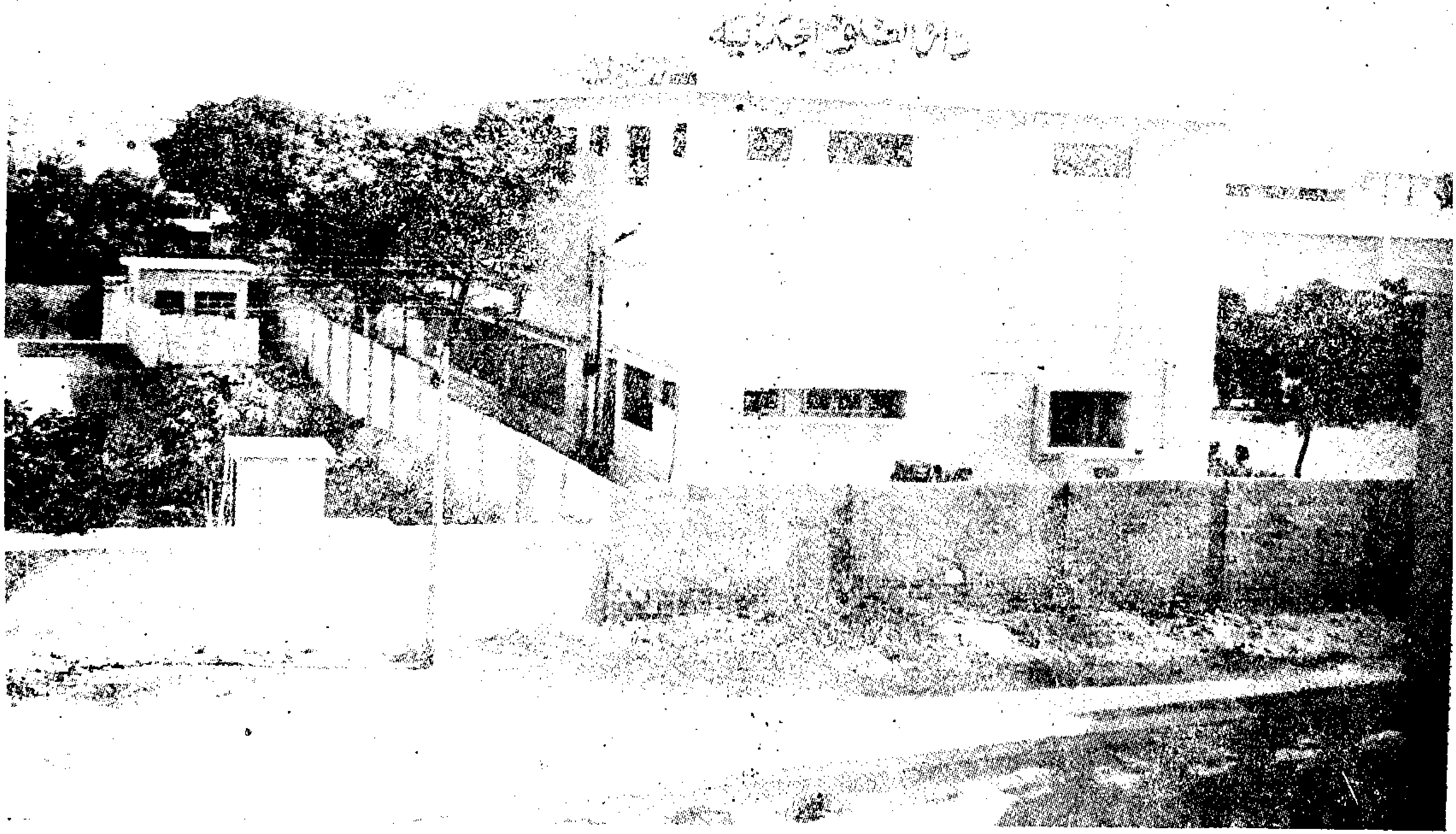

Marfat.com

دارالعلوم امجدیہ کراچی کی وسیع عمارات

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

Marfat.com

www.KitaboSunnat.com

دار العلوم امجدیہ

اورسیز ہاؤسنگ سوسائٹی۔ عالمگیر روڈ۔ کراچی۔ ۵

(فون دار العلوم ۴۱۴۳۵۴ - شاخ ۲۳۹۷۱۴)

مہتمم: مولینا مفتی محمد ظفر علی صاحب نعمانی قادری رضوی

صدر مدرس: شیخ الحدیث مولینا علامہ عبد المصطفیٰ ازہری صاحب فاضل جامعہ ازہر قاہرہ (مصر) رکن قومی اسمبلی۔
مؤلف تفسیر ازہری (پانچ ابتدائی پارے)

دیگر اساتذہ: (۳) مولینا سید شجاعت علی صاحب قادری فاضل انوار العلوم ملتان۔ فاضل عربی۔ ایم اے

مصنّف: انشاء العربیہ (چار حصے) اسلام کا اقتصادی نظام۔ سوشلزم۔ شعائر اہلسنت۔ خطبات ابن مسعود جبین دیزیہ۔ اسلامی نظریۂ حیات۔

مترجم: شرح الصدور۔ مناقب النعمان۔ تفسیر مظہری قاضی ثناء اللہ صاحبؒ

(۴) مولینا ابو الفتح محمد نصر اللہ خاں صاحب فاضل جامعہ رضویہ لائل پور۔ فاضل ادب (الٰہ آباد) مولوی عالم۔ فاضل دینیات (الٰہ آباد) میٹرک (کراچی) مؤلف حاشیہ قاضی (۵) مولینا محمد حسن حقانی صاحب فاضل دار العلوم ہذا۔ عالم عربی۔ ایف اے۔ رکن صوبائی اسمبلی (نائب مہتمم)

(۶) مفتی سید مسعود علی صاحب قادری فاضل مدرسہ عالیہ۔ رامپور (بھارت) (۷) مولینا قاری محمد مصلح الدین صاحب نگران درجہ تجوید فاضل، مدرسہ اشرفیہ مبارک پور (بھارت) (۸) مولینا غلام دستگیر صاحب افغانی فاضل دار العلوم ہذا (۹) مولینا انوار المصطفیٰ صاحب فاضل مدرسہ ہذا (۱۰) مولینا غلام قمر الدین صاحب چشتی فاضل مدرسہ ہذا فاضل عربی مڈل (۱۱) مولینا محمد اسمٰعیل صاحب رضوی فاضل مدرسہ ہذا۔ فاضل عربی ایف اے (۱۲) مولوی محمد قاسم بروہی صاحب فاضل مدرسہ ہذا فاضل عربی (۱۳) قاری خیر محمد صاحب چشتی۔ مستند (سبعہ قرأۃ) انوار العلوم ملتان (۱۴) حافظ غلام نبی صاحب (۱۵) ماسٹر خلیل احمد صاحب منشی کامل۔ دبیر کامل (بھارت) (۱۶) ماسٹر انور علی صاحب ایم اے مدرس انگریزی۔

مسلک: حنفی بریلوی

مختصر تاریخ: دار العلوم کا قیام گارڈن کھانہ آرام باغ کراچی میں اگرچہ ۱۳۶۸ھ مطابق ۱۹۴۸ء ہی میں ہوگیا تھا مگر ٹرسٹ کے تحت باقاعدہ درس وتدریس کا آغاز دوسرے سال ۱۹۴۹ء ہی ہوا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

موجودہ تعمیر عالمگیر روڈ پر مکمل ہوئی تو ۱۹۶۳ء میں دارالعلوم یہاں منتقل ہوگیا۔ دارالعلوم کی دو منزلہ شاندار عمارت ۲,۶۰,۰۰۰/- لاکھ روپیہ اور عظیم الشان جامع مسجد امجدی پر ۲,۴۰,۰۰۰/- لاکھ روپیہ خرچ ہوا ہے۔ یہ دارالعلوم مہتمم کے پیر و مرشد اور صدر مدرس کے والد ماجد مولینا امجد علی صاحب صدر الشریعہ اور مصنف بہار شریعت کے نام سے منسوب ہے۔

عمارت: دارالعلوم کی موجودہ دو منزلہ عمارت ۱۸ کمروں اور ۶ برآمدوں پر مشتمل ہے۔ ان میں تدریسی کمرے ۱۲ دارالاقامہ کے کمرے عالی شان جامع مسجد امجدی کے ساتھ دارالعلوم ملحق ہے۔

نصاب و شعبہ جات: دارالعلوم میں درس نظامی رائج ہے۔ عالم عربی اور فاضل عربی کی کتب درس نظامی میں اس طرح کردی گئی ہیں کہ طالب علم نصاب کی تکمیل کے بعد آسانی سے یہ امتحانات بھی دے سکتے ہیں۔

درس نظامی کے علاوہ حفظ، ناظرہ اور تجوید و قرأت کا مکمل انتظام ہے۔

اردو فارسی۔ حساب اور انگریزی مضامین کی تدریس بھی ہوتی ہے۔

دارالعلوم کے تحت چار مختلف شاخیں قائم ہیں۔ جن کا سالانہ خرچہ سات ہزار روپیہ ہے۔

دارالافتاء: مولینا مفتی سید مسعود علی صاحب قادری کی زیر نگرانی دارالعلوم میں دارالافتاء قائم ہے۔ ہر سال تقریباً ایک ہزار فتو کئے جاتے ہیں۔ اور وہ باقاعدہ درج رجسٹر ہوتے ہیں۔

دوسری شاخیں: (۱) جامع مسجد قدس لانڈھی (۲) مسجد دارالسلام اورنگ آباد (۳) مدرسہ محمدیہ آگرہ تاج کالونی (۴) فیروز شاہ سٹریٹ

دارالکتب: دارالعلوم کے کتب خانہ میں تفسیر، حدیث، فقہ، منطق، فلسفہ، ادب، لغت، تصوف اور تقریباً تمام دوسرے علوم و ف متعلقہ کتابیں موجود ہیں۔ ان کی تعداد ۲۹۷۲ ہے۔ ان میں اعلیحضرت کی تصانیف بھی کافی تعداد میں ہیں۔

دارالمطالعہ میں ۹ روزنامے اور ۸ رسائل جاری ہیں۔

مطبوعات: دارالعلوم کی طرف سے متعدد تبلیغی رسالے طبع ہوتے ہیں۔ مثلاً مسائل رمضان المبارک۔ مسائل قربانی۔ انتخاب نعت جماعت اہل سنت کے رسائل وغیرہ

طلبا: گزشتہ سال طلبا کی مجموعی تعداد ۱۲۰ تھی۔ امسال ۱۱۲ ہے۔

ان میں دورۂ حدیث کے ۱۱ وسطانی کتب کے ۲۴ عربی ابتدائی کتب کے ۲۵ فارسی خواں ۲۴ تجوید و قرأت کے ۲۸

ان میں مقامی طلبا ۲۵ بیرونی ۷۳۔ مشرقی پاکستان کے طلبا ۱۴ ہیں

بزم امجدی رضوی: دارالعلوم کے طلبا کی انجمن کا نام بزم امجدی رضوی ہے۔ بزم کے صدر اور سیکرٹری ہر سال منتخب ہوتے

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

دارالتدریس

دارالعلوم امجدیہ۔ عالمگیر روڈ۔ کراچی

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

دارالاقامہ، دارالعلوم امجدیہ
عالمگیر روڈ. کراچی

Marfat.com
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

Marfat.com
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

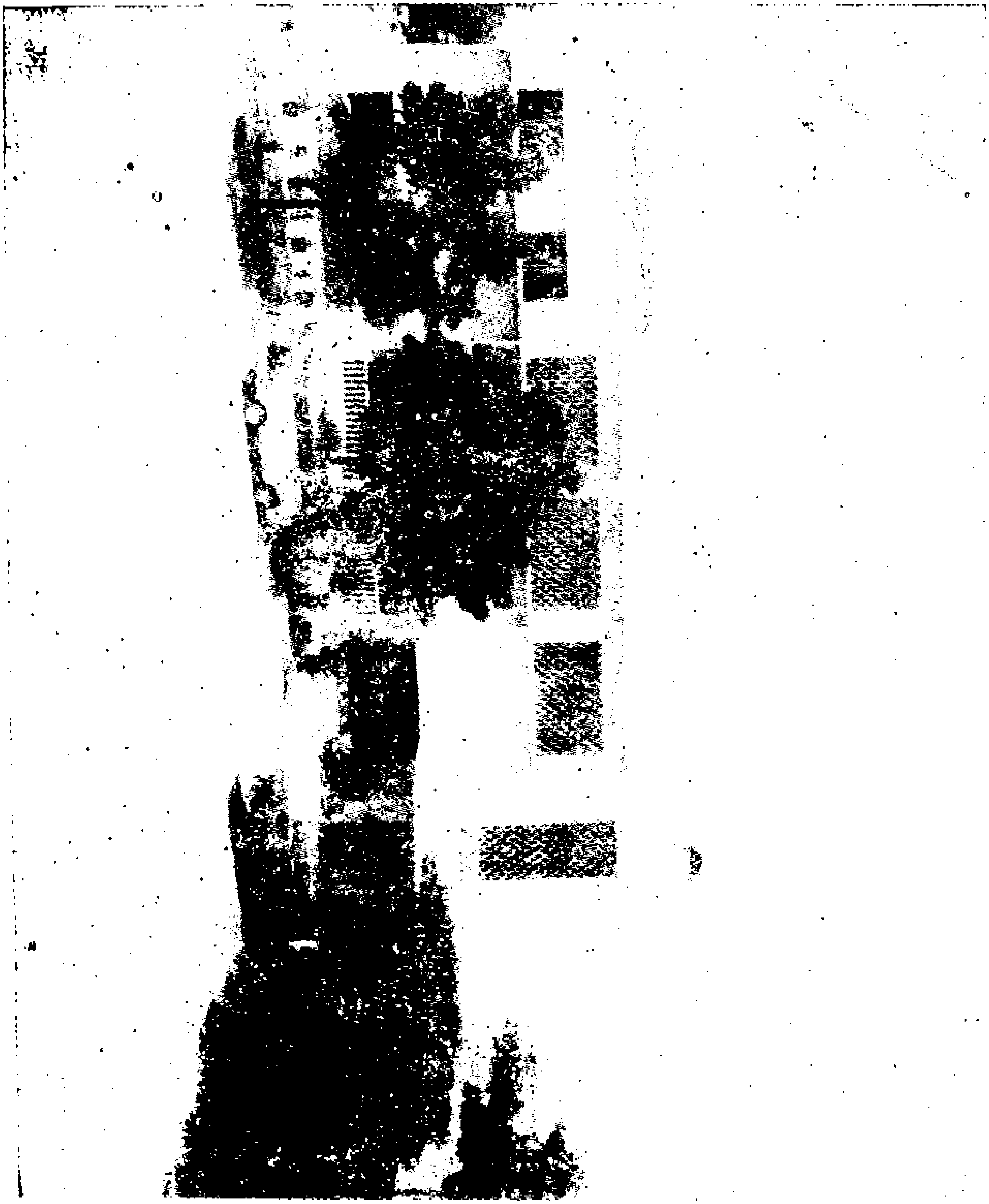

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

دارالعلوم قمر الاسلام سلیمانیہ، کراچی

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

دارالکتب، دارالعلوم انجمن قمر الاسلام سلیمانیہ

پنجاب کالونی۔ کراچی ۶

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

بزم امجدی رضوی کا دارالکتب اور دارالمطالعہ اپنا ہے۔ اس کے دارالکتب میں ۲۰۰۰ کتابیں موجود ہیں۔ دارالمطالعہ میں ہم اخبارات اور متعدد رسائل منگائے جاتے ہیں۔

بزم ہر جمعرات کو تقریری جلسے اور ہر دوسرے مہینے تقریری مقابلے منعقد کرتی ہے۔ مضمون نویسی کے مقابلے بھی کراتی ہے۔

بزم اپنے اراکین کو بیرونی مقابلہ ہائے حسن قرأت، نعت خوانی میں بھیجتی ہے۔ گزشتہ سالوں میں متعدد انعام حاصل کئے ہیں۔

فٹ بال اور والی بال کھیلوں کا انتظام ہے۔ دارالعلوم بزم کو پانچصد روپیہ سالانہ کی امدادی رقم دیتا ہے۔

دارالاقامہ: دارالعلوم کا دارالاقامہ ۶ کمروں اور ۲ برآمدوں پر مشتمل ہے۔ ۹۰ طلبا مقیم ہیں ان کا سالانہ خرچہ گزشتہ سال ۱۷،۱۸۲/۷۰ روپیہ ہوا۔

میزانیہ: گزشتہ سال دارالعلوم کی آمدنی مع تعمیر مسجد فنڈ کل ۵۲،۸۷۲/۹۲ روپیہ ۱۰ لاکھ روپیہ ہوئی صدقات کے جانور اور طلبا کے لئے وصول ہونے والے پارچات اور بستر اس کے علاوہ ہیں۔ جن کی مالیت تقریباً تین ہزار روپیہ ہوتی ہے۔

خرچہ گزشتہ سال ۸۸،۵۳۹/۸۶ ہزار روپیہ ہوا۔ دارالعلوم کو دیئے جانے والے عطیات انکم ٹیکس سے مستثنیٰ ہیں۔

دارالعلوم قمر الاسلام سلیمانیہ

پنجاب کالونی۔ شارع قمر الاسلام۔ نزد ڈیفنس ہاؤسنگ سوسائٹی۔ کراچی۔ ۶

بانی و ناظم اعلیٰ: مولینا سید شاہ منظور ہمدانی صاحب فرزند اکبر پیر محمد شاہ ہمدانی سجادہ نشین زمان آباد شریف ضلع کیمبل پور فاضل جامعہ رضویہ۔ رحیم یار خاں

مہتمم و صدر مدرس: مولینا سید عظمت علی شاہ ہمدانی صاحب از خاندان امیر کبیر سید علی ہمدانیؒ فاضل دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ ضلع سرگودھا تلمیذ ارشد مولینا پیر سید محمد کرم شاہ صاحب ازہری۔

اساتذہ درس نظامی: (۲) مولینا نیاز احمد صاحب فاضل دارالعلوم امجدیہ کراچی (۳) مولینا محمد بشیر صاحب فاضل دارالعلوم امجدیہ کراچی (۴) قاری غلام حسین صاحب مستند دارالعلوم القرآن الرحمانیہ حیدرآباد (۵) قاری عبدالرحیم صاحب مستند جامعہ اشرفیہ لاہور۔ (۶) قاری جلال الدین صاحب مستند جامعہ صدیقیہ سراج العلوم لاہور (۷) قاری محمد صدیق صاحب مستند دارالقرآن الرحمانیہ حیدرآباد۔

اساتذہ سیکنڈری سکول: پرائمری اور سیکنڈری سکول کے اساتذہ کی تعداد ۹ ہے۔ وہ مندرجہ بالا اساتذہ کے علاوہ ہیں۔

دوسرا عملہ: انتظامی عملہ اور دوسرے خدام کی تعداد ۱۴ ہے۔

مسلک: اہل سنت والجماعت۔

Marfat.com

www.KitaboSunnat.com

مختصر تاریخ: دار العلوم قمر الاسلام سلیمانیہ کی تاسیس ربیع الاول ۱۳۸۴ھ مطابق مارچ ۱۹۶۴ء میں ہوئی حضرت خواجہ قمر الدین صاحب سیالوی اور حضرت خواجہ محمد سلیمان تونسوی رح کے ناموں کی نسبت سے دار العلوم کا نام "قمر الاسلام سلیمانیہ" رکھا گیا ہے۔

درس کی ابتدا چٹائیوں کی ایک جھونپڑی میں کی۔ جلد ہی "مدرسہ تعلیم القرآن" اور "مدرسۃ الابتدائیہ" (پرائمری سکول) تین کمروں پر مشتمل ایک مختصر سی عمارت میں شروع کیے گئے۔

۱۳۸۶ھ (۱۹۶۶ء) میں نہایت تزک و احتشام کے ساتھ "مدرسۃ العلوم الاسلامیہ" کا افتتاح کیا گیا۔

دوسرے سال "دار التجوید والقرأۃ" کا اجرا۔ اور اس کے بعد دار الخیاط کا قیام عمل میں آیا۔

نصاب و شعبہ جات: دار العلوم کے نصاب میں قدیم و جدید کے امتزاج کی کوشش کی گئی ہے۔ یعنی درس نظامی اور مروجہ سرکاری نصاب کو ساتھ ملانے کا کامیاب تجربہ کیا گیا ہے۔ شعبہ جات کی تفصیل یہ ہے۔

۱۔ مدرسۃ العلوم الاسلامیہ ــــ عربی مروجہ کتب کے ساتھ السنہ شرقیہ کے امتحانات نیز میٹرک۔ ایف اے اور بی اے کی تیاری کرائی جاتی ہے۔

۲۔ شعبہ تعلیم القرآن ــــ صحت مخارج کے ساتھ حفظ و ناظرہ کی تدریس کا شعبہ۔ حفاظ طلبا کی دستار بندی ہر سال رمضان المبارک میں عموماً عزت مآب سفیر عراق سید عبد القادر گیلانی کے ہاتھوں ہوتی ہے۔

۳۔ شعبہ دار التجوید والقرأۃ ــــ ماہر اساتذہ اس شعبہ میں تدریسی خدمت انجام دے رہے ہیں۔ بیرونی محافل حسن قرأت میں حصہ لے کر اس شعبہ کے طلبا نے امتیازی حیثیت حاصل کی ہے۔

۴۔ مدرسہ ابتدائیہ (پرائمری سکول) ــــ یہ محکمہ تعلیم سے منظور شدہ پرائمری سکول ہے طلبا کو اسلامی تعلیم کے علاوہ قرآن مجید حفظ کرایا جاتا ہے۔ کمزور طلبا کو ناظرہ پڑھایا جاتا ہے۔

۵۔ مدرسہ ثانویہ (سیکنڈری سکول) ــــ طلبا کو سرکاری نصاب کے علاوہ دینی تعلیم اور تجوید قرأت کی تدریس خاص طور پر کرائی جاتی ہے۔

عمارت: دار العلوم کی شاندار عمارت ۲۵ کمروں پر مشتمل ہے۔

۸ کمرے تدریس کے لئے ۱۰ دار الاقامہ کے لئے مخصوص ہیں۔ ان کے علاوہ دار الکتب، دار المطالعہ، دفتر، ڈسپنسری، مطبخ، کھانے کا کمرہ، اسٹور اور دار الخیاط کے کمرے ہیں۔

عظیم الشان مسجد زیر تعمیر ہے جس کا سنگ بنیاد ۱۳۸۶ھ میں خواجہ خان محمد مدظلہ، سجادہ نشین تونسہ شریف نے رکھا تھا۔

دار الاقامہ: دار الاقامہ ۱۰ کمروں پر مشتمل ہے۔ اس وقت ۸۰ طلبہ مقیم ہیں طلبا کے علاج معالجہ اور ڈسپنسری کا مکمل انتظام ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

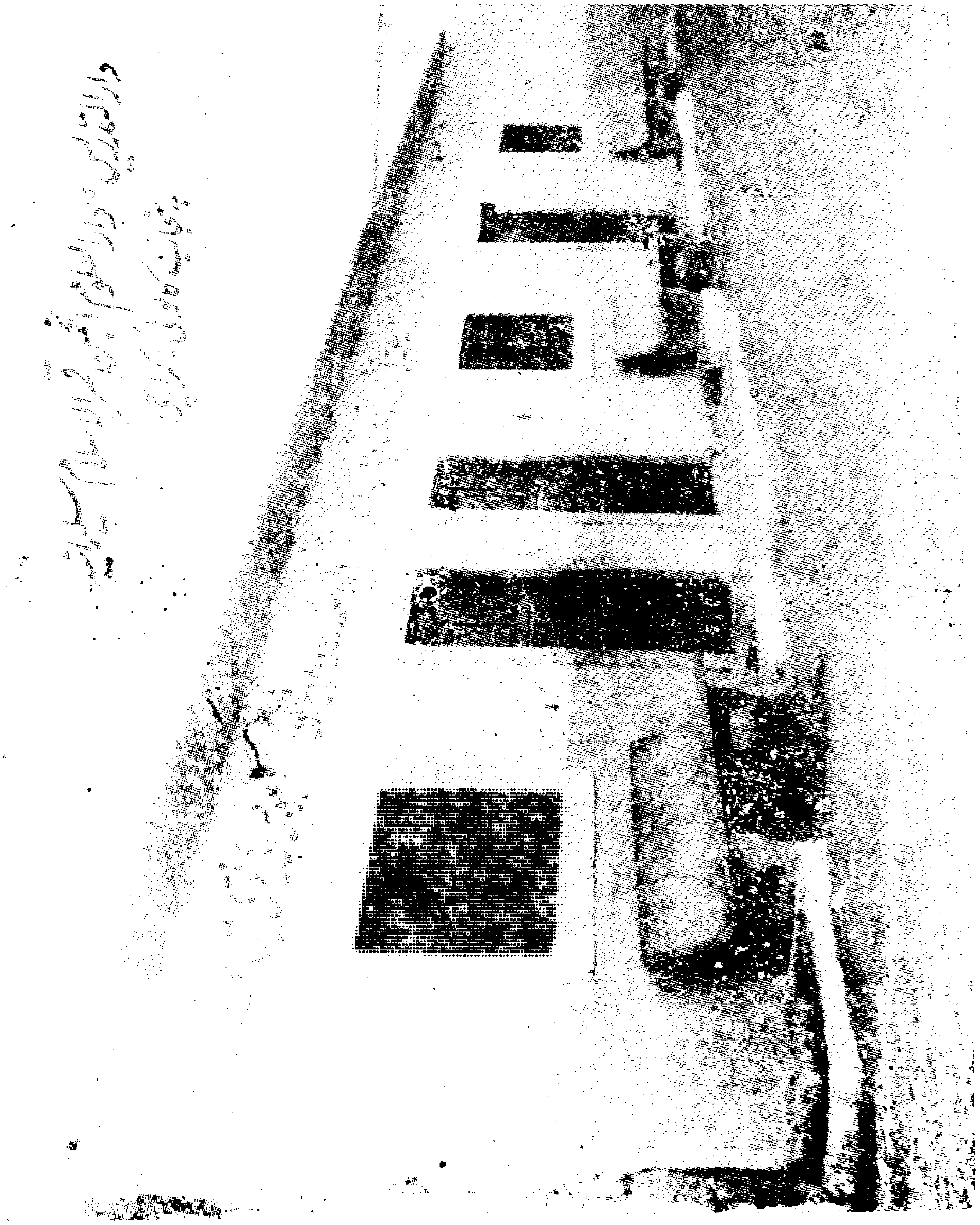

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

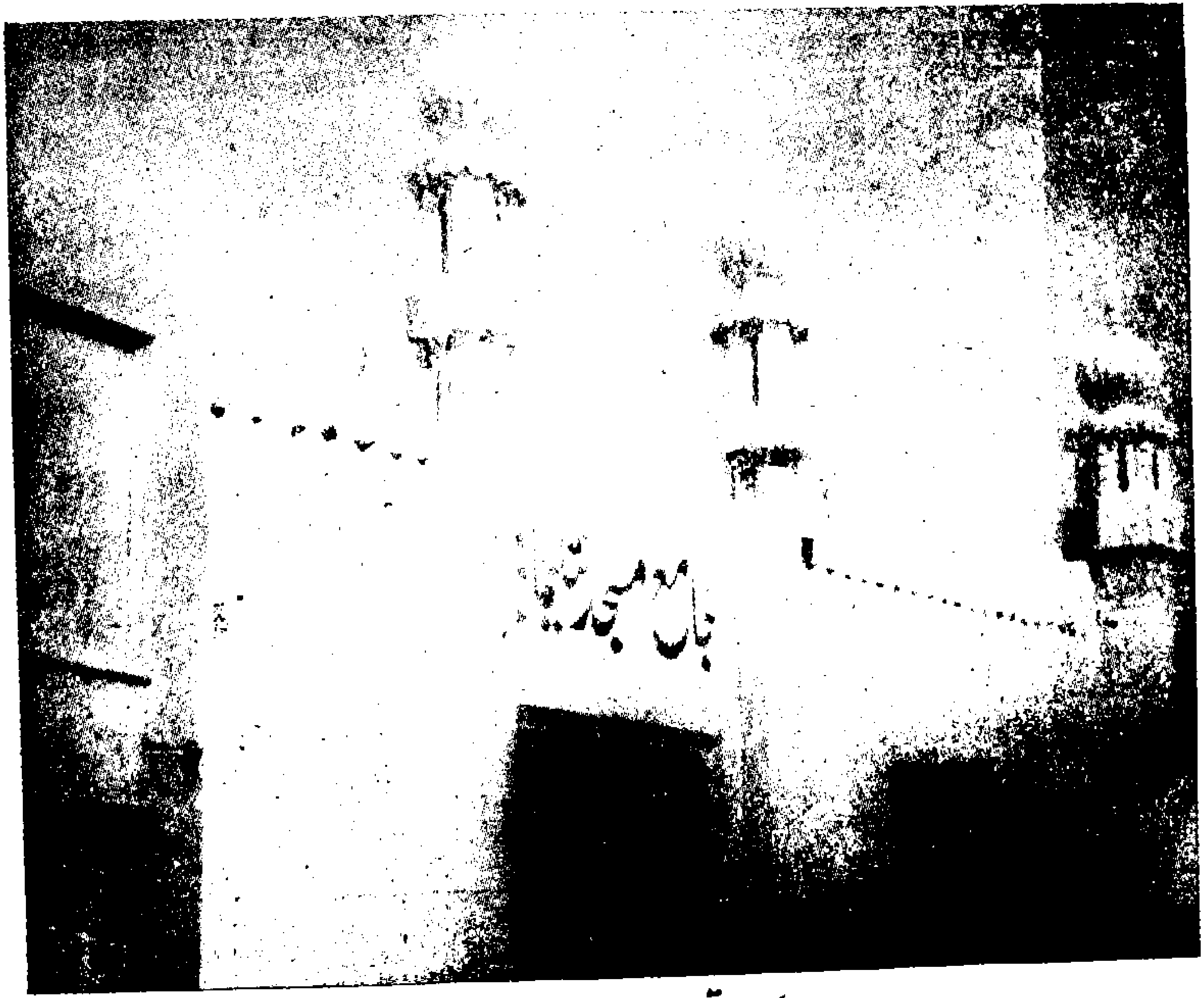

دارالعلوم کی زیرِ تعمیر مسجد سلیمانی کا بیرونی منظر

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ان کا سالانہ خرچہ ۲۲,۲۰۵/۰۳ ہزار روپیہ ہوا۔

دارالکتب: دارالعلوم کے کتب خانہ میں تقریباً ۱۱۰۰ کتابیں موجود ہیں مستقل دارالمطالعہ قائم ہے۔ جس میں ۶ روزنامے ۸ ماہنامے اور ۴ ہفت روزہ رسائل جاری ہیں۔

دارالخیاطہ: طلباء کو لباس کی سلائی اور خیاطی کا کام سکھانے کے لئے درزی خانہ بھی قائم کیا گیا ہے۔

طلباء: دارالعلوم کے متعدد شعبوں میں زیر تعلیم طلباء کی تعداد تقریباً ۳۸۰ ہے۔ ان کی تفصیل یہ ہے۔

پرائمری و سیکنڈری سکول	۲۱۷
حفظ و ناظرہ	۱۰۰
تجوید و قرأت	۳۳
درس نظامی	۳۰ یہ مختلف درجات کے ہیں ان میں ۱۰ مڈل پاس اور ۶ میٹرک ہیں۔

نهضة الطلبة الاسلامیه: یہ دارالعلوم کے طلباء کی جماعت ہے۔ ہر جمعرات کو تقریری مقابلہ ہوتا ہے۔ ہر ماہ کے پہلے ہفتہ کو محفل حسن قرأۃ منعقد ہوتی ہے۔ دوسری تقریبات اور جلسوں کا انتظام بھی یہی بزم کرتی ہے۔ طلباء کے لئے فٹ بال والی بال۔ بیڈمنٹن اور پی ٹی کا انتظام ہے

میزانیہ: گزشتہ سال دارالعلوم کو ۸,۴۴۲/۰۲ ہزار روپیہ آمدن ہوئی اور خرچہ ۸,۱۳۲/۳۰ ہزار روپیہ ہوا۔ دارالعلوم کو دیئے جانے عطیات انکم ٹیکس سے مستثنیٰ ہیں یہ ادارہ باضابطہ رجسٹرڈ ہے۔

دارالعلوم حامدیہ رضویہ

بکرا پیڑھی - مرزا آدم جان روڈ - کراچی

مہتمم: مولٰنا ابوالمعالی غلام نبی صاحب فاضل دارالعلوم امجدیہ کراچی۔

صدر مدرس: مولٰنا ابوالمعالی محمد طفیل صاحب فاضل دارالعلوم امجدیہ کراچی۔

دیگر اساتذہ: (۳) قاری عبدالحفیظ صاحب مستند حیدرآباد (دکن) (۴) حافظ غلام محمد صاحب

مسلک: حنفی بریلوی۔

مختصر کوائف: یکم محرم ۱۳۸۵ھ مطابق ۵ راپریل ۱۹۶۵ء مدرسہ کی تاریخ تاسیس ہے۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تدریسی کمرے ۱۰ اور ایک وسیع برآمدہ ہے۔ دارالاقامہ کے لئے ۹ کمرے ہیں۔ درس نظامی رائج ہے۔ دارالکتب میں تقریباً ۵۰۰ کتابیں موجود ہیں۔ اساتذہ وطلبا کے مطالعہ کے لئے ۲ روزنامے ۴، رسائل جاری ہیں۔

طلبا: گزشتہ سال طلبا کی تعداد ۳۵ تھی۔ امسال ۴۷ ہے۔

ان میں ۲۰ عربی ابتدائی کتب کے ۲۰ وسطانی کتب کے ۷ فارسی خواں ۸ تجوید وقرأت کے ۷ طلبا ہیں۔

۵ مقامی باقی ۴۲ بیرونی ہیں سال میں ۲ مشرقی پاکستان کے ہیں۔ دارالاقامہ میں ۳۷ طلبا مقیم ہیں۔

مدرسہ تعلیم القرآن

کراچی دکھنی مسجد آؤٹ رام روڈ متصل پاکستانی چوک۔ کراچی

مولانا قاری شریف احمد صاحب فاضل دارالعلوم ڈابھیل ضلع سورت (بھارت) وسند مدرسہ فرقانیہ لکھنؤ (بھارت) اس مدرسے کے مہتمم ہیں۔ ان کے معاون مدرس ان کے فرزند قاری رشید احمد صاحب اور حافظ سعید احمد صاحب ڈیروی ہیں۔ قیام پاکستان سے قبل آپ ۹ سال دہلی میں درس وتدریس میں مصروف رہے۔

کراچی دکھنی مسجد کی بالائی منزل پر درس وتدریس ۱۹۵۰ء سے جاری ہے۔ گزشتہ سال ۵ طلبا نے حفظ کی تکمیل کی۔ اس وقت تک ۱۰۹ طلبا اس مدرسے سے قرآن مجید مکمل حفظ کر چکے ہیں۔

مدرسہ مظہر العلوم

کھڈہ۔ شاہ ولی اللہ روڈ۔ کراچی

مہتمم وصدر مدرس: مولانا حافظ محمد اسمٰعیل صاحب بن مولانا محمد صادق صاحب۔

آپ مسند امام ابی حنیفہؒ کی غیر مطبوعہ شرح المواھب اللطیفہ للشیخ محمد عابد سندھی پر تحقیقی کام کر رہے ہیں۔

دیگر اساتذہ: (۱) مولانا محمد عبدالغنی صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند (بھارت) (۲) مولانا سید عبدالرحمٰن صاحب فاضل قاسم العلوم ملتان و مولوی فاضل (۳) مولانا محمد مدنی صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند (بھارت) (۴) مولانا محمد اسلم صاحب فاضل مدرسہ ندوی مولوی فاضل۔ (۵) مولانا مختار احمد صاحب کوثر اعظمی فاضل مظاہر العلوم سہارنپور (بھارت) مولوی فاضل، منشی فاضل

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

Marfat.com

www.KitaboSunnat.com

ادیب فاضل (۶) مولینا سید عبدالکریم صاحب فاضل دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک (مولوی فاضل ۔) (۷) مولوی
اللہ ورایہ بردہی صاحب (۸) حافظ قاری محمد بخش صاحب (۹) میاں عبدالکریم صاحب ۔

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ : سنہ ۱۳۰۲ھ مطابق سنہ ۱۸۸۴ء میں الحاج مولینا عبداللہ مرحوم نے مظہر العلوم کی بنیاد رکھی تھی ۔ مؤسس اول کے انتقال کے بعد ان کے خلف الرشید مولینا محمد صادق صاحب (م شوال ۱۳۷۲ھ مطابق جون سنہ ۱۹۵۳ء) نے مدرسہ کی ذمہ داریوں کو سنبھالا ۔ اب ان کے پوتے مولینا حافظ محمد اسمٰعیل صاحب مدرسہ کے مہتمم ہیں ۔

یہ دارالعلوم کراچی کی قدیم ترین درسگاہوں میں سے ہے ۔ مولینا مفتی کفایت اللہ دہلوی مرحوم ، شیخ الحدیث مولینا حسین احمد مدنی مرحوم مولینا عبیداللہ سندھی مرحوم مفتی اعظم فلسطین ۔ محترم محمد علی علوبہ پاشا اور دیگر مقتدر اصحاب نے مدرسہ کے معائنے کئے ہیں ۔ اور کتاب الآراء میں گراں قدر خیالات کا اظہار فرمایا ہے ۔

نصاب وسند : (۱) مدرسہ مظہر العلوم میں ترمیم شدہ درس نظامی رائج ہے ۔ جو آٹھ سالہ نصاب پر ہی مشتمل ہے ۔ دورۂ حدیث کا خصوصی انتظام ہے ۔

مدرسہ سے سند فراغت دی جاتی ہے ۔ وفاق المدارس العربیہ بھی سند حدیث عطا کرتا ہے ۔ گزشتہ سال ۴ طلبانے سند حاصل کی ۔ صرف گزشتہ بیس سال میں ۱۷۲ طلبا اسناد حاصل کر چکے ہیں ۔ اس سے پہلا ریکارڈ محفوظ نہیں ۔

(۲) شعبہ حفظ و قرأت نہایت کامیابی سے کام کر رہا ہے ۔ اس شعبہ میں دو اساتذہ مصروف تدریس ہیں ۔

(۳) شعبہ فارسی میں قدیم و جدید فارسی کی تدریس ہوتی ہے ۔

دارالکتب : مدرسہ کے کتب خانہ میں مختلف علوم وفنون کی تقریباً چھ ہزار کتابیں موجود ہیں ۔ ان میں ۵۵ قلمی نسخے بھی ہیں ۔
دارالمطالعہ میں عربی اردو اور انگریزی کے ۲۵ روزنامے اور رسالے جاری ہیں ۔ جن سے اساتذہ و طلبا استفادہ کرتے ہیں ۔

دارالافتاء : دارالعلوم کا شعبہ افتاء نہایت اہم خدمات انجام دے رہا ہے ۔ تحریری اور زبانی فتووں کے علاوہ تنازعات کے فیصلے بھی کئے جاتے ہیں ۔

عمارات : مدرسہ کی عمارت دو منزلہ ہے ۔ جو ایک ہال اور ۲۲ کمروں پر مشتمل ہے ۔ تدریس کے لئے ۹ کمرے اور ایک برآمدہ مختص ہے ۔ اور دارالاقامہ ۱۴ کمروں پر مشتمل ہے ۔ درمیان میں وسیع و عریض جامع مسجد ہے ۔

طلبا : طلبا کی تعداد امسال ۱۲۱ ہے ۔ ان میں دورۂ تفسیر کے ۱۰ دورۂ حدیث کے ۱۶ وسطانی درجات کے ۳۳ عربی ابتدائی کتب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بے ۲۵ ہیں۔ اسی قدر فارسی خوان طلبا ہیں شعبہ تجوید و قرأت میں ۵ ا ہیں۔

طلبا ہیں ۴۲ مقامی ۷ ۹ بیرونی ہیں۔ اس میں مشرقی پاکستان کے طلبا ۸ ہیں۔ اور غیر ملکی ۴ ا ہیں (برمی ۱۰ ہیں ایرانی ۴ ہیں)

میزانیہ : گزشتہ سال مدرسہ کی آمدنی ۹۷,۰۱۳/۸۹ روپیہ ہوئی اور خرچہ ۹۵,۹۰۳/۸۰ روپیہ ہوا۔

مدرسۃ الواعظین

(جامعہ امامیہ ٹرسٹ)

ناظم آباد نمبر ۲ ۔ بلاک کے ۔ کراچی

بانی و مہتمم : مولانا سید ظفر حسن صاحب مینجنگ ٹرسٹی

صدر مدرس : مولانا محمد موسیٰ صاحب فاضل عراق۔

دیگر اساتذہ : (۲) مولانا محمد یعقوب صاحب مولوی فاضل (۳) مولانا علی اصغر صاحب فاضل جامعہ ہذا۔ ممتاز الواعظین۔ (۴) مولانا آغا غلام حیدر صاحب ممتاز الواعظین (۵) مولانا حسن عباس صاحب مولوی فاضل (۶) مولانا صغیر حسن صاحب ادیب فارسی (۷) مولانا محمد یوسف صاحب میٹرک (۸) مولانا حامد حسین صاحب۔

مسلک : شیعہ اثنا عشریہ۔

مختصر کوائف : سنہ ۱۳۷۶ھ مطابق سنہ ۱۹۵۶ء میں مدرسۃ الواعظین مسجد جامعہ امامیہ کے ساتھ قائم ہوا۔ مدرسہ کی عمارت دو منزلہ ہے۔ زیریں حصہ میں ایک ہال اور ۸ کمرے ہیں۔ بالائی منزل ایک ہال اور ۷ کمروں پر مشتمل ہے۔ دونوں ہال کمروں کے آگے برآمدے ہیں۔

نصاب درس و سند : جامعہ میں درس نظامی شیعہ کتب کے ساتھ رائج ہے۔ اس کے علاوہ عربی اور فارسی امتحانات کی تیاری بھی کرائی جاتی ہے۔ ناظرہ قرآن کی تدریس کا بھی انتظام ہے۔

جامعہ سے فارغ التحصیل طلبا کو ممتاز الواعظین کی سند دی جاتی ہے۔ اس وقت تک ۱۰ طلبا سندات حاصل کر چکے ہیں۔

دارالکتب : جامعہ کے کتب خانہ میں تقریباً ایک ہزار کتابیں موجود ہیں۔ چند رسائل جاری ہیں۔

طلبا : امسال طلبا کی تعداد ۳۵ ہے۔ ایک کے سوا تمام طالب علم بیرونی ہیں۔ اور دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ضلع کراچی کے دیگر مدارس

(۱)

ضلع کراچی کے مندرجہ ذیل مدارس عربیہ کے حالات ہماری پہلی کتاب "جائزہ مدارس عربیہ پاکستان" (۱۹۶۰ء) میں درج ہیں ۔ اس مرتبہ ان کے موجودہ کوائف حاصل نہیں ہو ئے ۔

نام مدرسہ	صفحہ سابقہ کتاب	نام مدرسہ	صفحہ سابقہ کتاب
۱ ۔ مدرسہ فرقانیہ مدنی مسجد چاکی واڑہ کراچی	۳۲۶	۵ ۔ احیاء الاسلام گیمسر لائن لیاری کوارٹر عالمگیر روڈ	۳۱۸
۲ ۔ دارالحدیث رحمانیہ سفید مسجد گاندھی گارڈن	۳۲۶	۶ ۔ دارالعلوم مخزن عربیہ بحر العلوم رائیسن روڈ متقب کا ملین مارکیٹ	۳۱۲
۳ ۔ مدرسہ دارالسلام غرباء اہلحدیث محمدی مسجد بنس روڈ	۳۱۴	۷ ۔ مدرسۃ البنات جناح چوک	۳۱۶
۴ ۔ جامع العلوم سعودیہ آسن ٹل ادجا روڈ	۳۱۳		

(۲)

ضلع کراچی کے کچھ مدارس عربیہ کا علم ہمیں موجودہ کتاب کی تدوین کے دوران ہوا ۔ مگر کوشش بسیار کے باوجود ہمیں مندرجہ ذیل مدارس کے کوائف حاصل نہیں ہو سکے ۔

مدرسہ مع پتہ	مدرسہ مع پتہ
۱ ۔ دارالعلوم قادریہ رضویہ ملیر سعود آباد کراچی	۳ ۔ مدرسہ اسلامیہ منگھو پیر روڈ کراچی
۲ ۔ دارالعلوم مجددیہ نعیمیہ داد گوٹھ ملیر سٹی	۴ ۔ مدرسۃ انوار العلوم فیڈرل بی ایریا کراچی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ضلع تھرپارکر

تھرپارکر صوبہ سندھ میں حیدرآباد ڈویژن کا ایک ضلع ہے۔ یہ ضلع نواب شاہ اور حیدرآباد اضلاع کے درمیان ہے۔ اس کے دونوں طرف ہندوستان کی سرحدات ہیں۔ اس ضلع کا بیشتر حصہ ریگستان اور غیر آباد علاقوں پر مشتمل ہے۔ اس اعتبار سے یہ بہت ہی پسماندہ ضلع ہے۔

میرپور خاص اس ضلع کا صدر مقام ہے۔ یہ حیدرآباد سے براستہ کھوکھراپار ہندوستان جانے والی ریلوے لائن پر واقع ہے۔ یہاں سے ایک ریلوے لائن نواب شاہ کو بھی جاتی ہے۔ ریلوے لائن کے علاوہ متعدد سڑکیں بھی یہاں آکر ملتی ہیں۔ ایک حیدرآباد سے آتی ہے۔ دوسری ٹنڈو الہ یار سے اور تیسری سڑک ڈگری سے آتی ہے۔ یہاں سے عمرکوٹ اور کھپرو کو بھی پختہ سڑکیں جاتی ہیں۔

ضلع تھرپارکر دینی مدارس کے اعتبار سے بہت پیچھے ہے۔ ضلع کے جن جن مقامات پر مدارس قائم ہیں۔ ادارہ اپنی کوشش سے ان کے حالات ہم حاصل کر سکے وہ مندرجہ ذیل ہیں:۔

شیرخاں، کنری، گلزار خلیل، میرپور خاص، اور ڈگری۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مدرسہ عربیہ مطلع العلوم

میر محلہ ۔ ڈگری ۔ ضلع تھرپارکر

مہتمم : جناب میر محمد حیات صاحب تالپور

صدر مدرس : مولٰنا حافظ احمد صاحب فاضل مدرسہ مدینۃ العلوم

دیگر اساتذہ : (۲) مولٰنا حافظ منظور احمد صاحب فاضل مدرسہ سراج العلوم (۳) مولٰنا خان محمد صاحب دارالعلوم دیوبند ۔ (۴) مولٰنا نصر اللہ صاحب فاضل مدرسہ دارالفیوض ۔ سجاول (۵) حافظ قاری محمد حسین صاحب مستند مدرسہ دارالقرآن میہڑ (۶) حافظ عطاء اللہ صاحب تالپور مستند مدرسہ ہذا ۔ (ناظم اعلیٰ)

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر کوائف : مدرسہ عربیہ مطلع العلوم چالیس سال قبل ۱۳۵۱ھ مطابق ۱۹۳۲ء میں قائم ہوا تھا ۔ یہ مدرسہ جامع مسجد میر محلہ سے ملحق ہے ۔ ابتدا میں مدرسہ دو کمروں اور دو اساتذہ پر مشتمل تھا ۔ اب اساتذہ ، طلبا اور تعمیرات غرض ہر لحاظ سے مدرسہ خاصی ترقی حاصل کر چکا ہے ۔

اس وقت تدریسی کمرے ۷ ہیں اور برآمدے ۵ ہیں ۔ دارالاقامہ کے کمروں کی تعداد ۶ ہے ۔ اُن کے آگے بھی برآمدے ہیں ۔ درس نظامی درجہ موقوف علیہ تک جاری ہے ۔ امسال درس نظامی کے طلبا کی مجموعی تعداد ۴۶ ہے ۔ ان میں ابتدائی عربی کتب کے ۸ وسطانی درجات کے ۳ فارسی خوان ۹ ہیں ۔ تجوید و قرأت کے ۷ ہیں ۔ تحفظ و ناظرہ کے طلبا ان کے علاوہ ہیں ۔ طلبا میں مقامی ۱۹ بیرونی ۲۷ ہیں دارالاقامہ میں مقیم طلبا کی تعداد ۳۵ ہے ۔

میزانیہ : مدرسہ کا سالانہ آمد و خرچ تقریباً اٹھارہ ہزار روپیہ ہے ۔

جامعہ مجددیہ

گلزار خلیل ۔ براستہ سومرو ۔ ضلع تھرپارکر

مہتمم : محترم جناب محمد ابراہیم صاحب مجددی ۔ سرہندی

اساتذہ : (۱) مولٰنا صدیق احمد صاحب فاضل جامعہ راشدیہ پیر جو گوٹھ ۔ (صدر مدرس)

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(۲) مولوی عبدالرحیم صاحب (۳) مولوی محمد صالح صاحب

مسلک: اہل السنت والجماعت بلاتخصیص

مختصر کوائف: حضرت مہتمم صاحب مسلک اور نسب دونوں کے اعتبار سے مجددی ہیں۔ تقریباً ۶ سال قبل آپ نے جامعہ کی ابتدا مسجد گلزار خلیل سے ملحق دو خام کمروں میں کی تھی جبکہ اب چھ سات سال قبل خام کمروں کی جگہ تین پختہ ۱۲ × ۲۰ فٹ کے وسیع کمرے تعمیر ہو چکے ہیں۔ اور طلبہ کے قیام و طعام کا انتظام بھی ہو گیا ہے۔

جامعہ میں درس نظامی رائج ہے۔ مدرسہ مجددیہ کنری اور مدرسہ دینیہ میمن کنری جامعہ سے ملحق ہیں۔ اس کے کتب خانہ میں ضروری درسی کتب موجود ہیں۔ اساتذہ و طلبا کے مطالعہ کے لئے اردو سندھی روزنامے اور رسائل جاری ہیں۔

طلبا: امسال طلبا کی مجموعی تعداد ۵۰ ہے۔ جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ انہیں خوراک و لباس مع پوشاک اور سال میں ایک بار کرایہ آمد و رفت دیا جاتا ہے۔

میزانیہ: جامعہ کا سالانہ خرچہ تقریباً بارہ ہزار روپیہ ہے۔ جو حضرت مہتمم صاحب خود مہیا کرتے ہیں۔ چندہ کا کوئی نظام نہیں۔ مقامی مخیر حضرات طلبا کو لباس مہیا کرتے میں اعانت کرتے ہیں۔

صبغۃ الھدیٰ

(شاخ جامعہ راشدیہ)

گوٹھ غلام علی۔ ڈاک خانہ ڈگری ضلع تھرپارکر

جناب غلام علی اور بشیر احمد صاحبان نے اپنے گوٹھ کی مسجد میں مدرسہ کی ابتدا کی تاریخ تاسیس یکم شعبان ۱۳۸۶ھ مطابق ۱۵ نومبر ۱۹۶۶ء ہے۔

مولانا محمد عمر سکندری صاحب فاضل جامعہ راشدیہ پیر جو گوٹھ۔ اور حافظ نور محمد صاحب درس و تدریس کے فرائض انجام دے رہے ہیں۔ مسلک حنفی بریلوی ہے۔

درس نظامی کا انتظام ہے۔ کتب خانہ میں کتابوں کا خاصہ ذخیرہ ہے۔ اخبار اور رسائل بھی جاری ہیں۔ امسال طلبا کی تعداد ۴۶ ہے۔ ان میں سے ۲۲ بیرونی ہیں۔ اور مدرسہ میں مقیم ہیں۔ جملہ اخراجات کی کفالت بانیان مدرسہ خود کرتے ہیں۔

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مدرسہ احیاء العلوم

شیر خاں ٹنڈریلہ براستہ نبی سرروڈ۔ ضلع تھرپارکر

مہتمم وصدر مدرس : مولینا مفتی غلام رسول صاحب چانڈیہ فاضل دارالعلوم قرآنی مولوی کامل۔

معاون مدرس : مولینا قاری حافظ محمد موسیٰ صاحب فاضل مدرسہ مظہرالعلوم رحیم یار خاں مولوی عالم (ثانوی تعلیمی بورڈ حیدرآباد)

مسلک : حنفی دیوبندی۔

مختصر کوائف : مدرسہ کا سنہ تاسیس ۱۳۴۰ھ مطابق ۱۹۲۱ء ہے اس تاریخ کے یہ قدیم ترین عربی مدارس میں سے ہے۔ یہاں دورۂ تفسیر اور دورۂ حدیث ہوتا رہا ہے۔ اب درسی کتب اور عربی فارسی کے امتحانات کی تیاری کا اہتمام ہے۔

مدرسہ فارغ التحصیل طلبا کو سندات دیتا ہے۔ اس وقت تک تقریباً ۱۵۰ سندات جاری ہوچکی ہیں۔ کتاب خانہ میں تین صد کے قریب درسی کتب موجود ہیں۔ ان میں آٹھ دس قلمی نسخے بھی ہیں۔

دارالمطالعہ میں ۲ رسائل واخبارات آتے ہیں۔

طلبا : گذشتہ سال ۲۵ طلبا تھے۔ امسال ۱۵ ہیں۔ ان میں عربی ابتدائی کتب کے ۷ وسطانی کتب کے ۳ فارسی خواں ۵ ہیں۔ ان طلبا میں مقامی ۷ ہیں باقی دوسرے شہروں کے ہیں۔

میزانیہ : مدرسہ کا سالانہ آمد وخرچ تقریباً ڈھائی ہزار روپیہ رہتا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتب "

www.KitaboSunnat.com

ضلع تھرپارکر کے دیگر مدارس

ضلع تھرپارکر کے مندرجہ ذیل مدارس عربیہ کے حالات ہماری پہلی کتاب جائزہ مدارس عربیہ مغربی پاکستان ۱۹۶۰ء میں درج ہیں۔ اس مرتبہ ان کے موجودہ کوائف حاصل نہیں ہوئے۔

نام مدرسہ	صفحہ سابقہ کتاب	نام مدرسہ	صفحہ سابقہ کتاب
۱۔ دارالعلوم اسلامیہ اشاعت القرآن یوسف آباد ڈگری	۱۰۰	۳۔ دارالعلوم قاسمیہ ہائی سکول میرپورخاص متصل جامعہ مسجد	۱۰۲
۲۔ مدرسہ عربیہ اسلامیہ مجددیہ کنری تعلیم عمرکوٹ	۱۰۰	۴۔ مدرسہ اسلامیہ بخاری پاڑہ میرپور خاص	۱۰۳

نوٹ: جدید جائزہ کے دوران میرپور خاص کے مدرسہ تعلیم القرآن کا پتہ ملا۔ لیکن کوائف حاصل نہیں ہوئے۔

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ضلع ٹھٹھہ

ٹھٹھہ صوبہ سندھ کا تاریخی شہر ہے۔ اسی کے نام سے ضلع موسوم ہے۔ یہ ضلع حیدرآباد ، دادو ، اور کراچی کے درمیان واقع ہے۔

ٹھٹھہ شہر کو جنگشاہی سے پختہ سڑک جاتی ہے جو اس سے صرف ۱۲ میل دور ہے۔ اور یہی قریب ترین ریلوے اسٹیشن ہے۔ ٹھٹھہ کو دوسری سڑک کراچی سے آتی ہے۔ آگے حیدرآباد کو جاتی ہے۔ کراچی ۶۲ میل ہے۔ اور حیدرآباد ۶۱ میل ہے۔

یہ شہر سندھ کا قدیم ترین تاریخی شہر ہے۔ یہ شہر صدیوں تک اسلامی تہذیب وتمدن اور علوم وفنون کا مرکز رہا ہے۔ عہد شاہجہانی میں اس ایک شہر میں چار صد سے زیادہ بڑے دارالعلوم اور مدارس تھے۔ مگر افسوس اب کچھ نہیں رہا۔ شہر ویرانی کا منظر اور آثار قدیمہ کا مرکز بن کر رہ گیا ہے۔

کراچی سے آتے ہوئے ٹھٹھہ کی آبادی سے پہلے ہی مکلی کے تاریخی آثار اور مزاروں کے گنبد شروع ہو جاتے ہیں۔ مکلی کا گورستان میلوں پھیلا ہوا ہے۔ اس ویرانے کے قریب نئی بستی ہاشم آباد کے نام سے بسائی گئی ہے۔ ٹھٹھہ شہر کی عمارات اپنی نوعیت میں منفرد ہیں۔ اس کی جامع مسجد شاہجہانی بھی برصغیر پاک و ہند کی بالکل منفرد اور لاثانی مسجد ہے۔ اسے سو گنبد والی مسجد بھی کہا جاتا ہے۔

ٹھٹھہ ضلع میں گنتی کے صرف تین چار مدارس ہیں، جو ٹھٹھہ شہر، سجاول ، جنھاں اور میرپور بٹھورو میں واقع ہیں۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

دارالفیوض الہاشمیہ

سجاول، محلہ اسلام آباد۔ ضلع ٹھٹھہ

مہتمم وصدر مدرس: مولینا نور محمد صاحب فاضل دارالفیوض الہاشمیہ سجاول

دیگر اساتذہ: (۲) مولینا عبدالغفور صاحب قاسمی فاضل مدرسہ اسلامیہ نیوٹاؤن کراچی و مدرسہ ہذا (۳) مولینا عبداللہ صاحب میمن فاضل مدرسہ ہذا (۴) مولینا حبیب اللہ صاحب فاضل دارالعلوم اسلامیہ لانڈھی کراچی (۵) مولینا حاجی محمود صاحب میمن فاضل مدرسہ ہذا (۶) مولینا نور محمد صاحب میمن فاضل مدرسہ ہذا (۷) مولینا محمد موسیٰ صاحب فاضل مدرسہ ہذا (۸) مولینا قاری عبداللہ صاحب خٹک فاضل دارالقرآن میہڑ (شعبہ تجوید)

(۹) حافظ احمد صاحب مستند مدرسہ ہذا (۱۰) حافظ مبارک احمد صاحب مستند مدرسہ ہذا (۱۱) حافظ محمد یوسف صاحب مستند مدرسہ ہذا (۱۲) حافظ سید محسن شاہ صاحب مستند مدرسہ ہذا (۱۳) حافظ محمد ابراہیم صاحب الحداد استاد شعبہ مدرسۃ البنات۔

سرکاری نصاب اور سندھی زبان کی تدریس کے لئے سات اساتذہ محکمہ تعلیم کی طرف سے اور ایک دارالعلوم کی جانب سے متعین ہیں۔ کل عملہ چوبیس ۲۴ ارکان پر مشتمل ہے۔

مسلک: حنفی دیوبندی۔

مختصر تاریخ: ۱۳۳۹ھ مطابق ۱۹۲۰ء میں حاجی عبدالرحیم شاہ صاحب نے مدرسہ کی بنیاد ڈالی۔ مدرسہ کے ساتھ وسیع اراضی وقف کی۔ مزید براں اپنے مرحوم بھائی کا تعمیر کردہ بنگلہ درسگاہ کے لئے وقف کر دیا۔ جہاں عربی۔ فارسی۔ اردو۔ سندھی اور قرآن مجید حفظ و ناظرہ کی تدریس ہو رہی ہے۔ درسگاہ آٹھ کمروں اور دو برآمدوں پر مشتمل ہے۔

ابتداء میں مدرسہ کی نظامت کے فرائض مولینا محمد سلیمان صاحب ادا کرتے رہے۔ ان کے بعد سید مہر علی شاہ صاحب سابق ڈپٹی سپیکر مغربی پاکستان اسمبلی اور مولینا محمد عبداللہ صاحب بن خضر میمنی ناظم رہے۔ اب مولینا نور احمد صاحب مہتمم و ناظم ہیں۔ مدرسہ کی مجلس انتظامیہ اور مجلس شوریٰ باقاعدہ ہے۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نصاب :- مدرسہ میں درج ذیل چار نصاب جاری ہیں۔

(۱) درس نظامی (۲) سندھی مڈل سرکاری نصاب (۳) فارسی کا سہ سالہ نصاب (۴) نصاب تکمیلی سال۔

دارالعلوم کا الحاق وفاق المدارس العربیہ ملتان سے ہے۔ طلبا کو مدرسہ کی اور وفاق کی سندات دی جاتی ہیں (۳۵) طلبا سندات حاصل کر چکے ہیں۔

دارالکتب : مدرسہ کے کتب خانہ میں ۲۷۰۰ مختلف علوم و فنون کی کتب موجود ہیں۔ چند قلمی نسخے بھی ہیں مع اخبار اور تین رسائل دارالمطالعہ میں آتے ہیں۔

دارالاقامہ : طلبا کی رہائش کے لئے دارالاقامہ مدرسہ کی عمارات سے علیحدہ ہے جو حاجی عبدالرحیم شاہ صاحب کی وقف کردہ اراضی پر ان کے ذاتی عطیہ سے تعمیر ہوا ہے۔ دارالاقامہ دس کمروں اور دو برآمدوں پر مشتمل ہے۔ دو باورچی مستقل کام کرتے ہیں۔ دارالاقامہ کا سالانہ خرچہ تقریباً بیس ہزار روپیہ ہے۔

دارالاقامہ کے ساتھ عالیشان مسجد تعمیر کی گئی ہے۔

گذشتہ سال طلبا کی تعداد ۳۵۷ تھی۔ امسال مجموعی تعداد ۴۵۰ ہے۔

ان میں ابتدائی عربی کتب کے ۲۰ وسطانی جماعتوں کے ۱۵ فارسی خواں ۲۵ درجہ حفظ کے ۴۰ ناظرہ خواں ۱۵۰ باقی سندھی اور اردو خواں ہیں۔

ان میں ۹۰ طلبا بیرونی ہیں۔ باقی مقامی ہیں۔ جمعیتہ الطلبا کے نام سے طلبہ کی ایک انجمن ہے جو ایک فعال اور مفید انجمن ہے۔

میزانیہ : مدرسہ کا میزانیہ پچاس ہزار روپیہ سالانہ ہے۔ امسال خرچہ دو ہزار روپیہ زیادہ ہوا یعنی باون ہزار روپیہ۔

مدرسہ کی (۳۴۳) ایکڑ اراضی اور ۳۰ دوکانیں محکمہ اوقاف کے قبضہ میں چلی گئی ہیں۔ ان کے مقابل محکمہ سے صرف چھ ہزار روپیہ سالانہ مدرسہ کو ملتا ہے۔

دیگر مدارس و مکاتب عربیہ

دارالفیوض الہاشمیہ کی مندرجہ ذیل شاخیں مختلف دیہات اور قصبات میں مقامی صاحب خیر

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

لوگوں کے تعاون سے قائم ہیں:۔

۱۔	نورالاسلام قاسمیہ	گجو۔ تحصیل سجاول۔ ٹھٹھہ۔ مہتمم مولانا عبدالغفور قاسمی صاحب۔ دو استاد۔ (۱۵ بیرونی ۲۵ مقامی) کل ۴۰ طلبا۔
۲۔	مدرسہ اشاعت القرآن	پیر گوٹھ۔ تحصیل سجاول۔ ٹھٹھہ مہتمم مولانا حبیب اللہ صاحب۔ دو استاد ۴۰ طلبا مقامی
۳۔	مدرسہ دارالقرآن	آمرڑا۔ تحصیل سجاول۔ ضلع ٹھٹھہ مہتمم حافظ محمد یوسف صاحب۔ دو مدرس۔ (۱۵ بیرونی ۳۵ مقامی) کل ۵۰ طلبا
۴۔	مدرسہ دارالقرآن	جاڑ بیجہ تحصیل سجاول۔ ضلع ٹھٹھہ۔ مہتمم مولوی عبدالعزیز صاحب جانیجو۔ دو مدرس ۴۰ طلبا مقامی
۵۔	مدرسہ دارالقرآن	گیں۔ تحصیل سجاول۔ ضلع ٹھٹھہ۔ مہتمم مولوی عبدالرحمٰن صاحب سومرو۔ ایک معاون مدرس ۲۰ مقامی طلبا۔
۶۔	مدرسہ فیض احمدیہ	مرزڈا۔ ضلع ٹھٹھہ۔ مہتمم قاضی یعقوب صاحب ایک استاد ۳۰ مقامی طلبا۔
۷۔	مدرسہ دارالقرآن	محلہ شاہ کمال۔ ٹھٹھہ۔ مہتمم ماسٹر محمد یونس صاحب۔ ایک استاد ۴۰ مقامی طلبا
۸۔	مدرسہ بیت الفیوض	گوٹھ حاجی علی خان تحصیل شاہ بندر ضلع ٹھٹھہ۔ مہتمم مولوی عبدالوہاب جتوئی صاحب۔ دو استاد ۳۰ مقامی طلبا۔
۹۔	مدرسہ دارالقرآن	عثمان حکیم۔ تحصیل جاتی۔ ضلع ٹھٹھہ۔ ایک استاد اور ۲۰ مقامی طلبا

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

۱۰ - مدرسۃ القرآن صدیقیہ — ٹنگو تحصیل جاتی ۔ ضلع ٹھٹھہ ۔
دو مدرس ۲۷ مقامی طلبا ۔

۱۱ - مدرسۃ القرآن — گاسری تحصیل جاتی ۔ ضلع ٹھٹھہ ۔
ایک مدرس ۲۰ مقامی طلبا

۱۲ - مدرسہ دار القرآن — گجر باڑی ۔ تحصیل جاتی ۔ ضلع ٹھٹھہ ۔
ایک استاد ۱۵ مقامی طلبا ۔

۱۳ - مدرسہ تعلیم الاسلام — تاھار ۔ ضلع ٹھٹھہ ۔
ماسٹر محمد ملوک شاہ صاحب ۔ ایک استاد ۴۰ مقامی طلبا ۔

۱۴ - مدرسہ تعلیم القرآن عثمانیہ — میر پور ۔ ضلع ٹھٹھہ ۔
مہتمم مولینا عبد الصمد صاحب ۔
تین استاد ۶۰ طلبا ۔ (۴۰ مقامی ۲۰ بیرونی)
اس کا سالانہ آمد و خرچ تقریباً دو ہزار روپیہ ہے ۔

گویا ان چودہ مدارس و مکاتب میں ۲۳ مدرسین اور ۴۶۳ طلبا زیر تدریس ہیں ۔ جن میں ۵۰ بیرونی طلبا ہیں باقی ۴۱۳ مقامی ہیں ۔

Marfat.com
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ضلع جیکب آباد

جیکب آباد سندھ میں لاڑکانہ اور سکھر کے اضلاع اور کوئٹہ وقلات ڈویژن کے درمیان واقع ہے۔
جیکب آباد جنکشن سعہڑی - کوئٹہ ریلوے لائن پر واقع ہے - ایک ریلوے لائن لاڑکانہ۔ شاہ داد کوٹ سے یہاں آکر ملتی ہے اور ایک لائن کندھ کوٹ سے ہوکر کشمور کو جاتی ہے۔
جیکب آباد سے ایک پختہ سڑک کوئٹہ کو جاتی ہے - یہ سڑک دوسری طرف سعہڑی سکھر پر جا کر ختم ہوجاتی ہے - دوسری سڑک کندھ کوٹ کو جاتی ہے - تیسری شاہ داد کوٹ کو اور چوتھی لاڑکانہ کو۔
اس ضلع کے مندرجہ ذیل مقامات پر مدارس عربیہ قائم ہیں۔ جن کے حالات پیش کئے جاتے ہیں:۔
شہر جیکب آباد، بخشاپور، تاجو دیرہ، ٹھل، دلیل پور، کاشی رام پل، کندہ کوٹ، گوٹھ حاجی محمد امین کھوسہ، گوٹھ مولوی سراج الدین کھوسہ، موضع حاجی مرید خاں، موضع سید عبدالغنی۔

مدرسہ عربیہ قاسم العلوم

متصل بڑا گوشت مارکیٹ فیملی لائن جیکب آباد

مہتمم: حاجی محمد عثمان خاں کھوسہ صاحب۔

صدر مدرس: مولینا ابوالفداء فیض محمد صاحب عتیق فاضل دارالعلوم حمادیہ ہالیجی شریف۔

دیگر اساتذہ: (۲) حافظ قاری گلزار احمد صاحب مستند تعلیم القرآن خیر پور سندھ۔

(۳) مولینا عبداللطیف صاحب فاضل دارالعلوم حمادیہ ہالیجی شریف

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مسلک : حنفی دیوبندی۔
مختصر کوائف : مدرسہ کا سنہ تاسیس ۱۳۸۶ھ مطابق ۱۹۶۶ء ہے۔ مدرسہ و مسجد کے لئے ایک وسیع قطعہ حاصل کیا گیا ہے۔ سردست تین کمرے درس و تدریس اور دارالاقامہ کے لئے تعمیر کئے گئے ہیں۔
ابتدائی درس نظامی، عربی فارسی، اور سندھی اُردو کی تدریس اور حفظ و ناظرہ کا اہتمام ہے۔ طلباء کو ٹوپیاں، ازاربند اور پنکھے وغیرہ دستکاریاں سکھائی جاتی ہیں۔
مختصر سے کتب خانہ میں تقریباً پانچصد کتابیں موجود ہیں۔ چار اخبار اور رسالے جاری ہیں۔
طلبا : گذشتہ سال طلبا کی تعداد ۴۵ تھی امسال ۳۲ ہے۔ ان میں ۴ مقامی ہیں باقی سب بیرونی ہیں۔
۸ طلبا ابتدائی عربی کتب ۴ وسطانی کتب پڑھ رہے ہیں ۳ فارسی خواں ہیں اور ۱۲ تجوید و قرأت پڑھ رہے ہیں۔
میزانیہ : گذشتہ سال تقریباً آٹھ ہزار روپیہ آمدن اور چودہ ہزار روپیہ خرچ ہوا۔

جامعہ بحر العلوم

جیکب آباد۔ نزد دفتر جماعت اسلامی

جامعہ بحر العلوم کے بانی و مہتمم الحاج الٰہی بخش صاحب ہیں اور مدرس مولانا واحد بخش صاحب خلجی فاضل المدرسہ اشرفیہ سکھر مولوی فاضل اور قاری محمد یعقوب صاحب مستند مدرسۃ القرآن سکارپور ہیں۔

درس نظامی کی کتابوں کے علاوہ ثانوی تعلیمی بورڈ حیدرآباد کے امتحانات عربی مولوی۔ عالم۔ اور فاضل کی تدریس کا انتظام ہے۔ گذشتہ سال دو طلبا مولوی (عربی) کے امتحان میں کامیاب ہوئے۔ طلبا کی مجموعی تعداد ۷ تھی۔ امسال ۱۳ بیرونی طالب علم زیر تدریس ہیں ان میں سے ۱۰ عربی کی ابتدائی کتب اور ۳ وسطانی کتب پڑھ رہے ہیں۔
گذشتہ سال تقریباً سات ہزار روپیہ خرچ ہوا جو مدرسہ ہذا کے بانی و مہتمم الحاج الٰہی بخش صاحب نے ذاتی طور پر برداشت کیا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مدرسہ عربیہ تعلیم القرآن
جیکب آباد ۔ کاشی رام پل

یہ مدرسہ دارالنجات موضع ٹرٹری تحصیل ٹھل ضلع جیکب آباد میں قائم تھا۔
۱۳۷۵ھ مطابق ۱۹۵۵ء میں کاشی رام پل میں منتقل ہوا۔

مدرسہ کے بانی و مہتمم مولینا عبدالحق کھوسہ فاضل دارالہدیٰ ٹھیڑی ہیں۔ آپ کے معاون مدرس مولینا غلام سرور صاحب ہیں۔ مسلک حنفی دیوبندی ہے۔ مسجد نورایمانی کے ساتھ ملحق ہے۔ تدریس کے لئے ۳ کمرے اور دارالاقامہ کے لئے ۲ کمرے ہیں۔ گذشتہ سال ۲۰ طلبا زیر تدریس تھے۔ امسال ۱۵ طلبا ہیں۔

مدرسہ عربیہ دارالہدیٰ امینیہ
گوٹھ حاجی محمد امین کھوسہ ڈاکخانہ تنگوانی ضلع جیکب آباد

مہتمم : مولینا خلیل اللہ صاحب فاضل مدرسہ دارالفیوض کندہ کوٹ و مولوی عالم۔
صدر مدرس : مولینا ثناء اللہ صاحب فاضل دارالعلوم کراچی ۔ مولوی فاضل۔
دیگر اساتذہ : (۳) حافظ بدرالدین صاحب (۴) میاں جی عبدالوحید صاحب
مسلک : حنفی۔
مختصر کوائف : یہ مدرسہ اس مضافات کے قدیم ترین مدارس میں سے ہے۔ ۱۳۱۰ھ مطابق ۱۸۹۲ء میں مولینا حاجی محمد امین کھوسہ صاحب مرحوم نے اپنے موضع میں مدرسہ قائم کیا۔ آپ کے بعد آپ کے فرزند رشید مولینا صدر دین مرحوم نے مدرسہ کا انتظام و انصرام سنبھالا۔ وہ خود اس مدرسہ کے فارغ التحصیل تھے۔ اُن کی وفات پر موجودہ مہتمم مولینا خلیل اللہ صاحب نے مدرسہ کا اہتمام اپنے ہاتھوں میں لے لیا۔

مدرسہ میں درس نظامی کے علاوہ بورڈ کے عربی امتحانات کی تیاری بھی کرائی جاتی ہے۔ مدرسہ فارغ التحصیل طلبا کو اپنی سند دیتا ہے۔ اس وقت تک ۸۳ طلبا نے سند حاصل کی ہے۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

تدریس کے لئے ۳ دارالاقامہ کے لئے ۴ کرے ہیں۔ کمروں کے سامنے برآمدے ہیں۔

طلبا: گذشتہ سال طلبا ۲۹ تھے۔ امسال ۹۶ ہیں۔ ان میں ۲۵ مقامی اور ۲۴ بیرونی ہیں جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ دارالاقامہ کا سالانہ خرچہ تقریباً ساڑھے تین ہزار روپیہ ہے۔ دورۂ تفسیر کے ۴ دورۂ حدیث کے ۴ عربی ابتدائی کتب کے ۲۲ وسطانی جماعتوں کے ۷ فارسی خواں ۲۸ تجوید و قرأت کے ۳۲ ہیں۔

میزانیہ: سال گذشتہ ۱۰/۹۴۵ر۵ روپیہ آمدن ہوئی اور خرچہ ۹۰/۶۵۲ر۶ روپیہ ہوا۔

مدرسہ ارشاد العلوم

بختاپور محلہ کسائی ضلع جیکب آباد

مہتمم: الحاج مولینا عبدالرحیم صاحب ڈومنکی۔

صدر مدرس: مولینا مہر اللہ صاحب فاضل مدرسہ ہذا۔

دیگر اساتذہ: (۳) قاری حافظ عبدالواحد صاحب (۴) محترمہ مائی حلیمہ صاحبہ۔

مختصر کوائف: تقریباً ۳۷ سال قبل یہ مدرسہ جامع مسجد کسائی محلہ میں قائم ہوا تھا۔ درس نظامی کے علاوہ صبح و شام طلبا و طالبات کو کلام اللہ حفظ و ناظرہ پڑھایا جاتا ہے۔ اس وقت تک ۲۰ طلبا سند فراغت حاصل کر چکے ہیں۔

مدرسہ کے کتاب خانہ میں پانچصد کے قریب کتب موجود ہیں۔ چار اخبار اور رسالے جاری ہیں۔

طلبا: طلبا کی تعداد ۳۰ کے قریب رہتی ہے۔ ان میں ۵ عربی ابتدائی کتب کے ہیں ۸ فارسی خواں اور ۱۰ تجوید و قرأت کے ہیں۔ مقامی ۲۰ بیرونی ۱۰ ہیں۔

میزانیہ: سالانہ آمد و خرچہ تقریباً تین ہزار روپیہ ہے۔

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

دارالعلوم اسلامیہ

اصلاح ملت اورینٹل کالج

خواجہ محلہ - کندہ کوٹ - ضلع جیکب آباد

بانی و مہتمم: جناب عبدالخالق صاحب سہریانی بلوچ - ایم اے (عربی) ایم اے (سیاسیات) ایم اے (تاریخ) ایل ایل بی شارح "الایقاف علی سبب الاختلاف" مرتبہ علامہ شیخ محمد حیات محدث سندھی ثم مدنی متوفی ۱۱۶۳ھ

صدر مدرس: مولینا میر محمد صاحب فاضل دارالھدیٰ ٹھیڑی (خیرپور)

دیگر اساتذہ: (۲) مولینا محمد یعقوب صاحب فاضل مدرسہ ارشاد العلوم شاہ مراڈ ڈوکی (۳) مولینا عبداللہ صاحب کھوسہ فاضل دارالفیوض کندہ کوٹ (مولوی فاضل) (۴) مولینا مہراللہ صاحب فاضل مدرسہ ارشاد العلوم شاہ مراڈ ڈوکی

مسلک: اہل السنت والجماعت بلاتخصیص

مختصر تاریخ: ۱۳۸۳ھ مطابق ۱۹۶۳ء میں دارالعلوم اسلامیہ کی بنیاد پڑی۔ یہ ادارہ اصلاح ملت (رجسٹرڈ) کے تحت قائم ہے۔ اور "مسجد محمدی" سے ملحق ہے۔ ۱۹۶۸ء میں اصلاح ملت اورینٹل کالج کا آغاز ہوا۔ اس درسگاہ میں تدریس کے لئے تین کمرے اور ایک برآمدہ ہے۔ دارالاقامہ کے کمرے زیر تعمیر ہیں۔

نصاب و سندات: (۱) دارالعلوم میں درس نظامی رائج ہے۔

(۲) اصلاح ملت اورینٹل کالج میں مولوی فاضل - منشی فاضل - ادیب فاضل اور انگریزی امتحانات کی تدریس کا انتظام ہے۔ کالج کا الحاق باضابطہ ثانوی تعلیمی بورڈ حیدرآباد سے ہے۔ (۳) سکول کالجوں کے طلباء کے لئے جدید عربی کی تدریس اور قرآن مجید کے درس کا انتظام ہے

(۴) حفظ و ناظرہ قرآن مجید کے لئے "مدرسہ حنفیہ" علیحدہ قائم ہے۔

درس نظامی کے فارغ التحصیل طلبا کو دارالعلوم سے سند دی جاتی ہے۔ اور بورڈ کے امتحانات میں کامیاب ہونے والے طلبا کو بورڈ سے سندات ملتی ہیں۔ تین سالوں میں ۱۰ طلبا سندات حاصل کر چکے ہیں۔

دارالکتب: کتب خانہ میں ۲۲۵ کتابیں موجود ہیں۔ ایک روزنامہ اور چار رسائل جاری ہیں۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

طلبا: امسال درس نظامی کے طلبا کی تعداد ۷ ہے۔ جو بیرونی ہیں۔ اور دارالعلوم میں ہی مقیم ہیں۔

میزانیہ: ٹاؤن کمیٹی کندھ کوٹ دارالعلوم کو ایک ہزار روپیہ اور کالج کو تین ہزار روپیہ سالانہ امداد دیتی ہے۔
گزشتہ سال کل آمدنی ۳۰۴۰/۰۰ روپیہ ہوئی۔ اور خرچہ ۶۰۹۴۵/۰۰ روپیہ ہوا۔

جامعہ دارالفیوض

محلہ مرزاں پور۔ کندھ کوٹ۔ ضلع جیکب آباد

مہتمم: میر صبح صادق خان صاحب کھوسہ بلوچ۔ **نائب مہتمم:** مولانا محمد عمر الدین صاحب

صدر مدرس: مولانا مظہر الدین صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند (بھارت)

دیگر اساتذہ: (۲) مولانا غلام اللہ صاحب ہزاروی۔ فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور (۳) مولوی محمد اعظم الحسینی صاحب فاضل مدرسہ ہذا (۴) قاری عوض محمد صاحب (۵) حافظ محمد شفیع صاحب۔

مسلک: حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ: جامعہ کا یوم تاسیس ۲۴ جمادی الثانی ۱۳۷۸ھ مطابق ۱۵ دسمبر ۱۹۵۸ء ہے۔ یہ درسگاہ جامع مسجد دارالفیوض میں قائم ہے۔ دارالاقامہ کے لئے ۹ کمرے ہیں۔ ایک برآمدہ ہے۔

دیگر کوائف: مدرسہ میں درس نظامی درجہ موقوف علیہ تک رائج ہے۔ حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرأت کا بھی مستقل انتظام ہے۔
اس وقت تک درس نظامی سے ۲۰ شعبہ حفظ سے ۳۰ شعبہ ناظرہ سے دو صد سے زائد طلبا فراغت حاصل کر چکے ہیں۔
کتب خانہ میں تقریباً سات سو کتابیں موجود ہیں۔ ایک روزنامہ اور متعدد رسائل جاری ہیں۔

طلبا: امسال طلبا کی مجموعی تعداد ۸۰ ہے۔
ان میں ابتدائی عربی کتب کے ۷ وسطانی درجات کے ۱۴ فارسی خواں ۵ ہیں۔ پرائمری جماعتوں میں ۴۰ طلبا ہیں۔
اسی قدر بیرونی طلبا ہیں۔ جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

میزانیہ: گزشتہ سال ۲۵،۶۶۴/۵۶ روپیہ آمدنی ہوئی اور خرچہ ۲۶،۶۲۴/۶۶ روپیہ ہوا۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مدرسہ بحر العلوم

کاشی رام پل - جیکب آباد

مولوی عبد الحق کھوسہ مدرسہ کے مہتمم ہیں۔ ان کے معاون مدرس مولانا عبد العزیز صاحب فاضل مدرسہ مطہری ہیں۔ دو سال قبل ۱۳۸۹ھ مطابق ۱۹۶۹ء میں درس و تدریس کی ابتدا المسجد نور ایمان میں ہوئی ہے۔ عربی ابتدائی اور وسطانی کتب کے ۱۲ بیرونی طلبا زیر تدریس ہیں۔ جو دار الاقامہ میں مقیم ہیں۔

ضلع جیکب آباد کے دیگر مدارس

ضلع جیکب آباد کے مندرجہ ذیل مدارس عربیہ کے حالات ہماری پہلی کتاب "جائزہ مدارس عربیہ مغربی پاکستان (۱۹۶۰ء)" میں درج ہیں۔ اس مرتبہ ان کے موجودہ کوائف حاصل نہیں ہوئے۔

نام مدرسہ	صفحہ سابقہ کتاب
۱- مدرسہ عربیہ رشیدیہ تاجو دیرہ تحصیل گڑھی خیرو اجالی	۱۳۸
۲- مدرسہ مظہر الحق تھل	۱۴۱
۳- مدرسہ عربیہ شمس العلوم ڈاہل پور تحصیل اُتر واہ	۱۳۶
۴- مدرسہ دار الارشاد موضع حاجی مرید ڈاکخانہ ٹھگراں	۱۳۶
۵- مدرسہ دار العلوم احمدیہ موضع سید عبد الغنی شاہ ڈاکخانہ تھل	۱۴۰
۶- مدرسہ دار الاسلام قریہ سراج الدین کھوسہ کندھ کوٹ	۱۴۵

جدید جائزہ کے دوران مدرسہ فیض الرسول گڑھی خیرو ضلع جیکب آباد کا پتہ ملا۔ لیکن کوائف حاصل نہیں ہوئے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ضلع حیدرآباد

حیدرآباد سندھ کا ایک اہم ضلع ہے جو تھر پارکر۔ ٹھٹھہ۔ دادو اور نواب شاہ اضلاع کے درمیان واقع ہے۔

حیدرآباد شہر، مین ریلوے لائن پر واقع ہے۔ کراچی سے ۱۱۳ میل ہے۔ اور ملتان سے ۲۶۵ میل ہے۔ لاہور سے ۶۴۵ میل اور پشاور سے ۹۳۲ میل کے فاصلے پر ہے۔

حیدرآباد سے مختلف اطراف کو سڑکیں نکلتی ہیں۔ ایک سڑک ٹھٹھہ سے ہوتی ہوئی کراچی کو جاتی ہے۔ دوسری سڑک ٹنڈو محمد خاں اور ماتلی کو جاتی ہے۔ تیسری سڑک میرپور خاص کو اور چوتھی سڑک ٹنڈو آدم اور نواب شاہ کو جاتی ہے۔ حیدرآباد شہر علم و ادب اور ثقافت کا مرکز ہے۔ یہاں یونیورسٹی ہے۔ متعدد کالج اور ایئر پورٹ ہے۔ ریڈیو سٹیشن ہے اور قریب ہی مشہور غلام محمد بیراج ہے۔

ضلع حیدرآباد میں گوٹھ پیر جھنڈا علم و حکمت کا ایک مرکز تھا۔ مگر اب یہ درسگاہ انقلابات کا شکار ہو چکی ہے۔ ہم اس ضلع کے مندرجہ ذیل مقامات کے مدارس عربیہ کے حالات پیش کر رہے ہیں۔

شہر حیدرآباد، پنگریو، بھینڈہ، تیڑ منگیہ، ٹنڈو جام، ٹنڈو الہ یار، ٹنڈو غلام علی، ٹنڈو محمد خاں، سلیمان چھوڑ اور منصورہ۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مدرسہ عربیہ مفتاح العلوم

گھاس مارکیٹ بیل خانہ روڈ حیدر آباد

مہتمم : جناب منشی شمس الدین صاحب

صدر مدرس : مولینا عبدالرؤف صاحب فاضل مدرسہ غور غشتی ۔

دیگر مدرس : (۲) مولینا محمد نور صاحب ، شیخ الحدیث ، فاضل دارالعلوم دیوبند (۳) مولینا شمس الدین صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند (۴) مولینا عبداللہ جان صاحب فاضل دارالعلوم اشرفیہ لاہور (۵) مولینا بحرالعلوم صاحب فاضل دارالعلوم حقانیہ سیدو شریف (سوات) (۶) مولینا صالح محمد صاحب فاضل مدرسہ اشرفیہ ٹنڈو الہ یار ۔ مولوی فاضل — بی اے (۷) مولینا عبدالمجید صاحب فاضل مدرسہ اشرفیہ ٹنڈو الہ یار (۸) مولینا محمد یحیٰی قریشی صاحب ، فاضل مدرسہ اشرفیہ ٹنڈو الہ یار ۔ مولوی فاضل ۔ (۹) مولینا شبیر احمد صاحب فاضل مدرسہ اشرفیہ ٹنڈو الہ یار (۱۰) حافظ قاری محمد عثمان صاحب نعمانی مستند تعلیم القرآن بھر شریف (۱۱) مولوی حسین احمد صاحب مستند مدرسہ ٹنڈو الہ یار ۔ (۱۲) منشی محمود احمد صاحب نائب ناظم

مسلک : حنفی دیوبندی ۔

مختصر تاریخ : مدرسہ کا آغاز ایک چھوٹی سی مسجد میں ہوا تھا ۔ شوال ۱۳۵۲ھ مطابق جون ۱۹۵۳ء میں حضرت مولینا عبداللہ صاحب درخواستی نے موجودہ مقام پر مدرسہ کا سنگِ بنیاد رکھا ۔ ابتداء میں صرف تین خام کمرے تھے ۔ برآمدہ بطور مسجد استعمال ہوتا تھا ۔ اہلِ خیر کی مالی اعانت سے پہلے پختہ مسجد کی تعمیر ہوئی ۔ پھر مدرسہ کی عمارات کی تکمیل ہوئی ۔

عمارات : اس وقت مدرسہ کی دو منزلہ عمارت ہے ۔ جو مجموعی طور پر ۲۳ کمروں پر مشتمل ہے ۔ ان کے علاوہ ایک وسیع دارالحدیث اور ایک دارالتفسیر ہے ان کے علاوہ مدرسین کے لئے دو مکان ہیں ۔

مدرسہ کی اس عمارت کے آٹھ کمروں میں درس نظامی کی درس گاہیں ہیں ۔ تین کمرے قرآن کی تدریس کے لئے وقف ہیں ۔ کتب خانہ ، ناظم کا دفتر ، مطبخ اور سٹور کے کمرے ان کے علاوہ ہیں ۔ گیارہ کمرے دارالاقامہ کے لئے مخصوص ہیں ۔

نصاب : مدرسہ کا نصاب درس نظامی ہے ۔ دو سال قبل دورۂ حدیث کا افتتاح ہوا ہے ۔ مدرسہ کی طرف

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے سند دی جاتی ہے۔ گذشتہ سال ۱۴ طلبا نے سند حاصل کی۔ اس وقت تک ۳۰ طلبا سند فضیلت حاصل کر چکے ہیں۔

طلبا: گذشتہ سال ۸۲ طلبا زیر تدریس تھے۔ امسال ۶۷ طلبا پڑھ رہے ہیں۔ ان میں ۱۰ دورۂ تفسیر کے ہیں ۱۳ دورۂ حدیث کے۔ ابتدائی عربی کتب کے ۲۱ وسطانی جماعتوں کے ۲۰ فارسی خوان ۱۲ ہیں۔

مقامی طلبا ۸ بیرونی ۵۷ ہیں۔ ان میں مشرقی پاکستان کے ۳ برما۔ افغانستان اور ایران کے ۸ طلبا ہیں۔

دارالکتب: مدرسہ کے دارالکتب میں تقریباً ڈیڑھ ہزار کتب ہیں۔ چار رسالے جاری ہیں۔

دارالاقامہ: مدرسہ کا دارالاقامہ ۱۱ کمروں پر مشتمل ہے۔ اس وقت ان میں ۵۰ طلبا مقیم ہیں۔ دارالاقامہ کا سالانہ خرچہ ۸۰/۶۴۳ ر ۲۷ ہزار روپیہ ہے طلبا کو بستر اور لباس وغیرہ کے علاوہ ۳ ر ۵ ر ۷ ر اور ۱۰ روپیہ ماہانہ وظیفہ دیا جاتا ہے۔

میزانیہ: گذشتہ سال مدرسہ کی آمدن ۸۳/ ۰۸۱ و ۷۰ ہزار روپیہ ہوئی اور اسی قدر خرچ ہوا۔

مدرسہ کو دیئے جانے والے عطیات انکم ٹیکس سے مستثنیٰ ہوں گے۔

دارالعلوم احسن البرکات

فاطمہ جناح روڈ۔ نزد ہوم اسٹیڈ ہال۔ حیدرآباد

مہتمم: سید جعفر حسین شاہ صاحب

صدر مدرس: مولینا محمد خلیل خان قادری مارہری۔ فاضل مدرسہ حافظیہ سعیدیہ۔ دادوں (علیگڑھ) مولوی عالم۔ مولوی فاضل۔

دیگر اساتذہ: (۲) مولینا امام بخش صاحب (۳) مولینا عبدالحفیظ صاحب قادری (۴) مولینا غلام محمد صاحب مشوروی (۵) مولینا قاری چراغ دین صاحب۔

مسلک: حنفی بریلوی۔

مختصر تاریخ: شوال ۱۳۷۱ھ مطابق جولائی ۱۹۵۲ء میں سید جعفر حسین شاہ صاحب کے ہاتھوں

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ایک مکتب کی صورت میں مدرسہ کا آغاز ہوا۔ ۱۹۵۵ء میں درس نظامی کی ابتدائی کتب کی تدریس شروع ہوئی۔ دس سال بعد یعنی ۱۹۶۵ء میں دورہ حدیث کا انتظام بھی ہوگیا۔ اور الحمد اللہ یہ سلسلہ قائم ہے۔

عمارت: احسن البرکات ایک متروکہ عمارت میں قائم ہے۔ ضروریات کے اعتبار سے جگہ کم ہے اس وقت ۵ تدریسی اور ۴ دارالاقامہ کے کمرے ہیں۔ لطیف آباد نمبر ۷ میں ایک وسیع قطعہ اراضی حاصل کر لیا گیا ہے۔ وہاں جلد تعمیرات کا ارادہ ہے۔

دیگر کوائف: دارالعلوم میں درس نظامی رائج ہے۔ فارغ التحصیل طلبا کو سند دی جاتی ہے۔ اس وقت تک ۸۴ طلبا سند فراغت حاصل کر چکے ہیں۔

دارالکتب میں تقریباً ایک ہزار کتابیں موجود ہیں۔ دو قلمی کتب بھی ہیں۔ دارالمطالعہ میں ۵ رسالے اور اخبار آتے ہیں۔

طلبا: گزشتہ سال ۴۳ طلبا داخل تھے امسال ۴۰ زیر تدریس رہے۔ ان میں دورہ تفسیر کے ۵ وسطانی جماعتوں کے ۲۴ عربی ابتدائی کتب کے ۵ فارسی خواں ۶ ہیں۔ اسی قدر طلبا تجوید و قرأت سیکھ رہے ہیں۔

ان میں مقامی طلبا ۶ بیرونی ۲۲ ہیں۔ ان میں ۳ مشرقی پاکستان سے تعلق رکھتے ہیں۔

دارالاقامہ میں ۱۲ طلبا مقیم ہیں ان کا سالانہ خرچ تقریباً چار ہزار روپیہ رہتا ہے۔

مطبوعات: دارالعلوم کی طرف سے مندرجہ ذیل رسائل شائع ہوئے ہیں:۔
ہمارا اسلام (پانچ حصے) ہماری نماز۔ روشنی کی طرف۔ آئینہ حق نما وغیرہ۔

میزانیہ: گزشتہ سال ۳۱۵/۰۸ و ۲۳ ہزار روپیہ آمدن ہوئی اور خرچہ ۳۱۵/- و ۲۲ ہزار روپیہ ہوا۔

دارالعلوم کو دیئے جانے والے عطیات انکم ٹیکس سے مستثنیٰ ہیں۔

رکن الاسلام جامعہ مجددیہ

جامع مسجد آزاد میدان۔ ہیرا آباد۔ حیدرآباد

مہتمم: مولانا الحاج مفتی محمد محمود صاحب نقشبندی قادری چشتی مجددی۔

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

اساتذہ: (۲) مولانا محمد اشرف صاحب سیالوی شاگرد رشید مولانا عطا محمد صاحب بندیالوی
(۳) الحاج مولانا کریم بخش صاحب فاضل دارالعلوم مظہر الاسلام لائل پور و مولوی فاضل۔
(۴) الحاج قاری محمد طفیل صاحب فاضل تجوید مدرسہ فخریہ عثمانیہ مکہ مکرمہ (۵) الحاج قاری محمد یوسف ضیائی صاحب مستند تجوید مدرسہ قرآنیہ رحمانیہ حیدرآباد (۶) مولوی غلام محمد صاحب فاضل مدرسہ ہذا مولوی فاضل
(۷) صاحبزادہ مولوی محمد نذیر صاحب بی اے فاضل مدرسہ ہذا و مولوی فاضل۔

مسلک: حنفی بریلوی۔

مختصر کوائف: ۱۳۷۷ھ مطابق ۱۹۵۸ء میں مدرسہ کی ابتدا قرآن مجید حفظ و ناظرہ کے مکتب سے ہوئی۔ دوسرے سال تجوید و قرأت کا انتظام ہوا۔ ۱۹۶۲ء میں درس نظامی کی کتب کی تدریس شروع کی گئی۔ اس کے ساتھ مولوی، مولوی عالم اور مولوی فاضل کے امتحانات کی تیاری کا انتظام بھی ہو گیا۔

یہ مدرسہ رکن الاسلام ایجوکیشنل سوسائٹی کی گورننگ باڈی کے تحت چل رہا ہے۔ یہ سوسائٹی باضابطہ سرکاری طور پر رجسٹرڈ ہے۔ مدرسہ کی عمارت دو بڑے کمروں اور ایک ہال پر مشتمل ہے جس کا رقبہ ۸۴ × ۱۰ فٹ ہے۔

مدرسہ فارغ التحصیل طلبا کو سند عطا کرتا ہے۔ گذشتہ سال ۱۴ طلبا نے درس نظامی کی اور ۱۲ طلبا نے تجوید قرأت کی سند حاصل کی۔ اس وقت تک کل ۹۴ طلبا درس نظامی کی سند فراغت اور ۲۱۵ طلبا تجوید قرأت کی سند حاصل کر چکے ہیں۔

مدرسہ کے دارالکتب میں ۱۶۱۷ کتب موجود ہیں۔

طلبا: گذشتہ سال طلبا کی تعداد ۱۵۱ تھی۔ امسال ۸۶ ہے۔ ان میں دورۂ حدیث کے طلبا ۹ وسطانی جماعتوں کے ۱۶ عربی ابتدائی کتب کے ۱۸ تجوید و قرأت کے ۳۲ ہیں۔

مقامی ۵۰ بیرونی ۳۶ ہیں۔ طلبا میں مڈل پاس ۴ میٹرک ۲ ایف اے ۲ بی اے ۲ دیگر امتحانات پاس ۱۲ ہیں۔

دارالاقامہ: اس وقت ۲۶ طلبا دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ جو دو کمروں پر مشتمل ہے۔ دارالاقامہ کا سالانہ خرچہ تقریباً ۹۱۰۰/- روپیہ ہے۔

میزانیہ: گذشتہ سال مدرسہ کو ۲۸۰۷۷/۵۰ روپیہ آمدن ہوئی اور خرچہ ۲۴۵۳۲/۸۳ روپیہ ہوا۔

www.KitaboSunnat.com

دارالعلوم قوت الاسلام

غریب آباد ۔ نزد سنٹرل جیل حیدرآباد

مہتمم و صدر مدرس : مولانا عبدالقدوس صاحب چشتی فاضل دارالعلوم دیوبند و مظاہر العلوم سہارنپور (بھارت)

دیگر اساتذہ : (۲) مولانا سلیمان صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند (۳) حافظ بشیر محمد صاحب سند مدرسہ بذا (۴) قاری نصراللہ صاحب

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ : ۱۱ ربیع الاول ۱۳۷۳ھ مطابق ۱۴ اگست ۱۹۵۳ء کو حضرت مہتمم صاحب کے ہاتھوں مدرسہ کی بنیاد رکھی گئی۔ درمیان میں کچھ عرصہ مدرسہ رو بہ زوال رہا۔ اب الحمدللہ نظم ٹھیک ہے۔ دارالعلوم میں تدریس و دارالاقامہ کے لئے تین کمرے اور دو برآمدے موجود ہیں جو مسجد قوت الاسلام سے ملحق ہیں۔

دیگر کوائف : اب یہاں مکمل درس نظامی کی تدریس کا انتظام ہے۔ دورۂ حدیث بھی ہو رہا ہے۔ عربی کے امتحانات کی تیاری کا انتظام بھی ہے۔ وفاق المدارس العربیہ سے مدرسہ کا الحاق ہے۔

فارغ التحصیل طلبا کو سند دی جاتی ہے۔

دارالعلوم کے کتب خانہ میں درسی و غیر درسی کتابیں کثیر تعداد میں موجود ہیں۔ ایک روزنامہ اور چند رسائل جاری ہیں "جہاد" کے نام سے ایک کتاب شائع کی گئی ہے۔

طلبا : امسال طلبا کی تعداد ۷۰ ہے۔ ان میں ابتدائی عربی کتب سے دورۂ حدیث تک کے طلبا شامل ہیں۔ دارالاقامہ میں چالیس طالب علم مقیم ہیں۔ ان میں چند دوسرے ممالک کے طلبا بھی ہیں۔

میزانیہ : دارالعلوم کا سالانہ آمد و خرچ تقریباً چالیس ہزار روپیہ ہے۔

جامعہ عربیہ ریاض العلوم و درس گاہ دینیات

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

صدر دفتر: لیاقت کالونی۔ پلاٹ نمبر ۳۹ حیدرآباد
شاخ: جیل روڈ۔ نزد فروٹ مارکیٹ۔ حیدرآباد
زیر اہتمام: مسلم راجپوت برادری۔ حیدرآباد (سندھ) رجسٹرڈ
مہتمم: جناب حاجی نور محمد صاحب
سرپرست: حضرت مولینا ظفر احمد عثمانی صاحب
مسلک: حنفی دیوبندی۔
مختصر تاریخ: تقسیم پاکستان کے قیام سے قبل بھارت میں ریاض العلوم کے نام سے ایک دینی درسگاہ قائم تھی۔ اس کے بعض کارکنوں نے ۱۹۴۸ء میں ایک تحریک "انجمن احباب ملت" کے نام سے حیدرآباد سندھ میں شروع کی۔ یہ سب "مسلم راجپوت برادری" کے نوجوان تھے۔

ابتدائے کار میں مدرسہ اسلامیہ جیل روڈ میں تعلیم بالغاں کی شبینہ جماعتوں کا سلسلہ شروع کیا گیا بالغوں کو ناظرہ کلام اللہ۔ مادری زبان اور دینیات کی تعلیم کا یہ سلسلہ دو سال جاری رہا۔

۱۳۷۰ھ مطابق ۱۹۵۰ء میں جیل روڈ پر فروٹ مارکیٹ کے نزدیک درسگاہ دینیات کا قیام عمل میں آیا۔ اب حفظ، ناظرہ، دینیات، مادری زبان اور ابتدائی عربی فارسی کی تدریس باقاعدہ شروع کی گئی۔ بعدازاں ۱۹۶۸ء میں لیاقت کالونی حیدرآباد میں ایک وسیع قطعہ اراضی حاصل کر کے اس پر تعمیر کا کام شروع کر دیا گیا۔

۵ محرم الحرام ۱۳۸۹ھ مطابق ۲۴ مارچ ۱۹۶۹ء کو یہاں تدریس کا سلسلہ شروع کر دیا گیا۔ اس جدید ادارہ کا نام "جامعہ ریاض العلوم" طے پایا۔ اس کا افتتاح مولینا حضرت ظفر احمد عثمانی صاحب نے فرمایا۔

اساتذہ: (الف) درس گاہ دینیات کے اساتذہ مندرجہ ذیل ہیں:۔

(۱) مولینا ممتاز علی صاحب سواتی فاضل مدرسہ عالیہ رامپور (بھارت) مولوی فاضل (سندھ)

(۲) مولینا عزیز الرحیم صاحب فاضل دارالعلوم الفیوض خانپور و درس گاہ دینیات۔ مولوی فاضل (سندھ) ادیب اردو (پنجاب) ناظم تعلیم جامعہ۔

(۳) مولینا محمد نعیم صاحب فاضل دارالعلوم اسلامیہ ٹنڈوالہ یار۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

(۴) حافظ اسلام الدین صاحب مستند مدرسہ حفظ شہداد پور۔

(۵) قاری عبدالستار صاحب مسجد فتحپوری۔ دہلی (بھارت)

(ب) جامعہ عربیہ ریاض العلوم کے اساتذہ یہ ہیں:۔

(۱) مولوی مشرف حسین صاحب فاضل مدرسہ تعلیم الاسلام کراچی۔ میٹرک

(۲) حافظ عبدالسلام صاحب (۳) حافظ محمد اسمٰعیل صاحب

تصنیفی کام: مولانا عزیز الرحمٰن صاحب استاذ عربی درس گاہ دینیات کی مندرجہ ذیل کتب زیور طبع سے آراستہ ہو چکی ہیں۔

(۱) ترجمۃ القرآن مع تفسیر (۲) لسان القرآن (چار حصے) (۳) قرآن اور عربی زبان۔

(۴) شعر و ترنم (۵) گھر بیٹھے عربی زبان سیکھئے (۶) تنظیمی دستور۔ اس کے علاوہ ۲۶ دوسری تصنیفات و نایاب کتب ابھی غیر مطبوعہ ہیں۔ یہ سب قرآن مجید یا عربی زبان و ادب سے متعلق ہیں۔ بعض اہم عربی کتابوں کے اردو تراجم اور خلاصے ہیں۔

طلبا: (الف) امسال درس گاہ دینیات کے طلبا کی تعداد ۱۲۹ ہے۔ ان میں ۱۰۲ طلبا شعبہ حفظ و ناظرہ کے ہیں اور ۲۷ طلبا علوم عربیہ کے ہیں جو ابتدائی اور وسطانی کتب پڑھ رہے ہیں۔ دورۂ حدیث کے لئے طلبا مدرسے کسی دارالعلوم میں داخل کرا دیئے جاتے ہیں۔

(ب) امسال "جامعہ ریاض العلوم" کے طلبا کی تعداد ۱۵۶ ہے۔ ان میں حفظ و ناظرہ قرآن مجید کے طلبا ۱۲۱ مدرسہ اردو کے طلبا ۳۵ ہیں۔ یہ طلبا ابتدائی دینی اور عصری مضامین پڑھتے ہیں۔ دونوں اداروں کے جملہ طلبا مقامی ہیں۔

نئے تعلیمی سال سے علوم اسلامیہ عربیہ کی تدریس کا مکمل پروگرام ہے۔

دیگر کوائف: جامعہ عربیہ ریاض العلوم ۵ تدریسی کمروں اور ۲ برآمدوں پر مشتمل ہے۔ ایک ناظم صاحب کا رہائشی کمرہ ہے۔

درسگاہ دینیات ۳ تدریسی کمروں پر مشتمل ہے۔

دارالکتب میں تقریباً ۵۰۰ کتب موجود ہیں۔

میزانیہ: گذشتہ سال آمدن ۲۲۲/۷۵ و ۱۹ ہزار روپیہ ہوئی اور خرچ ۲۴/۱۳ و ۲۱ ہزار روپیہ ہوا۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ترمیم شدہ مروجہ نصاب درسگاہ دینیات

اس نصاب کی مدت تعلیم سات سال ہے جو چھ مراحل میں تقسیم کیا گیا ہے۔ طوالت کے خوف سے کتابوں کے نام حذف کر کے صرف مضامین درج کئے جا رہے ہیں۔

(الف) المرحلۃ الاولیٰ (دو سال) (۱) اردو قواعد (۲) عربی صرف و نحو (۳) آسان عربی نثر (۴) فقہ و تصوف (۵) ابتدائی منطق (۶) تجوید و قرأت کل ۸ کتب۔

(ب) المرحلۃ الثانیہ (ایک سال) (۱) عربی صرف نحو (۲) ترجمہ قرآن مجید (۳) حدیث اور اصول حدیث (۴) فقہ اور اصول فقہ (۵) عربی ادب (۶) اردو ادب (۷) عقائد و تصوف (۸) منطق کل ۷ا کتب۔

(ج) المرحلۃ الثالثہ (ایک سال) (۱) عربی صرف و نحو (۲) عربی ادب (۳) منطق (۴) فقہ و اصول فقہ (۵) عروض و قوافی (۶) ترجمہ قرآن مجید (۷) اردو ادب کل ۱۲ کتب۔

(د) المرحلۃ الرابعہ (ایک سال) (۱) تفسیر و اصول تفسیر (۲) عقائد الفقہ (۳) عربی ادب و بلاغت (۴) منطق (۵) فلسفہ (۶) اردو ادب کل ۱۰ کتب۔

(ہ) المرحلۃ الخامسہ (ایک سال) (۱) حدیث و اصول حدیث (۲) دلائل الفقہ (۳) عقائد و علم الکلام (۴) تفسیر (۵) منطق (۶) فلسفہ (۷) ہیئت (۸) فرائض و مناظرہ (۹) عربی ادب (۱۰) اردو ادب کل ۱۵ کتب۔

(و) المرحلۃ السادسہ (ایک سال) (۱) حدیث (۲) فقہ (۳) تفسیر (۴) اصول فقہ (۵) علم الکلام (۶) اخلاق (۷) تصوف کل ۷ کتب۔

نوٹ:۔ نصاب کے مضامین کے ضمن میں کتابوں کی جو تعداد دی گئی ہے۔ یہ صرف درسی کتب کی ہے۔ غیر درسی کتب ان کے علاوہ ہیں۔ جو زیر مطالعہ رکھنے کے لئے تجویز کی گئی ہیں۔ البتہ بعض کتابوں کے منتخبات شامل نصاب ہیں۔ پوری کتب نہیں۔

مروجہ نصاب شعبہ تسہیل علوم عربیہ

مبتدی بالغوں کی شبینہ جماعتوں کے لئے یہ نصاب رائج ہے۔ اس کی مدت سہ سالہ ہے۔ اور تدریسی وقت دو گھنٹے یومیہ ہے۔

۱۔ آسان عربی نثر قصص النبیین حصہ اول تا سوم۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

۲ - آسان عربی قواعد ــــــ عربی کا آسان قاعدہ، صفوۃ المصادر، قرآن و عربی زبان

۳ - الحدیث ــــــ ریاض الصالحین (منتخبات) مختارات الاحادیث مطبوعہ مکہ مکرمہ آثار السنن

۴ - ادب عربی ــــــ حدیقۃ الادب۔ منتخبات من الادب العربی۔ مختارات الادب۔
البلاغۃ الواضحہ۔

۵ - ترجمہ و تفسیر قرآن کریم ــــــ پارہ ۲۹، ۳۰ - بعض قصص القرآن۔
سورۂ بقرہ تا سورۂ توبہ - تفسیر جلالین (البقرہ)

۶ - فقہ و تزکیہ نفس ــــــ مختصر النقایہ یا القدوری۔ شرح النقایہ جلد اوّل
بدایۃ الہدایہ - الفقہ الاکبر مع شرح امام اعظمؒ

۷ - ادعہ ادب ــــــ ہفتہ میں ایک یوم

اس نصاب اور مقررہ کتب کے علاوہ ان مضامین سے متعلقہ اردو کتابیں طلباء کے زیر مطالعہ لائی جاتی ہیں

مجوزہ نصاب تعلیم جامعہ ریاض العلوم

مضامین اور کتابیں، اختصار کے ساتھ پیش کی جاتی ہیں۔ ان مضامین کا ماخذ قرآن کریم کی آیات اور احادیث نبوی ہیں۔ جن کے حوالے بخوف طوالت حذف کئے جا رہے ہیں۔

۱ - تلاوت، تفہیم اور تدبر و تذکر آیات حکیم

(الف) تجوید ــــــ جمال القرآن (ب) حفظ قرآن ــــــ سورۂ بقرہ اور آخری منزل

(ج) ترجمہ قرآن ــــــ نصف اول و نصف آخری منزل (د) تفسیر ــــــ جلالین (البقرہ - آل عمران)
بیضاوی شریف (پارہ اوّل نصف)

۲ - تزکیہ فکر و عمل۔

(الف) معرفت حق سبحانہٗ ــــــ الجواہر الکلامیہ (ب) علم عقائد ــــــ شرح عقائد نسفی

(ج) اصلاح اعمال ــــــ بدایۃ الہدایہ (د) تکمیل اخلاق ــــــ موعظۃ المؤمنین

(ہ) تربیت کا عملی پروگرام بھی لازمی ہوگا۔ مثلاً فرائض، واجبات اور سنن کی ادائیگی۔ نافلہ عبادات، نفلی روزے، اذکار و اوراد۔

۳ - السنۃ القائمہ والحکمۃ

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(الف) الحدیث ـــــ ریاض الصالحین (منتخبات) مشکوٰۃ المصابیح

(ب) اصول حدیث ـــــ خیرالاصول ۔ شرح نخبۃ الفکر (ج) سیرۃ النبیؐ ـــــ شرح نورالیقین

(د) مجوزہ غیر درسی کتب فی ہفتہ تین گھنٹے ۔

۴ ۔ تعلیم الکتاب والآیات المحکمۃ والفریضۃ العادلہ

(الف) الفقہ ـــــ نورالایضاح ۔ قدوری ۔ کنزالدقائق ۔ الہدایہ

(ب) اصول الفقہ ـــــ اصول فقہ اردو از مولوی حبیب اللہ کاندھلوی ۔ تیسیر الاصول الی علم الاصول

(ج) احکام القرآن ـــــ التفسیرات الاحمدیہ (د) الفرائض سراجی

۵ ۔ الوسائل الاساسیہ

(الف) صرف و نحو زبان عربی ـــــ مفتاح القرآن حصہ دوم تا پنجم ، شرح مائۃ عامل ۔ عوامل النحو ۔ منظوم اردو اُردو علم الصیغہ اردو ، المدارس النحویہ ، النحو الواضح ثانوی مصری ۔

(ب) عربی زبان نثر ـــــ قصص النبیینؑ (کامل) (ج) انشاء عربی ـــــ معلم الانشاء

(د) عربی ادب ـــــ مجموعۃ النظم والنثر (مصری) ۔ مختارات من ادب العرب حصہ اول ۔ از ابوالحسن علی ندوی ، دیوان حسان بن ثابتؓ (منتخب) قصیدہ زُہیر ولبید ۔ حماسہ ابو تمام ۔

(ہ) البلاغۃ ـــــ البلاغۃ الواضح (مصری) تلخیص المفتاح ۔

۶ ۔ الوسائل الفرعیہ

(الف) منطق ـــــ تیسیر المنطق ۔ المرقات ۔ شرح تہذیب ۔ النقض علی المنطق ۔

(ب) فلسفہ ـــــ ہدیہ سعیدیہ ، ہدایۃ الحکمۃ ، المنقذ من الضلال امام غزالیؒ

(ج) فلسفہ جدید ـــــ حجۃ اللہ البالغہ (منتخب حصے)

۷ ۔ تذکیر بایام اللہ

تاریخ الخلفاء سیوطی ۔ الوسیط (تاریخ علوم وفنون)

۸ ۔ تعلیم البیان وجدال احسن وتعلیم بالقلم ۔

(الف) فن تقریر وگفتگو ـــــ اصلاح تلفظ ، حکیم الامت از ماجدی ، شاہ عطاء اللہ بخاری از شورش ۔ گفتگو اور تقریر کا فن از کارنیگی ۔ اشارات اقبال ۔ رشیدیہ ۔ سرود زندگی ۔ ضرب کلیم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

(ب) فن تحریر ـــــ تحسین اردو، فارسی زبان۔

۹۔ معلومات عامہ

سرکاری ثانوی درجات کی امدادی کتب اور لیکچروں کے ذریعہ مندرجہ ذیل علوم و فنون کا تعارف

(الف) شہریت، عمرانیات اور جغرافیہ عالم (ب) نفسیات

(ج) سیاست اور صحافت (د) موجودہ تحریکات عالم، ادیان عالم اور معاشی نظریات

(ہ) سائنس اور ہیئت (و) انگریزی زبان (دورۂ حدیث کے بعد)

ادارہ تربیت ائمہ

(زیر اہتمام جامعہ اسلامیہ)

ٹھنڈی سڑک۔ حیدرآباد

۱۳۷۷ھ مطابق ۱۹۵۸ء میں مدرسہ کی بنیاد پڑی تھی۔ حضرت مولانا عبداللہ درخواستی صاحب اس کے بانی ہیں۔ اور حاجی شان الٰہی صاحب مہتمم ہیں۔ یہ مدرسہ مختلف حالات سے گزرتا ہوا نئی انتظامیہ کی تحویل میں آیا ہے۔ مولانا سید وصی مظہر ندوی صاحب کا تقرر بحیثیت صدر مدرس عمل میں آیا ہے۔ لیکن ابھی نہ اساتذہ ہیں نہ طلبا۔ اگلے تعلیمی سال سے داخلہ کے اجرا کا پروگرام ہے۔ اس درسگاہ میں تربیت آئمہ کا پروگرام تجویز ہوا ہے۔

تربیت آئمہ کا جو نصاب اس ادارہ نے تجویز کیا ہے۔ وہ ہر لحاظ سے مفید، قابل اختیار، اور قابل قدر ہے۔ ملک کے مشاہیر اور عمائدین نے اس کی خوبیوں پر مہر تصدیق ثبت کی ہے۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مدرسہ عربیہ مدینۃ العلوم
بھیڈہ شریف ضلع حیدرآباد

مہتمم وصدر مدرس : مولینا محمد عالم صاحب فاضل مدرسہ ہذا۔

دیگر اساتذہ : (۲) مولینا محمد ابراہیم صاحب فاضل مدرسہ عربیہ اسلامیہ نیوٹاؤن کراچی و میٹرک (۳) مولینا حافظ عبدالقیوم صاحب فاضل مدرسہ عربیہ اسلامیہ نیوٹاؤن کراچی (۴) مولینا حبیب اللہ صاحب فاضل دارالفیوض الہاشمیہ سجاول (ٹھٹھہ) (۵) مولینا مولابخش صاحب فاضل مدرسہ قاسم العلوم گھوٹکی (سندھ) (۶) مولینا گل محمد صاحب فاضل مدرسہ ہذا و میٹرک (۷) صوفی یار محمد صاحب (۸) قاری حافظ محمد صاحب (۹) حافظ محمد یحییٰ صاحب۔

مسلک : حنفی دیوبندی۔

مختصر تاریخ : ۱۳۳۰ھ مطابق ۱۹۱۱ء میں حضرت مولینا احمد رحمۃ اللہ علیہ نے اس درسگاہ کی بنیاد رکھی تھی۔ اس نواح کے یہ قدیم ترین مدارس میں سے ہے۔ بڑے بڑے جلیل القدر علماء اس مدرسہ سے وابستہ رہے ہیں۔ مثلاً مولینا محمد نور صاحب ملتانی ۱۳۳۵ھ میں۔ مولینا عبدالحق صاحب ربانی ۱۳۵۷ھ میں مولینا خلیل احمد صاحب ۱۳۶۲ھ میں اور ان کے بعد مولینا رشید احمد اور مولینا عبدالرحمٰن صاحب صدر مدرس ہوئے ہمیشہ دور نزدیک کے طلبا کا اس کی طرف رجوع رہا ہے۔

عمارات : مدرسہ کی عمارت وقف ہے۔ اور ۴۲ کمروں پر مشتمل ہے۔ ان کے آگے ۱۰ برآمدے ہیں۔ ان میں ۸ کمرے تدریس کے لئے اور ۳۵ کمرے دارالاقامہ کے طور پر استعمال ہو رہے ہیں۔ مدرسہ کی مسجد کا نام "مسجد مدینۃ العلوم" ہے۔

مدینۃ العلوم کے دارالاقامہ میں ۷۰ طلباء کی رہائش کی گنجائش ہے۔ اس وقت یہاں یک صد طلباء مقیم ہیں۔ گذشتہ سال دارالاقامہ کا خرچہ ۳۳/۳۸۴ ۵۱ ہزار روپیہ ہوا۔ اس گرد و نواح میں اس قدر طلبا صرف ایک آدھ مدرسہ میں مقیم ہیں۔ درس نظامی کے علاوہ اردو فارسی قدیم وجدید بھی رائج ہے۔

دارالکتب : مدرسہ کے دارالکتب میں ۲۱۰۰ کتابیں موجود ہیں ان میں ۱۱ قلمی نسخے بھی شامل ہیں۔ طلباء کے مطالعہ کے لئے ۱۰ رسائل وجرائد جاری ہیں۔

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

نصاب : مدینۃ العلوم کا نصاب درس نظامی ہے۔ فارغ التحصیل طلبا کو سند دی جاتی ہے۔ اس
تک ۱۲۰ طلبا کو سندات دی گئی ہیں۔

طلبا : گذشتہ سال طلبا کی تعداد ۱۲۵ تھی۔ امسال ۱۵۰ ہے۔
دورۂ تفسیر کے طلبا ۱۵ دورۂ حدیث کے ۵ وسطانی درجات کے ۲۳ عربی ابتدائی درجہ کے ۲۶ و
۲۸ تجوید و قرأت کے ۴۳ طلبا ہیں۔
ان میں ۵۰ مقامی۔ بیرونی ۸۹ ہیں ۱۱ غیر ملکی ہیں جن میں سے (۹) ملک ایران کے
(۲) افغانستان کے ہیں۔

دیگر کوائف : مدینۃ العلوم میں باضابطہ دارالافتاء موجود ہے۔ مدرسہ باضابطہ ایک رجسٹرڈ ادارہ۔
شعبہ مدرسۃ البنات : تقریباً ۱۲ سال سے بچیوں کو قرآن مجید کی تدریس کے لئے مدرسۃ البنات
ہے۔ اس میں طالبات کی تعداد ۱۰۰ کے قریب رہتی ہے۔ جو مندرجہ بالا مجموعی تعداد کے علاوہ۔

میزانیہ : گذشتہ سال مدرسہ کی آمدن ۰۱/۲۲۸ ، ۵۰ ہزار روپیہ ہوئی
خرچہ ۳۳/۳۸۴ ، ۵۱ ہزار روپیہ ہوا۔
مدرسہ کے رجسٹر معائنہ میں اکابر علماء نے نہایت اعلیٰ تقاریظ لکھی ہیں۔

دارالعلوم تعلیم الاسلام

ٹنڈو غلام علی۔ ضلع حیدرآباد

مہتمم و صدر مدرس : مولینا محمد اسمٰعیل صاحب حنیف فاضل مدرسہ دارالفیوض الہاشمیہ سجاول (ٹھٹھہ)

دیگر اساتذہ : (۲) مولینا محمد یعقوب صاحب فاضل مدرسہ دارالفیوض الہاشمیہ سجاول (۳) قاری محمد داد
مہتمم تعلیم القرآن میہڑ (۴) مولینا خان محمد صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند (۵) مولینا محمد عمر
صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند۔

مسلک : حنفی دیوبندی۔

مختصر کوائف : ۱۳۷۷ھ مطابق ۱۹۵۸ء میں حضرت مولینا قاری محمد مدنی مرحوم نے اس دارالعلوم
آہستہ آہستہ چار سال میں تعمیری کام انجام پایا۔ ابتدائی سالوں میں حفظ و ناظرہ کا انتظام ...

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

سے باقاعدہ درس نظامی کا آغاز ہوا۔

اس وقت عربی فارسی اور اردو کے علاوہ حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرأت کے شعبے کام کر رہے ہیں۔ دارالعلوم باقاعدہ رجسٹرڈ ہے۔

دارالکتب میں کم و بیش ایک ہزار کتابیں موجود ہیں۔ ایک روزنامہ اور متعدد رسالہ جات جاری ہیں۔ مدرسہ کی عمارت ۵ کمروں۔ ایک سٹور اور ایک باورچی خانہ پر مشتمل ہے۔

طلبا: گذشتہ سال طلبا کی مجموعی تعداد ۱۶۰ تھی۔ امسال ۱۲۵ ہے۔ ان میں مقامی ۱۲۵ بیرونی ۴۰ ہیں جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ دارالاقامہ کا سالانہ خرچہ تقریباً بارہ ہزار روپیہ ہے۔ ابتدائی عربی کتب کے طلبا ۲۰ وسطانی درجات کے ۷ فارسی خواں ۱۵ تجوید و قرأت کے طلبا ۵۵ ہیں۔

میزانیہ: دارالعلوم کی گذشتہ سال کی آمدن تقریباً -/۴۰۰۰۰ ہزار روپیہ ہوئی خرچہ تقریباً -/۲۵۰۰۰ ہزار روپیہ ہوا۔

مدرسہ صبغۃ القرآن

(شاخ جامعہ راشدیہ)

پنگریو - ضلع حیدرآباد

جناب مصری خاں صاحب پنگریہ مدرسہ کے مہتمم ہیں۔ اور مولوی عبدالعزیز صاحب تدریسی فرائض انجام دے رہے ہیں۔ آپ جامعہ راشدیہ کے فارغ التحصیل اور مولوی۔ مولوی عالم ہیں۔ مسلک حنفی بریلوی ہے۔

ڈیڑھ سال قبل ۱۳ ارشوال ۱۳۸۹ھ ۲۴ دسمبر ۱۹۶۹ء کو جامع مسجد پنگریو میں مدرسہ قائم ہوا۔ درس نظامی اور مولوی کی تیاری کا انتظام ہے۔ کتب خانہ میں ۱۲۶ کتابیں موجود ہیں۔ ایک روزنامہ اور دو رسالے جاری ہیں۔ چند طلبا ابتدائی عربی اور فارسی کتابیں پڑھ رہے ہیں۔ بیرونی ۱۱ طالب علم دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ گذشتہ سال مدرسہ کو ۷۵۹۴/۶۶ روپیہ آمدنی اور ۶۸۵۳/۰۵ روپیہ خرچہ ہوا۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

شاہ ولی اللہ کالج

منصورہ تحصیل ہالا ضلع حیدرآباد

یہ ایک شمالی اورینٹل اقامتی ڈگری کالج ہے۔ درس نظامی کا دارالعلوم نہیں۔ لیکن قدیم وجدید کا ایک حسین امتزاج رکھتا ہے اور تعلیم کے ساتھ تربیت اس کا مقصد اولین ہے۔ اسی لئے اس کالج کے ضروری کوائف اس کتاب میں شامل کئے جارہے ہیں۔

بانی : مولینا شفیع محمدؐ نظامانی مرحوم

مہتمم : مولینا حبان محمدؐ بھٹو صاحب

پرنسپل (صدر مدرس) : پروفیسر سید محمدؐ سلیم صاحب ایم اے (عربی) ایل ایل بی (علیگ)

اساتذہ (برائے درجات عالیہ) : (۲) مولینا سید رضی مظہر ندوی صاحب فاضل ندوۃ العلماء لکھنؤ (تجارت الیف اے (۳) پروفیسر انور صدیقی صاحب ایم اے (انگریزی) (۴) مولینا آغا محمدؐ صاحب فاضل مدرسہ عربیہ اسلامیہ نیو ٹاؤن کراچی

(برائے درجات ثانویہ) : (۵) غلام سرور بھٹو صاحب بی اے۔ بی ٹی (۶) محمدؐ قاسم میمن صاحب ایم اے بی ٹی (۷) حکیم امیرالدین صاحب فاضل درس نظامی۔ ایم اے (۸) امین احمدؐ صاحب مولوی فاضل بی اے (۹) عبدالقادر بخاری صاحب۔ مولوی فاضل۔ بی اے (۱۰) محمدؐ انور سلیم صاحب۔ مولوی فاضل۔ الیف اے (۱۱) محمدؐ عبدالرحیم صاحب۔ مولوی فاضل۔ بی اے (۱۲) محمدؐ صالح صاحب بی اے (۱۳) حبیب الرحمٰن شامی صاحب بی اے (۱۴) محمدؐ طالب صاحب الیف اے (۱۵) سید نیاقت علی بخاری صاحب میٹرک (۱۶) سید قاسم شاہ صاحب سندھی پاس۔

ڈرل ماسٹر : الاسلام خاں صاحب پی ٹی آئی۔

انتظامی عملہ میں لائبریرین۔ ناظم تربیت گاہ (دارالاقامہ)۔ ان کے دو معاون ناظم مطبخ۔ ناظم شفاخانہ۔ ناظم مہمان خانہ۔ اتالیق۔ ناظم رقوم امانات اور ان کے معاون شامل ہیں۔

مسلک : بلا تخصیص۔

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

نصاب: مولوی۔ مولوی عالم۔ مولوی فاضل۔ میٹرک۔ ایف اے اور بی اے۔
تدریس کے ساتھ تربیت پر خصوصی توجہ۔

مختصر تاریخ: اس ادارہ کا قیام ۱۴ر جمادی الاول ۱۳۷۹ھ مطابق ۱۵ر نومبر ۱۹۵۹ء کو عمل میں آیا۔
یہ ادارہ منصورہ (تحصیل ہالا) ضلع حیدرآباد میں قائم ہے۔ اس کا قریبی ریلوے اسٹیشن بارو جہ باغ ہے۔
فون نمبر ۴۴ (ہالہ) ہے۔

یہ ایک اقامتی اور تربیتی ادارہ ہے جس کے مقاصد اولین میں یہ امور شامل ہیں کہ طلبا کو اسلام کے نظریہ حیات اور نظام حیات سے باخبر کیا جائے۔ قدیم و جدید کی تفریق کو ختم کیا جائے۔ تربیت اخلاق۔ وسعت معلومات۔ دینی احکام کی پابندی پر پوری توجہ دی جائے۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ یہاں ماحول کو مقصد تعلیم سے ہم آہنگ بنانے پر خصوصی توجہ دی جاتی ہے۔ سارا ماحول پرسکون اور دینی وقار کا حامل ہے۔
طلبا کے لئے تقاریر، علمی مباحثے، اور مذاکرات کے علاوہ جسمانی تربیت۔ اور کھیلوں کا بھی مناسب انتظام ہے کھیلوں کے لئے کئی گراؤنڈ موجود ہیں۔

عمارات: تین صد ایکڑ اراضی ادارہ کی ملکیت ہے۔ اس میں مسجد اور عمارات کے علاوہ باغ، ٹیوب ویل۔ اور آٹا پیسنے کی چکی لگی ہوئی ہے۔
کالج کی عمارات کی تفصیل یہ ہے:۔

اا تدریسی کمرے لائبریری ہال۔ دار الآثار والنوادر (عجائب گھر کا ہال) قاعۃ الخطاب (لیکچر ہال) غرفۃ الاساتذہ (سٹاف روم) مکتبۃ الکلیہ۔ مکتبۃ الادارہ۔ غرفہ عمید الکلیہ (پرنسپل کا کمرہ) اس طرح کالج کے کل ۱۸ کمرے ہیں۔

دار الاقامہ: اس ادارہ کا دار الاقامہ دو حصوں میں منقسم ہے:۔
(الف) تربیت گاہ طلبائے درجات عالیہ (ب) تربیت گاہ طلبائے درجات ثانویہ۔
پہلی تربیت گاہ ۵ کمروں اور ایک ہال پر مشتمل ہے۔
دوسری تربیت گاہ کے کمرے ۳۶ چھوٹے چمن ۵ ہیں۔
تربیت گاہوں کے نظم و نسق کے لئے ایک ناظم تربیت گاہ ہے اور دو ان کے معاون ہیں۔ ان کے علاوہ مطبخ۔ شفاخانہ اور مہمان خانہ کے ناظم جدا ہیں۔ ایک اتالیق بھی مقرر ہے۔ جو جماعتی کمزوریوں کو

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

دور کرنے پر مامور ہے۔

دارالاقامہ میں مقیم طلبا کی تعداد ۲۵۰ ہے۔

دارالاقامہ کے مجموعی اخراجات گذشتہ سال ۶۰/۶۲-۰۲۳ و ۶۹ ہزار روپیہ ہوئے۔

دارالآثار والنوادر: کالج میں ایک عجائب گھر (میوزیم) بھی ہے جو قلمی کتب، نادر اشیاء، مخطوطات، اسلحہ، فرامین شاہی اور دوسری تاریخی یادگاروں پر مشتمل ہے۔ یہ غالباً کسی درسگاہ کا واحد نجی عجائب گھر ہے۔

اس کی مندرجہ ذیل اشیا خاص طور پر قابلِ ذکر ہیں:

بھنبھور، کراچی، سوات، اور منصورہ کی اشیاء۔

قدیم اسلحہ، جہاد ۱۹۶۵ء کی اشیاء، اور ٹالپرکے اسلحہ خانہ کا البم۔

بابر بادشاہ اور حکمران سندھ کلہوڑہ کے فرامین۔ مشاہیر کے مکاتیب۔

قرآنِ مجید کے قلمی نادر نسخے۔

متفرق قدیم یادگاریں۔ قدیم سکے۔ اور نادر تصاویر وغیرہ۔

دارالکتب: اس ادارہ کا کتاب خانہ مختلف علوم و فنون اور متعدد زبانوں کی کتب پر مشتمل ہے۔ مثلاً اردو، عربی، فارسی، انگریزی، سندھی، ملیالم، گجراتی، ہندی، بنگالی، پنجابی، گورمکھی، پشتو برصغیر کی زبانوں میں کتابیں موجود ہیں۔ اسی طرح غیر ملکی زبانوں میں بھی کچھ کتب ہیں۔

مطبوعہ کتابوں کی تعداد ۹۷۰۷ ہے۔

قلمی کتب کی تعداد ۲۷۲ ہے۔

دارالمطالعہ: اساتذہ و طلباء کے مطالعہ کے لئے اردو، عربی اور سندھی زبانوں کے ۳ روزنامے اور ۳۵ رسائل و جرائد جاتے ہیں۔

مخزن اخبار: اس ادارہ میں پرانے اخبارات و رسائل کا کافی ذخیرہ موجود ہے۔ ان کی مجموعی تعداد پانچ ہزار کے قریب ہے بعض صدی بھر پرانے ہیں۔

دارالحفظ: مسجد میں طلبا کے لئے دارالحفظ قائم کیا گیا ہے۔

کتاب الآراء: کالج کے بارہ میں ملک کے جرائد و اخبارات، ماہرین تعلیم، یونیورسٹی اور محکمہ تعلیم کے افسران نے گراں قدر خیالات کا اظہار کیا ہے۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

طلبا : امسال زیر تدریس طلباء کی تعداد حسب ذیل ہے :-

درجات ثانویہ ۲۰۲ درجات عالیہ (مولوی اور میٹرک ۱۷ عالم اور ایف اے ۶ فاضل اور بی اے ۶ بی اے ۴) کل ۳۳ گویا مجموعی تعداد ۲۳۵ ہے۔

ان میں کراچی، سندھ، صوبہ سرحد، پنجاب اور بلوچستان کے علاوہ مشرقی پاکستان کے ۴ فجی، گھانا اور ماریشش کے ۳ طالب علم ہیں۔

نتائج : گذشتہ سال کے نتائج حسب ذیل ہیں :-

مولوی	۸۰ فیصدی	مولوی عالم	سو فیصد	مولوی فاضل	سو فیصد
میٹرک	سو فیصد	ایف اے	۷۰ فیصد	بی اے	سو فیصد۔

بورڈ میں نمایاں کامیابیاں : ہر سال ثانوی تعلیمی بورڈ کے امتحانات میں اس ادارہ کے طلبا نمایاں کامیابیاں حاصل کرتے ہیں۔ گذشتہ سال اس ادارہ کی نمایاں کامیابیوں کا نقشہ یہ رہا۔

امتحان مولوی میں اوّل ۔ دوم ۔ سوم

امتحان مولوی عالم میں اوّل ۔

امتحان مولوی فاضل میں اوّل ۔ دوم ۔ سوم

اس کے علاوہ سندھ یونیورسٹی کی طرف سے منعقد ہونے والے بین الکلیاتی مقابلہ مضمون نویسی "سیرۃ النبیؐ" میں مسلسل دو سال ۱۹۷۰ء و ۱۹۷۱ء میں اس ادارہ کے طلبا اوّل رہے۔

دیگر ادارہ جات : ادارہ تعمیر ملت منصورہ کے تحت مندرجہ ذیل دوسرے ادارے بھی چل رہے ہیں۔

(۱) مدرسۃ البنات منصورہ (۲) تربیت گاہ منصورہ

(۳) شفاخانہ منصورہ (۴) زرعی فارم منصورہ

(۵) نیا مدرسہ نواب شاہ (۶) تعمیر نو ہائی سکول کوئٹہ

نظام تعلیم : ۱۔ درجات ثانویہ کا شعبہ پانچ سالہ نصاب پر مشتمل ہے۔ داخلہ کے لئے کم از کم پرائمری پاس اور قرآن مجید ناظرہ خواندہ ہونا ضروری ہے۔

اس شعبہ کے نصاب میں مدارس عربیہ اور سرکاری سکولوں کی مروجہ کتب شامل ہیں۔ اس پانچ سالہ نصاب کی تکمیل کے بعد مولوی (عربی) اور میٹرک (انگریزی) کا امتحان دیتے ہیں۔

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

۲۔ درجات عالیہ کا نصاب سہ سالہ ہے۔ پہلے سال میں مولوی عالم (عربی) اور ایف اے (انگریزی) کا امتحان دیتے ہیں
دوسرے سال میں مولوی فاضل (عربی) اور بی اے (انگریزی) کا امتحان دیتے ہیں۔
اس طرح پرائمری پاس طلبا ۸ یا ۹ سال میں ایک طرف عربی کا آخری امتحان اور بی اے (انگریزی) پاس کر لیتے ہیں۔

میزانیہ: گذشتہ سال اس ادارہ کی کل آمدن ۴۵/۷۶۳ و ۹۳ ہزار روپیہ تھی (اس میں مبلغ اٹھارہ ہزار روپیہ کی سرکاری امداد بھی شامل ہے)
خرچہ ۳۲/۰۲۱ و ۹۴ ہزار روپیہ ہوا۔
طلبا سے مناسب فیس وصول کی جاتی ہے اور مستحق طلبا کو وظائف دیئے جاتے ہیں۔

اس ادارہ کو دیئے جانے والے عطیات انکم ٹیکس سے مستثنیٰ ہیں۔

مدرسہ عربیہ دار العلوم تعلیم القرآن پاٹار
ٹنڈو محمد خاں۔ ضلع حیدر آباد

محترم جناب عمر سرور راز صاحب اس مدرسہ کے بانی اور مہتمم ہیں۔ استاد مولینا عبد الکریم صاحب فاضل دار العلوم حیدر آباد کبیر والا ہیں۔ مسلک حنفی دیوبندی ہے۔
ابتداء میں تدریس گھر پہ یا مسجد میں ہوتی تھی۔ ۲۰ محرم الحرام ۱۳۸۸ھ مطابق ۱۹ اپریل ۱۹۶۸ء کو مدرسہ اپنی عمارت میں منتقل ہوا۔ جو چار کمروں پہ مشتمل ہے۔ ان کے آگے دو برآمدے ہیں۔ مدرسہ وفاق المدارس العربیہ ملتان سے ملحق ہے۔
طلبا کی تعداد ۴۰ ہے ان میں ۳ عربی ابتدائی کتب پڑھ رہے ہیں۔ ایک فارسی خواں ہے باقی حفظ ناظرہ کے شعبہ میں ہیں۔ ان میں ۲۵ مقامی اور ۱۵ بیرونی ہیں۔
سالانہ میزانیہ تقریباً ۵ ہزار روپیہ ہے۔

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مدرسہ صبغۃ القرآن

سلیمان پھوڑ۔ ضلع حیدر آباد

انجمن فدایانِ حبیب مدرسہ کا اہتمام کرتی ہے۔ اور مولانا سید غلام مجتبیٰ صاحب تدریسی خدمات انجام دیتے ہیں۔ آپ جامعہ راشدیہ کے فاضل اور مولوی عربی۔ عالم عربی میٹرک پاس ہیں۔ مسلک حنفی بریلوی ہے۔

۱۳۸۲ھ مطابق سنہ ۱۹۶۲ء میں مدرسہ جامع مسجد میں قائم ہوا تھا۔ اس وقت ایک تدریسی اور تین دارالاقامہ کے کمرے ہیں۔ ان کے آگے برآمدے بھی ہیں۔ کتب خانہ میں دو صد کتابیں موجود ہیں۔ پانچ رسالے جاری ہیں۔

امسال ۴۰ طلبا مدرسہ میں داخل ہیں۔ جو ابتدائی عربی اور فارسی کتب پڑھ رہے ہیں۔ بیرونی ۲۰ طالب علم دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ سالانہ آمد و خرچہ تقریباً تین ہزار روپیہ ہے۔

مدرسہ دار الرشاد

گوٹھ پیر جھنڈو۔ براستہ سعید آباد ضلع حیدر آباد

یہ مدرسہ سندھ کے قدیم ترین بلند پایہ علمی مراکز میں سے تھا۔ اس کے مہتمم پیر سید وہب اللہ شاہ صاحب راشدی تھے۔ ہمارے سوالنامہ کے جواب میں شاہ صاحب نے یہ افسوسناک اطلاع دی ہے کہ "ہمارا مدرسہ فی الحال مختلف وجوہ کی بنا پر بند ہے نہ طلبا ہیں نہ اساتذہ کرام۔"

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ضلع حیدرآباد کے دیگر مدارس

(۱)

ضلع حیدرآباد کے مندرجہ ذیل مدارس عربیہ کے حالات ہماری پہلی کتاب "جائزہ مدارس عربیہ مغربی پاکستان ۱۹۶۰ء" میں درج ہیں۔ اس مرتبہ ان کے موجودہ کوائف حاصل نہیں ہو سکے۔

نام مدرسہ	صفحہ سابقہ کتاب	نام مدرسہ	صفحہ سابقہ کتاب
۱۔ دارالعلوم القرآنیہ رحمانیہ حیدرآباد سندھ	۵۹۰	۳۔ مدرسہ حلیمیہ عربیہ ٹنڈو جام	۱۲۳
۲۔ دارالعلوم اسلامیہ اشرف آباد ٹنڈو اللہ یار	۱۴۷	۴۔ مدرسہ عربیہ مفتاح العلوم ترمیگ ڈاکخانہ ٹنڈو قیصر	۱۲۲

(۲)

ضلع حیدرآباد کے کچھ مدارس عربیہ کا پتہ ہمیں زیر نظر کتاب کی تدوین کے دوران ہوا۔ مگر کوشش بسیار کے باوجود ہمیں مندرجہ ذیل مدارس کے کوائف حاصل نہیں ہوئے۔

۱۔ مدرسہ تعلیم القرآن پاٹ متصل ٹنڈو محمد خان
۲۔ مدرسہ محبان رسول پیروانی گلی حیدرآباد
۳۔ مدرسہ تدریس القرآن بھائی خان چاڑی حیدرآباد

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ضلع خیر پور

خیر پور اضلاع سکھر، نواب شاہ، اور لاڑکانہ کے درمیان واقع ہے۔ مین لائن اور جرنیلی سڑک یہاں سے گزرتی ہے۔ کراچی شہر خیر پور سے ۲۸۴ میل ہے۔ روہڑی ۱۵ میل۔ خانپور ۱۴۷ میل ہے اور لاہور ۴۷۵ میل کے فاصلہ پر ہے۔

خیر پور شہر کو ایک سڑک روہڑی سکھر سے آتی ہے۔ اور حیدر آباد کو جاتی ہے۔
خیر پور کے پورے ضلع میں صرف چند مدارس قائم ہیں۔ جن کے موصول شدہ حالات پیش کئے جاتے ہیں۔

جامعہ راشدیہ
پیر گوٹھ۔ ضلع خیر پور

مہتمم: مولینا حضرت محمد صالح صاحب۔

صدر مدرس: مولینا تقدس علی خان صاحب قادری بریلوی فاضل جامعہ رضویہ منظر اسلام بریلی (بھارت)

دیگر اساتذہ: (۲) مولینا سید حسین امام اختر صاحب فاضل مدرسہ عالیہ رامپور (بھارت) (۳) مولینا کریم بخش صاحب فاضل دار الفیوض سید پور (۴) مولوی غلام قادر صاحب فاضل جامعہ ہذا و مولوی فاضل (سندھ یونیورسٹی) (۵) مولوی حاجی میر محمد صاحب فاضل جامعہ ہذا و مولوی (سندھ یونیورسٹی) (۶) مولوی حاجی رضا محمد صاحب فاضل جامعہ ہذا (۷) قاری محمد حنیف صاحب سعیدی مستند انوار العلوم ملتان (۸) ماسٹر تاج محمد صاحب بی اے۔

مسلک: حنفی بریلوی۔

تاسیس: جامعہ راشدیہ کی تاسیس ۱۵ شعبان ۱۳۷۱ھ مطابق ۱۰ مئی ۱۹۵۲ء کو ہوئی۔ اس کے بانی حضرت شاہ مردان شاہ ثانی المعروف بہ پیر صاحب پاگارہ ہیں۔

دیگر کوائف: جامعہ راشدیہ اہل السنت والجماعت کی مستند اور مرکزی درسگاہوں میں سے ہے۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

یہاں مندرجہ ذیل شعبے ہیں۔

(الف) شعبہ درس نظامی (ب) شعبہ مولوی۔ مولوی عالم۔ مولوی فاضل سندھ یونیورسٹی۔

(ج) شعبہ حفظ و ناظرہ۔

جامعہ کے تدریسی کمرے ۹ برآمدے ۵۔ دارالاقامہ کے مسقف بارہ درے برآمدے ان کے علاوہ ہیں۔

طلبا: جامعہ کی طرف سے اپنے فارغ التحصیل طلبا کو سند دی جاتی ہے۔ گذشتہ سال ۷ عالم اور ۶ حفاظ نے تکمیل کی۔ اس وقت تک ۱۰۶ علماء اور ۴۵ حفاظ سند فراغت حاصل کر چکے ہیں۔

گذشتہ سال زیر تدریس طلباء کی تعداد ۱۵۱ تھی۔ امسال ۱۶۳ ہے۔ ان میں دورۂ تفسیر کے طلبا ۲۹ دورۂ حدیث کے ۱۶ عربی ابتدائی کتب کے ۲۰ وسطانی جماعتوں کے ۴۸ فارسی خوان ۴۰ شعبہ تجوید و قرأت کے ام ہیں۔

دارالکتب: جامعہ کے کتاب خانہ میں کتابوں کی تعداد ۲۵۱۹ ہے۔ ان میں تقریباً ۵۰ قلمی ہیں۔ دارالمطالعہ میں ۴ روزنامے اور ۸ رسائل جاری ہیں۔

ذیلی مدارس و مکاتب: جامعہ راشدیہ کے منسلکہ اور ملحقہ مدارس و مکاتب کی تعداد ۱۲ ہے جو حیدر آباد، سانگھڑھ، تھرپارکر، سکھر، نواب شاہ، اور حبیب آباد اضلاع کے متعدد قصبوں اور قریوں میں قائم ہیں۔ مثلاً مدرسہ صبغۃ الاسلام سانگھڑھ۔ صبغۃ الہدیٰ تھرپارکر۔ صبغۃ المنور پنوعاقل ضلع سکھر۔ مدرسۃ الاسلام کٹھیری۔ مدرسہ حفظ القرآن ہتھارو شاہ ضلع نواب شاہ۔ مدرسہ عربیہ سکندریہ شہداد پور وغیرہ۔

میزانیہ: گذشتہ سال جامعہ کی آمدن ۸۱۵/- ۳۷ ہزار روپیہ ہوئی۔

خرچہ ۶۱۵/- ۳۱ ہزار روپیہ ہوا۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مدرسہ سفینۃ العلوم

محلہ ملاح - احمد پور - ضلع خیرپور

مہتمم و صدر مدرس: مولانا نبی بخش ملاح صاحب فاضل جامعہ راشدیہ و مولوی عربی۔

دیگر اساتذہ: (۲) حافظ محمد قمر صاحب پٹھان، مستند مدرسہ عالیہ میرٹھ (بھارت) و مولوی عربی (۳) غلام رسول ملاح صاحب

مسلک: حنفی بریلوی

مختصر کوائف: سنہ ۱۳۸۲ھ مطابق سنہ ۱۹۶۲ء میں مدرسہ جامع مسجد احمد پور میں درس و تدریس کی ابتدا ہوئی۔ سر دست ایک خام کمرے میں تعلیم ہو رہی ہے۔ طلبا کی رہائش کے لئے بھی ایک کمرہ ہے۔ درس نظامی کی ابتدائی کتب اور حفظ و ناظرہ کی تدریس ہو رہی ہے۔ امسال طلبا کی مجموعی تعداد ۵۰ ہے۔ ان میں سے دس ابتدائی عربی کتب پڑھ رہے ہیں۔ بیرونی طلبا ۲۰ ہیں۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ضلع دادو

دادو سندھ کا ضلع ہے۔ لاڑکانہ۔ نواب شاہ۔ کراچی اور ٹھٹھہ اضلاع کے درمیان واقع ہے۔ دادو شہر کوٹڑی۔ شکارپور۔ حبیب کوٹ ریلوے لائن پر واقع ہے۔ حیدرآباد سے ۱۱۲ میل ہے۔ اور دوسری طرف لاڑکانہ سے ۴۶ میل اور حبیب کوٹ سے ۱۰۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔

ایک سڑک حیدرآباد سے دادو کو آتی ہے اور موہن جو دارو سے ہوتی ہوئی لاڑکانہ کو جاتی ہے۔ موہن جو دارو یہاں سے ۵۴ میل کے فاصلے پر ہے۔ دادو سے ایک سڑک جوہی قصبہ کو جاتی ہے۔

ضلع دادو کے مندرجہ ذیل قصبات اور قریوں میں واقع مدارس عربیہ کے حالات پیش کرتے ہیں:۔
شہر دادو، پیپری، خیرپور ناتھن، شاہ پنجو سلطانی، فریدآباد، میہڑ، اور میرہ جھتیال۔

مدرسہ محمدیہ کنز العلوم

پیپری۔ڈاکخانہ میہڑ۔ ضلع دادو

مہتمم و صدر مدرس: مولینا محمد صاحب فاضل دارالفیوض منگے

دیگر اساتذہ: (۲) مولوی حبیب الرحمٰن صاحب فارغ مدرسہ ہذا۔ ایف ایس سی (۳) حافظ غلام نادر صاحب۔

مسلک: حنفی بریلوی

مختصر کوائف: مدرسہ "مسجد محمدی" کے متصل واقع ہے۔ درس نظامی اور تجوید و قرأت کی تدریس ہوتی ہے۔ سندھی پرائمری تعلیم کا بھی انتظام ہے۔ مدرسہ چار تدریسی کمروں پر مشتمل ہے۔ امسال درس نظامی کی مختلف کتب کے طلبا ۱۶ ہیں۔ فارسی خواں ۲۰ ہیں۔ تجوید و قرأت کے ۸ ہیں۔ بیرونی طلبا ۱۵ ہیں۔ چندہ وغیرہ کا کوئی مستقل نظام نہیں۔

یہ مدرسہ سندھ کی قدیم ترین اسلامی درسگاہوں میں سے ہے۔ اس کا سنہ تاسیس ۱۲۷۳ھ مطابق ۱۸۵۶ء بیان کیا جاتا ہے۔ درمیان میں کچھ عرصہ درس و تدریس کا نظام معطل رہا۔ ۱۹۴۶ء سے ازسرنو تدریس کا سلسلہ شروع ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

دار القرآن عربیہ

جامع مسجد عید گاہ میہڑ ضلع دادو

مہتمم و صدر مدرس: مولینا کریم بخش صاحب فاضل مدرسہ دار الفیوض ٹکسی

دیگر اساتذہ (۲) مولوی خدا بخش صاحب (۳) مولوی گل حسن صاحب (۴) قاری علی محمد صاحب (۵) حافظ غلام رسول صاحب جملہ اساتذہ اسی مدرسہ کے مستند ہیں

مسلک: حنفی (مشرب اعتدال)

مختصر کوائف: الحاج سید علی اکبر شاہ صاحب سابق ایم پی اے (سندھ) کے ہاتھوں ۱۳۴۶ھ مطابق ۱۹۲۷ء میں مدرسہ کی بنیاد پڑی۔ اس مضافات میں یہ مدرسہ عربی کے قدیم مدارس میں شمار ہوتا ہے۔ درس نظامی حفظ و ناظرہ اور بورڈ کے امتحان۔ مولوی فاضل و ادیب فاضل کی تدریس کا انتظام موجود ہے۔

گزشتہ سال ۲ عالم اور ۴ حفاظ نے سند حاصل کی۔ اس وقت تک یکصد کے قریب طلباء کو سندات دی جا چکی ہیں۔ امسال ۳۰ طلبا زیر تدریس ہیں۔ مدرسہ کی عمارت چار کمروں میں مشتمل ہے۔

میزانیہ: مدرسہ کا سالانہ آمد و خرچہ تقریباً تین ہزار روپیہ ہے۔

مدرسہ خیر العلوم

خیرپور ناتھن شاہ ضلع دادو

مہتمم و صدر مدرس: مولینا محمد چھٹل شاہ صاحب فاضل مدرسہ امینائی ضلع دادو

دیگر اساتذہ (۲) مولوی تاج محمد شاہ صاحب (۳) مولوی محمد صاحب (۴) مولوی محمد یوسف صاحب جملہ اساتذہ اسی مدرسہ کے مستند ہیں۔

مسلک: حنفی

دیگر کوائف: خیر العلوم ۱۳۸۶ھ مطابق ۱۹۶۶ء میں قائم ہوا۔ یہ مدرسہ مسجد دکٹن داری یعنی جامع مسجد

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے ملحقہ تین تدریسی اور دارالاقامہ کے ایک کمرہ پر مشتمل ہے۔ درس نظامی رائج ہے۔
دارالکتب میں تقریباً ۰۰ صد کتب موجود ہیں۔ طلباء کی مجموعی تعداد ۹۰ ہے۔ ان میں ابتدائی عربی کتب کے ۲۲ وسطانی جماعتوں کے ۳ فارسی خواں ۲۰ تجوید و قرأت کے ۳ طلبا ہیں ان میں ۶۰ مقامی اور ۳۰ بیرونی ہیں۔

میزانیہ: سال گزشتہ مدرسہ کی آمدنی ۵۶/۱۳۰/ ۱۴ ہزار روپیہ ہوئی اور خرچہ ۲۵/۶۲۳/۱۴ ہزار روپیہ ہوا۔

مدرسہ دارالعلوم خیر پور

خیر پور ناتھن شاہ۔ ضلع دادو

مولانا یار محمد مستند مدرسہ نگسی مسجد شمس میں درس و تدریس میں مصروف ہیں۔ حفظ و ناظرہ کے لئے ایک ایک معاون استاد آپ کے ساتھ ہیں۔ آپ درس نظامی کی کتب کے علاوہ مولوی اور مولوی فاضل کا نصاب بھی پڑھاتے ہیں۔ امسال مختلف کتب کے ۳۰ طلبا زیر تدریس ہیں۔ ان میں ۱۰ مقامی اور ۲۰ بیرونی ہیں۔ توکل علی اللہ گزارہ ہو رہا ہے۔

مدرسہ حفظ القرآن

شاہ پنجو سلطان۔ ضلع دادو

حافظ علی گوہر صاحب جامع مسجد میں بچوں کو مدت دراز سے حفظ و ناظرہ کلام اللہ پڑھا رہے ہیں۔ کم و بیش ۲۰ طالب علم زیر تدریس رہتے ہیں امسال بیرونی طلبا ۱۰ ہیں۔

ضلع دادو کے دیگر مدارس

ضلع دادو کے مندرجہ ذیل مدارس عربیہ کے حالات ہماری پہلی کتاب 'جائزہ مدارس عربیہ مغربی پاکستان (۱۹۶۰ء) میں درج ہیں۔ اس مرتبہ ان کے موجودہ کوائف حاصل نہیں ہوئے۔

نام مدرسہ	صفحہ سابقہ کتاب	نام مدرسہ	صفحہ سابقہ کتاب
۱۔ مدرسہ محمدیہ فرید آباد میہڑ	۱۷۳	۲۔ مدرسہ شمس العلوم جہرہ جھتیاں ڈاکخانہ بٹ سرائی	۱۷۴

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ضلع سانگھڑ

ضلع سانگھڑ اضلاع تھرپارکر، حیدرآباد، دادو، نواب شاہ، اور خیرپور کے درمیان واقع ہے۔ سانگھڑ شہر کو شہدادپور سے پختہ سڑک آتی ہے۔ اس ضلع کے جن قصبات، قریات اور دور افتادہ مقامات میں مدارس عربیہ واقع ہیں اور ہمیں ان کے کوائف میسر آ سکے ہیں وہ یہ ہیں :-

سانگھڑ، شاہ پور چاکر، شہدادپور، کھڈرو، گوٹھ فقیر سومرو، اور ڈلہیٹ۔

مدرسہ صبغۃ الہدیٰ

(شاخ جامعہ راشدیہ پیر جو گوٹھ)

نیو کالونی - شاہ پور چاکر - ضلع سانگھڑ

مہتمم : مولانا مفتی ابوالفضل عبدالرحیم سکندری صاحب

اساتذہ : مولانا محمود حسین صاحب فاضل جامعہ راشدیہ فاضل عربی۔ میٹرک (۲) حافظ قاری علی محمد صاحب

مسلک : حنفی بریلوی

مختصر کوائف : حضرت پیر سکندر علی شاہ صاحب مدظلہ نے ۱۰ محرم ۱۳۸۷ھ مطابق ۱۳ مارچ ۱۹۶۷ء میں یہ درس گاہ قائم کی۔ پیر صاحب قبلہ "شاہ مردان شاہ ثانی پیر پاگارہ کے لقب سے شہرہ عام کے مالک ہیں۔

یہ مدرسہ شاہ پور چاکر کی جامع مسجد غوثیہ میں قائم ہوا ہے۔

تدریس کے لئے تین کمرے۔ ایک برآمدہ اور دارالاقامہ کے لئے ایک بڑا ہال کمرہ مختص ہے۔

نصاب و سند : مدرسہ میں درس نظامی رائج ہے۔ ثانوی بورڈ کے امتحانات ادیب عالم اور فاضل عربی کی تیاری کا انتظام ہے۔ فن طب کی تدریس اور جلد سازی کی تربیت بھی پیش نظر ہے۔

سالانہ امتحان جامعہ راشدیہ کے تحت ہوتا ہے۔ اور سندات بھی جامعہ راشدیہ سے دی جاتی ہیں۔

دارالکتب : مدرسہ صبغۃ الہدیٰ کے کتب خانہ میں تقریباً پانچ صد کتب موجود ہیں۔ ان میں ۱۵ قلمی نسخے بھی موجود ہیں۔ اساتذہ و طلبا کے استفادہ کے لئے دو روزنامے اور چار رسائل جاری ہیں۔ طلبا کی تعداد ۵۷ ہے۔

میزانیہ : گزشتہ سال آمدن گیارہ ہزار روپیہ ہوئی اور خرچہ سات ہزار روپیہ ہوا۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مدرسہ صبغۃ الفیض

گوٹھ سوم فقیر - ہنگورو - شہداد پور ضلع سانگھڑ

مہتمم : جناب فقیر عبدالحکیم صاحب ہنگورو ۔

اساتذہ : (۱) مولینا مفتی محمد رحیم صاحب بلوچ سکندری فاضل جامعہ راشدیہ - پیر جو گوٹھ عالم عربی - فاضل عربی (صدر مدرس)
(۲) مولینا فضل محمد صاحب بلوچ سکندری مستند مدرسہ ہذا - مولوی عربی و میٹرک ۔

مسلک : حنفی بریلوی ۔

مختصر کوائف : ۵ جمادی الاول ۱۳۸۲ھ ۳ نومبر ۱۹۶۲ء کو مہتمم صاحب قبلہ کے ایک پاکیزہ خواب کی تحریک پر مدرسہ کی ابتدا ہوئی سنگ بنیاد کی خشت اول حضرت مولینا محمد صالح صاحب نے رکھی۔ ایک سال کی مدت میں تعمیری کام مکمل ہوا ۔
جامع مسجد کے متصل تدریس کے لئے ۳ کمرے - دو برآمدے اور دارالاقامہ کے لئے ۳ کمرے اور ایک برآمدے کی تعمیر مکمل ہو چکی ہے۔ طلبا کے لئے ایک پارک بھی بنایا گیا ہے - جو مہتمم صاحب کے ذاتی عطیئہ سے مکمل ہوا ہے - مدرسہ نے آٹھ نو سال کی قلیل مدت میں کافی ترقی کر لی ہے ۔

دارالافتاء : مدرسہ میں درس و تدریس کے علاوہ دارالافتاء بھی قائم ہے - جہاں سے سائلین کو تحریری فتوے دیئے جاتے ہیں ۔

دارالکتب : مدرسہ کے کتاب خانہ میں مختلف علوم و فنون کی پانچصد کتابیں موجود ہیں ۔ ان میں متعدد نایاب نسخے اور قلمی کتب بھی شامل ہیں - ان میں قرآن مجید کا ایک قلمی نسخہ مشہور خطاط حافظ عثمان کا ۱۰۹۴ھ کا لکھا ہوا ہے - حدیث و فقہ و تصوف کی متعدد نایاب مطبوعہ کتابیں ہیں - جو تیرھویں صدی ہجری کی طبع شدہ ہیں ۔
اساتذہ و طلبا کے مطالعہ کے لئے ۳ روزنامے اور ۳ رسالے جاری ہیں ۔
مدرسہ کے صدر مدرس صاحب قرآن مجید کا ترجمہ سندھی زبان میں کر رہے ہیں ۔

نصاب و دستور : مدرسہ میں درس نظامی رائج ہے - عربی کے امتحانات کی تیاری کا بھی انتظام ہے - سالانہ امتحان جامعہ راشدیہ کے تحت ہوتا ہے - اور وہیں سے سندیں دی جاتی ہیں - گزشتہ سال تین طلبا نے سند حاصل کی ۔

طلبا : امسال طلبا کی تعداد ۳۴ ہے - ان میں دورۂ تفسیر و حدیث کے طلبا ۵ ہیں - وسطانی درجات کے ۶ عربی ابتدائی کتب کے ۱۱ فارسی خواں ۷ ہیں ۔
مقامی طلبا کی تعداد ۶ بیرونی طلبا کی تعداد ۲۸ ہے - جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں - سال کا خرچہ سالانہ ۔/۵۸۱۰ روپیہ ہے ۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

مدرسہ صبغۃ الفیض، گوٹھ سوم شریف
ہنگورو بشہداد پور (سانگھڑ)
مدرسہ کا بیرونی حسین وجمیل منظر

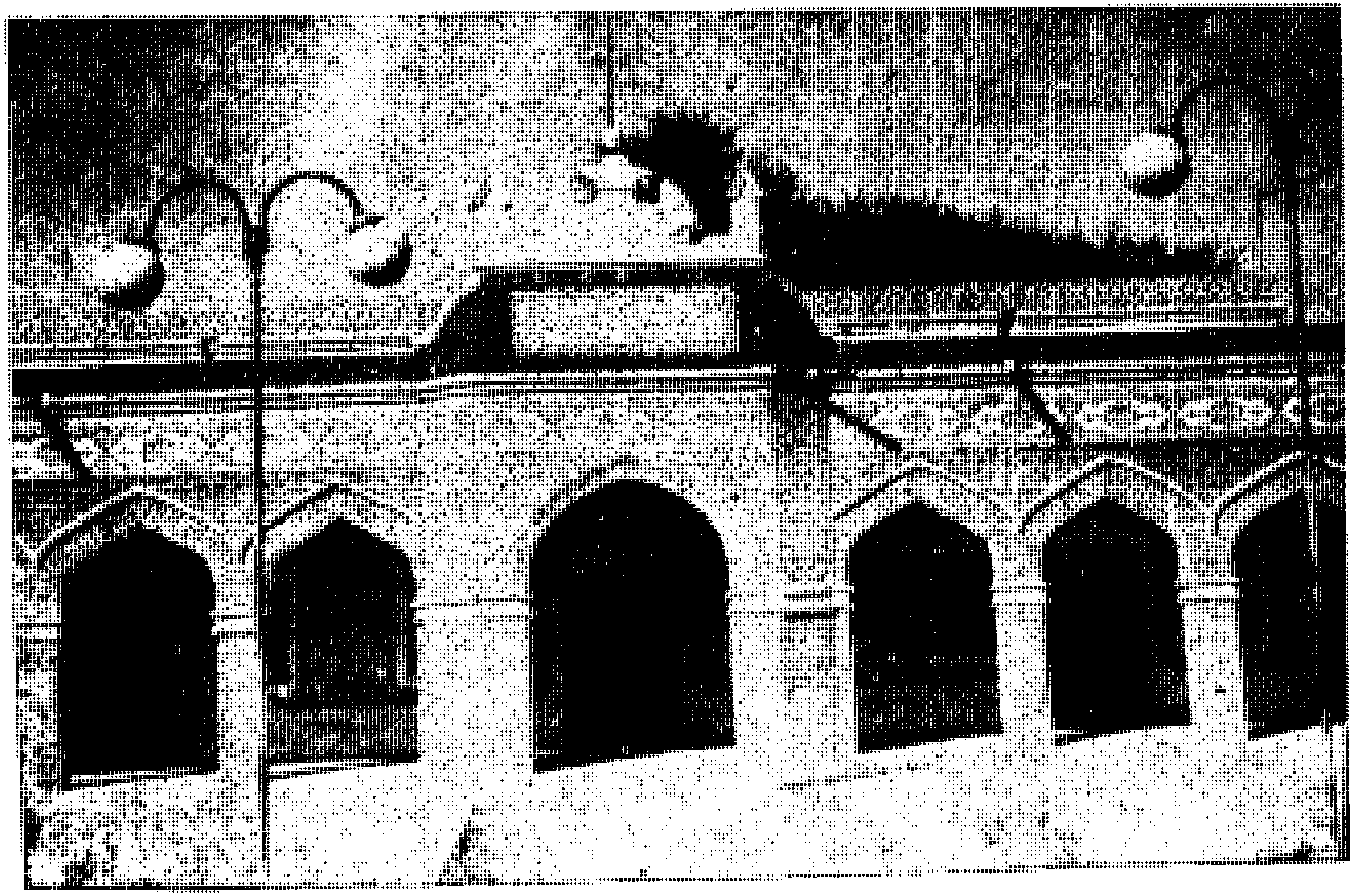

www.KitaboSunnat.com
"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مدرسہ صبغۃ الفیض ۔ گوٹھ سوم شریف

ہنگورو۔ شہدادپور ۔ (سانگھڑ)

مدرسہ اور اس کا پارک

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

جامع مسجد اور آستانہ مبارک

سومر فقیر سائیں ہنگورو۔ شہداد پور (سانگھڑ)

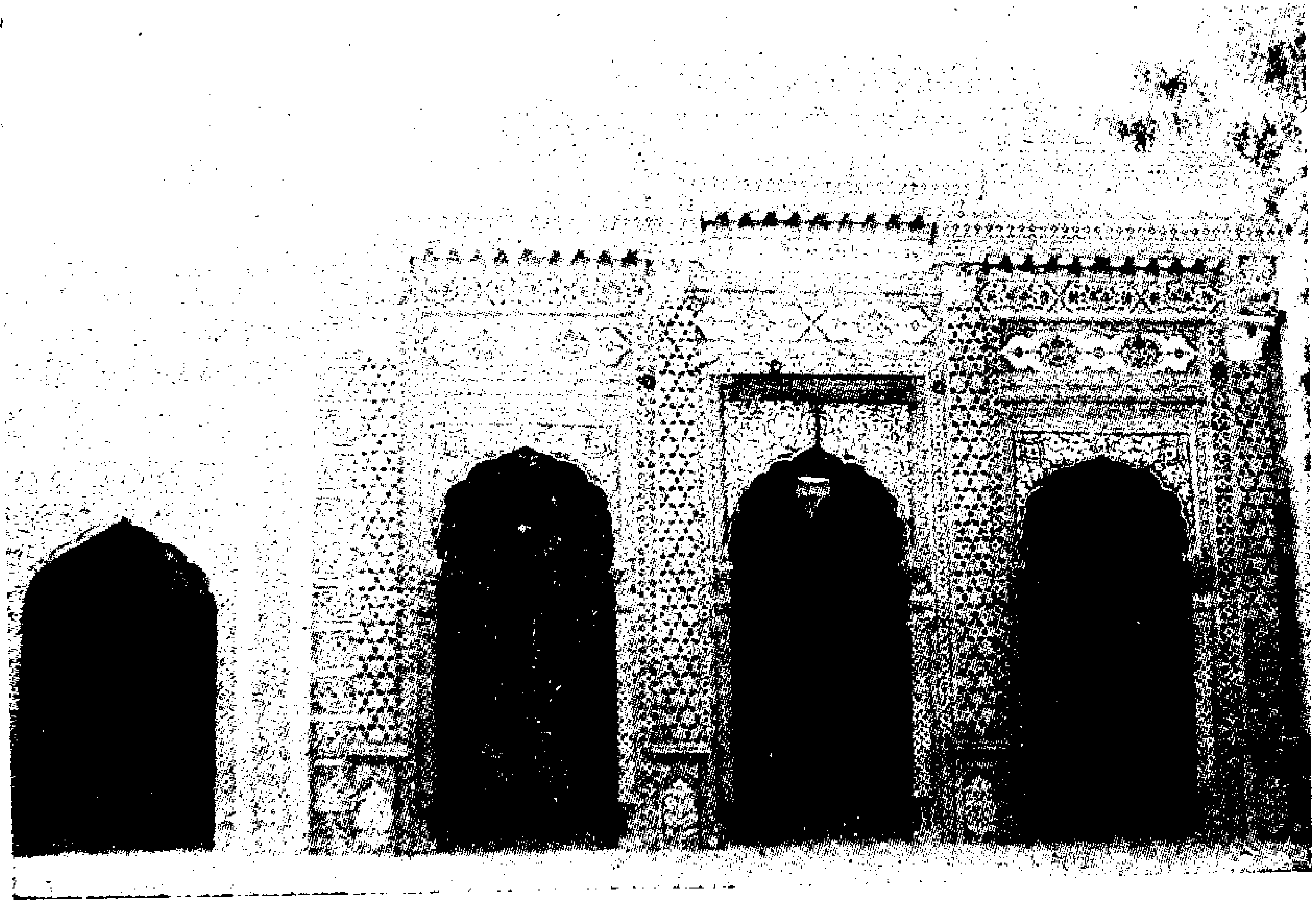

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

میزانیہ: مدرسہ کے لیے باقاعدہ چندہ نہیں کیا جاتا ہے گزشتہ سال آمدنی تقریباً چھ ہزار روپیہ ہوئی۔ اور خرچ ۸۱۰/۱۰ ہزار روپیہ ہوا۔ جو مہتمم صاحب نے اپنی جیب سے پورا کیا ہے۔

مدرسہ قادریہ سکندریہ لطفیہ

شہداد پور۔ ضلع سانگھڑ

صدر مدرس: مولینا غلام عباس صاحب سکندری فاضل جامعہ راشدیہ پیرجوگوٹھ

دیگر اساتذہ (۲) مولینا قاری نور محمد صاحب (۳) حافظ عبدالمجید صاحب مستند رکن الاسلام حیدرآباد

مسلک: حنفی بریلوی

مختصر کوائف: ۲۷ رمضان المبارک ۱۳۸۹ھ مطابق ۳۰ دسمبر ۱۹۶۹ء کو مسجد غوثیہ میں درس و تدریس کا آغاز ہوا۔ اس مدرسہ کے بانی مبانی حضرت پیر سکندر علی شاہ صاحب پیر پاگارہ ہیں۔ محل وقوع کے اعتبار سے یہ مدرسہ علاقہ کے ایک مرکزی شہر میں ہے۔ درس نظامی کے علاوہ بورڈ کے امتحانات عربی کی تیاری کا بھی انتظام ہے۔ سالانہ امتحانات جامعہ راشدیہ کے تحت منعقد ہوتے ہیں۔ اور وہیں سے سندات جاری ہوتی ہیں۔

مدرسہ کے کتابخانہ میں تقریباً دوصد کتب موجود ہیں۔ اساتذہ و طلباء کے لیے ۲ رسائل و اخبار جاری ہیں حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرأت کے علاوہ درس نظامی کی تدریس بھی ہورہی ہے۔

طلبا: درس نظامی کے طلبا کی تعداد امسال ۲۰ ہے جن میں دورۂ تفسیر و حدیث کے تین۔ وسطانی اور ابتدائی کتب کے چار چار۔ فارسی خوان بھی چار اور تجوید و قرأت کے ۲۸ طلبا ہیں۔ حفظ و ناظرہ کے بچے ان کے علاوہ ہیں۔ بیرونی طلبا کی تعداد ۱۵ ہے۔ جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ ان کا خرچہ تقریباً دو ہزار روپیہ ہے۔

میزانیہ: گزشتہ سال مدرسہ کی آمدنی دس ہزار روپیہ ہوئی اور خرچہ تقریباً بارہ ہزار پانچ صد روپیہ ہوا۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ضلع سکھر

سکھر اضلاع رحیم یار خاں - ڈیرہ غازی خاں - جیکب آباد - لاڑکانہ اور خیرپور میرس کے درمیان واقع ہے - اس ضلع کے اہم قصبات مندرجہ ذیل ہیں :- روہڑی - شکارپور - میرپور ماتھیلو - گھوٹکی - کندھ کوٹ، اور جیکب کوٹ وغیرہ -

روہڑی کراچی سے لاہور جانے والی مین لائن پر ریلوے کا اہم مرکز ہے - لاہور سے ۶۱۴ میل اور کراچی سے ۲۹۷ میل ہے - یہاں سے ایک اہم ریلوے لائن کوئٹہ کو جاتی ہے - روہڑی اور سکھر ریلوے اسٹیشن کا فاصلہ صرف تین میل ہے - دونوں شہروں کے درمیان دریائے سندھ کا مشہور و معروف پل ہے یہ سکھر بیراج انجینئرنگ کا قابلِ دید کارنامہ ہے - یہاں سے آبپاشی کے لئے متعدد نہریں نکالی گئی ہیں -

ریلوے لائن کے ساتھ ساتھ ایک سڑک یہاں سے کوئٹہ کو - ایک حیدرآباد سے ہوتی ہوئی کراچی کو - تیسری صادق آباد کو جاتی ہے - چوتھی سڑک سانگھڑ کو جاتی ہے -

ضلع سکھر کے متعدد قصبات اور دور افتادہ مواضعات میں مدارسِ عربیہ قائم ہیں - درج ذیل مقامات کے مدارس کے حالات پیش کئے جاتے ہیں :-

شہر سکھر، باگڑجی، پنوعاقل، ٹھری جاپالی، ٹھیکراٹھ، دادلغاری، ڈھرکی، سومرانی، شکارپور، قادر دینہ، گھوٹکی، گوٹھ نور محمد شجراہ، مڈھی جمعہ خاں اور میرپور ماتھیلو -

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مدرسہ عربیہ دار القرآن

شکارپور (بڑا تالاب - موریانی روڈ) ضلع سکھر

مہتمم: حافظ عبدالمجید صاحب موریانی مستند دارالقرآن - میہڑ۔

صدر مدرس: مولینا قاری نثار احمد صاحب فاضل شاہ ولی اللہ کالج منصورہ

دیگر اساتذہ: (۳) قاری حافظ عبدالغفور صاحب (۴) حافظ شفیق محمد صاحب (۵) حافظ الھڈنو صاحب یہ جملہ اساتذہ اسی مدرسہ کے مستند ہیں۔

مسلک و مشرب: بلا تخصیص

مختصر تاریخ: ۱۳۷۴ھ مطابق ۱۹۵۴ء میں مولینا محمد اسمٰعیل صاحب مرحوم نے مدرسہ کی بنیاد ایک متروکہ جگہ میں رکھی تھی۔ اب ایک وسیع قطعہ اراضی مسجد و مدرسہ کی تعمیر کے لئے خرید لیا گیا ہے۔ اس وقت تدریسی کمرے ۴ برآمدے ۳ دارالاقامہ کے لئے ۵ کمرے اور ایک برآمدہ ہے۔

مدرسہ کی ابتدا حفظ و ناظرہ کے ایک مکتب کی صورت میں ہوئی تھی۔ اب تجوید و قرأت۔ درس نظامی۔ اور بورڈ کے عربی امتحانات کی تیاری کا انتظام بھی ہے۔ ادارہ تعمیر ملت منصورہ کے تحت امتحان ہوتے ہیں۔ گزشتہ سال ۴ طلبا نے حفظ مکمل کیا۔ اسی وقت تک کم و بیش ڈھائی صد طلبا قرآن مجید حفظ کر چکے ہیں

دار الکتب: مدرسہ کے کتب خانہ میں ۵۰۰ کتابیں موجود ہیں۔ اساتذہ و طلباء کے مطالعہ کے لئے ۲ روزنامے اور ۷ رسالے جاری ہیں۔

طلباء: امسال طلباء کی مجموعی تعداد ۱۰۵ ہے درس نظامی کے بیرونی طلبا ۱۵ ہیں۔ جو عربی ابتدائی اور وسطانی درجات کی کتابیں پڑھ رہے ہیں۔

مقامی طلبا ۷۰ ہیں بیرونی ۳۵ ہیں جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ ان کا خرچہ تقریباً پانچ ہزار روپیہ سالانہ ہے۔

میزانیہ: مدرسہ کا سالانہ آمد و خرچ تقریباً نو ہزار روپیہ ہے۔

مدرسہ احیاء العلوم قادریہ

کالج روڈ - شکارپور - ضلع سکھر

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مہتمم وصدر مدرس: مولٰینا غلام قادر صاحب فاضل دارالہدیٰ ٹھیڑی
دیگر اساتذہ: (۲) مولوی احمدالدین صاحب (۳) حافظ حبیب اللہ صاحب
مسلک: حنفی دیوبندی
مختصر کوائف: ۱۳۸۸ھ مطابق ۱۹۶۸ء میں مدرسہ مسجد نور میں کالج روڈ پر قائم ہوا۔ اس کے متصل ہالینڈ مشن ہسپتال ہے۔
مدرسہ کے لئے ۳ تدریسی کمرے ۲ برآمدے اور دارالاقامہ کے لئے ۵ کمرے اور ۲ برآمدے ہیں۔
نصاب: درس نظامی اور اردو سندھی کی تدریس ہورہی ہے۔ گزشتہ سال ۳ طلبا نے سند فراغت حاصل کی۔
دارالکتب: مدرسہ کے کتب خانہ میں ۵۰۰ کتابیں موجود ہیں چند رسائل جاری ہیں۔
طلبا: گزشتہ سال طلبا کی تعداد ۴۰ تھی امسال ۵۰ ہے۔ ان میں دورۂ تفسیر اور دورۂ حدیث کے ۳ ہیں۔ ابتدائی عربی کتب کے ۲۵
وسطانی درجات کے ۹ فارسی خواں ۱۰ ہیں۔ تجوید وقرأت کے طالب علم ۲۵ ہیں۔
بیرونی طلبا کی تعداد ۵۰ ہے۔ جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔
میزانیہ: مدرسہ کا سالانہ آمد و خرچ تقریباً ساڑھے چھ ہزار روپیہ سالانہ ہے۔

Marfat.com

مدرسہ اشرف العلوم

شکارپور۔ (محلہ دین پور) ضلع سکھر

مہتمم: مولٰینا حکیم لطف اللہ صاحب فاضل مدرسہ ہذا
اساتذہ: مولٰینا حبیب اللہ صاحب فاضل دارالہدیٰ، مولٰینا محمد بخش صاحب
مسلک: حنفی دیوبندی۔
مختصر کوائف: ۱۳۵۹ھ مطابق ۱۹۴۰ء میں مولٰینا فضل اللہ صاحب نے مدرسہ کی بنیاد رکھی تھی۔ ان کے بعد مولٰینا حکیم فیض اللہ صاحب خلیفہ مجاز حضرت حکیم الامت تھانویؒ نے اہتمام سنبھالا تھا۔
مدرسہ میں تدریسی کمرے ۲ ہیں ایک برآمدہ ہے۔ دارالاقامہ کے ۸ کمرے ہیں۔ اس وقت تک یکصد کے قریب طلبا سند فراغت حاصل کر چکے ہیں۔ مدرسہ کے دارالکتب میں ایک ہزار کے قریب کتابیں موجود ہیں۔
طلبا: گزشتہ سال طلبا کی تعداد ۴۰ تھی۔ امسال ۵۰ ہے۔ ان میں دورۂ تفسیر کے ۵ عربی ابتدائی کتب کے ۴۰ وسطانی

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

درجات کے بھی ۲۰ ہیں۔ فارسی خواں ۵ ہیں۔

بیرونی طلبا کی تعداد ۵۰ ہے۔ جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

میزانیہ: گزشتہ سال مدرسہ کو تین ہزار روپیہ آمدن ہوئی۔ اور خرچہ چھ ہزار روپیہ ہوا۔

مدرسہ مدینۃ العلوم حمادیہ

پنوعاقل ۔ ضلع سکھر

مہتمم و سرپرست اعلیٰ: حضرت حافظ محمود اسعد صاحب سجادہ نشین ہالیجی شریف

نائب مہتمم: مولینا حافظ محمد صاحب فاضل مدرسہ ہذا

صدر مدرس: مولینا محمد امین اللہ صاحب فاضل مدرسہ اسلامیہ عربیہ نیوٹاؤن کراچی

دیگر اساتذہ: (۳) مولینا عبدالمالک صاحب (۴) مولینا نعیم اللہ صاحب دونوں حضرت مدرسہ اسلامیہ عربیہ نیوٹاؤن کے فاضل ہیں

(۵) مولینا عبداللہ صاحب فاضل مدرسہ ہذا (۶) مولینا عبدالحلیم صاحب

مسلک: حنفی دیوبندی

مختصر کوائف: ۱۳۵۳ھ مطابق ۱۹۳۴ء مدرسہ کی بنیاد رکھی گئی۔ ابتدا بالکل معمولی تھی۔ اس کے بعد سال بسال تدریس اور تعمیرات میں اضافہ ہوتا رہا۔ اس وقت تک کل ۱۸ کمرے اور ۵ برآمدے مکمل ہو چکے ہیں۔ طلبا اور اساتذہ کی تعداد میں بھی اضافہ ہو چکا ہے۔

درس نظامی رائج ہے۔ مدرسہ کے کتب خانہ میں تقریباً دو ہزار کتب جمع ہو چکی ہیں۔

طلبا: طلبا کی مجموعی تعداد ۱۰۷ ہے۔ ان میں دورۂ تفسیر کے ۳ عربی ابتدائی کتب کے ۲۴ وسطانی جماعتوں کے ۲۳ فارسی خواں ۲۱ ہیں۔

مقامی طلبا کی تعداد ۵۰ ہے۔ بیرونی ۵۷ ہیں جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

میزانیہ: مدرسہ کا آمد و خرچہ تقریباً پچیس ہزار روپیہ سالانہ ہے۔

مدرسہ صبغۃ العلوم

(شاخ جامعہ راشدیہ پیر گوٹھ)

ٹھیکراٹھ ۔ ڈاکخانہ پنوعاقل ۔ ضلع سکھر

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مہتمم : مولانا حاجی عبداللہ صاحب

صدر مدرس : مولانا حافظ اسداللہ صاحب فاضل جامعہ راشدیہ پیرگوٹھ ومولوی وعالم و فاضل عربی وسندھی فاضل۔

دیگر اساتذہ : (۳) حافظ عبدالکریم صاحب فاضل جامعہ راشدیہ پیرگوٹھ (۴) ماسٹر حافظ دھنی بخش صاحب میرملک۔

مسلک : اہل سنت والجماعت

مختصر کوائف : ۱۵ شعبان ۱۳۸۹ھ مطابق ۲۸ اکتوبر ۱۹۶۹ء مدرسہ کی تاریخ تاسیس ہے۔ درس نظامی کے علاوہ عربی کے امتحانات مولوی، عالم، فاضل کی تیاری کا انتظام ہے۔ جامعہ راشدیہ کے تحت امتحانات ہوتے ہیں وہیں سے سند جاری ہوتی ہے۔

مدرسہ کے کتب خانہ میں ۲۱۵ کتب موجود ہیں۔ ان میں ۵ قلمی کتابیں ہیں۔ تین اخبار اور رسالے جاری ہیں۔

طلبا : طلبا کی مجموعی تعداد ۱۰۷ ہے۔ درس نظامی کے طلبا ۱۵ ہیں۔

ان میں دورۂ تفسیر اور دورۂ حدیث کے طلبا ۲ وسطانی جماعتوں کے طلبا بھی ۲ ہیں۔ ابتدائی عربی کتب کے طلبا ۵۔

فارسی خوان ۷ ہیں۔ باقی طلبا حفظ و ناظرہ اور شعبہ تجوید و قرأت کے ہیں۔

مقامی طلبا ۸۰ بیرونی ۲۶ ہیں جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

میزانیہ : مدرسہ کی سالانہ آمد گزشتہ سال ۲۲۲۱/- روپیہ ہوئی خرچہ ۲۱۰۵/- روپیہ ہوا۔

Marfat.com

مدرسہ مظہر العلوم

باغ چند۔ ڈاک خانہ گھوٹکی ضلع سکھر

مہتمم : مولانا غلام الرسول صاحب فاضل مدرسہ مدینۃ العلوم حمادیہ پنوعاقل

دیگر اساتذہ : (۱) مولانا عبدالحیٔ صاحب فاضل مدرسہ دارالھدیٰ ٹھیڑی (۲) مولانا عبدالمجید صاحب فاضل مدرسہ ہذا۔

مسلک : حنفی دیوبندی۔

مختصر کوائف : سنہ ۱۳۶۲ھ مطابق ۱۹۴۳ء میں مدرسہ کی تاسیس ہوئی تھی مدرسہ کی ابتدا درس نظامی کی ابتدائی کتب سے ہوئی تھی۔ دس سال بعد دورۂ حدیث تک مکمل نصاب کا انتظام ہو گیا۔ مدرسہ کے امتحانات مدرسہ دارالھدیٰ ٹھیڑی (خیرپور) کے تحت ہوتے ہیں۔ گزشتہ سال ۴ طلبا نے سند فراغت حاصل کی۔ مدرسہ کے دارالکتب میں تقریباً ۵۰۰ کتابیں موجود ہیں۔ تدریسی کمرے ۳ ہیں۔ ایک زیر تعمیر ہے۔ دارالاقامہ کے کمرے ۵ ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

طلبا : امسال طلبا کی مجموعی تعداد ۷۰ ہے۔

ان میں دورۂ تفسیر اور دورۂ حدیث کے طلبا ۴ ہیں۔ ابتدائی کتب کے ۲۰ وسطانی جماعتوں کے ۱۵ ہیں۔ فارسی خواں ۹ شعبہ تجوید قرأت کے ۱۰ ہیں۔ مقامی طلبا کی تعداد ۴۰ بیرونی طلبا کی تعداد ۳۰ ہے۔

دارالاقامہ : دارالاقامہ میں مقیم طلبا ۳۰ ہیں۔ کمرے ۵ ہیں۔ ایک زیر تعمیر ہے۔ دارالاقامہ کا سالانہ نقد خرچہ پانچہزار روپیہ ہے۔ دو صد من گندم درکار ہوتا ہے۔

میزانیہ : گزشتہ سال آمدنی ۹۰۴۶۰/۷۵ روپیہ ہوئی۔ خرچہ ۸۹۲۵/۹۴ روپیہ ہوا۔

مدرسہ قاسم العلوم

تھریچائی - براستہ سانگی - ضلع سکھر

مہتمم و صدر مدرس : مولینا محمد ہارون صاحب استاد تفسیر و حدیث۔

دیگر اساتذہ : مولینا عبدالواحد صاحب فاضل دارالعلوم حقانیہ (۲) حافظ قاری شمس الدین صاحب (۴) حافظ قاری عبدالعزیز صاحب (۵) حافظ قاری احسان اللہ صاحب (۶) کیفیر محمد عثمان صاحب (۷) حافظ عبید اللہ صاحب۔

(۸) مولوی محمد زکریا صاحب شیخ ہیڈماسٹر سندھی دارسہ (۹) مولینا محمد یحیٰی صاحب سفیر و ناظم مدرسہ ۱۰۔ قاری قمر الدین صاحب

مسلک : حنفی دیوبندی۔

مختصر تاریخ : ایک صدی قبل تحریک خلافت کے زمانہ حضرت مولینا تاج محمود امروٹی رحمۃ اللہ علیہ نے چک شر ضلع سکھر میں مدرسہ کی بنیاد رکھی تھی۔ تقریباً بائیس سال کے بعد تھریچائی (تعلقہ پنوعاقل) میں مدرسہ منتقل ہوگیا۔ آپ کے بعد آپ کے روحانی جانشین حضرت مولینا عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ ان کے بعد ان کے فرزند اکبر مولینا محمد صاحب نے اور ان کے جانشینوں نے اس مدرسہ کا اہتمام اپنے ذمے لیا۔

۴ جمادی الثانی ۱۳۲۳ھ مطابق ۲۷ مئی ۱۹۲۴ء کو مدرسہ کے نصاب اور مقاصد میں مولینا عبید اللہ سندھی رحمۃ اللہ علیہ کے قرار میں ایک اساسی تغیر اور انقلاب عمل میں آیا۔ ان کی تحریر کا ایک اقتباس ملاحظہ ہو"۔ انگریزی کے ساتھ کتابیں پڑھنے کے بعد قاسم العلوم میں ایک نئی جماعت کا اضافہ ہوگا وہ سیاست میں اپنے فیصلہ سے کام کریں گے ان کو ایک نظام کا پابند رکھنے کے لئے ضروری ہے کہ ان کے سوچنے کا طریقہ متعین کردیا جائے۔ قاسم العلوم میں ان کی ذہنیت امام ولی اللہ دہلوی اور مولینا محمد قاسم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

دیوبندی کے فلسفہ کی پابند رہے گی۔ اس امر کو واضح کرنے کے لئے انگریزی داں طبقہ میں قاسم العلوم کا کوئی دوسرا نام رکھنا ضروری ہے۔ وہ نام ہے۔ "محمد قاسم ولی اللہ تھیالوجیکل اسکول تھریچانی" اس لئے مدرسہ کی دو مہریں بنوائی جائیں "قاسم العلوم تھریچانی" عربی حرفوں میں اور "محمد قاسم ولی اللہ تھیالوجیکل اسکول تھریچانی" انگریزی حرفوں میں ــــ

مولینا سندھیؒ نے دنیا کے متعدد سیاسی انقلابات میں عملی حصہ لیا تھا وہ ایک انقلاب آفریں ذہن کے مالک تھے۔ ان کی تجویز یہ تھی کہ اس ادارہ کے ابتدائی حصہ میں زرعی تعلیم دی جائے۔ زرعی فارم قائم کیا جائے۔ اعلیٰ حصہ میں اسمبلی کے اندر کام کرنا سکھایا جائے دینیات کی تعلیم دارالعلوم دیوبند کے مطابق ہو۔ اور اس نصاب کو ختم کرنے والے انگریزی داں کا درجہ عربی میں نصاب ختم کرنے والے کے مساوی ہو وغیرہ

شیخ التفسیر مولینا احمد علی لاہوری کی رائے کا تحریری عکس دوسرے صفحہ پر دیا جا رہا ہے۔

عمارات : مدرسہ قاسم العلوم جامع مسجد تھریچانیؒ کے ساتھ قائم ہے۔ اس میں ۲ تدریسی کمرے اور ایک برآمدہ ہے دارالاقامہ کے کمرے ۵ ہیں

نصاب : درس نظامی، حفظ و ناظرہ قرآن مجید، اور پرائمری سکول کا انتظام ہے۔ مدرسہ کی طرف سے فارغ التحصیل طلبا کو سندی جاتی ہے۔

دارالکتب : مدرسہ کے کتب خانہ میں تقریباً تین صد کتب موجود ہیں۔ چند قلمی نسخے بھی ہیں۔ دارالمطالعہ میں دو روزنامے اور چند رسائل جاتے ہیں

طلبا : گزشتہ سال ۱۰۵ طالب علم تھے۔ امسال مجموعی تعداد ۱۵۰ ہے۔ ان میں درس نظامی کے طلبا کم و بیش ۵۰ ہیں جو ابتدائی اور وسطانی درجات کی کتب پڑھ رہے ہیں۔ کچھ فارسی خواں ہیں۔

میزانیہ : گزشتہ سال آمدنی -/۳۰۰، ۹ ہزار روپیہ ہوئی اور خرچہ تقریباً بارہ ہزار روپیہ ہوا۔

جامعۃ المسلمین

ڈھرکی - ضلع سکھر

مہتمم و صدر مدرس : مولینا حافظ اللہ بخش صاحب فاضل انوار القرآن ملتان۔ علامہ جامعہ عباسیہ متخصص فی الفقہ والقانون جامعہ اسلامیہ بہاولپور

دیگر اساتذہ : (۲) حافظ عبدالمجید صاحب اویسی (۳) قاری حبیب اللہ صاحب (۴) قاری الٰہی بخش صاحب جملہ انوار العلوم ملتان کے مستند ہیں (۵) مولینا عبدالحکیم صاحب چشتی فاضل سراج العلوم خانپور

مسلک : حنفی بریلوی

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مدرسہ قاسم العلوم تھری چانی (سکھر)

ہال کمرہ ، تدریسی کمرے ، مہمان خانہ

دار التجوید وحفظ القرآن

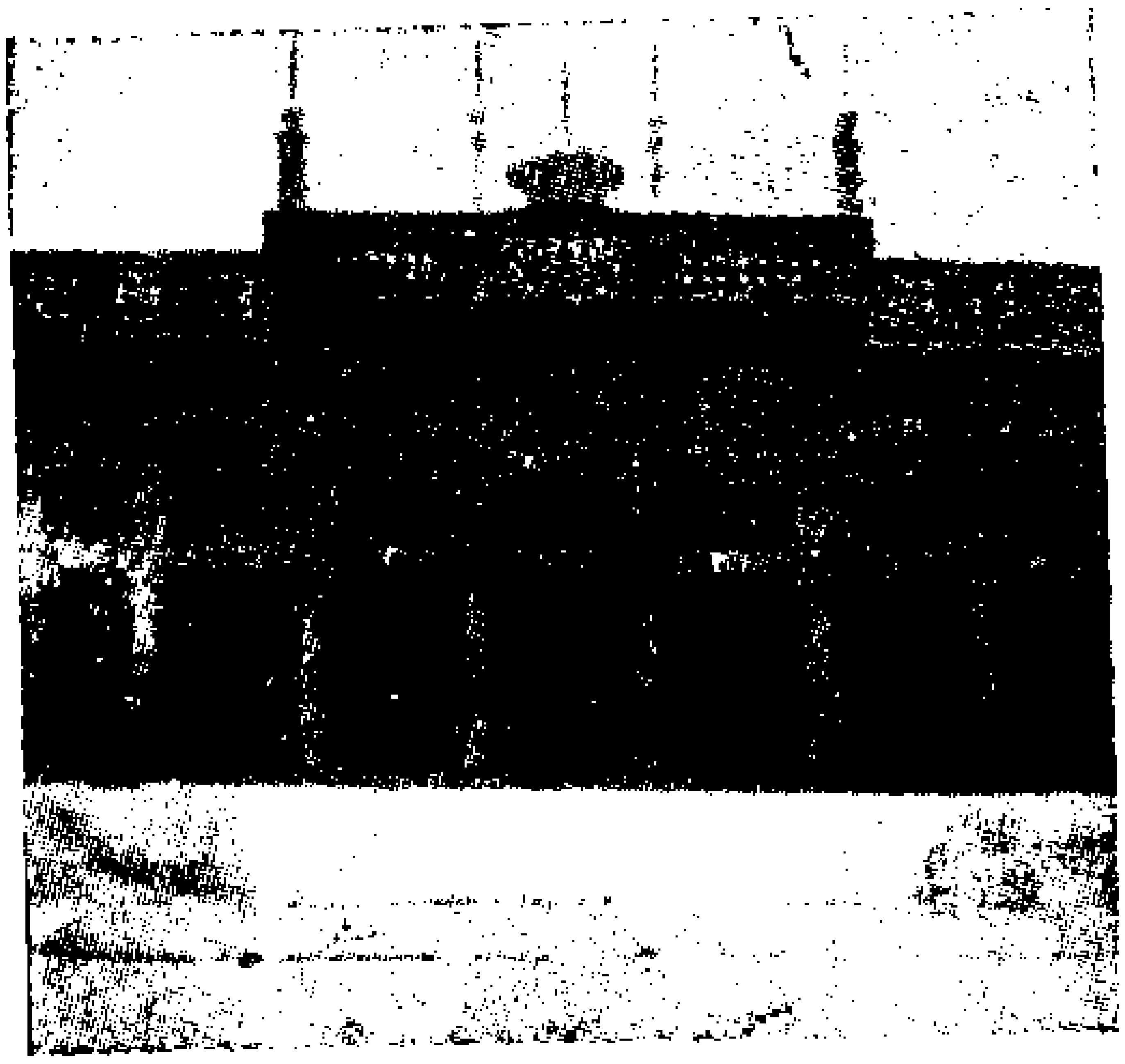

جامع مسجد

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

مختصر کوائف: ۱۳۸۹ھ مطابق ۱۹۶۹ء میں درس و تدریس کی ابتدا ہوئی دوسرے سال ۱۶ مرلے کا قطعہ اراضی خرید کر مدرسہ کی تعمیر کا کام شروع ہوا ہے دو منزلہ مسجد نور کی پہلی منزل مکمل ہو گئی ہے۔ یہیں تدریس ہوتی ہے دارالاقامہ کے لئے ۴ کمرے اور ایک برآمدہ ہے۔ سالانہ خرچہ تقریباً پانچ ہزار روپیہ ہے۔

نصاب: مدرسہ کے کتب خانہ میں تقریباً دو صد کتابیں موجود ہیں۔ دو روزنامے جاری ہیں گزشتہ سال چار طلبا نے درس نظامی کی سند فراغت حاصل کی اور تین نے حفظ قرآن کریم کی تکمیل کی۔ درس نظامی اور بورڈ کے عربی امتحانات کی تیاری اور قرآن مجید حفظ و ناظرہ کا انتظام ہے۔

طلبا: طلبا کی مجموعی تعداد ۱۷۰ ہے۔ ان میں درس نظامی کے طلبا ۲۰ ہیں جو مختلف درجات کی کتب پڑھ رہے ہیں۔

میزانیہ: سالانہ آمدن و اخراجات کا تخمینہ تقریباً ۱۴،۷۷۵/- ہزار روپیہ ہے۔

مدرسہ عباسیہ زاہدیہ

(شاخ جامعہ راشدیہ)

نرچھ شریف - ڈاکخانہ ہنگورو - ضلع سکھر

مولوی عبدالواحد صاحب عباسی فاضل جامعہ راشدیہ - فاضل عربی - فاضل سندھی اس مدرسہ کے مہتمم و صدر مدرس ہیں - آپ کے معاون استاد مولوی رحمۃ اللہ صاحب ہیں وہ بھی جامعہ راشدیہ کے فارغ التحصیل ہیں اور مولوی عربی ہیں۔ مسلک حنفی بریلوی ہے۔

اس مدرسہ کی ابتدا ۱۳ جمادی الثانی ۱۳۹۰ھ مطابق ۱۷ اگست ۱۹۷۰ء کو ہوئی ہے - بانی مولانا حضرت محمد صالح صاحب ہیں۔ درس نظامی کے علاوہ بورڈ کے عربی امتحانات کی تدریس کا بھی انتظام ہے۔ کتب خانہ میں تقریباً ڈیڑھ صد کتب جمع ہو چکی ہیں۔ ایک اخبار اور دو رسالے جاری ہیں۔ تدریس و دارالاقامہ کے لئے چار کمرے اور دو برآمدے ہیں۔

طلبا کی تعداد ۵۴ تک پہنچ گئی ہے۔ ان میں دورۂ تفسیر اور دورۂ حدیث کے ۴ عربی ابتدائی کتب کے ۱۰ فارسی خواں ۱۲ تجوید و قرأت کے ۱۵ ہیں۔

۲۵ مقامی باقی بیرونی طالب علم ہیں۔ جو مدرسہ میں مقیم ہیں مدرسہ کا سالانہ آمد و خرچہ ڈیڑھ دو ہزار روپیہ کے درمیان ہے۔

Marfat.com

www.KitaboSunnat.com

مدرسہ مظہر العلوم حمادیہ

منزل گاہ - بندر روڈ - سکھر

مہتمم : میر صبیح صادق خان کھوسہ صاحب

صدر مدرس : مولینا محمد مراد صاحب فاضل دار العلوم حمادیہ ہالیجی شریف و میٹرک

دیگر اساتذہ : (۲) مولینا محمد قاسم صاحب - فاضل خیر المدارس ملتان - فاضل عربی (۳) مولینا محمد ابراہیم صاحب فاضل دار العلوم حمادیہ ہالیجی شریف (۴) مولینا شمس الدین صاحب فاضل مدرسہ دار الہدیٰ ٹھیڑی و عالم عربی (۵) قاری عبد الجبار صاحب فاضل مدرسہ اشرف العلوم

مسلک : حنفی دیوبندی۔

مختصر کوائف : سنہ ۱۳۵۸ھ مطابق ۱۹۳۹ء میں مدرسہ ایک ابتدائی مکتب کی صورت میں قائم ہوا تھا پانچ سال قبل از سر نو اس کی تنظیم کی گئی ہے - مدرسہ کی ایک وسیع مستقل عمارت ۲۱ کمروں اور ۹ برآمدوں پر مشتمل زیر تعمیر ہے - اس وقت ۴ کمرے اور ایک برآمدہ تدریس کے لیے ۵ کمرے دار الاقامہ کے لئے موجود ہیں - اساتذہ و طلبا کی تعداد اور معیار بھی ترقی پذیر ہے -

نصاب : مدرسہ کا نصاب درس نظامی ہے - (موقوف علیہ تک)

دار الکتب : مدرسہ میں ایک ہزار کے قریب کتب موجود ہیں - ایک اخبار اور دو رسائل جاری ہیں -

طلبا : گزشتہ سال طلبا ۳۰ تھے امسال درس نظامی کے طلبا ۵۱ ہیں - ان میں دورۂ تفسیر کے ۱۲ عربی ابتدائی کتب کے ۷ وسطانی جماعتوں کے ۲۲ تجوید و قرأت کے ۹ ہیں - مقامی ۱۸ بیرونی ۳۳ ہیں - دار الاقامہ میں مقیم طلبا کی تعداد ۵۳ ہے - ان کا سالانہ خرچہ تقریباً پانچ ہزار روپیہ ہے -

میزانیہ : گزشتہ سال مدرسہ کی آمدنی -/۱۸،۵۲۰ ہزار روپیہ ہوئی اور خرچہ ۲۱،۲۲۳/۷۷ ہزار روپیہ ہوا -

مدرسہ عربیہ احسن المدارس

بستی ابڑاں - ڈاک خانہ کھمبڑا ضلع سکھر

مہتمم : مولینا عبد الواحد صاحب - فاضل مدرسہ مخزن العلوم خانپور

دیگر اساتذہ : (۲) مولینا عبد الستار صاحب (۳) حافظ عبد الشکور صاحب

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مسلک: اہل سنت والجماعت حنفی

مختصر کوائف: مدرسہ مدینہ مسجد ابڑاں میں قائم ہے۔ چار تدریسی اور تین دارالاقامہ کے کمرے ہیں ان کے آگے برآمدے ہیں۔
درس نظامی اور سندھی اسکول تدریس کا انتظام ہے۔ گزشتہ سال ۹ طلبا نے سند فراغت حاصل کی۔

طلبا: امسال طلبا کی مجموعی تعداد ۴۵ ہے۔ ان میں دورۂ حدیث کے ۵ وسطانی جماعتوں کے ۱۱ عربی ابتدائی کتب کے ۱۵،
فارسی خواں ۱۴ ہیں۔

میزانیہ: سالانہ آمد و خرچ تقریباً پانچ ہزار روپیہ ہے۔

مدرسہ تبلیغ القرآن والحدیث

قریہ اللہ آباد۔ ڈاک خانہ۔ دادلغاری۔ تحصیل میرپور متھیلہ۔ ضلع سکھر

مدرسہ کے مہتمم و صدر مدرس مولانا عبدالقادر صاحب ہیں۔ آپ کا مسلک حنفی دیوبندی ہے۔ مدرسہ شوال ۱۳۶۲ھ مطابق اکتوبر ۱۹۴۳ء سے قائم ہے۔

ان کے بعد درسگاہ صرف حفظ و ناظرہ کے مکتب کی صورت میں باقی رہ گئی۔

حال ہی میں شہید مرحوم کے خلف الرشید مولانا عطاء اللہ صاحب نصرۃ العلوم گوجرانوالہ سے سند فراغت حاصل کر کے آئے ہیں۔ اور اپنے چچا کے ساتھ درس و تدریس میں منہمک ہو گئے ہیں۔ اللہ کرے کہ یہ قدیمی درسگاہ پھر سے اپنی سابقہ روایات کی حامل بن جائے۔

مدرسہ کے کتب خانہ میں اب بھی کتابوں کا وافر ذخیرہ ہے۔ طلبا کی مجموعی تعداد امسال ۶۵ ہے۔ ان میں عربی ابتدائی کتب کے ۳ فارسی خواں ۴ رہیں تجوید و قرأت کے ۲۰ ہیں۔ باقی حفظ و ناظرہ کے ہیں۔
مدرسہ کے سالانہ آمد و خرچ کا اندازہ چار ہزار روپیہ کے قریب ہے۔

Marfat.com
"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

جامعہ دینیہ حمیدیہ

قادر دینہ ۔ براستہ رستم ۔ ڈاکخانہ شکارپور ضلع سکھر

حافظ عبدالحمید مہر صاحب نے قادر دینہ کی مسجد مدینہ میں مدرسہ کی بنیاد ۱۳۸۰ھ مطابق ۱۹۶۰ء میں رکھی تھی۔ حفظ و ناظرہ قرآن مجید کے مکتب کی صورت میں ابتدا ہوئی تھی۔ اب عربی فارسی کی ابتدائی کتابوں کی تدریس بھی شروع ہے۔ تدریسی کمرے ۴ ہیں۔ یہی دارالاقامہ کے کام آتے ہیں۔ درس نظامی کی تدریس مولانا محمد زکریا صاحب کرتے ہیں۔ اور حفظ و ناظرہ حافظ جان محمد صاحب پڑھاتے ہیں۔ مسلک حنفی دیوبندی ہے۔ طلبا کی مجموعی تعداد ۲۰ ہے۔ گزشتہ سال آمدنی -/۱۷۸۶ روپیہ ہوئی اور خرچہ -/۱۸۰۲ روپیہ ہوا۔

مدرسہ کنز العلوم

سومراٹی ۔ ڈاکخانہ رستم براستہ شکارپور ضلع سکھر

بانی و مہتمم: مولینا حامداللہ صاحب۔

صدر مدرس: مولینا محمد یعقوب صاحب فاضل مدرسہ ہذا۔

دیگر اساتذہ: (۲) مولینا عبدالکریم صاحب فاضل جامعہ صدیقیہ گوجرانوالہ (۳) مولینا عبدالقادر صاحب (۴) مولینا محمد موسیٰ صاحب (ہر دو فاضل مدرسہ ہذا) (۵) حافظ بہاؤ الدین صاحب

مسلک: حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ: یہ مدرسہ اس مضافات کی قدیم ترین درسگاہوں میں سے ہے۔ اس کا سنہ تاسیس ۱۲۲۹ھ مطابق ۱۸۱۳ء ہے۔ مولینا محمد یعقوب علیہ الرحمہ نے سومراٹی کے اس مدرسہ کی بنیاد رکھی تھی۔ آپ کے بعد آپ کے فرزندان ارجمند نے درس و تدریس کے اس سلسلہ کو جاری رکھا۔ چنانچہ ڈیڑھ سو سال سے یہ شمع فروزاں ہے۔ اس مدرسہ کے فیض یافتگان درس و تدریس، رشد و ہدایت، تحریر و تقریر اور تبلیغی خدمات میں دور و نزدیک مصروف ہیں۔ ان طلبائے قدیم کی تعداد کسی طرح چار پانچ صد سے کم نہ ہوگی۔

دیگر کوائف: یہ مدرسہ جامع مسجد سے ملحق ہے۔ تدریسی کمرے ۴ ہیں۔ اور دارالاقامہ کے لئے ۷ کمرے موجود ہیں۔ درس نظامی رائج ہے۔ کتب خانہ میں ۱۲۲۰ نادر و نایاب اور درسی کتب موجود ہیں۔ ان میں ۸۶ قلمی نسخے بھی ہیں۔ خصوصاً فتاویٰ مخدوم محمد ہاشمؒ۔

طلبا: امسال طلبا کی تعداد ۲۵ ہے۔ جو مختلف عربی کتب پڑھ رہے ہیں ۱۵ فارسی خوان ہیں۔ ۲۰ شعبہ تجوید و قرات کے ہیں۔ بیرونی طلبا کی تعداد ۳۰ ہے۔ جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بالعموم اساتذہ کی تعداد پانچ رہتی ہے۔ دو درس نظامی کے لئے اور تین شعبہ حفظ و ناظرہ کے لئے۔ اس کے ساتھ اردو فارسی کی تدریس بھی ہوتی ہے۔ مدرسہ کی عمارت پانچ کمروں اور ایک وسیع برآمدے پر مشتمل ہے۔ مسجد بغیر برآمدہ کے ایک کشادہ کمرہ پر مشتمل ہے کتب خانہ میں ضروری درسی کتابیں موجود ہیں۔

گزشتہ سال طلباء کی تعداد یکصد کے قریب تھی۔ ان میں عربی درسی کتب کے ۲۵ طالب علم تھے فارسی خواں ۳۴ تھے۔ باقی حفظ و ناظرہ کے شعبے میں تھے۔ طلباء میں بیرونی ۴۰ تھے۔

آمدنی کا کوئی خاص ذریعہ اور نظام نہیں۔ چندہ بہت قلیل ہوتا ہے۔ باقی ضروریات پانچ بھائی مل کر پوری کرتے ہیں۔

ضلع سکھر کے دیگر مدارس

ضلع سکھر کے مندرجہ ذیل مدارس عربیہ کے حالات ہماری پہلی کتاب "جائزہ مدارس عربیہ مغربی پاکستان" (۱۹۶۰ء) میں درج ہیں۔ اس مرتبہ ان کے موجودہ کوائف حاصل نہیں ہوئے۔

نام مدرسہ	صفحہ سابقہ کتاب	نام	صفحہ سابقہ کتاب
۱۔ مدرسہ اشرفیہ کوئنز روڈ سکھر	۲۵۱	۵۔ جامعہ ہاشمیہ گوٹھ نور محمد شجراہ ریڈھو براہ شکارپور	۲۵۸
۲۔ مدرسہ غوثیہ رضویہ سکھر	۲۵۲	۶۔ مدرسہ قاسم العلوم گھوٹکی	۲۵۶
۳۔ مدرسہ اسلامیہ عربیہ نور الہدیٰ باگڑجی اسٹیشن گوٹھڑی	۲۵۹	۷۔ مدرسہ انوار العلوم میرپور ماتھیلو	۲۵۷
۴۔ مدرسہ نور القرآن جمعہ خان کی مڈھی شکارپور	۲۵۵		

ضلع سکھر کے کچھ مدارس عربیہ کا علم ہمیں موجودہ کتاب کی تدوین کے دوران ہوا۔ مگر کوشش بسیار کے باوجود ہمیں مندرجہ ذیل مدارس کے کوائف حاصل نہیں ہوئے۔

مدرسہ مع پتہ	مدرسہ مع پتہ
۱۔ مدرسہ العربیہ مسجد منزل گاہ سکھر	۷۔ مدرسہ تعلیم القرآن کھنڈری پنوں عاقل
۲۔ درگاہ دار العلوم ہالیجی شریف براستہ پنوں عاقل	۸۔ مدرسہ اشرف العلوم گوٹھ سالجانی " "
۳۔ اصلاح المسلمین ہالیجی شریف براستہ پنوں عاقل	۹۔ مدرسہ مظہر العلی ہالیجی شریف "
۴۔ مطلع العلوم اصلاحی گوٹھ " " "	۱۰۔ مدرسہ مصطفائی جمالی حال شکارپور
۵۔ مدرسہ بحر العلوم سچل شاہ میانی سکھر	۱۱۔ مفتاح العلوم الیجائی شریف پنوں عاقل۔
۶۔ مدرسہ دار العلوم مدینہ گڑھی یاسین سکھر	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ضلع لاڑکانہ

سابق صوبہ سندھ کا یہ اہم ضلع دادو ۔ نواب شاہ ۔ سکھر اور قلات کمشنری کے درمیان واقع ہے ۔ لاڑکانہ ریلوے اسٹیشن جیکب آباد ۔ کوٹری ریلوے لائن پر دادو سے ۴۶ میل ہے ۔ اور کوٹری یہاں سے ۱۷۶ میل دور ہے ۔ ایک ریلوے لائن یہاں سے جیکب آباد بھی جاتی ہے جو ریل کے راستے یہاں سے ۴۸ میل ہے ۔ لاڑکانہ شہر سے ایک سڑک جیکب آباد کو ۔ دوسری حبیب کوٹ کو ۔ تیسری قمبر کو اور پانچویں دادو کو جاتی ہے ۔

آثارِ قدیمہ کا مدفن موہن جو دارو یہاں سے صرف ۱۵ میل کے فاصلہ پر ہے ۔

ضلع لاڑکانہ کے مندرجہ ذیل مقامات میں قائم شدہ مدارس عربیہ کے حالات پیش کئے جاتے ہیں :۔

شہر لاڑکانہ ، درگاہ شریف ، موضع ڈدب ، سونہ جتوئی ، قریہ پیر ، قمبر علی خاں اور نصیر آباد ۔

الجامعۃ العربیہ الاسلامیہ

(اسلامیہ دار العلوم)

مسجد دفتر کلکٹری ۔ لاڑکانہ

مہتمم و صدر مدرس : ابو الفضل مولٰینا محمد رفیق صاحب خارانی خوشنویس ۔ فاضل جامعہ امیریہ عین العلوم امیانی شریف و عالم عربی ۔ فاضل عربی و فاضل فارسی ۔

دیگر اساتذہ : (۲) مولٰینا پیر محمد صاحب خارانی بلوچ فاضل مدرسہ دار الفیوض سونا جتوئی (۳) ماسٹر فضل اللہ صاحب بلوچ (استاد شعبہ اردو سندھی انگریزی) بی اے بی ٹی (۴) حافظ قاری لعل محمد صاحب بروہی ۔ مستند مدرسہ غوثیہ رضویہ قصبہ حاجی جمعہ بروہی ۔

مسلک : اہل السنت والجماعت بلا تخصیص

مختصر تاریخ : ربیع الاول ۱۳۷۹ھ مطابق مئی ۱۹۶۹ء دار العلوم کا یوم تاسیس ہے ۔ مسجد دفتر کلکٹری کے ساتھ ملحق ہے ۔ دار العلوم میں تدریسی کمرے ۳ ہیں ۲ برآمدے ہیں ۔ یہی کمرے بطور دار الاقامہ استعمال ہو رہے ہیں ۔ اپنے قیام کے اس مختصر

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

مدت میں ہی مدرسہ نے خاصی ترقی کی ہے۔

نصاب: ترمیم شدہ درس نظامی رائج ہے۔ اس کے علاوہ تعلیم بالغاں اور فن کتابت سکھانے کا بھی انتظام ہے۔ عربی اور فارسی کے ابتدائی امتحانات کی تیاری بھی کرائی جا رہی ہے۔

دیگر کوائف: دارالعلوم کے کتب خانہ میں تقریباً دو صد کتابیں ہیں۔ چند قلمی کتب بھی موجود ہیں۔

طلبا: امسال طلبا کی مجموعی تعداد ۵۴ کے قریب ہے۔ ان میں دورۂ تفسیر و حدیث کے ۴ وسطانی کتب کے بھی اسی قدر ہیں ابتدائی عربی کے ۵ فارسی خواں ۸ ہیں۔ تجوید و قرأت کے طالب علم ۱۰ ہیں۔

مقامی طلبا ۵۱ ہیں بیرونی ۲۰ ہیں جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں جن کا خرچہ تقریباً ساڑھے تین ہزار روپیہ سالانہ ہوتا ہے۔

مطبوعات: مدرسہ کی طرف سے دو رسائل شائع ہوتے ہیں

(۱) الفوائد الرفیقہ (جدید مائۃ عامل) (۲) انشاء رفیقی فارسی و انشاء رسمی حنفی۔

میزانیہ: گزشتہ سال مدرسہ کی آمدنی تقریباً پانچ ہزار روپیہ ہوئی اور خرچہ ۹۷۰/۴ روپیہ ہوا۔

مدرسہ عربیہ دارالفیوض

اقبال روڈ متصل اللہ والی مسجد۔ لاڑکانہ

سنہ ۱۳۴۱ھ مطابق سنہ ۱۹۲۲ء میں مولینا حکیم غلام رسول صاحب عباسی مرحوم اور ان کے رفقا نے موضع جاندیہ میں مدرسہ کی بنیاد رکھی۔ سنہ ۱۹۴۷ء میں مدرسہ لاڑکانہ میں منتقل ہو گیا اور تاحال یہیں چل رہا ہے۔

مدرسہ میں درس نظامی رائج ہے۔ امسال ۲۰ طلبا مصروف تعلیم و تعلم ہیں۔ دوسرے کوائف ہمیں حاصل نہیں ہو سکے ہیں۔

مدرسہ عربیہ اشاعت القرآن

دودائی روڈ۔ لاڑکانہ

مہتمم: مولینا علی محمد صاحب الحقانی فاضل جامعہ صدیقیہ گوجرانوالہ

صدر مدرس: مولینا عبدالقادر صاحب بلوچستانی فاضل تعلیم القرآن راولپنڈی

Marfat.com

دیگر اساتذہ : (۳) مولوی محمد روشن صاحب عباسی (۴) قاری شہاب الدین صاحب (ہر دو مدرسہ ہذا کے مستند ہیں)
مسلک : حنفی دیوبندی
مختصر کوائف : ۱۳۷۳ھ مطابق ۱۹۵۳ء میں یہ مدرسہ قائم ہوا۔ تدریس کرتے رہے ہیں۔ ان کے آگے پڑھاتے رہے ہیں صدر مدرس صاحب کے کمرے میں رہے ہیں۔ ان کے آگے بھی پڑھاتے رہے ہیں درس نظامی رائج ہے ابتدائی طبی کتب کی تدریس بھی ہوتی ہے۔

دارالکتب میں تقریباً پانچصد کتابیں موجود ہیں۔ چند رسائل بھی جاری ہیں۔

طلبا : امسال درس نظامی کے طلبا کی تعداد ۳۰ ہے۔ ان میں ابتدائی عربی کتابوں کے طالب علم ۱۰ وسطانی درجات کے ۱۳ فارسی خوان ۵ تجوید و قرأت کے ۲۰ ہیں۔ جملہ ۳۰ طلبا دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔
میزانیہ : گزشتہ سال مدرسہ کی آمدنی ۴,۳۳۴/۵۰ روپیہ ہوئی اور خرچہ ۷,۴۲/۹۵ روپیہ ہوا۔

مدرسہ دار الفیض

سونہ جتوئی۔ ڈاکخانہ انڑآباد۔ تحصیل ڈوکری ضلع لاڑکانہ

مہتمم : مولٰنا میاں فضل اللہ صاحب
صدر مدرس : مولٰنا محمد قاسم صاحب جتوئی
دیگر اساتذہ : مولوی میاں عبدالجبار صاحب۔ مولوی غلام سرور صاحب
مختصر کوائف : یہ مدرسہ سندھ کے قدیم ترین مدارس میں سے ہے۔ اس خاندان میں ۱۲۷۶ھ مطابق ۱۸۵۹ء سے درس و تدریس کا سلسلہ جاری ہے آج کل بھی مدرسہ کے جملہ اساتذہ بانی مدرسہ کے اپنے خاندان کے ہیں۔ جو لوجہ اللہ اعزازی طور پر تدریسی خدمات انجام دے رہے ہیں۔
مدرسہ کے کتب خانہ میں کئی ہزار کتابیں موجود ہیں۔ ان میں متعدد قلمی نسخے بھی ہیں۔ درس نظامی اور قرآن مجید حفظ و ناظرہ کی تدریس کا انتظام ہے۔ مدرسہ کی عمارت تین تدریسی کمروں اور دارالکتب کے ایک کمرہ پر مشتمل ہے۔
طلبا : امسال طلبہ کی مجموعی تعداد ۶۰ ہے۔
ان میں تفسیر کے طلبا ۱۱ دورۂ حدیث کے ۱۵ وسطانی درجات کے ۶ عربی ابتدائی کتب کے ۱۲ فارسی خوان ۱۰ ہیں۔
مقامی طلبا کی تعداد ۲۰ ہے بیرونی ۴۰ طالب علم ہیں۔ جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔
گزشتہ سال ۵ طالب علم فارغ التحصیل ہوئے۔

www.KitaboSunnat.com

مدرسہ عربیہ حلیمیہ
درگاہ شریف - شہدادکوٹ - ضلع لاڑکانہ

مہتمم وصدر مدرس : مولانا محمد نصیرالدین صاحب فاضل مدرسہ ہذا وجامعہ اولیسیہ بہاولپور، منشی فاضل - مولوی عربی ایم اے - بی ٹی -
دیگر اساتذہ : (۲) مولوی حافظ غلام جیلانی صاحب فاضل مدرسہ ہذا (۳) مولوی نیر محمد صاحب فاضل مدرسہ دارالفیض سونہ جتوئی -
(۴) مولوی حافظ عبدالعزیز صاحب فاضل مدرسہ ہذا (۵) رجب علی صاحب سندھی فاضل اردو فاضل (۶) علی بخش صاحب سندھی فاضل اردو فاضل - میٹرک -

مسلک : حنفی دیوبندی -
مختصر کوائف : درگاہ شریف کی جامع مسجد کے متصل حضرت خواجہ عبدالحلیم صاحب کے ہاتھوں اس مدرسہ کی تشکیل ۱۳۵۵ھ مطابق ۱۹۳۶ء میں ہوئی ہے - مدرسہ یہ درسگاہ سندھ کے قدیم ترین مدارس میں سے ہے - اور یہاں کے طلبائے قدیم پورے علاقہ میں پھیلے ہوئے ہیں -
مدرسہ میں تدریسی کمرے ۶ برآمدے ۲ ہیں - دارالاقامہ کے چار کمرے ہیں - مدرسہ کے کتب خانہ میں تقریباً تین صد کتب موجود ہیں -
نصاب وسند : درس نظامی کے علاوہ عربی ادیب، عالم، اور فاضل کے امتحانات کی تیاری کرائی جاتی ہے - طب یونانی کی تدریس کا بھی انتظام ہے -
گذشتہ سال ۳ طلبا نے سند فراغت حاصل کی - اس وقت تک ۱۰۲ طلبا سندات حاصل کر چکے ہیں -
طلبا : امسال طلبا کی مجموعی تعداد ۵۰ ہے -
ان میں دورۂ تفسیر کے ۵ دورۂ حدیث کے ۸ وسطانی درجات کے ۳ عربی ابتدائی کتب کے ۱۲ فارسی خواں ۸ ہیں - شعبہ تجوید وقرأت میں ۱۴ طالب علم ہیں -
بیرونی طلبا کی تعداد ۲۰ ہے - جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں - جن کا خرچہ تین ہزار روپیہ سالانہ ہے -
میزانیہ : مدرسہ کا سالانہ آمد وخرچہ تقریباً ساڑھے چار ہزار روپیہ ہے -

Marfat.com
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مدرسہ عربیہ سراج العلوم

گوٹھ پیر۔ براستہ قنبر۔ ضلع لاڑکانہ

بانی وصدر مدرس: مولانا عبدالکریم صاحب فاضل مدرسہ قاسم العلوم۔ گھوٹکی
مترجم شمائل ترمذی (بزبان سندھی)

مہتمم: مولانا حاجی غلام رسول صاحب فاضل مدرسہ ہذا

دیگر اساتذہ: (۳) مولانا عبدالکریم صاحب فاضل مدرسہ قاسم العلوم گھوٹکی (۴) مولانا عبدالقادر صاحب فاضل مدرسہ ہذا۔
(۵) حافظ قاری محمد موسیٰ صاحب مستند مدرسہ حفظ القرآن خیرپور میرس

مسلک: حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ: شوال ۱۳۷۷ھ مطابق اپریل ۱۹۵۸ء میں یہ مدرسہ قائم ہوا تھا۔ تعمیر اور تعلیم دونوں کے اعتبار سے اس درسگاہ نے ترقی کی ہے۔ طلبا ۲۲ سے ۱۵۰ تک پہنچ گئے ہیں۔ اور کمرے ۲ سے ۱۰ ہوگئے ہیں۔ تدریس کے لئے ۵ کمرے ہیں۔ ایک برآمدہ ہے۔ دارالاقامہ کے لئے بھی ۵ کمرے ہیں برآمدے دو ہیں۔

نصاب وسند: درس نظامی رائج ہے۔ شاہ ولی اللہؒ محدث دہلوی کا فلسفہ داخلِ نصاب ہے۔ جماعت اول سے آخر تک ہر طالب علم کے لئے درس قرآن لازمی ہے۔ طب یونانی کی تعلیم بھی نصاب کا حصہ ہے۔
گزشتہ سال تین طلبہ نے سند فراغت حاصل کی

دارالکتب: مدرسہ کے کتاب خانہ میں ۳۶۰ کتب موجود ہیں۔ ان میں متعدد قلمی نسخے بھی موجود ہیں۔ ایک روزنامہ اور چند رسائل جاری ہیں۔

طلبا: امسال طلبا کی مجموعی تعداد ۱۲۵ ہے۔

ان میں دورۂ تفسیر کے ۷۹ دورۂ حدیث کے ۱۲ وسطانی کتب کے ۸ عربی ابتدائی کتابوں کے بھی ۸ فارسی خواں ۲۳ طالب علم ہیں۔ شعبہ تجوید وقرأت میں ۲۵ ہیں۔

دارالاقامہ: مدرسہ کا دارالاقامہ ۵ کمروں پر مشتمل ہے۔ اس وقت ۹۴ طلبا مقیم ہیں۔ ان کا کھانا اراکین مدرسہ اپنے گھروں سے بہم پہنچاتے ہیں۔

میزانیہ: مدرسہ کا سالانہ آمد و خرچ تقریباً سات ہزار روپیہ ہے۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مدرسہ عربیہ اسلامیہ ٹھوڑی

قمبر علی خاں ۔ ضلع لاڑکانہ

مہتمم و صدر مدرس : مولانا عبدالحئی صاحب فاضل جامعہ دارالہدیٰ ٹھیڑی ۔ مولوی فاضل منشی فاضل ۔ ادیب فاضل ۔

دیگر اساتذہ : (۲) مولوی عبدالخالق صاحب فاضل دارالہدیٰ ٹھیڑی (۳) مولوی عثمان علی صاحب فاضل مدرسہ ہذا و ایم اے (عربی) (۴) جناب نثار احمد صاحب ایم اے (سندھی) (۵) مولوی غلام فاروق عرف غلام مصطفیٰ صاحب فاضل مدرسہ ہذا ۔ (۶) مولوی عبدالہادی صاحب فاضل مدرسہ ہذا ادیب فاضل سندھی (۷) مولوی رسول بخش صاحب فاضل مدرسہ سراج العلوم پیر ادیب فاضل سندھی ۔

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ : اس مدرسہ کے بانی مولانا کریم داد مرحوم تھے ۔ جامع مسجد ٹھوڑی کا یہ مدرسہ تقریباً ایک صدی قبل قائم ہوا تھا ۔ اس مضافات کے متعدد دینی مدارس اس مدرسہ کے طلبائے قدیم کے قائم کردہ ہیں اس طرح اس کا فیض قرب و جوار میں ہر طرف جاری ہے ۔ تدریس کے لئے تین کمرے اور ایک برآمدہ ہے شاہ لطیف اورینٹل کالج فی الحال میونسپل ہائی سکول قمبر کی تعمیر میں کام کر رہا ہے ۔

نصاب و شعبہ جات : ۱ ۔ شعبہ درس نظامی ——— اس شعبہ میں طلبا کی تعداد یکصد کے قریب ہے ۔

۲ ۔ مسلم پرائمری سکول

۳ ۔ شاہ لطیف اورینٹل کالج قمبر ——— یہاں مولوی فاضل منشی فاضل اور ادیب فاضل ۔ وغیرہ امتحانات کی تیاری کرائی جاتی ہے ۔

۴ ۔ انٹر آرٹس کالج قمبر ——— میٹرک اور ایف اے کی تیاری کرائی جاتی ہے ۔

سند : درس نظامی کے فارغ التحصیل طلبا کو مدرسہ سے سند دی جاتی ہے ۔ سرکاری امتحانات کے کامیاب طلبا کو بورڈ سے سند ملتی ہے ۔ گزشتہ سال ۱۲۹ طلبا نے مختلف سندات حاصل کیں ۔

دارالکتب : مدرسہ کے کتب خانہ میں ۲۲۵۶ کتابیں موجود ہیں ۔ ان میں ۵ قلمی کتب بھی ہیں ۔ دو روزنامے اور ایک رسالہ جاری ہے ۔

تصانیف : مولانا محمد قاسم مرحوم کی غیر مطبوعہ کتب :

(۱) فارسی عربی اور سندھی لغت مؤلفہ ۱۹۲۷ء (۲) بیاض طب یونانی (فارسی) مؤلفہ ۱۹۲۹ء (۳) التقاریر علی الترمذی (عربی)

مولانا عبدالحئی صاحب صدر مدرس کی غیر مطبوعہ کتب :

ضبط الید (سندھی) آئینہ حیات (فارسی) نقش حیات (سندھی) الحضارۃ والحیاۃ (عربی)

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

طلبا : امسال درس نظامی کے طلبا کی تعداد ۱۴۷ ہے۔ ان کی جماعتوں کی تفصیل یہ ہے :
دورۂ تفسیر اور دورۂ حدیث کے ۹ وسطانی کتب کے ۹ عربی ابتدائی کتب کے ۵۰ ہیں ان میں مقامی ۳۲، بیرونی
میزانیہ : گزشتہ سال مدرسہ کی آمدنی اور خرچہ ۱۹،۷۴۰/- ہزار روپیہ ہوا۔

مدرسہ عربیہ جامع العلوم

نصیر آباد ۔ ضلع لاڑکانہ

مسجد اللہ والی محلہ صادق آباد میں یہ مدرسہ ۱۳۸۲ھ مطابق ۱۹۶۲ء سے قائم ہے۔ تدریس کے لئے دو برآمدے اور دو کمرے ہیں۔ دار الاقامہ کے لئے تین کمرے ہیں۔ مولانا حافظ محمد صادق صاحب مصروف تدریس ہیں۔ آپ مدرسہ عربیہ دار القرآن فیصل آباد سے فارغ التحصیل ہیں۔ مسلک حنفی دیوبندی ہے۔

امسال طلبا کی تعداد ۳۶ ہے۔ ان میں پانچ درس نظامی کے ہیں باقی شعبہ حفظ و قرأت کے ہیں۔ سالانہ آمد و خرچہ کا اندازہ اٹھارہ صد روپیہ ہے۔

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ضلع نواب شاہ

نواب شاہ سابق صوبہ سندھ کے اضلاع میں سے ہے۔ حیدر آباد۔ دادو۔ لاڑکانہ اور خیرپور کے درمیان واقع ہے۔

نواب شاہ اسٹیشن، مین ریلوے لائن پر واقع ہے۔ یہاں سے ایک لائن سکرند کو۔ دوسری طرف میرپور خاص کو جاتی ہے۔ سکرند سے سانگھڑ جانے والی پختہ سڑک بھی یہاں سے گزرتی ہے۔

نواب شاہ سے کراچی ۱۸۵ میل۔ حیدر آباد ۷۰ میل۔ سکرند ۱۳ میل اور سانگھڑ ۳۰ میل ہے۔

ضلع نواب شاہ کے مندرجہ ذیل مختلف مقامات میں قائم شدہ مدارس کے کوائف پیش کئے جاتے ہیں:۔
شہر نواب شاہ، ٹنڈو خاں مری، مورو، قریہ میاں محمد ابراہیم، اور نوشہرہ فیروز۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مدرسہ عربیہ قاسم العلوم

دریا خاں مری ۔ ضلع نواب شاہ

مہتمم وصدر مدرس : مولینا عبدالواحد ثاقب صاحب فاضل قاسم العلوم دیوبند والی وفاضل عربی۔
متخصص فی التفسیر جامعہ اسلامیہ بہاولپور بی اے (جامعہ)

دیگر اساتذہ : (۲) حافظ قاری غلام کبیر صاحب، عابد مستند تجوید القرآن گکھڑ۔ میٹرک (۳) مولینا محمد طفیل رضا صاحب مستند جامعہ اسلامیہ بہاولپور، میٹرک (۴) مولوی بشیر احمد صاحب۔

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ : ۵ ربیع الاول ۱۳۸۹ھ مطابق ۲ رجون ۱۹۶۹ء کو ایک خام مسجد اور دو کمرے تعمیر کر کے مدرسہ کی بنیاد رکھی گئی۔
ابتدا میں صرف حفظ و ناظرہ کا اہتمام تھا۔ آہستہ آہستہ تعمیر اور تعلیم دونوں اعتبار سے ترقی ہوئی۔
اس وقت تعلیمی اعتبار سے حفظ و ناظرہ کے ساتھ تجوید و قرائت اور درس نظامی کے ساتھ عربی کے امتحانات کی تیاری کا انتظام ہے۔ اور تعمیرات کے اعتبار سے پختہ مسجد زیر تعمیر ہے۔ تدریس کے لئے ۳ دارالاقامہ کے لئے ۴ کمرے تعمیر ہو چکے ہیں۔
فنی تعلیم کے اعتبار سے کتابوں کی جلد سازی، میز کرسی بنانا اور بُننا سکھایا جاتا ہے۔

دیگر کوائف : مدرسہ کے کتب خانہ میں تقریباً پانچسو کتابیں موجود ہیں۔ ایک روزنامہ اور ۶ رسائل جاری ہیں۔

طلبا : امسال طلبا کی مجموعی تعداد ۶۰ ہے۔ ان میں ابتدائی عربی کتب کے اور فارسی خواں دس دس ہیں۔ شعبہ تجوید و قرأت کے ۴ ہیں۔

میزانیہ : گزشتہ سال مدرسہ کی آمدنی ۴۷/۷۶۲، ۹ روپیہ اور خرچہ ۵۱/۶۷، ۶ روپیہ ہوا۔

مدرسہ انوار الرحمٰن

دریا خاں مری ۔ ضلع نواب شاہ

مہتمم وصدر مدرس : مولینا عبدالرحمٰن صاحب فاضل مدرسہ دارالہدیٰ ٹھیڑی

دیگر اساتذہ : (۲) مولوی علی محمد صاحب فاضل مدرسہ ہذا۔ (۳) حافظ مولوی در محمد صاحب فاضل مدرسہ بالیجی شریف (۴) مولوی گل محمد صاحب (۵) قاری عبدالخالق صاحب (ہر دو مستند مدرسہ ہذا)

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مسلک: حنفی دیوبندی

مختصر کوائف: ۱۳۶۳ھ مطابق ۱۹۴۳ء میں مدرسہ کی تاسیس شہر کی جامع مسجد میں ہوئی۔ مدرسہ میں تدریس کے لئے ۵ کمرے دو برآمدے ہیں۔ دارالاقامہ کے ۱۱ کمرے ہیں۔ اور ایک برآمدہ ہے۔

کتب خانہ میں درسی اور غیر درسی کتابیں کثیر تعداد میں موجود ہیں۔ اساتذہ و طلبا کے مطالعہ کے لئے اخبار اور رسائل جاری ہیں۔

طلبا: امسال طلبا کی مجموعی تعداد دو صد سے متجاوز ہے۔ ان میں ابتدائی عربی کتب کے ۴۰ وسطانی درجات کے ۳۰ ہیں۔ باقی جملہ تجوید، قرأت اور حفظ و ناظرہ کے ہیں۔

بیرونی طلبا دارالاقامہ میں مقیم ہیں "تبلیغی انجمن" کے نام سے طلبا کی بزم موجود ہے۔ جو تبلیغی جماعت کے ساتھ ترب و جوار میں تعاون کرتی ہے۔

میزانیہ: امسال مدرسہ کی آمدنی تقریباً =/۵۰،۰۰۰ روپیہ ہوئی اور خرچہ تقریباً =/۴۰،۰۰۰ ہزار روپیہ ہوا۔

مدرسہ انوار العلوم

(فیض العلوم)

مورو ۔ ضلع نواب شاہ

مہتمم و صدر مدرس: مولانا عبدالرحیم لغاری صاحب فاضل مدرسہ عین العلوم امینانی۔ درس فاضل۔ ایف اے۔

دیگر اساتذہ: (۲) مولانا عبدالعزیز صاحب لغاری فاضل مدرسہ رحمانیہ مورو و جامعہ رضویہ مظہر اسلام لائل پور و فاضل جامعہ نظامیہ غوثیہ وزیرآباد (۳) حافظ غلام قادر صاحب میمن۔

مسلک: حنفی بریلوی

مختصر کوائف: ۸ ذیقعدہ ۱۳۸۰ھ مطابق ۲۴ اپریل ۱۹۶۱ء کو مدرسہ کی بنیاد پڑی تھی۔ مدرسہ میں تدریس کے لئے ۳ کمرے اور ایک برآمدہ ہے۔ دارالاقامہ کے لئے ۳ کمرے ہیں۔ اور دو برآمدے ہیں۔

مدرسہ میں درس نظامی رائج ہے۔ عربی کے امتحانات کی تیاری کا انتظام بھی موجود ہے۔ مدرسہ سے فارغ التحصیل طلبا کو سند دی جاتی ہے۔ اس وقت تک ۱۵ طلبا سندات حاصل کر چکے ہیں

مدرسہ کے کتب خانہ میں تقریباً ۵۰۰ کتابیں موجود ہیں۔ ایک روزنامہ جاری ہے۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

طلبا : امسال طلبا کی مجموعی تعداد ۴۰ ہے۔ ان میں درس نظامی کے ۱۹ طالب علم ہیں۔ جو مختلف درجات میں ہیں۔ دورۂ حدیث میں صرف ایک ہے۔ بیرونی طلبا کی تعداد ۲۲ ہے۔ جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں

میزانیہ : گزشتہ سال مدرسہ کی آمدنی ۱۷۰/۲۰۰ روپیہ اور خرچہ تقریباً ۲۵۰/۴۰۰ روپیہ ہوا۔

مدرسہ سکندریہ راشدیہ

(شاخ جامعہ راشدیہ پیرگوٹھ)

گوٹھ محمد ابراہیم بروہیہ۔ ڈاکخانہ نوشہرہ فیروز ضلع نواب شاہ

مولینا قربان علی صاحب سکندری فاضل جامعہ راشدیہ پیرگوٹھ و مولوی عالم و مولوی فاضل، صدر مدرس ہیں۔ ان کے معاون معلم قاری حافظ الٰہی بخش صاحب مستند تجوید و قرأت ہیں۔ مسلک حنفی بریلوی ہے۔

یہ مدرسہ جمادی الاول ۱۳۸۹ھ مطابق جولائی ۱۹۶۹ء کو ایک کچی مسجد میں قائم ہوا۔ اس کے پہلے مدرس مولینا عبدالواحد صاحب تھے۔ ان کے بعد موجودہ اساتذہ حضرات مصروف تدریس ہیں۔ مدرسہ میں درس نظامی رائج ہے۔ طلبا کو چارپائی اور کرسیاں بننا بھی سکھایا جاتا ہے۔

کتب خانہ میں ۱۱۰ کتابیں موجود ہیں۔ ایک اردو ایک سندھی روزنامہ جاری ہے۔

امسال طلبا کی تعداد ۲۹ ہے۔ جو عربی فارسی کی ابتدائی اور وسطانی درجات کی کتب پڑھ رہے ہیں۔ طلبا میں سے ۹ بیرونی ہیں جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ گزشتہ سال مدرسہ کی مجموعی آمدنی ۲۲۱۰/= روپیہ اور خرچہ ۱۹۲۰/= روپیہ ہوا۔

ضلع نواب شاہ کے دیگر مدارس

ضلع نواب شاہ کے مندرجہ ذیل مدارس عربیہ کے حالات ہماری پہلی کتاب "جائزہ مدارس عربیہ مغربی پاکستان" (۱۹۶۰ء) میں درج ہیں۔ اس مرتبہ ان کے موجودہ کوائف حاصل نہیں ہوئے۔

صفحہ سابقہ کتاب	نام مدرسہ	صفحہ سابقہ کتاب	نام مدرسہ
۶۲۶	۲- انوار القرآن ڈیری مسجد نوشہرہ فیروز	۶۲۴	۱- دارالعلوم تفہیم القرآن جامع مسجد

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

باب چہارم

کوائف مدارس عربیہ

صوبہ بلوچستان

کوئٹہ کمشنری	قلات کمشنری
سبی	لورالائی
چاغی	خاران
خضدار	مکران

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کوئٹہ کمشنری

کوئٹہ، لورالائی، سبّی، چاغی، ژوب

کوئٹہ کمشنری میں، کوئٹہ، لورالائی، سبّی، چاغی، اور ژوب کے اضلاع شامل ہیں۔

کوئٹہ صوبہ بلوچستان کا دارالخلافہ ہے کمشنری اور ضلع کا صدر مقام بھی ہے۔ کوئٹہ کو روہڑی جنکشن سے ریلوے لائن جاتی ہے۔ جو یہاں سے ۲۹۶ میل ہے۔ کوئٹہ سے پرستان ۲۰ میل اور چمن ۸۸ میل ہے۔

کوئٹہ کو ایک سڑک سکھر سے براہ شکارپور جیکب آباد سے آتی ہے، ایک چمن سے، ایک نوشکی سے، ایک ہندو باغ سے، ایک لورالائی سے براہ زیارت آتی ہے۔ سڑک کے راستہ سے نوشکی ۹۰ میل، چمن ۷۰ میل اور ہندو باغ ۷۴ میل ہے۔

لورالائی ضلع سبی، ژوب، کوئٹہ اور ڈیرہ غازی خان کے اضلاع کے درمیان واقع ہے، اس ضلع کے اہم قصبات یہ ہیں۔ نواب خاں، بگمبر، اسمٰعیل شہر، موسیٰ خیل، خان محمد کوٹ اور دُکی

لورالائی کو ایک سڑک زیارت سے، ایک سخاوی سے اور ایک سنجتر سے آتی ہے۔ اس کے لئے قریب ترین ریلوے اسٹیشن خوست ہے

سبّی ضلع جیکب آباد، لورالائی، کوئٹہ اور قلات اضلاع کے درمیان واقع ہے۔ اس ضلع میں بگتی، کھمی، ہرنائی اور شاہ رگ اہم قصبات ہیں

سبی ریلوے اسٹیشن سکھر کوئٹہ ریلوے لائن پر واقع ہے، یہاں سے ایک لائن خوست اور ہرنائی کو بھی جاتی ہے۔

چاغی کا ضلع ایک سمت قلات اور کوئٹہ سے دوسری سمت سرحدات ایران و افغانستان سے ملحق ہے۔ نوشکی، پشین، نوک کنڈی قلعہ سفید اور زیارت اس ضلع کے اہم مقامات ہیں۔ جو کوئٹہ سے زاہدان جانے والی ریلوے لائن پر واقع ہیں۔

ژوب ایک طرف لورالائی اور کوئٹہ سے گھرا ہوا ہے۔ دوسری طرف سرحدات افغانستان اس سے ملحق ہیں۔ فورٹ سنڈیمن، میر علی خیل، ہندو باغ اور قلعہ سیف اللہ اس ضلع کے اہم مقامات ہیں۔

کوئٹہ کمشنری میں مدارس عربیہ معدودے چند ہیں۔ ہم نے ان کے حالات اور کوائف جمع کرنے کی پوری پوری کوشش کی۔ سوالنامے ارسال کئے، مقامی اخبارات و رسائل کو اپیلیں بھیجیں، علمائے کرام کو ذاتی خطوط لکھے۔ ان سب کے جواب میں اس پوری کمشنری کے صرف مندرجہ ذیل مقامات سے مدارس عربیہ کے کوائف حاصل ہو سکے ہیں:۔

کوئٹہ، سبی، زیارت، اُستہ محمد، نوشکی اور سوراب

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بلوچستان کے مدارس عربیہ

اعداد و شمار کے آئینہ میں

تعداد مدارس

جن کے حالات شاملِ کتاب ہیں۔	۴۴
جن کی فہرست شاملِ کتاب ہے	۲۳

مسلک کے اعتبار سے مدارس

حنفی دیوبندی	۱۸
حنفی بریلوی	۱
بلاتخصیص مسلک	۴

اساتذہ

کل تعداد اساتذہ	۹۵
مدارس عربیہ کے فارغ التحصیل	۷۳
سرکاری سندات کے حامل	۵

طلباء

کل تعداد طلبا	۱۲۰۷
مقامی	۵۹۱
بیرونی	۳۹۰
مشرقی پاکستانی	۲۰
مڈل میٹرک	۴

مدارس عربیہ میں دارالکتب

موجودہ کتابیں	۲۴۵۹
قلمی کتابیں	
اخبارات و رسائل	۵۷

مدارس عربیہ کے دارالاقامہ

مقیم طلبا	۴۲۰
اخراجات	۴۵،۳۵۶-۰۴

میزانیہ

کل سالانہ آمد	۱،۵۶،۷۵۹-۲۹
کل سالانہ خرچہ	۱،۵۶،۰۵۱-۴۶

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مدرسہ عربیہ مطلع العلوم

بروری روڈ - وحدت کالونی - کوئٹہ

مہتمم : مولانا عبدالواحد صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند (بھارت)

صدر مدرس : مولانا محمد سعید صاحب بنوی فاضل خیرالمدارس ملتان - شیخ الحدیث -

دیگر اساتذہ : (۳) مولانا عبدالعزیز صاحب فاضل خیرالمدارس ملتان (۴) مولانا عبدالرحمٰن صاحب کشمیری فاضل مدرسہ عربیہ کراچی - مولوی فاضل - بی اے (۵) مولانا عبدالرحمٰن صاحب (۶) مولانا عبداللہ صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند (۷) مولانا محمد اشرف صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند (۸) مولانا عبدالکریم صاحب، فاضل مدرسہ ہذا -

(۹) قاری شوکت اللہ صاحب دمبٹرک (۱۰) حافظ عبدالصمد صاحب خاراني (۱۱) حافظ حسین احمد صاحب ادیب عربی

(۱۲) حاجی محمد صاحب میٹرک

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر تاریخ : ۱۳۶۱ھ مطابق ۱۹۴۲ء میں مولانا عرض محمد صاحب مرحوم نے درخت کے نیچے درس و تدریس کی ابتدا کی - اس زمانہ میں مدرسہ کی کوئی عمارت نہ تھی - اور اس نواح میں مدارس کا رواج بھی نہ تھا - عربی ابتدائی کتابوں سے مدرسہ کا آغاز ہوا - ۱۹۴۴ء میں چار کمرے تعمیر ہوئے - اس کے بعد ۱۹۴۷ء میں مزید ۶ کمروں کی تعمیر ہوئی -

اب یہ مدرسہ ایک مرکزی درسگاہ کی حیثیت رکھتا ہے - بروری روڈ پر جامع مسجد سے ملحق ہے - اس کے تدریسی کمرے ۷ ہیں ۱ برآمدے ہیں - دارالاقامہ کے کمروں کی تعداد ۱۸ ہے

نصاب : مدرسہ میں درس نظامی رائج ہے - حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرأت کی تدریس بھی ہو رہی ہے - بچوں کے لئے اردو کی تدریس و تعلیم کا بھی انتظام ہے -

فارغ التحصیل طلبا کو سند دی جاتی ہے - گزشتہ سال ۵ طلبا نے سند حاصل کی - اس وقت تک ۷۰ طلبا دورۂ حدیث کی سندات حاصل کر چکے ہیں -

مدرسہ وفاق المدارس العربیہ سے باضابطہ الحاق رکھتا ہے -

دارالکتب : مدرسہ میں درسی و غیر درسی کتب کا وافر ذخیرہ موجود ہے - متعدد جرائد و رسائل جاری ہیں -

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

طلبا : امسال مطلع العلوم میں طلبا کی تعداد ۱۴۰ ہے۔ ان میں دورۂ تفسیر کے ۷ دورۂ حدیث کے ۵ عربی ابتدائی کتب کے ۲۰ وسطانی درجات کے ۳۲ طلبا ہیں۔ فارسی خواں ۸ ہیں۔ شعبہ تجوید و قرأت کے ۲۰ ہیں۔

دارالاقامہ کا سالانہ خرچہ ۲۷،۰۵۲/۸۴ ہزار روپیہ ہے۔

میزانیہ : مدرسہ کی سالانہ آمدنی ۷۷،۲۱۱/۸۴ ہزار روپیہ ہوئی۔ اور خرچہ ۷۲،۹۷۷/۸۴ روپیہ ہوا۔

مدرسہ جامعہ اسلامیہ عربیہ

نزد عیدگاہ ریلوے کالونی۔ کوئٹہ

۱۳۷۳ھ مطابق ۱۹۵۳ء میں مولینا مفتی محمود حسن صاحب فاضل مدرسہ معینیہ عثمانیہ اجمیر شریف (بھارت) نے درس و تدریس کی ابتدا کی تھی۔ مدرسہ کے لیے حاجی محمد خان صاحب اور لعل محمد خان صاحب نے کچھ اراضی وقف کی تھی۔ مدرسہ نے خاصی ترقی کی۔ لیکن حاجی صاحبان کے انتقال کے بعد مدرسہ کا انتظام درہم برہم ہو گیا۔ یہ کہنا تو غلط ہے کہ "آں قدح بشکست و آں ساقی نماند"۔ کیونکہ ساقی موجود ہے۔ قدح خوار نہیں ہیں۔ مفتی صاحب منطق و کلام کی متعدد کتابوں کے مؤلف ہیں۔ اور عمر بھر درس و تدریس میں مصروف رہے ہیں۔ کیا اچھا ہو کہ مدرسہ پھر سے استوار بنیادوں پر قائم ہو جائے۔

مدرسہ عربیہ مفتاح العلوم

نزد مارکیٹ۔ سبی (بلوچستان)

مہتمم : مولینا محمد ہاشم صاحب

صدر مدرس : (۱) مولینا حافظ عبدالحکیم صاحب فاضل مدرسہ ہذا

دیگر اساتذہ : (۲) مولینا دوست محمد صاحب فاضل مدرسہ ہذا (۳) مولوی محمد غازی صاحب فاضل مدرسہ مظہر العلوم شاہدرہ کوئٹہ۔

(۴) مولوی محمد دین صاحب فاضل مدرسہ ہذا (۵) مولوی جان محمد صاحب (ناظم مدرسہ) فاضل مدرسہ قاسم العلوم ملتان میٹرک

(۶) مولینا قاری خان محمد صاحب مستند مدرسہ ہذا۔

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر کوائف : ۱۳۶۹ھ مطابق ۱۹۴۹ء میں مدرسہ کا افتتاح جامع مسجد میں عمل میں آیا۔ مدرسہ کی ایک شاخ ہرنائی تحصیل میں کھولی گئی ہے۔ یہاں ۶ اساتذہ مصروف تدریس ہیں۔ بیرونی طلبا کی تعداد ۳۰ ہے۔ مقامی طلبا ۱۰ ہیں۔

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مدرسہ عربیہ مفتاح العلوم میں تدریس کے لئے ۶ کمرے اور دارالاقامہ کے لئے ۱۵ کمرے ہیں۔ ان کے سامنے برآمدے ہیں۔

نصاب و سند: مدرسہ کا نصاب درس نظامی ہے۔ مدرسہ کا الحاق باقاعدہ وفاق المدارس العربیہ کے ساتھ ہے اور اس کے تحت ہی سالانہ امتحان ہوتا ہے۔ اس وقت تک مدرسہ سے ۳۰ طلبا سندات حاصل کر چکے ہیں۔

دارالکتب: مدرسہ میں مختلف علوم کی تقریباً ۳۰۰ کتابیں موجود ہیں۔ دارالمطالعہ کا باقاعدہ انتظام ہے۔ جہاں روزنامے اور متعدد رسائل جاری ہیں۔

طلبا: گزشتہ سال طلبا کی تعداد ۵۷ تھی۔ امسال ۷۰ ہے۔

ان میں دورہ تفسیر کے ۸، دورہ حدیث کے ۲، وسطانی جماعتوں کے ۳۰، عربی ابتدائی کتب کے ۵، ۲ فارسی خواں ۲۰ ہیں۔ شعبہ تجوید و قرأت میں ۵ ہیں۔

بیرونی طلبا کی تعداد ۴۰ ہے۔ ان میں ۲۰ طلبا افغانستان، ایران اور روس کے ہیں۔

میزانیہ: گزشتہ سال مدرسہ کی آمدنی ۶۱/۶۵، ۸، ۱۳ ہزار روپیہ ہوئی اور خرچہ ۴۲/۳۱، ۵، ۱۷ ہزار

دارالعلوم افضل المدارس

نوشکی - ضلع چاغی (بلوچستان)

مہتمم و صدر مدرس: مولانا محمد افضل صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند خطیب جامع مسجد نوشکی۔

دیگر اساتذہ: (۲) مولوی محمد کریم صاحب (۳) مولوی سید کامل شاہ صاحب (۴) مولوی عبدالرزاق صاحب

(ہر سہ اسی مدرسہ سے فارغ التحصیل ہیں)

مسلک: حنفی دیوبندی۔

مختصر کوائف: ۱۳۷۶ھ مطابق ۱۹۵۷ء میں مہتمم صاحب نے تدریس کی ابتدا کی۔ شہر کی جامع مسجد کے ساتھ مدرسہ ملحق ہے۔ ۵ ہال اور دو پختہ کمرے تدریس کے لئے اور ۸ کچے کمرے دارالاقامہ کے لئے موجود ہیں۔

یہ مدرسہ پاکستان کے ایک دور افتادہ اور بنجر آباد شہر میں واقع ہے۔ فارغ التحصیل طلبا کو سند دی جاتی ہے۔ مدرسہ کا اپنا کتب خانہ موجود ہے۔ اس میں کچھ قلمی کتب بھی ہیں۔

گذشتہ سال طلبا کی تعداد ۶۵ تھی۔ امسال قحط زدگی کے باعث تعداد ۴۵ رہ گئی ہے۔ اکثر

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

صرف ابتدائی کتب کے ہیں۔ یہ سب بیرونی ہیں۔

مدرسہ کی طرف سے مندرجہ ذیل رسائل طبع ہو چکے ہیں۔

تحقیق النور۔ کشف الصدور۔ قول قبول۔ نداء السحور۔ مخزن السرور وغیرہ۔

مستقل آمدن کی صورت کوئی نہیں۔ ذاتی انفرادی کوششوں سے کام چل رہا ہے۔

دار العلوم جامعہ غوثیہ رضویہ

پرانا قلعہ۔ خضدار (بلوچستان)

مہتمم: مولینا عبدالرحیم صاحب فاضل جامعہ رضویہ مظہر اسلام۔ لائل پور

دیگر اساتذہ: مولینا محمد یعقوب صاحب مستند دارالعلوم ہذا مولینا علی جان صاحب مستند دارالعلوم ہذا۔

مسلک: حنفی بریلوی۔

مختصر کوائف: جامعہ مسجد غوثیہ میں دارالعلوم کی ابتدا ۱۳۸۳ھ مطابق ۱۹۶۳ء میں ہوئی۔ چار کمرے تدریس اور دارالاقامہ کے لیے ہیں۔
درس نظامی رائج ہے۔ عربی امتحانات کی تیاری کا انتظام بھی ہے۔ تقریباً چار صد کتابیں دارالعلوم کے کتب خانہ میں موجود ہیں۔ ایک روزنامہ اور چار رسائل جاری ہیں۔

طلبا: گزشتہ سال طلبا کی تعداد ۳۰ تھی۔ امسال ۵۰ ہے ان میں ابتدائی عربی کتب کے ۱۲ وسطانی درجات کے ۳ فارسی خواں ۱۵۔ تجوید و قرأت کے ۲۰ ہیں
مقامی طلبا کی تعداد ۲۰ ہے باقی ۳۰ بیرونی ہیں۔ جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

میزانیہ: گزشتہ سال مدرسہ کی آمدنی تقریباً دو ہزار اور خرچہ تقریباً تین ہزار روپیہ ہوا۔

مدرسہ عربیہ انوار العلوم

غریب آباد۔ گدر تحصیل سوراب ضلع خضدار (بلوچستان)

یہ گدر کا ایک مرکزی مدرسہ ہے جو حال ہی میں ربیع الاول ۱۳۹۱ھ مطابق مئی ۱۹۷۱ء میں قائم ہوا ہے۔ اس کے مہتمم مخدوم حاجی شاہ محمد صاحب ہیں۔ مولینا محمد امان اللہ صاحب نوشکوی

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اور ان کے ایک معاون استاد مصروف تدریس ہیں۔

سردست عربی کی ابتدائی کتب اور حفظ و ناظرہ کا انتظام موجود ہے۔ مدرسہ کا رقبہ پانچ ایکڑ زمین ہے۔ اس پر ایک مسجد اور تین تدریسی کمرے تعمیر ہو چکے ہیں۔

طلبا کی تعداد ۷۵ ہے۔ ان میں ۴۵ مقامی اور ۳۰ بیرونی ہیں۔ سالانہ آمد و خرچ کا اندازہ ابھی نہیں ہو سکا ہے۔

مدرسہ صبغۃ الخیر

مانجی پور۔ براستہ جیکب آباد۔ ضلع سبی (بلوچستان)

مدرسہ کے بانی میر غلام محمد خاں صاحب کھوسہ بلوچ ہیں۔ مدرسہ کے مہتمم مولوی ولی محمد صاحب ہیں۔ آپ جامعہ راشدیہ پیر جوگوٹھ کے فارغ التحصیل اور مولوی عالم ہیں آپ کے معاون مدرس ملا محمد پناہ صاحب ہیں۔

۱۳۸۵ھ مطابق ۱۹۶۵ء میں درس و تدریس کا آغاز جامع مسجد مانجی پور میں ہوا۔ تعلیم اور دارالاقامہ کے لیے تین کمرے ہیں۔ حفظ و ناظرہ کے ساتھ عربی فارسی کی ابتدائی کتب کی تدریس کا انتظام ہے۔

طلبا کی مجموعی تعداد ۳۲ ہے۔ ان میں ابتدائی عربی کتب کے ۱۲ ہیں۔ فارسی خواں ۴ ہیں۔ سالانہ آمد و خرچ تقریباً ساڑھے تین ہزار روپیہ ہے۔

کوئٹہ کے دیگر مدارس

ضلع کوئٹہ کے مندرجہ ذیل مدارس عربیہ کے حالات ہماری پہلی کتاب "جائزہ مدارس عربیہ مغربی پاکستان" (۱۹۶۰ء) میں درج ہیں۔ اس مرتبہ ان کے موجودہ کوائف حاصل نہیں ہوتے۔

نام مدرسہ	صفحہ سابقہ کتاب	نام مدرسہ	صفحہ سابقہ کتاب
۱۔ مدرسہ دینیہ عربیہ مظہر العلوم بلوچی سٹریٹ کوئٹہ	۳۳۶	۳۔ مدرسہ مفتاح العلوم سوروو تحصیل پنجگور	۳۴۳
۲۔ قاسم العلوم محلہ چتکاں پنجگور	۳۴۲	۴۔ مدرسہ حقانیہ۔ اوستہ محمد۔ سبی	۳۴۱

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

قلات کمشنری

قلات ، خاران ، مکران

قلات کمشنری میں خاران ، مکران ، اور قلات کے اضلاع شامل ہیں

قلات بلوچستان کا اہم اور قدیمی مرکزی شہر ہے۔ موسم گرما میں یہ علاقہ سیاحوں کا مرکزِ توجہ رہتا ہے یہ شہر سطح سمندر سے ۶۷۰۰ فٹ کی بلندی پر واقع ہے۔

قلات کو ایک سڑک کوئٹہ سے آتی ہے اور آگے براہ پنجگور ، ہوشاب ، تربت اور اسفنداک کو جاتی ہے۔ نوکان اور ٹھیرے سے بھی نیم پختہ سڑکیں آتی ہیں۔ قلات شہر کوئٹہ سے ۸۶ میل ، پنجگور سے ۲۳۰ میل اور تربت سے ۳۶۶ میل کے فاصلہ پر ہے۔

خاران ضلع قلات ، مکران اور چاغی اضلاع کے درمیان واقع ہے۔ اور افغانستان کی سرحدات سے ملحق ہے۔

مکران ضلع کے ایک طرف قلات ہے۔ دوسری طرف سرحد ایران ہے ، اور تیسری سمت بحیرۂ عرب ہے یہیں سے تربت کو دوسری سڑک سیدھی قندھار کو جاتی ہے۔ پنجگور ، تونک ، تربت ، خدا باد ، ہوشاب اور بزدار اس ضلع کے اہم قصبات ہیں۔

قلات کمشنری میں مدارس عربیہ گنتی کے چند ایک ہیں۔ ہماری امکانی کوشش کے باوجود اس کمشنری کے صرف مندرجہ ذیل مقامات میں قائم شدہ مدارس عربیہ کے حالات مہیا ہوئے ہیں :-

قلات ، انجیرہ ، پڑنگ آباد ، پنجگور ، چھپلو ، خزران ، خضدار ، خاران ، غریب آباد گدر مسونگ ، مکران ، منجارہ ، اورگامیر ، نوشانی ، فقالہ اور وڈھ شہر۔

مدرسہ عربیہ تجوید القرآن

مسلم محلہ ۔ مسجد روڈ ۔ قلات

مہتمم : قاضی عبدالصمد صاحب سربازی صدر مجلس شوریٰ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

صدر مدرس (۱) مولانا نور حبیب صاحب۔ دارالعلوم دیوبند، فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور

دیگر اساتذہ : (۲) مولانا محمد صدیق شاہ صاحب مستند مدرسہ عربیہ نیو ٹاؤن کراچی۔ وفاق المدارس کوئٹہ (۳) حافظ غلام الٰہی صاحب (۴) حافظ محمد عثمان صاحب۔

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر کوائف : ۱۳۷۲ھ مطابق ۱۹۵۲ء میں مہتمم صاحب نے مدرسہ کی بنا رکھی۔ ابتداً ناظرہ کلام اللہ کے مکتب سے ہوئی پھر حفظ و تجوید و قرأت کا انتظام کیا گیا۔ اب درس نظامی کی وسطانی کتب کی تدریس بھی شروع ہو چکی ہے۔

مدرسہ میں تدریس کے واسطے دارالاقامہ کے لئے چار کمرے ہیں۔ ایک برآمدہ ہے۔

مدرسہ کا الحاق باقاعدہ وفاق المدارس العربیہ کے ساتھ ہے۔ گزشتہ سال مدرسہ سے پانچ طلباء نے حفظ کی تکمیل کی۔ یہاں اس وقت تک ۴۰ حفاظ فراغت حاصل کر چکے ہیں۔

مدرسہ کے ساتھ پرائمری سکول بھی قائم ہے۔ اس میں دو استاد مصروف تدریس ہیں۔

طلباء : طلباء کی مجموعی تعداد ۱۲۰ ہے۔

ان میں ابتدائی عربی کتب کے ۶ وسطانی درجات کے ۳ فارسی خواں ۸۲ تجوید و قرأت کے ۱۱ ہیں۔

مقامی طلباء کی تعداد ۹۰ بیرونی طلباء کی تعداد ۴۰ ہے جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ ان کا سالانہ خرچہ تقریباً دو ہزار روپیہ سالانہ ہے۔

ہر جمعرات کی رات میں طلباء کو تقریر کی مشق اور جمعہ کے دن مناظرہ کی مشق کرائی جاتی ہے۔

میزانیہ : گزشتہ سال مدرسہ کی آمدن ۱۳/۵۴۲۶ روپیہ ہوئی اور خرچہ ۱۹/۸۴۳ روپیہ ہے۔

دارالعلوم جامعہ نصیریہ
شیخ واصل روڈ مستونگ ضلع قلات

مہتمم و صدر مدرس : مولانا خدا بخش صاحب

دیگر اساتذہ : (۲) مولانا عبدالعزیز صاحب فاضل قاسم العلوم ملتان (۳) مولانا سعد اللہ صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند (۴) مولانا عزت اللہ صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند (۵) مولانا عبدالصمد صاحب (۶) مولانا عبدالمجید صاحب۔ مؤخر الذکر ہر دو دارالعلوم ہذا کے مستند ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر کوائف : دارالعلوم کا سنِ تاسیس ۱۳۵۷ھ مطابق ۱۹۳۸ء ہے۔ اور اس کے بانی مولانا عزیز محمد صاحب ہیں۔ آغاز مدرسہ نظامی کی صرف ابتدائی کتابوں کی تدریس سے ہوا تھا۔ اب مکمل درس نظامی کی تدریس اور دورہ حدیث ہو رہا ہے۔ گزشتہ سال پانچ طلباء نے سندِ فراغت حاصل کی۔ اس وقت تک دارالعلوم سے تقریباً ۲۰۰ طلبا سندات حاصل کر چکے ہیں۔

دارالعلوم میں تدریس کے لئے ۵ دارالاقامہ کے لئے ۸ کمرے ہیں۔ مسجد دارالعلوم کی دو منزلہ مستورات سے ملحق ہے۔

طلبہ : گزشتہ سال طلباء کی تعداد ۵۰ تھی۔ امسال ۷۰ ہے۔ ان میں دورہ تفسیر کے ۵ دورہ حدیث کے ۶ عربی ابتدائی کتب کے ۴۰ وسطانی درجات کے ۸، فارسی خواں ۶ تجوید و قرأت کے ۵ ہیں۔

مقامی طلباء ۱۵ بیرونی ۵۵ ہیں جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ جن کا خرچہ تقریباً چھ ہزار روپیہ ماہانہ ہے۔

میزانیہ : دارالعلوم کا سالانہ آمد و خرچ تقریباً سولہ ہزار روپیہ ہے۔

مدرسہ عربیہ دارالتوحید

نورگامہ ڈاکخانہ نرمہری - ضلع قلات

مہتمم : مولانا اختر محمد صاحب فاضل مدرسہ گانیہ بہاولپور۔

صدر مدرس : مولانا محمد اکبر صاحب مستند رحیم یار خان

دیگر اساتذہ : (۲) مولانا دین محمد صاحب (۳) مولانا کرم شاہ صاحب

مختصر کوائف : ۱۳۶۲ھ مطابق ۱۹۴۳ء میں مدرسہ کی ابتداء ہوئی۔ مسلک حنفی دیوبندی ہے۔ درس نظامی رائج ہے۔ مدرسہ کے کتب خانہ میں حسب ضرورت کتابیں موجود ہیں۔ چند رسائل بھی جاری ہیں۔ امسال طلباء کی تعداد ۷۰ ہے۔ ان میں دورہ تفسیر کے ۸ طالب علم ہیں۔ ابتدائی عربی کتب کے ۵، فارسی خواں ۳۳ ہیں۔ بیرونی طلباء ۳۰ ہیں جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

میزانیہ : مدرسہ کا سالانہ آمد و خرچ تقریباً نو ہزار روپیہ ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مدرسہ عربیہ بدر العلوم

شہر نوہانی ڈاکخانہ باغبانہ - تحصیل خضدار ضلع قلات

مہتمم : مولینا عبدالمجید شاہوانی صاحب فاضل مدرسہ شمس العلوم بستی مولوی

دیگر اساتذہ : (۱) مولینا محمد مبارک صاحب فاضل مدرسہ دار الہدیٰ ٹھیڑی (۲) حافظ عبدالرحیم صاحب مستند مدرسہ دار القرآن [illegible]

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر کوائف : یکم محرم ۱۳۹۰ھ مطابق ۹ مارچ ۱۹۷۰ء کو کلی مسجد میں مدرسہ کی تاسیس ہوئی۔ درس نظامی کی ابتدائی کتب حفظ و ناظرہ اور فارسی کی تدریس کا انتظام ہے۔ طلباء کی مجموعی تعداد ۵۰ ہے۔ سالانہ خرچہ کا اندازہ تقریباً ساڑھے تین ہزار روپیہ ہے۔

مدرسہ دار العلوم

وڈھ شہر میر صالح محمد شاہی زئی - ضلع قلات

مہتمم : مولینا عبداللہ صاحب

دیگر اساتذہ (۱) مولوی عبدالقادر صاحب مستند دار العلوم کراچی (۲) مولوی مولاداد صاحب دار العلوم [illegible] (۳) حافظ مولاداد صاحب مستند تعلیم الاسلام مجاہد آباد

مختصر کوائف : یہ مدرسہ ایک پسماندہ علاقہ میں واقع ہے۔ مدرسہ میں طلباء کی رہائش کا انتظام ہے۔ خوراک [illegible] مہیا کرتے ہیں۔ مستقل چندہ کی کوئی صورت نہیں۔ حفظ و ناظرہ اور عربی فارسی کی ابتدائی [illegible] تعلیم ہوتی ہے۔ طلباء کی مجموعی تعداد عام طور پر ستر اسی کے درمیان رہتی ہے۔ مسلک حنفی دیوبندی ہے۔

نجم المدارس

مولہ خضدار - ضلع قلات

مولینا عبدالواحد صاحب فاضل مدرسہ دار الہدیٰ ٹھیڑی شاہی مسجد میں درس و تدریس کی خدمات انجام دے رہے ہیں

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

تدریس اور دارالاقامہ کے لیے چار کمرے موجود ہیں۔

طلباء کی مجموعی تعداد ۵۶ ہے۔ چند فارسی عربی کی ابتدائی کتب پڑھ رہے ہیں۔ باقی حفظ و ناظرہ کے ہیں۔

مدرسہ منبع العلوم

پٹڑنگ آباد۔ ڈاکخانہ دلی نمال۔ تحصیل مستونگ۔ ضلع قلات

بانی مہتمم : مولینا جان محمد صاحب ملکوری

دیگر اساتذہ : (۱) مولوی حسین شاہ صاحب (۲) قاضی محمد اکبر خارانی صاحب۔

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر کوائف : محرم ۱۳۷۲ھ مطابق ۱۹۵۲ء میں مدرسہ کی بنیاد جامع مسجد میں پڑی۔ تدریس کے لیے ۳ دارالاقامہ کے لیے ۵ کمرے موجود ہیں۔ حفظ و ناظرہ کے مکتب کی صورت میں آغاز ہوا تھا۔ اب درس نظامی کی کتابیں بھی پڑھائی جا رہی ہیں۔ امسال طلباء کی تعداد ۲۵ ہے۔ ان میں دس مقامی اور ۱۵ بیرونی ہیں۔ جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ سالانہ آمد و خرچ تقریباً چار۔ ساڑھے چار ہزار روپیہ ہے۔

دارالعلوم

جھلبغو۔ ڈاکخانہ۔ سوراب۔ ضلع قلات

مولینا نور محمد صاحب مہتمم مدرس عربی ہیں۔ مولوی محمد اعظم صاحب ان کے معاون معلم قرآن ہیں۔ مسلک حنفی دیوبندی ہے۔ ۱۳۸۰ھ مطابق ۱۹۶۰ء میں یہ درسگاہ جامع مسجد میں قائم ہوئی تھی۔ درس نظامی کی وسطانی کتب تک تدریس کا انتظام ہو چکا ہے۔

طلباء کی مجموعی تعداد ۵۴ ہے۔ ان میں ابتدائی عربی کتب کے ۴، ۱۰ فارسی خواں، ۴۰ تجوید و قرأت کے ہیں۔ ۱۲ بیرونی طالب علم دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مدرسہ دار التوحید

نغار - ڈاک خانہ سوراب - ضلع قلات

حافظ محمد عمر صاحب اور مولوی کریم بخش صاحب مستند دار الهدیٰ ٹھیڑی مصروفِ تدریس ہیں۔ مسلک حنفی دیوبندی ہے۔
۱۳۸۵ھ مطابق ۱۹۶۵ء میں مدرسہ مدینہ مسجد میں قائم ہوا۔ امسال ۷۰ بیرونی ۳۰ مقامی طالب علم ہیں چند فارسی کتب پڑھ رہے ہیں باقی حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرأت کے ہیں۔ سالانہ اخراجات و آمدن ایک ہزار روپیہ کے قریب ہے۔

مدرسہ عربیہ فیضیہ رحمت المدارس

نیچارہ - تحصیل و ضلع قلات

مہتمم: آغا محمد فاضل خاں صاحب افغان

صدر مدرس: مولینا محمد عالم صاحب حاجی نتی فاضل قاسم العلوم ملتان آپ "السراج الوھاج فی الرسم والرواج" اور اصول فارسی کتب کے مؤلف ہیں۔

دیگر اساتذہ: (۱) قاری حافظ گل محمد صاحب مستند شمس العلوم رحیم یار خان (۲) مولوی غلام محمد صاحب (۳) قاری نظام الدین صاحب

مسلک: حنفی دیوبندی

مختصر کوائف: رمضان ۱۳۷۴ھ مطابق اپریل ۱۹۶۳ء میں چند مخیر اور مخلص اصحاب نے مدرسہ کی بنیاد رکھی۔ جامع مسجد کے متصل تدریس کے لئے ۴ کمرے ہیں۔ ان کے آگے برآمدہ ہے اور دار الاقامہ کے لئے بھی ۴ کمرے ہیں۔
مولینا رحمت اللہ صاحب مرحوم تاحیات بڑے انہماک سے مصروفِ درس و تدریس رہے تقریباً دو صد ضروری درسی کتابیں موجود ہیں۔ اب چار اساتذہ تدریسی خدمات انجام دے رہے ہیں۔
درس نظامی کی ابتدائی کتب۔ حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرأت کی تدریس کا انتظام ہے۔

طلبا: امسال طلبا کی تعداد ۳۵ ہے۔ ان میں ابتدائی عربی کتب کے ۴ وسطانی کتابوں کے ۵ فارسی خواں ۲۴ ہیں۔ اسی قدر تجوید و قرأت کے لئے۔ بیرونی طلبا کی تعداد ۲۵ ہے۔ جو دار الاقامہ میں مقیم ہیں۔

میزانیہ: گذشتہ سال مدرسہ کو ۵،۲۱۰/۲۶ روپیہ آمدنی ہوئی خرچ ۲،۳۸۸/۷۶ روپیہ ہوا۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مدرسہ عربیہ انوار التوحید

انجیرہ - ڈاک خانہ سوراب - ضلع قلات

مولانا محمد مبارک صاحب فاضل مدرسہ عربیہ تاج المدارس امروٹ جامع مسجد میں تدریسی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ حضرت قاری محمود امروٹی علیہ الرحمہ کے سلسلہ سے وابستہ ہیں۔ مسلک حنفی دیوبندی ہے۔ درس و تدریس کی ابتدا ۱۳۸۸ھ مطابق ۱۹۶۸ء میں ہوئی ہے۔

امسال طلبا کی مجموعی تعداد ۵۰ ہے۔ ان میں ابتدائی عربی کے ۵ فارسی خواں ۱۵ ہیں۔ باقی حفظ و ناظرہ پڑھتے ہیں۔

مدرسہ احسن المدارس تعلیم القرآن

چدگال - پنجگور - ضلع مکران

مدرسہ کے مہتمم مولانا محمد حسن صاحب، فاضل قاسم العلوم ملتان ہیں۔ ان کے معاون مدرس مولانا عبدالحمید صاحب ہیں۔ وہ بھی قاسم العلوم ملتان کے مستند ہیں۔ مسلک حنفی دیوبندی ہے۔

مختصر تاریخ: مدرسہ کا سنہ تاسیس ۱۳۸۵ھ مطابق ۱۹۶۷ء ہے۔ یہ مدرسہ مسجد عرب آباد اڈہ والی میں قائم ہے۔ جو تدریس و دارالاقامہ کے دو کمروں پر مشتمل ہے۔ ایک برآمدہ ہے۔

دیگر کوائف: مدرسہ میں حفظ و ناظرہ اور درس نظامی کی تدریس کا انتظام ہے۔ ابتدائی اردو کی تعلیم بھی ہوتی ہے۔ فاضل عربی کی تدریس بھی پیش نظر ہے۔ مدرسہ کے کتب خانہ میں تقریباً پانچصد درسی و غیر درسی کتابیں موجود ہیں۔ مجلس منتظمہ باضابطہ رجسٹرڈ ہے۔

طلبا: امسال طلبا کی مجموعی تعداد ۷۰ ہے۔ ان میں ابتدائی عربی کتابوں کے ۲ وسطانی کتب کے ۵ فارسی خواں ۸ ہیں۔ باقی تجوید و قرأت اور حفظ و ناظرہ کے ہیں۔

۱۲ بیرونی طالب علم دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

میزانیہ: گزشتہ سال مدرسہ کی آمدنی ۴,۵۸۳/۲۵ ہوئی اور خرچہ ۳,۶۴۲/۸۱ روپیہ ہوا۔

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مدرسہ منبع العلوم

خداباداں پنجگور - ڈاکخانہ چتکاں پنجگور - ضلع مکران

مہتمم : مولینا قاضی غلام مصطفیٰ صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند -

صدر مدرس : مولینا رحمت اللہ صاحب فاضل دارالہدیٰ ٹھیڑی (سندھ)

دیگر اساتذہ : (۳) مولینا محمد ابراہیم صاحب فاضل قاسم العلوم ملتان (۴) مولینا محمد ادریس صاحب فاضل ہیڈ ماتلی

(۵) حافظ عطاء اللہ صاحب -

مسلک : حنفی دیوبندی

مختصر کوائف : ۱۳۵۸ھ مطابق ۱۹۳۹ء میں مدرسہ کی ابتدا چار پانچ طلبا اور ایک استاد سے ایک حجرہ میں ہوئی تھی - رفتہ رفتہ تعلیم اور تعمیر دونوں میں ترقی ہوئی - چنانچہ اس وقت اساتذہ کی تعداد ۵ ہو گئی ہے - اور صرف درس نظامی کے بیرونی طلبا ۳۲ تک پہنچ گئے ہیں -

عمارت : مدرسہ جامع مسجد خداباداں کے ساتھ ملحق ہے - تدریسی کمروں کی تعداد ۵ ہے - ایک برآمدہ ہے - دارالاقامہ کے کمرے ۶ ہیں اور دو برآمدے ہیں -

دیگر کوائف : مدرسہ میں درس نظامی اور حفظ و ناظرہ کی تدریس ہو رہی ہے - کتب خانہ میں تقریباً یکصد کتابیں موجود ہیں -

طلبا : امسال درس نظامی کے طلبا کی تعداد ۳۲ ہے - ان میں ابتدائی عربی کتب کے ۲۰ وسطانی درجات کے ۴ فارسی خواں ۸ ہیں تجوید و قرأت کے ۱۰ طالب علم ہیں - بیرونی طلبا کی تعداد ۳۲ ہے - جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں -

میزانیہ : گزشتہ سال مدرسہ کو مبلغ چھ ہزار روپیہ کی آمدنی ہوئی - اور خرچہ ساڑھے پانچ ہزار روپیہ ہوا -

مدرسہ عربیہ نور القرآن

مقابل سول ہسپتال - شہر خاران - ضلع مکران

مدرسہ کے بانی مولینا عبدالرزاق صاحب ہیں - اور اساتذہ کرام دو ہیں - مولینا عبدالغفار صاحب و مولینا عبدالشکور صاحب خارانی (یہ دونوں اصحاب مدرسہ عربیہ دارالہدیٰ ٹھیڑی کے فارغ التحصیل ہیں) مسلک حنفی دیوبندی ہے -

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مختصر کوائف: مدرسہ کا سنہ تاسیس ۱۳۷۶ھ مطابق ۱۹۵۶ء ہے۔ مسجد زیر تعمیر ہے۔ تدریس کے لئے ہال اور دارالاقامہ کے لئے گیارہ کمرے مع برآمدہ جات موجود ہیں۔ مقامی حضرات کے مالی حالات چنداں بہتر نہ ہوتے اور پوری دلچسپی نہ لینے کے باوجود مدرسہ ترقی پذیر ہے۔ درس نظامی رائج ہے۔

طلبا: امسال طلبا کی تعداد ۸۴ ہے۔ ان میں ابتدائی عربی کتب کے ۱۸ وسطانی کتب کے ۲ ہیں اور فارسی خواں ۲۰ ہیں۔ تجوید و قرأت کے طلبا ۸ ہیں۔ بیرونی طلبا کی تعداد ۳۵ ہے۔

میزانیہ: گزشتہ سال مدرسہ کی آمدنی ۴۷۳۶/۱۰ روپیہ ہوئی اور خرچہ ۳۹۱۷/۶۳ روپیہ ہوا۔

مدرسہ مصباح العلوم

رول موروان مولہ۔ ڈاکخانہ زہری۔ ضلع قلات

مدرسہ کے بانی مولٰنا عبدالجبار صاحب ہیں۔ مہتمم مولٰنا عبدالکریم صاحب دستنداز مدرسہ سراج العلوم ضلع لاڑکانہ) ہیں۔ ان کے معاون مدرس حافظ محمد یوسف صاحب ہیں۔ مسلک حنفی دیوبندی ہے۔

سنہ ۱۳۶۹ھ مطابق ۱۹۴۹ء میں اس مدرسہ کی ابتدا ہوئی۔ حفظ و ناظرہ اور عربی فارسی کی ابتدائی کتب کی تدریس کا انتظام ہے۔ ضروری درسی کتب موجود ہیں طلبا کی مجموعی تعداد ۵۰ کے قریب ہے۔ ان میں عربی ابتدائی کتب کے ۱۰ فارسی خواں ۲۵ ہیں۔

مسجد کے ساتھ درس و تدریس اور دارالاقامہ کے لئے چار کمرے موجود ہیں۔ بیرونی طلبا کی تعداد ۲۵ ہے۔ اساتذہ اعزازی خدمات انجام دیتے ہیں سالانہ آمد و خرچہ تقریباً دو ہزار روپیہ ہوتا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

قلات کمشنری کے دیگر مدارس

اس جدید جائزہ کے دوران قلات کمشنری کے مختلف مقامات پر قائم شدہ متعدد جدید مدارس عربیہ ہمارے علم میں آئے۔ مندرجہ ذیل مدارس کے کوائف حاصل کرنے کے لئے ہم نے ہر ممکن کوشش کی۔ لیکن مہیا نہیں ہو سکے۔ لہٰذا ان کی صرف فہرست مہیا کرنے پر اکتفا کیا جاتا ہے۔

۱۔ مدرسہ دار الفیوض درہ منگچر (قلات)
۲۔ دار الہدیٰ شہر بڑی منگچر
۳۔ مدرسہ بحر العلوم چشمہ ڈاکخانہ زہری
۴۔ مدرسہ عربیہ سنک ڈاکخانہ زہری
۵۔ مدرسہ تعلیم الفرقان پندران ؍؍
۶۔ مدرسہ تعلیم الفرقان اول میدان زہری
۷۔ مدرسہ عربیہ گھنگر ڈاکخانہ ناکوراں
۸۔ مدرسہ سراج العلوم لگانزئی ۔ نیگو
۹۔ مدرسہ دار القرآن سوراب
۱۰۔ مدرسہ عربیہ تخت دانی
۱۱۔ مدرسہ عربیہ نیچارہ (قلات)
۱۲۔ مدرسہ عربیہ محمد شادہ (قلات)
۱۳۔ مدرسہ عربیہ بالشتخان (خضدار)
۱۴۔ مدرسہ عربیہ باغبان (خضدار)
۱۵۔ دار العلوم قادریہ قاسمیہ نوڑک (خضدار)
۱۶۔ مدرسہ عربیہ کرخ
۱۷۔ دار العلوم نقشبندیہ محراب خان روڈ مستونگ
۱۸۔ مدرسہ عربیہ صدیقیہ مستونگ

مؤخر الذکر کے حالات ہماری پہلی کتاب کے صفحہ نمبر ۲۸۸ و ۲۸۹ پر موجود ہیں۔

۱۹۔ دار العلوم نعمان براستہ نوشکی
۲۰۔ مدرسہ عربیہ دار الفیض دانشکہ (خاران)

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

متفرق مدارس

دار الحدیث و تجوید القرآن

جامع مسجد چینیاں والی - کوچہ چابک سواراں - لاہور

بانی مدرسہ : حضرت مولانا عبد الواحد صاحب غزنوی مرحوم

مہتمم : شیخ محمد اشرف صاحب

صدر مدرس : مولانا حفیظ الرحمن صاحب لکھوی فاضل جامعہ اسلامیہ و قاسم العلوم ملتان بی اے - فاضل فارسی

دیگر اساتذہ : (۲) مولانا عبد الخالق صاحب قدوسی فاضل جامعہ سلفیہ لائل پور و فاضل عربی (۳) قاری عبد الرحمن صاحب مستند مدرسہ تجوید القرآن انارکلی لاہور۔

مسلک : اہلحدیث

تاسیس و تاریخ : جامع مسجد چینیاں والی مقامی اہلحدیث جماعت کی قدیم ترین اور مرکزی جامع مسجد ہے۔ اس کے مدرسہ کا سنہ تاسیس سنہ ۱۳۴۰ھ مطابق سنہ ۱۹۲۰ء ہے۔ اس میں تدریس کے کمرے ۲ ہیں۔ اور دار الاقامہ کے کمرے ۴ ہیں۔ ایک برآمدہ ہے۔

اس مسجد و مدرسہ کے ساتھ چوٹی کے اہل حدیث علماء کا تعلق ہے۔ مثلاً مولانا عبد الواحد صاحب غزنویؒ۔ مولانا سید داؤد غزنویؒ۔ حافظ محمد ابراہیم صاحب کمیرپوریؒ مولانا رحیم بخش مرحوم مولانا محمد اسحٰق رحمانی مرحوم وغیرہم۔ اسی طرح ملک کے بلند پایہ قراء اس درسگاہ سے منسلک رہے۔ مثلاً قاری فضل کریم صاحب - قاری محمد یوسف صاحب - قاری اظہار احمد صاحب - قاری محمد صدیق صاحب وغیرہم۔

دیگر کوائف : مدرسہ میں ترمیم شدہ درس نظامی رائج ہے۔ فارغ التحصیل طلبا کو سند دی جاتی ہے۔ طلبا کی ایک کثیر جماعت یہاں سے سند فراغت حاصل کر چکی ہے گذشتہ سال ۵ طلبا نے سندات حاصل کیں۔ کتب خانہ میں ۲۹۳ کتب موجود ہیں۔ امسال طلبا کی تعداد ۱۵ ہے۔ ان میں ابتدائی عربی کتب کے ۸ وسطانی درجات کے ۵ دورۂ حدیث کے ۲ طالب علم ہیں۔ مقامی طلبا صرف ۲ ہیں باقی سب بیرونی ہیں۔

میزانیہ : مدرسہ کا سالانہ میزانیہ تقریباً سات ہزار روپیہ ہے۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دارالعلوم جامعہ محمدیہ اکبر

پکالاڑاں ۔ ضلع رحیم یار خاں

مہتمم : پیر سید علی اکبر شاہ صاحب بخاری ۔ مولوی فاضل ۔ علامہ عباسیہ

صدر مدرس : حافظ منظور احمد صاحب

دیگر اساتذہ : (۳) مولینا سید علی اصغر شاہ صاحب سند سراج العلوم (۴) مولینا حافظ خدا بخش صاحب (۵) مولوی بخت علی صاحب

مسلک : حنفی بریلوی

دیگر کوائف : دارالعلوم ہذا مسجد نور کے ساتھ ملحق ہے ۔ اور تین کمروں پر مشتمل ہے ۔ ایک برآمدہ ہے ۔ درس نظامی رائج ہے ۔ کتب خانہ میں کافی تعداد میں ضروری کتب موجود ہیں ۔ طلبا کی مجموعی تعداد ۱۲۰ ہے ۔ ان میں عربی ابتدائی کتب کے طلبا ۲۰ ہیں ۔ باقی سب شعبہ حفظ و ناظرہ اور تجوید و قراءت کے ہیں ۔ بیرونی طلبا دارالاقامہ میں مقیم ہیں ۔

میزانیہ : گزشتہ سال آمدن صرف دو ہزار روپیہ ہوئی اور خرچہ تقریباً پانچ ہزار روپیہ ہوا ۔

مدرسہ دارالفیوض

واشک (ریلوے سٹیشن نوشکی) ضلع خاران

مدرسہ کے بانی مولوی محمد ہاشم مرحوم تھے ۔ موجودہ مہتمم حافظ نیک محمد صاحب ہیں اور ان کے معاون مدرس مولوی عبدالواحد صاحب سند مدرسہ مفتاح العلوم حیدرآباد (سندھ) ہیں ۔ مسلک حنفی دیوبندی ہے ۔

مدرسہ کا سنہ تاسیس ۱۳۸۲ھ مطابق ۱۹۶۲ء ہے ۔ مدرسہ شہر کی مسجد رحمانیہ میں واقع ہے ۔ ایک کمرہ تیار ہے دو زیر تعمیر ہیں ۔ مدرسہ میں حفظ و ناظرہ کے علاوہ درجہ موقوف علیہ تک درس نظامی کی تدریس کا انتظام ہے ۔ کتب خانہ میں ۲۱۸ ضروری کتابیں موجود ہیں ۔

امسال طلبا کی مجموعی تعداد ۳۵ ہے ۔ ان میں وسطانی کتب کے ۴ عربی ابتدائی درجہ کے ۵ فارسی خواں ۸ ہیں ۔ اور تجوید و قرأت کے طلبا ۲۰ ہیں دس بیرونی طالب علم دارالاقامہ میں مقیم ہیں ۔

Marfat.com
"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مدرسہ پسماندہ علاقہ میں ہے۔ آمدنی کے وسائل محدود ہیں۔ ایک ہزار پانچصد روپیہ خرچ کے مقابلہ میں گوشتہ سال صرف -/۶۱۸ روپیہ آمدنی ہوئی۔ تاہم تعلیمی اعتبار سے مدرسہ ترقی پذیر ہے۔

مدرسہ عربیہ مصطفائیہ تعلیم القرآن

اسٹیشن روڈ۔ نزد جمالی۔ ٹنڈوکاداپور ضلع سکھر

مدرسہ کے بانی مولینا حافظ محمود اسعد صاحب ہیں۔ مولینا غلام رسول صاحب مستند دارالعلوم حمادیہ مانجی شریف صدر مدرس ہیں۔ اور مولینا غلام مصطفیٰ صاحب مستند مدرسہ عربیہ ہاشمیہ نور محمد شیراہ ان کے معاون مدرس ہیں۔ مسلک حنفی دیوبندی ہے۔

یہ مدرسہ مدینہ مسجد کے ساتھ ملحق ہے۔ دو تدریسی اور چار دارالاقامہ کے کمرے ہیں۔ درس نظامی رائج ہے۔ کتب خانہ میں درسی کتب موجود ہیں۔ چند رسائل جاری ہیں۔

امسال طلبا کی تعداد ۴۵ ہے ان میں ۱۵ فارسی خواں ہیں۔ باقی ابتدائی اور وسطانی درجات کے طالب علم ہیں یہ سب بیرونی طلبا ہیں اور دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ سالانہ خرچہ تقریباً دو ہزار روپیہ ہے۔

مدرسہ حفظ القرآن (رجسٹرڈ)

بوریوالہ روڈ۔ میاں چنوں۔ ضلع ملتان

مہتمم و صدر مدرس: مولینا حافظ بشیر احمد صاحب بھوجیانی فاضل دارالعلوم تقویۃ الاسلام لاہور

دیگر اساتذہ: (۲) حافظ شبیر حسن صاحب مستند مدرسہ دارالحدیث اوکاڑہ (۳) قاری عبدالرحمٰن صاحب مستند مدرسہ مظہر العلوم۔ عبدالحکیم

مختصر تاریخ: ۱۳۶۹ھ مطابق ۱۹۴۹ء میں مولینا محمد داؤد ارشد مرحوم نے مدرسہ ہذا کی بنیاد رکھی تھی۔ شہر میں ایک ابتدائی مکتب کی صورت میں اس کی ابتدا ہوئی تھی۔ ۱۹۵۱ء میں جامع مسجد مبارک اہلحدیث میں مدرسہ منتقل ہوا۔ اور درس نظامی کا انتظام بھی ہو گیا۔ مسلک اہل حدیث ہے۔

مدرسہ کی عمارت ۲ تدریسی کمروں اور دارالاقامہ کے ۲ کمروں پر مشتمل ہے۔ ایک برآمدہ ہے۔ درس نظامی اور حفظ قرآن کی تدریس کا انتظام ہے۔ مدرسہ کے کتب خانہ میں تقریباً ۵۰۰ کتابیں موجود ہیں۔ چند رسائل جاری ہیں۔

طلبا: امسال طلبا کی تعداد ۵۳ ہے۔ ان میں دس بیرونی ہیں جو دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ سالانہ خرچہ تقریباً تین ہزار روپیہ ہے۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

باب پنجم

درس نظامی

(نصابِ مدارس عربیہ)

(۱)

مرتب درس نظامی

کتب درس نظامی

درجہ وار تقسیم

(۲)

قدیم نصاب میں اصلاح

درس نظامی سے مختلف درسگاہیں

اصلاح نصاب کی دیگر مساعی

دو ترمیم شدہ نصاب

شیعہ سنی مدارس کا نصاب

(۳)

اصلاح نصاب کی ضرورت

مروجہ نصاب پر محاکمہ

اصلاح نصاب کی تجاویز

تبدیلیٔ نصاب کی مشکلات

درس نظامی اور سرکاری نصاب

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مرتبِ درسِ نظامی (۱)

مولوی نظام الدین شہید سہالوی

(متوفی ۱۱۶۱ھ مطابق ۱۷۴۸ء)

مولوی نظام الدین بن ملا قطب الدین سہالوی اپنے زمانے کے بہت بڑے فاضل اور یگانۂ روزگار تھے۔ آپ نے نہ صرف درس و تدریس میں کمال حاصل کیا بلکہ علم و تحقیق کے میدان میں بھی اپنے ہم عصروں پر سبقت لے گئے۔ آپ نے فقہ۔ اصولِ فقہ اور فلسفہ میں کئی قابلِ ذکر یادگاریں چھوڑی ہیں۔

مولوی نظام الدین شہید سہالوی کا سب سے بڑا کارنامہ وہ جامع نصاب ہے جو درسِ نظامی کے نام سے مشہور ہے۔ اور گزشتہ دو صدیوں سے تمام مدارسِ عربیہ اسلامیہ میں رائج ہے۔ بعض اصحاب درسِ نظامی کو دارالعلوم نظامیہ بغداد سے منسوب کرتے ہیں۔ ڈاکٹر صوفی غلام محی الدین صاحب نے اپنی کتاب المنہاج میں اس خیال کی پُرزور تردید کی ہے اور یہی قرینِ قیاس معلوم ہوتا ہے۔

شہید سہالوی کے دوسرے علمی کارناموں کی تفصیل حسب ذیل ہے:۔

۱۔ منارالاصول کی شرح صبح صادق

۲۔ شرح مُسلّم در حاشیہ صدرا (بعض تذکرہ نویسوں نے غلطی سے اسے شرح مُسلّم الثبوت کے عنوان سے بھی ذکر کیا ہے)

۳۔ حاشیہ شمس بازغہ

۴۔ حاشیہ جدیدہ بر حاشیہ شرح تجرید"

۵۔ تکملہ مبارزیہ فی عقائد الاسلامیہ

۶۔ شرح التحریر فی اصول الدین

۷۔ مناقب الرزاقیہ (فارسی)

۸۔ حاشیۃ الصدری

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

۹۔ حاشیۃ العقائد الدوانی

سہالی آپ کا وطن تھا۔ یہ قصبہ لکھنؤ شہر سے ۲۸ میل دور ہے۔ آپ کا سلسلۂ نسب حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے ملتا ہے۔ سہالی کے ایک دوسرے عثمانی خاندان کی عداوت کے باعث آپ کے خاندان کو ترکِ وطن کرنا پڑا۔ سلطان اورنگ زیب عالمگیر نے آپ کے خاندان کو فرنگی محل لکھنؤ میں ایک عالیشان مکان عطا کر دیا۔

آپ کی عمر پندرہ سال کی تھی کہ والد ماجد کا انتقال ہو گیا۔ لیکن یہ حادثہ فاجعہ آپ کی طلبِ علم کی راہ میں حائل نہ ہوا۔ اور آپ بدستور تحصیلِ علم میں منہمک رہے۔ مختلف اساتذہ سے تعلیم حاصل کی حضرت شاہ عبدالرزاق سے بیعت کی۔ حضرت شیخ غلام نقشبند لکھنوی (م ۱۱۲۶ھ مطابق ۱۷۱۴ء) سے درسیات کی تکمیل کی۔ ان کے علاوہ حافظ امان اللہ صاحب بنارسی سے بھی سندِ فضیلت حاصل کی۔

بعد ازاں اپنے والد محترم کی مسندِ تدریس سنبھال لی۔ آپ کا یہ مدرسہ ملک کے مشرقی حصہ میں علم و حکمت کا مرکز بن گیا۔ اور آپ کے شاگردوں کی تعداد سینکڑوں سے تجاوز کر گئی۔ ان میں بیشتر صاحبِ فضیلت ہوئے ہیں۔ پاک و ہند کے مشہور عالم مولانا عبدالعلی "بحر العلوم" آپ کے فرزند تھے جنہوں نے علمی دنیا میں بڑا نام پیدا کیا۔ یہ آپ کی دوسری بیوی کے بطن سے تھے۔ ۹ رجمادی الاول ۱۱۶۱ھ مطابق ۲۷ اپریل ۱۷۴۸ء لکھنؤ میں درد گردہ سے آپ کا انتقال ہوا۔

(ماخوذ از (۱) تراجم الفضلاء مصنفہ مولانا فضل امام خیر آبادی۔ مدونہ مفتی امان اللہ شہابی محشی اے ایس بزمی انصاری (۲) المنہاج مصنفہ ڈاکٹر صوفی غلام محی الدین)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

نصاب درس نظامی

مرتبہ ملا نظام الدین شہید سہالوی ۱۱۶۱ھ مطابق ۱۷۴۸ء

نمبر شمار	فن	نام کتاب	مصنف	سنہ تصنیف یا سنہ وفات مصنف
۱	صرف	میزان	مولوی سراج الدین الاودھی[1]	
۲		منشعب	" " " "	
۳		پنج گنج	" " " "	
۴		صرف میر	میر سید شریف جرجانی عرف میر سید سند	م ۸۱۶ھ ، ۱۴۱۳ء
۵		علم الصیغہ	حضرت مولانا مفتی عنایت احمد	م ۱۲۷۹ھ ، ۱۸۶۳ء
۶		فصول اکبری	قاضی محمد اکبر	
۷	نحو	نحو میر	میر سید شریف جرجانی عرف میر سید سند	م ۸۱۶ھ ، ۱۴۱۳ء
۸		شرح مائۃ عامل	ملا محمد صادق[2]	م [illegible]
۹		ہدایۃ النحو	ابوحیان نحوی	
۱۰		کافیہ	امام جمال الدین ابو عمرو عثمان بن عمرو[3] المعروف ابن حاجب	م ۶۴۶ھ ، ۱۲۴۹ء (تقریباً)
۱۱		شرح جامی	مولانا شیخ عبدالرحمن بن احمد جامی[4]	م ۸۹۸ھ / ۱۴۹۲ء (تقریباً)

[1] ہسٹری آف سندھ کے مصنف مسٹر برٹن نے میزان الصرف کے مصنف کا نام [illegible] لکھا ہے۔ تحفہ متوفی ۱۲۶۷ھ لکھا ہے۔ الفوائد البہیہ کے مصنف مولانا عبدالحی لکھنوی نے میزان الصرف کے مصنف کا نام محمد بن مصطفیٰ بن الحاج حسن متوفی ۹۱۱ھ بیان کیا ہے۔

[2] صاحب لباب المعارف العلمیہ نے شارح کا نام ملا محمد صادق لکھا ہے۔ بعض نے مولانا شیخ عبدالرحمن بن احمد جامی لکھا ہے۔

[3] "کافیہ" متن ہے۔ علامہ زمخشری کی کتاب "المفصل" سے ماخوذ ہے۔

[4] شرح "کافیہ" مصنف ابن حاجب

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	فن	نام کتاب	مصنف	سنہ تصنیف یا وفات
۱۲	نحو	بحث فعل ابن عقیل	امام عبداللہ بن احمد المعروف ابن عقیل[۱]	م ۷۶۹ھ ، ۱۳۶۷ء
۱۳	معانی و بیان	تلخیص المفتاح	علامہ جلال الدین محمد بن عبدالرحمٰن قزوینی[۲] خطیب دمشق	م ۷۳۹ھ ، ۱۳۳۸ء
۱۴		مختصر المعانی	علامہ سعدالدین مسعود بن عمر تفتازانی[۳]	۷۴۵ھ / ۱۳۴۴ء (تقریباً)
۱۵		مطول	" " " " " " " "	" "
۱۶	عروض	عروض المفتاح	ابو یعقوب یوسف بن ابی بکر محمد سکاکی[۴]	رجب ۶۲۶ھ، مئی ۱۲۲۸ء
۱۷	منطق	صغریٰ، کبریٰ ۔ اوسط	میر سید شریف جرجانی عرف میر سید سند	م ۸۱۶ھ ، ۱۴۱۳ء
۱۸		ایساغوجی (قال اقول)	مولینا اثیرالدین مفضل بن عمر ابہری	قبل ۶۶۰ھ ، ۱۲۶۱ء
۱۹ *		مرقات	سید محمد فضل امام بن محمد ارشاد قاضی زادہ	۱۲۳۷ھ ، ۱۸۲۱ء
۲۰		شرح تہذیب	علامہ عبداللہ یزدی[۵]	
۲۱		سلم العلوم	مولوی محب اللہ بن عبدالشکور بہاری (صدر الصدور ۔ بہادر شاہ ظفر)	۱۱۱۹ھ ، ۱۷۰۷ء
۲۲ *		شرح ملا حسن	ملا محمد حسن بن قاضی غلام مصطفیٰ لکھنوی[۶]	۱۲۰۹ھ ، ۱۷۹۴ء

[۱] شرح " الفیہ" مصنفہ محمد بن مالک الجیانی ۔

[۲] یہ کتاب مفتاح العلوم مصنفہ ابو یعقوب یوسف سکاکی سے ماخوذ ہے ۔

[۳] دونوں کتابیں تلخیص المفتاح ۔ مصنفہ علامہ جلال الدین کی شرحیں ہیں ۔ اور تلخیص المفتاح یوسف سکاکی کی کتاب مفتاح العلوم سے ماخوذ ہے ۔

[۴] خوارزم میں وفات پائی ۔

[۵] رسالہ تہذیب ، مصنفہ علامہ سعدالدین تفتازانی م ۷۴۵ھ کی شرح ہے ۔

[۶] کتاب سلم العلوم ، مصنفہ مولوی محب اللہ بہاری کی شرح ہے ۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	فن	نام کتاب	مصنف	سنہ تصنیف یا وفات
۲۳	منطق	تصدیقات شرح مُسلّم	حمد اللہ سندیلی[1]	سنہ ۱۲۰۰ھ آخر سنہ ۱۷۸۵ء
۲۴		تصورات شرح مُسلّم	قاضی مبارک بن محمد دائم گوپاموی[2]	سنہ ۱۱۴۳ھ / سنہ ۱۷۳۰ء
۲۵		رسالہ میر زاہد	میر محمد زاہد بن قاضی اسلم ہروی[3]	سنہ ۱۱۰۱ھ / سنہ ۱۶۸۹ء
۲۶		قطبی	محمد بن محمد قطب الدین رازی[4]	م سنہ ۷۶۶ھ / سنہ ۱۳۶۴ء
۲۷	فلسفہ	میبذی	قاضی کمال الدین حسین ابن معین الدین میبذی[5]	ق سنہ ۹۰۶ھ / سنہ ۱۵۰۰ء
۲۸		صدرا	علامہ محمد بن ابراہیم صدر الدین شیرازی[6]	م سنہ ۸۴۱ھ / سنہ ۱۴۳۷ء
۲۹		شمس بازغہ	ملا محمود بن محمد فاروقی جونپوری[7]	م سنہ ۱۰۶۲ھ / سنہ ۱۶۵۱ء
۳۰ *		ہدیہ سعیدیہ	مولینا فضل حق خیر آبادی	م سنہ ۱۲۷۸ھ / سنہ ۱۸۶۱ء
۳۱	ادب عربی	مفید الطالبین	مولینا محمد احسن صاحب نانوتوی (پروفیسر بریلی کالج)	
۳۲ *		نفحۃ الیمن	شیخ احمد بن محمد انصاری یمنی	سنہ ۱۲۲۹ھ / سنہ ۱۸۱۳ء
۳۳ *		نفحۃ العرب	حضرت مولینا اعزاز علی صاحب شیخ الادب دار العلوم دیوبند	م سنہ ۱۳۷۵ھ / سنہ ۱۹۵۵ء
۳۴		مقاماتِ حریری	علامہ ابو محمد قاسم بن علی الحریری	م سنہ ۵۱۶ھ / سنہ ۱۱۲۲ء
۳۵		دیوان متنبی	احمد بن حسین الکندی المعروف ابن الطیب متنبی	۴۰۰ھ / ۱۰۰۹ء
۳۶		دیوان حماسہ	ابو تمام حبیب بن اوس طائی	م سنہ ۲۳۱ھ / سنہ ۸۴۶ء

[1] شرح سلم العلوم (فقط تصدیقات) [2] سلم العلوم مصنفہ محب اللہ بہاری کی شرح ہے۔

[3] قطبیہ مصنفہ قطب الدین رازی کا حاشیہ رسالہ میر زاہد کے نام سے معروف ہے۔

[4] رسالہ شمسیہ مصنفہ علامہ نجم الدین بن عمر بن علی قزوینی کی شرح ہے۔

[5] ہدایت الحکمہ مصنفہ علامہ اثیر الدین مفضل بن عمر ابہری سنہ ۶۶۰ھ کی شرح ہے۔

[6] ہدایت الحکمہ۔ مصنفہ علامہ اثیر الدین ابہری کی شرح ہے۔

[7] الحکمۃ البالغہ۔ مصنف نے اپنی کتاب کی شرح خود لکھی ہے۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتب "

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	فن	نام کتاب	مصنف	سنہ تصنیف یا وفات
۳۷	ادب	سبعہ معلقہ	سات عرب شعراء: امرؤ القیس - طرفہ بن عبد البید عمرو بن کلثوم - حارث - عنترہ بن شداد - زہیر بن ابی سلمی۔ [1]	
۳۸	علم کلام	امور عامہ	میر سید شریف جرجانی [2]	سنہ ۸۰۷ھ ، سنہ ۱۴۰۴ء
۳۹	علم کلام	شرح عقائد جلالی	علامہ جلال الدین محمد بن اسعد دوانی [3]	م سنہ ۹۰۸ھ ، سنہ ۱۵۰۲ء
۴۰	علم کلام	شرح عقائد نسفی	علامہ سعد الدین مسعود بن عمر تفتازانی [4]	سنہ ۷۶۸ھ ، سنہ ۱۳۶۶ء
۴۱	علم کلام	خیالی	علامہ شمس الدین احمد بن موسیٰ الشہیر بخیالی	م سنہ ۸۷۰ھ ، سنہ ۱۴۶۵ء
۴۲	علم کلام	مسامرہ	کمال الدین ابو المعالی محمد بن ناصر الدین عرف ابن الشریعت۔	م سنہ ۹۰۵ھ ، سنہ ۱۴۹۹ء
۴۳	تاریخ	دروس التاریخ الاسلامی	شیخ محی الدین الخیاط [5]	
۴۴	تاریخ	تاریخ الخلفاء	علامہ جلال الدین سیوطی	سنہ ۹۱۱ھ ، سنہ ۱۵۰۳ء
۴۵	تاریخ	تاریخ ابی الفدا	اسمٰعیل ابو الفدا حموی	سنہ ۷۳۲ھ ، سنہ ۱۳۳۵ء
۴۶	طب	موجز	ابن النفیس علامہ ابو الحسن علاء الدین علی ابی حزم قرشی	سنہ ۶۸۷ھ ، سنہ ۱۲۸۸ء
۴۷	طب	قانونچہ	علامہ محمد بن عمر چغمینی خوارزمی	نویں صدی ہجری

[1] حوارالزاوہ م ۵۵اھ کے سوا تمام شعرائے جاہلیہ ہیں۔

[2] مواقف، مصنفہ عضد الملت والدین علم کلام کی مشہور کتاب ہے۔ اس کتاب کے آٹھ موقف ہیں۔ دوسرے موقف کا عنوان امور عامہ ہے۔ اس دوسرے موقف کی شرح میر سید جرجانی نے کی ہے جو شامل نصاب ہے۔

[3] شرح عقائد عضدیہ از عضد الملۃ والدین)

[4] مختصر فی العقائد مصنفہ نجم الملۃ والدین نسفی کی شرح ہے۔

[5] چار حصے شیخ نے لکھے ہیں۔ پانچواں حصہ ان کے شاگرد محمد الباقر نے ان کی وفات کے بعد استاد کی تحریروں سے مرتب کیا۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	فن	نام کتاب	مصنف	سنہ تصنیف یا سنہ وفات
۴۸	طب	حمیاتِ قانون	شیخ الرئیس ابو علی حسین بن سینا[1]	م ۴۲۸ھ ، ۱۰۳۷ء
۴۹		شرح اسباب	برہان الدین نفیس بن عوض کرمانی[2]	۸۲۷ھ ، ۱۴۲۴ء
۵۰	ہیئت	تصریح	مولانا امام الدین بن لطف اللہ لاہوری	
۵۱		شرح چغمینی	علامہ موسیٰ بن محمود عرف قاضی زادہ رومی[3]	۸۱۵ھ ، ۱۴۱۲ء
۵۲	ہندسہ	ست باب اقلیدس	علامہ نصیر الدین محقق طوسی[4]	۶۷۲ھ ، ۱۲۷۴ء
			ابو الحسن ثابت بن قرہ[5]	۲۸۸ھ ، ۹۰۱ء
۵۳	مناظرہ	رشیدیہ	شمس الحق شیخ عبدالرشید بن شیخ مصطفیٰ (تلمیذ شیخ فضل اللہ جونپوری)[6]	۱۰۸۳ھ ، ۱۶۷۲ء
۵۴	فقہ	نور الایضاح	حسن بن علی الشرنبلالی	م ۱۰۶۹ھ ، ۱۶۵۵ء
۵۵		قدوری	امام ابو الحسن احمد بن محمد المعروف قدوری	م ۴۲۸ھ ، ۱۰۳۶ء
۵۶		کنز الدقائق	ابو البرکات عبداللہ بن احمد عرف حافظ الدین نسفی	م ۷۱۰ھ ، ۱۳۱۰ء
۵۷		شرح وقایہ	شیخ عبیداللہ بن مسعود عرف صدر الشریعہ ثانی[7]	۷۴۷ھ ، ۱۳۴۶ء

[1] کتاب قانون شیخ الرئیس (ابو علی سینا) کا ایک حصہ جو بخار سے متعلق ہے۔

[2] فصول بقراط مصنفہ ابو زید بن اسحاق بغدادی کی شرح۔

[3] ملخص فی الہیئۃ، مصنفہ محمود بن محمد چغمینی کی شرح۔

[4] یونانی سے عربی میں ترجمہ ہے۔ پندرہ مقالات اور ۴۶۸ شکلوں پر مشتمل ہے۔

[5] یونانی سے عربی زبان میں ترجمہ ہے جو حنین بن اسحاق کے ترجمہ سے (اس میں دس شکلیں زائد ہیں۔

[6] شریفیہ، مصنفہ میر سید شریف، م ۸۱۶ھ کی شرح۔

[7] مختصر الوقایہ، مصنفہ محمود بن عبید اللہ صدر الشریعۃ الاکبر کی شرح ہے۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	فن	نام کتاب	مصنف	سنہ تصنیف یا سنہ وفات
۵۸	فقہ	ہدایہ اولین (الہدایہ فی الفروع)	علامہ برہان الدین علی بن ابی بکر مرغینانی	۵۷۳ - ۵۹۳ھ (۱۱۳۵ - ۱۱۹۷ء)
۵۹		ہدایہ آخرین	علامہ برہان الدین علی بن ابی بکر مرغینانی	م ۵۹۳ھ ، ۱۱۹۶ء
۶۰		درمختار	علامہ علاء الدین	۱۰۸۸ھ ، ۱۶۷۷ء
۶۱	اصول فقہ	اصول الشاشی	نظام الدین الشاشی	م ۶۵۴ھ ، ۱۲۵۳ء
۶۲		نورالانوار	شیخ احمد عرف ملا جیون بن شیخ ابی سعید[1] جونپوری	م ۱۱۰۵ھ ، ۱۶۹۳ء
۶۳		حسامی	حسام الدین محمد بن محمد بن عمر	۶۴۴ھ ، ۱۲۴۶ء
۶۴		توضیح	صدر الشریعہ شیخ عبیداللہ بن مسعود[2]	۷۳۵ھ ، ۱۳۳۴ء
۶۵		تلویح	علامہ سعدالدین تفتازانی[3]	۷۵۸ھ ، ۱۳۵۶ء
۶۶		مسلم الثبوت	مولوی محب اللہ بن عبدالشکور بہاری	بارھویں صدی ہجری ۱۲۰۰ھ ، ۱۶۸۵ء
۶۷	فرائض	سراجی	سراج الدین ابوطاہر محمد بن عبدالرشید[4] سجاوندی	متوفی اواخر چھٹی ہجری یا وسط ساتویں ہجری
۶۸	اصول حدیث	نخبۃ الفکر	علامہ ابن حجر عسقلانی	م ۸۵۲ھ ، ۱۴۴۹ء

[1] شرح منار ۔ مصنفہ عبیداللہ بن احمد نسفی (م ۷۱۰ھ)

[2] کتاب تنقیح ، مصنف نے اپنی تصنیف کی شرح خود لکھی ہے۔

[3] توضیح ، مصنفہ شیخ عبیداللہ بن مسعود کا حاشیہ ہے ۔ جو ان کی اپنی کتاب تنقیح کی شرح ہے۔

[4] اس کی شرح "شریفیہ" ہے ۔ (مصنفہ سراج الدین سجاوندی) دوسری بہترین شرح شریف جرجانی کی ہے ۔ (متوفی ۸۱۶ھ مطابق ۱۴۱۳ء)

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	فن	نام کتاب	مصنف	سنہ تصنیف یا سنہ وفات
۶۹	حدیث	مشکوٰۃ المصابیح	شیخ ولی الدین العراقیؒ	
۷۰		صحیح البخاری	امام محمد ابو عبداللہ بن اسمٰعیل بخاریؒ	م ۲۵۶ھ ، ۸۶۹ء
۷۱		صحیح المسلم	ابوالحسین امام مسلم بن حجاجؒ	م ۲۶۱ھ ، ۸۷۵ء
۷۲		جامع ترمذی	امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذیؒ	م ۲۷۹ھ ، ۸۹۲ء
۷۳		سنن ابی داؤد	امام ابی داؤد سلیمان بن اشعثؒ	م ۲۷۵ھ ، ۸۸۸ء
۷۴		سنن نسائی	امام عبدالرحمٰن احمد بن شعیب النسائیؒ	م ۳۰۳ھ ، ۹۱۸ء
۷۵		شمائل ترمذی	امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذیؒ	م ۲۷۹ھ ، ۸۹۲ء
۷۶		الطحاوی	ابو جعفر احمد طحاویؒ	م ۳۲۱ھ ، ۹۳۲ء
۷۷		سنن ابی ماجہ	امام ابو عبداللہ محمد بن ماجہؒ	م ۲۷۳ھ ، ۸۸۶ء
۷۸		موطا امام مالک	امام مالک	م ۱۷۹ھ ، ۷۹۵ء
۷۹	اصول تفسیر	فوز الکبیر فی اصول التفسیر	امام شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ	۱۱۷۶ھ ، ۱۷۶۲ء
۸۰	تفسیر	جلالین	جلال الدین سیوطیؒ	م ۹۱۱ھ ، ۱۵۰۵ء
۸۱		انوار التنزیل (تفسیر بیضاوی)	امام عبداللہ بن عمر بیضاویؒ	۷۱۶ھ ، ۱۳۱۶ء
۸۲		تفسیر ابن کثیر	امام ابن کثیرؒ	م ۷۷۴ھ ، ۱۳۷۱ء
۸۳		مدارک التنزیل	علامہ نجم الدین عمر نسفیؒ	م ۷۵۳ھ ، ۱۳۵۲ء

✲ اس نشان کی کتب بعد میں شامل نصاب ہوئی ہیں۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

درس نظامی مروجہ مدارس عربیہ پاکستان

تقسیم کتب درجہ وار

جماعت	صرف - نحو	معانی - بیان عروض	منطق - فلسفہ	ادب	سیرت النبی و تاریخ	علم کلام و عقائد
سال اوّل	میزان منشعب پنج گنج صرف میر - علم الصیغہ نحو میر، شرح مأۃ عامل ہدایۃ النحو، مفید الطالبین		کبریٰ ایساغوجی مرقات			
سال دوم	فصول اکبری کافیہ، شرح جامی بحث فعل ابن عقیل		شرح تہذیب قطبی تصدیقات قطبی تصدیقات مع میر	نفحۃ الیمن نفحۃ العرب	رسالہ سیرۃ (مولانا عماد الدین)	
سال سوم	شرح جامی (بحث اسم)	تلخیص المفتاح عروض المفتاح	سلم العلوم ملا حسن	مقاماتِ حریری	دروس التاریخ الاسلامی (اوّل ثانی)	
سال چہارم		مختصر المعانی	میبذی رسالہ میر زاہد میر زاہد ملا جلال		دروس التاریخ الاسلامی (ثالث و رابع)	شرح عقائد النسفی مع خیالی
سال پنجم					تاریخ ابی الفداء (صرف مطالعہ)	مسامرہ شرح عقائد نسفی
سال ششم				دیوان متنبی سبعہ معلقہ دیوان حماسہ	تاریخ ابی الفداء (صرف مطالعہ)	
سال ہفتم		مطول	امور عامہ قاضی مبارک صدرا، شمس بازغہ		تاریخ ابی الفداء (صرف مطالعہ)	شرح عقائد جلالی
سال ہشتم	صرف دورۂ حدیث ہوتا ہے (بخاری - ترمذی - مسلم - ابوداؤد - نسائی - شمائل ترمذی - طحاوی - ابن ماجہ -					
سال نہم	صرف تفسیر قرآن شریف پڑھائی جاتی ہے (۱) ابن کثیر ثلث اوّل - ثانی - ثلث (۲) بیضاوی شریف۔					
قرأت	پارہ عم کی مشق - مشق قرأت عشرہ سبع اوّل پارہ ۱ - الم - رسالہ فوائد مکیہ - خلاصۃ البیان - جزریہ -					

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

[illegible]

[illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]						
[illegible]						
[illegible] شرح وقایہ	رشیدیہ					
حسامی ہدایہ اولین					جلالین فوز الکبیر	مشکوٰۃ شریف [illegible]
توضیح تلویح، مسلم الثبوت ہدایہ آخرین ۔ سراجی			نخبۃ، شرح چغمینی بست باب، اقلیدس			
		موجز، قانونچہ، نفیسی حمیات شرح اسباب [illegible]		بیضاوی سورۂ بقرہ		

مؤطا امام مالک ۔ مؤطا امام محمد۔

(آل عمران) ثلث اوّل ۔ ثانی و ثالث

شاطبیۃ الدرۃ الطیبہ وغیرہ نیز قرأۃ حفص کے علاوہ قرأۃ السبعہ کے مطابق مشق (آخری سالوں میں)

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

درس نظامی کے علوم و فنون اور کتابیں

نمبر شمار	فن (مضمون)	کل کتب	کل صفحات	قدیم ترین کتاب		جدید ترین کتاب	
				سنہ ہجری	سنہ عیسوی	سنہ ہجری	سنہ عیسوی
۱	صرف	۶	۲۸۷	۸۱۶ھ	۱۴۱۳ء	۱۲۷۷ھ	۱۸۶۰ء
۲	نحو	۷	۶۳۶	۶۲۰ھ	۱۲۲۳ء	۱۱۹۰ھ	۱۷۷۶ء
۳	معانی و بیان	۳	۵۵۲	۷۳۹ھ	۱۳۳۸ء	۷۴۵ھ	۱۳۴۴ء
۴	عروض	۱	۶۴	۶۲۶ھ	۱۲۲۸ء	۶۲۶ھ	۱۲۲۸ء
۵	منطق	۱۲	۱۲۱۴	۶۶۰ھ	۱۲۶۱ء	۱۲۴۴ھ	۱۸۲۸ء
۶	فلسفہ	۳	۵۶۳	۸۴۱ھ	۱۴۳۷ء	۱۴۳۷ھ	۱۸۵۱ء
۷	ادب عربی	۷	۱۳۲۵	۲۳۲ھ	۸۴۶ء	۱۳۷۵ھ	۱۹۵۵ء
۸	علم کلام	۴	۴۴۸	۷۶۸ھ	۱۳۶۶ء	۹۰۵ھ	۱۴۹۹ء
۹	تاریخ و سیر	۲	۵۰۰	۷۴۱ھ	۱۳۴۵ء		
۱۰	طب	۴	۷۸۶	۴۲۷ھ	۱۰۳۵ء	۱۰۳۶ھ	۱۶۲۶ء
۱۱	ہیئت	۲	۱۸۸	۸۱۴ھ	۱۴۸۸ء		
۱۲	ہندسہ	۱		۶۷۲ھ	۱۲۷۴ء	۶۷۲ھ	۱۴۷۴ء
۱۳	مناظرہ	۱		۱۰۸۳ھ	۱۶۷۲ء	۱۰۸۳ھ	۱۶۷۲ء
۱۴	فقہ	۶	۲۰۵۱	۴۲۸ھ	۱۰۳۶ء	۱۱۶۹ھ	۱۷۵۵ء
۱۵	اصول فقہ	۶	۵۲۹	۶۴۴ھ	۱۲۴۶ء	۱۱۰۵ھ	۱۶۹۳ء
۱۶	فرائض	۱	۶۶	اواخر سنہ ۶ھ	اواخر سنہ ۱۳ء	اواخر سنہ ۶۰۰ھ	اواخر سنہ ۱۳۰۰ء
۱۷	اصول حدیث	۱	۹۳	۸۵۲ھ	۱۴۴۸ء	۸۵۲ھ	۱۴۴۸ء
۱۸	حدیث	۱۰	۶۲۳۷	۱۷۹ھ	۷۹۵ء	۵۱۶ھ	۱۱۲۲ء
۱۹	اصول تفسیر	۱	۵۰	۱۱۷۶ھ	۱۴۶۲ء	۱۱۷۶ھ	۱۷۶۲ء
۲۰	تفسیر	۳	۱۸۸۶	۶۱۶ھ	۱۳۱۶ء	۹۱۱ھ	۱۵۰۵ء

نوٹ:- علم نحو میں "شرح مأۃ عامل" کے مصنف اگر ملا محمد صادق ہوں تو قدیم ترین کتاب سنہ ۱۱۹ھ مطابق سنہ ۷۳۶ء کی ہوگی۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

(۲)

قدیم نصاب میں اصلاح

مدرسہ نظامیہ بغداد

عام طور پر خیال کیا جاتا ہے کہ درس نظامی نظام الملک، ملا نصیر الدین محقق طوسی کا وضع کردہ ہے، جو انہوں نے مدرسہ نظامیہ بغداد کے لئے تیار کیا تھا۔

مدرسہ نظامیہ بغداد کا سنہ تاسیس ۴۵۷ھ مطابق ۱۰۶۴ء ہے۔ ۱۰ ذوالقعدہ ۴۵۹ھ مطابق ۱۰۶۶ء بروز شنبہ اس کا افتتاح عمل میں آیا۔ مورخین کا بیان ہے کہ مدرسہ نظامیہ بغداد کی رسم افتتاح نہایت تزک و احتشام سے ادا ہوئی۔ افتتاح کے وقت سارا بغداد امڈ آیا تھا۔

محقق طوسی نے اس دار العلوم کے لئے دو لاکھ دینار کی رقم خطیر وقف کی۔ جو موجودہ سکہ کے اعتبار سے دس لاکھ روپیہ ہوتی ہے۔ سالانہ اخراجات کے لئے پندرہ ہزار دینار یعنی پچھتر ہزار روپیہ منظور کئے۔ اس دار العلوم میں بیک وقت چھ ہزار طلباء کی تعلیم و تدریس کا انتظام تھا۔ طلباء میں غریب اور نادار بچوں سے لے کر امراء و روساء کے صاحبزادے تک شامل ہوتے تھے۔ علامہ ابو اسحٰق شیرازی مدرسہ کے صدر اعظم تھے۔ طلباء کے لئے نقد وظائف اور اساتذہ کے بیش قرار مشاہرے مقرر تھے۔ (ملاحظہ ہو رسائل شبلی "اسلامی مدارس" صفحہ ۲۴۹ - ۲۵۰)

قدیم نصاب میں اصلاح

محقق طوسی کے وضع کردہ نصاب میں سب سے قابل قدر اضافے سکندر لودھی کے عہد میں شیخ عزیز اللہ اور شیخ عبد اللہ نے کئے۔ انہوں نے قاضی عضد الملک کی تصانیف مطالع اور مواقف اور سکاکی کی مفتاح العلوم کو داخل نصاب کیا۔ علامہ بدایونی کے قول کے مطابق علم منطق کو ہند میں انہیں حضرات کے وجود سے فروغ حاصل ہوا۔ ورنہ ان کے آنے سے پہلے اس علم کی صرف دو کتابیں رائج تھیں۔

ان کے بعد میر سید شریف جرجانی کے تلامذہ اور علامہ تفتازانی کے شاگردوں نے اپنے اساتذہ کی شرح کو نصاب میں داخل کیا۔ (ہندوستان کی قدیم درسگاہیں صفحہ ۹۳ - ۹۵) بعد ازاں اکبری عہد

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

میں عضدالملک مولینا فتح اللہ شیرازی نے نصاب میں کچھ اضافے کئے اور علماء نے انہیں بعد خوشی قبول کر لیا۔ عہد عالمگیری کے بعد مولینا شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ (متوفی ۱۱۷۴ھ مطابق ۱۷۶۲ء) نے اس نصاب میں اہم ترمیمات کیں۔ اور کتابوں کی ترتیب کو بھی بہت حد تک بدلا۔ آپ نے اپنے رسالہ الجزء اللطیف میں اپنی درسیات کو اس ترتیب سے لکھا ہے:۔

ولی اللہی نصاب

نحو میں کافیہ۔ شرح جامی
منطق میں شرح شمسیہ، شرح مطالع
فلسفہ میں شرح ہدایۃ الحکمۃ
کلام میں شرح عقائد نسفی مع حاشیہ خیالی و شرح مواقف
فقہ میں شرح وقایہ ہدایہ (کامل)
اصول فقہ میں حسامی اور کسی قدر توضیح تلویح
بلاغت میں مختصر و مطول
ہیئت و حساب میں بعض رسائل مختصرہ
طب میں موجز القانون
حدیث میں مشکوۃ المصابیح کامل۔ ترمذی کامل کسی قدر صحیح بخاری
تفسیر میں، مدارک، بیضاوی
تصوف و سلوک میں عوارف و رسائل نقشبندیہ، شرح رباعیات جامی
مقدمہ شرح لمعات، مقدمہ نقد النصوص

درس نظامی میں اصلاح

ہمارے پیش نظر محقق طوسی کا وضع کردہ نصاب نہیں۔ بلکہ ملا نظام الدین سہالوی (متوفی ۱۱۶۱ھ مطابق ۱۷۴۸ء) کا تیار کردہ نصاب زیر بحث ہے۔ اس نصاب کی تفصیلات اور فاضل مرتب کے حالات اس باب کی ابتداء میں مذکور ہو چکے ہیں۔ سہالوی مرحوم کا یہ نصاب مدرسہ عالیہ نظامیہ فرنگی محل لکھنؤ ہی نے نہیں اپنایا بلکہ پاک و ہند کی ہر دینی درسگاہ نے اس نصاب کو قبول کیا۔ کچھ عرصہ بعد غالباً سب سے پہلے مدرسہ عالیہ نظامیہ فرنگی محل کے شیخ الجامعہ مولینا محمد قطب الدین عبدالوی صاحب نے اس نصاب میں متعدد اصلاحات کیں۔ انہوں نے بعض کتب

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اور مضامین میں ردو بدل بھی کیا۔ یہی درس نظامی معمولی تبدیلی کے ساتھ دارالعلوم دیوبند اور بلا تخصیص مسلک پاک و ہند کے جملہ مدارس عربیہ اسلامیہ میں تا حال رائج ہے۔ اگر مختلف مسالک کے مدارس کے نصاب میں کچھ فرق ہے تو صرف فقہ و عقائد اور تفسیر و حدیث کی کتب میں ہے۔

گزشتہ دو صدیوں کے اندر اس نصاب میں تبدیلی کی متعدد کوششیں ہوئیں۔ مثلاً علامہ شبلی نعمانیؒ، مولینا ابوالمحاسن سجادؒ، مولینا عبدالعزیز رحیم آبادیؒ، مولینا ثناء اللہ صاحب امرتسریؒ مولینا سید سلیمان ندویؒ، شیخ الاسلام مولینا شبیر احمد عثمانیؒ اور متعدد دیگر علماء نے اس کے لئے مساعی کیں۔ خصوصاً اہل حدیث مکتب فکر کے مدارس میں انتخاب حدیث اور تفسیر قرآن کے سلسلہ میں نمایاں اضافے ہوئے۔ مدرسۃ الاصلاح سرائے میر اور ندوۃ العلماء لکھنؤ میں ترمیم شدہ جدید نصاب رائج بھی ہو گئے۔ جامعہ عباسیہ بہاول پور بعد ازاں جامعہ اسلامیہ بہاول پور میں جدید نصاب رائج ہوا۔ وفاق المدارس العربیہ ملتان نے بھی نصاب میں تبدیلیاں کیں۔

درس نظامی سے مختلف نصاب کی درسگاہیں

ہند و پاک میں درس نظامی سے مختلف نصاب اور نظام تعلیم کی جو منظم کوششیں معرض وجود میں آئیں اور مستقل درسگاہیں قائم ہوئیں۔ ان میں نمایاں ترین حسب ذیل ہیں:۔

مدرسہ عالیہ کلکتہ، مدرسۃ العلوم (مسلم یونیورسٹی) علی گڑھ، جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی، ندوۃ العلماء لکھنؤ، مدرسۃ الاصلاح سرائے میر، جامعہ عباسیہ بہاول پور، جامعہ سلفیہ لائل پور، جامعہ اسلامیہ بہاول پور وغیرہ۔

ان تمام درسگاہوں کا نظم، طریق کار، مزاج، نصاب، اور نصاب تعلیم بہت حد تک اور بعض صورتوں میں ایک دوسرے سے یکسر مختلف ہے۔ تفصیلات میں داخل ہوئے بغیر ان کا اجمالی تعارف ہی مناسب معلوم ہوتا ہے۔

مدرسہ عالیہ کلکتہ وارن ہیسٹنگز نے ۱۷۸۰ء میں ذاتی طور پر کلکتہ میں درسگاہ کی بنیاد رکھی۔ ۵۶۱۲ روپے اس کی تعمیر پر خرچ ہوئے اور ۶۲۵ روپے ماہانہ کے اخراجات منظور ہوئے۔ چند سال بعد ایسٹ انڈیا کمپنی نے اسے اپنی تحویل میں لے لیا اور اس کے لئے ۲۹۱۴۲ روپے سالانہ بجٹ

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

منظور کیا۔ ۱۹۲۴ء میں مدرسہ عالیہ اپنی موجودہ عمارت ڈولزلی چوک میں منتقل ہو گیا۔

قیام پاکستان کے بعد ڈھاکہ شہر (مشرقی پاکستان) میں بھی مدرسہ عالیہ کے نام سے ایک عظیم درسگاہ قائم ہوئی۔

مدرسہ عالیہ کلکتہ ملک میں برطانوی حکومت کی طرف سے مشرقی زبانوں اور دینی تعلیم کے لیے قائم کیا گیا تھا۔ اس کے نصاب میں فلسفہ، دینیات، فقہ، علم ہیئت، ریاضی، منطق، صرف و نحو اور عروض کے مضامین شامل تھے۔ ۱۸۵۴ء میں شعبہ عربی کے ساتھ شعبہ اینگلو عربی۔ شعبہ انگریزی اور شعبہ بنگالی کا بھی اضافہ ہو گیا۔

مدرسۃ العلوم علی گڑھ

برصغیر پاک و ہند میں مسلمانوں کے اندر انگریزی تعلیم کے اوّلین داعی اور مؤسسِ اوّل سر سید ؒ نے علی گڑھ میں مدرسۃ العلوم قائم کیا۔ یہی مدرسہ آگے چل کر مسلم یونیورسٹی علی گڑھ بنا اور مسلمانوں کے لئے ہندو پاک میں انگریزی تعلیم اور مغربی علوم کی مرکزی جامعہ کی صورت اختیار کر گیا۔ سر سید نے تبلیغ و اشاعت دین کے جس نصب العین کا بار بار ذکر کیا تھا اور اپنی زندگی میں اس کے لیے انہوں نے مخلصانہ مساعی بھی کی تھیں وہ اس جامعہ سے پورا نہ ہو سکا۔ شیعہ اور سنّی دینیات کا مضمون ضرور شاملِ نصاب رہا۔ لیکن محض ضمیمہ کی صورت میں۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ

تحریکِ ترکِ موالات کے دوران علی گڑھ میں چند خیموں کے اندر جامعہ ملیہ اسلامیہ کی بنیاد پڑی۔ کچھ عرصہ بعد دہلی کے اندر اوکھلے میں یہ درسگاہ اپنی موجودہ مستقل عمارات میں منتقل ہو گئی۔ چند ہی سالوں میں اوکھلے کا ویرانہ جیتی جاگتی زندگی کی شکل اختیار کر گیا۔ اور جامعہ نے ایک مستقل یونیورسٹی کی حیثیت اختیار کر لی۔

جامعہ کے اساتذہ کرام میں ڈاکٹر سید ذاکر حسین صاحب، خواجہ عبدالحئی صاحب فاروقی، مولانا محمد اسلم صاحب جیراجپوری جیسے بلند پایہ اصحاب شامل تھے۔ حدیث و تفسیر اور فقہ و دینیات کے مضامین نصاب میں شامل رہے۔ لیکن جامعہ کے پیشِ نظر دیندار گریجویٹ پیدا کرنا تھا۔ نہ کہ دین کے مبلغ اور عالم۔ چنانچہ کچھ عرصہ بعد اس عظیم ادارے کا نام بھی صرف "جامعہ ملیہ" رہ گیا۔

جامعہ عثمانیہ حیدرآباد

۱۳۳۵ھ مطابق ۱۹۱۷ء میں جامعہ عثمانیہ کا قیام عمل میں آیا۔ اس جامعہ کی خصوصیت یہ ہے کہ اس میں شروع سے آخر تک اردو کو ذریعۂ تعلیم رکھا گیا ہے

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہر علم و فن کی اہم اور معیاری کتابوں کے اردو میں ترجمے کرائے گئے ہیں۔ لیکن مسلم یونیورسٹی علی گڑھ اور جامعہ ملیہ دہلی کی طرح یہاں بھی میٹرک، ایف۔ اے اور بی۔ اے، ایم۔ اے کے نصابات زیر تدریس آئے۔ ان امتحانات میں دینیات کے دو دو اور تین تین پرچے ضرور رکھے گئے۔ لیکن علماء یا مبلغ پیدا کرنا کبھی ان کا نصب العین اور منشا نہ ہوا۔

جامعہ عثمانیہ کے نصاب میٹرک میں عقائد، منطق، فقہ اور حدیث کی چند کتابیں، ایف۔ اے میں فقہ، اصولِ فقہ، تفسیر اور حدیث کی کچھ کتابیں یا ان کے منتخب حصے۔ اور اسی طرح بی۔ اے کے نصاب میں فقہ، اور اصولِ فقہ، تفسیر، حدیث، اور علم الکلام کی چند کتابیں شامل کی گئیں۔

ندوۃ العلماء لکھنؤ

سنہ ۱۳۱۲ھ مطابق ۱۸۹۴ء میں دار العلوم لکھنؤ قائم ہوا۔ یہ درسگاہ مدرسۃ العلوم علی گڑھ اور دار العلوم دیوبند اور فرنگی محل کی درمیانی کڑی ثابت ہوئی۔ گومتی ندی کے کنارے لکھنؤ یونیورسٹی کے ساتھ ندوہ اپنی شاندار عمارات میں قائم ہے۔ اس کی درسگاہوں اور دار الاقامہ کی عمارات کے درمیان عالیشان مسجد ہے۔

علامہ شبلی نعمانیؒ، نواب علی حسن خاں، مولانا حکیم عبدالحی مرحومین اور ان کے رفقاء اس کے ابتدائی مؤسس اور محرک تھے۔ ندوۃ العلماء کے تعلیمی نصاب کو مندرجہ ذیل شعبوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔

درجۂ ابتدائیہ — اردو زبان میں ابتدائی تعلیم اور دینیات کا چار سالہ نصاب

درجۂ اعدادیہ — عربی میں کمزور طلباء کے لئے ایک سالہ نصاب

درجۂ ثانویہ — عربی زبان اور علوم اسلامیہ کا چار سالہ نصاب

اس درجہ سے ذریعۂ تعلیم عربی ہو جاتا ہے۔ ادب عربی اور نئے متکلمین پر خصوصی توجہ دی جاتی ہے

درجہ عالمیہ — علوم اسلامیہ کا سہ سالہ نصاب۔ ان درجات میں فقہ، حدیث اور تفسیر کے علاوہ علوم حاضرہ اور بقدر ضرورت انگریزی زبان کی تدریس بھی نصاب میں شامل ہے

درجۂ فضیلت — تفسیر و اصولِ تفسیر، حدیث و اصولِ حدیث اور دوسرے متعلقہ علوم پر مشتمل دو سالہ نصاب۔

درجۂ تخصص — عربی ادب اور ادبیات کا دو سالہ نصاب

اس درسگاہ اور اس کے نصاب کے تعین سے ارباب بست و کشاد کے پیش نظر جو اصلاحات تھیں ان کا خلاصہ یہ ہے:۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

۱۔ علوم میں کتابی مہارت کے بجائے فنی مہارت پیدا کی جائے۔

۲۔ علوم جدیدہ کو بقدر ضرورت رکھا جائے اور جدید تحقیقات سے واقفیت پیدا کی جائے۔

۳۔ عربی ادب خصوصاً دورِ جاہلیت کے شعراء اور ادباء کے دواوین کو شاملِ نصاب کیا جائے۔

۴۔ تاریخ اور جغرافیہ کے ابواب کا اضافہ کیا جائے۔

۵۔ انگریزی کو بحیثیت زبان داخلِ نصاب کیا جائے۔

۶۔ تقابلِ ادیان کی طرف خصوصی توجہ دی جائے۔

۷۔ تدریس و تعلیم جماعتی عصبیت سے یکسر پاک ہو۔

ندوہ کے طلبائے قدیم میں حضرت مولانا سید سلیمان ندویؒ اور مولانا مسعود عالم ندوی، مولانا عبدالسلام ندویؒ مرحوم، مولانا ریاست علی ندوی، مولانا ابوالحسن علی میاں ندوی خصوصیت سے قابلِ ذکر ہیں۔ ندوۃ العلماء نے جس قدر محقق، مصنف اور مؤلف تیار کئے ہیں کوئی دوسرا ادارہ اس کی مثال پیش نہیں کرسکتا۔ ان حضرات نے علوم اسلامیہ، تاریخ اسلام اور اعاظمِ رجال پر قابلِ قدر اور یادگار علمی کارنامے پیش کئے ہیں۔

مدرسۃ الاصلاح سرائے میر

۱۳۲۸ھ مطابق ۱۹۱۰ء میں سرائے میر میں مولانا محمد شفیع مرحوم نے مدرسۃ الاصلاح کی بنیاد رکھی۔ ایک وقت آیا کہ علامہ شبلی نعمانیؒ نے ندوۃ العلماء لکھنؤ کو بھی اپنے بلند عزائم کے ناقابل اور نا مکتفی سمجھا اور مدرسۃ الاصلاح سرائے میر کو اپنی تمام تر توجہات کا مرکز بنانا چاہا۔ چنانچہ آپ اپنے ایک خط میں مولانا حمید الدین فراہیؒ کو لکھتے ہیں۔

"کیا تم چند روز سرائے میر کے مدرسہ میں قیام کرسکتے ہو؟ میں بھی شاید آؤں اور اس کا نظم و نسق درست کردیا جائے۔ اس کو آئیڈیل کے طور پر خالص مذہبی مدرسہ بنانا چاہیے۔ یعنی سادہ زندگی، قناعت اور مذہبی خدمت اس کا مطمحِ زندگی ہو۔" (مکاتیب شبلی جلد دوم، صفحہ ۲۳)

چنانچہ مولانا فراہیؒ نے دارالعلوم حیدرآباد (دکن) کی نظامتِ اعلیٰ اور بیش قرار مشاہرہ کو خیرباد کہہ کر مدرسۃ الاصلاح سرائے میر کی تدریس اور نظامت کی خدمات قبول کرلیں اور تادمِ زیست اس درسگاہ سے وابستہ رہے۔

مدرسۃ الاصلاح کا نصابِ تعلیم دو حصوں پر مشتمل ہے۔ شعبۂ ابتدائی اور شعبۂ عربی۔ ابتدائی درجات کا

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

نصاب پانچ سالہ ہے اور عربی نصاب ہشت سالہ ہے۔ ان آٹھ سالوں میں عربی، صرف و نحو اور ادب سے لے کر فقہ، علم الکلام، حدیث، اصولِ حدیث، تفسیر اور اصولِ تفسیر کی آخری کتب پڑھائی جاتی ہیں۔ نیز انگریزی زبان باقاعدگی کے ساتھ ایف اے کے معیار تک سکھائی جاتی ہے۔

مدرسۃ الاصلاح کے مقاصد اور اصطلاحات خود موسسین کے الفاظ میں یہ ہیں:۔

۱۔ تمام علوم خدام قرآن کی حیثیت سے اخذ کیے جائیں۔

۲۔ قرآن فہمی کے لئے احادیث پاک کے علاوہ جاہلی ادب اور [illegible] مدون کیا جائے اور انہیں کی روشنی میں قرآن مجید کے مطالب [illegible]

۳۔ قرآن فہمی پر زیادہ زور دیا جائے۔ فقہ بطور تفقہ حاصل کی جائے۔

۴۔ اساتذہ اور طلبہ میں سادگی اور [illegible] کا رنگ نمایاں کرنا [illegible]

۵۔ یہ مدرسہ اہل سنت والجماعت کے [illegible] مذاہب [illegible] آتی ہیں۔ ندوی، دیوبندی اور اصلاحی سب اساتذہ تعلیم دیتے ہیں۔

۶۔ مدرسہ کو سرکاری اثر سے [illegible] آزاد رکھا جائے اور [illegible]

۷۔ [illegible] (ٹیکنیکل تعلیم) کی قدیم [illegible]

(ماخوذ مدرسۃ الاصلاح کا تعارف اور [illegible])

جامعہ عباسیہ بہاولپور ۱۳۴۴ھ مطابق ۱۹۲۵ء میں [illegible] جامعہ عباسیہ کی بنیاد [illegible] نواب [illegible] محمد صادق صاحب والی ریاست کی سرپرستی [illegible] صاحب اس زمانے میں ریاست کے [illegible] وزیر تعلیم تھے۔ آپ [illegible] غلام محمد صاحب گھوٹوی مرحوم شیخ الجامعہ مقرر ہوئے۔ اور آپ نے [illegible] انجام دیے۔ جامعہ کے آخری شیخ الجامعہ مولینا محمد ناظم صاحب ندوی تھے۔

جامعہ کی تاسیس سے موسسین کا مقصد یہ تھا کہ اس درسگاہ کو ایک مستقل [illegible] یونیورسٹی کی [illegible] وغیرہ نزدیک کے دوسرے مدارس کا الحاق [illegible] ہو۔ نظام تعلیم، امتحانات [illegible] میں یکسانیت اور پابندی ہو۔

تاسیس کے ساتھ ہی کام شروع کر دیا گیا۔ جامعہ عباسیہ اور اس کے ملحقہ مدارس کے لئے ایک جامع نصاب

Marfat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مرتب کیا گیا۔ اردو یہاں رائج بھی ہو گیا۔ " جامعہ اسلامیہ" کی تشکیل کے بعد یہ سلسلہ ختم ہو گیا۔

جامعہ اسلامیہ بہاولپور محکمہ اوقاف کی زیر سرپرستی ۱۳۸۳ھ مطابق ۱۹۶۳ء میں جامعہ عباسیہ کی جگہ "جامعہ اسلامیہ" کی تشکیل عمل میں آئی۔ جامعہ کا نصاب قدیم وجدید علوم کے امتزاج کی ایک اچھی مثال ہے۔ اس کے نصاب میں تفسیر، حدیث، فقہ، علم الکلام، تاریخ اسلام، اور عربی زبان وادب کے ساتھ معاشیات، جغرافیہ، فلسفہ، شماریات، انگریزی زبان کے جدید مضامین بھی شامل ہیں۔

جامعہ کی اسناد کو امتحانات اور ملازمتوں کے سلسلہ میں سرکاری طور پر مدرسہ ثانوی بورڈ اور یونیورسٹیوں کی اسناد کے برابر قرار دے دیا گیا ہے۔ (تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو باب " مدارس بہاولپور" صفحہ ۶۶)

اصلاح نصاب کی دیگر مساعی دور حاضر اور ماضی قریب میں اور بھی متعدد اداروں اور شخصیتوں نے اصلاح نصاب کی کوششیں کیں۔ اس وقت بھی متعدد دار العلوم اور مدارس میں تبدیل شدہ نصاب رائج ہے۔ بطور مثال ایسے چند ایک مدارس کے نام ذیل میں درج کئے جاتے ہیں:۔

خیر المدارس۔ ملتان	دار العلوم جامعہ رضویہ۔ رحیم یار خاں
مدرسہ عربیہ مظہر الاسلام۔ کراچی	جامعہ محمدی شریف۔ جھنگ
دار العلوم محمدیہ۔ سرگودھا	دار العلوم الشہابیہ۔ سیالکوٹ
جامعہ سلفیہ۔ لائل پور اور ملحقہ مدارس اہل حدیث	جامعہ عربیہ ریاض العلوم۔ حیدرآباد
جامعہ راشدیہ۔ پیر جو گوٹھ	جامعہ امامیہ اور جامعہ المنتظر۔ لاہور

جامعہ محمدی شریف جھنگ کا جدید مرتب شدہ نصاب اور جامعہ سلفیہ لائل پور (اہل حدیث) کا جدید نصاب کافی حد تک درس نظامی سے مختلف ہے۔ وفاق المدارس العربیہ ملتان کے نصاب میں بھی کچھ تبدیلیاں کی گئی ہیں۔

دو ترمیم شدہ نصاب یہاں وفاق المدارس العربیہ ملتان، اور الجامعۃ السلفیہ لائل پور کے ترمیم شدہ نصاب کا ذکر بطور خاص کرنا ضروری ہے۔

اول الذکر نصاب میں اگرچہ صرف جزوی ترمیمات کی گئی ہیں۔ اور محض چند غیر ضروری کتابوں کو خارج از نصاب قرار دیا گیا ہے۔ لیکن اس کا ذکر اس لئے ضروری ہے کہ اسے ۱۲۱ دیوبندی مسلک کے چیدہ چیدہ مدارس نے اختیار کر لیا ہے۔ اور وفاق سے اپنا الحاق کر لیا ہے۔ ان مدارس کے آخری " دورہ حدیث" کا امتحان وفاق کے تحت ہوتا ہے۔ یہ ایک بہت خوش آیند بات ہے۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

دوسرے (جامعہ سلفیہ) کے نصاب کو بھی متعدد اہلِ حدیث مدارس میں اختیار کر لیا گیا ہے۔ لیکن امتحانات انفرادی طور پر ہی ہوتے ہیں کیونکہ وفاق جیسا نظم نہیں ہے۔

باقی تمام ترمیم شدہ نصاب انفرادی مدارس کی حد تک ہیں۔ انہیں اجتماعی پذیرائی حاصل نہیں ہوئی۔

شیعہ سُنّی مدارس کا نصاب

یہ امر موجبِ حیرت ہے اور مقامِ مسرت بھی کہ ہر مسلک فکر اور مکتبِ خیال کے مدارس میں ایک ہی نصاب رائج ہے۔ حنفی، دیوبندی مدارس ہوں یا احنافِ بریلی کے مدارس اہلِ حدیث مدارس ہوں یا شیعہ اثنا عشری مدارس ہر جگہ ایک ہی نصاب رائج ہے۔ کم از کم مضامین اور فنون ہر جگہ ایک ہی ہیں، طرزِ تعلیم اور اندازِ تعلیم بھی ایک ہی ہے۔ اگر اختلاف ہے تو صرف تفسیر، حدیث اور فقہ کی کتب میں۔ یا علم الکلام کی ایک آدھ کتاب میں۔

اس حقیقت کے پیشِ نظر اصلاحِ نصاب، تنظیم مدارس اور جدید کتب کی تدوین کا کام کچھ زیادہ مشکل نہیں۔ چند فعال اور ایثار پیشہ اصحاب علم و فضل کی قائدانہ صلاحیتیں اگر اس کام کے لیے وقف ہو جائیں تو یہ کام آسانی سے انجام پا سکے گا۔

اصلاحِ نصاب کی ضرورت

ہم نے اپنی سابقہ کتاب "جائزہ مدارس عربیہ مغربی پاکستان" کی تدوین کے وقت نصاب کے بارہ میں استفسار کے لئے مدارس عربیہ کے مہتمم حضرات کی خدمت میں ایک سوالنامہ ارسال کیا تھا۔ اور ایک دوسرا سوالنامہ مدرسین، علماء و فضلاء کی خدمت میں بھیجا تھا۔ اس مرتبہ پھر علمائے کرام سے استفسار کیا گیا "آپ مروجہ نصاب میں کیا تبدیلی ضروری سمجھتے ہیں؟"

پہلی مرتبہ ۴۳ فیصد حضرات نے استفسار کے جواب میں خطوط لکھے تھے۔ اس مرتبہ بھی محولہ بالا سوال کے جواب میں علمائے کرام کی ایک معتدبہ تعداد نے اظہارِ خیال فرمایا ہے۔ ان حضرات کے سابقہ اور حالیہ جوابات کی روشنی میں ہم مندرجہ ذیل سطور لکھ رہے ہیں۔

کسی تنقید یا تجویز سے قبل اس امر کا جائزہ ضروری ہے کہ آخر کسی اصلاح کی ضرورت بھی ہے؟ اگر ہے تو کیوں؟ اصحاب الرائے اس بارہ میں فرماتے ہیں۔

— درس نظامی کے بعض مشمولہ مضامین اور ان کی کتابیں دور از کار ہو چکی ہیں۔ اس کی بڑی وجہ ان کی قدامت ہے۔ جس بنا پر ان کے نظریات اور مندرجات اپنی افادیت کھو چکے ہیں۔

عصرِ حاضر کے پیدا شدہ مسائل کو سمجھنے اور حل کرنے کے لئے بعض جدید مضامین کا مشمول از بس ضروری ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مثلاً اقتصادیات، عمرانیات، اور سیاسیات جیسے ضروری مضامین

ــــ زمانہ حاضرہ کی نئی تحریکات کے بارہ میں اسلامی نظریہ قائم کرنے کے لئے مناسب کتابوں کا طلباء کے مطالعہ سے گزرنا بے حد ضروری ہے۔

ــــ تقابل ادیان کا مضمون مدارس عربیہ کے نصاب میں لازمی طور پر شامل ہونا چاہئے۔ مسیحیت ہی نہیں مرزائیت اور بہت سے دیگر ادیان بھی عالم اسلام کو شدید دعوت مبارزت دے رہے ہیں۔

ــــ دینی مدارس کے طلباء میں معلومات عامہ کے فقدان کو بہت شدت سے محسوس کیا جا رہا ہے۔ اس سلسلہ میں بھی مزید کچھ کرنا چاہیئے۔

مروجہ نصاب پر ایک نظر

اب ہم مروجہ درس نظامی اور اس کی کتابوں کے بارہ میں موصول شدہ آراء کی روشنی میں اظہار خیال کرتے ہیں۔

۱۔ قواعد (صرف و نحو، معانی و بیان) ــــ اگر قواعد کے لئے فارسی کی بجائے اردو ذریعہ تعلیم ہو تو اس سے اردو نوشت و خواند اور انشا پردازی بہتر ہو جائے گی۔ اور اوقات فارسی زبان کو سمجھنے میں جو وقت لگتا ہے وہ بھی بچ جائے گا۔ مدارس عربیہ کے طلبا اردو تحریر میں بالعموم کمزور ہیں۔

قواعد سے مقصود عربی زبان کا حصول ہے۔ اور عربی زبان ہم قرآن و حدیث کی تفہیم کے لئے پڑھتے ہیں۔ لیکن فی الوقت قواعد کی کتابیں اس قدر غالب آ گئی ہیں کہ اصل مقصد فوت ہو رہا ہے۔

۲۔ منطق ــــ اکثر اصحاب اس امر پر متفق ہیں کہ منطق کی کتابوں میں تخفیف کی جائے۔ نیز یہ کہ قدیم مشکل اور دقیق عبارات والی کتابوں کی جگہ سہل الفہم کتابیں رائج کی جائیں۔

۳۔ فلسفہ ــــ اس مضمون کی اہمیت سے کسی کو انکار نہیں۔ لیکن فلسفہ قدیم اور قدیم نظریات پر نظر ثانی کی ضرورت سے بھی انکار ممکن نہیں۔ خصوصاً فلسفہ یونان کی جگہ خالص اسلامی نظریات کو فوقیت دینا اولین ضرورت ہے۔

۴۔ تاریخ ــــ مدارس عربیہ میں تاریخ کا مطالعہ باقاعدگی سے نہیں ہو رہا ہے۔ تاریخ عالم تو کجا اپنی ملکی اور اسلامی تاریخ سے بھی کما حقہ روشناسی نہیں ہوتی ہے۔ تاریخ سے مراد محض سیاسی تاریخ نہیں۔ بلکہ ثقافتی اور عمرانی تاریخ پر بھی عبور ضروری ہے۔ چونکہ درخشندہ مستقبل کے لئے ماضی کے عروج و زوال کا مطالعہ اور اس کے علل و اسباب معلوم کرنا ازبس ضروری ہے۔

۵۔ ہیئت، ہندسہ، اور طب ــــ تینوں مضامین کی افادیت اظہر من الشمس ہے مگر ان مضامین کی جو کتابیں

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

درس نظامی میں داخل ہیں۔ ان میں سے بیشتر اپنی افادیت ختم کر چکی ہیں۔

۶۔ فقہ —— یہ علم درس نظامی کا اہم ترین حصہ ہے۔ اس باب میں چند اصحاب نے مشورہ دیا ہے کہ وسعتِ نظر کی خاطر مذاہب اربعہ کی کتب کی شمولیت مفید رہے گی۔ لیکن یہ کام مشکل بھی ہوگا اور طویل بھی۔ دوسرے یہ کہ تدوین فقہ اور استنباط مسائل کا کام جاری رہنا چاہیئے۔ دورِ حاضر کی مشینی زندگی نے بے شمار نئے مسائل پیدا کر دیئے ہیں۔ ان کا حل از حد ضروری ہے۔

۷۔ ادب عربی وزبان عربی —— درس نظامی میں قدیم عربی ادب کا باقی رہنا بیشک ضروری ہے۔ لیکن جدید عربی ادب سے محرومی اور گفتگو وانشا پردازی سے بیگانگی ہرگز مستحسن نہیں۔

۸۔ قرآن وحدیث —— درس نظامی پر بیرونی حلقوں کی طرف سے مسلسل یہ اعتراض کیا جاتا ہے کہ اصولِ حدیث کے علاوہ تمام مدارس میں قرآن وحدیث کو صرف آخری سالوں میں سبقاً سبقاً پڑھایا جاتا ہے حالانکہ دین کے یہی اصل الاصول ہیں۔ کسی نہ کسی ہنج پر ان کا مطالعہ ابتدا سے شروع ہو جانا چاہیئے۔

اصلاح نصاب کی تجاویز

مدارس عربیہ کے لئے ایک اہم مسئلہ اصلاحِ نصاب کا ہے اور الحمد للہ ہر مکتب فکر کے علماء میں اس ضرورت کا احساس بشدت موجود ہے۔ اکثر حلقوں میں نصاب کی اصلاح کے لئے کوششیں جاری ہیں۔ اس حقیقت میں کوئی کلام نہیں کہ "درس نظامی" اپنے عہد کے حالات کے عین مطابق تھا۔ وہ اپنے زمانے کے تقاضوں کو کامل طور پر پورا کر رہا تھا۔ اس وقت دینی و دنیوی تعلیم کی کوئی جداگانہ حد بندی اور تخصیص بھی نہ تھی۔ ریاست کا نظم ونسق سنبھالنے والے اہلکار، تجارتی کاروبار چلانے والے تجار، ادیب وشاعر سبھی اسی نظامِ تعلیم اور نصابِ تعلیم سے تیار ہو رہے تھے۔

دورِ حاضر کے بدلے ہوئے حالات میں سیاسی وسماجی نظام، اقتصادی ومعاشی احوال، تجارتی وصنعتی کوائف، قومی اور بین الاقوامی دنیا میں ایک ہمہ گیر انقلاب بپا ہو چکا ہے۔ ہزار در ہزار جدید مسائل پیدا ہو چکے ہیں۔ مدارسِ عربیہ اسلامیہ کے نصاب میں ایک ایسی جامعیت لابدی ہے کہ وہ سابق کی طرح "دین ودنیا" کی تفریق سے بالا ہو کر اپنے زمانہ کی تمام ضروریات کے لئے خود کفیل ہو۔ اور نئے پیدا شدہ مسائل کا حل کر سکتا ہو۔

علمائے کرام اور اصحاب الرائے حضرات کے افکار کی روشنی میں ہم مندرجہ ذیل امور کی نشاندہی ضروری سمجھتے ہیں:۔

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

۱۔ قرآن کریم اور علوم قرآنی کو تدریجی اعتبار سے از اوّل تا آخر نصاب کا ضروری حصہ قرار دیا جائے۔

۲۔ حدیث، اصولِ حدیث اور تاریخ تدوین حدیث کا مطالعہ بھی مسلسل شامل نصاب رکھا جائے بجائے آخری سال کے دورۂ حدیث پر اکتفاء نہ کیا جائے۔

۳۔ تاریخ اسلام سیاسی اور ثقافتی دونوں حیثیتوں سے نصاب میں شامل کی جائے۔ تاریخ کا مطالعہ کسی سطح پر دو تین سالوں میں مکمل کرایا جا سکتا ہے۔

۴۔ قدیم عربی ادب کے ساتھ جدید عربی ادب اس حد تک داخل نصاب کر لیا جائے کہ طلباء بول چال، گفتگو اور انشاء پردازی کے تقاضے پورا کرنے پر قادر ہو سکیں۔

۵۔ عصری تحریکات کو سمجھنے اور ان کے مقابل اسلامی نظریہ پیش کرنے کے لئے اقتصادیات، عمرانیات، نفسیات اور سیاسیات کے مبادیات پر مبنی کتب داخل کی جائیں۔ یا ان موضوعات پر املاء کا قدیم طرز (لیکچر سسٹم) رائج کیا جائے۔

۶۔ سائنس، واقفیت عامہ، ریاضی اور طبعی جغرافیہ کے اہم عنوانات پر مشتمل کتب (خواہ مختصر اور ابتدائی نوعیت کی ہوں) نصاب میں شامل کی جائیں۔

۷۔ بقدر ضرورت نوشت و خواند کی حد تک انگریزی زبان کی تدریس مفید ہو سکتی ہے۔ خصوصاً ان طلباء کے لئے جو مغربی ممالک میں اپنے آپ کو تبلیغ کے لئے تیار کرنا چاہتے ہوں۔

۸۔ "تقابلِ ادیان" کی اہمیت کسی صاحبِ بصیرت سے مخفی نہیں۔ پاکستان میں ادیانِ باطلہ کے داعی انتہائی منظم اور جارحانہ انداز میں معروفِ کار ہیں۔ اس ناگوار صورتِ حال کا مقابلہ تقابلِ ادیان کا مطالعہ کر کے ہی ممکن ہے۔

۹۔ مجوزہ مضامین اور کتابوں کے اضافہ سے نصاب کا بوجھل ہو جائے گا۔ معقولات کی کتابوں کی کمی سے اسے متوازن بنایا جا سکتا ہے۔ اس کے علاوہ فارسی کی جگہ اردو کو ذریعۂ تعلیم بنا کر مزید وقت کی گنجائش نکالی جا سکتی ہے۔

۱۰۔ مزید توازن کے لئے مضامین کی تقسیم اس طرح کی جا سکتی ہے کہ کچھ تو لازمی رہیں۔ اور مسلسل زیرِ تدریس رہیں۔ کچھ اختیاری قرار دے دیئے جائیں۔ اور کچھ کو صرف برائے مطالعہ رکھا جائے۔

تبدیلی نصاب کی مشکلات

(۱) نصاب کی تبدیلی کی راہ میں سب سے بڑی مشکل اجتماعیت کا فقدان ہے۔ نئی کتابیں مدون کرنا، انہیں شائع کرنا اور پھر انہیں رائج کرنا کوئی انفرادی کام نہیں۔ بلکہ ایک اجتماعی عمل ہے۔ نہ کوئی فردِ واحد یہ کام کر سکتا ہے۔ نہ کوئی ایک مدرسہ یہ بارِ گراں برداشت کر سکتا ہے۔

Marfat.com
"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

(۱) ضرورت ہے کہ وفاق المدارس العربیہ ملتان کی طرز پر کل پاکستان سطح پر ایک با اختیار اور مؤثر وفاق قائم ہو۔ کم ازکم یہ کہ ہر مسلک کے مدارس اپنے اپنے وفاق بنالیں۔

(۲) تبدیلی نصاب کی راہ میں دوسری بڑی مشکل جدید علوم اور مسائلِ حاضرہ سے متعلق مدارس عربیہ کے مناسب حال کتابوں کا فقدان ہے۔ ان کتابوں کا عربی زبان میں ہونا، اور مدارس عربیہ کے مزاج کے مطابق ہونا ضروری ہے۔

ایسی کتابیں عرب ممالک سے درآمد کی جائیں یا کوئی ادارہ ان کی تدوین و اشاعت کا بارِ گراں اپنے ذمے لے۔ دونوں صورتوں میں زرِ کثیر مطلوب ہوگا۔

(۳) تیسرا مرحلہ نئی کتب کی ترویج کا ہوگا۔ قدرتی طور پر ہر تبدیلی مشکلات ساتھ لایا کرتی ہے۔ لیکن مدارس عربیہ کے عمائدین اور اساتذہ کرام اگر فیصلہ کرلیں تو پھر کوئی رکاوٹ نہیں رہتی۔ چونکہ سوءِ ادب۔ حکم عدولی۔ یا احتجاج کا کوئی لفظ مدارس عربیہ کی لغت میں شامل نہیں۔

(۴) ایک اور مشکل جسے کسی صورت میں نظر انداز نہیں کیا جاسکتا ہے۔ جدید علوم اور جدید کتب کے تربیت یافتہ اساتذہ کا سوال ہے۔ عام طور پر ہمارے مدارس عربیہ کے اساتذہ ایک دن میں آٹھ دس سبق پڑھاتے ہیں تدریس کے ساتھ گذشتہ اسباق کا اعادہ، سوال و جواب، اور تکرار میں رہنمائی اس کے سوا ہوتی ہے۔ یہ توقع کرنا کہ وہ جدید مضامین اور نئی کتابوں کی تدریس کی تیاری بھی از خود کرلیں گے۔ ان کے ساتھ ناانصافی ہوگی۔

اس مقصد کے لئے اہم اور مرکزی شہروں میں اساتذہ کرام کے واسطے تربیتی مراکز کا قیام اور قلیل المیعاد تربیتی نصاب تیار کرنا ہوں گے۔

اگر چند مخلص مردانِ کار اس مقصد کے لئے اپنی مساعی وقف کردیں، اجتماعی قوت ان کی پشت پر ہو، اور مناسب وسائل انہیں میسر ہوں یہ کام آسان ہو جائے گا۔

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

درس نظامی اور سرکاری نصاب

(ایک موازنہ)

درس نظامی کے تمام کمزور پہلو ہم نے پوری تفصیل کے ساتھ جلائم وکاست بیان کر دیئے ہیں۔ کسی افراط و تفریط اور بے رعایت کے بغیر ہم نے نصاب کی معمولی سے معمولی کوتاہی کی طرف نشاندہی کرنے سے اغماض نہیں برتا۔ لیکن کسی کو ہرگز یہ غلط فہمی نہ ہونی چاہیئے کہ مدارس عربیہ کا نظام اور نصاب تعلیم افادیت سے خالی ہے۔ یا اس کے بغیر ہم اپنے دینی تقاضوں کو پورا کر سکتے ہیں۔

ہمارا دعویٰ ہے کہ دینی مدارس کا نصاب آج بھی سرکاری سکول کالجوں اور یونیورسٹیوں کے نصاب کے مقابلہ میں زیادہ جامع، دوررس، متنوع اور ژرف نگاہی پر مبنی ہے۔ اس حقیقت کی وضاحت کے لیئے ہم یہ مختصر سا موازنہ پیش کر رہے ہیں۔

(۱) حکمانہ سرکاری نصاب تعلیم پرائمری (ابتدائی) جماعتوں کے بعد نو سالوں پر مشتمل ہے۔ (مڈل ۳ سال میٹرک ۲ سال ایف اے ۲ سال اور بی اے ۲ سال)

اس کے مقابلہ میں دینی مدارس کا نصاب تعلیم بھی نو سالہ نصاب پر مشتمل ہے (۷ سال عمومی نصاب۔ ایک سال دورۂ حدیث اور ایک سال دورۂ تفسیر)

(۲) حکمانہ سرکاری نصاب تعلیم میں تدریسی مضامین کی تقسیم یہ ہے:۔ مڈل میں ۷ میٹرک میں ۸ ایف اے میں ۵ بی اے میں ۴ مضمون زیر تدریس رہتے ہیں۔

اس کے مقابل دینی مدارس میں پہلے سال ۴ دوسرے سال ۷ مضمون اور اس کے بعد تیسرے سال سے ساتویں سال تک ۸ مضمون زیر تدریس رہتے ہیں۔ آٹھویں سال میں حدیث نبوی کی ۱۰ ضخیم کتب کا دورہ ہوتا ہے۔ اور نواں سال دورۂ تفسیر کے لیئے مخصوص ہوتا ہے۔

(۳) حکمانہ سرکاری نصاب تعلیم میں یہ گنجائش موجود ہے کہ جو طالب علم چاہے وہ ایف اے۔ بی اے دونوں مراحل میں کوئی دوسرا مضمون پڑھے بغیر صرف پانچ۔ چار زبانیں پڑھ کر یہ امتحانات پاس کر سکتا ہے ——— جبکہ درس نظامی میں ایسا آسان راستہ اختیار کرنے کی کوئی گنجائش نہیں انہیں سند فضیلت حاصل کرنے کے لئے اوّل سے

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

آخر تک ۲۰ مضامین اور مادری زبان کے ساتھ اردو فارسی اور عربی تینوں زبانیں سکھنی ہوتی ہیں۔

(۴) محکمانہ سرکاری نظام تعلیم میں یہ رجحان عام ہو چکا ہے کہ اوّل سے آخر تک ہر مرحلہ میں یہاں تک کہ ایم اے کے آخری امتحان میں بھی اصل کتابوں کے بجائے صرف خلاصے، ترجمے، کلیدیں بلکہ آزمائشی پرچے رٹنے پر ہی اکتفا کیا جاتا ہے۔

اس کے برعکس مدارس عربیہ میں کسی کتاب کے ترجمے، خلاصے یا کلید وغیرہ کی ہرگز کوئی گنجائش نہیں۔ بلکہ انہیں اصل کتابوں کے متن کے علاوہ ان کے حواشی، تعلیقات اور شروح بھی زیر مطالعہ رکھنی ہوتی ہیں۔

(۵) مدارس عربیہ میں اس کثرت مطالعہ کا نتیجہ یہ ہے کہ ان کے طلباء اپنے مضامین میں وسعت نظر اور پختگی کے مالک ہوتے ہیں۔ وہ آج کی پڑھی ہوئی کتاب دوسرے دن کامل اعتماد کے ساتھ دوسروں کو پڑھانے پر قادر ہوتے ہیں۔ چنانچہ اکثر مدارس عربیہ میں انہیں کے فارغ التحصیل طلباء اعلیٰ درجہ کے مدرس اور صدر مدرس تدریسی خدمات انجام دے رہے ہیں۔

کمی اور خرابی ہے تو صرف اس امر کی ہے کہ ان کی کتابیں بہت پرانی ہیں اور ان کی معلومات قدیم نظریات پر مبنی ہیں۔

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

Marfat.com
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

باب ششم

مدارس عربیہ میں طرز تعلیم

(۱)

تعلیم کا تصوّر

نشست و برخاست

سبق کا انداز، مطالعہ و تکرار

امتحانات کا نظام

سندات، دستار فضیلت

(۲)

اساتذہ

علمی استعداد

اقتصادی حالت اور وقار

اساتذہ و تلامذہ

(۳)

طلباء

علمی و ذہنی استعداد

اخلاقی معیار

پسندیدہ مضامین و مشاغل

طلباء کی علاقائی خصوصیات

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مدارس عربیہ میں طرز تعلیم

۱۔ تعلیم کا تصور

مدارس عربیہ کے اساتذہ اور تلامذہ کا بنیادی عقیدہ یہ ہے کہ علوم اسلامیہ کی تعلیم حق تعالیٰ کی عبادت اور وراثت انبیاءؑ ہے۔ یہ تعلیم ان کے دین و ایمان کی امانت اور دنیا و آخرت میں فلاح و کامرانی کا ذریعہ ہے۔ ان تصورات کا نتیجہ یہ ہے کہ ان مدارس میں تعلیم کے جتنے عنوان ہیں ان میں عبدیت، فروتنی اور سنجیدگی کے آثار نمایاں ہیں۔ استاد کی سو ادبی یا درس گاہ میں بدنظمی، استہزاء اور ہڑتال کی ناخوشگوار صورتیں وہ کبھی پیدا نہیں کرتے۔

بعض مدارس میں مختلف مکاتب فکر کے طلباء یکجا تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ یہی نہیں بلکہ اکثر اپنے سے مختلف مکتب فکر کے اساتذہ کے آگے زانوئے تلمذ تہہ کئے ہوتے ہیں۔ لیکن کیا مجال کہ مسلک کا اختلاف کسی نزاع کی صورت اختیار کر لے۔ احناف، بریلوی اور دیو بندی ہی نہیں بلکہ اہل حدیث اور شیعہ طلباء بھی ایک دوسرے مسلک کے مدارس میں کامل سکون سے تعلیم حاصل کرنے میں باک محسوس نہیں کرتے۔ کاش یہ صورت حال زندگی کے باقی ادوار میں بھی باقی رہ سکتی اور معمولی فقہی اختلاف تنفر اور مذہبی مناقشات کی صورت اختیار نہ کیا کرتے۔

۲۔ نشست و برخاست

مدارس عربیہ میں اساتذہ کی آمد پر طلبہ اکثر احتراماً کھڑے ہو کر ان کا استقبال کرتے ہیں۔ بڑھ کر ان کے جوتے خود اٹھا لینا اور کتابیں تھام لینا ان کے معمولات میں شامل ہوتا ہے۔ جب تک استاد اپنی جگہ پر بیٹھ نہ جائے وہ احتراماً کھڑے رہتے ہیں۔

اساتذہ کی نشست بہر صورت نمایاں اور ممتاز ہوتی ہے۔ لیکن کمال سادگی اور فروتنی کا مرقع۔ بڑے دار العلوم اور مدارس میں اساتذہ کے لئے ذرا کچھ اونچا چبوترہ بنا ہوتا ہے۔ ورنہ عام طور پر ہلکا گدہ، دری، سوزنی یا سفید چادر اور کمر کے پیچھے گاؤ تکیہ اساتذہ کی نشست کا مخصوص نشان ہے۔ اساتذہ کے سامنے لکڑی کی تپائی رکھی ہوتی ہے۔ عموماً دائیں پہلو میں یا سامنے سبق اور حوالہ کی کتابیں رکھی ہوتی ہیں۔

میز کرسی کا ان مدارس میں ہرگز رواج نہیں۔ اوّل تو اس طرز کو سنت نبویؐ کے خلاف اور مغرب کی تقلید خیال کیا جاتا ہے۔ دوسرے یہ انداز ان کے نزدیک فروتنی، خاکساری اور سادگی کے بھی منافی ہے۔ طلباء عام طور پر چٹائی کے فرش پر بیٹھتے ہیں۔ کہیں کہیں ان کے لئے دری کے فرش کا بھی انتظام ہے۔ طالب علم

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اپنے اساتذہ کے سامنے ہلالی نما دائرہ کی صورت میں دو زانو ہو کر بیٹھتے ہیں۔ کامل ادب و احترام اور متانت و سنجیدگی ہر وقت نمایاں رہتی ہے۔ درس کے دوران بار بار اٹھنا بیٹھنا اور غیر متعلق باتیں کرنا ادب کے منافی متصور ہوتا ہے۔

۳۔ سبق کا انداز ہر سبق کی ابتداء اللہ کے نام سے ہوتی ہے۔ جب کوئی نئی کتاب شروع ہوتی ہے تو اساتذہ اور تلامذہ کی زبان پر یہ دعائیہ جملہ ہوتے ہیں۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ رَبِّ یَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ وَتَمِّمْ بِالْخَیْرِ " اللہ کے نام سے جو بہت رحم کرنے والا اور نہایت مہربان ہے۔ اے پروردگار! یہ میرے لئے آسان فرما مشکل نہ کر۔ اور خیریت سے ختم کرا دے۔" اس وقت استاد اور شاگرد دونوں کی کیفیت اور قلبی گداز قابلِ دید ہوتا ہے۔ رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَیَسِّرْ لِیْ أَمْرِیْ وَاحْلُلْ عُقْدَۃً مِّنْ لِّسَانِیْ (طٰہٰ: ۲۵ تا ۲۷) کی دعا عموماً سبق کی ابتدا میں ورد زبان ہوتی ہے۔

مدارس عربیہ کا لیکچر سسٹم سکول کالجوں کے انداز سے مختلف ہوتا ہے۔ یہاں متعلقہ مضمون پر تقریر کے علاوہ متعلقہ کتب کے مشکل اور مغلق مقامات کا حل بھی ضروری ہوتا ہے۔ وہ مقامات نحوی بھی ہوتے ہیں اور صرفی بھی، اصولی بھی ہوتے ہیں اور فلسفیانہ بھی، ادبی بھی اور لغوی بھی۔

مدارس عربیہ میں کتابوں کی کلید اور خلاصہ کے مطالعہ کا رواج قطعاً نہیں۔ کیونکہ خلاصے صرف رٹنے کے لئے ہوتے ہیں۔ انشراح صدر کے لئے نہیں۔ ان درسگاہوں میں اصل کتابوں کی تدریس ہوتی ہے۔ مزید تشریح و توضیح اور افہام و تفہیم کے لئے کتابوں کی شروح، ان کے حاشیے، تعلیقات، ذیل، منہیات اور بین السطور تدریس کا لازمی حصہ ہوتے ہیں۔

۴۔ اسلوبِ تدریس جماعت میں عام طور پر تدریس کا طریق یہ ہوتا ہے کہ ایک طالب علم کتاب کی عبارت پڑھتا ہے۔ باقی ہم سبق کامل توجہ سے سنتے ہیں۔ استاد اس کا ترجمہ کرتا ہے، مشکل مقامات کو حل کرتا ہے اور مناسب سوالات قائم کرتا ہے۔ بعض مدارس میں صرف ہوشیار طلباء کو کتاب پڑھنے کی سعادت حاصل ہوتی ہے۔ لیکن اکثر جگہ باری باری ہر طالب علم کو پڑھنے کا موقع دیا جاتا ہے۔

صرف و نحو کی ابتدائی کتابیں عام طور پر ہر طالب علم کو زبانی یاد کرائی جاتی ہیں۔ ازبر کرنے کی اس مشق کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ بہت سے طالب علموں کو ہل ہل کر پڑھنے کی عادت پڑ جاتی ہے اور وہ کتابوں کے کیڑے بن کر رہ جاتے ہیں۔ یہ امر کسی حد تک ذہن میں غباوت کا موجب بھی ہو جاتا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

۵۔ مطالعہ و تکرار نئے سبق سے پہلے بھی عموماً گزشتہ اسباق کا جائزہ لیا جاتا ہے۔ طلبا باہم تکرار کرتے ہیں۔ آموختہ دہراتے ہیں، ایک دوسرے سے سوالات کرتے ہیں۔ دورانِ تدریس جہاں کسی سبق میں پہلے اسباق کے کسی نکتہ کا ذکر آجاتا ہے۔ اس وقت بالخصوص ان سے اس کی تفصیل دریافت کی جاتی ہے۔

اساتذہ مختلف سوالات کے ذریعہ یہ معلوم کرنے کی کوشش کرتے ہیں کہ ان کے تلامذہ نے رات کو مطالعہ کیا ہے یا نہیں۔ کیونکہ ان درسگاہوں میں یہ بات حد درجہ معیوب سمجھی جاتی ہے کہ کوئی طالب علم اگلے سبق کی تیاری کئے بغیر اساتذہ کے سامنے سبق پڑھنے کے لیے حاضر ہوجائے نہ صرف طلبا بلکہ اساتذہ خود بھی متعلقہ اسباق کی تیاری کرکے آتے ہیں۔

جماعت میں طلباء کو اساتذہ پر سوالات کرنے کی کامل آزادی ہوتی ہے اور یہ امر ادب کے منافی نہیں سمجھا جاتا۔ بلکہ اس کو طلباء کی اہلیت اور لیاقت کا ثمرہ تصور کیا جاتا ہے۔ آزادانہ سوال و جواب میں بھی احترام ضرور ملحوظ رکھا جاتا ہے۔

رات کو مطالعہ کا انداز عام طور پر یہ ہوتا ہے کہ تمام طالب علم ایک جگہ جمع ہوجاتے ہیں اور ہم سبق ایک دوسرے کو اپنا آموختہ سنتے سناتے ہیں۔ اساتذہ عموماً نگرانی کے لئے موجود ہوتے ہیں۔ اشکالات رفع کرتے ہیں۔ قال اللہ و قال الرسول کی صدائیں دور دور سنائی دیتی ہیں

۶۔ امتحانات کا نظام اکثر مدارس میں باقاعدہ سہ ماہی، ششماہی اور سالانہ امتحانات ہوتے ہیں۔ سالانہ امتحانات کے لئے عام طور پر باہر سے ممتحن اساتذہ تشریف لاتے ہیں اور وہ باقاعدہ معائنہ رپورٹ اور نتیجۂ امتحانات تحریر کرتے ہیں۔ امتحانات تحریری بھی ہوتے ہیں اور تقریری بھی۔ اس کا انحصار طلباء کے درجات اور معیار پر ہوتا ہے۔ آخری جماعتوں میں ہر جگہ تحریری امتحان ہی ہوتے ہیں۔

کچھ مدارس ایسے بھی ہیں جن میں امتحانات کا طریق رائج نہیں۔ یہ عموماً وہ مدارس ہیں جہاں درسِ نظامی کی تکمیل اور دورۂ حدیث کا انتظام نہیں ہے۔ اس کی بڑی وجہ یہ بھی ہے کہ طلباء کی تعداد محدود ہونے اور دن رات کے ربط ضبط کے باعث ہر استاد اپنے شاگردوں کے مبلغ علم سے خوب واقف ہوتا ہے اور یوں امتحان کے تکلف کی ضرورت محسوس نہیں ہوتی۔ لیکن امتحان کی افادیت مسلّم ہے۔ اس بہانہ سے خصوصی توجہ اور تیاری کا جو موقع پیدا ہوجاتا ہے وہ کسی طور پر ممکن نہیں۔

یہ بات حد درجہ افسوسناک ہے کہ چھوٹے مدارس میں اکثر درجہ بندی کا کوئی انتظام نہیں ہے۔ اس کی ایک وجہ یہ ہے کہ ان کے ہاں طلباء کے ادخال و اخراج پر کوئی پابندی نہیں۔ طالب علم جب چاہتے ہیں

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مدرسہ چھوڑ کر چلے جاتے ہیں اور جب چاہتے ہیں آکر داخل ہو جاتے ہیں۔ اس بنا پر درجہ بندی عملاً دشوار ہو جاتی ہے مدارس عربیہ کی مستحکم تنظیم اور وفاق قائم ہونے سے ہی یہ ناخوشگوار صورت حال ختم ہو سکتی ہے۔ طالب علموں کا یوں درمیان میں ایک مدرسہ چھوڑ کر دوسری جگہ آنا جانا متعدد تعلیمی اور انتظامی خرابیوں کا موجب ہوتا ہے۔

مدارس عربیہ میں کامیابی کے لئے ۵۰ نمبر مقرر ہوتے ہیں اور ۴۰ سے کم نمبر والے کو ناکام تصور کیا جاتا ہے۔ اوّل، دوم اور سوم درجہ (۴۰) اور ۵۰ نمبروں کے درمیان متعین ہوتا ہے اور اگر کسی طالب علم میں غیر معمولی قابلیت پائی جائے تو ممتحن ۵۰ سے ایک یا دو زیادہ نمبر بھی عطا کر دیتے ہیں۔ یہ زیادہ نمبر امتیازی تصور کئے جاتے ہیں۔

سندات

درس نظامی کی تکمیل اور دورہ حدیث مکمل ہونے پر مدارس عربیہ اپنی جو سند عطا کرتے ہیں۔ اسے بالعموم "سند فراغت" کہا جاتا ہے۔ اسی طرح تجوید و قرأت کا دو یا تین سالہ نصاب مکمل ہونے پر "سند تجوید" دی جاتی ہے۔

مدارس عربیہ کی سندات بلا استثنا عربی زبان میں ہوتی ہیں۔ اکثر مدارس نہایت خوبصورت اور دیدہ زیب مطبوعہ سندات دیتے ہیں یا خوشخط کتابت شدہ سندات دی جاتی ہیں۔

سندات کے مندرجات عام طور پر اس نوعیت کے ہوتے ہیں :۔

پیشانی پر کلام اللہ کی کوئی حسب حال آیت یا کوئی متعلقہ حدیث نبویؐ اور مدرسہ کا نام و پتہ،

حمد و صلوٰۃ، صحابہ کبار، اور علماء کی تعریف،

سند پانے والے کا نام، ولدیت، اور پتہ،

سند اجازہ یا زمانۂ تدریس،

کتب تدریس یا دورۂ حدیث کی تفصیل،

وصیت اور نصائح (اس ذیل میں اخلاص عمل، خشیت الٰہی، عمل بالسنہ اور تبلیغ دین کی ہدایت کی جاتی ہے اور درس و تدریس کی اجازت دی جاتی ہے)

آخر میں متعلم کے لئے دعا اور کلمات خیر ہوتے ہیں۔

نیچے اساتذہ اور ممتحنین کے دستخط ہوتے ہیں۔ مہتمم مدرسہ کی مہر اور دستخط سے مزید تصدیق ہوتی ہے۔

تجوید و قرأت کی سند پر استاد مکرم خود اپنے اساتذہ کے اسمائے گرامی بھی درج کرتے ہیں۔

دوسرے لفظوں میں ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ مدارس عربیہ کی سند محض ایک رسمی تصدیق نامہ (سرٹیفکیٹ)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

نہیں ہوتا۔ بلکہ وہ استاد شاگرد، درسگاہ اور اس کے طالب علم کے درمیان ایک دائمی رشتے کا نشان ہوتا ہے۔ اور آئندہ زندگی کا لائحہ عمل۔

۱۸۔ دستار فضیلت

مدرسہ عربیہ سند کے علاوہ اپنے سالانہ اجلاس کی تقریب پر فارغ التحصیل طلباء کو دستار فضیلت بھی دیتے ہیں "دستار بندی" کی رسم انتہائی پاکیزہ، پُرخلوص، اور ولولہ انگیز ہوتی ہے۔ شیخ الجامعہ یا صدر مدرسین دستار صدر اجلاس یا مہمان خصوصی کو تھماتے ہیں۔ اور اپنے مبارک ہاتھوں سے طالب علم کے سر پہ باندھتے ہیں۔

دستار ایک بہت بڑی ذمہ داری ہوتی ہے جو فارغ ہونے والے شاگرد کے سر پر رکھی جاتی ہے۔ اس لیے شوخی کے بجائے اس پر سنجیدگی غالب ہوتی ہے۔ اس موقع پر اس کی آنکھیں بالعموم پُرنم ہوجاتی ہیں۔

(۲)

اساتذہ وطلباء

علمی استعداد

ہر دارالعلوم اور دینی مدرسہ کے اساتذہ عام طور پر کسی نہ کسی درسگاہ کے فارغ التحصیل ہوتے ہیں۔ بسا اوقات وہ ایک سے زیادہ درسگاہوں سے سندِ فضیلت حاصل کرتے ہیں۔ سند کے علاوہ اساتذہ عنداللہ جوابدہی کے احساس کے ساتھ انہیں اپنے ذاتی اجازت نامے بھی عطا کرتے ہیں۔ یہ اجازت نامے سند کے علاوہ طالب علم کی استعداد، اخلاق اور علم کی شہادت پر مبنی ہوتے ہیں۔ عام طور پر دینی مدارس کی مطبوعہ اسناد میں بھی طالب علم کی انفرادی، اور اخلاقی حیثیت کی نشاندہی اور تصدیق خصوصی الفاظ میں اساتذہ کے قلم سے کی جاتی ہے اور اس طرح یہ سند محض رسمی نہیں ہوتی۔

دینی مدارس کے طلباء جو کچھ پڑھتے ہیں اس میں ان کو پوری طرح شرح صدر حاصل ہوتا ہے۔ جو کچھ آج خود پڑھتے ہیں کل وہی دوسروں کو بلا تکلف و تکلیف پڑھا سکتے ہیں۔ عام طور پر وہ اپنی مادر درسگاہ ہی میں بطور معلم و مدرس تقرر حاصل کر لیتے ہیں اور نہایت کامیابی سے اپنے مفوضہ فرائض انجام دینے کے قابل ہوتے ہیں۔

مغربی پاکستان کے مدارس عربیہ کے اساتذہ میں ایسے معلمین کی تعداد کافی ہے جو ثانوی تعلیمی بورڈ اور یونیورسٹی امتحانات کی سندات بھی رکھتے ہیں۔ متعدد اساتذہ کے پاس بھارت کے مدارس اور عراق کے نجف اشرف کی سندات بھی موجود ہیں۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اقتصادی حالت

مدارس عربیہ کے اساتذہ کی مالی حالت عموماً غیر تسلی بخش رہتی ہے۔ بالعموم وہ نانِ شعیر پر گذارہ کر رہے ہیں۔ دینی مدارس میں ایسے اساتذہ کی تعداد کم نہیں جو گھر سے کھا کر خشیۃً للہ درس دے رہے ہیں۔ اساتذہ میں متعدد ایسے حضرات بھی ہیں جو طلباء کی ضروریات کے خود ہی کفیل ہیں۔ ایسی بے شمار مثالیں موجود ہیں کہ اساتذہ کرام خود ہی مدارس اور دار العلوم چلا رہے ہیں۔ قوم سے چندے کرتے ہیں، قرضِ حسنہ لیتے ہیں۔ غرض جیسے بن پڑتا ہے انتظام کرتے ہیں۔ تعلیم و تدریس کے ساتھ مالی وسائل پیدا کرنا بھی انہیں کا ذمہ ہے۔ اور وہ کسی انتظامی مجلس یا انجمن کے مرہونِ منت نہیں ہیں۔

عام طور پر دینی مدارس کے اساتذہ کے مشاہرے بیس تیس روپے سے شروع ہو کر سو ڈیڑھ سو تک ہیں مشاہرہ کے علاوہ نہ کوئی مہنگائی الاؤنس ہے نہ کارپوریشن الاؤنس ہے ان اصحاب کے لئے عموماً کوئی گریڈ بھی مقرر نہیں ہوتا۔ معدودے چند دار العلوم اور بڑے مدارس کے جلیل القدر اساتذہ کرام کو ڈھائی سو، پونے تین سو روپے کا مشاہرہ ملتا ہے۔ لیکن ایسے ادارے چند ہی ہیں۔ لیکن اس مفلوک الحالی سے ان کے قلبی اطمینان میں کوئی فرق نہیں آتا۔

سادہ زندگی ان کا طرۂ امتیاز ہوتی ہے۔ وہ موٹا جھوٹا پہنتے ہیں۔ سادہ خوراک کھاتے ہیں۔ غریبانہ انداز سے رہتے ہیں۔ نہ انہیں پہننے کو شاندار لباس درکار ہے نہ رہنے کو کوٹھی بنگلے، ان کا رہن سہن اور رکھ رکھاؤ بھی حد درجہ سادہ ہوتا ہے۔

بعض اوقات عوام اور مخلص ارادتمندوں کی مالی خدمت بھی ان کی اقتصادی مشکلات حل کرنے کا سبب بن جاتی ہے۔ بعض حلقوں میں نذر و نیاز کا سلسلہ بھی رائج ہے۔

وقار اور احترام

مدارس عربیہ اسلامیہ میں جو اساتذہ مصروفِ تدریس ہیں، عوام انہیں ملازم اور نوکر کی حیثیت سے نہیں دیکھتے۔ قوم انہیں عالمِ دین متین سمجھتی ہے اور بحیثیت عالم ان کا کامل ادب اور احترام بجا لاتی ہے۔ عالم دین کی حیثیت سے معاشرہ میں اساتذہ کو بلند مقام حاصل ہے۔ انہیں عزت و احترام کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ مسائل دینی میں ان کی طرف رجوع کیا جاتا ہے۔ برکت اور دعا کے لئے دنیا ہمیشہ ان کی طرف رُخ کرتی ہے۔

اساتذہ میں باہم حد درجہ اخوت اور عزت و احترام کے جذبات موجود ہیں۔ رقابت کے تصورات عموماً پر نہیں پائے جاتے۔ وہ ایک دوسرے کے ساتھ محبت سے پیش آتے ہیں۔ ایک دوسرے کی عزت کرتے ہیں۔ ہر

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

چھوٹا اپنے بڑے کا احترام کرتا ہے۔ لیکن بزرگ ادنیٰ و اعلیٰ کی تمیز نمایاں نہیں ہونے دیتے۔ ملازمت میں سینئر اور جونیئر کے جھگڑے نہیں ہوتے۔ اگر ان کے درمیان کوئی وجہِ تفوق ہے تو صرف علم اور تقوے کی۔

مدارس کے ارباب حل و عقد اور اراکین منتظمہ بھی انہیں حضرت، مولینا، قبلہ اور اس قسم کے دوسرے معززانہ القاب سے پکارتے ہیں۔ ان کے درمیان آجر و اجیر یا خادم و مخدوم کی شان ہرگز نہیں ہوتی۔ اکثر مدارس میں اساتذہ کا احترام اس قدر ملحوظ خاطر ہوتا ہے کہ احتراماً ان کی تنخواہ لفافہ میں بند کر کے دی جاتی ہے۔

اساتذہ اور تلامذہ

مدارس عربیہ کے طلباء کے دلوں کے اندر اپنے اساتذہ کے بارے میں جو احساسات ہوتے ہیں وہ دوسری درسگاہوں کے طلباء میں بالکلیہ مفقود ہیں۔ دینی درسگاہوں کے طلباء اپنے اساتذہ کے سامنے مؤدب رہتے ہیں، ان کی خدمت کرتے ہیں اور اسے اپنے لئے وجہ سعادت اور علمی فضیلت کے حصول کا ذریعہ تصور کرتے ہیں۔ ان کے نزدیک حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد گرامی کے مطابق استاد کا مقام باپ کے درجہ سے بھی بلند ہے۔

اساتذہ کے برابر یا ان کی نشست گاہ پر بیٹھنا ان کے لئے ممکنات سے نہیں۔ اور یہ سب کچھ قواعد و ضوابط کی رو سے نہیں بلکہ از خود احترام اور بزرگی کے تصور سے ملحوظِ خاطر ہوتا ہے۔

اساتذہ کے جوتے سیدھے کرنا، جب باہر سے تشریف لائیں ان کے جوتے خود اٹھا کر لانا۔ جب وہ چلنے لگیں جوتے اٹھا کر سیدھے رکھنا اور اساتذہ کو خود وضو کرانا طلباء کے لئے حد درجہ روحانی مسرت کا باعث ہوتا ہے۔

طلباء کے احساسات کا منظر اس وقت خاص طور پر قابلِ دید ہوتا ہے جب وہ اساتذہ سے جدا ہو کر اپنے گھروں کو روانہ ہوتے ہیں۔ روتے ہیں دعائیں کراتے ہیں، وظائف دریافت کرتے ہیں۔ وصیت اور نصیحتوں کے لئے درخواستیں کرتے ہیں۔ اساتذہ کے پس پشت جب بھی طلباء ان کا ذکر کرتے ہیں، فخر سے کرتے ہیں، ان کی توصیف اور تعریف سے ان کی زبانیں تر رہتی ہیں۔

Marfat.com
"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

(۳)

طلباء

مدارس عربیہ کے طلباء کی چند ایک ایسی خصوصیات ہوتی ہیں جو دوسری حکمانہ سرکاری درسگاہوں کے طلباء سے انہیں ممتاز کرتی ہیں۔

علمی استعداد

ان کے دلوں میں تعلیم کا محرک علوم اسلامیہ کے حصول کا جذبہ، دین کے فہم اور خدا شناسی کا شوق ہوتا ہے۔ وہ جو کچھ پڑھتے ہیں اسی دینی جذبے سے پڑھتے ہیں۔

مدارس عربیہ میں بعد مغرب رات گئے تک طلباء باقاعدگی سے مطالعہ کرتے ہیں۔ وہ اس وقت نہ صرف پڑھے ہوئے اسباق یاد کرتے ہیں۔ بلکہ صبح کو جو سبق پڑھنا ہوتا ہے، رات کو باقاعدہ اس کا مطالعہ کرتے ہیں۔ اس پر سوالات اور ممکنہ اشکالات کی تیاری کرتے ہیں۔

طلباء کے ذاتی تجسس اور ذوق وشوق کا اندازہ اس امر سے ہوتا ہے کہ عام طور پر سبق کے دوران وہ اساتذہ سے ازخود استفسار کرتے ہیں۔ اس کام میں جھجھک کو ہرگز روا نہیں رکھتے۔ آزادانہ بحث اور سوالات کو ادب و احترام کے منافی تصور نہیں کیا جاتا ہے۔

مدارس عربیہ کے منتظم حضرات کو ہم بصد ادب اس امر کی طرف توجہ دلانا چاہتے ہیں کہ طلباء کو تحریر، املاء اور مضمون نویسی کی طرف مزید زور دیں۔ چونکہ ان کے طلباء کا کثیر حصہ اس ذیل میں ضروری اور مطلوبہ معیار پر پورا نہیں اتر رہا ہے۔ اور یہ بات قابلِ اطمینان نہیں۔

ذہنی استعداد

عام طور پر طلباء کا قیام دارالاقامہ میں ہوتا ہے۔ اس لئے وہ تعلیمی مشاغل میں بالکل یکسو رہتے ہیں۔ باہر کی دنیا سے خلا ملا نہیں رکھتے۔ ان کا میل ملاپ صرف اپنے اساتذہ یا ہم مکتب بھائیوں سے ہوتا ہے۔ یہ صورت حال تعلیمی اعتبار سے حد درجہ مفید ہے۔ لیکن عام ماحول اور علمی زندگی میں بہت بڑا خلا پیدا کرنے کا موجب بھی ہوتی ہے۔ وہ اکثر بالکل اجنبی اور دوسری دنیا کی مخلوق بن کر رہ جاتے ہیں۔

ان کے اندر ایک بڑی خامی یہ محسوس ہوتی ہے کہ طالب علمی کے زمانہ میں ان کا ذہن کتابی اسباق اور مضامین سے آزاد نہیں ہوتا۔ ان کی باہمی گفتگو بھی عموماً متعلقہ مضامین کے دائرے تک ہی محدود رہتی ہے۔

ذہنی اعتبار سے عام طور پر یہ طلبا دوسری درسگاہوں کے طلباء سے کسی طرح پست نہیں ہوتے۔ ہمارے

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اس دعوے کی صداقت پہ اگرچہ بعض حضرات کو شک ہوگا۔ لیکن یہ حقیقت ہے کہ اپنے دائرہ علمی میں ان کی ذہانت تیز اور نگاہ دُور رس ہوتی ہے۔ اگر مروجہ علوم کی بنیادی باتیں ان کے نصاب میں داخل ہو جائیں تو یہ اجنبیت بھی معدوم ہو جائے۔

یہ ایک ناقابلِ انکار حقیقت ہے کہ مدارسِ عربیہ میں عموماً غریب طلباء داخلہ حاصل کرتے ہیں۔ اور غریب بچے عام طور پر کندذہن نہیں ہوتے۔ تلخیٔ دوراں کی ترشیوں سے ان کی ذہنی غفلتوں کے پردے چاک ہو جاتے ہیں۔ البتہ مضامینِ تدریس کی خشکی ان کے بشرہ سے بشاشت ضرور چھین لیتی ہے۔ نیز وقارِ علمی کا ایک صحیح یا غلط جذبہ انہیں حد درجہ خاموش بنا دیتا ہے۔

اخلاقی و اقتصادی معیار

دینی اور اخلاقی لحاظ سے ان طلباء کا مقام انتہائی بلند ہوتا ہے۔ بزرگوں کی قدیم طرزِ زندگی ان کا نمایاں شعار ہے۔ یہ اور بات ہے کہ اہلِ دنیا اس طرزِ زندگی کی افادیت کو ہی تسلیم نہ کریں۔ دینی مدارس کے ماحول میں، احکامِ دین کی پابندی اور نشست و برخاست کے اندر بھی احتیاط ایک قدرتی امر ہے۔

اپنے اساتذہ اور بڑوں کی تکریم گویا ان کی گھٹی میں داخل ہوتی ہے۔ جفاکشی اور سخت کوشی ان کا شعار ہوتی ہے۔

معاشی پستی ان میں فقر و غنا کے وہ جذبات پیدا کر دیتی ہے جس کے نتیجہ میں صبر و قناعت اور توکل کی صفات پرورش پاتی ہیں۔ روکھی سوکھی روٹی کھا کر بھی ان کے منہ سے الحمدللہ ہی نکلتا ہے۔

مبارک ہیں وہ غریب جن کی غربت نے انہیں دین سے دُور کرنے کے بجائے قریب تر کیا ہے۔ اور اس طرح انہوں نے اشتراکی دعوے کی تردید کا عملی ثبوت بہم پہنچایا ہے۔

پسندیدہ مضامین

مدارسِ عربیہ کا نصاب ہر جگہ بہت حد تک یکساں ہے۔ ہر طالب علم کو ہر مضمون پڑھنا ہوتا ہے۔ لیکن کتابوں کے انتخاب میں عام طور پر طلباء آزاد ہوتے ہیں۔

بعض طلبا اپنے مسلکی رجحانات کے مطابق خصوصی مضامین کا شوق رکھتے ہیں۔ مثلاً اہلِ حدیث مسلک کے طلباء میں کتبِ حدیث سے زیادہ دلچسپی ہے۔ شیعہ اثنا عشری مدارس کے طلباء بحث و مناظرہ، علم الکلام اور تاریخ کے ایک خاص دور میں زیادہ دلچسپی رکھتے ہیں۔

کچھ طلباء کا مزاج فلسفیانہ ہوتا ہے اس لئے وہ فلسفہ اور منطق بہت زیادہ شوق سے پڑھتے ہیں۔ خواہ

Marfat.com
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس کے نتیجہ میں حد درجہ یبوست اور خشکی کیوں نہ پیدا ہو جائے۔

بعض طلباء فقہ اور اصولِ فقہ میں زیادہ دلچسپی رکھتے ہیں۔ عام طور پر دیوبندی اور بریلوی مسلک کے طلباء میں یہ رجحان زیادہ پایا جاتا ہے۔

ملتان کے طلباء میں صرف و نحو کا کافی چرچا ہے۔ ان کے ذہن سے اس فن کا خصوصی لگاؤ پایا جاتا ہے۔

بہرحال اس حقیقت سے ہرگز انکار کیا جا سکتا کہ مدارس عربیہ کے طلباء کا مطالعہ درسیات کے دائرے سے عموماً باہر نہیں ہوتا۔ اس سے جہاں انہیں ان علوم میں وسعتِ نظر حاصل ہوتی ہے وہاں دوسرے علوم سے قطعی لاتعلقی ہو جاتی ہے۔ جو حد درجہ مضر ثابت ہوتی ہے۔ ان میں بیشتر محض کتابی کیڑے بن کر رہ جاتے ہیں۔

پسندیدہ مشاغل

مدارسِ عربیہ کے طلباء عموماً جوان سال ہوتے ہیں۔ ان کے ذہن ایک حد تک پختہ بن چکے ہوتے ہیں۔ ان کی دلچسپیاں اور مشاغل بھی کھیل کود کی حدود سے نکل چکی ہوتی ہیں۔

دینی مدارس کے طلباء میں ورزش اور کسرتِ جسمانی کا شوق نسبتاً زیادہ ہوتا ہے۔

طالب علمی کے زمانے میں بعض طلباء میں کتابیں فراہم کرنے کا شوق بھی زیادہ ہوتا ہے۔ خصوصاً مختلف فیہ مسائل کی کتابوں سے انہیں خاص دلچسپی ہوتی ہے۔ غربت ان کی خریداری کی راہ میں ضرور حائل ہوتی ہے۔

مختلف مدارس اور متعدد اساتذہ سے استفادہ کرنا ان کی طالب علمی کے زمانے کا ایک اہم اور نمایاں پہلو ہوتا ہے۔ آپ کو متعدد ایسے طلباء ملیں گے جنہوں نے اپنے اس ذوق کی تسکین کے لئے سینکڑوں میل کے سفر کئے ہوں گے۔

اساتذہ اور علماء کی تقاریر سننے کے لئے جلسوں میں شرکت ان کا ایک اہم مشغلہ ہوتا ہے۔ بُعدِ مکانی ان کی راہ میں حائل نہیں ہوتی۔ وہ دُور دُور تک اس سلسلہ میں پہنچ جاتے ہیں۔

اخبار بینی عام طور پر ان کے ہاں رائج نہیں۔ اگرچہ بیشتر بڑے مدارس میں دارالمطالعہ کا انتظام موجود ہے لیکن عام طور پر دینی مدارس کے طلباء اخبار بینی کو ایک شغلِ بیکاری تصور کرتے ہیں۔ سب سے بڑھ کر یہ کہ عام اخبارات و رسائل کا ان کے نصاب اور ماحول سے یوں کوئی تعلق بھی نہیں ہوتا۔

فنِ خطابت و مناظرہ

علماء کے فرائض میں دو امور نمایاں حیثیت رکھتے ہیں۔ ایک تبلیغِ دین اور دوسرے معاندینِ اسلام اور باطل فرقوں سے مناظرہ۔ اس لئے مدارسِ عربیہ کے نظامِ تعلیم میں فنِ خطابت اور مناظرہ کو خاص اہمیت دی جاتی ہے۔ مدارس عربیہ نے جس قدر نامور مناظر اور شعلہ بیان خطیب پیدا کئے ہیں باہر اس کی نظیر بہت کم ملتی ہے۔ امامتِ نماز اور خطباتِ جمعہ عام طور پر طالب علمی کے زمانے ہی سے ان کے فرائض

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

میں شامل ہو جاتے ہیں۔ اس لئے انہیں خطابت کے مواقع زیادہ میسر آتے ہیں۔

احادیث اور فقہ کی کتابوں میں حنفی، شافعی، مالکی، حنبلی وغیرہ مختلف فیہ مسالک کے دلائل اور موقف سے بحث ہوتی ہے۔ اس طرح قدرتی طور پر ان کے ذہن میں مناظرانہ صلاحیت پیدا ہو جاتی ہے۔ ان کے علاوہ اس موضوع کی مستقل کتب بھی درسِ نظامی کا حصہ ہیں۔

طلباء کی تنظیم دینی مدارس میں عام طور پر جمعیت الطلباء کے نام سے طلباء کی انجمنیں موجود ہیں۔ بعض مدارس میں ان کی انجمنوں کے نام اس سے مختلف بھی ہیں۔ طلباء کی انجمنوں کے مقاصد میں عام طور پر تبلیغ و تقریر کی مشق شامل ہوتی ہے۔ ان کے اسبوعی اجلاس ہوتے ہیں۔ عام طور پر جمعرات کی رات کو اور بعض مدارس میں اوقاتِ تعلیم کے دوران ہی طلباء کے اجلاس ہوتے ہیں۔ وہ تقاریر کرتے ہیں اور بحث مباحثوں میں حصہ لیتے ہیں۔ اکثر ان اجتماعات کی نگرانی اساتذہ کرتے ہیں۔

طلباء کی ان انجمنوں کا تعلق مدرسہ کے نظم و نسق سے قطعاً نہیں ہوتا۔ مدارس عربیہ کے طلباء کے اندر مطالبات منوانے، حقوق کی فہرستیں پیش کرنے، ہڑتالیں کرنے یا اس طرح کے دوسرے تخریبی اقدامات کا رجحان نہیں۔ یہ امور ان کے ہاں علمی وقار، احترامِ استاد اور دینی زندگی کے منافی متصور ہوتے ہیں۔

تمام مدارس کے طلباء کی ایک مرکزی انجمن کا قیام بظاہر مشکل معلوم ہوتا ہے۔ بُعدِ مکانی، وسائل کے فقدان اور مسلک کے اختلافات کے پیشِ نظر کسی ایک مرکزی جماعت کے قیام کے بجائے یہ سہل الحصول ہوگا کہ مختلف مسالک کے طلباء کی مرکزی انجمنیں بن جائیں یا علاقائی تنظیمیں قائم ہو جائیں۔

طلبائے قدیم بڑے درجے کے دارالعلوم اور مدارس کے سوا عموماً دوسری درسگاہوں کے اندر ان کے اپنے دفاتر کا بھی معقول انتظام نہیں۔ اس لئے طلبائے قدیم کے سلسلہ میں ان سے خاطر خواہ معلومات حاصل نہیں ہوتیں۔ اور یہ بہت بڑا ضیاع ہے اور علماء کی قدیم روایات کے خلاف ہے۔ ہماری روایات یہ ہیں کہ کسی شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک حدیث بھی پڑھی یا پڑھائی ہو۔ اس کے سوانح حیات اور شخصیت کو متعین کرنے کے لئے بڑے بڑے ائمہ حدیث نے اپنی توجہ صرف کی، دور دراز کے سفر کئے، بے شمار لوگوں سے ملے اور دیانت داری کے ساتھ ان کا مطالعہ کیا۔ لیکن آج وہ طلباء جنہوں نے مدارس میں دین کی مکمل تعلیم پائی، کتاب و سنت، فقہ اور دوسرے علوم اسلامیہ کا درس لیا ان کا نشان تک نہیں ملتا۔

طلبائے قدیم سے رابطہ رکھنا مدارسِ عربیہ کے لئے حد درجہ آسان بھی ہے اور بے حد مفید بھی۔ یہ ثابت

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

شدہ حقیقت ہے کہ ان مدارس کے تلامذہ اپنے اساتذہ کے سچے خادم اور مخلص بہی خواہ ہوتے ہیں۔ زندگی بھر وہ ان کی تعریف میں رطب اللسان رہتے ہیں۔ ان کا تعاون ان کی درس گاہ کی بہبود اور ترقی کا موجب ہو سکتا ہے۔ کل کے طالب علم آج ملک کے بڑے عالم و فاضل شہرت یافتہ خطیب، شعلہ بیان مقرر اور نامور مناظر و مبلغ ہیں۔

طلباء کی علاقائی خصوصیات

مدارسِ سرحد کے طلباء میں معتد بہ تعداد آزاد قبائلی اور ملحقہ ریاستوں کے باشندوں کی ہے۔ افغانستان کے طلباء کی بڑی تعداد اس علاقہ کے مدارس میں موجود ہے۔ ان میں سے بیشتر کسی پاسپورٹ اور ویزا کے بغیر ہی حصولِ تعلیم کے لئے پاکستان آتے جاتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ طلباء ہمارے ہمسایہ ملک افغانستان کے عوام کے لئے پاکستان کی خیرسگالی اور اخوت کے غیر سرکاری سفیر ہیں۔

بعض سرحدی مدارس میں ذریعہ تعلیم پشتو اور فارسی ہے۔ لیکن امتحان کی زبان اردو ہی ہے۔ مسلک کے اعتبار سے اس علاقے کے بیشتر مدارس دیوبندی مشرب کے ہیں۔ چند اہل حدیث اور احناف بریلوی مسلک کے بھی ہیں۔ الحمدللہ یہاں اختلافی مسائل اور مناظرہ کا کوئی ذکر تک نہیں۔ مذہب کا احترام اور شعائرِ اسلامی کی پابندی بھی یہاں نسبتاً زیادہ ہے۔ اساتذہ اور طلباء کا رجحان صرف و نحو اور معقولات کی طرف زیادہ ہے۔ ادبیات اور تاریخ کی طرف چنداں توجہ نہیں۔

مدارسِ پنجاب اپنی مرکزیت کے اعتبار سے نمایاں حیثیت رکھتے ہیں۔ تحتانی اور فوقانی مدارس کے علاوہ تقریباً ہر مسلک اور مکتبِ فکر کے مرکزی دارالعلوم بھی پنجاب میں زیادہ ہیں۔ لاہور، ملتان، ساہیوال، فیصل آباد اور گوجرانوالہ کے اضلاع میں مدارسِ عربیہ کی تعداد سب سے زیادہ ہے۔

پنجاب کے مدارس میں ذریعہ تعلیم فقط اردو ہے۔ شہری علاقوں کے طلباء میں اخبار بینی، سیاسی شعور اور معلوماتِ عامہ کے حصول کا رجحان نسبتاً زیادہ ہے۔ لیکن یہاں کے مدارس میں طلباء کی بڑی تعداد سابق صوبہ سرحد بلوچستان اور بنگالی طلباء پر مشتمل ہے۔

سندھی مدارس کے طلباء کا معیارِ تعلیم چنداں بلند نہیں۔ اوّل تو اس علاقے میں مدارس خال خال ہیں اور جو ہیں وہ اکثر تحتانی اور فوقانی ہیں۔ سندھ کے اندرونی علاقہ کے مدارس میں ذریعہ تعلیم اردو کے علاوہ سندھی بھی ہے۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

[illegible] تہذیب و تمدن اور علوم و فنون کا مرکز رہا ہے [illegible]

[illegible]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

باب ہفتم

مدارس عربیہ

نظام تعلیم کے مختلف پہلو

(۱)

خصوصی درسگاہ قرآن مجید

منفرد شعبہ جات

(۲)

دینی مدارس اور دنیوی تعلیم

مدارس عربیہ سے ملحقہ کالج

مدارس عربیہ سے ملحقہ ہائی سکول

مدارس عربیہ سے ملحقہ مڈل سکول

مدارس عربیہ سے ملحقہ پرائمری سکول

(۳)

فنی اصلاحی پیشہ ورانہ تعلیم

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(۱)

خصوصی دروس قرآن مجید

رمضان المبارک میں قرآن مجید کے خصوصی دورۂ تفسیر

مدارس عربیہ مغربی پاکستان کے منتظمین اور علمائے کرام درس نظامی کی اس کمی کو شدت سے محسوس کر رہے ہیں کہ مروجہ نصاب میں قرآن مجید کی مکمل تفسیر کا کوئی خصوصی انتظام نہیں ہے۔ صرف آخری سال میں ایک تفسیر بیضاوی یا تفسیر جلالین زیر تدریس آتی ہے۔ اور بعض مدارس میں مکمل کی بجائے صرف کچھ حصہ پڑھایا جاتا ہے۔ اس کا نتیجہ یہ ہے کہ آخری سال تک پہنچنے والے طلبا اور تو سب کچھ پڑھ لیتے ہیں لیکن سبقاً سبقاً کلام پاک کے مطالعہ سے تفسیر محروم رہ جاتے ہیں۔

چنانچہ اسی احساس کے پیش نظر بعض مرکزی مدارس اور جامع مساجد میں مدارس عربیہ کے سالانہ امتحانات کے بعد شعبان المعظم کے آخری دو ہفتوں میں اور رمضان المبارک میں پورے کلام اللہ کے دورۂ تفسیر کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ ان دورہ ہائے تفسیر میں مدارس عربیہ کے فارغ التحصیل طلباء اور منتہی حضرات شریک ہو کر استفادہ کرتے ہیں۔ بعض جگہ یہ خصوصی دورہ شوال کے پہلے ہفتہ تک جاری رہتا ہے۔

ان چند ہفتوں میں کم از کم سات آٹھ گھنٹے روزانہ قرآن مجید پر لیکچر ہوتے ہیں۔ اکثر طلباء پورے لیکچر قلمبند کر لیتے ہیں۔ ہر درس کی اپنی خصوصیات ہیں۔ ترجمہ اور تشریح آیات تو ہر جگہ قدر مشترک ہیں۔ کہیں ربط آیات، کہیں شان نزول، کہیں تقابل ادیان و تردید فرقہ ہائے باطلہ، کہیں فقہی مسائل اور کہیں دوسرے تفسیری نکات پر زور دیا جاتا ہے۔ اس خصوصی دورہ کے اختتام پر امتحان ہوتا ہے۔ اس کے بعد طلباء کو سندات دی جاتی ہیں۔

اس جائزہ میں مدارس عربیہ کے دوران جن خصوصی دورہ ہائے تفسیر کا نشان ہم معلوم کر سکے ہیں۔ ان کی فہرست درج ذیل ہے:۔

لاہور — (۱) مدرسہ قاسم العلوم شیرانوالہ دروازہ لاہور۔

مولانا عبید اللہ انور صاحب خلف الرشید شیخ التفسیر حضرت مولانا احمد علی لاہوریؒ (یہ غالباً ملک کا سب سے قدیم درس خصوصی ہے)

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

(۲) مدرسہ غوثیہ عالیہ۔ تکیہ سادھواں۔ لاہور
مولینا مقصود احمد صاحب ضلعی خطیب محکمہ اوقاف پنجاب۔ لاہور

راولپنڈی۔۔(۳) دارالعلوم تعلیم القرآن۔ راجہ بازار۔ راولپنڈی۔
شیخ القراء مولینا غلام اللہ خان صاحب (آپ کے دورۂ تفسیر میں طلباء کا ایک جم غفیر جمع ہوجاتا ہے)

خانپور۔۔ (۴) مدرسہ مخزن العلوم عیدگاہ خانپور۔ ضلع رحیم یار خاں
شیخ التفسیر مولینا محمد عبداللہ درخواستی صاحب

رحیم یار خاں۔۔(۵) مدرسہ بدر العلوم۔ رحیم یار خاں
شیخ التفسیر مولینا عبدالغنی صاحب

شجاع آباد۔۔(۶) مدرسہ عزیزیہ العلوم۔ شجاع آباد ضلع ملتان
شیخ التفسیر مولینا عزیز احمد صاحب

حبیب آباد۔۔(۷) جامع مسجد حبیب آباد نزد شجاع آباد ضلع ملتان
مولینا عبداللہ بہلوی صاحب

احمد پور شرقیہ۔۔(۸) دارالعلوم فیض رضویہ۔ احمد پور شرقیہ ضلع بہاولپور
مولینا محمد منظور احمد صاحب فیضی اوچی

بنوں۔۔ (۹) دارالسلام بنوں
شیخ التفسیر حضرت علی عثمانی صاحب

مردان۔۔(۱۰) مدرسہ تفہیم القرآن۔ محلہ رستم خیل۔ مردان
مولینا گوہر الرحمٰن صاحب

اکاڑہ۔۔ (۱۱) جامعہ حنفیہ دارالعلوم اشرف المدارس اکاڑہ ضلع ساہیوال
شیخ التفسیر مولینا ابوالبیان غلام علی قادری صاحب

رمضان المبارک کے ان خصوصی دورہ ہائے تفسیر کے علاوہ تقریباً ہر شہر کی ایک دو مساجد میں روزانہ بعد نماز فجر یا بعد نماز عشاء قرآن مجید کے عمومی درس ہوتے ہیں۔ یہاں ان کا احاطہ ممکن نہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

منفرد شعبہ جات

اس جائزہ کے دوران ہمارے علم میں چار ایسے مدارس آئے ہیں۔ جن میں بعض منفرد اور خصوصی شعبے قائم ہیں۔ ان شعبہ جات کا تذکرہ ان مدارس کے کوائف کے ضمن میں ہو چکا ہے۔ یہاں صرف ان کی انفرادیت کے پیش نظر ان کی نشاندہی کی جا رہی ہے۔

(۱) درجہ تخصص فی الحدیث

مدرسہ عربیہ اسلامیہ۔ نیو ٹاؤن۔ کراچی

اس شعبہ کی مدت تعلیم دو سال ہے۔ دورۂ حدیث کے اوّل درجہ میں کامیاب ہونے والے طلباء کو داخل کیا جاتا ہے۔ انہیں روزانہ چھ گھنٹے مطالعہ اور تین گھنٹے تحقیقی کام کرنا ہوتا ہے۔ یہ طلباء دو سال کی مدت میں ۲۱ ہزار سے زاید صفحات کا مطالعہ کرتے ہیں۔

(۲) درجہ تخصص فی الافتاء

دار العلوم۔ کورنگی۔ کراچی ۱۴

حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب مہتمم دار العلوم کی نگرانی میں درجہ تخصص فی الافتاء قائم ہے۔ جو افتاء نویسی کی تربیت کے لئے ملک بھر میں واحد تربیتی شعبہ ہے۔

(۳) درجہ تخصص فی الحدیث

ادارہ علوم اثریہ۔ لائل پور

یہاں صرف مدارس عربیہ کے فارغ التحصیل طلباء کو داخل کیا جاتا ہے۔ فاضل اساتذہ کی زیر نگرانی حدیث اور اس کے متعلقہ موضوعات پر تفصیلی مطالعہ، تحقیق اور مقالہ نویسی کرائی جاتی ہے۔ ابتدائی تجربہ نہایت کامیاب رہا ہے۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دورۂ میراث

دارالعلوم عبیدیہ رحمانیہ محلہ قدیر آباد ملتان شہر

اس دارالعلوم کا دورۂ میراث پورے ملک میں اپنی نوعیت کا ایک منفرد تدریسی شعبہ ہے۔ یہ دورہ شعبان میں شروع ہو کر رمضان المبارک کے اواخر میں ختم ہوتا ہے۔ کامیاب ہونے والے شرکاء کو دورۂ میراث کی تکمیل کی سند دی جاتی ہے۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(۲)

دینی مدارس اور دنیوی تعلیم

ہمارے ہاں عام طور پر یہ خیال کیا جاتا ہے کہ مدارس عربیہ "دینی تعلیم" کے لئے مخصوص ہیں۔ اور سکول کالجوں میں "دنیوی تعلیم" دی جاتی ہے اس غلط فہمی میں عوام ہی نہیں خواص بھی مبتلا ہیں۔ جبکہ حقیقت یہ نہیں ہے۔ اسلام میں دین و دنیا کے تضاد کا کوئی تصور نہیں۔ اسلامی نظریہ حیات کی رو سے زندگی ایک ایسی وحدت ہے۔ جس میں دینی اور دنیوی کی تقسیم ممکن نہیں۔ ہماری بنیادی دعا یہ ہے۔ ربنا آتنا فی الدنیا حسنة و فی الآخرة حسنة

دینی و دنیوی تعلیم یہ مفروضہ ہرگز مبنی بر حقیقت نہیں کہ مدارس عربیہ فقط دینی تعلیم کے لئے مخصوص ہیں اور یہاں "دنیوی تعلیم" نہیں دی جاتی۔ جبکہ درس نظامی کے مشمولہ مضامین پر ایک طائرانہ نظر ڈالنے سے ہی اس غلط خیال کی تردید ہو جاتی ہے۔ اس نصاب میں قرآن و حدیث، اور فقہ و علم الکلام کے ساتھ ساتھ منطق، فلسفہ، ادب و ادبیات، ہیئت و ہندسہ، اور طب جیسے مضامین شامل درس ہیں۔ جنہیں عرف عام میں دنیوی مضامین کہا جاتا ہے۔

دوسری طرف پاکستان کے ہر ثانوی تعلیمی بورڈ اور یونیورسٹی میں ایف اے اور بی اے میں آرٹس گروپ اور سائنس اور کامرس گروپ کی طرح "مطالعہ علوم اسلامی" یا دینیات و اسلامیات گروپ کے ناموں سے مستقل تدریسی اور امتحانی شعبے موجود ہیں۔ جن میں انگریزی مضمون کے علاوہ صرف قرآن و حدیث "تاریخ اسلام اور فقہ اسلامی جیسے مضامین ہی شامل نصاب ہیں۔ اس صورت میں محکمانہ سرکاری نصاب کو "دینی تعلیم" کیوں نہ کہا جائے۔

اس بحث سے قطع نظر مدارس عربیہ پر دنیوی تعلیم سے بے خبری کے الزام کی تردید اس امر سے بھی ہو جاتی ہے کہ اس وقت مدارس عربیہ کی ایک کثیر تعداد کے زیر اہتمام درس نظامی کے ساتھ ساتھ باقاعدہ سرکاری محکمانہ نصاب کی تدریس بھی ہو رہی ہے۔

مدارس عربیہ اور یونیورسٹی امتحانات

یہاں اس امر کی نشاندہی بھی ضروری معلوم ہوتی ہے کہ مدارس عربیہ کی ایک کثیر تعداد ایسی درسگاہوں کی ہے جہاں

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

درس نظامی کے ساتھ ثانوی تعلیمی بورڈ اور یونیورسٹیوں کے امتحانات السنۂ شرقیہ عربی - فارسی - اردو کی تیاری بھی کرائی جاتی ہے۔ اور یہ ایک معلوم حقیقت ہے کہ ان امتحانات کے نصاب میں ہر قسم کے مذاہب شامل ہیں۔ بہر حال زیر تبصرہ میں السنۂ شرقیہ کے امتحانات کی تیاری کا انتظام مندرجہ ذیل مدارس میں موجود ہے:

صوبہ پنجاب میں	۵۸
صوبہ سرحد میں	۶
صوبہ سندھ میں	۲۴
صوبہ بلوچستان میں	۲
کل میزان	۹۰

یہی نہیں بلکہ مدارس عربیہ کے اساتذہ میں خاص تعداد ایسے اساتذہ کی ہے جو مدارس عربیہ کی سندات کے علاوہ السنۂ شرقیہ اور دوسرے سرکاری امتحانات کی سندات بھی رکھتے ہیں۔ اس کا اندازہ درج ذیل اعداد و شمار سے ہو سکتا ہے:-

	مدارس عربیہ کے کل اساتذہ	مدارس عربیہ کی سندات کے حامل اساتذہ	دیگر سندات کے حامل اساتذہ
صوبہ پنجاب	۲۰۶۳	۱۴۹۵	۳۷۱
صوبہ سرحد	۵۷۵	۴۴۵	۷۳
صوبہ سندھ	۴۵۳	۳۱۸	۷۴
صوبہ بلوچستان	۹۵	۷۳	۵
کل میزان	۳۱۸۶	۲۳۳۱	۵۲۳

اب ہم ان مدارس عربیہ کی فہرست پیش کرتے ہیں۔ جن کے زیر اہتمام منظور شدہ کالج، ہائی، مڈل، اور پرائمری سکول قائم ہیں۔

Marfat.com

www.KitaboSunnat.com

مدارس عربیہ سے ملحقہ
کالج

۱۔ کلیہ عربیہ اسلامیہ انٹر کالج ۔ محمدی شریف ۔ ضلع جھنگ

زیر اہتمام : جامعہ محمدی شریف ۔ ضلع جھنگ

پرنسپل : چوہدری برکت علی صاحب بشمیم ایم اے

دوسرے لیکچررز ۹ ہیں امسال طلباء کی تعداد ۴۹ ہے

۲۔ شاہ لطیف اورینٹل کالج قمبر ۔ ضلع لاڑکانہ

۳۔ شاہ لطیف انٹر آرٹس کالج قمبر ضلع لاڑکانہ

زیر اہتمام : مدرسہ عربیہ اسلامیہ کھوڑی ضلع لاڑکانہ

پرنسپل : مولانا عبدالحئی صاحب فاضل درس نظامی ، فاضل عربی ، فاضل فارسی

دوسرے اساتذہ ۸ ہیں۔

۴۔ شاہ ولی اللہ کالج ۔ منصورہ ۔ تحصیل ہالا ۔ ضلع حیدرآباد

پرنسپل : پروفیسر سید محمد سلیم صاحب ایم اے (عربی) ایل ایل بی (علیگ)

دوسرے لیکچررز ۱۶ ہیں ۔ عربی کے امتحانات مولوی ، عالم اور عربی کی تدریس کے علاوہ میٹرک ، ایف اے ، بی اے امتحانات کی تیاری کرائی جاتی ہے ۔ طلباء کی مجموعہ تعداد امسال ۲۳۵ ہے۔

۵۔ جامع العلوم ڈگری کالج ملتان

زیر اہتمام : مدرسہ جامع العلوم معصوم شاہ روڈ ۔ ملتان

پرنسپل : چوہدری نذیر احمد صاحب ایم اے۔

دوسرے لیکچررز ۵ ہیں ، طلباء کی مجموعی تعداد ۱۵۹ ہے ۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مدارس عربیہ سے ملحقہ
ہائی سکول

۱۔ مدرسہ ملیہ اسلامیہ ہائی سکول۔ محمدی شریف (جھنگ)

زیرِ اہتمام : جامعہ محمدی شریف ضلع جھنگ

ہیڈ ماسٹر : غلام یٰسین صاحب جیہرت قریشی بی اے۔ بی ایڈ

دوسرے اساتذہ ۱۱ ہیں۔ اور طلباء کی تعداد ۲۲۵ ہے۔

۲۔ ضیاء العلوم ہائی سکول۔ راجہ بازار۔ راولپنڈی

زیرِ اہتمام : جامعہ رضویہ ضیاء العلوم (رجسٹرڈ) راولپنڈی

ہیڈ ماسٹر : غوث محمد ظفر صاحب بی اے۔ بی ایڈ

دوسرے اساتذہ ۸ ہیں۔ طلباء کی مجموعی تعداد ۵۰۰ کے قریب ہے۔ گذشتہ سال میٹرک کا سالانہ نتیجہ بچھتر فیصد رہا۔ ہر جماعت میں قرآن مجید با تجوید پڑھایا جاتا ہے۔ لازمی پرچہ کے طور پر اس کا [illegible] سالانہ امتحان ہوتا ہے۔ نماز باجماعت ادا کی جاتی ہے۔

۳۔ محمودیہ ہائی سکول۔ ساہیوال

زیرِ اہتمام : جامعہ رشیدیہ۔ نزد غلہ منڈی۔ ساہیوال۔

ہیڈ ماسٹر : چوہدری عبدالحمید صاحب صوفی بی اے۔ بی ایڈ

دوسرے اساتذہ ۱۰ ہیں طلباء کی مجموعی تعداد تقریباً ایک ہزار ہے۔ [illegible]

مندرجہ ذیل نصاب کا لازمی حصہ ہیں :-

مفتاح القرآن (اول تا پنجم حصہ) سیرۃ النبیؐ۔ فضائل نماز، حکایات صحابہ [illegible]

ہماری بادشاہی اور اسلام کیا ہے۔

گذشتہ تین سالوں میں میٹرک کا نتیجہ ۷۵٪، ۹۵٪ اور ۸۹٪ رہا [illegible] ۷۱٪ رہا۔

۴۔ اسلامیہ ہائی سکول۔ بھیرہ

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

زیر اہتمام: دار العلوم جامعہ محمدیہ۔ بھیرہ ضلع سرگودھا

ہیڈ ماسٹر: ایم عالم دین صاحب مومن بی اے (علیگ) بی ٹی۔

دوسرے اساتذہ ۱۰ ہیں۔ اور طلباء کی تعداد ۲۳۰ ہے۔ سالانہ نتائج عام طور پر بڑھتے رہتے ہیں۔ نصاب میں فقہ، درس قرآن، اور درس حدیث شامل ہیں۔

۵۔ جامعہ غوثیہ ہائی سکول۔ لالہ موسیٰ

زیر اہتمام: دار العلوم عربیہ غوثیہ۔ لالہ موسیٰ۔ ضلع گجرات

ہیڈ ماسٹر: شیخ عبد الحمید صاحب بی اے۔ بی ایڈ۔

دیگر اساتذہ: ۸ ہیں۔ طلباء کی تعداد ۲۶۰ ہے۔ گذشتہ سال میٹرک کا نتیجہ ۴۸٪ رہا۔ قرآن ناظرہ با تجوید اور تفسیر قرآن شامل نصاب ہے۔

۶۔ رضویہ ہائی سکول۔ لنگے ضلع گجرات۔

زیر اہتمام: دار العلوم جامعہ رضویہ (درس میاں فتا صاحب) لنگے ضلع گجرات

ہیڈ ماسٹر: چوہدری عبد الغفور صاحب بی اے۔ بی ایڈ۔

دیگر اساتذہ ۹ ہیں۔ طلباء کی تعداد ۵۰۳ ہے۔ گذشتہ سال میٹرک کا نتیجہ ۸۰٪ رہا۔ اور مڈل کا نتیجہ ۱۰۰٪ رہا۔ طلباء کے لئے قرآن مجید حفظ و ناظرہ اور درس نظامی کا انتظام ہے۔

۷۔ مدرسہ ثانویہ (سیکنڈری سکول) پنجاب کالونی۔ کراچی

زیر اہتمام: دار العلوم ثمر الاسلام سلیمانیہ۔ پنجاب کالونی۔ کراچی۔

اساتذہ کی تعداد ۱۰ ہے۔ طلباء کی مجموعی تعداد ۲۱۷ ہے۔

مدارس عربیہ سے ملحقہ

مڈل سکول اور لوئر مڈل سکول

۱۔ ملیہ اسلامیہ مڈل سکول۔ عیدگاہ بہاول نگر۔

زیر اہتمام: مدرسہ جامع العلوم۔ عیدگاہ۔ بہاول نگر۔

ہیڈ ماسٹر: محمد ارشد صاحب۔ ایف اے۔ دوسرے اساتذہ ۱۲ ہیں۔ طلباء کی تعداد ۲۱۴ ہے۔ گذ

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

سال مڈل کا نتیجہ ۹۰٪ اور پرائمری کا نتیجہ ۹۹٪ رہا۔ مسائل ضروریہ، قرآن مجید با تجوید، اور عربی فارسی لازمی مضمون ہیں۔

۲۔ اسلامیہ تعلیم القرآن مڈل سکول۔ اکوڑہ خٹک

زیر اہتمام: دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک ضلع پشاور

ہیڈ ماسٹر: حبیب الرحمٰن صاحب بی اے۔ ایس اے ٹی

دوسرے اساتذہ ۱۴ ہیں۔ طلباء کی تعداد ۵۱۲ ہے۔ گزشتہ سال مڈل کا نتیجہ ۸۴٪ رہا۔ صبح کا خطاب ہیں مدرسہ کا مخصوص ترانہ پڑھا جاتا ہے اور ہر جماعت سے دو دو طالب علم ایک ایک حدیث ترجمہ اور مطلب کے ساتھ سناتے ہیں۔ نماز باجماعت ادا کی جاتی ہے۔ قرآن مجید کے منتخب حصے مع ترجمہ، منتخب احادیث مع ترجمہ اور مفید الطالبین کتاب شامل نصاب ہے۔

۳۔ تعلیم الاسلام لوئر مڈل سکول۔ اکوڑہ خٹک

زیر اہتمام جامعہ اسلامیہ پاکستان اکوڑہ خٹک ضلع پشاور۔ مولوی حضرت الامین صاحب (بی، او، ایل مولوی (عربی) ہیڈ ماسٹر ہیں ۶ دوسرے اساتذہ ہیں۔ طلباء کی تعداد ۲۵۰ ہے۔ مسائل ضروریہ، عقائد اسلام، آداب اسلامی اور قرآن مجید ناظرہ شامل نصاب ہے۔

۴۔ دارالعلوم مڈل سکول۔ عیدگاہ کبیر والا

زیر اہتمام: دارالعلوم عیدگاہ کبیر والا۔ ضلع ملتان

ہیڈ ماسٹر: قاری صادق علی صاحب ایف اے۔ ایس وی

دوسرے اساتذہ ۱۵ ہیں۔ طلباء کی تعداد ۲۵۵ ہے۔ گزشتہ سال سے مڈل اور پرائمری کا نتیجہ سو فیصد آ رہا ہے۔ دو تین وظیفے بھی آ رہے ہیں۔ سیرۃ خاتم الانبیاء، بہشتی زیور کامل۔ اور حیات المسلمین کتابیں نصاب میں شامل ہیں۔

۵۔ عربیہ اسلامیہ مڈل سکول بورے والا

زیر اہتمام: مدرسہ عربیہ اسلامیہ۔ بورے والا۔ ضلع ملتان۔

ہیڈ ماسٹر: رشید محمد صاحب بی اے۔ بی ایڈ

دیگر اساتذہ: ۱۷ ہیں۔ طلباء کی تعداد ۶۵۲ ہے۔ گزشتہ چار سالوں میں مڈل کا نتیجہ ۸۶٪ و ۸۸٪

Marfat.com

www.KitaboSunnat.com

۱۰۰٪ رہا۔ اور پنجاب کے جنرل ٹیسٹ ۱۹۶۸ء میں اوّل رہا۔ اور ۱۹۶۹ء میں دوم رہا۔
تعلیم الاسلام، سیرۃ النبیؐ، خلفائے راشدین اور عربی زبان لازمی مضمون ہیں۔

۶۔ لوئر مڈل سکول تخت بھائی

زیر اہتمام : مدرسہ عربیہ اسلامیہ تخت بھائی۔ ضلع مردان

ہیڈ ماسٹر : شفیق الرحمٰن صاحب بی۔ اے۔

دوسرے اساتذہ ۴ ہیں۔ طلباء تقریباً ۳۰۰ ہیں۔ نتیجہ ۹۵٪ رہا۔

۷۔ لوئر مڈل سکول شیر گڑھ

زیر اہتمام : دارالعلوم عربیہ اسلامیہ۔ شیر گڑھ۔ ضلع مردان

ہیڈ ماسٹر : فضل اللہ صاحب میٹرک، جے وی۔

دوسرے اساتذہ ۵ ہیں۔ اور طلباء کی تعداد ۲۲۵ ہے۔ مسائل ضروریہ اور تعلیم الاسلام (مکمل) نصاب میں شامل ہے۔

۸۔ مڈل سکول۔ بن جونسہ (آزاد کشمیر)

زیر اہتمام : مدرسہ تفہیم القرآن بن جونسہ، کھائی گلہ، ضلع پونچھ۔

۹۔ مڈل سکول۔ فقیر والی

زیر اہتمام : مدرسہ قاسم العلوم۔ فقیر والی ضلع بہاول نگر

۱۰۔ مڈل سکول۔ فورٹ عباس

زیر اہتمام : مدرسہ عربیہ سراج العلوم فورٹ عباس ضلع بہاول نگر

۱۱۔ سندھی مڈل سکول۔ سجاول

زیر اہتمام : دارالفیوض ہاشمیہ سجاول ضلع ٹھٹھہ (سندھ)

مدارس عربیہ سے ملحقہ
پرائمری سکول

۱۔ پرائمری جمال العلوم سکول۔ کچہری روڈ۔ ملتان

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

زیر اہتمام : مدرسہ عربیہ اسلامیہ انوار العلوم ۔ ملتان

محمد بخش صاحب مڈل جے وی ہیڈ ماسٹر ہیں چار دوسرے اساتذہ ہیں۔ طلباء کی تعداد ۱۸۰ ہے۔
تین سال سے نتیجہ سو فیصد آرہا ہے۔ ناظرہ اور حفظ قرآن اور مسائل ضروریہ کی تدریس شامل نصاب ہے۔

۲۔ پرائمری سکول قاسم العلوم کچہری روڈ ۔ ملتان

زیر اہتمام : مدرسہ قاسم العلوم کچہری روڈ ۔ ملتان تین اساتذہ مصروف تدریس ہیں۔

۳۔ پرائمری سکول عیدگاہ ملتان

زیر اہتمام : مدرسہ دار الحدیث محمدیہ عیدگاہ ، باغ عام خاص ملتان

۴۔ پرائمری سکول خیر المدارس ملتان

زیر اہتمام : مدرسہ خیر المدارس ۔ اورنگ زیب روڈ ۔ ملتان ۔ طلباء کی تعداد ۲۰۹ ہے۔

۵۔ اسلامیہ پرائمری سکول محمدی شریف ، ضلع جھنگ

زیر اہتمام : جامعہ محمدی شریف ۔ ضلع جھنگ

ہیڈ ماسٹر : چوہدری محمد صادق صاحب میٹرک ، ایس وی ہیں اساتذہ کی تعداد ۳ ہے۔ طلباء ۱۵۲ ہیں۔
نتیجہ گذشتہ سال ۹۵٪ رہا۔

۶۔ ضیاء العلوم پرائمری سکول راولپنڈی

زیر اہتمام : جامعہ رضویہ ضیاء العلوم رجسٹرڈ راولپنڈی قائم ہے۔ اساتذہ کی تعداد ۵ ہے۔

۷۔ غوثیہ پبلک پرائمری سکول ۔ لالہ موسیٰ ۔ ضلع گجرات

زیر اہتمام : دار العلوم عربیہ غوثیہ لالہ موسیٰ

ہیڈ ماسٹر جاوید انور ایف اے ۔ سی ٹی ہیں ۔ اساتذہ کی تعداد ۱۰ ہے۔ طلباء تقریباً پانچ سو ہیں۔ گذشتہ
سال ۴ طلباء نے وظائف حاصل کئے۔ ایک طالب علم ضلع بھر میں اوّل رہا۔

۸۔ رشیدیہ پرائمری ماڈل سکول ۔ ساہیوال

زیر اہتمام : جامعہ رشیدیہ ۔ غلہ منڈی ۔ ساہیوال
مکمل ناظرہ قرآن اور مکمل تعلیم الاسلام شامل نصاب ہے ۔ سالانہ نتیجہ گذشتہ سال ۹۴٪ رہا۔

۹۔ تجویدیہ اسلامیہ پرائمری سکول بھیرہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

زیر اہتمام دارالعلوم عزیزیہ بھیرہ ضلع سرگودھا۔ ہیڈ ماسٹر ملک محمد شفیع صاحب جے وی ہیں اساتذہ ۷ ہیں۔ طلباء کی تعداد ۲۵ ہے۔

۱۰۔ جامع العلوم پرائمری سکول کمہار منڈی۔ ملتان
زیر اہتمام مدرسہ جامع العلوم معصوم شاہ روڈ۔ ملتان

۱۱۔ جامع العلوم پرائمری سکول گلگشت کالونی۔ ملتان
زیر اہتمام مدرسہ جامع العلوم معصوم شاہ روڈ۔ ملتان

۱۲۔ درجہ پرائمری اشرفیہ بلدیہ کالونی یا سمین آباد
زیر اہتمام: مدرسہ عربیہ اشرف المدارس یاسمین آباد ضلع بہاول نگر
ہیڈ ماسٹر محمد ابراہیم صاحب قریشی میٹرک۔ جے وی ہیں دوسرے دو استاد ہیں۔ طلباء کی تعداد ۱۲۵ ہے
قرآن پاک ناظرہ با تجوید، تعلیم الاسلام مکمل، آسان حکایات، اور حکایات صحابہ شامل نصاب ہیں۔

۱۳۔ اسلامیہ رضویہ پرائمری سکول (غیر منظور شدہ) سانگلہ ہل
زیر اہتمام: جامعہ نقشبندیہ رضویہ سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ
ہیڈ ماسٹر سید عالم علی شاہ صاحب جے وی ہیں۔ دوسرے اساتذہ تین ہیں۔ طلباء کی تعداد ۵۰ ہے۔

۱۴۔ مسلم سکول ٹھوڑی۔ قمبر ضلع لاڑکانہ
زیر اہتمام مدرسہ عربیہ اسلامیہ ٹھوڑی (لاڑکانہ) اساتذہ تین اور طلباء ۸۸ ہیں۔

۱۵۔ مدرسہ احتشامیہ (پرائمری سکول) کراچی
زیر اہتمام: دارالعلوم۔ کورنگی۔ کراچی ۱۴۔
ہیڈ ماسٹر سید احمد الحسنی صاحب ایم اے۔ بی ٹی ہیں دیگر اساتذہ ۷ ہیں۔ طلباء کی تعداد ۱۸۲ ہے۔
گزشتہ سال نتیجہ سالانہ سو فیصد رہا۔ قرآن مجید مکمل ناظرہ، پارہ عم حفظ، آخری دس سورتیں با تجوید، تعلیم الاسلام (مکمل) آداب معاشرت اور جماعت چہارم و پنجم میں فارسی زبان شامل نصاب ہے۔
اسلامی تربیت گاہ ۷ سے ۱۵ سال کی عمر کے بچوں کے لئے قائم ہے۔

۱۶۔ مسلم سکول مدرسۃ الہاشمیہ سجاول
زیر اہتمام: مدرسہ دارالفیوض الہاشمیہ سجاول ضلع ٹھٹھہ

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

محمد خان امین صاحب ہیڈماسٹر ہیں ۸ دوسرے اساتذہ ہیں طلباء کی تعداد ۲۶۵ ہے۔

۱۷۔ اسلامیہ رحمانیہ پرائمری سکول۔ ہری پور

زیر اہتمام: دارالعلوم رحمانیہ ہری پور (ہزارہ)

محمود خان صاحب آفریدی ایس وی ہیڈماسٹر ہیں۔ ۷ دوسرے اساتذہ ہیں۔ طلباء کی تعداد تقریباً ۴۰۰ ہے۔

۱۸۔ پرائمری سکول نورالانوار۔ لونڈ خور۔ ضلع مردان۔

زیر اہتمام: دارالعلوم نورالانوار۔ لونڈ خور۔ ضلع مردان۔

غلام یحییٰ صاحب ہیڈماسٹر ہیں۔ چار دوسرے اساتذہ ہیں۔ طلباء کی تعداد تقریباً یکصد ہے۔

۱۹۔ پرائمری سکول فقیر والی۔ زیر اہتمام مدرسہ قاسم العلوم فقیر والی۔ ضلع بہاول نگر۔

۲۰۔ پرائمری سکول فورٹ عباس۔ زیر اہتمام مدرسہ عربیہ سراج العلوم فورٹ عباس۔ ضلع بہاول نگر

۲۱۔ پرائمری سکول حاصل پور۔ زیر اہتمام مدرسہ احیاء العلوم حاصل پور۔ ضلع بہاول پور

۲۲۔ پرائمری سکول جہند۔ زیر اہتمام مدرسہ عربیہ طریقیہ جامع العلوم جہند ضلع بہاول پور

۲۳۔ پرائمری سکول ماڈل ٹاؤن بی۔ بہاول پور۔ زیر اہتمام دارالعلوم مدنیہ

۲۴۔ پرائمری سکول خانوخیل۔ زیر اہتمام مدرسہ تجوید القرآن رحمانیہ۔ خانوخیل ضلع ڈیرہ اسمٰعیل خاں

۲۵۔ پرائمری سکول گلبرگ اے۔ زیر اہتمام مدرسہ ام المدارس تعلیم القرآن گلبرگ اے۔ لائل پور

۲۶۔ پرائمری سکول ہرچرن پورہ۔ زیر اہتمام دارالعلوم فیض محمدی۔ خالد آباد۔ ہرچرن پورہ۔ لائل پور۔

۲۷۔ مدنیہ پرائمری سکول (برائے طلباء و طالبات) زیر اہتمام جامعہ مدنیہ کریم پارک۔ راوی روڈ لاہور۔ ۴ معلمات مصروف تدریس ہیں۔ طلباء و طالبات کی تعداد تقریباً یکصد ہے۔

۲۸۔ نظامیہ گرلز پرائمری سکول قلعہ گوجر سنگھ لاہور زیر اہتمام مدرسہ نظامیہ فرقانیہ۔ قلعہ گوجر سنگھ لاہور۔ چھ معلمات مصروف تدریس ہیں۔

۲۹۔ جامعہ حنفیہ پرائمری سکول قصور۔ زیر اہتمام دارالعلوم جامعہ حنفیہ قصور ضلع لاہور۔ ۵ معلمات ہیں۔ اور طلباء کی تعداد ۱۵۰ کے قریب ہے۔

۳۰۔ پرائمری سکول جلال پور پیر والا۔ زیر اہتمام مدرسہ عربیہ نقشبندیہ موسویہ جلال پور پیر والا ضلع ملتان

۳۱۔ پرائمری سکول شجاع آباد۔ زیر اہتمام مدرسہ عزیز العلوم نزد غلہ منڈی شجاع آباد۔ ضلع ملتان

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

۴۲۔ مدرسہ عربیہ پرائمری سکول بورے والا۔ زیر اہتمام مدرسہ عربیہ اسلامیہ بورے والا۔ ضلع ملتان۔

(۱)

اسلامی تربیت گاہ

زیر اہتمام دارالعلوم ۔ کورنگی ۔ کراچی ۱۴

اس پُرفضا، پاکیزہ، صاف ستھری "اسلامی تربیت گاہ میں ۶ سے ۱۵ سال تک کے بچوں کو رکھا جاتا ہے۔ ان کے لئے اسی معیار کا مدرسہ ابتدائیہ (پرائمری سکول) اور دار الحفظ موجود ہے۔ بچوں کے حسب حال کھیلوں کا، ورزش اور تربیت جسمانی کا بہترین انتظام ہے۔ تربیت گاہ کی عمارت، کھیل کے میدان اور دوسری تمام ضروریات معیاری ہیں۔

دارالرحمۃ

زیر اہتمام جامعہ محمدی شریف ضلع جھنگ

یتیموں کی تعلیم و تربیت کے لئے یہ ایک بہترین اقامت گاہ ہے۔ جہاں ان کے لئے قرآن مجید حفظ و ناظرہ، تجوید و قرأت، اور درس نظامی کا بہترین انتظام ہے۔ اس کے ساتھ ہی پرائمری سکول، ہائی سکول اور کالج کی تعلیم بھی دی جاتی ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(۴)

مدارس عربیہ میں

فنی اور پیشہ ورانہ تعلیم

مدارس عربیہ میں فنی اور پیشہ ورانہ تعلیم دی جائے یا نہ دی جائے یہ ایک بحث طلب اور اختلافی مسئلہ ہے۔ اس سوال پر کچھ بحث کرنے سے قبل ہم اپنی درخشندہ ماضی سے چند مثالیں پیش کرنا چاہتے ہیں۔ کہ کس کس فن اور پیشہ کے باکمال اصحاب نے علم دین حاصل کیا۔ "یا دوسرے لفظوں میں یہ کہ کن علمائے دین نے مختلف علوم و فنون سیکھے۔ اس عنوان کے ذیل کی جملہ معلومات مولینا قاضی اطہر مبارک پوری کی کتاب "علم دین اور علمائے دین" سے ماخوذ ہیں۔

ہر پیشہ وفن کے ماہر | ماضی میں علماء نے گلہ بانی، حمالی (باربرداری)، کفش دوزی، حلوائی، صابن سازی، قصابی، بزازی، قدافی (جولاہے)، دوزی، دھوبی، نجاری (بڑھئی)، حدادی (لوہار)، شیشہ گری، صیقل گری، اور تیل سازی کے غرض تمام پیشے اختیار کئے۔ یا یہ کہ ان پیشہ وروں نے علم دین میں کمال حاصل کیا۔ مختصر فہرست ملاحظہ ہو۔

<u>گلہ بانی اور زراعت</u>:۔ علماء نے ان پیشوں کو بصد فخر اختیار کیا۔ اس ضمن میں حضور اکرمؐ کے صحابی حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کی یہ روایت قابل ذکر ہے۔ فرماتے ہیں۔ "ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے تمام احادیث نہیں سنیں۔ بلکہ ہمارے دوست احباب انہیں ہم سے بیان کرتے تھے۔ اور ہم لوگ اونٹوں کے چرانے میں مشغول رہا کرتے تھے۔" (المستدرک حاکم۔ کتاب العلم۔ جلد ا) زمین، جائداد اور دوسرے کاروبار وغیرہ کام کرتے تھے اور دربار نبویؐ کے حاضر باش اصحاب ان غائب لوگوں کو حدیث پہنچا دیتے تھے۔

<u>حمالی اور مال برداری</u> کا کام بھی علماء نے کیا۔ محنت مزدوری کو پیشہ بنانے والے علماء میں مثلاً حمال، ابوموسیٰ ہارون بن عبداللہ بن مروان حمال (م ۲۴۳ھ) "امام فی علم الحدیث" ابو عمران بن موسیٰ حمال وغیرہ کے اسمائے گرامی معروف و مشہور ہیں۔

<u>کفش دوزی</u> علماء کی راہ میں حائل نہ ہوئی۔ عبداللہ بن عبدالرحمٰن حذاء، جابر حذاء، محمد بن سالم حذاء واسطی۔ کثیر بن عبید حمصی حذاء اور دوسرے لاتعداد علماء نے موچی کے کام کو باعث تحقیر نہ جانا۔

<u>حلوائی ہونا بھی</u> علماء کے لئے کسر شان کا موجب نہ ہوا۔ مثلاً "شمس الائمہ" ابو محمد عبدالعزیز حلوائی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

کے لقب سے مشہور ہوئے۔ محمد حلوانی، ابو المعالی عبداللہ بن احمد حلوانی وغیرہ نے مٹھائی کے ساتھ علم دین کی شیرینی تقسیم کی۔

صابن سازی علماء میں ایک مقبول پیشہ رہا۔ ابو عثمان اسمٰعیل بن عبدالرحمٰن صابونی، ابو العلی صابونی، ابو محمد عبداللہ بن احمد بن محمد زاہد صابونی وغیرہ کے نام بطور شہادت پیش کیے جاتے ہیں۔

قصابی کا پیشہ بھی علماء نے اختیار کیا۔ مثلاً حسن بن عبداللہ قصاب۔ عبدالعزیز بن موسیٰ قصاب، ابو میمون قصاب وغیرہ اس طبقہ کے علماء خاص شہرت کے مالک ہیں۔

بزازی اور جولاہے کے پیشے آج شاید طبائع کو قبول نہ ہوں۔ لیکن یہ کام کئی علماء نے کیے۔ یہ علماء نساج کرابیسی اور طاطری کہلائے۔ مثلاً ابو حمزہ مجمع بن سمعان نساج، ابو محمد حرثمہ نساج، ابو الحسن خیر بن عبداللہ نساج، احمد بن مقرب نساج، ابو سلیمان بصری الکرابیسی، امام ابو علی حسین کرابیسی بغدادی، مروان بن محمد طاطری، ہشیم بن رافع طاطری وغیرہ

درزی اور دھوبی کے پیشے علماء نے اختیار کیے۔ یہ اصحاب خیاط اور قصار کے لقب سے مشہور ہوئے۔ مثلاً سالم خیاط، ابو غالب نافع خیاط، ابو عبداللہ صالح خیاط، ابو حراس قصار، معاویہ بن ہشام قصار، ابو اسحٰق اصبہانی قصار وغیرہ۔

ماضی میں اگر علماء نے مختلف پیشے اختیار کیے اور مختلف فنون سیکھ کر اپنائے۔ تو آج بھی ایسا کرنے میں کوئی عار نہیں ہونی چاہیے تھی۔ لیکن کیا کیجیے کہ آج ہمارے معاشرہ میں نوکری تو باعزت پیشہ متصور ہے لیکن کوئی فن یا دستکاری بلکہ تجارت تک بھی احترام کی نظر سے نہیں دیکھی جاتی لیکن آج بھی بہت سے باعزت کام ہیں جو آسانی سے سیکھے اور اختیار کیے جا سکتے ہیں۔

علماء کی آراء | اب ہم اس موضوع پر دور حاضر کے علماء اور اصحاب الرائے بزرگوں کے خیالات کا خلاصہ پیش کرتے ہیں۔

ہم نے اپنے جائزہ ۱۹۶۰ء کے دوران مدارس عربیہ کے ۵۹۶ مہتمم حضرات سے یہ استفسار کیا تھا "کہ آیا آپ پسند کرتے ہیں کہ مدارس عربیہ کے طلباء کی آزادانہ معاشی کفالت کے لئے کسی فن یا پیشہ دورانِ تعلیم کا انتظام ہو؟" اس کا جواب ۲۰۷ حضرات کی طرف سے وصول ہوا۔ ان میں سے ۱۵۱ نے فنی اور پیشہ ورانہ تعلیم کے حق میں ۵۶ نے اس کے خلاف رائے دی۔ اور ۶ نے استفسار کے جواب میں سکوت اختیار کیا۔ یہی سوال دوسرے ۱۸۲ علم دوست حضرات کی

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

خدمت میں پیش کیا گیا۔ ان میں سے صرف ۴۸ نے جواب بھیجا۔ ان میں سے ۳۱ نے حق میں اور ۱۴ نے خلاف رائے کا اظہار فرمایا۔

۱۹۶۰ء میں مغربی پاکستان کے صرف ۸ مدارس میں کسی فنی تعلیم کا انتظام تھا (۵ مدارس میں طبابت ایک مدرسہ میں خراد ایک جگہ کتابت اور ایک درسگاہ میں اُردو ٹائپ)

موجودہ جائزہ کے دوران اس تعداد میں کچھ اضافہ ہوا ہے۔ اس وقت کئی درجن مدارس عربیہ میں کسی فن کی تدریس کا انتظام ہے

موافق اور مخالف دلائل

مدارس عربیہ میں فنی اور پیشہ ورانہ تعلیم کے خلاف عام طور پر یہ دلائل پیش کئے جاتے ہیں۔

(۱) دینی تعلیم کے سوا کسی دوسرے مخمصہ میں پھنس جانے سے ان کی توجہ دین اور دینی تعلیم سے ہٹ جائے گی اور وہ ہمہ تن اپنے اصل مقصد پر توجہ نہ دے سکیں گے۔

۲- ان طلباء کا مقصدِ حیات اعلائے کلمۃ اللہ اور تبلیغ واشاعتِ دین ہے۔ کسی اور کام کی طرف ان کا متوجہ ہو جانا مقصدِ اصلی کو فوت کر دینے کا موجب ہوگا۔

۳- بہت سے پیشے علمی وقار اور عزتِ نفس کے منافی ہیں۔ ان کے اختیار کرنے سے دین اور دینداروں کی سُبکی ہوگی۔

۴- سب سے وقیع یہ دلیل پیش کی جاتی ہے کہ فنون اور پیشے سیکھنے کے بعد وہ انہیں مستقل ذریعہ معاش اختیار کرلیں گے اور سات آٹھ سال کی حاصل کردہ دینی تعلیم کسی کام نہ آئے گی۔

یہ اور اس قسم کے دلائل اپنی جگہ کافی وزن رکھتے ہیں۔ لیکن دوسری طرف فنی تعلیم کے حق میں بھی کافی وزنی دلائل پیش کئے جاتے ہیں۔ مثلاً

۱- دورِ حاضر میں جبکہ علماء کے لئے نہ جاگیریں قائم ہیں نہ اوقاف اور نہ حکومت کی طرف سے ان کے لئے وظائف مقرر ہیں۔ اب ان کے لئے صرف یہ صورت باقی رہ گئی ہے کہ اپنے علم کو ہی ذریعہ معاش بنائیں۔ کسی مدرسہ میں بحیثیت ایک تنخواہ دار مدرس و معلم کام کریں یا کسی مسجد میں با تنخواہ خطیب و امام بن کر وجہ کفاف پیدا کریں۔ ان کے لئے آزاد معاشی کفالت کی کوئی صورت باقی نہیں رہی۔ اس کا حل صرف یہی ہو سکتا ہے کہ وہ کوئی فن یا ہنر سیکھ کر اسے اپنا ذریعہ معاش بنائیں۔ اس طرح نہ وہ عوام کے دستِ نگر ہوں گے، نہ چندوں کے محتاج رہیں گے۔ وہ اپنے دوسرے ہم پیشہ ہنرمندوں سے فائق ہوں گے کہ ان کے پاس دین کی دولت ہوگی جو دوسروں کو میسر نہیں۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۲- دین اور دینداری ہرگز اس امر کی متقاضی نہیں کہ انسان دنیا اور دنیوی امور کو یکسر خیرباد کہہ دے اور راہبانہ زندگی اختیار کرے۔ لا رہبانیۃ فی الاسلام۔ حضورؐ فداہٗ ابی و امی کا ارشاد ہے

۳- رہا کسی پیشہ کا ادنیٰ یا اعلیٰ ہونا، ذلیل یا شریف ہونا یہ سب اضافی باتیں ہیں۔ ہر دور میں عوام و خواص کے خیال مختلف اور بدلتے رہے ہیں۔ بایں ہمہ یہ ہرگز ضروری نہیں کہ کوئی ادنیٰ فن ہی سیکھا جائے یا ذلیل پیشہ ہی اختیار کیا جائے۔

فنی تعلیم کیا ہو؟ اب اُن فنون اور پیشوں کا ذکر کرتے ہیں جن کا مشورہ مختلف علمائے کرام اور اصحاب الرائے حضرات کی طرف سے وصول ہوا۔

۱- طبابت (طب یونانی)

۲- ہومیوپیتھی

۳- کتابت۔ خوش نویسی اور نقشہ کشی

۴- جلد سازی

۵- خیاطی

۶- گھڑی سازی

۷- اردو ٹائپ اور ریڈیو نویسی

۸- صحافت اور تصنیف و تالیف

۹- تجارت

۱۰- زراعت

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

باب ہشتم

مدارس عربیہ اور تعلیم نسواں

(۱)

پاک و ہند کی روایات
سر سید اور تعلیم نسواں
موجودہ حال

(۲)

طالبات کے دینی مدارس

(۳)

طالبات کی حفظ و ناظرہ کی درسگاہیں

(۴)

طالبات کے سکول

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

(۱)

مدارسِ عربیہ اور تعلیم نسواں

اسلام کی پوری تاریخ میں عورتوں کی تعلیم کی طرف مسلمانوں نے کامل توجہ مبذول رکھی ہے۔ البتہ ان کے مضامینِ درس اور کتب میں اس قدر ہمہ گیری اور جامعیت نہیں رہی ہے جو مردوں کے لئے ہے۔ اس کی وجہ ظاہر ہے کہ مستورات کا حلقۂ عمل اور مرکزِ توجہ ان کا گھر ہے۔ باہر کی عملی دنیا اور کسبِ معاش سے براہِ راست ان کا وہ تعلق نہیں، جو مردوں کا ہے۔ تاہم خواتینِ اسلام نے علمِ دین کے علاوہ طب، ریاضی اور دوسرے متعدد علوم میں کمال حاصل کیا۔

امام حافظ ابن عساکر مورخ کے بارہ میں بیان کیا گیا ہے کہ انہوں نے دوسرے اساتذہ کے علاوہ اسی سے زیادہ خواتین سے علمِ حدیث حاصل کیا۔ حافظ ابن حجرؒ نے اپنے شیوخ میں متعدد جگہ خواتین کے نام بھی بیان کئے ہیں۔ خلیفہ منصور کے محل کی نگران طبیب ایک خاتون تھیں۔ آزاد عورتوں کے علاوہ کنیزیں بھی علم و فضل میں کسی سے پیچھے نہ ہوتیں۔ امام یزید بن ہارون اور ابن سماک کوفی کی کنیزوں کے نام بطور مثال پیش کئے جا سکتے ہیں ریاضی کی مشہور کتاب شرح چغمینی کی تصنیف میں قاضی زادہ روم کو اپنی بہن کی علمی مدد شاملِ حال تھی۔

(ماخوذ از علمائے سلف مصنفہ مولینا حبیب الرحمٰن خاں شروانی)

پاک و ہند کی روایات

برِصغیر پاک و ہند کی متعدد خواتین نے علم میں ممتاز مقام حاصل کیا۔ انہوں نے اپنے خرچ پر درسگاہیں قائم کیں۔ متعدد مدارس کے نام اپنی جائدادیں تک وقف کر دیں۔ سلطانہ رضیہ کے تیار کردہ دو مدارس معزّی اور ناصریہ بطور مثال پیش کئے جا سکتے ہیں۔ "شیرازِ ہند" جونپور میں بی بی راجہ بیگم نے ایک مدرسہ قائم کیا تھا۔ جو انہیں کے نام سے مشہور ہوا۔ دہلی کی مسجد اکبر آبادی اور اس کے ملحقہ طلباء کے کمرے شاہجہان کی بیوی اعزاز النساء بیگم کی یادگار ہیں۔ مدرسہ خیر المنازل ماہم انگہ نے ۹۶۹ھ میں تعمیر کرایا تھا۔ لاہور میں ابوالحسن تربتی کی بیوہ مخدومہ بیگم متوفیہ ۱۰۶۶ھ نے اپنے شوہر کے مقبرہ کے ساتھ ایک مدرسہ تعمیر کرایا تھا۔ والیہ بھوپال نواب شاہجہان بیگم کی معارف پروری کے نام سے کون واقف نہیں۔

بچوں کی ابتدائی تعلیم مسجد کے مکتب میں ہوتی تھی۔ تعلیم یافتہ مستورات اپنے گھروں پر بھی مکاتب کھول لیتی

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تھیں۔ تعلیم کی ابتدا "بسم اللہ" سے ہوتی۔ اس کے لئے ایک باقاعدہ تقریب منعقد ہوتی تھی۔ بی استانی کے لئے حسب حیثیت شیرینی، کپڑوں کا جوڑا اور کچھ دوسرے تحائف پیش کئے جاتے۔ اور اپنی حیثیت کے مطابق اعزہ اور اصحاب کو جمع کیا جاتا۔

عیدین اور دوسری اسلامی تقاریب کے موقع پر اساتذہ زرفشاں کاغذ پر اپنے تلامذہ و تلمیذات کو عیدی لکھ کر دیتے اور وہ اس تقریب پر کچھ نذرانہ ان کی خدمت میں پیش کرتے۔ ختم قرآن کی تقریب "آمین" کہلاتی تھی۔ اس دن بڑی خوشیاں منائی جاتیں۔ استانی کی خدمت میں تحائف پیش کئے جاتے۔ دعوتیں ہوتیں۔ عام طور پر اس تقریب پر "سُبحَانَ مَن یَّرانِی" کے عنوان سے ایک طویل نظم پڑھی جاتی تھی۔

سرسید اور تعلیم نسواں

سرسید احمد خاں نے بجواب سپاسنامہ "خاتونانِ پنجاب" کہا تھا "میں نے اپنے خاندان میں تین قسم کی عورتوں کو دیکھا ہے۔ ایک وہ جو ہماری ماؤں اور خالاؤں کی ساتھی تھیں۔ میں نے ان کو دیکھا کہ وہ سب پڑھنا جانتی تھیں۔ اور چند ان میں سے ایسی تھیں جو فارسی کتابیں بھی پڑھ سکتی تھیں۔ میں نے خود گلستاں کے چند سبق اپنی والدہ سے پڑھے ہیں۔ اور اکثر ابتدائی فارسی کتابوں کے سبق ان کو سنائے ہیں"

"دوسرا گروہ میری ہم عصر بہنوں کا تھا جو گھروں میں تعلیم پاتی تھیں۔ ان کی تعلیم کا طریقہ میں نے یہ دیکھا کہ رشتہ داران قریب میں سے کوئی معزز اور آسودہ گھر لڑکیوں کی تعلیم کے لئے منتخب کیا جاتا تھا اور خاندان کی لڑکیاں اس گھر میں پڑھنے کے لئے جمع ہوتی تھیں۔"

"اس مکان کا ایک ٹکڑا جو ہمیشہ ضلع کی عمارتوں میں ایک دالان ہوتا تھا۔ بطور مکتب کے تجویز کیا جاتا تھا۔ اس میں تخت بچھے ہوتے تھے اور ان پر نہایت صاف فرش ہوتا تھا۔ اور سب لڑکیاں وہاں بیٹھ کر پڑھتی تھیں اور استانی پڑھاتی تھیں۔ اس گھر کی عورتیں وقتاً فوقتاً اس دالان میں جاکر ان لڑکیوں اور ان کے پڑھنے کے حالات کی نگرانی کرتی تھیں۔ کبھی کبھی کوئی رشتہ دار مرد ان لڑکیوں کا بھائی یا باپ یا نانا، خالو آکر لڑکیوں کا سبق سنتا تھا۔ اور کبھی کسی لڑکی کو خود پڑھاتا تھا۔"

"تیسری قسم کی وہ لڑکیاں ہیں جو میرے سامنے بچہ تھیں اور اب بڑی ہو گئی ہیں۔ ان کی تربیت بھی اسی طرح پر میری آنکھوں کے سامنے ہوئی ہے۔"

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

"پہلے زمانہ میں عورتوں کو لکھنے کا کچھ خیال نہ تھا۔ مگر تیسرے گروہ کی لڑکیوں میں سے کسی کو لکھنے کا بھی شوق ہوا۔"

"ان کی تعلیم میں وہ علوم داخل نہ تھے جن کو لوگ اس زمانے میں یورپ کی تقلید سے لڑکیوں کی تعلیم میں داخل کرنا چاہتے ہیں۔ جو علوم اس زمانے میں عورتوں کے لئے مفید تھے وہی اس زمانے میں بھی مفید ہیں وہ علوم صرف دینیات اور اخلاق کے تھے۔ اس زمانے کی لڑکیاں قرآن شریف پڑھتی تھیں۔ اس کا ترجمہ پڑھتی تھیں، نماز و روزہ کے مسائل کی کتابیں پڑھتی تھیں۔"

"جس نے تعلیم میں زیادہ ترقی کی اور فارسی سیکھ لی اس کو قصص الانبیاء، حکایات اولیاء اور اس قسم کی اخلاق کی کتابیں اور مثنوی مولانا روم رحمۃ اللہ علیہ کی بعض حکایات پڑھائی جاتی تھیں۔

جس زمانے میں مشکوٰۃ شریف کا ترجمہ اردو میں نہ ہوا تھا اور لڑکیوں نے حدیث پڑھنے کا شوق کیا تھا ان کو شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کا ترجمہ مشکوٰۃ شریف پڑھایا جاتا تھا۔ اخیر زمانے میں اردو ترجمہ مشکوٰۃ شریف اور اردو ترجمہ حصن حصین یعنی ظفر جلیل زیادہ تر درس میں داخل تھا۔ بعض لڑکیوں نے ملفوظات حضرت نظام الدین اولیاءؒ یعنی فوائد الفواد اپنے شوق سے پڑھے تھے۔"

"صرف ایک عورت سے واقف ہوں جس نے تزک جہانگیری اپنے باپ سے پڑھی تھی مگر اس کی ہمجولیاں کہتی تھیں کہ بوا اس سے کیا فائدہ ہے، کوئی اور خدا اور رسول کی کتاب پڑھو۔ یہی عمدہ طریقہ تعلیم کا تھا جس سے لڑکیوں کے دل میں نیکی اور خدا ترسی، رحم، محبت اور اخلاق پیدا ہوتا تھا۔ اور یہی تعلیم ان کے دین و دنیا دونوں کی بھلائی کے لئے کافی تھی۔"

موجودہ صورت حال

دورِ حاضر میں خواتین اور طالبات کی دینی تعلیم کے لئے کوئی خاطر خواہ انتظام نہیں۔ نہ ان کے لئے باقاعدہ کوئی درسگاہ ہے، نہ ادارہ۔ اور نہ کسی کو بظاہر اس شدید کمی کا احساس ہے۔ خواتین میں دینی تعلیم نہ ہونے کا نتیجہ توہم پرستی، جہالت، لادینی اور مضحکہ خیز روایات کی صورت میں ظاہر ہو رہا ہے۔ ہماری آنکھیں کھول دینے کے لئے یہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

کافی ہونا چاہیئے تھا۔

اَن پڑھ مستورات توہم پرست ہیں۔ لایعنی خیالات کی حامل اور مضحکہ خیز رسوم کی پابند ہیں اور وہ انہیں باتوں کو دین مُبین سمجھتی ہیں۔ دوسری طرف جدید تعلیم یافتہ خواتین دین سے بیگانہ، دینی اقدار اور روایات سے نابلد، اسلام کے ظواہر سے دُور اور شعائرِ اسلام سے بے خبر ہیں۔ وہ کامل طور پر لادینی کا شکار ہو رہی ہیں۔

انتہائی کوشش و کاوش کے بعد ہمیں طالبات کی جن درسگاہوں کا سراغ ملا ہے یا جن مدارس عربیہ میں ان کی تعلیم کا انتظام ہے۔ ہم پہلے باب میں ان مدارس کی تاریخ کے ساتھ ان کا تذکرہ کر چکے ہیں۔ اس باب کی اہمیت کے پیشِ نظر یہاں دوبارہ ان کا اجمالی ذکر کیا جاتا ہے۔

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

(۲)

طالبات کے دینی مدارس

بعض مدارس عربیہ نے طالبات کو دینی علوم اور عربی زبان کی تدریس کے لئے باقاعدہ مستقل اور جداگانہ شعبے قائم کئے ہیں۔ پہلے جائزہ کے دوران ۱۹۶۰ء میں ایسے مستقل اداروں کی تعداد پورے مغربی پاکستان میں صرف تین تھی۔ اب ہماری معلومات کی حد تک ان کی تعداد ۳ سے ۸ ہو گئی ہے۔ حفظ و ناظرہ کے مکاتب اور مدرسۃ البنات قسم کے مدارس ان کے علاوہ ہیں۔ پہلے ہم مختصر طور پر اوّل الذکر نوعیت کے مدارس کا ذکر کرتے ہیں۔

۱۔ مدرسہ بنات القرآن شیرانوالہ دروازہ۔ لاہور

زیر اہتمام مدرسہ قاسم العلوم۔ انجمن خدام الدین، لاہور

طالبات کے اس دینی مدرسہ کا ہشت سالہ نصاب مندرجہ ذیل ہے:۔

کلام اللہ با ترجمہ، حدیث کے منتخبات، سیرۃ النبیؐ، خلفائے راشدین، مسائل ضروریہ، عقائد و ارکانِ اسلام، امور خانہ داری، سلائی کڑھائی، کشیدہ کاری وغیرہ۔

یہ نصاب کل وقتی تعلیم حاصل کرنے والی طالبات کے لئے ہے اور جو طالبات مدرسے سکولوں میں پڑھتی ہیں صرف بعد دوپہر دو تین گھنٹوں کے لئے آتی ہیں۔ ان کا نصاب اس کے مقابلہ میں مختصر ہے۔

کچھ معلمات شیخ التفسیر حضرت مولانا احمد علی لاہوری علیہ الرحمہ کی شاگرد ہیں۔ تمام نیک دل بیبیاں برائے نام تلیل وظیفہ پر خدمتِ دین انجام دے رہی ہیں۔

۲۔ مدرسہ تعلیم النساء۔ خیر المدارس ملتان

طالبات کے اس دینی مدرسہ کا نصاب تین سالہ ہے۔ اس کے نصاب کا خلاصہ یہ ہے:۔

فارسی، عربی صرف و نحو، منطق، فقہ، علم الکلام، حدیث، ترجمہ قرآن مجید، تجوید و قرأت، (کتابوں کی کل تعداد ۲۳ ہے)

اصلاح الرسوم، تہذیب اخلاق، اور دینی معلومات کی چند کتابیں اضافی مطالعہ کے لئے مقرر ہیں۔

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ان میں سے بیشتر اُردو زبان میں ہیں اور حکیم الامت حضرت تھانوی ؒ کی تصنیف ہیں۔
مدرسہ خیرالمدارس میں طالبات کا پرائمری سکول اس کے علاوہ ہے۔ تفصیلات خیرالمدارس ملتان کے کوائف میں ملاحظہ فرمائیں۔

۳۔ شعبہ تعلیم النساء مدرسہ حنفیہ تعلیم الاسلام۔ جامع مسجد گنبد والی جہلم
مولینا عبداللطیف صاحب کے زیر اہتمام طالبات کے اس مدرسہ کا آغاز ہوا ہے اس کا نصاب مندرجہ ذیل ہے :۔
ترجمہ قرآن مجید، خلاصہ مشکوٰۃ شریف، اور معارف الحدیث، گلدستہ حدیث، بہشتی زیور، تعلیم الاسلام مکمل۔ طالبات ۱۶۶ ہیں اور معلمات تین ہیں۔

۴۔ مدرسہ تعلیم النساء۔ بورے والا
زیر اہتمام مدرسہ عربیہ اسلامیہ (رجسٹرڈ) بورے والا۔ ضلع ملتان
یہ مدرسہ تعلیم النساء طالبات کے پرائمری سکول کے علاوہ ہے جو مندرجہ ذیل چار سالہ نصاب پر مشتمل ہے۔ تین استانیاں مصروفِ تدریس ہیں :۔
ترجمہ قرآن مجید، حدیث نبوی ؐ (چار کتب)، فقہ اسلامی، قصص الانبیاءؑ، سیرۃ خاتم الانبیاءؐ، عربی صرف و نحو اور قرآن کریم کے متعلق دو تین کتابیں۔

۵۔ شعبہ تعلیم النساء، دربار عبدالحکیم
زیر اہتمام مدرسہ مظہر العلوم السلطانی، دربار، عبدالحکیم ضلع ملتان
طالبات کے شعبہ کا نصاب پانچسالہ ہے۔ ابوالبرہان مولینا عبدالرحمٰن کی اہلیہ محترمہ اور ہمشیرہ صاحبہ مصروف تدریس ہیں۔ پانچ سالہ نصاب حسب ذیل ہے :۔
ترجمہ قرآن مجید، حدیث نبوی ؐ کی دو کتب، فقہ کی دو کتب، عربی صرف نحو اور اُردو میں تعلیم الاسلام اور بہشتی زیور۔

۶۔ شعبہ تعلیم النساء مدرسہ عربیہ اسلامیہ ٹوبہ ٹیک سنگھ (لائل پور)
مہتمم مدرسہ مولینا سید سلطان عباسی صاحب اور ان کی ہمشیرہ صاحبہ طالبات کو پڑھاتی ہیں۔ نصاب میں مندرجہ ذیل مضامین کی ۷ کتب شامل ہیں :
صرف و نحو، فقہ، حدیث اور ترجمہ قرآن مجید۔ (امسال کوئی جماعت مصروفِ تدریس نہیں)

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

۷۔ شعبہ تعلیم النساء، مدرسہ اشرف العلوم گوجرانوالہ

طالبات کے لئے قرآن مجید حفظ وناظرہ کے ساتھ مندرجہ ذیل نصاب کی تدریس ہو رہی ہے:۔
ترجمہ قرآن مجید، تجوید وقرأت، مشکوٰۃ شریف، مسائل ضروریہ، اور سیرت خاتم الانبیاءؐ
طالبات تقریباً سو اور دو صد ہیں۔ اور چار معلمات مصروفِ تدریس ہیں۔

۸۔ شعبہ درس نظامی طالبات دارالعلوم بلتستان

زیرِ اہتمام دارالعلوم بلتستان۔ خواڑی۔ سکردو

دارالعلوم کے سابق مہتمم صاحب کی صاحبزادیاں تدریسی خدمات انجام دے رہی ہیں۔ جو عربی، فارسی، اردو میں کامل دسترس رکھتی ہیں۔ اور اپنی مادری زبان بلتی میں درس دیتی ہیں۔

نصاب پانچسالہ ہے۔ ناظرہ وباترجمہ مکمل قرآن مجید، حفظ پارۂ عم، مشکوٰۃ شریف۔ بلوغ المرام، فقہ محمدی، اور فارسی کی چند کتابیں نصاب کا حصہ ہیں۔

(ب)

طالبات کی حفظ وناظرہ کی درسگاہیں

اب ہم ان مدارس ومکاتب کا تذکرہ کرتے ہیں جو طالبات کے لئے حفظ وناظرہ کی تدریس کی خدمت انجام دے رہے ہیں۔

کچھ مستقل درسگاہوں کی صورت میں ہیں اور بعض مدارس عربیہ میں ایک شعبہ اور درجہ کی صورت میں قائم ہیں۔ انفرادی مکتب ہر جگہ موجود ہیں۔ ان کا تذکرہ اور شمار ممکن نہیں۔

۱۔ مدرسہ قاسم العلوم۔ مصطفےٰ آباد۔ لاہور

حفظ وناظرہ کے اس مدرسہ میں دو معلمات مصروفِ تدریس ہیں۔ اس وقت تک ۱۵۰ طالبات ناظرہ اور ۷ حفظ کی تکمیل کر چکی ہیں اور بچیوں کی ایک کثیر تعداد درس وتدریس میں مصروف ہے۔

۲۔ جامعہ قاسمیہ مصباح العلوم۔ فیض باغ۔ لاہور

جامعہ قاسمیہ میں طالبات کے لئے حفظ وناظرہ کا جداگانہ شعبہ قائم ہے یہاں دو معلمات اور ایک بزرگ تدریسی خدمات انجام دے رہے ہیں ۲۱۶ طالبات زیرِ تدریس ہیں۔ ان میں ۱۸ بیرونی طالبات ہیں۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اندر دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔

۴۔ مدرسہ راشدات ، جامعہ رشیدیہ ساہیوال

جامعہ رشیدیہ میں طالبات کے لئے حفظ و ناظرہ کے واسطے مدرسہ راشدات قائم ہے۔ تین معلمات مصروفِ تدریس ہیں اور طالبات کی تعداد سو سے زیادہ ہے۔ ہر سال دو ایک لڑکیاں حفظ کی تکمیل کر لیتی ہیں۔

۵۔ مدرسہ حنفیہ تعلیم القرآن لنگر کسی حلقہ مری (راولپنڈی)

مہتمم مدرسہ اور ان کی اہلیہ دو ختر تدریسی خدمات انجام دے رہی ہیں۔ گذشتہ سال ۶ طالبات نے مکمل حفظ کر لیا ہے۔ اس وقت بھی ۷۰ طالبات قرآن کریم پڑھ رہی ہیں۔

۶۔ مدرسہ تعلیم النساء متصل مدنی جامع مسجد چکوال (جہلم)

چار معلمات تدریسی خدمات انجام دے رہی ہیں دو شعبہ حفظ و ناظرہ میں دو شعبہ مڈل میں۔ طالبات کو حفظ و ناظرہ کے علاوہ مسائل ضروریہ ، کتاب تعلیم النساء اور ترجمہ کلام اللہ بھی پڑھایا جاتا ہے۔ طالبات کی مجموعی تعداد ۱۰۵ ہے۔

۷۔ شعبہ تعلیم النساء مدرسہ تعلیم الاسلام چنوں موم (سیالکوٹ)

حفظ و ناظرہ کے علاوہ طالبات کو بہشتی زیور اور تعلیم النساء کے سات حصص پڑھائے جاتے ہیں۔ دو معلمات ہیں۔ طالبات کی تعداد ۶۰ ہے۔ اس وقت تک ۹ طالبات حفظِ قرآن مکمل کر چکی ہیں۔

۸۔ شعبہ طالبات دارالعلوم عزیزیہ بھیرہ (سرگودھا)

طالبات کو ناظرہ قرآن کے علاوہ مسائل ضروریہ اور امور خانہ داری ، سلائی کڑھائی وغیرہ سکھائے جاتے ہیں ۲۵ طالبات ہیں اور دو معلمات ہیں۔

۹۔ شعبہ تعلیم النساء مدرسہ احیاء العلوم حاصل پور (بہاولپور)

طالبات کو حفظ و ناظرہ اور مسائل ضروریہ کی تدریس کی جاتی ہے۔ تین معلمات مصروفِ تدریس ہیں۔

۱۰۔ شعبہ طالبات ، جامعہ رحیمیہ ۔ جھنگ صدر

طالبات کے شعبہ حفظ و ناظرہ میں دو معلمات مصروفِ تدریس ہیں۔

۱۱۔ شعبہ طالبات مدرسہ عربیہ اسلام پور ڈاک خانہ مغل حمزہ

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ضلع رحیم یار خان۔ کے اس مدرسہ میں طالبات کا شعبہ موجود ہے۔ سردست ایک معلمہ ہیں۔

۱۲۔ شعبہ تعلیم نسواں مدرسہ نصرۃ العلوم گوجرانوالہ

مدرسہ میں طالبات کے لئے مستقل شعبہ حفظ و ناظرہ موجود ہے۔ معلمات دو ہیں۔ طالبات یکصد کے قریب ہیں۔ حفظ و ناظرہ کے ساتھ ابتدائی تعلیم بھی دی جاتی ہے۔

(۴)

طالبات کے سکول

اب ہم طالبات کے ان مدارس کی فہرست پیش کرتے ہیں جو مدرسۃ البنات یا اس قسم کے دوسرے ناموں سے قائم ہیں۔ جہاں طالبات کو مروجہ سرکاری نصاب کے ساتھ دینی تعلیم بطور خاص دی جاتی ہے۔ ان مدارس کے تفصیلی کوائف اور نصاب وغیرہ ان مدارس کے باب میں ملاحظہ فرمائیں۔

۱۔ مدرسۃ البنات۔ لیک روڈ۔ لاہور

اس ادارہ میں طالبات کے لئے (۱) پرائمری سکول (۲) شعبہ ریاض الاطفال وانگریزی) (۳) ہائی سکول اور (۴) ایک کالج قائم ہے۔ کل طالبات کی تعداد ۱۲۰۰ ہے اور ۲۷ معلمات مختلف شعبوں میں مصروف تدریس ہیں۔

۲۔ پرائمری سکول طالبات مدرسہ عربیہ اسلامیہ بورے والا (ملتان)

سرکاری نصاب کے ساتھ مکمل ناظرہ قرآن، تعلیم الاسلام۔ ہر چہار حصص آسان حکایات، حکایات صحابہ، اور سیرت النبیؐ نصاب میں شامل ہیں۔ پرائمری سکول کے علاوہ شعبہ تعلیم النساء بھی قائم ہے۔

طالبات کی تعداد ۲۴۹ ہے کل ۷ معلمات مصروف تدریس ہیں۔

۳۔ تعلیم البنات پرائمری سکول دارالعلوم عیدگاہ کبیروالا (ملتان)

سرکاری نصاب تعلیم کے ساتھ مندرجہ ذیل کتابیں پڑھائی جاتی ہیں:۔

تعلیم النساء (چار حصص) تعلیم الاسلام (چار حصص) بہشتی زیور (مکمل) سیرت خاتم الانبیاءؑ اور حیات المسلمین۔

چار معلمات ہیں اور طالبات کی تعداد ۱۹۰ ہے۔

۴۔ مدرسہ راشدات جامعہ رشیدیہ ساہیوال

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

سرکاری نصاب کے ساتھ مکمل ناظرہ قرآن اور تعلیم الاسلام کے ہر چہار حصص پڑھائے جاتے ہیں۔

۵۔ مدرسۃ البنات ۔ محلہ شیخانوالہ ۔ لیہ (مظفر گڑھ)

لڑکیوں کا مکمل ہائی سکول ہے یہاں ۷ معلمات اور ۴۵۰ طالبات ہیں ۔ عام سرکاری نصاب کے ساتھ ناظرہ قرآن ، مسائل ضروریہ ، انتخاب حدیث ، رسائل تعلیم الاسلام ، بہشتی زیور (منتخب حصے) اور تاریخ اسلام شامل نصاب ہیں۔

۶۔ مدرسۃ البنات علی پور (مظفر گڑھ)

طالبات کا منظور شدہ ہائی سکول ہے اس میں ۸ معلمات اور ۴۵۰ طالبات ہیں ۔ قرآن مجید انتخاب حدیث ، تعلیم الاسلام ، بہشتی زیور اور تاریخ اسلام نصاب میں شامل ہے۔

۷۔ جامعہ مدنیہ پرائمری سکول ۔ کریم پارک ۔ راوی روڈ ۔ لاہور

طالبات کے لئے پرائمری سکول قائم ہے ۔ معلمات پانچ ہیں اور چھوٹے بچوں بچیوں کی تعداد تقریباً یکصد ہے

۸۔ مدرسہ بنات الاسلام ۔ ساہیوال

طالبات کے لئے یہ منظور شدہ ہائی سکول ہے ۔ دینیات میں کچھ اضافی کتب شامل ہیں ۱۳ معلمات مصروف تدریس ہیں۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

باب نہم

مدارس عربیہ کا نظم و نسق

(۱)

قیام پاکستان اور دینی مدارس

(۲)

تنظیم مدارس عربیہ

(۳)

مدارس عربیہ کا نظم و نسق

(۴)

دارالافتاء

(۵)

دارالاقامہ

(۶)

دارالکتب و دارالمطالعہ

(۷)

تعلیمی کتب

مدارس عربیہ کے جرائد و رسائل

آمد و خرچہ

حضرت مولانا قاسم نانوتوی کا وصیت نامہ

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(۱)

قیام پاکستان اور دینی مدارس

عام طور پر عوام وخواص میں یہ غلط فہمی پائی جاتی ہے کہ قیام پاکستان کے بعد خطۂ پاک میں دینی تعلیم انحطاط ہے۔ اور دینی مدارس کا نظام رو بزوال ہے۔ لیکن اعداد و شمار اس خیال کی پرزور تردید کرتے ہیں۔

اس میں کوئی کلام نہیں، کہ مسلمانان پاکستان پر جو ملی فرائض عائد ہوتے تھے۔ انہوں نے کماحقہ ادا نہیں کیے۔ دین سے قلبی لگاؤ کے باوجود دنیا ان پر غالب آگئی۔ ان کے امراء نے دین اور دینی تقاضوں سے غفلت برتی۔ علماء بھی الا ماشاء اللہ دین اور دعوت و تبلیغ کے مقابلہ میں عملی سیاست کی طرف زیادہ جھک گئے۔ حکام نے کتاب و سنت کی ترویج، اسلامی آئین اور حدود اللہ کے نفاذ پر کوئی توجہ نہ دی۔

دین سے امراء کی غفلت، دینداروں کی مداہنت، خواص کی بے توجہی، اور عوام کی بے خبری حد درجہ موجب افسوس ہے، لیکن الحمد للہ قیام پاکستان کے بعد دینی تعلیم کے سلسلہ میں کچھ نہ کچھ ضرور ہوا ہے۔ بلکہ بہت کچھ ہوا ہے۔ اس پر قناعت نہ کرنی چاہیے۔ اور نہ ہی اسے کافی سمجھنا چاہیے۔ لیکن سرے سے انکار اور مایوسی ہرگز مناسب نہیں۔

اس ذیل میں چند اعداد و شمار پیش کئے ہیں۔

مغربی پاکستان میں قیام پاکستان سے قبل مدارس کی تعداد	۱۳۷
قیام پاکستان اور ۱۹۶۰ء کے درمیان قائم ہونے والے مدارس	۴۰۱
۱۹۶۰ء اور ۱۹۷۰ء کے درمیان جدید مدارس	۵۶۳

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

(۲)

تنظیم مدارسِ عربیہ

ضرورتِ تنظیم

دورِ حاضرہ میں انفرادی زندگی کی جگہ حیاتِ اجتماعیہ نے حاصل کر لی ہے۔ ہر فرد اپنی انفرادیت کے باوجود اجتماعی زندگی میں مدغم ہو رہا ہے۔ انسانی معاشرہ اس منزل پر پہنچ چکا ہے کہ مزدوروں، کارخانہ داروں، دوکانداروں، چپراسیوں، اور کلرکوں حتیٰ کہ دفاتر کے اعلیٰ عہدیداروں تک کی اپنی تنظیمیں ہیں سکول، کالج اور یونیورسٹیوں کی، ان کے اساتذہ، طلباء اور منتظمین کی اپنی جماعتیں ہیں۔ اس اجتماعی زندگی اور تنظیم کے فوائد اظہر من الشمس ہیں۔

اگر تنظیم نہیں تو صرف مدارس عربیہ کی نہیں۔ ان کے منتظمین، اساتذہ اور طلباء کی نہیں۔ اس سے نہ صرف اساتذہ و طلباء اور منتظمین کو نقصان پہنچ رہا ہے۔ بلکہ خود دینی تعلیم اور دینی اداروں کو مشکلات کا سامنا ہو رہا ہے۔

تنظیم کے امکانات

سوال یہ ہے کہ آیا تنظیم ممکن بھی ہے؟ میرا جواب ہے "بالکل ممکن اور حد درجہ سہل الحصول ہے۔" طویل سفر کے دوران اور ان حضرات سے ملاقاتوں کے درمیان ہر چھوٹے بڑے نے تنظیم کی ضرورت کو از خود ظاہر کیا ہے اور عدم تنظیم پر اظہارِ افسوس کیا ہے۔ ملکی حالات بھی اس امر کے متقاضی ہیں کہ جس قدر جلد ممکن ہو یہ اصحاب ایک ہیئت اجتماعیہ میں منسلک ہو جائیں۔ اہل حدیث مدارس بہت حد تک ایک تنظیم میں منسلک ہیں۔ دیوبندی مدارس نے بھی تنظیم قائم کر لی ہے۔ بریلوی حضرات کی طرف سے بھی تنظیم کی کوشش ہوئی ہے۔ شیعہ مسلک کے مدارس بھی اس کے لئے ساعی ہیں۔ پھر اب رکاوٹ کیا باقی ہے۔

تنظیم کی بنیاد

مختلف مسلک اور مشرب کے علماء سے ملاقاتوں اور تبادلۂ خیالات کے بعد ہماری قطعی رائے یہ ہے کہ پورے ملک کی کوئی ایک تنظیم تو مشکل ہے۔ مختلف مکتب فکر کے علماء کا ایک مرکز پر کلیتہً متحد ہو جانا آسان نہیں۔ مزید برآں اُن کے وسائل کے پیشِ نظر دور دراز کے علاقوں کے اصحاب کا کسی ایک مقام پر اجتماع یوں بھی سہل نہ ہوگا۔

بہتر صورت یہ ہوگی کہ مختلف مکتب فکر اور مشرب وخیال کے ادارے ایک ہی نام سے اپنی اپنی علاقائی تنظیمیں قائم کریں۔ ان چھوٹی جماعتوں کا پھر اپنے اپنے مسلک کی مرکزی تنظیموں سے منسلک ہو جانا آسان ہے لیکن یہ محض طریقِ کار کی بات ہے۔ اگر ارباب علم وعمل ہمت کریں تو ہر مکتبِ فکر کے مدارس اپنی اپنی ایک ہی مر

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

تنظیم قائم کر سکتے ہیں اور ایسا کرنے سے وہ بہت سی اندرونی الجھنوں سے بچ جائیں گے۔

مغربی پاکستان کے تمام مدارس مسلک اور مشرب کے اعتبار سے پانچ گروہ میں شمار کئے جا سکتے ہیں۔

(۱) اہلِ سنت والجماعت حنفی المسلک (بلا تخصیص) جو بریلوی یا دیوبندی کے نقطہ نظر سے وابستگی ضروری نہیں سمجھتے۔

(۲) اہل السنت والجماعت احناف بریلوی

(۳) اہل السنت والجماعت حنفی دیوبندی

(۴) اہلِ حدیث

(۵) شیعہ اثنا عشری

اگر ہماری تجویز کو قبول کر لیا جائے (اور اب اس تجویز کی کامیابی کے امکانات روشن بھی ہو چکے ہیں) تو پورے مغربی پاکستان میں پانچ تنظیمیں قائم ہوں گی۔

بعد ازاں ان پانچوں جماعتوں کا ایک مرکزی وفاق میں جمع ہو جانا آسان بھی ہو گا اور مفید بھی۔ ہر تنظیم اپنے مسلک اور مشرب کے اعتبار سے اپنے دائرۂ کار میں آزاد ہو۔ بعد میں مشترک امور کے لئے ایک وفاق میں شریک ہو جانا باعثِ برکت ہو گا۔

مشترک اقدار یہ خیال بے بنیاد ہے کہ مختلف مسلک و مشرب کے مدارس کا اتحاد باہمی اختلافات کے سبب ممکن نہیں۔ اس لئے کہ اختلافِ مسلک کے باوجود بہت سے امور سب میں مشترک ہیں۔

مثلاً:۔

(۱) ملک کے ایک سرے سے لے کر دوسرے سرے تک تمام مدارسِ عربیہ میں ایک ہی نصاب رائج ہے۔ مضامین ایک ہیں، کتابیں بھی ایک ہیں۔ صرف فقہ، تفسیر اور حدیث کی چند کتب مختلف ہیں۔

(۲) نظامِ تعلیم اور طریقِ تعلیم ایک ہی ہے۔ نشست و برخاست کے آداب سے لے کر اسباق کی حد تک یکسانیت ہے۔

(۳) امتحانات، تعطیلات اور دوسری معمولی سے معمولی تفصیلات بھی ہر جگہ اور ہر مکتبِ فکر کے مدارس میں یکساں ہیں

(۴) متعدد مدارس میں مختلف مشرب کے طلباء یکجا تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔

(۵) کئی مدارس میں مختلف الخیال اساتذہ تعلیم دے رہے ہیں اور وہاں یہ امر موجبِ نزاع نہیں بنتا۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مدارسِ عربیہ کی موجودہ تنظیمیں

(۱) مجلسِ مشاورت علمائے اہل السنّت والجماعت :-

غالباً ۱۹۵۹ء کے اواخر میں ڈیرہ غازی خاں میں علمائے اہل السنّت کا ایک اجتماع ہوا۔ اس اجتماع نے مفتی محمد حسین صاحب نعیمی مہتمم جامعہ نعیمیہ لاہور کو مجلسِ مشاورت کا داعی مقرر کیا۔ آپ نے شوال ۱۳۷۹ھ مطابق اپریل ۱۹۶۰ء میں سہ روزہ تعلیمی اجلاس جامعہ نعیمیہ لاہور میں طلب کیا ۶۰ علماء اور منتظمینِ مدارس احناف نے اس اجلاس میں شرکت کی۔ نصاب میں اصلاح، مدارسِ احناف کی تنظیم اور امتحانات میں یکسانیت کے مقاصدِ ثلاثہ کے لئے "تنظیم مدارسِ اسلامیہ پاکستان" کے نام سے ایک جماعت کی تشکیل عمل میں آئی۔ علامہ سید احمد سعید صاحب کاظمی (ملتان) صدر منتخب ہوئے۔ مجلس عاملہ کی نامزدگی، آئین سازی اور دوسرے تنظیمی اور تعلیمی مسائل کے بارہ میں متعدد فیصلے ہوئے۔ لیکن یہ تنظیم کوئی مؤثر کردار نہ ادا کر سکی۔

(۲) وفاق المدارس العربیہ پاکستان :-

ربیع الثانی ۱۳۷۹ھ مطابق اکتوبر ۱۹۵۹ء میں "مجلس تنظیم مدارس عربیہ" کی مجلس شوریٰ کا اجلاس ہوا۔ اس نے "وفاق المدارس العربیہ" کا دستور منظور کیا۔ اسی اجلاس میں وفاق کے مندرجہ ذیل عہدیداروں کا انتخاب بھی عمل میں آیا۔

صدر: مولانا شمس الحق صاحب افغانی۔ نائب صدر: مولانا خیر محمد صاحب جالندھری ملتان۔ و مولانا محمد یوسف صاحب بنوری کراچی۔ ناظم: مولانا مفتی محمود صاحب ملتان۔

وفاق کا صدر دفتر ملتان میں قائم کیا گیا۔ مغربی پاکستان کے چھوٹے بڑے ۱۲۴ مدارس نے اس وفاق کی رکنیت قبول کی۔ یہ مدارس دیوبندی مسلک سے تعلق رکھتے ہیں۔ اس وقت وفاق کے ساتھ مندرجہ ذیل مدارس الحاق رکھتے ہیں :-

مدارس فوقانی ۳۱ مدارس وسطانی ۵۲ مدارس ابتدائی ۸۸ کل ۱۷۱

اس وفاق کے مندرجہ ذیل مقاصد خاص طور پر قابلِ ذکر ہیں :-

۱- یہ وفاق مندرجہ ذیل درجات کے لئے ایک جامع اور مکمل نصابِ تعلیم مرتب کرے گا۔
(۱) ابتدائی (۲) وسطانی (۳) فوقانی (۴) درجہ تکمیل۔

۲- مروجہ نصابِ تعلیم میں دینی جدید تقاضوں کے مطابق مناسب و موزوں تصرف کرے گا اور بوقت ضرورت مناسب کتابیں طبع کرائے گا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

(۳) وہ مدارس جو اس وفاق سے الحاق کریں گے ان میں نصابِ تعلیم، نظامِ تعلیم اور امتحانات کے نظام میں یک جہتی، باقاعدگی اور ہم آہنگی پیدا کرے گا۔

(۴) جدید عصری تقاضوں کے مطابق تعلیمات اسلامیہ کی ترویج اور نشر و اشاعت کرے گا اور اہم موضوعات پر مستند اور تحقیقی کتابیں تالیف و تصنیف کرائے گا۔ وغیرہ

چنانچہ وفاق المدارس العربیہ پاکستان نے درس نظامی کے نصاب میں جزوی ترمیمات کی ہیں۔ وفاق اپنے ملحقہ مدارس کے دورۂ حدیث کا امتحان بورڈ اور یونیورسٹیوں کے طرز پر خود لیتا ہے اور نتائج کا اعلان کرتا ہے۔ سندات بھی دیتا ہے۔

(۳) جمعیت اہلِ حدیث

"جمعیت اہلِ حدیث" کے نام سے اس مسلک کے علماء کی ایک تنظیم مدت سے قائم ہے۔ علمائے اہلِ حدیث کا ایک معتدبہ طبقہ اس جماعت سے وابستہ ہے۔

جمعیت اہلِ حدیث نے اپنے مدارس کی تنظیم، ان کے نصاب میں اصلاح اور طریق کار میں تبدیلی پیدا کرنے کے لئے نمایاں کام کیا ہے۔ جمعیت کا ترمیم کردہ نصاب متعدد مدارس میں رائج بھی ہو گیا ہے۔

تنظیم مدارس کے سلسلہ میں اہلِ حدیث مدارس کی ایک متحدہ تنظیم کی بہرحال اب بھی ضرورت ہے۔

(۴) مجلس نظارت شیعہ مدارس عربیہ

شیعہ اثنا عشری جماعت کی ایک مرکزی درسگاہ "جامع المنتظر" لاہور کی مجلسِ انتظامیہ نے [illegible] میں ایک مؤتمر تعلیمی طلب کی۔ اس اجتماع میں ان کے متعدد مدارس کے نمائندوں نے شرکت کی۔ پانچ نشستوں میں شیعہ مدارس کے مختلف تعلیمی، تنظیمی اور اصلاحی مسائل زیرِ بحث آئے۔ مدارس کے معائنے اور امتحانات کے لئے پانچ شیعہ علماء پر مشتمل ایک بورڈ قائم کیا گیا۔ اس کا نام "مجلس نظارت شیعہ مدارسِ عربیہ" تجویز ہوا۔ لیکن مجلس نظارت تاحال کوئی مؤثر کردار ادا نہیں کر سکی ہے۔

حرفِ آخر

اب ضرورت یہ ہے کہ ان تمام مساعی میں ہم آہنگی پیدا کرنے کے لئے عملی اقدام کئے جائیں۔ ہر تنظیم اپنے اصول، بنیاد اور مقاصد کے اعتبار سے ایک ہی نہج پر ہو۔ نیز اصلاحِ نصاب کے لئے مختلف جماعتوں کے سربراہ متحدہ لائحہ عمل مرتب فرمائیں۔ دو صد سالہ قدیم درسِ نظامی ان کا مشترک ورثہ ہے۔ اس میں تبدیلی کرتے ہوئے بھی انہوں نے اگر اشتراکِ عمل سے کام لیا تو یہ ان کا انتہائی مبارک اور صحیح اقدام ہوگا۔ وہ اس طرح ملت کے شیرازہ کو بھی خلفشار سے بچالیں گے۔ اور دنیا کے سامنے اپنی بے نفسی و اتحاد کی قدیم روایات کا ایک بار پھر نمونہ پیش کر دیں گے۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

(۳)

مدارس کا نظم و نسق

اس باب میں ہم مدارس عربیہ کے نظم و نسق کے مختلف پہلوؤں پر مختصر بحث کرنا چاہتے ہیں۔ ہمیں توقع ہے اگر کہیں الفاظ میں تلخی محسوس ہو تو اسے ایک بہی خواہ کے مشورے کی صورت میں دیکھا جائے گا۔ تنقید یا تنقیص کے معنوں میں نہیں۔

دفتری نظام

یہ امر موجب مسرت ہے کہ قیام پاکستان کے بعد دفتری نظام کی طرف مدارسِ عربیہ نے خاص توجہ دی ہے۔ لیکن اب بھی بیشتر مدارس ایسے ہیں جہاں کوئی دفتری نظام نہیں ہے۔ ان اداروں میں بڑی بڑی لائبریریاں ہیں۔ اعلیٰ درجہ کی بلند پایہ علمی اور نایاب کتابوں کے ذخیرے موجود ہیں۔ بیش قیمت قلمی کتب کے خزانے ہیں۔ لیکن اکثر کے ہاں کتابیں رجسٹروں میں منضبط نہیں۔ حد یہ ہے کہ کتابوں کی تعداد تک معلوم نہیں۔ اس کی ایک بڑی وجہ عملہ کی کمی ہے دوسری وجہ اس ضرورت کا عدم احساس ہے۔ اس طرف خصوصی توجہ کی ضرورت ہے۔

مدارسِ عربیہ کے لئے یہ امر موجبِ فخر ہے کہ نظم و نسق کی بہت سی کمزوریوں کے باوجود وہاں طلباء حد درجہ اطاعت شعار، جفاکش اور مؤدب ہوتے ہیں۔ وہ عدم احترام اور سوء ادبی کا تصور تک نہیں کرسکتے۔ احتجاج اور ہڑتالوں کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

عام طور پر غیر سیاسی قسم کی انجمنیں مدارسِ عربیہ کی نگرانی کرتی ہیں۔ بیشتر انجمنیں اور مدارس رجسٹرڈ ہیں۔ یہ انجمنیں شہر کے مخیر اور علم دوست اصحاب پر مشتمل ہوتی ہیں۔ جہاں کوئی باضابطہ انجمن نہیں وہاں یہ مدارس کسی مجلسِ منتظمہ کے تحت ہیں۔ یہ مجالس عموماً مدرسہ کی مجلسِ شوریٰ یا مجلسِ عاملہ کے نام سے موسوم ہیں۔ ان کے اراکین بالعموم مستقل ہوتے ہیں۔ ان میں ردّ و بدل شاذ ہی ہوتا ہے۔

مدارس عربیہ کی انجمنوں اور مجالس منتظمہ کا تعلق عام طور پر محض نظم و نسق، مالی معاملات اور تعمیرات وغیرہ سے ہوتا ہے۔ اندرونی معاملات مثلاً نصاب، اساتذہ کے تقرر اور تعلیم و تدریس سے براہ راست کوئی تعلق نہیں ہوتا۔ یہ تمام معاملات مہتمم مدرسہ کی نگرانی میں ہوتے ہیں۔ مہتمم عام طور پر مجلس منتظمہ کے رکن رکین ہوتے ہیں۔

مہتمم و صدر مدرس

مدارسِ عربیہ کی انجمنیں ہوں یا مجالسِ منتظمہ، وہ عموماً ایک مہتمم کے ذریعہ مدارس کی نگرانی کرتی

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ہیں۔ اس لئے مہتمم ہی براہِ راست نگرانی کے فرائض انجام دیتے ہیں۔ اکثر مدارس میں مہتمم ہی صدر مدرس ہیں۔ بعض جگہ مہتمم اور صدر مدرس مختلف ہیں۔ مہتمم اور اساتذہ کے درمیان حاکم و محکوم اور خادم و مخدوم کے تصورات نہیں ہوتے ان کا احترام دل سے ہوتا ہے۔ کسی قانون اور دباؤ کے تحت نہیں۔

صدر مدرس کا عہدہ بالعموم مدرسہ کے بزرگ، معمر اور جید عالم کے سپرد ہوتا ہے۔ تعلیمی امور کے نگران صدر مدرس ہی ہوتے ہیں۔ اساتذہ کے انتخاب، ان کے مشاہروں کے تعین، نظام الاوقات، اور طلباء کے داخلہ خارجہ کے معاملات میں صدر مدرس صاحب مہتمم کے مشیر ہوتے ہیں۔ اور ان کی رائے آخری متصور ہوتی ہے۔ صدر مدرس اور دوسرے اساتذہ کے باہمی تعلقات بھی برادرانہ ہوتے ہیں۔ بسا اوقات باہر سے آنے والے کسی شخص کو یہ معلوم کرنا مشکل ہوتا ہے۔ کہ ان میں صدر مدرس اور مہتمم کون ہے اور ماتحت اساتذہ کون ہیں؟

دفتری عملہ

مدارس عربیہ میں عام طور پر سفیر کا ایک عہدہ ہوتا ہے۔ گو پہلے کی نسبت اب اس کا رواج کم ہو گیا ہے۔ تاہم اب بھی بیشتر مدارس میں یہ عہدہ موجود ہے۔ سفیر کے فرائض میں سب سے اہم خدمت چندہ کی فراہمی ہوتی ہے۔ لیکن چندہ کے علاوہ مندرجہ ذیل امور بھی ان کے فرائض میں شامل ہیں۔

(۱) وہ اپنی تقاریر اور ذاتی اثر و رسوخ سے مسلمانوں کو دینی تعلیم کے حصول کے لئے متوجہ کریں۔ (۲) مسائل دین اور اسلامی تعلیمات کی تبلیغ کریں۔ (۳) عوام سے مدرسہ کا رابطہ قائم کریں۔ لوگوں کو مدرسہ کے نظام اور حالات سے باخبر کریں۔ (۴) سفیر کے لئے ایک اچھا مبلغ اور خطیب ہونا ضروری ہے۔

مقامی اراکین، ہمدرد اور معاونین حضرات سے چندہ وصول کرنے کے لئے عام طور پر ایک محصل رکھا جاتا ہے اس کے فرائض بھی کم و بیش وہی ہوتے ہیں جو سفیر کے ہوتے ہیں۔ سفیر اور محصل کے پاس مدرسہ کی طرف سے باقاعدہ شہادت نامہ اور مصدقہ سند کا ہونا اشد ضروری ہے۔

مدرسہ کی ضروریات کے مطابق کارکنوں کا کچھ اور عملہ بھی ہوتا ہے۔ مثلاً نگران دارالاقامہ، باورچی، خادم مدرسہ، مسجد کے امام اور مؤذن، دفتر کا کلرک وغیرہ۔ دفتر کے منتظم کو عام طور پر ناظم مدرسہ کے لقب سے موسوم کیا جاتا ہے حسابات، خط و کتابت اور دیگر انتظامی کاموں کی ذمہ داری اس کے فرائض میں شامل ہوتی ہے۔

چھوٹے مدارس میں یہ عملہ نہیں ہوتا اس لئے ان کے دفتری معاملات ناقص رہتے ہیں۔

طلباء کا داخلہ خارجہ

اچھے مدارس میں طلباء کے داخل خارج کا رجسٹر موجود ہوتا ہے۔ اس رجسٹر میں طلباء کے نام ولدیت، انفرادی کوائف، اور پتے درج ہوتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

چھوٹے مدارس میں باقاعدہ داخلہ فارم نہیں ہوتا۔ در اصل ایک تو دفتری عملہ کی کمی اور دوسرے اعتماد کی فضا ان احتیاطی تدابیر کو غیر ضروری بنا دیتی ہے۔ حالانکہ کوائف ضروریہ کو ضبطِ تحریر میں لانا اعتماد کے منافی نہیں۔

مدارس عربیہ کے موجودہ نظام میں ایک بڑا نقص یہ ہے کہ طلباء جب چاہتے ہیں ایک مدرسہ چھوڑ کر دوسرے مدرسہ میں جا کر داخل ہو جاتے ہیں۔ ایک مدرسہ چھوڑتے وقت نہ کوئی سرٹیفکیٹ دیا جاتا ہے۔ نہ لیا جاتا ہے انتظامی خرابیوں کے علاوہ اس سے تعلیمی اعتبار سے کئی خرابیاں ہوتی ہیں مثلاً

(الف) عام مدارس میں درجہ بندی کی پابندی نہیں پائی جاتی۔ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ ایک طالب علم ایک فن میں وسطانی درجہ کی کتابیں پڑھ رہا ہے۔ مگر دوسرے موضوع پر اعلیٰ درجہ کی کوئی کتاب شروع کر دیتا ہے۔

(ب) داخلہ خارجہ کی پابندی نہ ہونے کے سبب استاد کو ایک ہی کتاب کے کئی کئی سبق پڑھانے پڑتے ہیں۔

(ج) جب طالب علم کو معلوم ہو کہ وہ جہاں چاہے اور جب چاہے داخلہ حاصل کر سکتا ہے۔ تو وہ کسی پابندی کے بجائے نظر برداریاں کرتا ہے۔

ماحول، مسجد و مدرسہ

جہاں تک ان مدارس کے اندرونی ماحول کا تعلق ہے وہ بنیادی طور پر دینی اور اخلاقی اقدار پر مرتکز ہے۔ خشیتِ الٰہی اور تقویٰ و طہارت اس کے اجزا ہیں۔ لیکن مادی ماحول کافی حد تک اصلاح طلب ہے۔ صحت و صفائی، بے ضرر کھیلوں اور ورزش کی طرف ہماری ان درسگاہوں کو خصوصی توجہ مبذول کرنی چاہیئے۔ درسگاہ اور دارالاقامہ کے کمروں کی صفائی، مطبخ اور غسل خانوں کی درستی صحتِ انسانی اور اخلاق کی بلندی پر گہرا اثر رکھتی ہے۔

قدیم مدارس میں ورزش، گتکہ بازی، نیزہ بازی اور اس زمانے کے فنون حرب کی عملی مشق کا انتظام ہوتا تھا۔ مگر اب یہ مفید سلسلہ متروک ہو چکا ہے۔ منتظمین حضرات کو اس ضرورت کی طرف بھی توجہ دینی چاہیئے۔

مساجد اور دینی درسگاہوں میں بہت گہری مناسبت ہے۔ ابتدائے اسلام سے مساجد کو درسگاہوں کے طور پر استعمال کیا جاتا رہا ہے۔ اب بھی اکثر مدارس مسجدوں کے ساتھ ہی منسلک ہیں۔ مساجد کے دالان اور برآمدے درسگاہ کے طور پر اور مساجد کے ملحقہ حجرے دارالاقامہ کے طور پر استعمال ہوتے ہیں۔ بسا اوقات حجروں سے تدریس اور دارالاقامہ کے دونوں کام لئے جاتے ہیں۔ اکثر علاقوں میں مدرسہ کی مسجد کے علاوہ شہر کی دوسری مساجد بھی طلباء کے لئے جائے قیام ہوتی ہیں۔ وہ شہر کی مساجد میں قیام کرتے ہیں اور امامت کے فرائض انجام دیتے ہیں۔

تدریس مسجد میں ہو یا درسگاہ کے کمروں میں مختلف اسباق کے لئے استاد کو جگہ بدلنے کی زحمت نہیں دی

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

جاتی۔ سبق کے لئے طلباء خود ان کی خدمت میں حاضر ہوتے ہیں۔ اساتذہ کے کمرے اور نشست گاہیں مخصوص ہوتی ہیں۔ طالب علم باری باری اپنے وقت پر ان کے مختص کمروں میں یا نشست گاہوں پر حاضر ہو کر سبق حاصل کرتے ہیں۔

اوقاتِ تعلیم | مدارسِ عربیہ میں عام طور پر تعلیم و تدریس کا وقت صبح سورج نکلنے کے بعد سے چھ گھنٹہ کے لئے ہوتا ہے۔ مثلاً ۷ سے ۱ یا ۸ سے ۲ بجے دوپہر تک۔ رات کو طلباء اجتماعی مطالعہ کرتے ہیں۔ اس وقت اساتذہ ان کی نگرانی کرتے ہیں۔ مناسب ہدایات اور مشورے دیتے ہیں۔

مقامی بچوں کے لئے بعض مدارس میں صبح سویرے ان کے سرکاری اسکولوں سے قبل اور بعد شام ان کے سکول ٹائم کے بعد بھی ابتدائی دینی تعلیم کے لئے اہتمام کیا جاتا ہے تاکہ وہ اس طرح اپنی محکمانہ تعلیم کے ساتھ ان مدارس سے بھی استفادہ کر سکیں۔

روئدادیں | اکثر دار العلوم اور چھوٹے بڑے مدارس اپنی سالانہ روئدادیں شائع کرتے ہیں۔ لیکن ان میں درسگاہوں کے تفصیلی تعارف کا حصہ بہت کم بلکہ نہ ہونے کے برابر ہوتا ہے۔ زیادہ طور پر چندہ دہندگان کے اسماء گرامی کی تفصیل ہوتی ہے۔ زیادہ سے زیادہ شروع میں ابتدائیہ ہوتا ہے جس میں دینی تعلیم کی اہمیت اور چندہ کی اپیل پر مشتمل دو چار صفحات ہوتے ہیں۔

اگر روئدادوں میں درسگاہوں کی تاریخ تاسیس، مؤسسین، محلِ وقوع، آمد و رفت کے ذرائع کا بیان، طلبائے قدیم کی مناسب فہرستیں، اساتذہ اور نصابِ تعلیم کا تفصیلی تذکرہ، انتظامیہ کا تعارف، درسگاہ کی عمارت کی تفصیل اور اس قسم کے دوسرے حالات بھی آجایا کریں تو اس سے روئدادوں کی افادیت بڑھ جائے گی۔ اور وہ مدارس کے تعارف و تعاون کا بہتر ذریعہ بن جائیں گی۔ ہم مدارسِ عربیہ کے منتظم حضرات کو اس امر کی طرف خصوصی توجہ دلاتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

(۴)

دارالافتاء

مدارس عربیہ کی ایک اہم اور نمایاں خصوصیت ان کے دارالافتاء ہیں۔ پاکستان کے اکثر مدارس میں فتوی نویسی کا اہتمام ہے۔ جہاں سے ضرورتمند دینی مسائل میں رہنمائی حاصل کرتے ہیں میراث، تقسیم جائداد، نکاح، طلاق، حلال وحرام اور عملی زندگی کے بے شمار دوسرے مسائل ہیں۔ جن میں ہر دم رہنمائی اور صحیح نقطۂ نظر معلوم کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ مدارس عربیہ کے دارالافتاء قوم کی یہ ضرورت باحسن وجوہ پوری کر رہے ہیں۔

ہر دارالافتاء سے کسی فیس اور معاوضہ کے بغیر فتوے جاری کئے جاتے ہیں۔ باہر سے تحریری جواب حاصل کرنے والوں سے صرف جوابی لفافہ کی توقع کی جاتی ہے۔ ڈاک خرچ کے علاوہ نہ کسی سے کسی معاوضہ کا مطالبہ کیا جاتا ہے اور نہ قبول کیا جاتا ہے۔

یہ دارالافتاء بالفاظ دیگر شرعی عدالتوں کے قائم مقام ہیں۔ حکومت وقت اور اس کی عدالتوں کو بہت سے تنازعات اور مقدمات میں قابل قدر مدد مہیا کرتے ہیں۔ بہت سے مقدمات میں عدالتیں ان کی طرف رجوع کرتی ہیں۔ ان کی شہادت اور رائے کو ترجیح دیتی ہیں۔

دارالافتاء کے سلسلہ میں چند امور خاص طور پر توجہ کے مستحق ہیں۔

(۱) عوام کا فرض ہے کہ وہ شرعی افتاء کو مذاق نہ بنائیں۔ یہ بات ہرگز مستحسن اور جائز نہیں کہ وہ ایک فتویٰ اپنی منشا کے خلاف پاکر کسی دوسری طرف رجوع کریں۔

(۲) مفتی صاحبان کی ذمہ داری ہے کہ وہ فتویٰ جاری کرنے سے قبل مسئلہ زیر بحث کے مالہٗ وما علیہ پر کامل نظر رکھیں۔ بسا اوقات بد دیانت لوگ واقعات توڑ موڑ کر بیان کرتے ہیں۔ یا استفتاء گول مول لکھ کر ان سے غلط فیصلے حاصل کر لیتے ہیں۔

(۳) دارالافتاء میں ہر فتاویٰ کی نقل رکھنے اور اسے باقاعدہ درج رجسٹر کرنے کی اشد ضرورت ہے۔ افسوس ہے کہ بہت سے مدارس میں اس کا اہتمام نہیں۔ دوسری انتظامی خرابیوں کے علاوہ نقول محفوظ نہ رکھنے کا ایک بڑا نقصان یہ بھی ہے کہ ایک ہی مسئلہ کے لئے بار بار انہیں حوالہ کی کتب کی ورق گردانی کرنی پڑتی ہے۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

(۴) نقل نویسی کا کام اگر منتہی طلباء سے لیا جائے۔ تو اس طرح ان کی تربیت بھی ہو جائے اور مدارس کو کسی خرچ کا بھی زیر بار نہ ہونا پڑے۔

(۵)

دار الاقامہ

ہر جگہ مدارسِ عربیہ میں داخل ہونے والوں کی اکثریت بیرونی طلباء پر مشتمل ہوتی ہے۔ درسیات کے مقامی طلباء کی تعداد زیادہ سے زیادہ چار پانچ فیصد طلباء پر مشتمل ہوتی ہے۔ صرف حفظ و ناظرہ یا ابتدائی دینیات کے لئے مقامی بچے ان مدارس سے استفادہ کرتے ہیں۔

ایسا کیوں ہے؟ اس کی وجوہ مختلف ہو سکتی ہیں۔ مثلاً طلباء کے دلوں میں سفر اور جستجو کا قدیم جذبہ، معروف اساتذہ سے استفادہ کا شوق۔ نیز ہم مسلک مدارس میں داخلہ کی کوشش یا وظیفے اور دوسری مالی منفعت کے تصورات وغیرہ۔

اس صورتِ حال کے پیشِ نظر ہر چھوٹے بڑے مدرسہ اور دار العلوم کے ساتھ دار الاقامہ کا وجود لازم و ملزوم کی حیثیت رکھتا ہے۔ جہاں زیادہ گنجائش نہیں وہاں تدریسی کمروں کو ہی بطور دار الاقامہ استعمال کیا جاتا ہے۔ مساجد کے ساتھ حجروں کا رواج قدیم سے چلا آتا ہے۔ پاک و ہند میں شاذ ہی کوئی ایسی چھوٹی بڑی مسجد ہو گی جس کے ساتھ حجرے موجود نہ ہوں۔ یہ حجرے طلباء کے دار الاقامہ کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔

ملک میں ایسے مدارس کی بھی کمی نہیں جن کے اندر دار الاقامہ کے لئے مستقل عمارات موجود ہیں ان میں رہائشی کمروں کے علاوہ مطبخ، کھانے کا کمرہ، غسل خانے، سٹور وغیرہ کے کمرے ہیں۔ متعدد بڑے مدارس میں مہمان خانے کے مستقل کمرے بھی موجود ہیں۔

راقم التحریر کو اپنے طویل سفر کے دوران البتہ ایک مشاہدہ سے حد درجہ ذہنی کوفت ہوئی۔ وہ تھا طلباء میں کھانا تقسیم کرنے کا طریق۔ بعض مدارس میں یہ بات دیکھنے میں آئی کہ طالب علم ایک پیالہ اور رکابی ہاتھ میں لئے باورچی خانہ میں جاتے ہیں اور بڑی بدنظمی سے روٹی سالن حاصل کرتے ہیں۔ بعض طالب علم روٹیاں ہاتھ میں لئے، بعض جھولی میں ڈالے اپنے کمروں کا رُخ کرتے ہیں۔

یہ امر نہ صرف ان کے علمی وقار اور عزتِ نفس کے منافی ہے۔ بلکہ نظم و نسق کے اعتبار سے بھی درست نہیں

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

پھر جو خیر و برکت اکٹھے بیٹھ کر کھانا کھانے میں ہے وہ یوں کہاں ؟ اگر کہیں کوئی ایسا بڑا کمرہ نہیں جہاں سب طلباء جمع ہو کر کھانا کھا سکتے ہوں۔ تو ان کے حصے اور ٹولیاں بنائی جا سکتی ہیں اور اگر کسی طرح اجتماع ممکن نہیں تو کھانا ان کے کمروں میں بھی عزت کے ساتھ پہنچایا جا سکتا ہے۔ اس مقصد کے لئے طلباء سے باری باری یہ خدمت لی جا سکتی ہے۔ اس سے انہیں انتظامی اور سماجی کام کرنے کی تربیت بھی مل جائے گی اور نظم و نسق پر بھی اچھا اثر پڑیگا۔

مدارس عربیہ کے دارالاقاموں کا ایک بہت ہی مبارک پہلو یہ ہے کہ اکثر جگہ طلباء کے ساتھ اساتذہ بھی قیام رکھتے ہیں۔ اس سے تربیت، نظم و نسق اور طلباء کے اشکالاتِ علمی رفع کرنے میں بڑی مدد ملتی ہے۔ اس کے علاوہ اساتذہ اور طلباء کے درمیان نہ ٹوٹنے والا تعلق بھی پیدا ہو جاتا ہے۔

مدارس عربیہ کے دارالاقاموں کے مقیم طلباء کو رہائش اور سادہ خوراک بلا معاوضہ مہیا کی جاتی ہے۔ بعض مدارس میں دو وقت کے کھانے کے ساتھ صبح کا ناشتہ بھی دیا جاتا ہے۔ تقریباً تمام مدارس میں نہانے کپڑے دھونے کا صابن اور تیل بھی دیا جاتا ہے۔ غیر مستطیع طلباء کو سال میں ایک دو جوڑے کپڑے اور موسم کے مطابق بستر بھی مہیا کیا جاتا ہے۔ بعض مدارس مؤخر الذکر سہولتوں کے بجائے نقد وظائف دیتے ہیں۔

(۶)

دارالکتب و دارالمطالعہ

مدارس عربیہ کا ایک اہم نمایاں پہلو یہ ہے کہ کوئی چھوٹا مدرسہ ہو یا بڑا ہر ایک میں کتب خانے موجود ہیں۔ اگر زیادہ نہیں تو درسی کتب تو ہر درسگاہ میں لازمی طور پر موجود ہیں۔

عام طور پر تمام مدارس عربیہ اپنے جملہ طلباء کو درسی کتابیں خود مہیا کرتے ہیں۔ اس کا نتیجہ یہ ہے کہ انہیں حسب ضرورت ہر درسی کتاب کے متعدد نسخے رکھنے ہوتے ہیں۔ تاکہ ہر طالب علم کو نصاب کی زیرِ مطالعہ کتابیں مہیا کی جا سکیں۔

تفاسیر، کتبِ احادیث، فقہ کی ضخیم اور حوالہ کی کتابیں خاص طور پر جمع کی جاتی ہیں۔ خصوصاً ان مدارس میں جہاں دارالافتاء قائم ہیں۔ چونکہ کتبِ حوالہ کے بغیر افتاء نویسی ممکن نہیں۔

متعدد مدارس عربیہ میں خصوصاً قدیم کتب خانوں میں قلمی کتب، مخطوطات، اور مسودات کے نادر و نایاب ذخائر موجود ہیں۔ لیکن افسوسناک امر یہ ہے کہ ان کی حفاظت اور ان سے استفادہ کا کوئی خاطر خواہ

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

انتظام نہیں۔ یہاں تک اُن کی مبسوط فہرستیں بھی تیار نہیں ہیں۔ مدارس عربیہ کے منتظم اصحاب سے ہم مؤدبانہ درخواست کریں گے کہ وہ اس طرف توجہ دیں تاکہ ان کے اساتذہ و طلباء اور عوام و خواص ان کتب خانوں سے بہتر طور پر استفادہ کر سکیں۔

مرکزی دارالعلوم اور مدارس میں اساتذہ و طلباء کے لئے دارالمطالعہ قائم ہیں۔ اگر باقاعدہ نہیں تو حسب گنجائش دینی رسائل اور ایک دو روزنامے ضرور منگائے جاتے ہیں۔ اس رجحان میں پہلے کی نسبت اب خاصہ اضافہ ہوا ہے۔ اس کا اندازہ ذیل کے اعداد و شمار سے بخوبی ہو سکتا ہے۔

	سابقہ جائزہ ۱۹۶۰ء	جائزہ حال	
کل مدارس معلومہ	۶۷۱	۸۹۳	
کل مدارس جن کے کوائف مندرج کتاب ہوئے	۳۹۲	۵۶۳	
تعداد کتب	۲٫۰۹٫۸۷۱	۵٫۰۶٫۵۸۱	
کل جرائد و رسائل	۸۷۲	۱۵۴۵	

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

قلمی کتب

ہر دینی درسگاہ میں خواہ وہ ایک چھوٹا مدرسہ ہو یا بڑا دارالعلوم دارالکتب موجود ہیں ۔ ان کے علاوہ مدارس عربیہ کے اساتذہ کرام اور مہتمم حضرات کے ذاتی کتب خانے بھی ہیں ۔ ان کتب خانوں میں عام طور پر دو چار قلمی کتب، مخطوطات، اور نادر کتابیں جمع ہیں بخصوصاً عربی فارسی زبانوں کے نادر اور نایاب نسخے موجود ہیں ۔

ہم اپنے ذاتی علم اور مشاہدہ کی بنا پر بلا خوفِ تردید کہہ سکتے ہیں کہ سندھ کے مدارس عربیہ میں اور بالخصوص اضلاع ٹھٹھہ، خیرپور اور اس نواح کے متعدد مقامات پر علمائے کرام اور مشائخ عظام کے خاندانی کتب خانے ان علمی ذخائر سے معمور ہیں ۔

موجودہ جائزہ کا ابتدائی منصوبہ تیار کرتے وقت ہم نے فیصلہ کیا کہ ان علمی ذخائر کی ایک جامع فہرست شامل کتاب کریں گے ۔ جس سے طالبانِ علم اور محقق حضرات کو رہنمائی حاصل ہو سکے گی اور بیرونی دنیا کو بھی ان کی قدر و قیمت کا اندازہ ہو سکے گا ۔

اس مقصد کے لئے ابتدائی سوالنامہ میں ایک مستقل سوال شامل کیا گیا پھر دوبارہ تمام مرکزی اور غیر مرکزی اہم مدارس کو قلمی کتب کے بارہ میں ایک خصوصی سوالنامہ ارسال کیا گیا ۔ چنانچہ ہمیں ٢٦ مدارس کی طرف سے جوابات وصول ہوئے ۔ بعض نے اپنے کتب خانوں کے مخطوطات کی خاصی طویل فہرستیں ارسال فرمائیں ۔ ہم ان سب حضرات کے شکرگزار ہیں ۔

تحقیق و جستجو کا ذوق رکھنے والے حضرات کو اس بات سے ضرور افسوس ہوگا کہ ان بے بہا علمی ذخائر کے حامل بعض حضرات نے معارف پروری سے گریز کیا ہے ۔ تساہل سے زیادہ اس کی بڑی وجہ یہ ہوئی کہ خود ان حضرات کے پاس اپنے کتب خانوں کی فہرستیں موجود نہیں ہیں ۔ ان اصحاب کو قلمی کتب اور مخطوطات کی قدر و قیمت کا اندازہ ہو تو یہ کام چنداں مشکل نہیں ۔ بہ آسانی اور تھوڑے سے خرچ کے ساتھ فہرستیں مرتب ہو سکتی ہیں ۔ اگر جلد اس طرف توجہ نہ دی گئی ۔ تو ہمیں خدشہ ہے کہ یہ قومی سرمایہ ضائع ہو جائے گا ۔ اور یہ ایک عظیم المیہ ہو گا ۔

مخطوطات اور قلمی کتب کے بارہ میں ہمارا سوالنامہ اور استفسار بڑا واضح تھا لیکن معلوم ایسا ہوتا ہے کہ اسے سمجھنے میں غلطی لگی ۔ اور بعض حضرات نے مطبوعہ اور مروجہ کتابوں کی نقول، ذاتی مسودات، اور یادداشتوں کو بھی قلمی کتب اور مخطوطات کی فہرست میں شامل کر دیا ۔ ہم بصد معذرت انہیں حذف کر کے صرف تاریخی اہمیت کی حامل قلمی کتب اور مخطوطات کی فہرست فن وار پیش کر رہے ہیں ۔

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

قرآن مجید اور تفسیر قرآن

قرآن مجید کے متعدد قلمی نسخے مدارس عربیہ کے دارالکتب میں موجود ہیں ان میں سے صرف چند اہم نسخہ جات کی نشاندہی کی جارہی ہے۔ دارالاحسان سالار والا (لائل پور) میں قرآن مجید کے کثیر قلمی نسخے محفوظ ہیں۔

۱	قرآن مجید	بقلم حضرت سلطان اورنگ زیب عالمگیرؒ سنہ کتابت ۱۱۲۳ھ	مدرسہ قاسم العلوم فقیر والی (بہاولنگر)
۲	قرآن مجید	بقلم مشہور ترک خطاط حافظ عثمان سنہ کتابت ۱۰۹۴ھ	مدرسہ صبغۃ الفیض سومرد فقیر شہداد پور۔
۳	الجزء الاول من آیات الاحکام	فقہی ابواب کی ترتیب پر آیات احکام کی تفسیر	دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک (پشاور)
۴	تفسیر حسینی	حسین بن علی واعظ کاشفی سنہ کتابت ۹۰۵ھ	دارالعلوم عثمانیہ شمس آباد کیمل پور
۵	تفسیر منظوم اردو	شیخ امیر علی سنہ کتابت ۱۲۷۱ھ (دو جلدوں میں سورۂ بنی اسرائیل سے آخر تک)	مدرسہ انوار الاسلام۔ ملتان
۶	تفسیر الکلام (فارسی)	از حافظ عبدالغفور کاتب امان اللہ سنہ کتابت ۱۳۳۳ھ	دارالعلوم تعلیم الاسلام اوڈانوالہ ماموں کانجن (لائل پور)
۷	بے نقط تفسیر (فارسی)	علامہ فیضی	جامعہ نوریہ رضویہ۔ ملتان
۸	تفسیر احمدی (عربی)	ملا احمد جیون کتابت ۱۲۸۰ھ	جامعہ فیضیہ رضویہ بہاولپور

حدیث اور شرح حدیث

۱	صحیح بخاری چار پارے سندھی ترجمہ	کاتب مولوی عبداللہ کھڈھری سنہ کتابت ۱۳۲۸ھ	مدرسہ مدینۃ الاسلام بھینڈہ (حیدرآباد)
۲	مستدرک حاکم	از ابوعبداللہ امام حاکم کاتب التنبوفی سنہ کتابت ۱۱۴ھ کوئی صحافی خرید کر دہلی لایا۔ محمد شاہ بادشاہ دہلی کے کتب خانہ میں داخل ہوئی۔ عابد یار خاں کتابدار کی مہر لگی ہے۔ وہاں سے سندھ آئی۔ مخدوم محمد معین ٹھٹھوی کی اور علی نواز شکارپوری کی مہریں	شاہ ولی اللہ کالج منصورہ (حیدرآباد)

Marfat.com

www.KitaboSunnat.com

		لگی ہیں۔ پھر دکن گئی۔ آخر وہاں سے پھر سندھ دوبارہ آئی۔	
۳	حدیث العابد صاحب الشجر	کتابت سنہ ۹۹۰ھ	مدرسہ عربیہ اسلامیہ نیوٹاؤن کراچی
۴	حاشیہ مشکوٰۃ (فارسی)	حسین علی قنوجی کتابت سنہ ۱۲۲۲ھ	//
۵	تیسیر القاری شرح بخاری مع شرح شیخ الاسلام	سنہ ۱۲۹۸ھ مملوکہ مولینا عبدالحی فرنگی محلی	مدرسہ صبغۃ الفیض گوٹھ سومر فقیر شہداد پور
۶	کتاب اربعین	ابوطاہر محمد بن احمد السلفی الاصفہانی	دارالعلوم بنوں
۷	اربعین غزالی	امام غزالیؒ	مدرسہ عربیہ اسلامیہ نیوٹاؤن کراچی

عقائد و فقہ

۱	نبراس	از مولینا عبدالعزیز کاتب مولوی گل محمد سندھی سنہ ۱۳۰۹ھ	مدرسہ شمس العلوم وان بھچراں (میانوالی)
۲	اخوند یوسف حاشیہ شرح عقائد جلالی	محمد شریف بخاری کاتب عبدالصادق بن عبدالخالق سنہ کتابت سنہ ۱۲۲۳ھ	دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک (پشاور)
۳	نقایہ (مختصر وقایہ) حواشی علامہ شمونی	صدر الشریعہ (زبان عربی)	دارالعلوم عبیدیہ نقشبندیہ ڈیرہ غازی خاں
۴	مختصر الوقایہ تاج الشریعہ	کاتب مولینا عارف	دارالعلوم بنوں
۵	نصاب الاحتساب	قاضی ضیاء الدین (زبان عربی)	دارالعلوم عبیدیہ نقشبندیہ ڈیرہ غازیخاں
۶	کشف الرین بمسئلہ رفع الیدین	مولینا مخدوم محمد ہاشم ٹھٹھوی سندھی کاتب قاضی فتح الرسول نظامانی سنہ کتابت سنہ ۱۱۹۰ھ	مدرسہ عربیہ مدینۃ العلوم بھینڈو (حیدرآباد)
۷	منیۃ المصلی حلبی	کاتب حافظ احمد یار کتابت سنہ ۱۲۵۱ھ	//
۸	کتاب ابی اللیث (عربی)	ابواللیث	//
۹	نورالایضاح	علامہ شرنبلالی کتابت سنہ ۱۱۵۵ھ	//
۱۰	فتوح العقائد (فارسی)	از شیخ محمد عبدالمجید کاتب محمد صالح کتابت سنہ ۱۱۰۳ھ	مدرسہ عربیہ اسلامیہ نیوٹاؤن کراچی

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۱۱	سبیل النجاح الی تحصیل الفلاح	مولوی تراب علی کاتب تاج محمد کتابت ۱۲۷۸ھ	مدرسہ عربیہ اسلامیہ نیوٹاؤن کراچی
۱۲	الفصول فی الاصول	علامہ جصاص رازی (۲ جلدیں بڑا سائز) منقول از دار الکتب المصر کتابت ۱۳۴۸ھ	״
۱۳	کتاب نافع	ابوالقاسم بن یوسف الحسینی کتبہ ذوالحجہ ۷۵۷ھ	مدرسہ قاسم العلوم فقیروالی (بہاولنگر)
۱۴	توضیح	علامہ تفتازانی کاتب محمد صادق گلال ۱۲۸۳ھ	مدرسہ دار القرآن۔ میہڑ (دادو)

تصوف واخلاق ومواعظ

۱	اوراد فتحیہ	سید علی ہمدانی	مدرسہ عربیہ اسلامیہ نیوٹاؤن کراچی
۲	اوراد فتحیہ	شیخ عبدالمطلب بن حاجی طالب سنہ کتابت ۱۱۶۱ھ فی بلدہ سمرقند	دار العلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک (پشاور)
۳	شرح فتوح الغیب، شیخ عبدالحق دہلوی	کاتب ابن حاجی رضا ۲۹ رجب ۱۰۸۱ھ	״
۴	خلاصہ شرح تصرف	مصنف ابوبکر محمد بن اسحٰق الکلاوی شارح ابوابراہیم اسمٰعیل بن محمد البخاری سنہ کتابت ۱۰۲۰ھ مہر ۱۱۶۶ھ	״
۵	شرح عین العلم (فارسی)	مولینا فخرالدین دہلوی نبیرہ شاہ عبدالحق محدث دہلوی کتابت ۱۹ شعبان ۱۲۷۹ھ صفحات ۲۹۷	دار العلوم احسن البرکات۔ حیدرآباد
۶	حاشیہ شرح فصوص (عربی)	محمد صادق	مدرسہ عربیہ اسلامیہ نیوٹاؤن کراچی
۷	کاشف الجلیات	مولینا ابوالفتح علی قریشی ۵۴ صفحات	״
۸	مرأۃ العارفین (فارسی)	مسعود بک (۷۳ ورق)	״
۹	رسالہ اسرار العارفین	بوعلی شاہ قلندر کتابت ۱۱۸۲ھ	״
۱۰	نظم خطابات غوثیہ (فارسی)	عبدالواحد کاتب محمد بن شیخ میراں ۱۲۸۰ھ	״

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

تصوف و اخلاق

۱۱	لوائح جامی	مولانا جامی کتابت سنہ ۱۱۷۳ھ	مدرسہ عربیہ اسلامیہ نیوٹاؤن کراچی
۱۲	لمعات عراقی	شریف عراقی (۱۷ صفحات)	//
۱۳	شرح لمعات عراقی	کاتب سید امام الدین نقوی کتابت سنہ ۱۳۲۳ھ	//
۱۴	مکتوب (فارسی)	شیخ عبدالحق جیلانی (۲۴ صفحات)	//
۱۵	رسالہ چہل مشاہدات	کاتب سید امام الدین نقوی کتابت سنہ ۱۳۲۳ھ	//
۱۶	سیر مقامات وجودیہ (فارسی)	معظم خاں قادری کتابت سنہ ۱۱۸۲ھ	//
۱۷	حل الرموز و مفاتیح الکنوز	ابن العربی	//
۱۸	ذخیرۃ الملوک (فارسی)	سید علی بن شہاب الدین ہمدانی کتابت سنہ ۱۰۸۶ھ	//
۱۹	سلک السلوک (فارسی)	// // // //	//
۲۰	کلید مخازن (فارسی)	محمد غوث گوالیاری کاتب سید امام الدین سنہ ۱۲۹۵ھ	//
۲۱	شرح عین العلوم (فارسی) مولفہ محمد بن عثمان ملنجی	شارح فخرالدین محب اللہ نبیرہ شیخ عبدالحق دہلوی	دارالعلوم حسن البرکات حیدرآباد
۲۲	رسالہ در شرح اصطلاحات تصوف و ابحاث مفیدہ	محمد بن محمد بن محمود الحافظی بخاری	دارالعلوم عثمانیہ شمس آباد (کیمل پور)
۲۳	بحر القدس (لب لباب معنوی) (فارسی نظم)	حسن بن علی واعظ کاشفی کاتب راجو رام بواسطہ مرزا مراد بیگ ایلن سنہ کتابت سنہ ۱۰۸۹ھ	مدرسہ بدر العلوم مدنیہ بہاولپور
۲۴	رسالہ جہاں نما	علامہ بصری کاتب محمد حسین سندھی سنہ کتابت سنہ ۱۲۱۵ھ	مدرسہ شمس العلوم جامعہ مظفریہ وان بھچراں (میانوالی)
۲۵	مفتاح المخزن شرح فارسی مخزن الاسرار	سنہ ۱۲ جلوس سلطان اورنگ زیب عالمگیر (۳۰۰ صفحات)	مدرسہ اشاعت العلوم۔ لائل پور

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مواعظ

۱	کنز العرفان فی المواعظ والایقان	کاتب حسین بن حسن بن اسمٰعیل ۱۲۳۲ھ	مدرسہ عربیہ اسلامیہ نیوٹاؤن کراچی
۲	روضۃ الواعظین	ملا معین ہراتی واعظ ۸۸۵ھ	”
۳	رشید المجالس وعمدۃ الاسلام	ابو نصیر محمد بن عبدالرحمٰن ہمدانی کاتب حافظ شیخ محمد	دارالعلوم عثمانیہ شمس آباد (کیمل پور)

تاریخ و سیرت

۱	سلک الدرر (عربی)	حافظ محمد صدیق لاہوری (بے نقط عربی زبان میں)	دارالعلوم عبیدیہ نقشبندیہ ڈیرہ غازیخاں
۲	روضۃ الشہداء	مصنف حسین کاشفی کاتب محمد اسلم بن شیخ غلام محمد ربیع الثانی ۱۱۵۰ھ	دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک (پشاور)
۳	تواریخ گزیدہ (فارسی)	حمد اللہ مستوفی	دارالعلوم نقشبندیہ ڈیرہ غازیخاں
۴	پوتھی بھگوت (فارسی)	تاریخ ہنود	”
۵	تحفہ قادریہ (فارسی)	حضرت شاہ ابوالمعالی لاہوری (تقطیع خورد) کاتب باقر کشمیری سنہ کتابت ۱۰۴۳ھ	رسالہ اشاعت العلوم۔ لائل پور
۶	قصیدہ بردہ (منظوم پنجابی ترجمہ)	نامعلوم الاسلام	دارالعلوم احسن البرکات۔ حیدرآباد
۷	شرح عقائد بانت سعاد	قاضی شہاب الدین دولت آبادی کاتب احمد بن میانجی شیخ بن عمر کتابت ۱۰۹۹ھ	دارالعلوم اسلامیہ نیوٹاؤن کراچی
۸	شرح بانت سعاد	صدر بن حسام بنیانی کتبہ ۳۰ محرم ۱۱۴۰ھ	مدرسہ دارالقرآن میہڑ (دادو)

منطق و حکمت

۱	تحفہ سلطانی حکمت نظری	شیخ الاسلام محمد جعفر اصفہانی کاتب محمد نجیب سنہ کتابت ۱۲۶۹ھ	مدرسہ عربیہ اسلامیہ نیوٹاؤن کراچی

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۲	جدید شرح ایساغوجی	محمود گھلوی کاتب محمد حسن الکندی سنہ کتابت رجب ۱۲۹۳ھ	مدرسہ دار القرآن میہڑ (دادو)
۳	حاشیہ ایساغوجی	ملا عنایت کاتب مولوی غلام حسین شادری	مدرسہ اشاعت العلوم ۔ لائل پور
۴	حاشیہ سری مع زیادہ شرح		
۵	قاضی محمد مبارک	مولوی حمید اللہ صاحب	دار العلوم بنوں
۶	مجمع الحکمت (فارسی)	عربی سے فارسی میں ترجمہ بحکم شاہ امیر تیمور گورگاں	مدرسہ اشاعت العلوم لائل پور
۷	شرح حاشیہ زاہدیہ بر شرح مواقف	مولینا محمد عبد الحق خیر آبادی	//

ادب و انشاء

۱	شرح مقامات حریری (فارسی)	حسب ارشاد مفتی صدر الدین صدر الصدور دہلی ۱۰ ربیع الاول ۱۲۵۸ھ	دار العلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک (پشاور)
۲	ضوء المعالی لبدء الامالی (عربی)	ملا علی قاری (۷۶ ورق)	دار العلوم اسلامیہ نیو ٹاؤن کراچی
۳	مخرج المعانی فی شرح بدء الامالی (عربی)	عز الدین بن المفاخر کتابت سنہ ۱۰۱۰ھ	//
۴	قران السعدین (نظم فارسی)	از امیر دہلوی کاتب حکیم مراد بخش جمادی الثانی سنہ ۱۱۱۹ھ	دار العلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک (پشاور)
۵	انشائے خلیفہ (فارسی)	از خلیفہ شاہ محمد کاتب حفیظ اللہ جمادی الثانی سنہ ۱۲۶۷ھ	//
۶	منظوم (رسائل اردو)	میر افضل علی کاتب میر عبد اللہ حسنی سنہ کتابت ۱۲۶۳ھ	دار العلوم اسلامیہ نیو ٹاؤن کراچی
۷	انشائے خاص (فارسی)	مولینا معین الدین منشی کاتب محمد باقر سنہ ۱۱۶۰ھ	//
۸	انشاء ابو الفضل	کاتب جان محمد بن لطف علی سنہ کتابت سنہ ۱۰۲۰ھ	مدرسہ قاسم العلوم فقیر والی (بہاولنگر)
۹	بے نقط فارسی اشعار (حمد و نعت)	(۴۷ صفحات) باریک خط	مدرسہ اشاعت العلوم لائل پور
۱۰	میر (برہان فارسی) مع دیوان	کتابت سنہ ۱۲۹۵ھ تقطیع خورد	//

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

۱۱	شرح سکندر نامہ (فارسی)	محمد نصیر بن سلطان سفیانی ۱۲۲۵ھ	دار العلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک (پشاور)

طب

۱	استرآبادی شرح قانونچہ	مصنفہ الحسین بن محمد الاسترآبادی کاتب حافظ خدا بخش ۱۴ جمادی الثانی ۱۲۳۶ھ	〃
۲	طب یوسفی	مصنفہ یوسفی بن محمد یوسف الطبیب کاتب علی احمد کتابت شنبہ ۱۰ شعبان ۱۱۶۷ھ	〃
۳	کتب چہارم از ذخیرہ خوارزم شاہی	کاتب گل حسن بن میاں نور ۱۹ رمضان ۱۲۶۵ھ	〃
۴	فہرست نامہ سنگسارت	کاتب خواجہ محمد ساکن ستھرا ۵ جمادی الثانی ۱۲۵۷ھ	〃
۵	مطلوب النساء والرجال	مصنفہ حکیم غلام حسین بصری	مدرسہ جعفریہ دار الفیض
۶	نسخہ نادرہ صادق المقال	کاتب خورشید احمد شاہ کتابت ۱۳۱۳ھ	فتح پور کمال (رحیم یار خاں)
۷	طب اورنگ شاہی	کاتب عارف ولد شیخ طیب کتابت ۱۳۳۰ھ	مدرسہ قاسم العلوم فقیر والی (بہاولنگر)
۸	طب النبی	کاتب لطف علی بن نور احمد سنہ کتابت ۱۲۱۲ھ	〃
۹	الفاظ الادویہ	نور الدین محمد عبداللہ جراحی شاہی طبیب شاہجہاں	دار العلوم اکوڑہ خٹک (پشاور)
۱۰	میزان الطب	محمد اکبر کاتب محمد سعید ولد عزت بخش ۱۲۳۹ھ	〃

ہیئت وہندسہ

۱	کتاب مانالاؤس فی الاکر	علم ہیئت سنہ کتابت شعبان ۶۲۳ھ	مدرسہ قاسم العلوم فقیر والی (بہاولنگر)
۲	برجندی شرح بست باب (فارسی)	مولینا عبدالعلی برجندی	دار العلوم بنوں
۳	شرح رسالہ توشجی (فارسی)		〃

Marfat.com

www.KitaboSunnat.com

متفرق کتب

۱	اسماء الرجال	عبدالحمید سندھی (سنہ کتابت ۱۲۰۴ھ)	مدرسہ مدینۃ العلوم بھینڈو (حیدرآباد)
۲	اسنی المطالب فی نجات ابی طالب	سید احمد زینی دحلان مکی (دمشق مکہ مکرمہ)	جامعہ فیضیہ رضویہ بہاولپور
		کاتب یعقوب بن شیخ عثمان سنہ کتابت ۱۲۹۹ھ	مدرسہ عربیہ اسلامیہ نیوٹاؤن کراچی
۳	شرح نام حق (فارسی)	ابوالنصر المولوی کاتب میر عبداللہ حسنی گلشن آبادی سنہ کتابت ۱۲۵۰ھ	//
۴	مکتوب خواجہ معین الدین اجمیری رح	بنام خواجہ قطب الدین قطب	//
۵	کشف الدقائق ترجمہ دقائق الحقائق	بدرالدین المعروف سید بابو کتابت محمود خاں ۱۱۷۹ھ	//
۶	رسالہ شرح معما	سید عبدالفتاح کاتب سید امام الدین نقوی ۱۳۳۰ھ	//
۷	حاشیہ شرح جامی (حسام علی الجام) (فارسی)	مولانا غلام حبیب اللہ ولد مولانا محمد منیر شمس آباد	دارالعلوم عثمانیہ شمس آباد (کیمل پور)
۸	فتاویٰ	محمد ہاشم ٹھٹھوی	مخزن العلوم عیدگاہ خان پور (رحیم یار خاں)
۹	فلاح المومنین	براہوی زبان میں	دارالعلوم افضل المدارس نوشکی ضلع چاغی (بلوچستان)
۱۰	فوائد برہانیہ علی فوائد تفتازانیہ	مولانا برہان الدین کتابت ۱۲۰۷ھ	شمس العلوم وان بھچراں (میانوالی)
۱۱	سعدیہ شرح زنجانی	مسعود بن القاضی تفتازانی کاتب عبدالحمید ولد عبدالشفیق کتبہ رجب ۱۲۲۶ھ (پلان ریاست دیر)	دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک (پشاور)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

(۸)

مدارس عربیہ کے جرائد و رسائل

نمبر شمار	رسالہ	دارالعلوم / مدرسہ	فون نمبر
۱	ماہنامہ الارشاد	جامعہ مدنیہ - کیمل پور	—
۲	〃 البینات	مدرسہ اسلامیہ عربیہ - نیو ٹاؤن - کراچی	۴۱۳۵۷
۳	〃 البلاغ	دارالعلوم - کورنگی - کراچی	۴۸۱۱۷
۴	〃 الجامعہ	جامعہ محمدی شریف ضلع جھنگ	—
۵	〃 الجیب	جامعہ محمدیہ - راوی روڈ - لاہور	—
۶	〃 الحق	دارالعلوم حقانیہ - اکوڑہ خٹک - ضلع پشاور	۲
۷	〃 السراج	دارالعلوم سراجیہ - سنت پورہ - لائل پور	—
۸	〃 المبلغ	دارالعلوم محمدیہ - بلاک ۱۹ - سرگودھا	—
۹	ہفت روزہ المنبر	جامعہ تعلیمات اسلامیہ - سوئی گیس - لائل پور	۵۲۱۲
۱۰	ماہنامہ انوار مدینہ	جامعہ مدنیہ - کریم پارک - راوی روڈ - لاہور	۶۲۹۳۲
۱۱	〃 اخبار صداقت	مدرسہ آل محمد - سرگودھا روڈ - لائل پور	۶۵۴۱
۱۲	〃 تعلیم القرآن	دارالعلوم تعلیم القرآن - راجہ بازار - راولپنڈی	۶۴۴۸۷
۱۳	ہفت روزہ "تنظیم اہلحدیث"	جامعہ اہلحدیث - چوک دالگراں - لاہور	۶۱۲۱۸
۱۴	ماہنامہ جامعہ اسلامیہ	جامعہ اسلامیہ پاکستان - اکوڑہ خٹک - ضلع پشاور	۵
۱۵	〃 حنفی	دارالعلوم جامعہ رضویہ مظہر اسلام - لائل پور	۶۸۰۰۷
۱۶	〃 حنفیہ	مدرسہ عربیہ حنفیہ، بہاول پور ہاؤس - لاہور	۶۴۳۵۵
۱۷	ہفت روزہ خدام الدین	مدرسہ قاسم العلوم انجمن خدام الدین شیرانوالہ دروازہ - لاہور	۶۷۵۴۵
۱۸	ماہنامہ رضائے مصطفیٰ	مدرسہ حنفیہ رضویہ سراج العلوم - گوجرانوالہ	—

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتب"

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	رسالہ	دارالعلوم / مدرسہ	فون نمبر
۱۹	ماہنامہ رضوان	دارالعلوم حزب الاحناف - بھاٹی دروازہ - لاہور	-
۲۰	" شمس الاسلام	دارالعلوم عزیزیہ - جامع مسجد بھیرہ ضلع سرگودھا	-
۲۱	" صدائے اسلام	جامعہ اشرفیہ - پشاور	-
۲۲	" ضیائے حرم	دارالعلوم محمدیہ غوثیہ - بھیرہ ضلع سرگودھا	-
۲۳	" عرفات	دارالعلوم جامعہ نعیمیہ - محمد نگر - لاہور	۶۴۰۵۰
۲۴	" محدث	مدرسہ رحمانیہ - فیروزپور روڈ - گارڈن ٹاؤن - لاہور	۸۰۵۵۰

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

آمد و خرچہ

عام طور پر مدارس عربیہ میں مستقل اور یقینی آمد کی کوئی صورت نہیں - نہ ان کی مستقل جائدادیں اور جاگیریں ہیں - نہ حکومت کی امداد کی صورتیں ہیں - ان کی بقا کا انحصار عوامی چندوں پر ہے - اگرچہ اس غیر یقینی حالت کو فطری طور پر علماء کی پریشانی کا موجب ہونا چاہیے تھا لیکن یہ حضرات توکل علی اللہ کمال استقلال سے مصروف عمل ہیں - زمانہ کی سختی گرمی انہیں جادۂ عمل سے متزلزل نہیں کرتی اور آمد کی غیر یقینی کیفیت ان کے پائے ثبات میں لغزش پیدا نہیں کرتی -

راقم التحریر کو اپنے دوران سفر دو ایسے واقعات بچشم خود ملاحظہ کرنے کا اتفاق ہوا - حیدر آباد کے ایک مدرسہ میں دوپہر کے وقت پہنچا - کھانے کا وقت ہو گیا تھا - سالن تیار تھا - لیکن روٹی پکانے کے لئے آٹا موجود نہ تھا - طلباء کو اس صورت حال کا کوئی علم نہ تھا - مہتمم صاحب بےحد متفکر تھے - لیکن انہیں یقین تھا کہ اللہ تعالیٰ کوئی صورت ضرور پیدا فرما دیں گے - آخر کہیں سے انتظام ہو گیا - میری واپسی کے وقت طلباء کھانا کھا رہے تھے اور انہیں اصرار تھا کہ میں بھی ان کے ساتھ کھانے میں شریک ہوں -

دوسرا واقعہ کراچی کے ایک بڑے ادارہ میں پیش آیا - بندہ ناظم مدرسہ سے ان کی درسگاہ کے نظم و نسق ، گزشتہ تاریخ اور مستقبل کے عزائم پر گفتگو کر رہا تھا - دوران گفتگو مالیات کے سلسلے پر بات چھڑ گئی - فرمانے لگے روزانہ ایک بوری آٹے کا خرچ ہے - اور آج شام کے لئے آٹا نہیں - لیکن اللہ تعالیٰ کی رحمت کے خزانے میں کوئی کمی نہیں - میں ابھی رخصت نہیں ہوا تھا کہ ایک صاحب اپنی کار میں دو بوری آٹا ... اور بڑی معذرت کے ساتھ کہنے لگے - کئی دن سے رکھا تھا - مگر حاضر نہ کر سکا - تھوڑی دیر کے بعد ایک مقامی فرم کی طرف سے ہزار روپیہ کا عطیہ آ گیا -

اس مالی غیر یقینی کیفیت کے بارہ میں دار العلوم دیوبند کے محترم مؤسس و بانی حضرت مولانا محمد قاسم نانوتویؒ کی بلند پایہ وصیت قابلِ غور ہے -

Marfat.com
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

دارالعلوم دیوبند و دیگر مدارس عربیہ کے متعلق

حضرت مولانا محمد قاسم صاحب نانوتوی کے خاص دست مبارک کے لکھے ہوئے چند اصول کا قلمی عکس

وہ اصول جن پر یہ مدرسہ اور نیز اور مدارس

چندہ مبنی معلوم ہوتی ہیں

(۱) اصل اول یہ ہی کہ تا مقدور کارکنان مدرسہ کو ہمیشہ تکثیر چندہ پر نظر رہی آپ کوشش کریں اوروں سی کرائیں خیر اندیشان مدرسہ کو یہ بات ہمیشہ ملحوظ رہی

(۲) بقاء طعام طلبہ بلکہ افزائش طعام طلبہ میں جس طرح ہو سکی خیر اندیشان مدرسہ ہمیشہ ساعی ہیں

(۳) مشیران مدرسہ کو ہمیشہ یہ بات ملحوظ رہی کہ مدرسہ کی خوبی اور اسلوبی ہو۔ اپنی بات کی پچ نہ کیجائی خدانخواستہ جب اسکی نوبت آئیگی کہ اہل مشورہ کو اپنی مخالفت رای اور اوروں کی رای کی موافق ہونا ناگوار ہو تو پھر اس مدرسہ کی بنا میں تزلزل آجائیگا القصہ تہ دل سی بروقت مشورہ اور نیز اسکی پس و پیش میں اسلوبی مدرسہ ملحوظ رہی سخن پروری نہ ہو اور اسلئی ضروری کہ اہل مشورہ اظہار رای میں کسی وجہ سی متامل نہوں اور سامعین بہ نیت نیک اسکو سنیں یعنی یہ خیال رہی کہ اگر دوسری کی بات سمجھ میں آجائیگی تو اگرچہ ہماری مخالف ہی کیوں نہ ہو بدل و جان قبول کرینگی اور نیز اسی وجہ سی

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ضروری کہ مہتمم امور مشورہ طلب میں اہل شوریٰ سے ضرور مشورہ کیا کرے خواہ وہ لوگ یوں ہی ہمیشہ مشیر مدرسہ رہتے ہیں یا کوئی وارد صادر جو علم و عقل رکھتا ہو اور مدرسوں کا خیر اندیش ہو اور نیز اسی وجہ سے ضروری ہے کہ اگر اتفاقاً کسی وجہ سے کسی اہل مشورہ سے مشورہ کی نوبت نہ آئی اور بقدر ضرورت اہل مشورہ کی مقدار معتد بہ سے مشورہ کیا گیا ہو تو پھر [illegible] ناخوش نہ ہو کہ مجھ سے کیوں نہ پوچھا ہاں اگر مہتمم نے کسی سے نہ پوچھا تو پھر ہر اہل شوریٰ معترض ہو سکتا ہے

(۴) یہ بات بہت ضروری ہے کہ مدرسین مدرسہ باہم متفق المشرب ہوں اور مثل علماء روزگار خود بیں اور دوسروں کے درپے توہین نہ ہوں خدانخواستہ جب اس کی نوبت آئیگی تو پھر اس مدرسہ کی خیر نہیں

(۵) خوانندگی مقررہ کو طرز اندازے سے جو پہلے تجویز ہو چکی ہے یا بعد میں کوئی اور انداز مشورہ سے تجویز ہو پورا ہوجایا کرے ورنہ یہ مدرسہ اول تو خوب آباد نہ ہوگا اور اگر ہوگا تو بے فائدہ ہوگا

(۶) اس مدرسہ میں جب تک آمدنی کی کوئی سبیل یقینی نہیں جب تک یہ مدرسہ انشاء اللہ بشرط توجہ الی اللہ اسی طرح چلے گا اور اگر کوئی آمدنی ایسی یقینی حاصل ہو گئی جیسے جاگیر یا کارخانہ

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتب "

www.KitaboSunnat.com

تجارۃ یا کسی ایسے محکم القول کا وعدہ تو بہر یوں نظر آتا ہے کہ یہ خوف ورجا جسکو سرمایہ
رجوع الی اللہ کہنا چاہیے کسی جاتا رہیگا اور امداد غیبی موقوف ہو جائیگا اور کارکنوں میں
باہم نزاع پیدا ہو جائیگا القصہ آمدنی اور تعمیر وغیرہ میں انگریزی کی بی پیروی سی تانی ملحوظ رہے
(۷) سرکار کی شرکت اور امراء کی شرکت بہی زیادہ مضر معلوم ہوتی ہے

(۸) تا مقدور ایسے لوگوں کا چندہ زیادہ موجب برکت معلوم ہوتا ہے جنکو اپنے چندہ سے
امید ناموری نہو بالجملہ حسن نیت اہل چندہ زیادہ پائداری کا سامان معلوم ہوتا ہے

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

باب دہم

مدارسِ عربیہ اعداد و شمار کے آئینہ میں

گراف

۱۔ تدریجی رفتار ترقی مدارس عربیہ مغربی پاکستان

۲۔ مسلک کے اعتبار سے مدارس عربیہ مغربی پاکستان

۳۔ تعداد اساتذہ، طلباء مدارسِ عربیہ صوبہ وار

چارٹ

۱۔ مدارس عربیہ کا قیام۔ تدریجی ترقی

۲۔ مسلک کے اعتبار سے مدارس عربیہ مغربی پاکستان

۳۔ اساتذہ مدارس عربیہ

۴۔ طلباء مدارس عربیہ مضامین کے اعتبار سے

۵۔ طلباء باعتبارِ وطن و باعتبارِ استعداد

۶۔ دار الکتب، نصاب اور دار الاقامہ مدارسِ عربیہ

۷۔ سالانہ آمد و خرچ مدارسِ عربیہ مغربی پاکستان

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

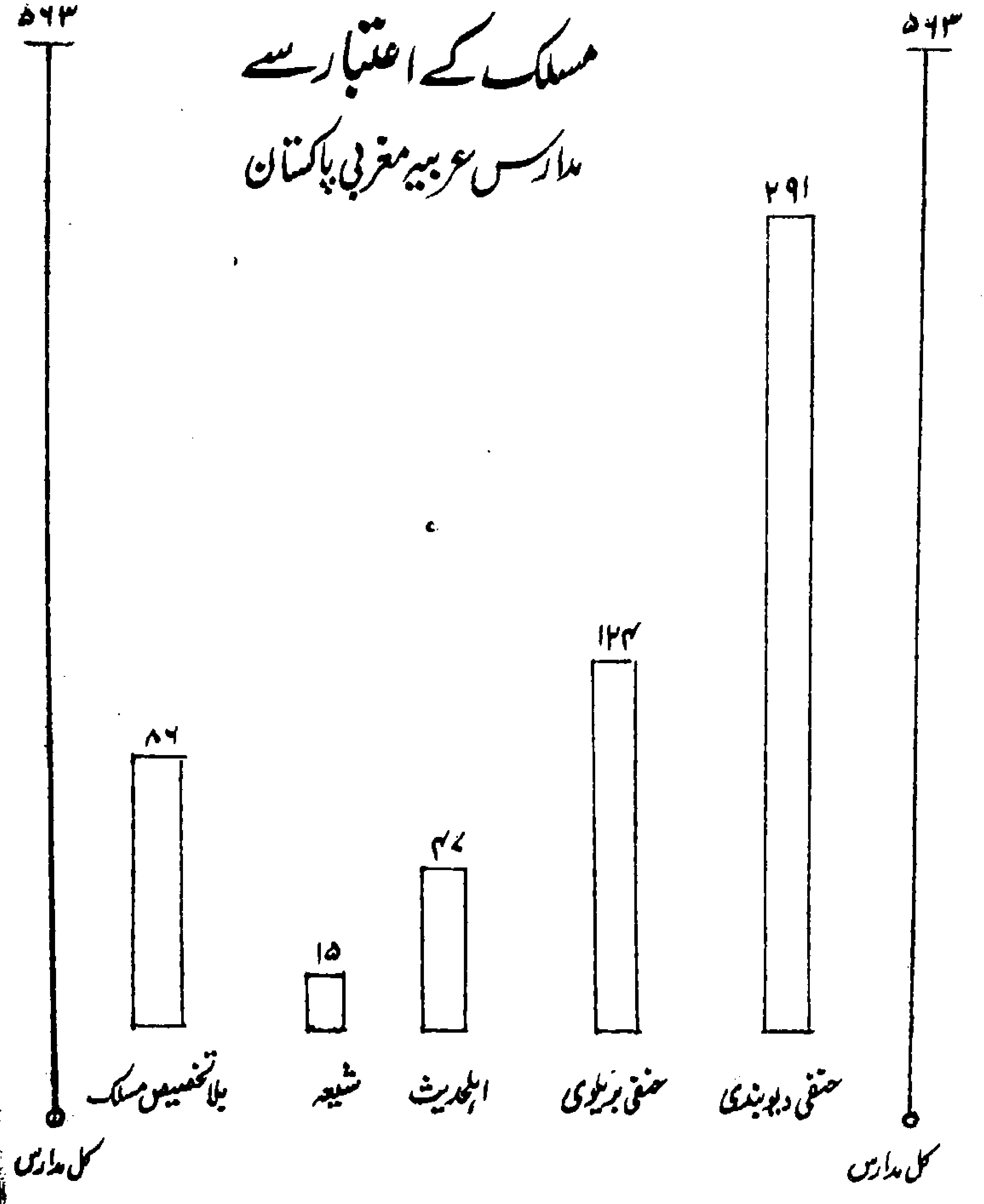

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تدریجی رفتار ترقی

مدارس عربیہ مغربی پاکستان

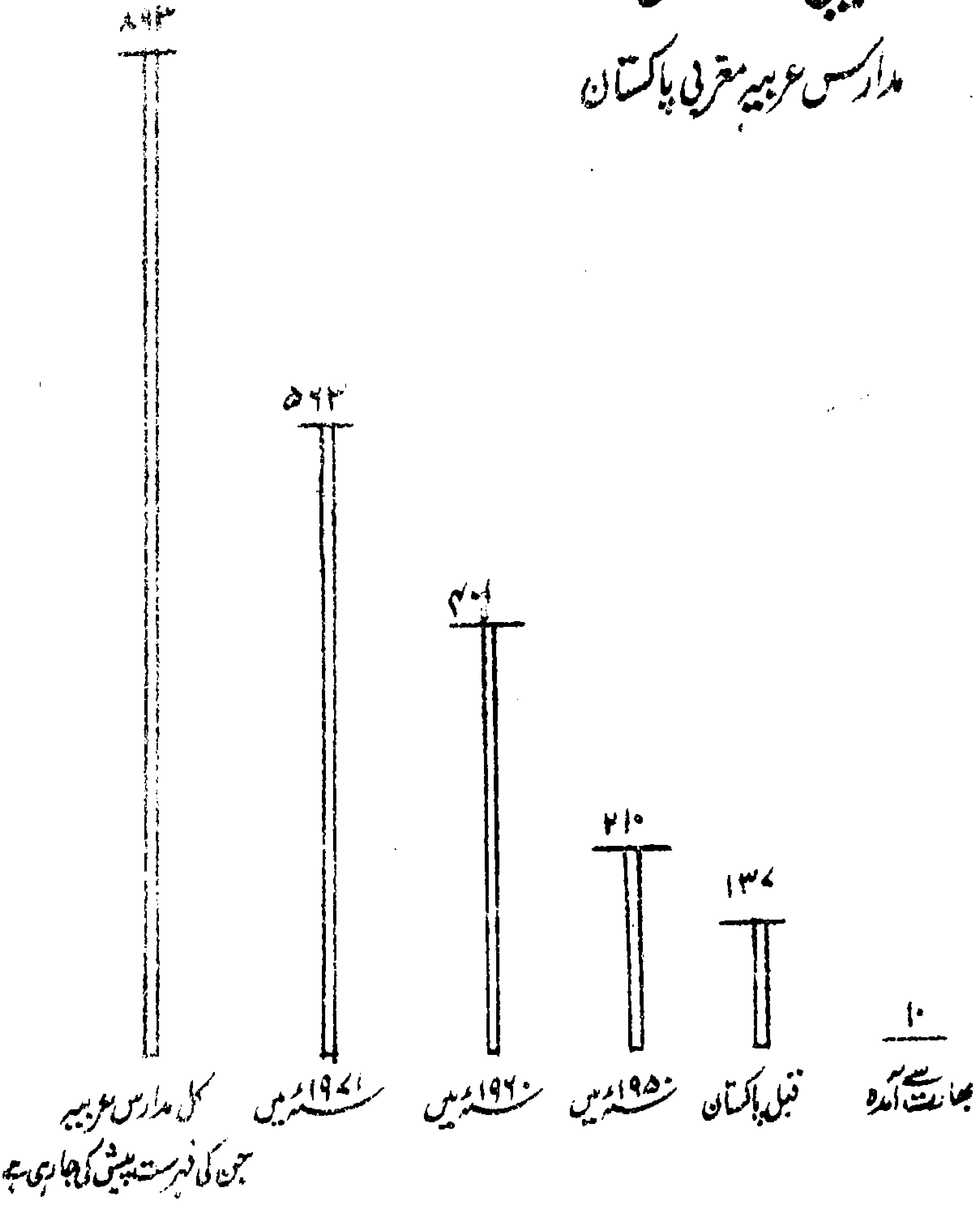

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

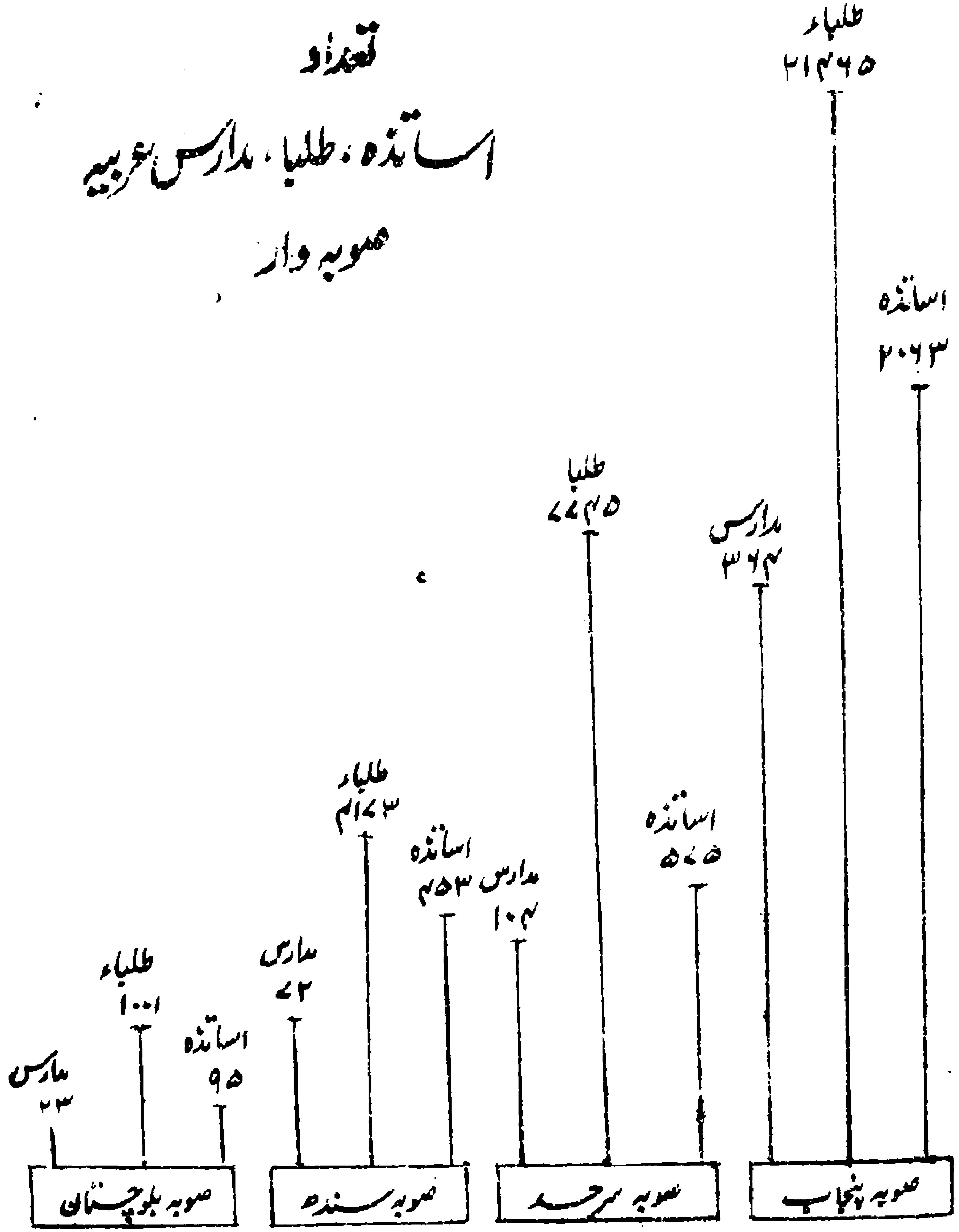

Marfat.com
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مدارس عربیہ کا قیام تدریجی ترقی

صوبہ	ضلع	بھارت سے آمدہ	قبل پاکستان	سنہ ۱۹۵۰ء میں	سنہ ۱۹۶۰ء میں	سنہ ۱۹۷۱ء تک	جن مدارس کے کوائف نامعلوم ہیں	کل مدارس
	لاہور	۴	۶	۱۲	۳۲	۴۵	۱۱	۵۶
	بہاولپور	–	۲	۳	۴	۱۴	۱۱	۲۵
	بہاولنگر	–	۲	۳	۹	۱۶	۹	۲۵
	جہلم	–	–	۴	۴	۴	۲	۶
	جھنگ	–	۳	۳	۹	۱۳	۶	۱۹
	ڈیرہ غازی خاں	–	۲	۲	۳	۳	۲	۵
	راولپنڈی	–	۳	۳	۱۱	۱۸	۹	۲۷
	رحیم یار خاں	–	۶	۷	۱۴	۲۷	۶	۳۳
	ساہیوال	۲	۵	۱۳	۱۷	۲۶	۶	۳۲
	سرگودھا	۲	۳	۶	۱۵	۱۹	۲۱	۴۰
	سیالکوٹ	–	۴	۶	۸	۱۳	۶	۱۹
	شیخوپورہ	–	۲	۳	۵	۵	۲۲	۲۷
	کیمبل پور	–	۳	۳	۵	۸	۱۰	۱۸
	گجرات	–	۴	۴	۸	۱۳	۴	۱۷
	گوجرانوالہ	–	۵	۷	۱۳	۲۲	۱۴	۳۶
	لائل پور	۱	۹	۱۴	۲۰	۲۹	۲۳	۶۲
	مظفر گڑھ	–	۴	۴	۱۱	۱۶	۸	۲۴
	ملتان	۱	۱۸	۲۴	۴۰	۵۲	۳۱	۸۳
	میانوالی	–	۶	۱۰	۱۶	۲۱	۵	۲۶
	میزان صوبہ پنجاب	۱۰	۸۷	۱۳۷	۲۶۴	۳۶۴	۲۱۶	۵۸۰
	کوئٹہ کمشنری	–	۴	۴	۷	۷	۴	۱۱
	قلات کمشنری	–	۳	۷	۱۳	۱۶	۱۷	۳۳
	میزان صوبہ بلوچستان		۷	۱۱	۲۰	۲۳	۲۱	۴۴

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مدارس عربیہ کا قیام تدریجی ترقی

صوبہ	ضلع	بھارت سے آمدہ	قبل پاکستان	۱۹۵۰ء میں	۱۹۶۰ء میں	۱۹۷۱ء میں	جن مدارس کے کوائف نہیں ملے	کل مدارس
صوبہ سرحد	آزاد کشمیر	—	۴	۲	۷	۱۳	۹	۲۲
	بنوں	—	۳	۷	۱۵	۲۴	۳	۲۷
	پشاور	—	۷	۹	۱۳	۱۶	۵	۲۱
	ڈیرہ اسماعیل خان	—	۴	۵	۱۰	۱۲	۴	۱۶
	کوہاٹ	—	۲	۳	۸	۱۰	۵	۱۵
	مردان	—	۲	۳	۶	۱۰	۱۴	۲۴
	ہزارہ	—	۱	۴	۱۲	۱۴	۴	۱۸
	سوات	—	۱	۱	۱	۱	۱	۲
	دیگر	—	—	—	۱	۴	—	۴
	میزان صوبہ سرحد	—	۲۴	۳۷	۷۳	۱۰۴	۴۵	۱۴۹
صوبہ سندھ	کراچی	—	۲	۳	۶	۹	۱۱	۲۰
	تھرپارکر	—	۲	۲	۳	۴	۴	۸
	ٹھٹھہ	—	۱	۱	۱	۱	۱	۲
	جیکب آباد	—	۲	۲	۴	۸	۶	۱۴
	حیدرآباد	—	۱	۴	۹	۱۳	۷	۲۰
	خیرپور	—	—	۱	۲	۲	—	۲
	دادو	—	۳	۳	۳	۵	۲	۷
	سانگھڑ	—	—	—	—	۳	—	۳
	سکھر	—	۵	۵	۹	۱۵	۱۵	۳۰
	لاڑکانہ	—	۲	۳	۴	۸	—	۸
	نوابشاہ	—	۱	۱	۳	۴	۲	۶
	میزان صوبہ سندھ	—	۱۹	۲۵	۴۴	۷۲	۴۸	۱۲۰
	کل میزان مغربی پاکستان	۱۰	۱۳۷	۲۱۰	۴۰۱	۵۶۳	۳۳۰	۸۹۳

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اساتذہ مدارس عربیہ — مسلک کے اعتبار سے مدارس

صوبہ	ضلع	مستند دارالعلوم	مستند مدرسہ ہذا	سرکاری سند	بلا سند	حنفی دیوبندی	حنفی بریلوی	اہلحدیث	شیعہ	[illegible]	[illegible]	کل مدارس
صوبہ پنجاب	لاہور	۱۸۸	۱	۴۷	–	۱۰	۱۷	۹	۲	۰	۱۱	۵۲
	بہاولپور	۷۱	۴	۲۳	۷	۸	۲	–	–	۴	۱۱	۲۵
	بہاولنگر	۵۳	۱۹	۱۴		۱۲	۴	–	–	۱	۹	۲۵
	جہلم	۱۸	۲	۴	۲	۳	–	۱	–	–	۲	۴
	جھنگ	۵۱	۲	۴۰		۹	۱	۱	۱	۲	۲	۱۹
	ڈیرہ غازی خان	۱۱	–	–	–	۲	۱	–	–	–	۲	۵
	راولپنڈی	۷۷	۵	۲	–	۱۰	۴	۱	۱	۲	۹	۲۷
	رحیم یار خان	۱۲۵	۱۶	۱۹	–	۱۷	۷	–	–	۳	۲	۳۳
	ساہی وال	۱۱۱	۱۸	۲۶	–	۸	۷	۷	۱	۳	۲	۲۳
	سرگودھا	۷۶	۴	۲۵	–	۷	۱	۱	۴	۲	۲۱	۴۰
	سیالکوٹ	۴۲	–	۱۲	–	۸	۲	–	–	۳	۲	۱۹
	شیخوپورہ	۱۶	–	۲	۱	–	۳	۲	–	–	۲۲	۲۷
	کیمل پور	۳۲	۲	۱	–	۲	–	–	–	۲	۱۰	۱۸
	گجرات	۳۷	۹	۱۴	۱	۱	۱۲	–	–	–	۴	[illegible]
	گوجرانوالہ	۷۳	۱۵	۲۱	–	۱۵	۳	۲	–	[illegible]	[illegible]	۲۶
	لائلپور	۱۵۳	۳۷	۴۲	۳	۱۳	۳	۸	۲	۲	۲۳	۶۲
	مظفرگڑھ	۷۸	۲	۲۲	–	۱۱	۴	۱	–	۲	۸	۲۴
	ملتان	۲۲۷	۲۸	۵۵	۱۱	۲۱	۱۰	۸	۱	۵	۳۱	۸۳
	میانوالی	۶۰	۴	۲		۱۱	۷	۱	۱	۱	۵	۲۶
	میزان صوبہ پنجاب	۱۴۵۵	۱۷۲	۳۷۱	۲۵	۱۷۴	۹۲	۴۲	۱۳	۴۳	۲۱۶	۵۸۰
بلوچستان	کوئٹہ کمشنری	۲۲	۸	۵		۳	–	–	–	۴	۴	۱۱
	قلات کمشنری	۵۱	۵		۴	۱۵	۱	–	–	–	۱۷	۳۳
	میزان صوبہ بلوچستان	۷۳	۱۳	۵	۴	۱۸	۱	–	–	۴	۲۱	۳۴

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اساتذہ مدارس عربیہ — مسلک کے اعتبار سے مدارس

صوبہ	ضلع	مستند دارالعلوم	مستند مدرسہ ہذا	سرکاری سند	بلا سند	حنفی دیوبندی	حنفی بریلوی	اہلحدیث	شیعہ	بلا مسلک	جن کے مسلک کا علم نہیں ہوا	کل مدارس
صوبہ سرحد	آزاد کشمیر	۴۱	۸	۱۱	-	۶	۲	۳	-	۲	۹	۲۲
	بنوں	۸۶	۱۵	۲۲	-	۱۴	۲	۱	-	۷	۳	۲۷
	پشاور	۷۳	۱۵	۱۰	۳	۱۲	۳	-	-	۱	۵	۲۱
	ڈیرہ اسماعیل خاں	۵۵	۶	۱۳		۱۰	۱	-	۱	-	۴	۱۶
	کوہاٹ	۵۳	۶			۷	-	-	-	۳	۵	۱۵
	مردان	۵۵		۴		۸	-	-	-	۲	۱۴	۲۴
	ہزارہ	۶۰	۲	۱۳	۲	۷	۳	۱	-	۳	۴	۱۸
	سوات	۹				۱	-	-	-	-	۱	۲
	دیر	۱۲				۳	-	-	-	۱	-	۴
	میزان صوبہ سرحد	۴۴۵	۵۲	۷۳	۵	۶۸	۱۱	۵	۱	۱۹	۴۵	۱۴۹
صوبہ سندھ	کراچی	۸۵	۱۴	۱۹		۴	۲	-	۱	۲	۱۱	۲۰
	تھر پارکر	۱۳	۱			۲	۱	-	-	۱	۴	۸
	ٹھٹھہ	۲	۶		۴	۱	-	-	-	-	۱	۲
	جیکب آباد	۲۳		۵		۴	۱	-	-	۳	۲	۱۴
	حیدر آباد	۶۱	۵	۲۳		۶	۳	-	-	۴	۷	۲۰
	خیرپور	۱۱	۳	۴		-	۲	-	-	-	-	۲
	دادو	۱۵	۱	۱		۱	۱	-	-	۳	۲	۷
	سانگھڑ	۸	-	۳		-	۳	-	-	-	-	۳
	سکھر	۵۲	۸	۵		۹	۲	-	-	۴	۱۵	۳۰
	لاڑکانہ	۳۲	۱۵	۹		۴	۱	-	-	۳	-	۸
	نواب شاہ	۱۴	۴	۵		۲	۲			-	۲	۶
	میزان صوبہ سندھ	۳۱۸	۵۷	۷۴	۴	۳۳	۱۸	-	۱	۲۰	۴۸	۱۲۰
	کل میزان مغربی پاکستان	۲۳۳۱	۲۹۴	۵۲۳	۳۸	۲۹۲	۱۲۳	۴۷	۱۵	۸۶	۲۳۰	۸۹۳

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

طلباء مدارس عربیہ
مضامین کے اعتبار سے

صوبہ	ضلع	کل تعداد سنہ ۱۹۷۰ء	کل تعداد سنہ ۱۹۷۱ء	تفسیر	حدیث	وسطانی	ابتدائی عربی	فارسی	تجوید و قرأت
				مضامین کے اعتبار سے طلباء					
پنجاب	لاہور	۳۱۸۱	۳۵۸۴	۱۴۱	۳۱۵	۴۷۰	۳۲۳	۲۰۴	۷۲۸
	بہاولپور	۱۰۲۸	۱۵۳۸	۱۱۷	۱۶	۸۵	۲۱۴	۸۵	۲۷۳
	بہاولنگر	۱۵۵۰	۱۴۱۴	۷	۶۲	۴۵	۷۵	۱۱۱	۲۴۵
	جہلم	۳۸۹	۵۰۴	۵	-	۳۰	۴۷	۲۰	۷۴
	جھنگ	۵۶۵	۱۰۳۹	۱۳	۶	۶۹	۸۸	۸۹	۵۵
	ڈیرہ غازی خاں	۱۱۴	۹۱	۱۳	۱۰	۱۴	۲۰	۱۴	۶۹
	راولپنڈی	۱۱۱۷	۱۲۴۰	۷۲	۱۰۰	۱۷۷	۱۸۱	۶۵	۱۲۳
	رحیم یار خاں	۱۰۵۰	۲۵۰۰	۳۲	۴۴	۲۵۵	۳۵۲	۲۶۴	۳۸۱
	ساہیوال	۲۲۸۷	۲۱۲۳	۱۰۵	۸۷	۲۳۱	۱۹۴	۱۷۸	۳۵۷
	سرگودھا	۲۰۲۸	۸۸۱	۸۱	۴	۱۱۳	۱۲۶	۲۴	۱۳
	سیالکوٹ	۵۹۸	۶۲۲	۱۰	۱۰	۱۵	۲۱	۱۰	۲۵۷
	شیخوپورہ	۳۳۶	۲۳۰	۵	۱۴	۱۱	۲۲	۴۲	۵۳
	کیمل پور	۳۹۴	۱۰۰۰	۵	۵	۸	۲۵	۸	۴۹
	گجرات	۹۱۷	۸۸۷	۱۱	۱۰	۳۶	۴۴۲	۶۶	۲۵۸
	گوجرانوالہ	۱۳۰۸	۱۰۹۴	۱۰۱	۶۹	۸۳	۵۸	۳۲	۲۰
	لائلپور	۲۳۹۱	۲۷۴۴	۱۰۷	۱۳۴	۲۰۹	۲۵۹	۱۶۷	۵۳۷
	مظفرگڑھ	۸۳۲	۱۴۴۹	۲۲	۱۳	۴۷	۱۳۰	۶۳	۲۸۸
	ملتان	۴۳۳۴	۴۷۴۶	۲۸۱	۱۷۵	۴۸۴	۴۱۲	۳۱۹	۵۷۰
	میانوالی	۷۰۳	۱۱۷۶	۲۸	۶	۶۱	۱۴۱	۱۱۲	۱۰۴
	میزان صوبہ پنجاب	۲۴۸۴۲	۲۹۰۹۶	۱۱۵۶	۱۰۰۸	۲۴۶۳	۲۹۱۰	۱۸۷۶	۴۴۱۶
بلوچستان	کوئٹہ کمشنری	۲۷۴	۲۲۵	۱۵	۱۱	۶۲	۹۰	۲۸	۵۵
	قلات کمشنری	۲۴۵	۹۸۲	۱۲	۱۷	۴۰	۱۴۷	۲۲۶	۱۶۴
	میزان صوبہ بلوچستان	۵۱۹	۱۲۰۷	۲۷	۲۸	۱۰۲	۲۳۷	۲۵۴	۲۱۹

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

طلباء مدارس عربیہ
مضامین کے اعتبار سے

صوبہ	ضلع	کل تعداد سنہ ۱۹۶۳ء میں	کل تعداد سنہ ۱۹۷۱ء میں	تفسیر	حدیث	وسطانی	ابتدائی	فارسی	تجوید و قرات
	آزاد کشمیر	۷۶۳	۱۰۸۳	۶۳	۴۲	۷۷	۱۶۷	۱۴۱	۳۳۲
صوبہ سرحد	بنوں	۹۸۳	۱۶۳۶	۱۳۹	۷۸	۴۲۰	۴۸۹	۱۸۵	۲۵۲
	پشاور	۳۰۲۳	۲۲۱۴	۱۹۱	۱۸۵	۸۵۲	۷۳۸	۱۳۹	۲۸۳
	ڈیرہ اسمٰعیل خاں	۶۸۶	۹۴۲	۳	۲	۴۵	۱۲۷	۸۷	۱۴۷
	کوہاٹ	۶۹۰	۷۳۸	۶۳	۴۲	۱۲۴	۱۹۳	۵۵	۵۷
	مردان	۱۵۷۰	۱۶۷۱	۹۵	۶۸	۳۸۴	۳۴۷	۷۹	۵۹
	ہزارہ	۵۷۸	۶۴۹	۶۳	۴۰	۸۸	۱۸۹	۸۳	۲۶۳
	سوات	۳۶۴	۱۵۵	-	-	۵۵	۱۰۰	-	۵
	دیر	-	۲۱۸	۱۰	۵	۹۵	۶۰	۴	۲۰
میزان صوبہ سرحد		۸۶۶۰	۹۵۰۲	۶۴۷	۴۹۰	۲۱۸۰	۲۴۰۰	۷۷۳	۱۲۱۸
صوبہ سندھ	کراچی	۲۷۷۴	۱۱۷۲	۲۹	۳۹	۳۳۰	۲۰۴	۱۲۲	۴۲۳
	تھرپارکر	۴۹۷	۱۵۷	-	-	۴	۱۵	۱۴	۲۲
	ٹھٹھہ	۲۷۹	۴۷۰	-	-	۱۵	۲۰	۲۵	۳۵
	جیکب آباد	۴۸۱	۲۷۳	۴	۴	۳۱	۵۶	۴۴	۴۲
	حیدرآباد	۶۶۱	۱۰۷۱	۳۰	۴۲	۱۱۲	۱۵۲	۴۹	۱۹۵
	خیرپور	۱۲۳	۲۱۳	۲۹	۱۴	۴۸	۸۰	۸۰	۴۱
	دادو	۳۱۵	۲۳۶	۱۰	۱۰	۲۳	۳۲	۳۰	۵۳
	سانگھڑ	..	۵۴	۸	۸	۱۰	۱۵	۱۱	۲۸
	سکھر	۷۴۷	۹۵۹	۴۴	۴۵	۱۲۵	۱۸۴	۱۲۹	۲۶۶
	لاڑکانہ	۹۰	۵۰۳	۶۶	۴۵	۴۳	۹۹	۶۴	۱۰۰
	نواب شاہ	۲۵۱	۴۲۳	۱	۱	۳۸	۶۵	۵۷	۱۶۱
میزان صوبہ سندھ		۶۲۱۸	۵۴۳۱	۲۲۱	۲۱۰	۸۲۱	۹۲۰	۷۲۵	۱۳۶۶
کل میزان مغربی پاکستان		۴۰،۲۳۹	۴۵،۲۳۸	۲۰۳۱	۱۷۳۶	۵۵۶۶	۶۴۶۷	۱۰۶۷۸	۷۴۱۹

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

طلبا باعتبار وطن ــــ باعتبار استعداد

صوبہ	ضلع	کل طلبا	باعتبار وطن				باعتبار استعداد			
			مقامی	بیرونی	مشرقی پاکستان	غیر ملکی	مڈل	میٹرک	ایف اے، بی اے	السنہ
صوبہ پنجاب	لاہور	۳۵۸۴	۹۳۸	۱۵۶۶	۹۶	۸۷	۲۵۷	۵۴	۲۴	۶۴
	بہاولپور	۱۵۴۸	۵۴۸	۲۹۰	۱	۲۳	۱۷	۳	-	۱۵
	بہاولنگر	۱۴۷۲	۵۰۱	۳۷۱	-	۲	۴	۲	۱	
	جہلم	۵۰۴	۴	۱۳۵	-	-	۳	۲	۱	
	جھنگ	۱۰۷۹	۱۶۴	۳۳۲	۳	-	۱۲	۴	۲	
	ڈیرہ غازی خاں	۹۱	۱۰	۵۶	-	-	۱	-	-	
	راولپنڈی	۱۴۴۰	۴۵۲	۹۸۰	۹	۳۳	۹۵	۳۴	۲۰	
	رحیم یار خاں	۲۵۰۰	۱۲۱۱	۸۸۵	۲۱	۸۳	۴۷	۲۵	۰	۱۰۰
	ساہیوال	۲۱۴۴	۵۷۵	۵۲۴	۵	۴	۱۳۳	۴۹	۹	۵
	سرگودھا	۹۸۱	۴۵۲	۵۱۱	-	-	۱۱۰	۹۳	۲۰	۴۲
	سیالکوٹ	۶۳۳	۱۳۸	۱۴۱	-	-	۱۹	۹	۳	-
	شیخوپورہ	۲۳۰	۱۰۰	۷۳	-	۱	۲	۳	-	-
	کیمبل پور	۱۰۰۰	۴۵۴	۱۷۰	-	۱	۴	-	-	-
	گجرات	۸۸۶	۴۴۵	۱۸۷	-	۲	۱۰۴	۱۵	۵	۱
	گوجرانوالہ	۱۰۹۴	۴۶۵	۴۷۰	۶	۸	۳۸	۲۸	۷	
	لائل پور	۲۰۴۴	۱۱۲۲	۹۲۲	۸	۹۳	۵۰	۲۳	۱۲	۳
	مظفر گڑھ	۱۶۶۹	۱۱۶۱	۳۵۳	-	-	۱۱۵	۴۴	۱۷	-
	ملتان	۵۴۷۴	۲۰۳۲	۱۴۶۳	۳۸	۵	۷۶	۹۴	۲۱	-
	میانوالی	۱۱۷۶	۷۲۱	۲۶۱	-	-	۳۲	۱۰	۲	-
	میزان صوبہ پنجاب	۲۹۰۹۴	۱۱۵۷۲	۹۳۹۱	۱۸۷	۳۱۵	۱۰۹۴	۴۸۴	۱۴۳	۲۴۱
بلوچستان	کوئٹہ کمشنری	۲۲۵	۲۰	۴۰	۲۰	-	-	-	-	-
	قلات کمشنری	۹۸۲	۵۷۱	۳۵۰	...	-	۲	۲	-	-
	میزان صوبہ بلوچستان	۱۲۰۷	۵۹۱	۳۹۰	۲۰۰	-	۲	۲	-	-

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

طلبا باعتبار وطن ــــ باعتبار استعداد

صوبہ	ضلع	کل طلبا	باعتبار وطن: مقامی	بیرونی	مشرقی پاکستان	غیر ملکی	باعتبار استعداد: مڈل	میٹرک	ایف اے بی اے	السنہ
صوبہ سرحد	آزاد کشمیر	۱۰۸۲	۶۹۰	۲۳۱	-	۱	۴۴	۴	۱	۰
	بنوں	۱۴۳۶	۹۸۱	۵۴۹	-	۳۲	۱۴۳	۴۸	۱۷	۲۱
	پشاور	۲۴۱۴	۶۷۷	۶۷۶	-	۶۰۳	۸۹۰	۵۵	۱۲	-
	ڈیرہ اسمٰعیل خان	۹۴۲	۴۸۳	۲۶۶	-	-	۲	۳	-	-
	کوہاٹ	۷۳۸	۱۰۱	۲۸۲	-	۱۳۵	۱۰	۲	۱	-
	مردان	۱۶۷۱	۳۳۶	۷۷۶	-	۱۳۵	۳۱	۲۳	-	-
	ہزارہ	۶۶۹	۱۴۸	۳۷۰	-	-	۸۰	۳۳	۹	۱
	سوات	۱۵۵	۱۰	۱۴۵	-	-	-	-	-	-
	دیر	۲۱۸	۸۸	۱۲۰	-	۱۰	-	-	-	-
میزان صوبہ سرحد		۹۵۰۶	۲۵۱۴	۳۴۱۵	-	۹۱۶	۳۹۹	۱۶۸	۹۰	۲۲
صوبہ سندھ	کراچی	۱۱۷۲	۲۰۶	۳۲۸	۷۰	۸۷	۲۱	۱۴	۲	۴
	تھرپارکر	۱۵۷	۴۶	۵۱	-	-	۲	-	۱	۵
	ٹھٹھہ	۴۷۰	۳۸۰	۹۰	-	-	-	-	-	-
	جیکب آباد	۲۷۳	۱۱۶	۱۴۴	-	-	۹	-	-	۲
	حیدر آباد	۱۰۷۱	۳۷۴	۳۴۲	۹	۲۲	۶۳	۸	۸	-
	خیرپور	۲۱۳	۵۰	۳۰	-	-	-	-	-	-
	دادو	۲۳۶	۸۴	۱۵۱	-	-	-	-	-	-
	سانگھڑ	۵۴	۹	۴۳	-	-	۱۴	-	-	-
	سکھر	۹۵۹	۴۴۶	۳۴۶	-	-	۳۳	۱۴	-	-
	لاڑکانہ	۵۰۳	۲۰۱	۲۲۵	-	-	۷	۱۳	۴۱	-
	نواب شاہ	۳۲۳	۱۶۶	۱۵۷	-	-	۷	-	-	-
میزان صوبہ سندھ		۵۴۳۱	۲۰۷۸	۱۹۰۷	۷۹	۱۰۹	۱۵۶	۳۹	۵۲	۱۱
کل میزان مغربی پاکستان		۴۵۲۳۸	۱۷۷۵۵	۱۵۰۰۳	۲۸۶	۱۳۴۰	۱۶۵۱	۶۹۳	۲۸۵	۲۶۴

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

دارالکتب، نصاب، اور دارالاقامہ

مدارس عربیہ

صوبہ	ضلع	دارالکتب: کتب	قلمی	جرائد	نصاب: درس نظامی	اسناد	سرکاری نصاب	دارالاقامہ: مقیم طلباء	پیسے	اخراجات روپے
صوبہ پنجاب	لاہور	۴۵۶۴۴	۱۲	۱۲۰	۲۷	۲	۴	۱۴۹۷	۴۵	۲،۸۴،۳۳۷
	بہاولپور	۲۴۳۳۳	۵۶	۱۳	۸	۱	۱	۳۴۰	۲۵	۸۱،۲۹۸
	بہاولنگر	۱۶۶۹۸	۲۴	۴۰	۱۱	۳	۱	۵۹۰	۳۳	۶۶،۶۹۱
	جہلم	۲۲۲۵	-	۱۸	۴	-	-	۱۲۵	۰۰	۹،۵۰۰
	جھنگ	۱۴۶۸۰	۹	۶۱	۹	۱	۲	۳۹۸	۰۰	۶۸،۳۰۰
	ڈیرہ غازی خان	۸۰۰	۲۱	-	۳	-	-	۵۵	۰۰	۱۰،۰۰۰
	راولپنڈی	۲۰۰۰۸	۱۰	۳۷	۱۳	۱	-	۷۴۵	۰۰	۸۶،۱۵۸
	رحیم یار خاں	۲۳۶۸۲	۳	۵۳	۱۸	۱	-	۸۹۹	۴۶	۱،۳۶،۷۱۳
	ساہیوال	۳۰۸۴۸	۱	۹۲	۱۶	۵	-	۷۳۴	۳۱	۱،۶۹،۴۷۲
	سرگودھا	۲۶۳۳۹	۲۸	۷۸	۱۷	۵	۲	۵۷۰	۶۱	۵۷،۷۰۹
	سیالکوٹ	۱۱۹۲۰	-	۳۱	۶	۵	-	۲۰۷	۷۷	۴۴،۷۱۹
	شیخوپورہ	۱۵۰۵	۶	۱۸	۳	۳	-	۸۳	۰۰	۷،۹۲۰
	کیمبل پور	۵۱۶۵	-	۶	۴	-	-	۱۲۱	۰۰	۱۴،۲۲۵
	گجرات	۱۴۱۵	-	۴۴	۱۱	-	۳	۲۹۶	۰۰	۲۵،۲۰۰
	گوجرانوالہ	۱۷۱۴۴	-	۵۳	۱۲	۵	-	۴۰۸	۰۰	۱،۰۳،۱۶۰
	لائلپور	۳۴۸۴۴	۳۶	۷۴	۲۱	۸	۴	۸۹۸	۲۰	۱،۵۴،۸۰۶
	مظفرگڑھ	۵۹۹۵	۴	۴۶	۱۲	۱	-	۳۷۵	۲۵	۵۲،۹۶۶
	ملتان	۲۱۸۲۸	۱۹	۱۴۴	۴۴	۱۵	۲	۱۸۴۸	۷۱	۳،۰۲،۲۱۶
	میانوالی	۹۰۲۸	۱۴	۳۸	۱۷	۲	-	۳۵۵	۰۰	۲۹،۴۶۰
میزان صوبہ پنجاب		۳۲۵۱۸۱	۲۵۳	۹۶۶	۲۵۶	۵۸	۱۹	۱۰۵۵۴	۳۴	۱۷،۱۱،۸۵۴
بلوچستان	کوئٹہ کمشنری	۳۰۰	-	۳۰	۳	۱	-	۴۵	۸۴	۲۷،۵۵۲
	قلات کمشنری	۲۱۵۹	-	۲۷	۱۳	۱	-	۳۷۵	۲۰	۱۷،۸۰۳
میزان صوبہ بلوچستان		۲۴۵۹	-	۵۷	۱۶	۲	-	۴۲۰	۰۴	۴۵،۳۵۶

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دارالکتب، نصاب اور دارالاقامہ

مدارس عربیہ

صوبہ	ضلع	دارالکتب: مکتب	دارالکتب: قلمی	دارالکتب: جرائد	نصاب: درس نظامی	نصاب: السنہ	نصاب: سرکاری	دارالاقامہ: مقیم طلبا	دارالاقامہ: اخراجات پیسے	دارالاقامہ: اخراجات روپے
	آزاد کشمیر	۸۹۱۰	—	۳۴	۱۰	—	—	۲۴۹	—	۲۲،۳۳۸
	بنوں	۱۱۵۲۱	۲۱	۴۷	۱۹	۱	۱	۴۹۶	۵۰	۱۹،۲۲۷
	پشاور	۲۳۰۹۷	۱۳۵	۴۷	۱۲	—	—	۳۴۳	۰۰	۹۰،۴۰
	ڈیرہ اسماعیل خان	۲۹۰۵	—	۳۰	۱۰	۲	—	۳۳۳	۰۰	۴۶،۸۲۳
	کوہاٹ	۶۶۰۷	۵	۱۴	۷	—	—	۱۳۹	۰۰	۳،۴۶۶
	مردان	۱۰۹۶۷	—	۲۹	۱۰	۲	—	۷۲	۰۰	۱۳،۰۰۰
	ہزارہ	۲۰۱۰۰	۲۸	۳۲	۱۲	۱	—	۳۰۱	—	۶۲،۹۰۰
	سوات	۱۱۴۹	—	—	۱	—	—	—	۰۰	۲،۰۰۰
	دیر	۱۰۶۰	۱۵	۶	۴	—	—	۲۸		
	میزان صوبہ سرحد	۸۷۰۰۸	۲۰۳	۲۴۹	۸۵	۶	۱	۱۹۶۱	۵۰	۱،۷۷،۷۷۴
	کراچی	۱۴۵۰۰۱	۱۱۲	۹۴	۷	۲	۱	۸۸۷	۲۳	۳،۱۹،۳۸۷
	تھرپارکر	۶۳۰۰	۱۴	۲۹	۳	۱	—	۶۷	۰۰	۱۱،۶۰۰
	ٹھٹھہ	۲۷۶۰	۵	۸	۱	—	—	۹۰	۰۰	۴۰،۰۰۰
	جیکب آباد	۱۹۸۰	—	۲۷	۶	۳	۱	۱۳۴	۰۰	۳۷،۲۰۰
	حیدرآباد	۱۱۴۷۷	۱۳	۲۷	۱۱	۵	۱	۳۰۹	۱۳	۹۵،۰۲۸
	خیرپور	۳۷۱۵	—	۱۰	۲	۱	—	—		
	دادو	۳۲۰	—	۱	۳	۱	—	—		
	سانگھڑ	۱۲۰۰	۱۵	۱۸	۳	۳	—	۴۳	۰۰	۱۰،۸۰۰
	سکھر	۷۵۸۵	۲۰	۳۱	۱۱	۳	۱	۳۱۴	۰۰	۴۰،۰۰۰
	لاڑکانہ	۵۶۹۱	۱۵	۱۲	۸	۳	۲	۲۰۵	۰۰	۱۴،۲۵۰
	نوابشاہ	۲۱۱۰	—	۱۶	۴	۲	—	۱۸۶	۰۰	۹،۵۰۰
	میزان صوبہ سندھ	۹۱۹۲۳	۱۹۸	۲۷۳	۵۹	۲۴	۶	۲۲۳۴	۳۷	۶،۳۴،۸۷۵
	کل میزان مغربی پاکستان	۵۰۶۵۸۱	۶۵۴	۱۵۴۵	۴۱۲	۹۰	۲۶	۱۵۱۴۹	۲۷	۲۵،۴۸،۸۶۰

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

آمدن و خرچہ مدارس عربیہ مغربی پاکستان

صوبہ	ضلع	آمدن		خرچہ	
		پیسہ	روپیہ	پیسہ	روپیہ
پنجاب	لاہور	١٢	۴,٩٢٠,٠٩٣	٠٧	٨,٢٢٦,٥٣٠
	بہاولپور	٥٠	١,١٣۴,٢٠٩	٥١	١,٣٣۴,۴٩٧
	بہاول نگر	٢٥	٢,٨۴٣,١٢٩	٩٦	٢,٨۴٢,٧٠٦
	جہلم	٥١	١,١٢٢,٣٨٨	٠٥	١,٠٢٨,٥٧٣
	جھنگ	٠٥	٣,٢٦٨,٨١٠	٣٨	٣,٩۴٢,٥٧٠
	ڈیرہ غازی خاں	٧١	١٩,٥٦٥	٣٧	٢٢,۴٨٨
	راولپنڈی	٣٠	٣,٨٢٠,٨۴۴	٩٩	٣,١٩١,٧١٢
	رحیم یار خاں	٢٩	٢,٩٠٣,٨٢٩	٩١	٣,٠٣٩,٣٨٥
	ساہیوال	٥٢	۴,٥٠٦,٨١٧	٠٩	۴,٧٧٢,٥٣٦
	سرگودھا	٧٣	١,٨٦٢,٩٢٠	٢٢	١,٧٧٢,٣٨٠
	سیالکوٹ	٩٣	١,١٢٠,٥٥١	٢٠	١,٢٦٨,٥٦٩
	شیخوپورہ	٠٠	١٦,٦٣٦	٠٠	١٢,١٣٨
	کیمل پور	٠٠	٢٥,٠٠٠	٠٠	٢٥,٠٠٠
	گجرات	٠٠	١,١٣١,٩٥٥	٠٠	١,٢٧١,٩٢٩
	گوجرانوالہ	٥٥	٢,٠٥١,٩٢٣	٢٥	٣,٢٠٢,٥٢١
	لائل پور	٩٢	۴,٠۴٥,٢٣٣	٥٥	۴,٥٧٢,٦١٥
	مظفر گڑھ	٠٧	١,٥٧٧,٠١٣	٨١	١,٢٦٢,۴٣۴
	ملتان	٠٩	۴,٥٦٧,٧٨٥	٠٥	٩٣٠,١٦٧
	میانوالی	٥١	٩١,٧٧٨	٩٦	٩٥,۴٦١
	میزان صوبہ پنجاب	١٢	٥٣,٠٠١,٨۴٣	٠٦	٥٩,٦٧٢,٢٩۴
بلوچستان	کوئٹہ کمشنری	۴٥	٩١,٠٧٧	٠٨	٩٠,٥١٩
	قلات کمشنری	٨۴	٧٥,٦٨١	٣٨	٧٠,٥٣٢
	میزان صوبہ بلوچستان	٢٩	١,٥٩٦,٧٥٩	۴٦	١,٥٩,٠٥١

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

آمدن و خرچہ - مدارس عربیہ مغربی پاکستان

صوبہ	ضلع	آمدن		آمدن		
		پیسہ	روپیہ	پیسہ	روپیہ	
صوبہ سرحد	آزاد کشمیر	۴۶	۱,۴۲,۰۷۸	۶۷	۱,۳۰,۰۲۷	
	بنوں	۹۴	۸۶,۵۳۹	۴۶	۹۷,۷۸۵	
	پشاور	۰۷	۳,۱۷,۹۶۷	۶۱	۳,۰۹,۸۴۷	
	ڈیرہ اسماعیل خاں	۷۱	۷۸,۸۵۷	۶۳	۹۷,۰۷۳	
	کوہاٹ	۰۹	۱,۰۹,۵۵۵	۳۰	۸۹,۰۴۳	
	مردان	۶۷	۱,۰۹,۳۳۹	۷۴	۸۹,۷۵۷	
	ہزارہ	۶۲	۸۷,۹۱۴	۷۳	۱,۱۴,۷۴۵	
	سوات	۰۰	۱۳,۰۰۰	۰۰	۱۴,۰۰۰	
	دیر					
میزان صوبہ سرحد		۵۶	۹,۴۵,۲۵۲	۱۴	۹,۴۲,۲۸۱	
صوبہ سندھ	کراچی	۰۸	۶,۵۷,۸۷۷	۹۴	۶,۲۶,۷۳۴	
	تھرپارکر	۰۰	۳۲,۵۰۰	۰۰	۳۲,۶۰۰	
	ٹھٹھہ	۰۰	۵۰,۰۰۰	۰۰	۵۰,۰۰۰	
	جیکب آباد	۶۹	۵۷,۵۴۷	۵۶	۶۵,۷۲۰	
	حیدرآباد	۷۹	۳,۱۰,۲۳۲	۰۷	۳,۰۰,۲۱۲	
	خیرپور	۰۰	۲۷,۸۱۵	۰۰	۳۱,۶۱۵	
	دادو	۲۵	۶,۹۶۳	۰۰	۷,۱۳۰	
	سانگھڑ	۰۰	۲۷,۰۰۰	۰۰	۳۰,۳۱۰	
	سکھر	۴۱	۱,۱۹,۴۷۵	۶۷	۱,۱۴,۰۰۴	
	لاڑکانہ	۵۰	۴۲,۳۷۴	۴۲	۵۰,۷۸۵	
	نواب شاہ	۷۴	۳۹,۰۲۲	۵۱	۳۶,۹۴۷	
میزان صوبہ سندھ		۴۶	۱۳,۸۰,۸۰۸	۱۷	۱۳,۴۶,۰۶۰	
کل میزان مغربی پاکستان		۴۷	۷۸,۸۳,۰۰۳	۵۷	۸۱,۵۷,۴۰۶	

www.KitaboSunnat.com

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

فہرست مدارس عربیہ مغربی پاکستان

صوبہ اور ضلع کی ترتیب سے

نمبر شمار	نام مدرسہ	شہر	صفحہ	نمبر شمار	نام مدرسہ	شہر	صفحہ
	باب اوّل			۱۴	مرکزی دارالترتیل	لٹن روڈ	۳۹
	مدارس صوبہ پنجاب			۱۵	جامعہ قاسمیہ مصباح العلوم	فیض باغ	۴۰
	ضلع لاہور	لاہور	۱۷	۱۶	غوث العلوم جامعہ رحیمیہ جعفریہ	سنت آباد	۴۱
۱	جامعہ اشرفیہ	نیلا گنبد	۱۸	۱۷	جامعہ صدیقیہ سراج العلوم	سرکلر روڈ	۴۱
۲	دارالعلوم جامعہ نعیمیہ	محمد نگر	۲۱	۱۸	جامعہ عربیہ رحیمیہ	نیلا گنبد	۴۲
۳	جامعہ مدنیہ	کریم پارک	۲۴	۱۹	مرکزی دارالعلوم	دربار روڈ	۴۳
۴	حزب الاحناف	بھاٹی دروازہ	۲۷	۲۰	مدرسہ غوثیہ غالیہ	[illegible]	۴۴
۵	دارالعلوم نعمانیہ	اندرون ٹکسالی دروازہ	۲۸	۲۱	جامعہ اسلامیہ	مسلم آباد	۴۴
۶	دارالعلوم تقویۃ الاسلام	شیش محل روڈ	۳۰	۲۲	مدرسہ دارالقراء	ماڈل ٹاؤن	[illegible]
۷	جامعہ امامیہ	ایمپریس روڈ	۳۱	۲۳	جامعہ تجوید القرآن نورانی	چھاؤنی	۴۶
۸	جامعہ المنتظر	وسن پورہ	۳۲	۲۴	جامعہ فضلیہ	ملتان روڈ	۴۷
۹	جامعہ حنفیہ	بہاولپور ہاؤس	۳۴	۲۵	مدرسہ شادیر زیاہتی تعلیم القرآن	چھاؤنی	۴۷
۱۰	دارالعلوم جامعہ محمدیہ	راوی روڈ	۳۵	۲۶	مدرسہ عالیہ فرقانیہ	دھرم پورہ	۴۹
۱۱	جامعہ نظامیہ رضویہ	لوہاری دروازہ	۳۶	۲۷	مدرسہ قاسم العلوم	دھرم پورہ	۴۹
۱۲	باقیات الصالحات	بادامی باغ	۳۷	۲۸	مدرسہ عزیزیہ حنفیہ		
۱۳	مدرسہ رحمانیہ	فیروزپور روڈ	۳۸		تعلیم القرآن	چھاؤنی	۵۰

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	نام مدرسہ	شہر	صفحہ
۲۹	مدرسہ حنفیہ فضلیہ حیات القرآن		۵۰
۳۰	جامعہ حامدیہ رضویہ	عمر روڈ	۵۰
۳۱	مدرسہ انعامیہ قرآنیہ	قلعہ گوجر سنگھ	۵۱
۳۲	مدرسۃ البنات	لیک روڈ	۵۲
۳۳	مدرسہ نقشبندیہ	قصور	۵۵
۳۴	چالیس [illegible] ناظرہ قرآن		۵۶
۳۵	مدرسہ فیض الاسلام	بھوئے آصل	۵۶
۳۶	مدرسہ احیاء العلوم	بھائی پھیرو	۵۷
	ضلع لاہور کے دیگر مدارس		۵۷
۳۷	مدرسہ تعلیم القرآن	شام کوٹ نو	۵۸
۳۸	دارالعلوم جامعہ حنفیہ	قصور	۵۸
۳۹	مدرسہ دارالحدیث و حفظ القرآن	گہلن ہٹھاڑ	۶۰
۴۰	دارالحدیث محمدیہ	کوٹ رادھا کشن	۶۱
۴۱	مدرسہ دارالاسلام	ڈھوسن ہٹھاڑ	۶۲
۴۲	جامعہ نقشبندیہ مجددیہ فیض الثانیہ	رائے ونڈ	۶۳
۴۳	مدرسہ ضیاء السنہ	راجہ جنگ	۶۳
۴۴	مدرسہ الرحمت	گھنگ شریف	۶۴
	ضلع بہاول پور		۶۵
۴۵	الجامعۃ الاسلامیہ	بہاول پور	۶۶

نمبر شمار	نام مدرسہ	شہر	صفحہ
۴۶	جامعہ اویسیہ رضویہ	ملتان روڈ	۶۸
۴۷	دارالعلوم مدنیہ	ماڈل ٹاؤن	۶۹
۴۸	مدرسہ فاروقیہ تجوید القرآن	ماڈل ٹاؤن	۷۰
۴۹	مدرسہ عربیہ رفیق العلماء	سنجر	۷۱
۵۰	مدرسہ فرقانیہ تجوید القرآن	محلہ قریشیاں	۷۱
۵۱	مدرسہ عربیہ تعلیم القرآن	اُچ شریف	۷۲
۵۲	دارالعلوم جامعہ فیضیہ رضویہ	احمد پور شرقیہ	۷۲
۵۳	مدرسہ اسلامیہ عطاء العلوم والفیوض	نور پور	۷۴
۵۴	مدرسہ اسلامیہ امدادیہ	حاصل پور	۷۵
۵۵	مدرسہ اسلامیہ احیاء العلوم	حاصل پور	۷۶
۵۶	مدرسہ عربیہ ظریفیہ	مہند	۷۷
۵۷	مدرسہ عربیہ انوریہ	حبیب آباد	۷۸
۵۸	مدرسہ عربیہ فضل العلوم	چنی گوٹھ	۷۹
	ضلع بہاول پور کے دیگر مدارس		۸۰
	ضلع بہاول نگر		۸۱
۵۹	مدرسہ جامع العلوم	عیدگاہ بہاول نگر	۸۲
۶۰	مدرسہ اسلامیہ عربیہ سید المدارس	بہاول نگر	۸۳
۶۱	مدرسہ عربیہ قاسم العلوم	فقیر والی	۸۴
۶۲	مدرسہ اہل السنت والجماعت فیض العلوم	فقیر والی	۸۸

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

نمبر شمار	نام مدرسہ	شہر	صفحہ
۶۳	مدرسہ اسلامیہ عربیہ کمال العلوم	توگیرہ	۸۹
۶۴	مدرسہ عربیہ تعلیم القرآن	ہارون آباد	۹۰
۶۵	دارالعلوم جامعہ رضویہ عربیہ	ہارون آباد	۹۰
۶۶	مدرسہ عربیہ اشرف المدارس	ہارون آباد	۹۱
۶۷	مدرسہ اشاعت القرآن	چشتیاں	۹۲
۶۸	مدرسہ عربیہ اشاعت العلوم	چشتیاں	۹۲
۶۹	مدرسہ عربیہ تعلیم القرآن قادریہ	اڈہ مروٹ	۹۳
۷۰	مدرسہ عربیہ سراج العلوم	فورٹ عباس	۹۴
۷۱	مدرسہ عربیہ رحیمیہ تعلیم القرآن	ڈونگہ بونگہ	۹۴
۷۲	مدرسہ امداد الاسلام	بنگلہ چاندنہ	۹۵
۷۳	مدرسہ نعمانیہ زینت القرآن	سنسوالی	۹۵
۷۴	مدرسہ اشاعت العلوم	اسلام پور	۹۶
	ضلع بہاولنگر کے دیگر مدارس		۹۶
	ضلع جہلم		۹۷
۷۵	مدرسہ دارالحدیث و مدرسۃ البنات	جہلم	۹۸
۷۶	مدرسہ عربیہ اظہار الاسلام	چکوال	۹۹
۷۷	مدرسہ انوار الاسلام	بوچھال کلاں	۱۰۰
۷۸	مدرسہ حنفیہ تعلیم الاسلام	جہلم	۱۰۰
	ضلع جہلم کے دیگر مدارس		۱۰۲

نمبر شمار	نام مدرسہ	شہر	صفحہ
	ضلع جھنگ		۱۰۵
۷۹	جامعہ محمدی شریف	جھنگ	۱۰۵
۸۰	جامعہ رحیمیہ	جھنگ صدر	۱۱۰
۸۱	مدرسہ ریاض الاسلام	جھنگ صدر	۱۱۱
۸۲	مدرسۃ العلوم الشرعیہ	جھنگ صدر	۱۱۱
۸۳	جامعہ عربیہ	چنیوٹ	۱۱۲
۸۴	مدرسہ احیاء العلوم العربیہ	چنیوٹ	۱۱۴
۸۵	مدرسہ تعلیم الاسلام	چنیوٹ	۱۱۵
۸۶	مدرسہ فیض العلوم العربیہ	چنیوٹ	۱۱۵
۸۷	جامعۃ الغدیریہ	احمد پور سیال	۱۱۶
۸۸	مدرسہ فیض القرآن والحدیث	روڈ سلطان	۱۱۷
۸۹	مدرسہ عربیہ اسلامیہ کفایت الاسلام	روڈ سلطان	۱۱۷
۹۰	مدرسہ عربیہ ضیاء العلوم	تڈاور	[illegible]
۹۱	جامعہ قطبیہ رضویہ	قطبیہ آباد	۱۱۸
	دیگر مدارس ضلع جھنگ		۱۱۹
	ضلع ڈیرہ غازی خان		۱۲۰
۹۲	دارالعلوم علیمیہ نقشبندیہ	ڈیرہ غازی خان	۱۲۰
۹۳	مدرسہ عربیہ محمودیہ	چھٹی زیریں	۱۲۱
۹۴	مدرسہ عربیہ صدیقیہ شاہ جمالیہ	فیض آباد	۱۲۱

www.KitaboSunnat.com
Marfat.com
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

نمبر شمار	نام مدرسہ	شہر	صفحہ
	ڈیرہ غازی خاں کے دیگر مدارس		۱۲۲
	ضلع راولپنڈی		۱۲۳
۹۵	دارالعلوم تعلیم القرآن	راجہ بازار	۱۲۳
۹۶	جامعہ رضویہ ضیاء الاسلام	جامع مسجد سبزی منڈی	۱۲۵
۹۷	جامعہ تدریس القرآن والحدیث	جامع مسجد روڈ	۱۲۶
۹۸	جامعہ اسلامیہ اسرار العلوم	ہنوری روڈ	۱۲۸
۹۹	دارالعلوم امداد الاسلام	محلہ نیاریاں	۱۲۸
۱۰۰	دارالعلوم حنفیہ عثمانیہ	ہملٹن روڈ	۱۲۹
۱۰۱	جامعہ اسلامیہ	کشمیر روڈ	۱۳۰
۱۰۲	جامعہ فرقانیہ مدنیہ	محلہ کرتار پورہ	۱۳۱
۱۰۳	مدرسہ تعلیم القرآن	مریڑ حسن	۱۳۲
۱۰۴	مدرسہ عربیہ آثار الاول	گنک منڈی	۱۳۳
۱۰۵	جامعۃ المومنین	نلی مارکیٹ	۱۳۳
۱۰۶	جامعہ غوثیہ مظہر الاسلام	محلہ وارث خاں	۱۳۴
۱۰۷	جامعہ اسلامیہ تدریس القرآن	نند پور شاہاں	۱۳۵
۱۰۸	مدرسہ حفظ القرآن	چہڑیال	۱۳۶
۱۰۹	جامعہ غوثیہ	گولڑہ شریف	۱۳۶
۱۱۰	دارالعلوم اشاعت القرآن	گوجر خاں	۱۳۷
۱۱۱	دارالعلوم تفہیم القرآن حنفیہ	بیول	۱۳۷
۱۱۲	مدرسہ حنفیہ تعلیم القرآن	لنگر کسی	۱۳۸

نمبر شمار	نام مدرسہ	شہر	صفحہ
	ضلع راولپنڈی کے دیگر مدارس		۱۳۸
	ضلع رحیم یار خاں		۱۳۹
۱۱۳	مدرسہ بحر العلوم	صادق آباد روڈ	۱۳۹
۱۱۴	مدرسہ سراجیہ تعلیم القرآن	اکبر روڈ	۱۴۰
۱۱۵	دارالعلوم جامعہ محمدیہ رضویہ	مدنی مسجد	۱۴۲
۱۱۶	مخزن العلوم	عیدگاہ خانپور	۱۴۳
۱۱۷	مدرسہ عربیہ سراج العلوم	خانپور	۱۴۴
۱۱۸	مدرسہ عربیہ صدیقیہ راشدیہ	دین پور شریف	۱۴۵
۱۱۹	مدرسہ عربیہ قاسم العلوم	لیاقت پور	۱۴۷
۱۲۰	جامعہ سعیدیہ	لیاقت پور	۱۴۷
۱۲۱	مدرسہ جامعہ قادریہ	لیاقت پور	۱۴۸
۱۲۲	مدرسہ عربیہ اسلامیہ انوار السعید	اللہ آباد	۱۴۸
۱۲۳	دارالعلوم مدنیہ	صادق آباد	۱۴۹
۱۲۴	مدرسہ رفیق العلماء	صادق آباد	۱۵۰
۱۲۵	مدرسہ عربیہ فیض العلوم	صادق آباد	۱۵۱
۱۲۶	مدرسہ عربیہ تاج العلوم	بستی مانی	۱۵۱
۱۲۷	مدرسہ منبع العلوم	بستی شیخاں	۱۵۲
۱۲۸	مدرسہ عربیہ مرکز العلوم	ترنڈہ مولویاں	۱۵۲
۱۲۹	مدرسہ عربیہ مدنیہ العلوم	اسلام پور	۱۵۳
۱۳۰	مدرسہ عربیہ احیاء العلوم	ظاہر پیر	۱۵۴
۱۳۱	مدرسہ جعفریہ دار الفیض	فتح پور کمال	۱۵۵

نمبر شمار	نام مدرسہ	شہر	صفحہ	نمبر شمار	نام مدرسہ	شہر	صفحہ
۱۳۲	مدرسہ عربیہ مدنیہ			۱۴۹	جامعہ محمدیہ	اوکاڑہ	۱۷۱
	فیض الاسلام	جیٹھ بھٹہ	۱۵۵	۱۵۰	مدرسہ غوثیہ	حویلی لکھا	۱۷۲
۱۳۳	مدرسہ عربیہ فیض العلوم	ٹھل حسن خاں	۱۵۶	۱۵۱	جامعہ نظامیہ فریدیہ	پاکپتن شریف	۱۷۳
۱۳۴	مدرسہ عربیہ دارالعلوم عثمانیہ	چک [illegible]	۱۵۶	۱۵۲	جامعہ نقشبندیہ رضویہ مصطفیٰ	پاکپتن شریف	۱۷۴
۱۳۵	مدرسہ ضیاء العلوم	چک [illegible] شرقی	۱۵۷	۱۵۳	دارالعلوم ڈھلیانہ	ڈھلیانہ	۱۷۵
۱۳۶	مدرسہ عربیہ عثمانیہ	بونگی شریف	۱۵۷	۱۵۴	مدرسہ عربیہ اسلامیہ	ہڑپہ	۱۷۵
۱۳۷	مدرسہ احیاء العلوم	[illegible] اللہ کپایا	۱۵۷	۱۵۵	دارالحدیث وحفظ القرآن	راجووال	۱۷۶
۱۳۸	مدرسہ فریدیہ رضویہ			۱۵۶	مدرسہ عربیہ تعلیم القرآن	ملکہ ہانس	۱۷۷
	انوار الاسلام	فیروزہ	۱۵۸	۱۵۷	مدرسہ باقر العلوم داؤدیہ	شیر گڑھ	۱۷۸
	ضلع رحیم یار خاں کے دیگر مدارس		۱۵۸	۱۵۸	مدرسہ محمدیہ	دیپال خورد	۱۷۸
	ضلع ساہیوال		۱۵۹	۱۵۹	درس محمدی	چیچہ وطنی	۱۷۹
				۱۶۰	مدرسہ عربیہ صابریہ	چک [illegible]	۱۷۹
۱۳۹	جامعہ رشیدیہ	نزد غلہ منڈی	۱۵۹	۱۶۱	مدرسہ فیض العلوم غوثیہ رضویہ	دیپال خورد	۱۸۰
۱۴۰	جامعہ فریدیہ	ساہیوال	۱۶۳	۱۶۲	مدرسہ مدنیہ تعلیم القرآن	چک [illegible] گنور	۱۸۰
۱۴۱	مدرسہ جامعہ انوریہ	جامع مسجد نور	۱۶۴	۱۶۳	مدرسہ تعلیم القرآن	دیپالپور	[illegible]
۱۴۲	مدرسہ قاسمیہ عربیہ اسلامیہ	چوک [illegible]	۱۶۵	۱۶۴	مدرسہ عربیہ [illegible] اسلامیہ	دیپالپور	۱۸۱
۱۴۳	جامعہ حنفیہ	مدینہ مسجد [illegible] آبادی	۱۶۵		ضلع ساہیوال کے دیگر مدارس		۱۸۲
۱۴۴	مدرسہ بنات الاسلام	ساہیوال	۱۶۶		**ضلع سرگودھا**		۱۸۳
۱۴۵	مدرسہ تعلیم الاسلام	ساہیوال	۱۶۷				
۱۴۶	ساہیوال کے مکاتب قرآن		۱۶۷	۱۶۵	دارالعلوم محمدیہ	بلاک ۱۹	۱۸۴
۱۴۷	دارالعلوم حنفیہ فریدیہ	بصیرپور	۱۶۸	۱۶۶	جامعہ قاسم العلوم	سٹلائٹ ٹاؤن	۱۸۵
۱۴۸	مدرسہ دارالحدیث	اوکاڑہ	۱۷۰	۱۶۷	مدرسہ امینیہ	قائد آباد	۱۸۵

Marfat.com

نمبر شمار	نام مدرسہ	شہر	صفحہ
۱۶۸	دارالعلوم محمدیہ غوثیہ	بھیرہ	۱۸۶
۱۶۹	دارالعلوم عزیزیہ	بھیرہ	۱۸۸
۱۷۰	مدرسہ رحیمیہ	بھیرہ	۱۸۹
۱۷۱	مدرسہ عربیہ مصباح العلوم	خوشاب	۱۹۰
۱۷۲	دارالعلوم جعفریہ	خوشاب	۱۹۰
۱۷۳	جامعہ حنفیہ کریمیہ	شاہ پور	۱۹۱
۱۷۴	دارالعلوم شبیریہ	میانی	۱۹۲
۱۷۵	مدرسہ کاشف العلوم	جوہر آباد	۱۹۳
۱۷۶	جامعہ قادریہ فاضلیہ	جوہر آباد	۱۹۳
۱۷۷	مدرسہ دارالحدیث و		
	مدرسۃ البنات	سرگودھا	۱۹۴
۱۷۸	دارالعلوم تعلیم الاسلام	اترا و	۱۹۵
۱۷۹	مدرسہ محمدیہ عربیہ	جلال پور ننگیانہ	۱۹۵
۱۸۰	مدرسہ حسینیہ حنفیہ	سلانوالی	۱۹۶
۱۸۱	مدرسہ محمدیہ	دیووال	۱۹۷
۱۸۲	مدرسہ عربیہ دارالہدیٰ	چوکیرہ	۱۹۸
۱۸۳	مدرسہ تنظیم الدین	نور پور تھل	۱۹۹
	ضلع سرگودھا کے دیگر مدارس		۱۹۹
	ضلع سیالکوٹ		۲۰۰
۱۸۴	دارالعلوم جامعہ حنفیہ	سیالکوٹ	۲۰۰
۱۸۵	مدرسہ تعلیم الاسلام	چنوں موم	۲۰۱

نمبر شمار	نام مدرسہ	شہر	صفحہ
۱۸۶	مدرسہ حنفیہ قادریہ	پسرور	۲۰۲
۱۸۷	دارالعلوم مدنیہ	ڈسکہ کلاں	۲۰۳
۱۸۸	مدرسہ قاسم العلوم والخیرات	سنکھترہ	۲۰۴
۱۸۹	مدرسہ تعلیم القرآن	جبال	۲۰۵
۱۹۰	جامعہ امجدیہ رضویہ	شکر گڑھ	۲۰۵
۱۹۱	تعلیم القرآن	دھم تھل	۲۰۵
۱۹۲	دارالعلوم شہابیہ	سیالکوٹ	۲۰۶
۱۹۳	اسلامی درسگاہ	سیالکوٹ	۲۰۷
۱۹۴	مدرسہ حنفیہ قاسمیہ	نارووال	۲۰۷
۱۹۵	مدرسہ انوریہ حنفیہ	مرالہ	۲۰۷
۱۹۶	مدرسہ محمدیہ تعلیم القرآن	سوہلن	۲۰۸
	ضلع سیالکوٹ کے دیگر مدارس		۲۰۸
	ضلع شیخوپورہ		۲۰۹
۱۹۷	دارالعلوم نقشبندیہ رضویہ	سانگلہ ہل	۲۰۹
۱۹۸	مدرسہ منیبہ رضویہ	واربرٹن	۲۱۰
۱۹۹	مدرسہ نصیر الاسلام	موڑ کھنڈا	۲۱۰
۲۰۰	مرکزی مدرسہ رحمانیہ	ڈیرہ ملا سنگھ	۲۱۱
۲۰۱	مدرسۃ القرآن حق باہو	رسول پور چک ۱۱۶	۲۱۱
	ضلع شیخوپورہ کے دیگر مدارس		۲۱۲
	ضلع جیلیاں کے دیگر مدارس		۲۱۲

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	نام مدرسہ	شہر	صفحہ
	ضلع کیمل پور		۲۱۳
۲۰۲	جامعہ مدنیہ	کیمل پور	۲۱۳
۲۰۳	جامعہ عربیہ مفتاح العلوم	ملہو والی	۲۱۴
۲۰۴	مدرسہ عالیہ دینیہ	مکھڈ شریف	۲۱۴
۲۰۵	مدرسہ تعلیم القرآن	مکھڈ شریف	۲۱۵
۲۰۶	مدرسہ تعلیم القرآن کے زیر اہتمام مکاتب		۲۱۶
۲۰۷	مدرسہ تعلیم القرآن	حضرو	۲۱۶
۲۰۸	دارالعلوم عثمانیہ	شمس آباد	۲۱۷
۲۰۹	مدرسہ سراج العلوم	جنڈ	۲۱۷
	ضلع کیمل پور کے دیگر مدارس		۲۱۸
	ضلع گجرات		۲۱۹
۲۱۰	مدرسہ خدام الصوفیہ	کچہری روڈ	۲۱۹
۲۱۱	مدرسہ غوثیہ نعیمیہ	مسلم آباد گجرات	۲۲۰
۲۱۲	جامعہ فضل العلوم رضویہ	گجرات	۲۲۱
۲۱۳	مدرسہ اشرف العلوم	ملک وال	۲۲۲
۲۱۴	دارالعلوم بدریہ رضویہ	لنگے	۲۲۲
۲۱۵	دارالعلوم عربیہ غوثیہ	لالہ موسیٰ	۲۲۳
۲۱۶	جامعہ محمدیہ رضویہ نوریہ	بھکی	۲۲۴
۲۱۷	دارالعلوم مجددیہ	ٹانڈہ	۲۲۵

نمبر شمار	نام مدرسہ	شہر	صفحہ
۲۱۸	مدرسہ سبحانیہ رضویہ	ٹانگٹ	۲۲۶
۲۱۹	مدرسہ تعلیم القرآن نبوی	رہڑکا بالا	۲۲۶
۲۲۰	مدرسہ عربیہ غوثیہ نعیمیہ	سرائٹیاں	۲۲۷
۲۲۱	مدرسہ غوثیہ رضویہ	کھدر	۲۲۷
۲۲۲	جامعہ صدیقیہ رضویہ	کھو بار	۲۲۸
	ضلع گجرات کے دیگر مدارس		۲۲۸
	ضلع گوجرانوالہ		۲۲۹
۲۲۳	مدرسہ اشرف العلوم	محلہ باغبانپورہ	۲۲۹
۲۲۴	نصرت العلوم	فاروق گنج	۲۳۱
۲۲۵	مدرسہ عربیہ (رحمانیہ)	جی ٹی روڈ	۲۳۲
۲۲۶	مدرسہ حنفیہ رضویہ سراج العلوم	محلہ دارالاسلام	۲۳۴
۲۲۷	جامعہ اسلامیہ اہل حدیث	محلہ حاکم رائے	۲۳۵
۲۲۸	مدرسہ انوار العلوم	شیرانوالہ باغ	۲۳۶
۲۲۹	جامعہ صدیقیہ	محلہ ہدایت پورہ	[illegible]
۲۳۰	مدرسہ غوثیہ حنفیہ رضویہ	حافظ آباد	۲۳۸
۲۳۱	تعلیم القرآن ٹرسٹ	راہوالی	۲۳۸
۲۳۲	مدرسہ نعمانیہ رضویہ فیض العلوم	گوجرانوالہ	۲۴۱
۲۳۳	مدرسہ عربیہ	کامونکی	۲۴۲
۲۳۴	مدرسہ محمدیہ	قلعہ دیدار سنگھ	۲۴۳
۲۳۵	مدرسہ مظاہر العلوم	محلہ باغبانپورہ	۲۴۴
۲۳۶	مدرسہ رحمانیہ	محلہ گوبند گڑھ	۲۴۴

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

نمبر شمار	نام مدرسہ	شہر	صفحہ
۲۳۷	مدرسہ حنفیہ رضویہ تعلیم الاسلام	گوجرانوالہ	۲۴۵
۲۳۸	مدرسہ دار الحدیث محمدیہ	حافظ آباد	۲۴۵
۲۳۹	مدرسہ عربیہ قاسم العلوم	سادھوکی چیمہ	۲۴۶
۲۴۰	مدرسہ دار الحدیث مجیدیہ	سوہدرہ	۲۴۷
۲۴۱	مدرسہ اشرفیہ حفظ القرآن	پنڈی بھٹیاں	۲۴۷
۲۴۲	جامعہ محمدیہ	علی پور چٹھہ	۲۴۸
۲۴۳	دار العلوم نعمانیہ	لدھے والا وڑائچ	۲۴۸
۲۴۴	مدرسہ عربیہ زینت القرآن	گوجرانوالہ	۲۴۸
	ضلع گوجرانوالہ کے دیگر مدارس		۲۴۹
	ضلع لائل پور		۲۵۰
۲۴۵	جامعہ چشتیہ ٹرسٹ	لائل پور	۲۶۶
۲۴۶	مدرسہ عربیہ اشاعت العلوم	لائل پور	۲۵۱
۲۴۷	دار العلوم جامعہ رضویہ منظر الاسلام	گلستان محدث اعظم	۲۵۳
۲۴۸	مدرسہ اشرف المدارس	گورونانک پورہ	۲۵۵
۲۴۹	مدرسہ ام المدارس تعلیم القرآن	گلبرگ اے	۲۵۷
۲۵۰	دار العلوم فیض محمدی	ہرچرن پورہ	۲۵۸
۲۵۱	جامعہ قاسمیہ	غلام محمد آباد	۲۵۹
۲۵۲	ادارہ علوم اثریہ	منٹگمری بازار	۲۶۰
۲۵۳	دار العلوم سراجیہ	سنت پورہ	۲۶۲
۲۵۴	الجامعۃ السلفیہ	حاجی آباد	۲۶۲

نمبر شمار	نام مدرسہ	شہر	صفحہ
۲۵۵	مدرسہ دار القرآن والحدیث	جناح کالونی	۲۶۶
۲۵۶	جامعہ عثمانیہ	محلہ چھیاں	۲۶۶
۲۵۷	مدرسہ آل محمد	پولے کی جھگی	۲۶۷
۲۵۸	ناصر العلوم عربیہ	حسین پورہ	۲۶۸
۲۵۹	دار العلوم تعلیم الاسلام اوڈانوالہ	ماموں کانجن	۲۶۹
۲۶۰	مدرسہ عربیہ احیاء العلوم	ماموں کانجن	۲۷۲
۲۶۱	مدرسہ عربیہ نعمانیہ	عیدگاہ کمالیہ	۲۷۴
۲۶۲	دار العلوم ربانیہ	بستی ریاض المسلمین چک ۲۵۶	
۲۶۳	مدرسہ نعمانیہ عربیہ	سمانڈلیانوالہ	۲۷۶
۲۶۴	مدرسہ اسلامیہ عربیہ	ٹوبہ ٹیک سنگھ	۲۷۷
۲۶۵	دار العلوم کریمیہ رضویہ	ٹوبہ ٹیک سنگھ	۲۷۸
۲۶۶	جامعہ مدنیہ حنفیہ	ٹوبہ ٹیک سنگھ	۲۷۹
۲۶۷	مدرسہ دار القرآن والسنۃ	چک ۸۰	۲۷۹
۲۶۸	دار العلوم تقویۃ الاسلام	اوڈانوالہ چک ۹۶	۲۸۰
۲۶۹	جامعہ تجوید القرآن	گوجرہ	۲۸۱
۲۷۰	دار العلوم تعلیم القرآن والحدیث	گوجرہ	۲۸۱
۲۷۱	مدرسہ اشرفیہ تعلیم الاسلام	چک جھمرہ	۲۸۲
۲۷۲	مدرسہ رحمانیہ تعلیم القرآن	برسہ کوٹ	۲۸۳
۲۷۳	مدرسہ درس اہل حدیث	جڑانوالہ	۲۸۳
	ضلع لائل پور کے دیگر مدارس		۲۸۴

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	نام مدرسہ	شہر	صفحہ
	ضلع مظفر گڑھ		۲۸۵
۲۷۴	مدرسہ احیاء العلوم	عیدگاہ۔ مظفر گڑھ	۲۸۶
۲۷۵	جامعہ قاسمیہ اشرف العلوم	چوک منڈا	۲۸۷
۲۷۶	مدرسہ دینی درسگاہ	خان گڑھ	۲۸۸
۲۷	مدرسہ عربیہ مظاہر العلوم	کوٹ ادو	۲۸۹
۲۷	جامعہ نعمانیہ رضویہ	لیہ	۲۹۰
۲۷	مدرسۃ البنات	لیہ	۲۹۱
۲	مدرسہ حنفیہ امداد العلوم	محمود کوٹ	۲۹۲
۲	مدرسہ عربیہ محمودیہ دار القرآن والحدیث	محمود کوٹ	۲۹۲
۲	مدرسہ عربیہ فیض العلوم	علی پور	۲۹۲
۲	مدرسہ دار العلوم فضلیہ	مسکین پور شریف	۲۹۳
	مدرسہ ممتاز المدارس	بستی انوجہ	۲۹۴
	مدرسہ عربیہ ریاض العلوم	ماہڑہ	۲۹۵
	جامعہ محمدیہ حنفیہ	بدھ شہر	۲۹۵
	مدرسہ فیاض المدارس	جتوئی	۲۹۶
	مدرسہ عربیہ تعلیم القرآن	چاہ شاہ والہ	۲۹۶
	مدرسہ نور الھدیٰ	سیلون شریف	۲۹۷
	ضلع مظفر گڑھ کے دیگر مدارس		۲۹۸

نمبر شمار	نام مدرسہ	شہر	صفحہ
	ضلع ملتان		۲۹۹
۲۹۰	مدرسہ خیر المدارس	اورنگزیب روڈ	۳۰۰
۲۹۱	مدرسہ حقانیہ نعیمیہ	چمڑہ مارکیٹ	۳۰۳
۲۹۲	مدرسہ باب العلوم	ابدالی روڈ	۳۰۴
۲۹۳	مدرسہ انجمن نعمانیہ	قدیر آباد	۳۰۵
۲۹۴	دار العلوم مدرسہ عربیہ اسلامیہ	بورے والہ	۳۰۶
۲۹۵	مدرسہ عربیہ قاسم العلوم	ملتان شہر	۳۰۹
۲۹۶	مدرسہ اسلامیہ عربیہ انوار العلوم	ملتان	۳۱۰
۲۹۷	مدرسہ عربیہ دار الحدیث محمدیہ	متصل باغ عام خاص	۳۱۳
۲۹۸	جامعہ رضویہ مظہر العلوم	دولت گیٹ	۳۱۴
۲۹۹	جامعہ رضویہ انوار الابرار	بیرون دہلی گیٹ	۳۱۵
۳۰۰	مدرسہ اسلامیہ خیر المعاد	چوڑی سرائے	۳۱۶
۳۰۱	دار العلوم عبیدیہ رحمانیہ	محلہ قدیر آباد	۳۱۷
۳۰۲	جامعہ نوریہ رضویہ انوار القرآن	نوری محلہ	۳۱۸
۳۰۳	جامعہ موسویہ	زراعتی فارم روڈ	۳۱۹
۳۰۴	جامعہ عربیہ تعلیم الابرار	شمس آباد کالونی	۳۲۰
۳۰۵	مدرسہ دار الھدیٰ	چک ۱۲۶ پل والی	۳۲۱
۳۰۶	مدرسہ عربیہ نوازیہ	غوث پور تقسیم	۳۲۱
۳۰۷	شمس الحدیث وحفظ القرآن	بورے والہ	۳۲۲
۳۰۸	جامعہ سعیدیہ	سعیدیہ کالونی خانیوال	۳۲۳
۳۰۹	دار الحدیث رحمانیہ	جامع مسجد خانیوال	۳۲۴

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	نام مدرسہ	شہر	صفحہ
۳۱۰	جامعہ عنائیتیہ تعلیم القرآن	خانیوال	۳۲۵
۳۱۱	مدرسہ عربیہ قادریہ فتحیہ	جلال پور پیروالہ	۳۲۵
۳۱۲	دار الحدیث محمدیہ	جلال پور پیروالہ	۳۲۶
۳۱۳	مدرسہ عربیہ نقشبندیہ موسویہ	جلال پور پیروالہ	۳۲۷
۳۱۴	مدرسہ عربیہ رحمانیہ	جلال پور پیروالہ	۳۲۸
۳۱۵	مدرسہ عربیہ احسن المدارس	جلال پور پیروالہ	۳۲۹
۳۱۶	مدرسہ عربیہ سراج العلوم	عیدگاہ لودھراں	۳۳۰
۳۱۷	مدرسہ عربیہ خیر العلوم حسینیہ	لودھراں	۳۳۱
۳۱۸	مدرسہ عربیہ تعلیم القرآن رحمانیہ	لودھراں	۳۳۱
۳۱۹	مدرسہ اسلامیہ نوریہ سعید المدارس	قصبہ مترٹین شریف	۳۳۲
۳۲۰	مدرسہ معین الاسلام	واہی علی ارائیں	۳۳۲
۳۲۱	جامعہ خورشیدیہ	نور پور شریف	۳۳۳
۳۲۲	مدرسہ عربیہ دار العلوم	عیدگاہ کبیروالا	۳۳۴
۳۲۳	درس گاہ محمدیہ اظہار العلوم	شجاع آباد	۳۳۶
۳۲۴	مدرسہ عزیز العلوم	شجاع آباد	۳۳۷
۳۲۵	مدرسہ مظہر العلوم السلطانی	عبد الحکیم	۳۳۸
۳۲۶	مدرسہ اسلامیہ عربیہ غوثیہ	کہروڑ پکا	۳۳۹
۳۲۷	جامعہ حنفیہ تعلیم القرآن والحدیث	کہروڑ پکا	۳۴۱
۳۲۸	مدرسہ عربیہ علویہ	غازی پور	۳۴۲
۳۲۹	مدرسہ عربیہ اسلامیہ مفتاح العلوم	کہروڑ پکا	۳۴۲
۳۳۰	مدرسہ عربیہ اسلامیہ تعلیم القرآن	میلسی	۳۴۲
۳۳۱	مدرسہ عربیہ خدام القرآن	جلہ جیم	۳۴۳
۳۳۲	مدرسہ عربیہ سعیدیہ	قاعد پوراں	۳۴۴
۳۳۳	مدرسہ فیض العلوم	حویلی لانگ	۳۴۴
۳۳۴	مدرسہ عزیزیہ	سمیجہ آباد	۳۴۴
۳۳۵	مدرسہ جامع العلوم	معصوم شاہ روڈ ملتان	۳۴۵
۳۳۶	مدرسہ عربیہ اشاعت العلوم	کھٹل والہ	۳۴۷
۳۳۷	جامعہ دار السلام محمدیہ	وہاڑی	۳۴۷
۳۳۸	مدرسہ عربیہ کریمیہ	گوگڑاں	۳۴۸
۳۳۹	مدرسہ عربیہ مہریہ غوثیہ خدمت الاسلام	مہر آباد	۳۴۸
۳۴۰	مدرسہ محمدیہ ناصر العلوم	ریاض آباد	۳۴۸
	ضلع ملتان کے دیگر مدارس		۳۴۹
	ضلع میانوالی		۳۵۱
۳۴۱	مدرسہ عربیہ سعدیہ	خانقاہ سراجیہ کندیاں	۳۵۱
۳۴۲	مدرسہ عربیہ عثمانیہ	چک ٹی ڈی اے	۳۵۲
۳۴۳	جامعہ شمس العلوم	میانوالی	۳۵۳
۳۴۴	مدرسہ عربیہ تبلیغ الاسلام	میانوالی	۳۵۴
۳۴۵	مدرسہ عربیہ دار الہدیٰ	بھکر	۳۵۵

Marfat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	نام مدرسہ	شہر	صفحہ
۳۴۶	مدرسہ حنفیہ غوثیہ انوار القرآن	جنوبی بھکر	۳۵۶
۳۴۷	مدرسہ تدریس القرآن والحدیث	بھکر	۳۵۶
۳۴۸	مدرسہ اعزاز العلوم	ڈھنڈیا نوالہ	۳۵۶
۳۴۹	مدرسہ عربیہ حسینیہ	دربار عالیہ مرشد آباد	۳۵۷
۳۵۰	مدینۃ العلوم الشرعیہ		
	جامعہ غوثیہ مہریہ	بہل	۳۵۸
۳۵۱	مدرسہ شمس العلوم		
	جامعہ مظفریہ رضویہ	وال بھچراں	۳۵۸
۳۵۲	مدرسہ عربیہ اسلامیہ تعلیم القرآن	نواں جنڈاں والا	۳۵۹
۳۵۳	مدرسہ عربیہ اسلامیہ مدینۃ العلوم	نواں جنڈاں والا	۳۶۰
۳۵۴	جامعہ محمودیہ رضویہ	پپلاں	۳۶۱
۳۵۵	مدرسہ عربیہ احیاء العلوم	پنج گرائیں	۳۶۱
۳۵۶	شمس العلوم نصیریہ غوثیہ	خواجہ آباد	۳۶۲
۳۵۷	مدرسہ سراج العلوم غوثیہ سلطانیہ	وال بھچراں	۳۶۲
۳۵۸	مدرسہ باقر العلوم الجعفریہ	کوٹلہ جام	۳۶۳
۳۵۹	مدرسہ عربیہ	منڈہ خیل	۳۶۳
۳۶۰	مدرسہ عزیز الاسلام	منکیرہ	۳۶۴
۳۶۱	مدرسہ معین الاسلام	عیسیٰ خیل	۳۶۴

نمبر شمار	نام مدرسہ	شہر	صفحہ
	ضلع میانوالی کے چند دوسرے مدارس		۳۶۵
	باب دوم مدارس صوبہ سرحد و آزاد کشمیر		۳۶۹
	آزاد کشمیر		۳۷۰
۳۶۲	دار العلوم تعلیم القرآن	پلندری	۳۷۱
۳۶۳	منبع العلوم الاسلامیہ	وزیرپور سکردو (بلتستان)	۳۷۲
۳۶۴	مدرسہ نصرت العلوم	کریس	۳۷۴
۳۶۵	دار العلوم تعلیم القرآن	باغ	۳۷۵
۳۶۶	مدرسہ عربیہ قاسم العلوم	نعمانپورہ باغ	۳۷۶
۳۶۷	دار العلوم بلتستان	غواڑی	۳۷۷
۳۶۸	دار العلوم تفہیم العلوم	بن جوسہ	۳۷۸
۳۶۹	دار العلوم غوثیہ حنفیہ رضویہ	مظفر آباد	۳۷۹
۳۷۰	مدرسہ انجمن فیض القرآن	بیس بگلہ	۳۷۹
۳۷۱	دار العلوم اسلامیہ برکاتیہ	دواریاں	۳۸۰
۳۷۲	مدرسہ اسلامیہ اشاعت العلوم	منگ	۳۸۱
۳۷۳	جامعہ اسلامیہ نقشبندیہ	مرشد آباد	۳۸۱
۳۷۴	جامعہ اسلامیہ تعلیم القرآن	بلتستان تھلے	۳۸۲
	آزاد کشمیر کے دیگر مدارس		۳۸۲
	ضلع بنوں		۳۸۳
۳۷۵	مدرسہ عربیہ نظام العلوم	بنوں	۳۸۳

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتب "

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	نام مدرسہ	شہر	صفحہ
۳۷۶	مدرسہ عالیہ معراج العلوم	بنوں	۳۸۴
۳۷۷	مدرسہ حفظ القرآن مجید	بنوں	۳۸۶
۳۷۸	مدرسہ تجوید القرآن	بیرون لکی دروازہ	۳۸۷
۳۷۹	مدرسہ نظامیہ	موضع خدی میراں شاہ	۳۸۷
۳۸۰	مدرسہ تعلیم القرآن	بگوخیل	۳۸۸
۳۸۱	مدرسہ عربیہ دارالعلوم	بنوں	۳۸۹
۳۸۲	مدرسہ عالیہ تعلیم الاسلام	سرائے نورنگ	۳۹۰
۳۸۳	دارالعلوم ضیاء الاسلام	سرائے نورنگ	۳۹۱
۳۸۴	مصباح العلوم	جھنڈو خیل	۳۹۱
۳۸۵	ریاض العلوم	ککی	۳۹۲
۳۸۶	دارالعلوم حزب الاحناف	دولت خیل	۳۹۳
۳۸۷	دارالعلوم سبحانیہ	شمسی خیل	۳۹۴
۳۸۸	مدرسہ اسلامیہ انوار الاسلام	ککی ڈاڈال	۳۹۴
۳۸۹	مدرسہ تعلیم القرآن کفائیہ	اباخیل	۳۹۵
۳۹۰	مدرسہ قاسم العلوم	حمو خیل	۳۹۶
۳۹۱	دارالعلوم اسلامیہ	لکی مروت	۳۹۶
۳۹۲	مدرسہ روضۃ الادب	لنڈی واہ	۳۹۸
۳۹۳	خزینۃ العلوم الاسلامیہ	تاجہ زئی	۳۹۸
۳۹۴	مدرسہ نظامیہ اہل السنت والجماعت	تجوڑی مروت	۳۹۹
۳۹۵	مدرسہ عربیہ منہاج العلوم	ڈڈیل	۳۹۹
۳۹۶	مدرسہ عربیہ اسلامیہ مطلع العلوم داخلی مار جعفر شاہ		۴۰۰
۳۹۷	مدرسہ نجیبۃ العلوم	وزیر ہاتھی خیل	۴۰۱
۳۹۸	مدرسہ عربیہ مفتاح العلوم	داؤد شاہ	۴۰۱
	ضلع بنوں کے دیگر مدارس		۴۰۲
	ضلع پشاور		۴۰۳
۳۹۹	دارالعلوم سرحد	پشاور	۴۰۴
۴۰۰	دارالعلوم جامعہ اشرفیہ	پشاور	۴۰۶
۴۰۱	دارالعلوم حقانیہ	اکوڑہ خٹک	۴۰۷
۴۰۲	دارالعلوم اسلامیہ	چارسدہ	۴۱۱
۴۰۳	دارالعلوم غوثیہ معینیہ	موچی لڑہ	۴۱۲
۴۰۴	جامعہ اسلامیہ پاکستان	اکوڑہ خٹک	۴۱۳
۴۰۵	دارالعلوم انوار القرآن	نوشہرہ صدر	۴۱۴
۴۰۶	دارالعلوم عربیہ	خلجی کنڈر خیل	۴۱۶
۴۰۷	مدرسہ امینیہ	بڈھ بیر	۴۱۷
۴۰۸	مدرسہ احیاء العلوم	رنگی	۴۱۷
۴۰۹	مدرسہ نصرت العلوم	شب قدر	۴۱۸
۴۱۰	دارالعلوم نعمانیہ	اتمان زئی	۴۱۹
۴۱۱	جامعہ اسلامیہ	تنگی دوامنہ	۴۲۰
۴۱۲	دارالعلوم عربیہ	رزڑ	۴۲۱
۴۱۳	مدرسہ رحمانیہ	تہکال پایاں	۴۲۲
۴۱۴	مدرسہ جامعہ رحیمیہ	ڈھکی	۴۲۲
	ضلع پشاور کے دیگر مدارس		۴۲۳

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

نمبر شمار	نام مدرسہ	شہر	صفحہ
	ضلع ڈیرہ اسماعیل خاں		۴۲۴
۴۱۵	دارالعلوم عربیہ نعمانیہ صالحیہ		۴۲۴
۴۱۶	مدرسہ عربیہ ہاشمیہ	بند کورائی	۴۲۶
۴۱۷	مدرسہ عربی نجم المدارس	کلاچی	۴۲۷
۴۱۸	مدرسہ عربیہ مفتاح العلوم	ٹانک	۴۲۸
۴۱۹	مدرسہ تعلیم القرآن	ٹانک	۴۲۹
۴۲۰	مدرسہ اسلامیہ احسن المدارس	پنیالہ	۴۲۹
۴۲۱	مدرسہ عربیہ اسلامیہ		
	انوار السراج	خانقاہ سراجیہ	۴۳۰
۴۲۲	جامعہ علمیہ باب النجف	جب ڑا	۴۳۱
۴۲۳	مدرسہ تجوید القرآن رحمانیہ	شاہ لو شیخ	۴۳۱
۴۲۴	مدرسہ عربیہ اشرف المدارس	گل امام	۴۳۲
۴۲۵	مدرسہ تعلیم الاسلام	درابن کلاں	۴۳۳
۴۲۶	مدرسہ فیض المدارس	درابن کلاں	۴۳۴
	ضلع ڈیرہ اسمٰعیل خاں کے دیگر مدارس		۴۳۴
	ضلع کوہاٹ		۴۳۵
۴۲۷	مدرسہ قاضی حسام الدین مرحوم	کوہاٹ	۴۳۵
۴۲۸	دارالعلوم انجمن تعلیم القرآن	کوہاٹ	۴۳۶
۴۲۹	مدرسہ عربیہ مدینۃ العلوم	ہدانہ	۴۳۷
۴۳۰	مدرسہ عربیہ انوار العلوم	ڈم کلہ	۴۳۸

نمبر شمار	نام مدرسہ	شہر	صفحہ
۴۳۱	مدرسہ عربیہ شنواگڑ متخیل	موضع حاجی نمر خاں	۴۳۸
۴۳۲	دارالعلوم شرابخیہ	تیندر	۴۳۸
۴۳۳	دارالعلوم ربانیہ	[illegible]	۴۳۹
۴۳۴	شمس المدارس	[illegible]	۴۳۹
۴۳۵	دارالعلوم عربیہ	ٹل	۴۴۰
۴۳۶	مدرسہ عالیہ [illegible]	[illegible]	۴۴۱
	ضلع کوہاٹ کے دیگر مدارس		۴۴۲
	ضلع مردان		۴۴۳
۴۳۷	مدرسہ تفہیم القرآن	محلہ رستم خیل	۴۴۴
۴۳۸	مدرسہ تجوید القرآن	مردان	
	دارالعلوم رحمانیہ		۴۴۵
۴۳۹	مدرسہ اسلامیہ عربیہ	خاکسار منزل	۴۴۶
۴۴۰	دارالعلوم اسلامیہ عربیہ	رستم	۴۴۷
۴۴۱	دارالعلوم قادریہ	[illegible]	[illegible]
۴۴۲	دارالعلوم اسلامیہ جمہوریہ	[illegible]	۴۴۹
۴۴۳	دارالعلوم [illegible]	[illegible]	۴۵۰
۴۴۴	دارالعلوم اسلامیہ عربیہ	شیر گڑھ	۴۵۱
۴۴۵	مدرسہ عربیہ سیف الاسلام	کاٹلنگ	۴۵۲
۴۴۶	دارالعلوم نور الانوار	لوند خوڑ	۴۵۳
	ضلع مردان کے دیگر کوائف		۴۵۴

نمبر شمار	نام مدرسہ	شہر	صفحہ
	ضلع ہزارہ		۴۵۵
۴۴۷	دارالعلوم اسلامیہ حقانیہ	ہری پور	۴۵۶
۴۴۸	مدرسہ سراج المدارس	سکندر پور	۴۵۸
۴۴۹	دارالعلوم محمدیہ رشیدیہ	بالاکوٹ	۴۵۸
۴۵۰	جامعہ حنفیہ قادریہ	حویلیاں	۴۵۹
۴۵۱	مدرسہ عربیہ امداد العلوم	ایبٹ آباد	۴۶۰
۴۵۲	مدرسہ انوار الاسلام	کیہال	۴۶۱
۴۵۳	جامعہ رضویہ فیض المالک	مانسہرہ	۴۶۱
۴۵۴	دارالحدیث جامع اسلامیہ	پسالہ گھوڑا	۴۶۲
۴۵۵	معہد القرآن الکریم	مانسہرہ	۴۶۳
۴۵۶	مدرسہ تعلیم القرآن	مانسہرہ	۴۶۴
۴۵۷	دارالعلوم معارف القرآن حنفیہ	مانسہرہ	۴۶۴
۴۵۸	مدرسہ سراج العلوم	دہمتوڑ	۴۶۵
۴۵۹	دارالعلوم ہزارہ	نواں شہر	۴۶۵
۴۶۰	مدارس تجوید القرآن	بفہ	۴۶۶
	ضلع ہزارہ کے دیگر مدارس		۴۶۷
	سوات		۴۶۸
۴۶۱	دارالعلوم اسلامیہ	چارباغ	۴۶۹

نمبر شمار	نام مدرسہ	شہر	صفحہ
	دیر		۴۷۰
۴۶۲	دارالعلوم حیات المسلمین	کوٹو	۴۷۰
۴۶۳	جامعہ مظہر العلوم	میدان کمبٹر	۴۷۱
۴۶۴	مدرسہ مظاہر العلوم	کیتاڑی	۴۷۲
۴۶۵	دارالعلوم دیر		۴۷۲
	باب سوم **مدارس صوبہ سندھ**		۴۷۳
	کراچی		۴۷۴
۴۶۶	دارالعلوم کراچی	نانک واڑہ	۴۷۵
۴۶۷	مدرسہ عربیہ اسلامیہ	نیو ٹاؤن کراچی نمبر ۵	۴۷۹
۴۶۸	مدرسہ اسلامیہ تعلیم القرآن	فریئر روڈ	۴۸۲
۴۶۹	دارالعلوم امجدیہ	عالمگیر روڈ	۴۸۳
۴۷۰	دارالعلوم قمر الاسلام سلیمانیہ	پنجاب کالونی	۴۸۵
۴۷۱	دارالعلوم حامدیہ رضویہ	بکرا پیڑی	۴۸۷
۴۷۲	مدرسہ تعلیم القرآن	آؤٹ رام روڈ	۴۸۸
۴۷۳	مدرسہ مظہر العلوم	کھڈہ	۴۸۸
۴۷۴	مدرسۃ الواعظین	ناظم آباد	۴۹۰
	کراچی کے دیگر مدارس		۴۹۱
	ضلع تھرپارکر		۴۹۲
۴۷۵	مدرسہ عربیہ مطلع العلوم	ڈگری	۴۹۳

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	نام مدرسہ	شہر	صفحہ
۴۷۶	جامعہ مجددیہ	گلزار خیل	۴۹۳
۴۷۷	صبغۃ الہدیٰ	گوٹھ غلام علی	۴۹۴
۴۷۸	مدرسہ احیاء العلوم	شیر خاں ڈیرہ	۴۹۵
	ضلع تھرپارکر کے دیگر مدارس		۴۹۶
	ضلع ٹھٹھہ		۴۹۷
۴۷۹	دار الفیوض الہاشمیہ	سجاول	۴۹۸
	دیگر مدارس و مکاتب عربیہ		۴۹۹
	ضلع جیکب آباد		۵۰۲
۴۸۰	مدرسہ عربیہ قاسم العلوم	فیملی لائن	۵۰۲
۴۸۱	جامعہ بحر العلوم	نزد دفتر جماعت اسلامی	۵۰۳
۴۸۲	مدرسہ عربیہ تعلیم القرآن	کاشی رام پل	۵۰۴
۴۸۳	مدرسہ عربیہ دار الہدیٰ امینیہ	گوٹھ حاجی محمد امین	۵۰۴
۴۸۴	مدرسہ ارشاد العلوم	بخشاپور	۵۰۵
۴۸۵	دار العلوم اسلامیہ و اصلاح ملت انڈسٹیل کالج	کندھ کوٹ	۵۰۶
۴۸۶	جامعہ دار الفیوض	محلہ مرزا پور کندھ کوٹ	۵۰۷
۴۸۷	مدرسہ بحر العلوم	کاشی رام پل	۵۰۸
	ضلع جیکب آباد کے دیگر مدارس		۵۰۸
	ضلع حیدر آباد		۵۰۹
۴۸۸	مدرسہ عربیہ مفتاح العلوم	گھاس مارکیٹ	۵۱۰
۴۸۹	دار العلوم احسن البرکات	فاطمہ جناح روڈ	۵۱۱
۴۹۰	رکن الاسلام جامعہ مجددیہ	ہیرآباد	۵۱۲
۴۹۱	دار العلوم قوت الاسلام	غریب آباد	۵۱۴
۴۹۲	جامعہ عربیہ ریاض العلوم و		/
	درسگاہ دینیات	لیاقت کالونی	۵۱۵
۴۹۳	ادارہ تربیت ائمہ	ٹھنڈی سڑک	۵۲۰
۴۹۴	مدرسہ عربیہ عزیزیۃ العلوم	بھینڈہ شریف	۵۲۱
۴۹۵	دار العلوم تعلیم الاسلام	ٹنڈو غلام علی	۵۲۲
۴۹۶	مدرسہ صبغۃ القرآن	پنگریو	۵۲۳
۴۹۷	شاہ ولی اللہ کالج	منصورہ	۵۲۴
۴۹۸	مدرسہ عربیہ دار العلوم تعلیم القرآن	ٹنڈو محمد خان	۵۲[illegible]
۴۹۹	مدرسہ صبغۃ القرآن	سلیمان بھبھڑ	۵۲۹
۵۰۰	مدرسہ دار الارشاد	گوٹھ پیر جھنڈو	۵۲۹
	ضلع حیدر آباد کے دیگر مدارس		۵۳۰
	ضلع خیرپور		۵۳۱
۵۰۱	جامعہ راشدیہ	پیر گوٹھ	۵۳۱
۵۰۲	مدرسہ سفینۃ العلوم احمد پور		۵۳۲

Marfat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

نمبر شمار	نام مدرسہ	شہر	صفحہ
	ضلع دادو		۵۳۳
۵۰۳	مدرسہ محمدیہ کنز العلوم	پیپری	۵۳۴
۵۰۴	دار القرآن عربیہ	عیدگاہ میہڑ	۵۳۵
۵۰۵	مدرسہ خیر العلوم	خیرپور ناتھن شاہ	۵۳۵
۵۰۶	مدرسہ دار العلوم	خیرپور	۵۳۶
۵۰۷	مدرسہ حفظ القرآن	شاہ پنجو سلطان	۵۳۷
	ضلع دادو کے دیگر مدارس		۵۳۶
	ضلع سانگھڑ		۵۳۷
۵۰۸	مدرسہ صبغۃ الہدیٰ	شاہ پور چاکر	۵۳۷
۵۰۹	مدرسہ صبغۃ الفیض	گوٹھ سومر فقیر	۵۳۸
۵۱۰	مدرسہ قادریہ سکندریہ لطیفیہ	شہداد پور	۵۳۹
	ضلع سکھر		۵۴۰
۵۱۱	مدرسہ عربیہ دار القرآن	شکارپور	۵۴۱
۵۱۲	مدرسہ احیاء العلوم قادریہ	شکارپور	۵۴۱
۵۱۳	مدرسہ اشرف العلوم	شکارپور	۵۴۲
۵۱۴	مدرسہ مدینۃ العلوم حمادیہ	پنوں عاقل	۵۴۳
۵۱۵	مدرسہ مدینۃ العلوم	ٹھیکراٹھ	۵۴۳
۵۱۶	مدرسہ مظہر العلوم	باغ چند	۵۴۴
۵۱۷	مدرسہ قاسم العلوم	ٹھری چانڈی	۵۴۵

نمبر شمار	نام مدرسہ	شہر	صفحہ
۵۱۸	جامعۃ المسلمین	ڈھرکی	۵۴۶
۵۱۹	مدرسہ عباسیہ زاہدیہ	ترچھ شریف	۵۴۷
۵۲۰	مدرسہ مظہر العلوم حمادیہ	بندر روڈ سکھر	۵۴۸
۵۲۱	مدرسہ عربیہ احسن المدارس	بستی ابڑیاں	۵۴۸
۵۲۲	مدرسہ تبلیغ القرآن الحدیث	الہ آباد	۵۴۹
۵۲۳	جامعہ مدنیہ حمیدیہ	قادر دینہ	۵۵۰
۵۲۴	مدرسہ کنز العلوم	سومرانی	۵۵۰
	ضلع سکھر کے دیگر مدارس		۵۵۱
	ضلع لاڑکانہ		۵۵۲
۵۲۵	الجامعۃ العربیہ الاسلامیہ	مسجد دفتر کلکٹری	۵۵۲
۵۲۶	مدرسہ عربیہ دار الفیوض	اقبال روڈ لاڑکانہ	۵۵۳
۵۲۷	مدرسہ عربیہ اشاعت القرآن		۵۵۲
۵۲۸	مدرسہ دار الفیض	سونہ جتوئی	۵۵۴
۵۲۹	مدرسہ عربیہ حلیمیہ	شہداد کوٹ	۵۵۵
۵۳۰	مدرسہ عربیہ سراج العلوم	گوٹھ پیر	۵۵۶
۵۳۱	مدرسہ عربیہ اسلامیہ	کھوڑی قمبر علی خاں	۵۵۷
۵۳۲	مدرسہ عربیہ جامع العلوم	نصیر آباد	۵۵۸
	ضلع نواب شاہ		۵۵۹
۵۳۳	مدرسہ عربیہ قاسم العلوم	دریاخان مری	۵۶۰
۵۳۴	مدرسہ انوار الرحمٰن	دریاخان مری	۵۶۰

نمبر شمار	نام مدرسہ	شہر	صفحہ	نمبر شمار	نام مدرسہ	شہر	صفحہ
۵۳۵	مدرسہ انوار العلوم	مورو	۵۶۱	۵۴۸	مدرسہ امداد العلوم	وڈھ شہر	۵۷۳
۵۳۶	مدرسہ سکندریہ راشدیہ	گوٹھ محمد ابراہیم		۵۴۹	نجم المدارس	سوراب خزداران	۵۷۳
		بوہمیہ	۵۶۲	۵۵۰	مدرسہ منبع العلوم	پنڑنگ آباد	۵۷۴
	ضلع نوابشاہ کے دیگر مدارس		۵۶۲	۵۵۱	دار العلوم	حچھلقو	۵۷۴
	باب چہارم			۵۵۲	مدرسہ دار التوحید	نغار	۵۷۵
				۵۵۳	مدرسہ عربیہ نقشبندیہ حکمت المدارس	نیچارہ	۵۷۵
	مدارس صوبہ بلوچستان		۵۶۳	۵۵۴	مدرسہ عربیہ انوار التوحید	انجیرہ	۵۷۶
	کوئٹہ کمشنری		۵۶۴	۵۵۵	مدرسہ احسن المدارس تعلیم القرآن	جیکان مکران	۵۷۶
۵۳۷	مدرسہ عربیہ مطلع العلوم	کوئٹہ	۵۶۵	۵۵۶	مدرسہ منبع العلوم	خدا آباد وانی	
۵۳۸	مدرسہ جامعہ اسلامیہ	کوئٹہ	۵۶۶			پنجگور	۵۷۷
۵۳۹	مدرسہ عربیہ مفتاح العلوم	سبی	۵۶۶	۵۵۷	مدرسہ عربیہ نور القرآن	شہر خاران	۵۷۷
۵۴۰	دار العلوم فضل المدارس	نوشکی ضلع چاغی	۵۶۷	۵۵۸	مدرسہ مصباح العلوم	اواران سوردان سور	۵۷۸
۵۴۱	دار العلوم جامعہ غوثیہ رضویہ	خضدار	۵۶۸		قلات کمشنری کے دیگر مدارس		۵۷۹
۵۴۲	مدرسہ عربیہ انوار العلوم	گدر	۵۶۸		متفرق مدارس		
۵۴۳	مدرسہ صبغۃ الخیر	مانجھی پور ضلع سبی	۵۶۹	۵۵۹	دار الحدیث و تجوید القرآن	[illegible]	۵۸۰
	کوئٹہ کے دیگر مدارس		۵۶۹	۵۶۰	دار العلوم جامعہ محمدیہ اکبر	[illegible]	۵۸۱
				۵۶۱	دار الفیوض	[illegible] ضلع خاران	۵۸۱
	قلات کمشنری		۵۷۰	۵۶۲	مدرسہ عربیہ مصطفائیہ	اسٹیشن روڈ نزد [illegible]	
۵۴۴	مدرسہ عربیہ تجوید القرآن	مسلم محلہ قلات	۵۷۰			شکار پور (سندھ)	۵۸۲
۵۴۵	دار العلوم جامعہ نصیریہ	مستونگ	۵۷۱	۵۶۳	مدرسہ حفظ القرآن	میاں چنوں	
۵۴۶	مدرسہ عربیہ دار التوحید	نورگاماں	۵۷۲			ضلع ملتان	۵۸۲
۵۴۷	مدرسہ عربیہ بدر العلوم	شہر نوتانی	۵۷۳				

ذخیرہ محمد اقبال مجددی

مرتب جائزہ مدارس عربیہ

حافظ نذر احمد کی چند تصانیف و تراجم

تاریخی کتابیں

۱ - جائزہ مدارس عربیہ مغربی پاکستان ۱۹۶۰ء

۲ - جائزہ مدارس عربیہ مغربی پاکستان ۱۹۷۱ء

۳ - ارض مقدس (فلسطین)

اسلامی کتب

۴ - فلسفہ نماز

۵ - مطالعہ قرآن و حدیث

۶ - اربعین نووی رح

۷ - طب نبوی (زیر طبع)

درسی کتب اسلامیات

۸ - کتاب اسلامیات (بی اے)

۹ - کتاب اسلامیات (ایف اے)

۱۰ - اسلامی نظام زندگی

۱۱ - ایف اے اسلامیات چالیس سوال

۱۲ کتاب اسلامیات (میٹرک پشاور)

۱۳ - مکمل نصاب اسلامیات

جماعت اول سے ہشتم تک

اردو کی کتابیں (سابقہ نصاب)

۱۴ - نصاب اردو

برائے چہارم و پنجم کراچی

فارسی

۱۵ - ترجمہ اخلاق ناصری

۱۶ - ترجمہ چہار مقالہ

۱۷ - جدید ترجمہ فارسی

۱۸ - فرہنگ عصریہ (زیر طبع)

ادبی کتب

۱۹ - کنوئیں اور غاریں (زیر طبع)

۲۰ - مقالات یوم شبلی

۲۱ - تعلیمی مقالات

۲۲ - عربی قاعدہ

مطبوعات مسلم اکیڈمی

(عازمین حج کے لئے)

۱ - عربی بول چال ۲ - حج و طواف کی دعائیں ۳ - فضائل حج و عمرہ ۴ - حج ڈائری

Marfat.com